ردیف: ۵۲۴

نسخه: اول

تذکره الهند، یادگار رضایی

جلد اول

نام مولف: حکیم رضا علی خان صاحب بن حکیم محمود علی خان حیدرآبادی

نام ناشر: مطبعه شمس الاسلام پریس حیدرآباد دکن

تاریخ نشر: ...

زبان: فارسی

نوع فایل: pdf

نوع چاپ: سنگی

کیفیت: خوب

منبع اصلی: مرکز تحقیقات کامپیوتری علوم اسلامی

منبع تهیه (اهداء کننده): ...

تعداد صفحات: ۶۰۶

وضعیت کتاب: کامل

حجم فایل: Mb ۴۲.۷

توضیحات: ...

کتاب

تذکرة الهند

معروف به:

یادگار رضایی

تألیف:

حکیم رضا علی خان

جلد ۱

دوره دوم

مشخصات کتاب :

نام کتاب : تذکره الهند معروف به یادگار رضائی – (جلد ۱)

مؤلف : حکیم رضا علی خان

نسخه مادر : تصویر نسخه چاپ سنگی مطبعه شمس الاسلام و عهد آفرین حیدرآباد دکن (سنه ۱۳۵۲ هجری قمری) اهدائی محقق مسلمان و ارجمند ایتالیائی آقای دکتر فابریزیو اسپسیاله با تشکر فراوان از ایشان

دیباچه : دکتر محمدمهدی اصفهانی

ناشر : مؤسسه مطالعات تاریخ پزشکی، طب اسلامی و مکمل دانشگاه علوم پزشکی ایران با تشکر از حمایت های مادی و معنوی ریاست محترم دانشگاه و با قدردانی از همکاری همه جانبه آقای دکتر امیرمهدی طالب

تاریخ نشر : دیماه ۱۳۸۶

شماره نشر : ۶- دوره دوم

شماره انفرادی کتب : ۱۲

شمارگان : ۱۵۰ نسخه

بسمه تعالی

یادگار رضائی

یادگار رضائی (یا تذکره الهند) در علم داروشناسی کتابی است جامع که بلحاظ دربرداشتن مصطلحات به ۱۷ زبان اصلی و محلی از جمله سانسکریت، هندی ، انگلیسی، لاتین، فارسی در نوع خود کم نظیر است و محققین طب سنتی پاسخ بسیاری از سئوالات بی جواب خود را در مورد نام مفردات داروئی می توانند از این مجموعه بدست آورند:

حکیم رضاعلی خان حیدرآبادی فرزند حکیم محمود علیخان که از پزشکان نامدار حیدرآباد هند بود فراگیری پزشکی را نزد پدر آغاز کرد و بلحاظ کمال و شهرت و حذاقت ، بزودی مورد توجه سلاطین محلی قرار گرفت و از ناحیه آنان مورد حمایت مادی قرار گرفت.

نکته جالب توجه این است که از افتخارات پزشکان هندی که سرچشمه دانش آنها طب اسلامی و ایرانی بود تألیف آثار خود به زبان شیوای فارسی بود زبانی که حدود ۸ قرن در سراسر هند اسلامی و حدود ۶ قرن زبان رسمی و دیوانی شبه قاره هند (هند، پاکستان و بنگلادش فعلی) بود فارسی نویسی فقط بلحاظ مسائل حکومتی نبود بلکه زبان فارسی در حقیقت زبان دوم مسلمانان فرهیخته بود از این رو یکی از کارهای استعمار پیر انگلیس برای تسلط بر هند و محو روحیه استقلال طلبی در هند، مبارزه و ایجاد محدودیت برای کاربرد زبان فارسی بود.

جای تأسف بسیار است که گاهی در مراکز علمی و دانشگاهی کشور شاهد بکارگیری بدون ضرورت الفاظ بیگانه بعنوان نوعی تظاهر به فرهیختگی و کمال بی اعتنائی و بی ادبی نسبت به زبان شیوا، جامع، علمی و رسای فارسی هستم.

بهرحال حکیم رضا علی خان در این اثر بسیار ارزشمند که در ۲ جلد تدوین شده است به ترتیب حروف تهجی کتاب خود را سامان داده است تاریخ وفات وی را سال ۱۲۵۸ هجری قمری و مدفن ایشان را در بیرون فتح دروازه حیدرآباد دکن نوشته اند.

در ضمائم این کتاب فهرستی از اسامی ۱۴۰ نفر از پزشکان هندی و شجره اولاد و احفاد حکیم رضا علی خان قرار داده شده که در نوع خود جالب و برای محققین می تواند قابل استفاده باشد.

از صفحہ ۱۴۵ تا ۵۲۰ مطبوعہ مطبع عہد آفرین حیدر آباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامداً و مصلیاً

مقدمۃ الکتاب

فوائد محمودیہ کے نام سے ایک مختصر سا رسالہ ہند کی جڑی بوٹیوں کے متعلق حکیم محمود علی بن حکیم حضرت اللہ نے طالبان فن نیز اپنے فرزند حکیم رضا علی خاں کے استفادہ کی غرض سے لکھا تھا۔ چونکہ یہ رسالہ مختصر تھا اس لئے حکیم رضا علی خاں صاحب مرحوم نے اس میں اپنے جدید معلومات کا اضافہ کر کے اس کا نام تذکرۃ الہند المسمیٰ بہ **یادگار رضائی** رکھا۔ اس کے معائنہ سے ظاہر ہوتا ہے مصنف نے دکن اور ہند کی جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص معتبر کتب اور اہل تجربہ سے معلومات حاصل کر کے بعد تجربہ لکھے ہیں اس کے ثبوت میں مصنف کے چند فقرات مندرجہ دیباچہ درج ذیل کئے جاتے ہیں جس سے مصنف کی محنت اور جانفشانی کا پتہ چلتا ہے

(۱) بخاطر فاتر فقیر گذشتہ کہ تحقیق آنہا بہ قدر طاقت خود نمودہ کتابے جامع ادویہ ہندیہ سازم۔

(۲) نباتاتے را کہ آوردن آنہا ممکن بود طلبیدہ و آنکہ ممکن نبود خود رفتہ ملاحظہ نمودہ و از ثقات شنیدہ ماہیت آں نوشتہ اکثرے را بہ تجربہ آوردہ و بعضے را بہ اعتماد کتب ہندیہ قدیمہ گزاشتہ بقید تحریر در آوردم کہ افادہ خاص و عام شود۔

اس کتاب کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اس میں دو خوبیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں کثیر الاستعمال ہند کی جڑی بوٹیوں کے نام موجود ہیں دوسری یہ کہ مصنف نے بڑی محنت سے سنسکرت کی معتبر کتب نیز تجربہ کاروں سے دریافت کرکے نیز خود بھی تجربہ کرکے افعال و خواص اور ماہیت لکھی ہے۔

غرضکہ یہ کتاب بہمہ وجوہ قابل قدر اور کار آمد اطباء تھی اس لئے اس کو عام مقبولیت حاصل ہوئی۔ چونکہ اب بوجہ امتداد زمانہ کمیاب ہوگئی تھی اور اکثر اطباء اسکی تلاش میں سرگرداں تھے اس لئے جناب مولانا مولوی **حکیم مقصود علیخاں** صاحب سابق معتمد انجمن اطباء کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اس کو منجانب انجمن اطباء طبع کرا دینا مناسب ہے کیونکہ انجمن اطباء حیدرآباد دکن کے مقاصد و نظام العمل میں یہ بات بھی داخل تھی۔ کہ فن طب کی وہ کتاب جو نایاب ہو اس کو طبع کرایا جائے۔ اس بناء پر اور نیز اس خیال کے مدنظر کہ مرحوم کی یادگار باقی ہے صاحب موصوف نے بحیثیت معتمد انجمن محکمہ سرکار میں تحریک پیش کرکے اس کے طبع کے متعلق منظوری حاصل فرمائی۔ اس کے بعد یہ مسئلہ انجمن اطباء کے جلسۂ عام میں پیش کیا گیا کہ یہ کتاب بجنسہ زبان فارسی میں طبع کرانی چاہئے یا اس کا ترجمہ بزبان اُردو شائع کرنا بہتر ہے بحث و مباحثہ کے بعد بغلبۂ آراء یہ طے پایا کہ اصل کتاب زبان فارسی میں ہے عبارت بھی سلیس ہے معمولی استعداد والا بھی بہ آسانی پڑھ سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے اس خصوص میں محکمہ سرکار سے جو منظوری حاصل کی گئی ہے وہ بجنسہ طبع کرانے کے متعلق ہے علاوہ بریں مرحوم کی یادگار اسی صورت میں باقی رہ سکتی ہے جبکہ یہ بجنسہ طبع کرادیجائے ان وجوہ کے مدنظر اس کتاب کا بجنسہ طبع کرا دینا مناسب ہے بہرحال طبع کا مسئلہ طے ہوگیا اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی تصفیہ ہوا کہ اس پر نظر ثانی

کرنے کی غرض سے ارکین انجمن اطباء سے چند اطباء کا انتخاب کرکے ایک مجلس منتخبہ بنائی جائے اور اس کے تفویض نظر ثانی اور طبع کا کام متعلق کیا جائے۔

اس بناء پر اطباء مندرجہ حاشیہ کا انتخاب کرکے ایک مجلس بنائی گئی مجلس منتخبہ نے جو کام کیا ہے اوس کا تذکرہ بالاختصار درج ذیل ہے

(۱) مولوی حکیم میر احمد علی صاحب
(۲) مولوی حکیم محمد اعظم صاحب صدیقی
(۳) مولوی حکیم محمد ظفر الدین صاحب ناصر
(۴) مولوی حکیم ظہور احمد صاحب صدیقی
(۵) مولوی حکیم فقیر احمد صاحب فقیر
(۶) حکیم ابو الفدا محمود احمد معتمد

(۱) شروع سے آخر تک نظر ثانی کی گئی جو غلطیاں پائی گئیں حتی الامکان اوس کی اصلاح کردی گئی

(۲) دواؤں کے مختلف زبانوں کے نام بہ امداد کتب مندرجہ حاشیہ معلوم کرکے نفس کتاب کے حاشیہ پر اضافہ کئے گئے کیونکہ اس کی شدید ضرورت تھی۔

(۱) سالک رام نگھنٹو (ہندی)
(۲) محیط اعظم (فارسی)
(۳) انڈین میٹریا میڈیکا (انگریزی)
(۴) وستوگن ڈی پیکا (تلنگی)
(۵) اوشدی کوش (ہندی سنسکرت)
(۶) ہندو میٹریا میڈیکا (انگریزی)
(۷) مفردات ویدک (اردو)
(۸) ون اوشدی گنادرش (مرہٹی)
(۹) سنسکرت ہندی کوش (اردو سنسکرت)

(۳) دواؤں کے اسماء تلاش کرنے میں ورق گردانی کی زحمت گوارہ کرنی پڑتی تھی کیونکہ تاوقتیکہ مختلف زبان کے نام معلوم نہوں اس کتاب میں نام نہیں ملتا تھا۔ اس دشواری کو رفع کرنے کے غرض سے فہرست ادویہ مرتب کرکے آخر میں منسلک کردی گئی ہے اس فہرست میں یہ خوبی ہے کہ جس زبان کا نام معلوم ہو اس کو ردیف مختلفہ میں دیکھ لیجے۔ اس کے محاذی آپ کو دوا کا وہ نام مل جائیگا جو کتاب ہذا میں درج ہے اور اسی دوا کے تحت آپ کو افعال و خواص ملیں گے۔

(۴) نفس کتاب کے حاشیہ میں مختلف زبانوں کے اسماء درج کرکے ان کے محاذی

صراحت کر دیگئی ہے کہ یہ فلاں زبان کا لفظ ہے یہ صراحت اکثر جگہ رموز میں کیگئی ہے رُموز حسب ذیل ہیں :۔

س	مر	گج	ھ	تل	بنگ
سنسکرت	مرہٹی	گجراتی	ہندی	تلنگی	بنگالی

تا	انگ	لا	پنج	ف	ع
تامل	انگریزی	لاطینی	پنجابی	فارسی	عربی

گن	کر	کو	مل	دک	۔
کنڑی	کرناٹک	کوکنی	ملیباری	دکنی	

(۵) چونکہ یہ کتاب ضخیم تھی اس لئے اس کو دو حصوں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔ فی الوقت حصہ اول ناظرین کرام کے ملاحظہ میں پیش ہے اور حصہ دوم بھی انشاء اللہ تعالےٰ متعاقب پیش کیا جائیگا۔

خاتمۂ کتاب پر میں اراکین مجلس منتخبہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ صاحبان موصوف نے مختلف کتابوں سے مختلف زبانوں کے اسماء انتخاب کر کے کتاب ہذا میں اضافہ کرنے اور نفس کتاب کی تصحیح اور طباعت کی تصحیح وغیرہ میں کافی طور پر میری مدد فرمائی ہے۔

اس کے بعد میں اعلیحضرت قدر قدرت حضور پرنور سلطان العلوم

نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام الملک آصف جاہ سابع

کے دورِ حکومت کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس روشن زمانہ میں دن بدن علوم

وفنون ترقی کر رہے ہیں اور آئے دن نایاب اور نادر کتابیں طبع ہوتی جا رہی ہیں

اور حکومت نہایت فیاضی اور دریا دلی سے اشاعت علوم وفنون میں بے تعداد روپیہ

صرف کرتی جا رہی ہے۔ خداوند عالم بادشاہ ذیجاہ اور صاحبزادگان بلند اقبال اور

شہزادیان فرخندہ فال کو تا دیر گاہ ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین ثم آمین۔

آخر میں ناظرین کرام سے درخواست کرتا ہوں کہ نفس کتاب اور ضمیمہ میں

کہیں کتابت یا تصحیح کی غلطی رہ گئی ہو تو ازراہِ کرم معاف فرما کر اس کی اصلاح فرمالیں۔

خادم

مرقوم ۲۵۔ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ مطابق ۳۰۔ آذر ۱۳۴۴ف

حکیم ابو الفدا محمود احمد

معتمد انجمن اطبا و مجلس منتخبہ

حیدرآباد دکن

فہرست مضامین کتاب یادگار رضائی جلد اول

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سبحان الذي علم الانسان علاج الابدان لشفاء الاسقام[1] واثر الفاعل بالقابل فی الارواح والابدان لصحة الالام[2] - خصص لكل داء دواء - وقدر فی الكل شفاء - واصلح سوء المضار لحفظة الصحة بميزان الحكمة الحقيقة - وركب الطبائع لازالة العلة على منهاج[3] قانون الحكمة الاصلية - نوع اجناس المزاج الثانی من كيفيات الاوائل وفصل اصناف المركبات من كميات الفواعل والقوابل - تعاليت ربنا زين جواهر الاجسام بالاعراض ودنيها بالتجربة والقياس بحسب الاغراض - نحمدك بعدد ما خلق بل لا احصی ثناء عليك انك انت العليم الحكيم - افضل الصلوات واكمل التحيات على من ارسل بالفرقان الذي ورد اٰياته دواء النسيان وحرّب[4] اوراقه

۱؎ جمع سقم بضمتين وفتحتين یعنی بیماری ۱۲ ۲؎ جمع الم یعنی درد ۱۲ ۳؎ راه راست وکشاده ۱۲ ۴؎ بمعنی گرفتن ۱۲

شفاء العصيان - خاتم الانبياء محمد الذي اسس اصول الدين في
الفرش - وابنى فروع اليقين على العرش شجرة[1] شريعته مفرح قلوب
المؤمنين وقشرة[2] طريقته محلل ارواح المنكرين - وتنسيك سنته
مقوى اركان المسلمين وتفسير احاديثه مفتت اجزاء المنافقين
وعلى اله واصحابه الذين درجاتهم اعلى - وحبهم اولى - مفتحين
اثمار حدائق الدين مملسين[3] انوار حقائق اليقين - ما دام الاشجار
مثمرة والامطار ممطرة - برحمتك يا ارحم الراحمين - **امّا بعد**
فيقول العبد الضعيف المستعين بفضل الله محمود علي بن حكيم حضرة الله
عفا الله ذنوبهما وستر عيوبهما لقد صرفت عمري في اكتساب العلوم
النقلية والعقلية الاصلية والفرعية حاضرًا في حضرة العلماء والحكماء
خصوصًا الطب لشرافة موضوعه بالنصوص القطعية وفضيلة مسائله
بالاحاديث النبوية حصلته في زمان سلامة الاحوال واوان[4] قوة
الافعال ثم طالعت اكثر كتب المتقدمين والمتاخرين من الكليات
والجزئيات والمفردات والمركبات فما وجدت فيها اثرا من الادوية
والاغذية الهندية والدكنية وقد كنت اعرفها بقدر طاقتي اردت
ان اجمعها مع صورها وطبائعها ودرجة الكيفيات وشربة الادويات
واصلاح الضرر التي حصلت لي بالقياس والتجربة واخبار الثقات
الذين يلزم الوثوق على اقوالهم وباحداس[5] الصائبة[6] من آبائي واساتذتي
رحمهم الله كما هو داب[7] السلف افادة للطلباء خصوصًا الولد الحفي

---

[1] جمع زہر یعنی شگوفہ [2] با غہائے پر درخت [3] از ملس یعنی تابانی [4] جمع آن یعنی وقت [5] جمع حدس یعنی دانستن وبے راہبر راہ رفتن [6] یعنی رسا و رسندہ [7] یعنی خو و خصلت و طریقہ ۱۲ -

رضا على صيانه الله العلى وشرعت فيه مبوّبًا بفوائد اسماء الاشياء المفردة مع المركبات التى من اختراعنا والمجربات التى من بعض المجربين الذين لهم تراكيب حسنة وصنائع لطيفة فجمعتها كتابًا موسومًا **بالفوائد المحمودية** ـ بتوفيق الصمدية السرمدية سائلًا ان يثنى به جميل الذكر وجزيل الاجر ضادعًا الى من ينظر اليه من سليم الاذهان ان يستر زللى من البيان ويصلح خللى من العيان فان الانسان قد يقع فى الذهول والنسيان بالله التوفيق وبيده ازمّة التحقيق وهو حسبى ونعم الوكيل ٭ بسم الله الرحمن الرحيم ٭ اليه يصعد الكلم الطيب ٥

هر گیاہے که از زمیں بروید — وحده لا شریک له گوید
غنچه اش چوں دہن نماید وا — بوئے صلوا علیه می گوید
بار ہایش چو بر بہار رسید — لذت از سلموا ہمی جوید

امابعد میگوید احوج الناس اضعف الاساس ابن محمود دکنی تغمده الله بغفرانه واسکنه بحبوحة جنانه که از حداثت سن[1] تا بلاغت آں مصروف بتعلم علم صرف ونحو ومعقول ومنقول در جناب اساتذهٔ زمان واکابر دوراں خصوصًا در تلمذی حضرت قبلهٔ علیه وکعبهٔ قدسیه برہان قیاسات کونیه دلیل اشکالات انتاجیه بحر علوم معقول ومنقول بر رسوم علل ومعلول جامع جواہر مسائل دعوائل لامع درر فضائل وفواضل وحید العصر فرید الدہر خلاصهٔ خاندان مصطفوی زبدهٔ دودمان مرتضوی ظہور بطون موسوی نور اصلاب رضوی السید محمد الحسینی عرف سیدن صاحب قبله دام الله برہانه وادام اظلاله حاضر بوده اکتساب واقتباس علوم نمود زیراکه شیریں ترین نعم الہی ودروشن ترین حکم او علم است ہر که بآں بہرہ یافت

[1] جسم بزرگ وضعیف از تغرع ۱۲

[2] جمع زمام بمعنی مہار در رشته که چوب بینی شتر بندند و بروے مہار بندند ۱۲ [3] نوشدن وتازگی داخل چیزے

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا كَثِيْرًا چنانچه در بزرگی علم و اہل آں آیات و احادیث و اقوال وارد است
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ علی الخصوص علم طب که موقوف علیه صحت ابدان و
آں افضل عطیات الٰہی و باعث حصول سعادت اخروی است در تحصیل آں درنگ نکرده بجناب
آفتاب انتساب والد ماجد که در تحقیق مفردات ادویه و ترکیب مرکبات آں ہم جنب جالینوس
و دیسقوریدوس و تدقیق امراض و علاج آں پہلو به پہلوئے سقراط و بقراط بلکه دم عیسوی و دست موسوی
داشتی حفظ مختصرات و ذکر مطولات و ضبط معالجه ہر امراض بحسب علل و اعراض و افراط و تفریط ادویه
و اغذیه به موافق استعداد خود از مبدأ فیاض فیضان گرفته بمعالجه مرضہا می پرداخت در آں اوقات
والد شریف اشتغال طرح تحریر ماہیات و افعال و خواص ادویه ہندیه که اطلاع بر آں ہیچ یکے از اطبا
یونانیه نبود و از حذاقت کامله و حدت صائبه مدتہائے دراز خویش ذہن نشین گشته و امزجه و نفع
و ضرر آنہا بقیاس و تجربه موافق قانون طبیه مدرک شده بود بعبارت عربی مثل جامع ابن بیطار
و تذکره داؤد انطاکی رحمہما الله و مانند آنہا انداخته بقید قلم اعجاز رقم می آوردے چنانچه مسوده ہا شد
اما ہنوز مکشوش[1] و غیر مرتب بود و عمر شریف ہم به نود سالگی رسیده فتورے و قصورے در قوی طاری
گردیده بمرض فالج مریض گشته بحکم كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا
السَّامُ ودیعت حیات سپردند اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَ ارْحَمْهُ - چوں بخیال ایں فقیر رسید که زندگی
فانی و متاع دنیا اندک و صد حرف در خاطر و یک نفس ہم فرصت نیست چناں باید کرد که چیزے
یادگار بر صفحه روزگار بماند ہمه ہیچ دید و ہیچ باقی و پاینده از تصنیف و تالیف کتاب ندید و بنائے
آں ہم والد بزرگوار کرده بودند بعضے از حکمائے مدققین و اطبائے محققین نیز در پئے ادویه ہندیه
شده اند - اما بسبیل قلت و ندرت لہذا بخاطر فاتر فقیر گذشته که تحقیق آنہا بقدر طاقت خود
نموده کتابے جامع ادویه ہندیه سازم بنا بر اتمام ہمه مذکور بر خود لازم و متحتم دانستم کتب ہندیه مثل
ترس نکہٹ و وردی کن و دہنونتری و دہنتر تہوش که در کتاب اول شش باب است و ہر بابے
از یک مزه موصوف و آں مدہره یعنی شیریں و آملا یعنی ترش و لون یعنی شور و کھٹو یعنی تیز و کٹ
یعنی تلخ و کشائی یعنی زمخت است و چونکه در آں کتاب ایں شش طعم است ترس نامیده اند زیراکه

[1] لغت حیدرآباد است که بجائے مغشوش مکشوش می نویسند فافہم ۱۲ عبدالعلیم نصرالله خان الخورجوی

شٹ بمعنی شش ورس بمعنی مزه ونگھنٹ و پوتی وگرنتھ الفاظ مترادفه بمعنی کتاب پس در کتاب
مذکور وہر باب مشتمل بر ذره آنها ادویه و آسامی نوشته اند چنانچه از اسماء مذکوره ماہیت وخواص و افعال نیز مستفاد می شود
بحول الله از ترجمه ظاہر خواہد گردید و از کتاب دوم خواص وفعل ہمه ادویه ظاہر می شود زیرا که
دردی بمعنی ہمه وگن بمعنی شمائل یعنی درکتاب مسطور ہمه فعل ادویه مرقوم اند لہذا باین اسم موسوم گشت
وکتاب سوم منسوب بسوئے حکیم دہنتر که مصنف او بود گویند که دہنتر حکیم عظیم و اوتار ربانی مبانی طبابت
ومصنف کتب بود در وصف او کتب ہندیه نموده اند در کتاب مذکور ہم اسما اشیا وہم خواص و
فعل است وکتاب چہارم مصلح مضار ہا است یعنی فلان دوا را مصلح فلان دارد فلان سُم را تریاق
فلاں درمان است جمع ساخته واز عالمان ومترجمان علم ہندی زبان سنسکرت زبان فارسی ترجمه
نموده ودیگر کتب مانند معدن الشفاء و دستور الاطباء تالیف تحریف ومخزن ادویه که مشتمل بر بعض ادویه
ہندیه است مع کتب متفرقه فارسیه فراہم آورده مسوّده ہائے والد مرحوم که بعبارت عربی بود بفارسی
ترجمه نموده وخطبهٔ کتاب مستطاب تیمناً ہمچنان داشته ونباتاتے را که آوردن آنہا ممکن بود طلبیده
وآنکه ممکن نبود خود رفته ملاحظه نموده وبا از ثقات شنیده ماہیت آن نوشته اکثری را تجربه آورده
وبعضے را باعتماد کتب ہندیه قدیمه گذاشته تقیید تحریر در آوردم که افادهٔ خاص وعام شود وہر کس
بدعاء خیر یاد کند واز جمله باقیات صالحات بماند از آنجا که آبا واجداد فقیر نسبت سجادی درگاه خواقین[1]
کامگار وسلاطین عالی تبار یعنی خاندان نقشبندیه ودودمان رضیه علیه نور بخش مهر وماه عالم پناه
نظام الملک آصفجاه داشتندے بنابر آں درعهد فرماں فرمائی رئیس اعظم نواب افخم والی ملک دکن
عالم بر علم وفن بندگان حضرت قدر قدرت خدیو زمین وزمان خداوند تمکین ومکاں ذریعهٔ امن وامان
وسیله آرامش عالمیان ظل ظلیل ایزد متعال بمثل[2] دادار یہماں مظہر اتم پروردگار رحمت اعم آفریدگار
بانی مبانی اساس جہانبانی مشید[3] قوانین گیتی[4] ستانی المؤید من الله القادر میر اکبر علی خاں سکندر جاه
کیواں بارگاه رستم دوراں مظفر الممالک ارسطوئے زماں نظام الملک نظام الدوله آصف جاه ابدالله تعالی
ملکه وسلطنته محبت ہدیه آنجناب معلی القاب در سن یکہزار ودو صد وسی وپنج در دار السلطنت

۱ے جمع خاقان بمعنی بادشاه بزرگ لغت ترکی در زمان قدیم لقب بادشاہان چین وترکستان وحالا بر ہر بادشاه اطلاق کنند ۱۲
۲ے بمعنی عادل بے ہمتا ۱۲ ۳ے بمعنی استوار ومحکم کننده ۴ے بمعنی عالم ودنیا ۱۲

حیدرآباد صانہا اللہ تعالیٰ عن الشر والفساد جمع وتالیف نمودہ مرتب ساختم وسمی بہ

تذکرۃ الہند یادگار رضائی کردم اللہ سبحانہ وتعالیٰ مقبول دلہا ومصئون از طعن

طاعنہا گرداناد اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ رَبِّ یَسِّرْ وَتَمِّمْ

بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ **شعر**

بعنایات حق جل وعلا گشت تجویز نسخہ بہر شفا

سال تاریخ یافت بعد دعا تاجہاں باد یادگار رضا

واین کتاب مشتمل است بر سہ تذکرہ ویک خاتمہ **تذکرۂ اوّل** دربیان اصول بدن وغیرہ بطریق ہندیہ

تذکرۂ دوم دربیان اوزان ومصالح ومضار ادویہ واغذیہ وبعضے مقولات ہندیان **تذکرۂ سوم**

در فوائد اسماء ماہیات وامزجہ وافعال واصلاح وضرر وخواص ادویہ واغذیۂ ہندیہ **وخاتمہ**

دربیان اسماء چند کہ مستعمل در ماہیات است۔

تذکرۂ اوّل دراصول بدن وغیرہ وآں مشتمل بردہ فوائد **فائدۂ اوّل** دربیان عناصر

بدن وغیرہ وکیفیت ترکیب آں بدانکہ عناصر را در ہندی تتو[1] خوانند بدو فوقانی اوّل مفتوحہ ودوم ساکن

وفتح وواؤ والف وآں نزد ہندیاں پنج است اوّل پرتھی[2] بضم فارسی وسکون رائے مہملہ وکسر

فوقانی وخفا ہا وسکون تحتانی یعنی خاک وزمین دوم آپہا بمد الف وفتح بائے فارسی وہا والف یعنی

آب سوم وایو بفتح واؤ والف وضم تحتانی وواؤ دوم یعنی باد۔ چہارم اگنی بفتح ہمزہ وسکون کاف

فارسی وکسر نون وسکون تحتانی یعنی آتش پنجم آکاس بمد الف وفتح کاف والف وسکون سین مہملہ

یعنی آسماں ومراد از آسمان نزد خواص اینان تجاویف وخلاست وبہر یکے ازینہا مکانے ومتعلقے

مقرر گردہ اند مکان زمیں شامہ ومتعلق او استخواں وگوشت ورگ وپوست وچربی است ومکان

آب زباں ومتعلق آں عرق وبول وخوں ومنی ولعاب است ومکان باد پوست ومتعلق آں قبض

وبسط سخن گفتن وحرکت کردن ومکان آتش چشم ومتعلق او گرسنگی وتشنگی وجلال وجمال وحرص

ومکان آکاس گوش ومتعلق او بیہوشی وخواب وخموشی ونسیان وغلبۂ غم بالجملہ محل ہر ایک از حواس خمسہ

---

[1] تتو بتائے اول مفتوحہ وتائے ثانی واؤ ساکن یعنی عناصر ۱۲۔ از سری دہر کوش۔

[2] پرتھوی بکسر بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح فوقانی وخفا ہا وسکون سین مہملہ یعنی آب ۱۲ از سری دہر کوش۔

ظاہری ست ومنسوب بہ بعضی اعضاء و بعضے اخلاط و بعضے عوارض است کما لایخفیٰ وبدانند کہ دریں محل
مناقشات[1] ومنازعات[2] ست از انجملہ اینکہ شک نیست ہندیاں آکاس را جزمقوم بدن گردانیدہ اند وایں
فاسد است زیرا کہ برائے تقویم چہار چیز کافی است ۔چنانچہ در مباحث ارکان از شرح قانون علامۂ نفیس
بدو جہت شیخ الرئیس ثابت شدہ ہر کہ مزید اطلاع بخواہد از انجا بجوید و آنچہ در دفع مناقشہ از جانب ہندیہ
بایں عبد ضعیف بدو وجہ ظاہر شدہ اینست ۔یکے اینکہ گردانیدن آکاس جزمقوم صحیح است چراکہ مراد
از آکاس نہ آن است کہ ہندیاں دانستہ اند بلکہ مراد از آکاس امر سماوی ست یعنی حرارت غریزی شکی
نیست مگر ایں قدر است کہ جزو مادی نیست جزو صوری ست بہرکیف داخل ست نہ خارجی و غرض ایشاں
ہمیں ست پس معلوم شد کہ آکاس در تقویم بدن دخلے ہست و دیگر آنکہ ہیچ مرکب خالی از مادہ وصورت
نیست و پس آں چہار چیز مادہ وصورت فائض یعنی امر سماوی ولہذا پنج میدانند واللہ اعلم بالصواب ودر
تقرر نمودن مکان و متعلقات آنہا ہم شکوک است مگر ایں قدر کافی است کہ ہر یکے را مسلکے دیگر ست
کہ بر آں دیگراں را نزاع می شود ۔مسلک ہندیاں دیگر و مسلک یونانیاں دیگر پس توفیق چگونہ خواہد گردید
ترکیب بدن وغیرہ از عناصر بریں وجہ میگویند کہ منی مرد قمری ست وعنصر آب در آں غالب و دیگر عناصر
نیز دارد وخون حیض زن شمسی ست عنصر آتش دراں غالب و باقی عناصر ہم دارد وقتے کہ مرد بازن
نزدیکی کند حرارت و آتش مرد باد را از محلش رواں می سازد و باد منی متفرق را از محلہایش سائل
گردانیدہ طرف ذکر آوردہ بیروں می کند ومنی در فرج می افتد و با خون زن آمیختہ می گردد و باد ایں
مادہ را در رحم می رساند وچونکہ ارتفاع موانع و وجود شرائط باشد در رحم قرار می گیرد و آں مرکب از
عناصر خمسہ است عنصر باد کہ باد از غذائے مادر در جمیع آں مادہ بدو می رسد وعنصر آتش آں را پختہ
می کند واز عنصر آب تری حاصل آید ۔واز عنصر خاک انجماد وسختی رو نماید و بسبب عنصر سماوی و
طول وعرض وعمق حاصل می شود ۔وآں عنصر سماوی کہ عبارت از روح ونفس ست در وقت انفصال
مادۂ طرفین مصحوب آں مادہ می آید و وجود بدن حاصل می شود وہمچنیں وجود سائر مرکبات موقوف
بریں پنج چیز است بانحائے[3] مختلفہ ۔پس ازینجا ظاہر شد کہ بر مذہب ایناں امر سماوی جزو مقوم موالید ثلاثہ[4]

[1] جمع مناقشہ ۱۲ [2] از منازعت با کسے در چیزے کوشیدن یا کسے در بر آوردن یا خود کشاکش کردن و خصومت کردن ۱۲ [3] جمع نحو بمعنی راہ و طور باشد [4] موالید ثلاثہ ۔ نباتات ۔ جمادات ۔ حیوانات ۱۲

است واللہ اعلم بحقیقۃ الحال **فائدہ دوم** در کیفیت خلقت انسان بدانند که وجود آدم علیه السلام
و حوا از عناصر محض بقدرت جناب باری تعالی شد و پس ازاں چوں منی مرد با خون زن در
رحم جمع می آید و استعداد و قابلیت علوق[1] بہم رساند گرمی عنصر آتش در جوش می آید تا جنین صورت
بندد و بر و بغت جرم تو بر تو حصول می پذیرد چنانچه از جوشیدن شیر رغوه[2] حاصل می گردد و دراں
پرده ہا ماده بچه در ماہ اول مانند آب منی غلیظ می باشد و در ماه دوم بسبب گرمی و سردی و باد
ماده مذکور پخته شده و آمیخته می گردد اگر ماده فرزند نرینه ست گردی باشد و گر دختر ست مربع و اگر
خنثی است مانند غنچه سنبل می باشد و در ماه سوم ماده ہاے سر و دو دست و دو پا بظہور آمده مرتفع
می گردند ماده ہائے اعضاء اعضا اند کے بظہور می آیند و میان حکما اختلاف ست که اول کدام
عضو صورت می بندد نزد بعضے اولاً سر زیرا که محل اور اکات ست پس اشرف باشد و ہر چه
اشرف باشد اول صورت بندد و نزد بعضے دل زیرا که جائے نفس و جان ست پس اشرف باشد
و بعضے گویند که اول ناف میگردد زیرا که سائر اعضائے بچه بواسطه ناف غذائے پرورش خود از مادر
خود می یابند و چوں ناف وسیله پرورش است باید که در خلقت پیش از سائر اعضا بود و بعضے می گویند
که اول دست و پا پیدا می شوند زیرا که پرورش جنین موقوف بر وسعت محل بواسطه تحریک دست و پا
می شود و بعضے گویند که اول تن میانگی موجود می گردد زیرا که دیگر اعضا بمنزله اشاخها اند و ایں بمنزله
بیخ و تنه است پس باید که اولاً میانگی تن مخلوق گردد و بعده سائر اعضا و از حکیم و مفتی منقول است
که ایں همه اقوال بعضے به بعضے معارض اند و بر تقدیر تسلیم ادله مذکوره ظنی فائده یقین نمی دہند بلکه
جمله اعضا یک بارگی پیدا می آیند - مگر بعضے از کمال صغر محسوس نمی شود بعد پختگی همه
در نظر می آیند چنانچه درباره نغرک[3] خسته و تخم خسته همه موجود است لیکن بسبب غایت صغر بعضے
دیده نمی شود پس از رسیدگی همه با دیده می شود و در ماه چهارم جمله اعضا ظہور می پذیرد و دل اندکے
موجود می گردد و ازاں جہت جنین را آرزو بر متلذات حوامل می شود و او باعث متلذات زن
حامله است و ازیں جا است که حامله را صاحب دو جان میگویند و انچه آرزو کند باید داد و اگر موافق
آرزوئے حامله نرسد ہماں حاسه از بچه نقصان می پذیرد و ہر خصلتے و ہر فعلے که باری تعالی در بچه

---

[1] بسته شدن خون در جسم با نطفه مرد در ابتدائے ایام حمل ۱۲ [2] جھاگ ۱۲ [3] انبه ۱۲

خواستہ است مناسب آں در مادرش آرزو پیدا میکند و در ماہ پنجم از ماہ چہارم افزایش گردد و در ششم ماہ
عقل حائز میگردد و در ہفتم ماہ تمام اعضا ظہور تمام می یابند و در ہشتم ماہ روح را حرکت انتقالی پیدا
می شود گاہے در جنین می باشد و گاہے در مادرش انتقال کرده می آید بسبب ہمیں معنی مولود ہشتم ماہ
نمی زیید۔ بعضے در ینجا شبہ می کنند کہ چرا در روح در ماہ ہفتم و نہم انتقال پیدا نمی شود۔ جواب ظہور
ہر شئے موقوف بر استعداد قابلیت ست و استعداد قابلیت بغیر رسیدن وقت آں نمی شود پس ظہور انتقال موقوف
بر ماہ ہشتم است نہ ہفتم و نہم واللہ اعلم و در ماہ نہم و دہم و یازدہم تا ہجدہم اوقات تولد است و فقیر
بعد دو سال کامل نیز تولد مولود دیده است اما ایں قدر درازی زمان خالی از عارضہ نیست و نباشد
و بدانکہ وقتیکہ اجتماع مادتین شود در آں وقت ہر خلطے کہ در آں مادہ غالب باشد شخص از آں حادث
گردد خاصیت ہماں خلط غالب دارد پس مردم باعتبار آں وجہ بر ہفت صفت اند سہ از آں
بسیط و چہار مرکب یک صفت خاصیت باد و دوم خاصیت بلغم سوم تلخہ چہارم باد و تلخہ پنجم باد و
بلغم ششم تلخہ و بلغم ہفتم ہر سہ خلط۔ کسیکہ خاصیت باد دارد و علامتش آنکہ بیداری ماند و سردی خوش نیاید
و صورتش خوب نباشد و دزد و حاسد و بدکار باشد و بر سر دود رقص میل دارد و پاشنہ پائے او بطراقد
و ناخن و موئے سر و ریش اندک خرد و خشک باشد و غصہ ناک بود و ناخن بدنداں ببرد و دنداں
بخاید و مستقل نباشد و دوستی او پایدار نبود و شاکر احسان نگردد و لاغر اندام و خشک و خشن بود و رگہائے
او نمایاں باشد و در سخن گفتن و رفتن شتاب کند و دلش یکجا و نظرش بر قرار نبود و فضول گو و حریص
بر بسیار جمع مال باشد و در خواب چناں بیند کہ بسوئے آسماں میرود و ہمچنیں کس را زحمتہائے بادی
بسیار می شود و کسیکہ خاصیت تلخہ دارد و علامتش بسیاری خوئے با بوئے زشت و نرم اندام و رنگ موئے
و سرخ ناخن و چشم و درد کام[1] و لب و کف دست و پا بود و خوبصورت نباشد و شکنج[2] بر رویش افتد
و موئے سر و ریش فی الحال سفید شود و بسیار خوار باشد و گرمی او را خوش نیاید و فی الحال غصہ کند و
بازگشت نماید و زور و عمر میانگی باشد و عاقل بود و سخن دیگرے رد کرده سخن خود پیش آوردن خواہد
و در کارزار نیک باشد و در خواب زر و درخت آملہ و کنیر بہاردار و آتش سوزاں و برق و شہاب
ثاقب بیند و ترس از کسے نکند و تعظیم کسے از ترس آنکس نکند و کسانیکہ تعظیم او نگاه ندارند سخت و
درشت بود و کسانیکہ تعظیم و تواضع باو کنند باایشاں متواضع و نرم باشد و بیماریہائے تلخہ پیشتر آرد و ہر کرا

[1] تالو۔ [2] جمع شکن کہ بر پیشانی افتد۔

خاصیت بلغم باشد علامتش خوبصورتی و دل مردم بدیدنش مائل بود رنگ او مانند رنگ کاه
دوب یا گل نیلوفر قمری یا برگ نیب تر و تازه بوده و اشیای شیرین دوست بخوردن خواهش دارد
و نیکی کسے ضائع نکند و بدی دیگر آنرا تحمل کند و حریص بر مال نباشد و مستقل و قوی دل و زور آور
بود و هر چه بشنود تا دیر یاد دارد و محبت او استوار و دیرپا بود و دشمنی نیز مثل این باشد و چشمانش
سفید و گوشه چشم سرخ و موی سر و ریش استوار و بسیار و مثل زنبوره باشکن باشد و غنی بود آوازش بجهر
مانند رعد و فیل و شیر و شرزه باشد و در خواب بسا آبها و جویها که در آن سرخاب و بط باشد و سیر اموات
آن آب کشتهائے شالی بود ببیند و اعضائے او درست و نیک اندام چرب باشد و زود در آور و
قادر بر افعال شاقه بود و تعظیم استاد کند و حرمت مادر و پدر نگاه دارد و در علوم ادراک فکر نیک دارد
هر که را چیزے بدهد بعد از تامل بسیار دهد و تن اندک دراست و درست گوید و بیماری با اندک برادر و هر که
مرکب از باد و تلخه یا باد و بلغم یا تلخه و بلغم یا باد و تلخه و بلغم باشد علامتش نیز مرکب بود و بیماریها هم مرکب پیدا کند
سوال - چونکه در مادتین غلبه خلطے باید که آن ماده فاسد شود پس چگونه چنین و آثار غلبه هر خلطے صورت بندد
جواب غلبه هر خلطے بحدے نمی باشد که بدان فساد در ماده چنین آید چنین صورت نه بندد بلکه خالق تعالی شانه در ازل خواسته
که مردمان از کمیات کیفیات و خصائل مختلفه بیافریند در مبدا فیاض بخل نیست هر قدر که استعداد بهم رساند آن سبب
فیضان میگردد و بنابر آن در ماده هر شخصے که غلبه خلطے باشد آثار آن ملائم آن شخص می دهد پس این
غلبه باعث خلقت شخصے بر اوصاف مخصوصه بود نه موجب فساد خلقت چنانکه جانوران زهردار که
آفرینش آنها از زهر و زهر پیدائش آنرا ضرر نرساند و بعضے از حکما گویند که خاصیت غلبه خلط در مردم
نیست بلکه غلبه عنصری است از عنصر پنجگانه که تن مردم مرکب از آنست اگر غلبه عنصر بادست خاصیت
بادی پیدا آید و اگر آتش ست خاصیتهائے غلبه تلخه و اگر آب است خاصیتهائے غلبه بلغم و اگر
غلبه خاک است سخت اندامی و پر اندامی و تحمل و بردباری و آهسته کاری و اگر غلبه عنصرے مادی
ست پاکی و پرهیزگاری و درازی عمر و فراخی سوراخهائے بینی و گوش و دهن و مغولهائے چشم
پیدا آید پس لازم است طبیب صادق را که افعال و خواص ابدان و امراض شناخته معالجه مناسب
آن کند و الله اعلم بحقیقة الحال **فائده سوم** در بیان اعتقاد شمار آل و آن اجسام کثیفه اند

له معنی تیره است لطیف ۱۲

که از آمیزش منی مرد با خون زن و دیگر اخلاط بعد عناصر خمسه متکون شوند بحیثیتیکه وجود بدن حاصل آید و آں بر دو قسم است بعضے یک یک و بعضے دو دو و زیاده بر آں چنانکه سر و گردن و جبین و زنخ و شکم و پشت و ناف و مانند اینها که یکیک است و سوراخهائے بینی و گوشها و چشمها و ابروها و رخسارها و بغلها[1] و کفها و پستانها و خصیتین و پهلوها و سرینها و زانوها و بازوها و رانها و مانند اینها که دو دو است و انگشتان[2] بست و سر اجل و سر دست بست و دو دو چمنی بست و چهار و ایں همه اسما اصول رگهاست و هفت چرم[3] تو بر تو که گندگی او بقدر عرض شش و چهار حصه از بست حصه عرض جو می شود و هفت کلا[4] و هفت مقام[5] اخلاط باشت و جز آں و هفت دهات[6] و هفت ل دهات و هفت صد رگ و پانصد پرکالهٔ[7] گوشت و نه صد پی[8] و سی صد استخوان و بعضے سی صد و شصت گفته اند و دویست و ده بندگاه و صد و هفت مقام[9] خطرناک و سه[10] غلط و سه ل خلط[11] و نه رخنه[12] و شانزده کندرا[13] و چهار جال[14] و شش کورج[15] و چهار دسته[16] گوشت و هفت ورز و چهارده[17] سنگهات و چهارده و چهارده[18] سیونت و سه رودها و یا کم و زیاد بحسب اختلاف[19] ذکور و اناث چنانچه در رسالهٔ تشریح هندیه مفصلاً مذکور است پس طبیب را ازیں اشیاء اطلاع باشد که بوقت معالجه بکار آید **فائدهٔ چهارم** در بیان اخلاط طبعی ست رواں که قوام بدن و صلاح و فساد و هفت دهات ازاں باشد و آں سه است باد و بلغم و صفرا بعضے خون را نیز داخل اخلاط دانسته چهار میگویند و اکثرے بر آنند که خون روح است و برخے ازیں اکثر خون را مانند گوشت جزو بدن میدانند و سودا را خون سوخته فهمیده اند و میگویند که خون از آمیزش باد سرد و خشک شده رنگ تیره بهم رسانیده و مانند درد شده است و باد فاعل طبعی و ناطبعی کردن اخلاط است و بعضے سودا را باسم باد تعبیر میکنند لیکن ایں قول ضعیف تر است بدانکه باد سبک و لطیف و کثیر الحرکت و سریع السیر و حامل دیگر اخلاط و اصلی بر اسه است از عنصر دیگر حادث نشده مزاج او سرد و خشک در صحت و مرض عمل قوی تر از دیگر

---

۱ بفتح دال مهمله و خفاء ها و سکون میم و کسر نون بمعنی شرایین ۱۲ شرح ۲ بفتح کاف تازی و فتح لام و الف بمعنی قوت ماسکه که خون، صفرا، بلغم، وغیره را در محل خود نگه دارند ۱۲ شرح ۳ فضلات جسمیه مثل بول و براز و عرق وغیره ۱۲ شرح ۴ مراد از عضلات ۵ بفتح با فارسی بمعنی اعصاب ۱۲ شرح ۶ بزبان هندی مرمر گویند ۱۲ ۷ خون - بلغم - صفرا ۸ عرق - بول - براز ۹ منافذ ۱۰ بفتح کاف رگهائے بزرگ ۱۱ بمعنی غشا ۱۲ کورج بضم کاف تازی و سکون را مهمله و جیم فارسی بمعنی تفرقات که در دو دستها بمقام رسغین و دو پا بمقام کعبیں می باشند ۱۲ ۱۳ در اصل چهار ماس بجو است ماس بمعنی گوشت در جو بمعنی رسن ۱۲ شرح هندی کوکش ۱۴ استهی سنگهات استهی بمعنی استخوان سنگهات بمعنی جائے اتصال استخوان ۱۲ شرح ۱۵ سی منت حفرهٔ استخوان که از فقرهٔ استخوان متصل می باشد ۱۲ شرح

اخلاط دارد در یک پلک زدن به تمام بدن سیری کند و هر که آمیزه مزاجش بهم رساند با گرمی گرم و یا
سردی سرد و با خشکی خشک و با تری تر و مزه او هیچ نه نوشته اند که اگر اقلی که ریخت بسیار مشابه است و مقام
اصلی او گرد دیده و ناف و دل و گلو و بندگاه است و آن به پنج نوع است اول دم که بر می آید و
فرو میرود دوم آنکه چیزهای قابل روانی را روان سازد مانند رطوبات و بول و غائط سوم آنکه
هر یکی از طعام و شراب بجایش رساند چهارم آنکه ریح و بول و غائط مانند اینها را تمیز گرداند پنجم
در تمام بدن ساری و نگهبان است و اگر به سببی از اسباب فساد گیرد هشتاد نوع علت حادث گردد
و از ضرب تا نزد و پنج هشتاد قسم امراض باد پیدا آید بلغم و آن فضله کیموس و آبی است که از آب
پیدا شده پخته او شیرین و سپید و گران و چرب و چسپیده مثل صمغ و خاصیتش اندک نمکین مزاج سرد و تر
دارد و او نیز بر پنج نوع است. اول آنکه بندگاه را پیوسته دارد دوم تن را چرب گرداند سوم
جراحت را به کند چهارم نقصان جسم را برابر کند پنجم قوت دهد و برقرار دارد و محافظت وجود نماید و
کار آب دارد مقام اصلی او جای طعام خام و از بالای کمر تا ناف و سینه و سر و حلقوم و بندگاه
است صفرا و آن فضله خون و آتشی است که از آتش حادث گشته رقیق و تیز و حاد و سریع الحرکت
و سبک و مزه تیز و بوی بد مانند گوشت گندیده دارد و مزاجش گرم و تر یا خشک و خام آن سبز رنگ
و پخته زرد و سرخ تلخ و نیم پخته اندک ترشی دارد و او نیز بر پنج قسم است یکی آنکه روشنائی در
رنگ وجود آرد دوم هضم طعام کند سوم معده و امعا را پاک کند چهارم روشنائی چشم از او بود
پنجم خرد و گرمی تن ظاهر گرداند مقام اصلی او میان معده و جگر و پته و دل و چشم و جرم است و خون
را در جگر و تمام بدن برد و معتدل در گرمی و سردی و مزه شیرین و چرب و گران و سرخ و بوی زشت
مانند گوشت خام دارد. نوشته اند خدا تعالی بحکمت بالغه خویش بلغم را بالای صفرا قرار داده
بسبب آنکه بلغم مانند آب است و صفرا مثل آتش و چونکه دیگ پر آب بر آتش نهند آتش او را جوشان
نموده و پخته کند همچنین بلغم آتش صفرا را تیز شدن نمی دهد و از گرمی آن طعام پخته میگردد و از افزایش
باد شکم بر شدن اندام گران و خوردن و آشامیدن اشیا و بادی خوش نه آید و درد انگیزد و
درد شکم انگیزد و از افزونی بلغم گرانی و کاهلی و بی رغبتی بر طعام و کف دهنی و دهن آب روان
گردیدن پیدا شود و از افزایش صفرا رنگ زرد و گرمی و آروغ ترش و تیزی و تشنگی و تاپاک خیزد و خون
حدت و سوزش

[illegible]

از زیادتی خود چون تلخه تیاک انگیزد از چیزہائیکہ تلخہ زشت شود خون نیز زشت گردد و چون خلطے
با خون آمیزد خون در جوش آید بپوشیدن شیر و شربتے و عصارۂ میوہا از آتش و گرمی آفتاب
و محل گنجایش نکند بالضرور بواسطۂ باد در تمام بدن سرایت کند و باعث فسادہا و بیماریہا گردد
و از افزایش او جسم و چشم سرخ و رگہا پر خوں نماید و سبب نقصانِ اخلاط و بسیاری قے و اسہال
و ناسور خوردن داروئے اعتدال بعد حصولِ آں و حبس بول و غائط و غذائے ناموافق و بسیار
زور و فاقہ و جماع و بیقراری دل و اسباب زیادتی ضد آں پس علامت نقصان باد سستی اندک
کند و سخن اندک گوید و بسیار کردن نتواند و فرحت و آرام و عقل کم گردد و آرزوئے خوردنِ نان
و مونگ کند و غذائے خشک و دیر ہضم و زحمت و تیز و تلخ و سیل بخوردنِ اشیاء باد انگیز کند از نقصان
بلغم بدن خشک و سوزاں و محل طعام خالی و بند گاہ سست و تشنگی زیادہ و لاغری آرد و خواب نیاید و آرزوئے
نیشکر و شوربائے گوشت و چیزیکہ از شیر و دوغ و شکر سازند و گوشت گاؤمیش و بزو گراں و بلغم انگیز دارد
و از نقصان تلخہ گرسنگی کم و گرمی و بے رونقی بدن و آرزوئے خوردن کنجد و ماش و کلتھی و طعام غلہ
آتش کردہ و سرکۂ ہندی و دوغ و چیزہائے ترش نماید و از زیادت و نقصان اخلاط و گذاشتن
محلہائے و خود و سرایت کردن آنہا علل ہائے گوناگوں پیدا میشود و اخلاط از چہار چیز زیادت و
نقصان میگیرند خوردنی و کارکردنی و زماں و مکاں و ساری شدن آنہا بہ پانزدہ طریقت تخمیناً
کم و زیادہ گاہے مفرد و گاہے مرکب بترکیب ثنائی یا ثلاثی یا رباعی گاہے در جمیع بدن و گاہے
کم از ہمہ بدن و گاہے در ایک عضو گرد آیند۔ تا وقتیکہ قوت نگیرند علاج آں باید کرد کہ اول وقت
علاج است اگر باد در محل تلخہ برود بعلاج آتش دریافتہ علاج تلخہ بکنند و اگر تلخہ در جائے بلغم برود علاج
بلغم کنند اگر بلغم در محل باد برود علاج باد باید کرد ہمچنیں ہر خلط کہ بمحل خلط دیگر برود علاج آں دیگر باید
کرد تا کہ دیگر فاسد نگردد و بحد مرض نرسد پس از علاج دیگر کہ قوی گردید اول خود بخود ساکن میشود و اگر
بعد تغیرے علاج کند دوم وقت است و اگر بعد تغیرے بین کند سوم وقت و بعد پرزور شدن۔ خلط
بمحل دیگرے و علامات حدوث مرض چہارم وقت و بعد ظہور مرض بمجرد آں علاج کردن وقت پنجم
و بعد قرار گرفتن و بکمال رسیدن مرض ششم وقت است و اگر دریں اوقات علاج نشود مرض لا دوا
گردد ہر حکیمے کہ معرفت گذاشتن محل و جمع گشتن و زور آوردن و مقام گرفتن اخلاط بداند حاذق است و الاخیر و نیز

بر حکیم واجب است اگر غلبۂ یک خلط است بیک تداوی کار کند و اگر دو یا زیادہ بر آں ست ہرگاہ قوی باشد و بیدا دوئے آں مشغول گردد ایں است انچہ ترجمہ از کتب ہندیہ ایں فقیر نمودہ۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ لِلصَّوَابِ۔

فائدہ پنجم در بیان دھاتہا۔ دھات اصل و عمود بدن را گویند و آں ہفت است۔ رس یعنی کیلوس رکت یعنی خون ماس یعنی گوشت میدہ یعنی پیہ۔ ہاڑ یعنی استخواں۔ مج یعنی مغز۔ سُکل یعنی منی و گویند ہر غذا کہ وارد معدہ گردد بعد گذشتن سہ ہزار و پانزدہ پل کہ سی و سہ پاس و یک ساعت و یک گھڑی باو بالا کہ عرصۂ چار شبانہ روز و یک پاس و یا دو کم چار گھڑی بحساب آنکہ یک گھڑی از دوازدہ پل و از دو نیم گھڑی یک ساعت نجومی و سہ ساعت یک پاس می شود۔ رس می گردد و بعد گذشتن ہمہ قدر مدت خون ہمیں سال از خون گوشت تا زمانیکہ منی گردد و کسری کم تخمیناً سی شبانہ روز بود اول آں رس نزد دل رود و دل بقدر حاجت خود گرفتہ نزد جگر و سپرز میفرستد و آنہا موافق حصہ خود گرفتہ بعروقے کہ از دل رستہ اند در آمدہ بجمیع بدن ساری میگردد فقیر میگوید کہ دریں ہر دو قول بلکہ بسیاری از اقوال ایشاں مخالف بحکمائے یونانیہ است لیکن قیاس و بداہت عقل مقتضی بقول ہندیان ست شاہدش اینکہ اکثر از اغذیہ و ادویہ مسمنہ دریں مدت اثر میکند۔ چنانچہ بیشتر دیدہ شد کہ مسمنات اگر امروز استعمال کنند در یک مدت یک ماہ کم و بیش اثر آنہا مترتب میگردد واللہ اعلم بحقیقۃ الحال و رس دو قسم است خام و پختہ و خام نیز دو قسم است جدا یکے آنکہ از آتش معدہ پختہ شدہ۔ دوم آنکہ پختہ شدہ اما در فم معدہ فاسد گردید ہرگاہ با باد یا بلغم یا صفرا وغیرہا مختلط شد مزاج آنہا بر میگرداند اگر در جائے بند شد و یا در مجاری و رگہا و شرائین بگذشت امراض انواع انواع پیدا میسازد و قوی از حالت خود و کارہائے خود باز بماند ہمچنیں ہر دھاتے کہ بیمار شد مرض آں نوع پیدا می کند تفصیل ایں کلام در کتب ہندیہ بوجہ احسن ست کہ بیان او اینجا نمی گنجد

فائدہ ششم در بیان ماکول و مشروب بدانکہ آب و دانہ چیزے ست کہ قوام عالم و آدم از وست اگر بر سبیل حکمت جاری باشد موجب حفظ و صلاح و گرنہ باعث شر و فساد پس بر حافظ صحت حاصلہ و مسترد زائلہ آں و صاحب استعداد و قدرت لازم است کہ نخستیں مطبخے پاک و نیک خواہ موافق طبیب حاذق و غلہ و آب و ظروف نیک جستہ طعام بپزاند و در ظروفے کہ لائق باشد بخورد چنانچہ روغن مستور در آہنی و چیزہائے نوشیدنی در کاسۂ نقرہ و میوہ شیریں در زری و سرکہ مہندی

؎ بفتح اول و ضم ثانی یعنی ستون ؎ بفتح را و سکون کاف ؎ بکسر میم و سکون یا و دال ؎ بجای فتح میم و تشدید جیم ؎ در اصل شکر بضم شین ... و سکون کاف تازی

ودوغ در سنگے وشیر جوشیده وسرد کرده در مشک وآب وشربت وشراب در گلی یا شیشه ویا بلور وشور
وترش وتیز در گلی بزرگ ونیک ومطعومات در یمین ومشروبات در یسار وحلوا وشیرینی پیش در
جائے پاک وخوشبو وآراسته وپیراسته بخورد بوقت خوردن با فرحت وخوشی در مکان هموار باشد
ودل بر طعام بگمارد ولقمه بر لقمه تو بر تو بخورد که تا بیک بارگی در هضم آید واندیشه وغضب در دل نیارد
وپیش مردم بیگانه نخورد که تا اثر چشم بد نشود نخستین شیرینی ومیان طعام اشیاء ترش ونمکین وبعد ازاں
تلخ وتیز بعضے کساں را بعد شیرینی رغبت بر ترشی میشود وبعضے را بالعکس وهمچنیں بر هر چیزیکه رغبت
شود آں چیز خوردن مفید اول طعام سخت ودیر هضم مانند نان وبعضے در آخر گفته ومیان آں میانه وآخر آں
خفیف واول واوسط وآخر آمله نافع ودافع علتها واغذیه که در روغن بریاں کرده میسازند آں همه را ودیهها[?]
(مراد از اشیاء ترش)
وغیره را درمیانه طعام بخورند پس وپیش نباید کرد زیرا که اگر پیش از طعام بخورند تپ وباد وصفرا پیدا می کنند
واگر بعد آں بخورند فقط تپ می آرد واگر میاں آں بخورند باد وپت وکف پیدا می کند وآنکه از روغن
کنجد سازند مولد تشنگی وگراں وتند وگرم باد وصفرا دور کند وآنکه بروغن زرد سازند سبک ودافع باد
وصفرا ومقوی وروشنی بخش وآنکه از آب سازند دافع تپها وآنکه در روغن زرد بریاں کرده در شهد اندازند
کف وصفرا را میزند وقسمے از اغذیه است که آنرا جھکلم[?] گویند از آرد برنج واجوائن وکنجد سفید ونمک ومرچ
در مانند حلقه با ساخته در روغن کنجد بریاں کنند مولد تپ ومسقط اشتها ومقوی وتیز وگرم وسخت است
وقسمیکه آنرا اکرا[?] وانطاریک[?] گویند دل را خوش کند ومقوی وفزاینده منی واشتها ودافع گرانی وماندگی
وقسمیکه او تا نامند از آرد ارد وآرد برنج ومرچ سیاه وشیر وشکر وزیره وادرک وملائی (بالائی) میده کرده
در پارچه بسته میانش سوراخ نموده در روغن بریاں کرده می سازند مسمن وفزاینده منی ومقوی سینه
وبر گشتیت[?] عضو می کند واند رآل از آرد گندم ونمک گلولها کرده در آب پزند وموذک نیز میگویند۔
بر سخن یاوری دهد ودر سینه خلیده برود گراں ومسقط اشتهاست وسارشل[?] که از آرد دال مونگ بدیل (جذام)
وآرد برنج شب در آب تر کرده صبح میده نموده نمک وشکر ومرچ سیاه وادرک وزیره والاچی ومسکه
ملائی داده از شیر میده کرده در پارچه بسته وسوراخها کرده در روغن بریاں نمایند ۔ رد صفرا وباد وکف
عصه[?] کرده بدر می نماید وقرصها که از آرد برنج ومرچ سیاه وجائے پھل ونانخواه وزیره وقند ونمک سفید

۱؎ ازیں جا مراد از لفظ مس برنج است نه که مس ۱۲ شه مجتبائی

دیا بگھار و هینگ و کنجد سفید ساخته در روغن کنجد بریان کنند خوشی طبع افزاید در روشنی بخشد مزه میدهد
وقوت آرد و غلولها که از آرد گندم واڑد و آرد مونگ باب پیٹھہ میده کرده نمک و مرچ سیاه و ادرک و
کشنیز تر کوبیده مخلوط کرده گلولها بسته در آفتاب خوشک کرده و در روغن کنجد بریان کرده بخورند خوش
طبعی بخشد و مزه دهد و قوت آرد و کچوری که از آرد گندم روا برآورده از اندک آب نیم پخته کرده شکر و مرچ سیاه
و دانه الائچی و اندکے کافور میان نانهائے تنک نهاده و در روغن زرد بریان کنند مقوی و خوش ذائقه
دهد و صفرا و باد دفع کند و چشمها تیز گرداند شیرین و با مزه و پرهیزی ست اندک سردی پیدا می کند۔ و
کنکلی برنج در آب ترکرده کنجد مقشر و شکر آمیخته خوردن مسقط اشتها و دافع تشنگی و اعضا شکنی و مقوی و مولد
پرمیه و کیلی دهان دافع قے و سوزش و اسهال و گرمی بول و کف و سرفه و صفرا و باد و سبک و سوتی آن
کرستو نامند بامراض چشم مفید اشتها و تشنگی و اعضا شکنی و پرمیوه و استحاضه دور کند و مقوی است و
بامراض بادی و پتها و ضعیف الشهوه و سرد مزاجان و اما صاحب لوبه را مضر و تجربی که در هندی کایم
گویند از سونٹھ و مرچ سیاه و پپلی و پپلا مور و سیاه زیره و سپید زیره و قرنفل زیره و تیزپات
و دارچینی و لونگ۔ و الائچی۔ و گل سپاری۔ و گوند پلاس بریان کرده آرد نموده شکر و روغن زرد
آمیخته می سازند دافع کف و باد و زنان نوزائیده مفید و کاریل که از دال نخود و گندم و مونگ و اڑد
در آب ترکرده از پوست پاک نموده سائیده آرد گندم آمیخته باب گرم میده کرده مرچ سیاه و سرخ
و زیره و ادراک و کشنیز و هلدی و پیاز و نمک و اندک هینگ سائیده آمیخته قرصها بسته درمیانش
سوراخ کرده در روغن کنجد بریان نمایند و در روغن زرد انداخته می سازند مقوی و خوشی ده
مزه ده و منی افزا و دافع امراض نادر بندی قسم چٹنی ست ترکیب آن تمر هندی خام پاک کرده کشنیز تر
و خشک و نمک درائی و هلدی و میتھی بریان مرچ و ادرک و قند و لهسن و آب لیمو و اندکے کنجد بریان
سائیده در چمچه روغن کنجد گرفته پیاز و لهسن درو بریان نموده و در آن داخل نمایند که تا داغ شود اشتها
آورد و مزه دهد و مدر بول و دافع غلظت و رنگ آن و مقوی استخوان و مفید بواسیر و باد و پت و تخت
روغن کنجد و بدن را روغن دهد و روغن زرد جان را قوت بخشد و تیز حیات افزا و ترکاری و بهاجی مولد
امراضها و گوشت گوشت را زیاده کننده نوشته اند و روزے دو بار یا در دو روز سه بار و هر وقت
عادت گرفته و در فصلے که شب دراز باشد در پاس اول روز بخورد و چون روزها دراز شود بعد از

دو نیم پاس روز اشیاء ترو شیرین بخورد و در شرح ششرت گفته این ترتیب مر کسے راست که
روزینه یکبار میخورد و کسیکه دو مرتبه میخورد او را شاید که بوقت یکپاس و دو طاس روز مقدار نیم گرسنگی
یا چهارم حصه گرسنگی داشته طعام بخورد و دوم کرت بعد از سه نیم پاس و در طب حکمت گفته اول کرت
یکپاس و دو طاس روز دوم کرت در همین مقدار شب سه حصه شکم از طعام پر کند و یک حصه برائے
آب و بعضے گفته اند که دو حصه بطعام و یک حصه بآب و یک حصه برائے باد و بلغم و تلخه نگهدارد
چون وقت نیامده باشد نخورد و اگر وقت معتاد گذشته باشد کم خورد و سخت و اندک و سخت بسیار
نخورد و باید که طعام لذیذ باشد لذیذ آنست که بعد خوردن آرزو بر وی چنان باشد و از طعام غیر پاکیزه و مخلوط
نجس و خاشاک و سنگریزه و خاک و غیرها و شبینه و گندیده و سوخته و سخت و سرد که باز گرم کرده باشد
و نیک پخته نه باشد پرهیز و بعد طعام خلال کند و خوشبو در دهن آرد و اندک بنشیند بعده
صد گام آهسته زند پس از آن راست بغلطد باز بپهلوئے چپ آید و در طبے آورده اند که اگر پشت
یعنی راست ۱۲
بماند شکم بزرگ شود اگر راست بغلطد قوت زیاده شود اگر بچپ آید عمر زیاده گردد و بخوردن طعامیکه
میل طبع نبود یا بعد خوردن خنده بسیار کند قے آرد و بعد طعام بیجا بسیار نشستن و خواب بسیار
کردن و نزد آتش و بمهتاب نشستن و شنا و سواری کردن بد است و مدام یک طعام و سبزی و غلّه
دال و اشیاء ترش بسیار در کار نیست و برنج در اغذیه بے برنج و گندم دیر هضم و باقی غذائے سست
کم و فضله زیاده و مداومت گوشت موجب سختی دل و غلظت [illegible] و کدورت روح و روغن و شیر که
خلاصهٔ غله و گیاه است مقوی تن و ترکاریها و میوه ها بحسب احتیاج و مناسبت مزاج و فصول استعمال
نمایند مزاج و افعال و خواص هر ایک از اغذیه و ادویه در تذکرهٔ سوم می آید بعون الله تعالی و هنگام
خوردن طعام آب اندک بتدریج بیاشامد و بهترین مشروبات آب باران است بر مرغنات
اول اندک آب گرم با چیزے خشک خورده آب سرد نوشد و در سرما سرکهٔ هندی مفید و بعد از غسل
کانجی
آب سرد همچنین بعد جغرات و شیر برنج و شراب و زهر خورده را و بعضے میگویند کسیکه طعام از غلّه آتش
کرده خورده باشد آب شیر گرم و بعد ستنال[1] و مونگ و مانند آن شیر یا شوربائے گوشت و کسیکه از جنگ و
مسافت راه و تاب آفتاب بمهتاب شده باشد یا زحمت شراب و زهر دارد او را نیز شوربا یا شیر موافق

[1] معلوم می شود که طرا میگویند ۱۲ نصرالله خان

و بسیار گو و کثیر المجامعت را که سست شوند شیر مثل آب حیات و لاغر را بعد از طعام شیر و فربه را بعد آن
شهد با آب سرد مناسب و بر طعام نخود یا ماش جغرات و آب جغرات و سرکهٔ هندی بهتر شراب خوار
را بعد گوشت خوردن شراب مفید کسانیکه شراب نمی خورند بعد طعام آب میوهٔ ترش مانند انار و لیمو مفید تر
و بعد استعمال گوشت و طعام هر غله که باشد ترشی آرد کنار و بعد گوشت خرگوش و خارپشت و مانند آن
سرکهٔ هندی و آهو و نیل گاؤ و امثال آن شراب پیکه از فلفل دراز سازند مفید و بعد گوشت توه و تیتر
و بتیر و مانند آن شراب کنار خورد و بزرگ و بعد کبوتر و فاخته و غیره شراب درختهائے شیر دار و برگو
شیر و مانند آن شراب خرما و نارجیل و بر گوشت زاغ و غلیواز و مانند آن شراب اسگند و بر گوشت
و مثل آن شراب خام از سوجنا و اسپ و شتر و مانند آن شراب ترپهله و گاؤ و گوسفند و مانند آن شراب
خام از پوست کیبر و گرگ و جاموس دشتی شراب بید انجیر و زقوم و شراب و گهونگ و غیره شراب خام
از سنگهاڑه کسیرو و بط و سرخاب و غیره شراب خام نیشکر و بر ماهیان لب آب شراب و میوه های
ترش و یا بیخ نیلوفر و ماهیان دریا شراب خام برنج و بعد میوهٔ درخت شراب خام از انار و بعد میوهٔ
شیرین شراب خام از سپندجی و قلقلین و بعد میوهٔ تلخ شراب خام از کاه و دوب و تل و بیت و بعد
میوهٔ تیز شراب خام از خار خسک و بعد گاجهه تاڑ و سپندجی خرما شراب خام از میوهٔ ترش و سرکهٔ هندی
و بعد مزه به و خیار و غیره شراب از دارهلد و کریلا و بعد بیری خوچتان شراب خام از بوده و بعد از جیونتی
و معصفر شراب خام از ترپهله و بعد براهمی از نخود بزرگ و بعد نمک سنگ سرکهٔ هندی و بعد همه
خوردنی آب سرد خصوصاً آب باران و گرنه آب مالوف و صاحب مرض بادی و کف را آب گرم
و صاحب تلخه و علت خونی را آب سرد اکنون در بیان آبها گفته می آید که تا بهتری و بدتری دریافته
شود بدانکه بهترین آبها آب باران است جان را قوت دهد و پاکی بدن افزاید و بسیار خوش و قوت
سازد و زمین را هم خوب ست و زهر مینزند و بسینه سردی میدهد و جان را امرت ست و چون آنرا
از سقف بام و غیره بگیرند میل نبات دور کند و مزاج شاهان موافق و کرم تا صور چشم و زهر مرض
و بلغم دور کند و آنکه از پارچه بگیرند خالص و واقع باد و کف و پت و خشکی زبان و سردی بدل و جان و
بسینه همی بخشد و زهر مینزند و افزایش منی میکند و آب دریائے گنگا چهاگی رتی منزل گناه و باد و پت و کف
و سبک و سرد و همه حرکت بدن دور کرده روشنی بخشد و زبان مزه می آرد و بدن را خوش سازد آب

دریائے گودھاوری صفرا و بلغم دور کند و مولد باد و موئی سیاه و سفید کند و بیماریها پیدا آرد۔ آب کاویری
و کرشنا و دیتی این هر سه دریا اندک فعل دارند دافع میل و صفرا و کف و مزه میدهد دل را بهتر
و همه گناه دور کند و سرد است و پشت را قوت بخشد و سینه و همه تن را خوب و از خوردن کف او هر
روز اندکے اندک صفرا میرود و روز بروز بدن از مرضها خلاصی یابد و به گردد و گومتی رودی ست
آب او شیرین و دافع باد و هیچی و فزائیده رنگ و زندگانی بخش آب ستلج خوش تیز است تب دور کند
آب نربدا خوب و بامزه مزاج را خوش دارد و دل را روشن کند و باد و پت و کف دور کند و پرهیزی
است و در کتابے نوشته اند که این آب به طبیب میگوید اگر مرا بمریض دہی زود مرض را میبرم و آب
رودها که بسوئے مغرب روان ست بدبوئے دور کرده خوشبوئے دهد تشنگی دفع نماید و بامزه و سرد است
درد استخوان و سینه و مانند آن را بهتر و جان را خوب است و آب رود کیداری گشته و صفرا و باد
و کف می کند و پرهیزی ست صحیح را مریض و فربه را لاغر و موی سیاه سفید گشته و آب تنگبهدرا
که از زیر قلعهٔ کرنول و الپور گذشته خالص و پرهیزی و توانی ست تب و باد و سردی و صفرا و کف
و همه سختی دور کند و آب پناکی دافع باد و صفرا و بامزه کف و اندک سردی می کند و غسل و نوشیدن از
آب آن عذاب قتل برهمن دور کند و باعث زندگی ست آب سرسوتی بهتر و دافع عذاب و هر چیز یکه
از و طلبند می دهد چنین نوشته اند و تردوش[1] دور کند و پرهیزی و بالذت و خالص و فربه کننده ست
آب سورنمکهی باد و تپ بدر کند و لذت دهد و مزاج را خوش کند و همه اقسام صفرا دور کند و مولد کف و
میگویند که از گرفتن نام او همه عذاب و گناه میرود و آب بهیودک بسیار شیرین کف در گتبت و باد دور
کند و دردهائے سینه برد و رنگ بشره بیفزاید و آب چھواناشی سردی می کند خروج مقعد و جذام و پانڈ
روگ را مفید عنی می کند کف و باد و تقطیر بول پیدا آرد و خارش و برص می کند و آب رودهائے
زود روان پرهیزی و سبک و همه چیزها خوب و آهسته روان کف و باد آرد و اندک تلخ و شور و
زمخت و شیرین بود در وقت هضم نیز شیرین شود و در آب آنها کنجال بیشتر باشد و آب دیگر دریاها
عموماً که در جانب مغرب پیدا شوند و بطرفے از اطراف برند سبک سرد اندکے زمخت و بود اند
مزه می بخشند و باد و کف و صفرا دور کنند و آنکه بسوئے شمال پیدا شوند آب آنها سیاه و مولد امراض و سنبت
رت و شرورت آسیه دریا نباید نوشید آب جهیره باید نوشید و آب راه هم بنوشند آب کوه مولد باد و کف و دافع

[1] تری دوشس یعنی فساد اخلاط ثلثه ۱۲

رقیقت واندک بودار وآنچہ بدبو شود ننوشند آب نالہا مزہ آرد وکف زند وصفرا نشاند وخوب
روشنی دہد ودل راخوش سازد وموجب جان بخشی ست آب نالہ کہتا بے مزگی وقصور ہاضمہ ونفخ
شکم وتپ وامراض چشم دور کند وبلغم از شکم بدر کند ودامیل وبول شیریں رانافع وسبک ست
از زمینان آب زود رواں بنوشند وآہستہ رواں نہ نوشند آب دریا شور وگرم بشدت ومولد باد وتپ
وکف وکشندہ کرم وآب کہ خود بخود از زمیں برآید ورواں گردد وآں آب سفید میشود ومولد باد کف
وصفرا شکن ومسقط اشتہا وبسیار سرد ہمچنیں آب اگر از کوہ باشد مولد کف وباد وبیس ودمہ
ناک کا بیٹھ جانا
ومسقط اشتہا ودافع صفرا وآب شبنم مولد باد ومسقط اشتہا وآب اولہ بسیار سرد وبسیار کف وخنیق د
باد پیدا می کند وآب تالاب بسیار شیریں ودافع صفرا ومولد باد وکف وموجب حیات وبے زباں
مزہ می دہد وسخن رایا وری بخشد آب کشت زارہا بسیار شیریں ودافع باد وکف وصفرا وگناہ وعذاب
آب چاہ کلاں نہ شور نہ شیریں وگرم وکف وباد را دافع وفزایندۂ اشتہا وصفرا واضطراب دور کند۔
آب شیریں اندک تلخی ہم دارد وکف می زند صفرا وسیل بائی دفع کند وخوب اشتہا آرد ہمچنیں
آب را در تابستان وزمستان باید نوشید ودر برسات از چاہے کہ آب آں از دلو بکشند باید نوشید
کہ ہیچ مرض نشود وآب شور خواہ چاہش قابل فرود شدن باشد یا سوزش وصفرا بسیار کند وکف
وباد میزند واندک مشتہی آب جہرہ افزایش منی وخوش می کند باد وکف وصفرا دور نماید وباعث پاکی
جسم وتشنگی تپ وگرمی آفتاب رانافع وبسیار مشتہی مزاج راخالص می کند وسبک گرم ست آب گنگا
شیریں وبسیار خالص وسرد وصفرا شکن وباد می کند آب کہ در تابستان وقت شب بدارند ودر روز
در آفتاب نہادہ استعمال نمایند باد وکف وپت دور کند وتشنگی فاقہ نشاند واندک سردی کند دل را
خوش سازد وامراض سمی دفع نمودہ طبع را روشن کند ایں نوع آب بسیار امرت ست وآبیکہ از سوراخ
سرطین ہم رسد شیریں وتشنگی نشاند وتردوش وسوزش شکم وپانڈو روگ وجھی روگ دور کند۔
وآب ہائے میوہ مثل نارجیل ومنجل وگولر ودرخت بورک وموز ویا کھیر درمجلش مذکور ست در دردگی
نوشتہ کہ آب سرد صفرا وتشنگی وپرمیہ وسوزش دور کند وباد پیدا کند وبدن را خوش دارد وبصاحبان درد
شقیقہ وکرد گشت وپرہیز فاقہ وتپہائے نو وفواق وکف وقے بعد طعام را مضر وآب گرم اجابت خلا
می آرد وبہ پرہیز خوب ست کف وکری کوش وہکھپ وباد وقے وبے مزگی ودرد زخم کہ وقت

آمدن حیض شود دور کند و آبیکه به نیم شب گرم کنند مولد باد و کلانی شکم و کف و بد مزگی و آبیکه در
آفتاب گرم کنند جان را خوب و دافع صفرا از ناف تا سر دمنی را براند و مولد کف و باد و بائڈ و روگ
و آبیکه گرم کرده سرد نمایند یا نیم گرم بنوشند تردوش و سنپات را نافع و امراض صفراوی را مضر آنکه
در روز جوش دهند همان روز بنوشند و آنکه بشب جوشانند بشب بنوشند یعنی روزانه در شب و شبینه
در روز نباید نوشید زیرا که چنین آب بد هضمی پیدا می شود و به منی زیان دارد و در آب گرم آب سرد آمیخته
نباید نوشید که بیماریها پیدا آرد و اگر در یک آثار آب پاؤ بسوزد دافع باد و اگر نیم بسوزد صفرا شکن و اگر سه پاؤ بسوزد دافع
کف و از چنین آب طبیعت سبک می ماند۔ دستور نوشیدن آب اگر در میانهٔ طعام بنوشد بدن برابر
و هموار می باشد و چون بعد طعام بنوشند هیچ مرض نمی شود و چون اندک اندک طعام بخورد و آب بنوشد
این هم خوب ست اشتها صاف دارد و نوشیدن آب پیش از طعام زهر است اگر وقت گرسنگی و تشنگی
از آب غرغره ها فرماید جائز و نوشیدن آب وقت صبح با پیالهٔ بلوری سرفه و ضیق و اسهال و تپ
و سقوط اشتها و درد کمر و سنگ گرده و شانه و کشت و گنده دهانی و درد گلو و سر و گوش و بینی و چشم
و رکت پت و چهی روگ و سرفهٔ بلغمی دور کند و همه را آرام میدهد باید که چنین آب اگر بوقت شش گهڑی
شب مانده بنوشند بهتر و گرنه پیش از طلوع آفتاب بنوشد آب صبح بعد یکنیم پاس هضم می شود و آب شب
بعد یکپاس منحدر گردد و وقت تشنگی طعام نباید خورد و وقت گرسنگی آب نباید نوشید از اول تپے بعد
طعامے حادث گردد و از دوم گهندر و آب گرم دار یا برگ ولائی و شنگا که قسم کرم است و کاه گرم
و مدار که آن را لوطا گویند و سایه دار درخت ها و کوه اندک از آن باید نوشید که باعث امراض ها گردد
و آب انوپ دیس بیماریها آرد و لاغر کند و منی و خون خشک نماید و آب جانگل دیس بدن را بسیار
گرم کند و خون را فزاید و قوت بخشد و برائے پرهیز خوب ست آب سادهارن دیس مطبوخ کرده باید
نوشید دافع تشنگی و سوزش شکم بدن را خوب نماید اشتها و هضم افزاید و با لذت و معتدل و سبک
ست و آب در هیمنت رت از چاههائے کلان و تالاب باید نوشید و در بسنت رت از چاههائے
تنگ دهان و چهره که از خود روان باشد و در گریشم رت[۱] و در شارت هم همین آب و در شرد رت
و ششر رت آب همه چاهها بلکے ندار و غسل کردن در هر رت موافق مرقوم الصدر باید کرد هکذا و

[۱] گریشم روتو" موسم ماه جیٹھ و اساڑھ ۱۲

نفخ شکم و تب میرود و در ہمنت رت و ششر رت آب تالاب در سبوچہ ہشت پاس داشتہ باید نوشید
و در وسنت رت کف آب نوشیدن با مزجۂ حارہ مفید و باید کہ کف را نیز ہشت پاس داشتہ بکار
آرند و از رود یا گنگ [illegible] تالاب و چاہہا برانند کہ این اشیا مذکورہ برائے کسانیکہ نازک
و کم خوار و سبک و لطیف می خورند و حرکت اندکے کارانک می کنند و حفظ صحت و ازالۂ مرض شان باین
طور بر وجہ احسن می شود و گرنہ موجب عللہا میگردد و کسانیکہ زور ور اند و بسیار خور و گرسنگی زیادہ
میدارند و ہمہ وقت در کار اند آنہا را چنین امور در کار نیست **فائدہ ہفتم** در بیان فصول
چونکہ صلاح و فساد عالم مبنی بر فساد و صلاح و فصول است لہذا اندکے در بیان تعداد فصول
و امزجہ و مزہ و تغیرات آنہا بر طریق اشیاں بقلم می آید۔ بدانکہ زمانہ بذاتہ یک ست از گردش آفتاب
روز و شب و ماہ و سال و جگ میشود و پلک زدن یا حرف خرد گفتن را ہندی پلک نامند پانزدہ پلک را کاشٹھا و سی کاشٹھا را
کلا و بیست و چہار کلا را مہورت و سی مہورت در روز و شب می شود و پانزدہ روز تخمیناً نیمہ ماہ و
دوازدہ ماہ را سال نامند و فصل را رت میگویند ہر فصل از دو ماہ گرفتہ شش فصول اعتبار می کنند
در جانب شمال گنگ ابتدائی فصول از ماگھ می شمارند چنانکہ در ماگھ و پھاگن ششر رت و چیتر او
بیساکھ بسنت رت و جیٹھ و اساڑھ گریشم رت و ساون و بھادوں برکھا در پدور شارت و اسوج و کارتک
یعنی کنوار و کاتک شرد رت و مارگشیر و پوس یعنی اگہن و پوس ہمنت رت و ابتدا می کنند طرف جنوب
گنگ از برکھا چنانچہ بھادوں و کنوار را برکھا و کاتک و اگہن را سرد و پوس و ماگھ را ہمنت رت
و پھاگن و چیت را بسنت و بیساکھ و جیٹھ را گریکھم[1] و اساڑھ و ساون را پراورت می گویند
و سہ فصل جنوبی کہ آفتاب دریں ایام بسوئی جنوب می رود و آں برکھا و سرد و ہمنت ست دریں
سہ فصل ماہتاب قوی میگردد و بعضے مزہ ہا یعنی ترش و نمکین و شیریں را قوت می شود و خصوص در سرد
ترشی و در برکھا نمکی و در ہمنت رت شیرینی اقوی میگردد و حیوانات نیز پر زور میشوند و سہ فصل شمالی
کہ آفتاب دریں روزہا بسوئے شمال می رود و آں ششر رت و بسنت و گریشم ست آفتاب دریں ایام
با قوت می شود و مزہ تیز و تلخ و زمخت قوی میگردد و خاصۂ تلخ در ششر رت و زمخت در بسنت و تیز
در گریشم و قوت حیوانات ناقص میگردد و زمین در تاثیر ماہتاب سرد و تر و از تاثیر آفتاب گرم

[1] در اصل "گریشم رت" ۱۲ از سالگرام نگمنھو۔

وخشک می شود پس باعانت هردو نیرین حیات هر شئے را مدد می شود و تغیرات در هر لحظه و ساعت
و ماه و سال و فصل و روز و شب موقوف برین کوکبین ست و باقی کواکب را هم دخلے هست در برکهارت
گیاهہائے نو که می رویند نامیه درآں غالب بود و آب که در سیگر و دو گاده و خاشاک درآں می افتد
ولب آبها از قوت خود درختهائے کرانه را برده باید و نیلوفر شمسی و قمری شگوفه آرند و بسبب بسیاری
آب نشیب و فراز زمین معلوم نگردد و درستنیهائے انواع و اقسام بر آیند و رعد آواز کم کند و باران جا دارد
و آفتاب و ماهتاب و دیگر ستارگان کم دیده شوند و ابدان تر میگردند و بادی که در وجود جمع می شوند
بسبب تری زمین و باریدن باران و وزیدن باد خارجی سرایت کرده علتهائے بادی ظاهر میگردانند
در سرد رت باران کم گردد و زمین خشک شود و گرمی آفتاب نقصان می پذیرد و سردی بسیار شود و
باد تند وزد و گیاهہائے خام پخته گردد و زمین فراز خشک و نشیب تر نماید و نیلوفر و پیابانسه و دوپهریا و چهتون و کانس
آں شگوفه آرند و تری در تنها سرایت کرده تحلیل شود و طعام و شراب شیرین شده هضم میگردد و بلغم در بدنها جمع میشود
و در همنت رت باد شمال سرد وزد و آسمان صاف نماید و زاغ و کرگس و جاموش و بز و میش و پیل مست
و زور گیرند و در دو درخت لوده و برناسه و بهاکیس شگوفه آرند و آب صاف و چرب و گران میگردد
و دیگر آثارهائے سرد رت هم بیدارد و در بسنت رت آفتاب گرم میشود و باد جنوب نرم وزد و از تیزی
شعاع آفتاب علتهائے تلخه پیدا آید و آسمان صاف شود و درخت نفرک و بولسری و اشوک
و نیلوفر و مانند آن بهار آرند و بار گیرند و عندلیب مست گردد و در گریکهم رت خورشید تابد و باد
نیرت یعنی گوشه میان مغرب و جنوب خشک و تیز وزد و زمین مانند تنور گرم گردد و آب خشک و سبک
شود و تن ها نیز خشک گردد و آنچه خورده و آشامیده گردد و هضم کم شود و باد و تلخه جمع آید و گیاهها کم
قوت و خشک شده و برگ بریزد و پرندگان و آهوان و مانند آں تشنه شده هر طرف روند و در برکهارت
باد غربی پیدا آید و ابر بر آسمان آید و صاعقه در افتد و رعد آواز بر آرد و باران بارد و رستنیها سر از
زمین بر آرند و کرمهائے سرخ از هر طرف بر آید و درخت کدم و نیم و کسرا و سال و کیوڑه شگوفه
آرند و نیز بدانند که هندیان چنانچه در سالی شش فصل قرار داده اند همچنان در روز و شب نیز
اعتبار می کنند و گویند که در روز سه حصه است اول بسنت رت که غلبه بلغم دارد و دوم گریکهم رت که تسلط
تلخه و سوم برکهارت که زور باد است و در شب نیز سه حصه است اول برکهارت که ... و دوم سرد که

تلخہ غالب سوم ہمت کہ بلغم غالب است و نیز گفتہ اند کہ باد شرقی مزۂ شیریں و نمکی دارد و چرب
وگراں و تپاک انگیزد و رکتپیت افزا برائے بادی سرشت و ناتواں از کثرت جماع و صاحب گروک[ا]
و غلبۂ بلغم را نافع قوت افزاید و بدن را تر سازد و مجروح و صاحب دمامیل و آبلہ و زہر خوردہ را
مضر و باد جنوبی مزۂ شیریں و آخر اندک زمخت دارد و سبک است تا پاک نہ انگیزد و بدن را نفع
رساند و قوت افزاید و چشم را نافع و رکتپیت را دفع کند اما اندک باد افزاید و از ہمہ بادہا فی الجملہ
افضل ست و باد غربی خشک و سخت و تیز ناچسپندہ زور و چربی و تری و بلغم و بدن را خشک کند
و لاغری گرداند و باد شمال چرب و سرد و نرم و شیریں و زمخت ست ہر سہ خلط افزاید و صحیح را قوت
و تری زیادہ کند و بصاحب گیروک[ا] و لاغر و زہر خوردہ را نافع و نوشتہ اند کہ چوں ہر فصل و بادی
بر طبیعت خود باشد غلہ و آب و گیاہ و میوۂ آں فصل با فوائد و منافع ست و اگر از طبیعت خود بر گردد
ہمہ با مضر۔ و باد بیماریہائے گوناگوں پدید آید و تغیرات فصل را اسباب بسیار ست و گاہ باشد
کہ باد برگیاہہائے زہرناک وزیدہ بوئے آنہا بخلق رسانیدہ انواع زحمتہا پدید آرد و ہمیں طبیب حاذق
ایں ہمہ احوالات را دانستہ موافق دستور العمل کہ قرار دادہ شدہ است عمل و دستور کند و در گرہارت
حاکم باد و بیشتر ست صفرا و ہاضمہ ضعیف می باشد باید کہ طعام اندک و دافع باد و بلغم و تلخہ و ادویۂ
تیز چنیں و آنکہ مدت یکسال بر و گزشتہ باشد بکار برند و شوربا با روغن و مونگ و کلتھی و توری
و انار دانہ سائیدہ و درو کردہ بیاشامند و کباب تیتر و لوہ و بٹیر و شہد و چنیدہ و کندوری بخورند و
غلہ ہا را یکجا پختہ بخورند و آب باران سالگذشتہ و اگر نہ باشد آب چاہ یا آب گرم کردہ و سرد
نمودہ بنوشند و سکونت بر بالاخانہ ہا نمایند و کافور و صندل بدن بمالند و در آفتاب گشتن و
خواب روز و مشقت کردن خطا و جماع بعد از دو ہفتہ و ہلیلہ با نمک سنگ روا و در سرورت
غلبۂ صفرا و علل مختلفہ پدید آید فصد و مسہل کنند و روغن آملہ خورند و غذائے تلخ و شیریں و زمخت
و گوشت و کباب و شہد و نبات و شکر تری خوردن و آب حوض کہ مہر و ماہ بر و تابند و سایۂ
درختان نباشد نوشیدن و اگر آب حوض جوشش دہند کہ ہشتم حصہ بماند بنوشند نیک و ہست
و شیر بادۂ گاؤ و ماست و روغن کنجد و چربی و شوری و شکم سیری و جماع متصل و خواب روزانہ و تحت السما

[ا] در اصل کشنی روگ یعنی مرض سل و دق ۱۲

و اشیاء رقیق باز از خوردن منع و مسکن بمکان شمالی و اول پاس شب بر بام و خواب شب چهار پاس
کنند و در بسنت رت بلغم و رطوبات مائل به جمود شوند و باد قوی گردد و چیزهائے شیرین باد شکن کم و ادویه
حاره و دوم تخ و ماست و ادویه حاره نیکو و اگر تخم تلخ و چلیدن و هلیله با زنجبیل خورند بهتر و در بسنت رت حاکم بلغم و بیدست باد
در مکانیکه سایه بهتر دارد و باد جنوبی در آن آید مسکن نمایند و ریاضت کمتر باید و مصاحبت باطفال
و زنان شکیله دارند و از مباشرت احتیاط کنند و اغذیه لطیفه خفیفه یا بس و جو و گندم کهنه و گوشت
جانوران جانگل دیسی و شربت شیرینیها و کباب نیل گاو و گوزن و گورخر و آهو و دراج و لوه و تیهو بکار
برند و آب چاه در شهد آب نیم گرم انداخته بنوشند و هلیله با شهد نیز نافع و از اغذیه لطیفه و چرب
و شیرین و ترش و تر و خواب روز به پرهیزند و از آب شیر گرم غسل نمایند و سرود و نغمه و آواز مغنیان
خوش الحان مطلوب دارند و صندل و زعفران و اگر بر بدن بمالند و در گریکم[1] رت صفرا حاکم و باد
بیدست مسکن زیر درختان سایه دار کنند و فرش برگ موز و نیلوفر گسترده گلهائے خوشبو برآن
افگنده بنشینند و بحکایات لطیفه طبع را خورسند دارند و اغذیه شیرین و سبک و سرد و شوربائے
بزغاله و آب گوشت و شربت نبات و موز بکار برند و در اشربه گلهائے خوشبو افگنده و در ماهتاب
گذاشته آشامیدن بهتر و آب چاه بنوشند و از غذاهائے ترش و شور و تیز در ریاضت و مجامعت
و در آفتاب گشتن اجتناب اولی و در ششیر رت بیشتر عمل همنت رت بکار برند و اطعمه پایسه
شهد و مونگ و برنج داود و ادویه تلخ و هلیله با فلفل دراز و آب تالاب و نهرے که بسوئے مغرب جاری
بود بکار برند **فائده هشتم** در بیان ملکها و اقالیم بدانکه نزد حکمائے هند ملک و اقالیم را
دیس گویند پس ایشان ممالک ربع مسکون را تقسیم کرده اند - انوپ دیس - جانگل دیس -
ساداهارن دیس - انوپ دیس آنست که در آن سرزمین آب بسیار مانند جوها و حوضها و تالابها باشد
و چون چاه و جز آن بکاوند آب نزدیک برآید مانند بنگاله و کوکن که کنارهٔ دریا واقع است و در آن
دیار باد اندک و سرد و درختها و کوهها و رطوبت بزرگ و بسیار باشد و مردم آنجا بزرگ شکم
و فربه و نازک شوند و بامراض کف و باد بیمار شوند - جانگل دیس آنکه زمین هموار و درختان خاردار
و خرد و متفرق و کوهها اندک خرد خرد و حوض و چاه و جوئے و چشمه هم اندک و اگر باشد بسیار عمیق دارد

[1] در اصل گریشم رت است ۱۲

چوں مارواڑ باراں در آنجا کم بارد و باد گرم و تیز وزد و اکثر مردم آنجا سستی نادر نبود و لیکن با قوت با تشنید
عمل بادو تلخه بسیار باشد. ساد هارن دیس سرزمینی ست متوسط در اشکال و اوضاع و اخلاط
وغیره باید دانست هر خلطیکه قوت آں مخصوص بزمینی در شخصی از اں سرزمین ست اگر آں شخص بزمین
دیگر رود غلبه آں خلط در زمین دیگر نمی باشد و بسبب ناماِلوفی مرضی پیدا آرد و چوں از اں معتاد
و مالوف گشت فی الجمله زحمت زائل میگردد **فائده نهم** در بیان مزه ہائے اغذیه و ادویه و
مراتب علاج بآنها و اوقات خوردن داروها. بدانکه از جمله انواع اعراض که بحواس خمسه ظاهری
مدرک شوند در خلا یکنوع ست که بحاسه سمع مدرک شود و آں صورت ست و در باد دو نوع است
یکے سابق و دوم آنکه بحاسه لمس مدرک گردد و آں گرمی و سردی ست و در آتش سه نوع است
دو سابق و سوم آنکه بحاسه بصر مدرک شود و آں لون ست و در آب چہار نوع ست سه ہماں قسم
سابق و چہارم آنکه بحاسه ذوق مدرک گردد و آں مزه است و در خاک پنج نوع ست چہار سابق
و پنجم آنکه بحاسه شم مدرک شود و آں بوئی ست و گویند که هیچ عنصر از عناصر خالص علی البساطتها
یافت نمی شود بلکه هر ایک به دیگرے ممتزج است لیکن هر که غالب باشد نام بداں غالب مینهند
چنانچه مزه اصلی آب شیریں ست و چوں با عناصر دیگر مخلوط میگردد مزه ہائے مختلفه بحسب تفاوت
مقادیر عناصر پیدا میکند و مزه ہائے بسائط شش اند شیریں، و ترش، و نمکی و تیز و تلخ و زمخت و
هر چه در آں آب و خاک غالب باشد شیریں ست و هر چه در آں خاک و آتش غالب ترش است
و هر چه در آں آب و آتش غالب نمکی بود و هر چه در آں باد و آتش مفرط تیز باشد و هر چه در آں خلا
و باد و بسیار باشد تلخ ست و هر چه در آں خاک و باد بیشتر زمخت ست و گویند که هر چه درین عالم
ست شمسی ست و یا قمری پس مزه تیز بدو نوع ست شیریں و تیز و زمخت قمری و سرد اند تلخ و ترش
نمکی شمسی و گرم اند و نزد بعضے مزه تیز هم گرم است. باید دانست که باد سرد و خشک ست و سبک
و ناچسپنده و مزه زمخت نیز چنین ست بدیں سبب از سردی خود سردی باد و از خشکی خود خشکی باد و از سبکی
خود سبکی باد و از ناچسپیدگی خود ناچسپیدگی باد زیاده میکند همیں وجه آنرا بادی میگویند و
تلخه گرم و خشک و تیز و سبک و ناچسپنده ست و تیز هم ایں صفتها دارد و از هر یک شی خود یک
شی تلخه زیاده کند و لهذا ایں را افزاینده صفرا میگویند و بلغم شیریں و چرب و گران و سرد و

چسپنده ست و مزهٔ شیریں ہم ایں اوصاف دارد و از ہر یک وصف خود ہر یک بلغم می افزاید
و ہمیں او را افزایند بلغم گویند و مزهٔ ترش آتشی ست و مزهٔ تلخ و نمکی ایں ہر سه موافق به تیز علی الخصوص
ترش و فزاینده صفراست و مزهٔ تیز دافع بلغم بسبب مخالفت اوصاف تیز با وصاف بلغم و ہمچنیں ہر مزه
که دافع خلط باشد در اوصاف مخالف آں خلط است فقیر گوید قول ہندیاں که شیریں سرد ست بعضے بایں
معنی سرد واند که تسخین بدن می کنند کمتر از آنچه بدان را شاید چنانچه جالینوس بایں معنی بعضے اشیا را
سرد گفته و بعضے بایں معنی در حالت کیلوسیت اجزائے حاره ازاں زود بتحلیل رفته باقی اجزائے بارد
باند و شیرینی مولد بلغم ست چنانچه تجربه شاہدی میدہد که خورندهٔ شیرینی را کرم پیدا می شود و مادهٔ کرم بلغم
ست و بلغم مزاج آب دارد پس باید که مادهٔ او نیز چنیں باشد ضرور آید که شیریں سرد بود اگر کسے گوید که
شیرینی مستحیل بصفرا می شود و زیاده می کند آنرا چنانچه از خوردنش اکثر اعراض صفراوی ظاہر می گردد تلخی
جواب بدو وجه است یکے آنکه شیرینی اگرچه سرد است اما بسبب شدت لطافت خود ہر خلط که غالب
بود بسوئے آں میگردد غالباً بسوئے صفرا نیست اشیا چنیں اند که مزاج سرد تر میدارند و مستحیل بصفرا
می شوند چنانچه ماء القرع و انار و بطیخ با وجودیکه اینہا سرد و تر و مطفی و مسکن اند مستحیل بصفرا ہم می شوند
پس در برودت شیرینی از استحاله او بصفرا شکے نیست در برودت ب وارد نمی شود. دوم آنکه چوں از شیرینی
بلغم شده طبیعت باذن خالقہا بعد گرفتن قدر احتیاج برائے قہر زائد صفرا می فرستد و صفرا بعد قہر نمودن بلغم
اگر ہمچناں بماند ہر غذا که دارد گردد بسوئے خود برگرداننده قوت پیدا کند و مرضہائے صفراوی آرد و اگر راه
یابد بسوئے معده یا امعا بہر دو صورت غثیان و قئے یا اسہال و غیرہا می شود بہر کیف برودت شیرینی
ثابت و اقوال ایشاں که ترش صفرا می فزاید و آتشی و گرم ست دلیلش نیز آنچه بجا طرفا تر گذشت ایں
باشد که اکثر اشیا و ترش را معفن خون می گویند و ممکن که از عفونت خون صفرا پیدا گردد. چنانچه جالینوس میگوید
اِنَّ الدَّمَ اِذَا عَفِنَ صَارَ صَفْرَاءَ و چوں مباحث طبیه اکثر عقلی ست میان اقوال ہندیه و یونانیه
موافقت است اما در بعضے اشیا چنانچه شیرینی را سرد و ترش را گرم میدانند خلاف قول یونانیه است
مدار ایں چنیں مقولات یک قاعدهٔ کلیهٔ ایشان ست میگویند که ہر مطعوم را دو حالت ست یکے آنکه چوں
آں مطعوم خواه دوا باشد خواه غذا وارد معده گردد و طبخ و ہضم صالح یابد در زمان نفوذ در بہا سار یقا اگر
حارست بارد گردد و یا بالعکس و دیگر آنکه بر کیفیت اصلی خود باشد و ہیچ تغیر در حرارت و برودت وی راه نیا

پس نزد یونانیان مآل و حال هر دو معتبر است چنانچه میگویند فلفل و زنجبیل و قرنفل و زیره و بادیان و الاچی
و امثال آن از ادویهٔ حاره و بچناک از سموم حاره قاتله اگر از ینها اندک بخورند که طبیعت مستولی شود بخوبیکه مادهٔ آن از
حرارت غریزی منفعل شده هضم صالح یابد مجرد هضم یافتن اجزاء ناریه و هوائیه از وجدا گشته بزود تحلیل پذیرد
و ما بقی اجزاء ارضیه و مائیه بحاله بقا رود و دایم بماند پس اثر برودت باعتدال ظاهر گردد فی الحال گرم بود
فی المآل سرد شد باین وجه اگر بعضی ادویهٔ حاره را بارد یا معتدل گویند رواست و اگر آنقدر خورند که طبیعت
منفعل گردد و قادر بر هضم نشود چون مهضوم بحاله بقا در آید البته باعتبار مآل نیز حار بود و همین کافور را
گرم میدانند و میگویند که چون در معده هضم صالح یابد و طبخ صافی بحاله بقا در آید اجزاء ارضی و مائی از و
جدا شده بمانند و اجزاء ناری و هوائی در آمده در حالت کیموس بحاله بمانند و زود اثر آن زائل نگردد لهذا
هرچه در اثنای طبخ شیرین باشد و مهضوم او ترش گردد در ترشی ها می شمارند زیرا که اثر شیرینی در اندک زمان
طبخ ظاهر شد و چون کیموس شده ترش گردید خاصیت آن مادام که در بدن است ظاهر گردید مثل شکر سفید
و قند کهنه که در اثنای طبخ شیرین و لوازم برودت ظاهر چون بحد کیموس رسد ترش گردد و گرم شود بخلاف شکر
سیاه. پس نزد حکمای هند حال و مآل هر دو معتبر اما حال زود اثر آن زائل می شود و مآل دیر بماند و همین
دلیل در تپهای گرم استعمال سموم حاره میکنند و میگویند که هرگاه اند که از کلام بقراط است اَلْاِقْلَالُ
مِنَ الضَّارِ خَیْرٌ مِنَ الْاِکْثَارِ مِنَ النَّافِعِ ازاں بد که طبیعت انسانی بر دو غالب می شود و صورت
نوعیهٔ دیگر بهم رسانیده سم را بر طرف می سازد و از و متغیر و منفعل می گردد آن سم دوا می شود و تپهای گرم را دور
می کند اگرچه فی الحال حارست اما فی المآل بارد و همین وجه زهر چون عادت می شود مضرت هم نمی رساند و
می گویند که هر مزه که قرار و خوشی بخشد و قوام حیات ازاں بود و کثافت در دهن پیدا آرد و بلغم افزاید آن شیرین است
و هرچه دندان کند کند و آب از دهن روان گرداند و تلخه افزاید آن ترش است و هرچه بلغم از دهن بیرون آرد
و آرزوی خوردن برنج پخته کناند و اشیاء سخت و جو را نرم گرداند نمکین است و هرچه سر زبان بازدارد و
بیقراری آرد و آب بینی روان کند و سر بگیرد تیز است و هرکه حلقوم را بکشد و دهن صاف کند و آرزو بطعام
آرد و موی بدن استاده کند تلخ ست و هرچه دهن را خشک کند و زبان بگیرد و گلو به بندد و دل کشیده
و پیچیده میگرداند زمخت است **منافع شیر** خلاصهٔ طعام و خون و گوشت و چربی و استخوان
و مغز آن در روح و منی و شیر افزاید و چشم را مفید و موی تنگ نیک کند و مقوی و شکسته را به پیوند و خون صاف کند

ولاغری و تشنگی و بے ہوشی و تپ پاک دفع سازد و حواس خمسہ را تیز کند مضار آں کف و کرم و ضیق
و سرفہ و بد ہضمی و قے و شیرینی دہن و تباہی آواز و درد تنا سند و ذریہ و کند و رشت پیدا کند و مگس و موریچہ دوست
می دارند منافع ترش ہاضم طعام و خلط رودہ و دافع باد براہ آں و برائے اکثر امزجہ ترشیہا موافق و اگر
بر تن مانند سردی پیدا کند مضار آں سوزش در شکم و گلو و سینہ و کندی دنداں و تنگی چشم و میلان آب
و سستی بندگاہ و بیخگی ریشہا و شکستگیہا پیدا کند و موئے اندام ایستادہ کند منافع نمکی مصفی و معرق و
خلط رودہ و تن را نرم کند و بر ہمہ مزہ ہا غالب مضار آں خارش و آماس ہا و تباہی و نقصان منی
و کیفیت و آروغ ترش و غیرہ ہا پیدا آرد منافع مزہ تیز مشتہی و ہاضم و دافع اخلاط فاسدہ و لقی و اسہال
و ناس و فربہی و کاہلی و بلغم و کرم و زہر و سپست و خارش مضار آں مرخی مفاصل و مجفف شیر و چربی
و منی و دوران سر و رعشہ و درد پہلو و پشت و دست و پا پیدا کند و آب دہن و کام خشک گرداند و تپ پاک
انگیزد و قوت تباہ کند منافع تلخ برندہ ریم و چربی و گوشت مردار و بلغم و مواد گرسنگی و لاغری و خارش
و کوٹھ و تشنگی و بیہوشی و تپ دافع کند و مصفی شیر و مدر بول و غائط مضار آں رگہائے گردن و
تن سخت شوند زخمہائے بادی و درد سر و دوران و تباہی مزہ دہن پیدا کند منافع زمخت
قابض و حابس و مجفف جراحات و دامیل و گوشت گندہ زیادہ از آنہا ببرد مضار آں درد سینہ و دل
و تشنگی و نفخ شکم پیدا آرد آواز بگیرد و رگہائے گردن سخت کند و سختی شراسیف و تشنج در اندام نیز پیدا شود
و یاد دارند ہر مزہ کہ ضررے پیدا کند از مخالف آں تدارک نمایند و مخالفت بعضے مزہ با بعضے دیگر
انواع است بعضے مخالف بحقیقت چنانچہ نمکی با ترش و بعضے بحقیقت و قوت چنانچہ شیریں با ترش
و ترش با زمخت و تیز با تلخ و بعضے در حقیقت و مزہ ہضم چنانچہ شیریں با تلخ و ترش با تیز و نمکی با تیز و تیز با تلخ
بعضے در حقیقت و قوت و مزہ ہضم چنانچہ شیریں با نمکی با تیز و ترش با تلخ یا زمخت و نمکی با تلخ یا زمخت و تیز با زمخت
و زمخت با تلخ و وجہ مخالفت ہر یک در مقولات تذکرہ دوم بیاید انشاء اللہ تعالی تفصیل اکثر اشیاء شیریں
شیر و روغن ست و ر و چربی و غلہ شال و ساٹھی و جو و گندم و ماش و سنگھاڑہ و کسیرو یا د رنگ و دھنیارو و کندوئے
شیریں و ہندوانہ و خربزہ و چارولی و مغز تخم نیلوفر و شمسی و کمہارہ و گلیچکاں و انگور و انار و خرما و کھرنی و
تاڑ پھل و ناریل و جمالہ نیشکر و تخم یارا و گلشکری کنکی و تخم کونچہ و بداری کند و خار خسک و مزد باد و مانند اینہا

لہ یعنی توانائی داد ؎۲ یعنی خشک کنندہ ؎۳ کنارہ ہائے اضلاع ؎۴ یعنی گیا ہے کہ شبیہ بہ عنب الثعلب باشد۔

جداولِ رباعی

شیریں و ترش و نمکین و تیز	شیریں و ترش و نمکین و تلخ	شیریں و ترش و نمکین و زمخت
ترش و نمکین و تیز و تلخ	ترش و نمکین و تیز و زمخت	نمکین و تیز و تلخ و زمخت
نمکین و تیز و تلخ و شیریں	تیز و تلخ و زمخت و شیریں	تیز و تلخ و زمخت و ترش
تلخ و زمخت و شیریں و ترش	تلخ و زمخت و شیریں و نمکین	زمخت و شیریں و ترش و تیز
شیریں و ترش و تیز و تلخ	ترش و نمکین و تلخ و زمخت	نمکین و تیز و زمخت و شیریں

جداولِ خماسی

شیریں و ترش و نمکین و تیز و زمخت	نمکین و تیز و تلخ و زمخت و شیریں	تلخ و زمخت و شیریں و ترش و نمکین
شیریں و ترش و نمکین و تیز و تلخ	ترش و نمکین و تیز و تلخ و زمخت	تلخ و تیز و زمخت و شیریں و ترش

و بدانند که علاج بر دو نوع ست بدارو و غیره و بدست و علاج بدارو بر سه مرتبه است اوّل آنکه در دفع مرض محتاج بسوئے استعمال دوائیش از نضج باشند و مرتبهٔ دوم منضج و مسهل دهند و مرتبهٔ سوم آنکه محتاج بالطعام دمانند آن شوند و بعضے گویند مرتبهٔ اولیٰ آنکه از پیشانی انسان معلوم کنند که مرضے حادث میشود و بمعالجهٔ آن مشغول شوند و علاج کردن مرتبهٔ دوم و بعد دفع مرض دارو نمودن که تا عود نکند مرتبهٔ سوم و علاج بدست بر هشت نوع ست تفصیلش درین محل نگنجد و اوقات خوردن دوا بده قسم مقرر کرده اند اول آنکه علی الصباح دارو خورند و بعد از انحدار و اغذا تناول کنند و این برائے کسانیکه غلبهٔ بلغم دارند

وقوی النسیان باشند دوم آنکہ بعد خوردن دوا فی الفور غذا تناول نمایند لائق آں کسانیکہ باد در اسافل
احشا دارند سوم آنکہ دوا مابین طعام خورند مناسب حال کسانیکہ باد در ناف ومعدہ داشتہ باشند
چہارم آنکہ بعد غذا دوا بلا فاصلہ بخورند بہ کسانیکہ باد در جمیع بدن دارند پنجم آنکہ اول غذا دو سہ لقمہ
بخورند پس ازاں دوا و پس ازاں جملہ غذا در خور کسانیکہ باد در سینہ داشتہ باشند ششم آنکہ در ہر لقمہ
دارو داخل کردہ بخورند در حق کسانیکہ باد در سر وگردن دارند ہفتم آنکہ مریض دارو پیش نہد و وقت بوقت
اندک اندک بخورد و سزاوار بہ حال مسموم وصاحب فواق ومغنی باشد ہشتم آنکہ دوا و غذا آمیختہ بخورد
و در حق ضعیف المعدہ خوب ست نہم آنکہ در اول و آخر طعام بخورد بصاحب رعشہ انسب دہم آنکہ وقت
خواب دارو بخورد ایں نوع بضعیف النسیان وناقہین بہتر است **فائدہ دہم** در بیان آنکہ
ادویہ از کدام زمین بہتر و از کدام بدتر ست۔ بدانکہ زمینے کہ در آں کود وسفال شکستہ ونشیب وفراز و
جائے سوختن مردہا ومقبرہ وتبخانہ وریگ نبود وشور نباشد صالح است گیاہ آنجا برائے علاج بہتر بعدہٗ
آں زمین کہ آب در آں نزدیک بیروں آید وچرب بود وگیاہ نیک برآید وبلند شود وسبز وسیاہ رنگ
یا سرخ رنگ یا زرد رنگ باشد بگیرند اما کرم خوردہ وزہر آلودہ وسوختہ وبریدہ کہ بار دوم برآمدہ باشد
وخشک گشتہ وپامال شدہ بکار نیاید ہر زمین کہ در آں سنگ خارا بود وسخت وگراں وسیاہ باشد
اکثر درختان آنجا پر زور ودراز بود زراعت آں زمین نیک وفا کند دریں زمین عنصر خاک غالب
وہر زمین کہ سرد وچرب ومفید بود وآب نزدیک برآید اکثر گیاہ وغلہ آں زمین چرب ونرم باشد
ودرختہا بسیار باشد ودرختہائیکہ در زمین دیگر سخت باشد چوں دریں بردیانند اندک نرم شود در آں
زمین عنصر آب غالب باشد وہر زمین کہ در آں رنگہا بسیار وسنگہا خرد ودرختاں جابجا زرد بود و
گیاہ وغلہ آں نیز زرد باشد دریں زمین عنصر آتش زیادہ وہر زمین کہ خشک وحفرہ ہا بسیار ودرگشش
مانند تودہ خاک ودرختان خشک وبے طراوت وباریک بود دریں زمین غلبہ عنصر باد باشد وہر زمین
کہ نرم وہموار ومزہ آب آں مثل مزہ آب باراں ودرختہائے بزرگ کہ چوب شاں مستحکم نباشد وکوہ ہا بلند
ورنگ سیاہ دارد در آں زمین غلبہ خلا باشد پس از زمین بہتر وارد بایں نحو بگیرند کہ در برادرت
بیخ ودر برکھا رت برگ ودر سرد رت پوست ودر ہمنت رت شاخ نوخیز بگیرند ودر گرشما رت شاخ سخت
ودر برشگال پوست درختان ودر سرد رت بیخ درختان ودر ہمنت رت برگ ودر ششر رت گل بگیرند وغیرہ

یا مطبوخ کنند که فوائد بے شمار دارد و اگر چنیں نکنند فائده می شود اما کم و شترت حکیم گفته که بعضے
اشیاء قمری و بعضے اشیاء شمسی اند قمری را در سرورت وقتیکه ماهتاب قوی الحال باشد باید گرفت و
شمسی را در گر بشارت که آفتاب قوی الحال باشد و چوں اشیاء قمری در وقت قوت ماهتاب از زمینے
که عنصر آب غالب باشد بستانند چوب و سرد و شیریں باشند و شمسی در آں وقت از زمینے که عنصر آتش غالب
باشد بستانند سخت و ترش و خشک و گرم بود و داروہائے اسہال و قئے از آں زمینیکه غلبۂ آب و خاک یا غلبه
یکے ازیں دو باشد اگر بستانند فائده بسیار میدهد و از زمینیکه در آں غلبۂ آتش و باد و یا یکے ازیں دو بود
یا از زمین غلبۂ آتش و خاک یا باد و آب باشد مفید تر و زمینیکه غلبۂ خلا دارد و از آں داروہائے
معتدل و نافع تر و در تاثیر قوی حاصل آنکه در زمین شش مزه است ہر چه که از زمین روید شش مزه
دارد و لیکن ہر که غالب و ظاہر باشد منفعت بداں گردد اما مزۂ آب ظاہر نیست و داروہائے نو و با مزه
را مفید شمارند مگر شہد و روغن ستور و قند و پلپل دراز و بایبرنگ و اگر نو دست نه دہد آں بہتر که یکسال
بروے گذشته باشد و معرفت گیاہہا از مردم صحرائی که قوت خود از نجہا می کنند و سیاحاں که ہمیشه کاراں
نباتات میدارند حاصل باید کرد و ہر درخت که پوست برگ بیخ و بار و غیرہا جمله بکاری آید و در گرفتن او
تعین وقت در کار نیست چنانچه درخت پلاس و مانند آں ہر دارو که مزه و بو و رنگ بر قرار دارد و کهنه نباشد
و گوشت و خوں و پشم و ناخن و مانند آں از حیوانات در وقت بے علتے باید گرفت و شیشه بول و غائط بعد هضم
علت بگیرند و دارو ہا و غیره در آوند سنگی یا گلی یا شیشه یا خریطه کرده نگاه دارند واللہ اعلم بالصواب

تذکرۂ دوم در بیان اوزان و مصالح و مضار ادویه و اغذیه و بعضے مقولات دیگر **بدانکه**
اصل اصول در استعمال ادویه و دیگر اشیاء معالجه مرضا وزن است پس بر اطبا واجب است که مراعات
اوزان را از دست نه دہند و چناں دانند که آیۂ کریمه واقیموا الوزن بالقسط در حق اینها وارد است
لہٰذا فقیر چند اوزان حکمائے متقدمین و متاخرین از کتب ایشاں مانند بهیشجیا کلپ و شارنگدهر و غیرہا ترجمه
نموده تا بریں فرقه سہولت گردد حکمائے ہند از ذرات شعاع آفتاب شروع آخذ وزن میکنند چنانچه

فائده ہندیاں گفته اند جائیکه مطلق درخت گویند اگر درخت کلاں باشد آنجا بیخ بگیرند و جائیکه قدر شیر نباشد آنجا داخل ادویه
آب بکنند اگر وقت خوراندن دوائے معین نه باشد آنجا صبح و شام مراد است و در مرکبات چوں ذکر وزن نبود آنجا
ساوی الوزن باید گرفت ۱۲ سه تایم کنید وزن را بعدل ۱۲ سه بهیشجیه کلپ نام کتاب ایور وید ک ۱۲
سه نام کتاب ایور وید ک ۱۲

یک ذره را پرمان میگویند از چهار پرمان یک انو و از دو انو یک ترسرینو یعنی دانه رائی و از دو ترسرینو یک لیکه یعنی تخم خشخاش و از دو لیکه یک ...
کنجد و از دو دانه کنجد یک کاکنیا و از دو کاکنیا یک راجیت و از دو راجیت یک دری یعنی دانه شالی و از دو دری یک یو یعنی
جو و از دو یو یک گنج یعنی گهچی و از دو گنجا یک لا و از سه گنجا یک چیتا و از چهار گنجا یک چیتا و از پنج گنجا یک ماشه و از هشت ماشه یک
تشک یعنی مقدار یک هن و از سه تشک یک شانه و از چهار تشک یک کرشه و از چهار کرشه یک پل و از دو پل یک
پرسوت و از دو پرسوت یک کرتپ و از چهار کرتپ ایک پرتهه و از چهار پرتهه ایک دهک و از چهار دهک یک
درون و از چهار درون ایک ایهه و از چهار واهه یک چکره شمرده اند و در شاستر نگدهر ست که ذره را ترسرین
گویند مرکب از سی جز یک جز آنرا پرمان نامند مقدار شش ترسرین را مریچ و شش مریچ را راجیکا و آن را
خردل است و از سه راجیکا ایک دانه سرشف و از دو هشت سرشف یک جو و از چهار جو ایک رتیکا یعنی حبه و از
شش حبه یک ماشه و از چهار ماشه یک ٹانک که وزن آن یک درم باشد و شان و دهرن نیز نامند و از دو ٹانک
یک کول و از دو کول ایک کرکه و برالبد نیز گویند و از دو کرکه یک سکت و از دو سکت یک پل و هشت میگویند
و از دو پل یک پرسرت و از دو پرسرت یک انجلی و کریپ نیز گویند و از دو کریپ ایک مانکه و پراده نیز نامند
و از دو مانکه یک پرسته و از چهار پرسته یک آدهک و کنس و پاتر نیز نامند و از چهار آدهک ایک دون و ارمن
و کلس نیز میگویند و از دو دون یک سورپ و از دو سورپ یک درون و این کون هم نامند و از چهار
درون یک واهه و از چهار واهه یک چکر و از صد پل یک تلا و از دو هزار پل یک بهار می شمارند و بعضے
نوشته اند که مقدار دوازده سرشف یک جو و دو جو یک گنج و هشت گنج یک ماشه یا هفت گنج یک ماشه و چهار
ماشه یک ٹانک و شش ماشه کدیان و دو ماشه کرشته یک پل و چهار پل یک کرو و چهار کرو یک پرسته و بعد ازین آنچه
که بالا ذکر رفته چون خواهند که تطبیق با وزان حکمائے یونانیه و هندی توانند شد بنابرین تحقیق آن نیز کرده
ثبت نموده شد بدان موجب حساب نموده مطابق باید ساخت و انق از دو قیراط و قیراط از دو طسوج
و طسوج از دو حبه و درهم از هشت دانق و مثقال از شش و انق و اوقیه از هشت مثقال میشود باید دانست
که هر دارو سے که مقدار جبه یا زیاده بر آن تا کرو باشد خواه تر خواه خشک خواه مائع همان قدر بگیرند
و دارو سے که مقدار پرسته یا زیاده از آن تا آخر وزن بود اگر خشک باشد همان قدر بگیرند و اگر تر یا مائع بود دو ...

له صراحت وزن ٹانک چهار ماشه نوشته از مساوی درم قرار داده حالانکه وزن درم سه نیم ماشه است ۱۲ له برالبد در اصل براليك ۱۲ له
واهه اینجا درست نیست بجائے آن لفظ ده لفظ کهاری باید و لفظ و قرار دهت در درون است ۱۲ شارنگدهر له چهار واهه بجای این لفظ چهار کهاری
باید ۱۲ له در اصل هشت گنجا ایک ماشه له در اصل هفت گنج یک ماشه ۱۲ له در اصل چهار ماشه مساوی ایک ٹانک است ۱۲

بگیرند و همه بیماران را در همه اوقات دوا یکسان نباید داد بلکه جسم و قوت و گرسنگی و سن و فصل و زمین
وغیره ملاحظه کرده در افراط و تفریط اوزان طبیب حاذق و مختار است و بدانند که حکمای هند گفته اند
هیچ چیز نیست که بجمیع وجوه نافع باشد و یا بجمیع وجوه مضر بلکه من وجه نافع و بوجه دیگر مضر چنانچه دافع باد و البته
تلخه دافع تلخه مثبت بلغم افزا بعضی از حکمای دیگر می گویند که اشیا بر سه نوع ست یکے آنکه بجمیع وجوه نافع
چون آب و روغن ستور و شیر برنج پخته و امثال آن دوم آنکه بهمه وجوه مضر چنانچه آتش و شوره زهر
و مانند آن سوم آنکه من وجه نافع و من وجه مضر و نفع و ضرر اشیا نسبت بصحیح البدن است اما مریض را
باعتبار عروض مرض بسا چیزها است که بجمیع وجوه نافع ست با ضرر میرساند و بهمه وجوه مضر است لیکن
منفعت هم می بخشند پس طبیب را باید که در استعمال این چنین امورات نیک تفحص کرده قدم نهد غله هائے که
بجمیع وجوه نافع اند اقسام برنج و گندم و جو و از گوشتها آهو سیاه چیتل وغیرها و لوه و تیتر وغیرها و از
دال ها مونگ و موٹھ و عدس و نخود و تور و امثال اینها و از سبزیها سرائی[1] و مرود بتھوه و جیونتی و چولائی
از روغن ها روغن ماده گاو و از نمکها نمک سنگ و از ترشیها انار و آن و آنوله و آنکه بجمیع وجوه مضر
مزوبه[2] و جهتری و کوتپل بانس و انبارٹه و کلتهی و کھل[3] و جغرات و روغن کنجد و سبزی خشک و گوشت
میش و شراب و بار جامن و سوسمار و همه را با شیر یا یکے از اینها با شیر و تره و سبزی بھوکرمول و کنگنی
با شیر و شهد و گوشت بگلا با ماش و شراب با سرکه هندی و سبزی و جغرات یکجا کرده و سبزی کموئیه با
فلفلین و سبزی نالی با گوشت خروس و جغرات و شهد با آب گرم و کهچری و شیر برنج با شراب و ترشیهای کنجد
با کسر هندی و سبزه کنوائی با انند و هیچ ماهی با هیچ شیرینی که از خشکی باشند و ترب با شهد یا شیر و بار جامن و خرگوش
و گوشت خارپشت و خوک و سوسمار و هیچ ماهی با شیر علی الخصوص ماهی چلچم و کیلا یا بار تاڑ با شیر یا جغرات یا دوغ
و بار بڑھل با شیر و جغرات و سیر نان و ماش با شهد و روغن ستور و گوشت فاخته با روغن تلخ بریان کرده
و گوشت دراج با طاوس و لوه و سوسمار با روغن بید انجیر یا بسیرم بید انجیر پخته و روغن ستور که ده شب در آوند
برونجی مانده و شهد را با اشیاء گرم در تابستان و در ظرفیکه ماهی پزند یا سیندی یا ادرک در آن بریان کنند و سبزی کموه با
پزند و سبزی پوئی با کنجد آسیده پزیده باشند ممنوع است و نیز انواع گوشت با آب زرد چوب کرده با

---

[1] در اصل سیرنی بضم سین یعنی سرالی ۱۲ [2] نباتے ست که مشهور بلال جیو است ۱۲ [3] مزوبه در اصل برج است یعنی درخت بلوا محیط اعظم [4] کھل بفتح کاف و سکون ها نبات ست از قسم ... محیط اعظم ... جاورس زرد یعنی ... و بزبان پنجابی چینا نامند ۱۲ محیط اعظم [5] بکسر جیم فارسی و سکون لام و کسر جیم ماهی بدترین اقسام ماهی که مفسد اخلاط ... است ۱۲ محیط اعظم

زرد چوب پزند و گوشتے کہ بہ روغن شرشف[1] بریاں کنند باشیر با شہد و سبزی پختہ باشیر و شہد و برنج پختہ
با نیہا و شہد و آب تساوی و روغن ستور و کنجد تساوی و آب با روغن کنجد یا با روغن ستور یا با شہد تساوی
علی الخصوص با نیہا آب باراں مضر است و گوشت ماہی تر و باش سیاہ و شہد و شیر و ساق[2] نیلوفر و کلتھی
و ساگ پختہ و با خلا و انواع ترکاریہا مانند ترب و گزر و اقسام بھوسی با انواع شیر و گوشت مرغ خانگی
با ماست و روغنے کہ ماہی بریاں کردہ با فلفل دراز و شہد و روغن تساوی نیز منہی عنہ است ایں ہمہ
ممنوعات را خواہ جمع کنند خواہ یکے خوردہ و آں کیلوس شدہ کہ دیگر بخورد و حکم ایں ہر دو آں است کہ گویا ہر دو
جمع نمودہ خوردہ و یاد دارند کہ حکمائے ہند مصالح و مضار علیحدہ بلا ترتیب نوشتہ اند و فقیر نیز بترتیب قلت
ما عدت وقت موافقت ایشاں ذکر نمودہ چنانچہ نوشتہ اند کہ دافع گرانی اقسام اغذیہ و ادویہ آب گرم
و نانخواہ و نمک سنگ و گرانی گندم را چنا و باورنگ برنج و کنجد و جو را جغرات چکا و دیگر حبوبات
را مثل مونگ ہر دو ماش و تور و عدس و سرکہ ہندی یا بیخ ارلن روغن و پہیہ را ترشی نارنج و لیمو و سرکہ
و دوغ ترش و از ہمہ بہتر و سریع الاثر ماش نرم کردہ اندک بخورند و انواع گوشت را کانجی کہ سرکہ ہندی
باشد و با کچری کہ مانند خیار کوچک بود با جو کہار و ساگہا و ترکاریہا را مانند کدو و بادنجان و گزر و ترب و شلغم
و امثال آں شربت با فلفل گرد و حب العجائب شیر و ہر چہ در شیر پختہ را دوغ شیریں و آب مونگ و گرانی
کٹھل را مصلح کیلا و مغز تخم کٹھل بر آتش بریاں کردہ و گرانی شراب را مصلح شہد با آب و املی را روغن کنجد
و کروندہ را قند سیاہ و ناریل را نمک و برنج خام و انبہ را اگر کم بود شیر و اگر زیادہ بود زنجبیل و نمک و موز را
آب گرم و کویٹ را تخم نیب و اقسام خرما را فلفل گرد و جامن و پیل را زنجبیل و گولر را آب شبنہ و انگور
و آملہ و نیلوفر و سنگھارہ را موز و کوملہ و نارنگی را شکر سرخ و خنگر را شیرہ ادرک و آب سرد را آب گرم
بالعکس آں و انواع چیزہائے تیز را روغن ستور و شور را آب شستہ برنج و در کتاب و شیر اجوس[3]
مصالح ادویہ و اغذیہ چنیں نوشتہ اند طلا و نقرہ را مصلح شیرہ بیخ کندوری و آہن را شیرہ برگ حتورہ و قلعی و
سیسہ را شیرہ برگ اولیا[4] مشک و مستی گربہ و عنبر را ہینگ و مقصد شکاب بلی را لہسن و کوبوجن را اگوں
سوتر جند بید ستر را برگہائے نرم گٹارہ و پاد زہر بزی را کنیر زرد و کچلی[5] را بارام ملکا و تر پھلا را سونٹھ سیر و دو

بول بقر

---

۱ یعنی سرشف سرسوں ۔ ۲ شاخ نرم کہ ہندی گندل گویند ۱۲ ۔ ۳ در اصل وشش پراں یوش ۱۲
۴ در اصل اولیا یعنی اڑوسہ ۱۲ ۵ یعنی بزم کاٹل ۱۲

کیس است گلو کیلاٹ را کاسونی سیاہ ، ابرک سیاہ را تلسی سیاہ ناک بھرک ابرک پان وی گیاست
سپید را قند کہنہ و آہن ربا را صندل سودہ و ابھرک سفید را پوست پلاس سفید و بہنک ابرک را ایریک
پانڈوک برمی نیلا انجن را گل چنبیلی سورا انجن را رائی سفید تیلی و پھلین را شیرۂ بیخ درخت سیندھی پور
را پوست بیکن سفید پھٹکری را شیرۂ برگ لوبیا کیری پوست تین کی گوشت را شیرۂ بار آکولا پھٹکی را خاکستر
پھٹکری بیخ پہلی را گوکرو خرد ہلدی زدوار ہلد را آہنگ مرد ارسنگ را خاکستر کاہ شالی زنگار را انگلی زندہ
شنگرف را سکہ وزیرہ روغن گیرو را سالیری چیند تخم تلخ را ترنج و روغن مید پھل را ترنج و گولر دھتی را شہد شکر
املی را شہد شکر روغن را آب گرم کاپخ را کند انڈی کانجی و ترکٹوک را ست گلو و سورنج لون مسور و کلتی را
پوست بلادر کچنارہ مہوا را دوغ لوبیا و بلر را سونٹھ و آب گرم و شہد پھلی سنیب را جنگلو و گوشت السند را
روغن گاؤ ۔ بار بلادر را سلاجیت و ملٹھی شانہ و لانگ ابار تر بجکار قسمے از غلہ است آنرا سونٹھ و کانجی را سونٹھ
را لو سانوہ و کنگنی را روغن و شیر گاؤ باجرہ و سانوہ را کونیل جمی بسیاری و تہا سے سہل را بیخ درروغن نان شستی
را خاکستر پولی شہد و تمباکو و سیاری املی بنگالی را ابہار نگی کریلہ و شتی و زمین کند و شتی را سیندالون پھلی
پھلی سوجنا را ابر سفید بار ا سبار ڑی را سونٹھ این ہمہ مصالح از نیل کنٹھ دیدہ است مصلح بیخ کنیر
روغن سیاہ پوست اکول سفوف ملیلہ و پوست خشخاش را بیل و بلادر پوست پلاس و بہ بینڈ برگ بیدہ وڑ
و بہ کیلا پوست جامن و ملومیا و بہ بڑ کرس برگ زاو بہ چنبیل جامن آملہ و بہ شہد و روغن آب و بہ تنبولی
تمر ہندی و بہ دھتورہ پوست اکولا و بہ کنول شیرۂ چیول ترش با آب شستہ برنج و بیلا و را نہ و آن دانہ
سیاہ کہ بر سر انبہ می شود بوقت خوردن انبہ دور می کنند اگر از خوردنش چیزے بدی شود مصلحش آب برگ
ناریل و بہ چونہ شیرۂ ہلدی دست گلو و بہ دال مونگ دوغ ترشش و بہ قند کمد و شیریں و مصلح
فساد و بد ہضمی رائی ست و بلر را مصلح صندل و خایۂ شنگ بلی را شیرۂ پوست ببول پھٹکری را شیرۂ بیخ کیلی
و لہسن را سونٹھ و موز را مرچ سیاہ و روغن را دوغ ترش و ماست و آب را زنلی و تمر ہندی را گل سفید
کہ ہندی سیدہ نامند و آب شستۂ برنج را تمر ہندی و کژدم و مار را مرٹ و نڈا گدہ و بھینس کہ در بیخ
درخت شود و ببول را تڑ و ڑ و اسکند را شیرۂ خرما و گھن پھوڑ را عشا لہ برنج و تمر ہندی را دوغ و روغن

لہ لغز از زبان سنسکرت کہنجی نامند ۱۲ لہ خرفۂ خستر ۱۲ لہ اسم مشترک درمیان ایرا جیا و الکنگنی و در اصل کٹی است یا شہدی
گوش لہ کانجہ و تیز تلسی ۱۲ لہ سونٹھ پیپلی و مرچ سیاہ را ترکٹوک نامند ۱۲ لہ یعنی کھلی مراد فصلہ ۔

و کنجد و کھلی و چرڑہ را نمک سپندہ و سونٹھ و پیپلی و مرچ سیاہ را کاںجی و تکر دار اشیرہ پوست ببول و ترائی تلخ
راشیرہ تنکا گڈھہ ھینگ روغن کنجد را شیرہ درخت کیوڑہ کیوڑہ را شیرہ درخت پھلیش شاہترہ و چولائی را لنجڑ
افیون را سونٹھ و ادرک تخم دھتورہ سیاہ را آب لیموں و لیموں را خرماد ناریل را بیخ سیاہ و مرسیم
کنجد را شیرہ کیوڑہ و زیرہ را روغن و ہینگ را زیرہ و گھی را روغن زرد چولائی را روغن کنجد شیر را ترشی
و اقسام سنبل را تخم پنبہ و شیرہ افیہ را سونٹھ و ادرک پیپا پھل را تمر ہندی خام تبا تکور را تمر ہندی و
آرو را کی را پیاز و کچلا را بیخ چولائی و پوست اکولار او دیو دانگری را تکو و کپور را جدوار و ستا و دری
و شیرہ درخت آگ را کنجد و قند و شیر سپندہ را پوست تر و ڈ نمک را شیرہ کیوڑہ تر کنوک را کوڑ پا لالھن را
روغن کنجد بلادر را تخم پلاس بیخ را کنجد سنبل را بیخ کنجد روغن کنجد را ملیٹھی شہد چرمول را ہینگ و نوشادر سنبل را تا دو کلاں ناگدیل را شیرہ
کیوڑہ موز را مرچ سیاہ و ماست و ہمہ میوہ ہا آب شستہ برنج سفید گندم را زیرہ سفید و سیاہ دو ھنیاں
و لنکری و تریخ را نمک و قند کرکہہ را قند لمر را نخود و نمک سپندہ گوگل را شیرہ تری پھل بکن کہار را ہینگ
و قند و نمک خاکستر سکنہ را شیرہ ہلدی روغن کنجد و روغن تخم نیب را کریلی یعنی کرشا سم زمبور را کنجد و شیر برگ
تنبول یا جانی پترونا گ کیسر ضماد اد شوں پیڑہ گھونس گزیدہ یا خوردہ را دیو دالی شتر یا و خطما دانا فع ملٹھی و کافور
و دال تو را پیپلی و شہد کدو را ادرک و تمر ارا وجہ دی دتی را پوست تہ و رو دوغ ترائی را تا گر موتھ
جمال گوٹہ را ملٹھی و شیرہ درخت سپنڈہ و روغن سیاہ را روغن زرد پوست کروندہ روغن سیاہ را
بیخ چولائی بچناک و روغن سیاہ را شیرہ تر گڈھہ پیاز و روغن سیاہ را شیرہ زنجبیل روغن سیاہ و شیرہ
آگ را سکہ روغن سیاہ و جوار را کانجی و آملہ چونہ و شہد را پوست درخت کھیر و ماست و فقط چونہ
را گلو یا ردھتورہ را شیرہ تخم پنبہ کچلا و روغن سیاہ را شیرہ پستان کیوڑہ روغن سیاہ دافیون را شیرہ
ادرک موز و کافور را سونٹھ و مرچ سیاہ و بیخ چولائی کانجی دروغن سیاہ را کامنی و پوست اکولا سگ
دموش را شیرہ برگ کپی و در دیگر کتب نوشتہ اند کہ بچناگ روغن سیاہ را مصلح تر گڈھہ و بیخ چولائی
و روغن سیاہ را آملکہا نا د شیرہ برگ تہ تہر کچلا را جامن و شیرہ گل کیوڑہ کافور و روغن سیاہ را سکہرہ
و شیر بھنگرہ و بلادر را پوست تمر ہندی و گل پلاس سیماب را شیرہ شہد یوی و شیرہ کدو ی شیریں سنبل کھا
را شیرہ بار کپاس و روغن زرد را ماست ترش و آب شستہ برنج نرگس را آملہ زمین کنہ پایاں ناریل را

ھ ٹدبوڑ یعنی ہر بوڑ ۲ھ نام درخت بیکل ۱۲ ۳ھ پیٹھے کا پتہ

بیخ موز را مرچ سیاه جغرات را آب گرم آفتاب خورده را اسگند و شیر بار دهتوره را شیر
تیتشکر دیوانه و چیز که مصلح او معلوم نه باشد آنرا کامنی شیر برآورده بدهند و همین قسم تلسی هم نافع است
و نیز شهد و شیرهٔ کامنی بلیچ کامنی سوده در شهد آمیخته بلیسانند و بهوتلسی را مطبوخ کرده بدهند و آب لیموں اکاس
اکولا و کنیر را پوست هلیله یا ازیا انجیل لاور را پوست درخت پلاس و شیرهٔ سفیده را شیرهٔ برگ و پستان
کیوڑه را اجوائن جامن و شیر را آمله و شیرهٔ اجوائن شهد را آب برگ پان را تخم مہندی تخم انبه را تخم کانچکوری
دهتوره را اول شیرهٔ پوست اکولا و بعد ازاں آب لیموں بنوشند خاکستر مس را شیرهٔ پودینا و تخم مہندی را آب
جغرات یا گل سفید مصلح روغنہائے تلخ آب لیموں و شیرهٔ ادرک اینهمه اشیاء در باب اول ان کتابست
و در باب دوم این است که مصلح شیر بیخ خیار آریه کنکری را آب کیوڑه و کتھلی و چرپاده را نمک سینده و سونٹھ و پھلی
و سیاه مرچ را دُرد کانجی و لر را صندل و تربد را پوست ببول و دهی و جال گنٹھ پوست ترو روغن
شیره گرفته و ملاتیلی چیاچرلا و چاچرلا را ایجی و گھی را نیز پاچی و سیاه بیل را و بھلاوا نیز آب مطبوخ کسلیا
و ل را شیرهٔ بیخ چنیده و مونگ او دوغ و قند را شکر کدو و بابھنتی را خردل و هینگ و روغن سیاه را
شیرهٔ پستان کیوڑه و زیره سفید نیز و پخناک را چولائی و شاهتره را پوست گوندنی خرد و در باب سوم
زمین کند را آب برگ پان و کتھل را انجیل و کھجور را آب بیخ لیموں و چونه را ہلدی و تارچیل را بیخ سیاه
و کنجد را شیرهٔ پستان کیوڑه و شیرآگ را برگ نیل و تخم الفار را شیرهٔ بار کپاس و شیر و افیون را
ادرک و زنجبیل و بڑ را اکس را شیرهٔ برگ برنا و جغرات و دوغ را زلی و کرڈ کھویره را برگ جهاؤ و صابون
را آب کتھ و کتھ را کچنار و ریٹھا را الکلتھی و ساگ تیمی را اجوائن و کروبخی را آب برگ خنفه و گندر را گاؤ زبان
و ننگ زیره را مسکه و تیل را روغن زرد و سون گیرو را سالپرنی و در باب چهارم ہرتال را پوست درخت پیلو
و بھنگره را درخت کنول. و مس را آب بیخ درخت باجی و پیپل را آب برگ درخت کپاس و نیله توتھ را آب برگ
درخت انبه و خاکستر سیماب را شیرهٔ پوست درخت ببول و سپاری خام و بیل و آهن را شیرهٔ پوست درخت
نیب و حجر الیهود و اسفنج را شیرهٔ برگ نیب و برگ انار و طلا را مقناطیس و فولاد را شیرهٔ درخت بانس و مرد
را کهوه شیر گو میدک را کمیز گاؤ و نیلم را شیرهٔ آمله و لهسنیه را شیرهٔ بیخ باجی و مرجان را شیرهٔ برگ بیجاں که
گل او سفید باشد و کهراج را بهیل جگر گدھ و الماس را شیرهٔ درخت بانس در شیر و لعل را آب
درخت ڈورله و مروارید را آرد بیخ است و در باب پنجم بچاول را ہلدی و کونپل را شکر تنہا

وآبنوس را وچرتیلی وآرد گندم را پیاز وراتی وبهنگ راشیرهٔ بیخ چنبیلی. ولوبان راکمیز یاسونٹھ وروغن
بید راشیرهٔ گهاوکاڑی ومرتششال رالانگ یاشیرهٔ پوست درخت بڑ وترائی تلخ راشیرهٔ تمرهندی و
لسن راپوست درخت ائی وبیخ یاچرمول وایں هردو راشیرهٔ بسرکنا دپھٹکری وتیندوی تلخ راشیرهٔ برگ
خنگلی وکریلا راروغن شیریں وشیرهٔ برگ کامنی دبادنجان رازیره سیاه پودینه وگندنا راهرتال
وهرتال گودنتی راجکوره وجکوره رازیره وتخم کجکار راکجنار وساگ بجپلا رادوغ گاومیش ونمک سینده
وجوار را دارچلدست ودرباب ششم خاکستر کوڑی راگویٹ وساگ راجکیره یعنی توته کوره رامنزاردانه و
سیتاپھل راسریدی یا املی خام وکیلا رازنجبیل وفلفل سیاه وگل ولالی رازملی ویٹھ راکوڑیالا
هرچهارم قسم کندهگ راهلدی یا تلی کیتر وریکپور راکیلهٔ خام وکیلهٔ خام راخاک جبت وخاک جبت رارائی
ورائی راآرد مونگ یاروغن زرد وزرد وسیندهی راتریخ وراکی راشکر سفید یا زنجبیل وروغن زرد وماش
سیاه راهلدی یاروغن یادوغ درروغن کسیخ رابرنج کنکی درآب ترکرده بلیغ وروغن سیتل راخاکستر
درخت جوار سفید وداغ روغنها که بپارچه رسیدانرا آب قند وصابون ودرمیکند ودرباب هفتم طلاو نقره
راشیرهٔ بیخ کندوری ودرتلوه راشیره دهتوره وتلعی وشیشه راشیرهٔ برگ بانسه ومشک وستی مشک بلی
وعنبر راشیرهٔ برگ پودهار وستی گربه راشیرهٔ لهسن هم است وکولوچن رابول گاو وچند بیدستر راگل طلائی
درمزج شالی باشد باشیرهٔ برگ اگهاڑه وفاد زهر راشیرهٔ بیخ اگهاڑه بابول نه سیاه وکچلی باررا رام ملکا وسونٹھ
ومرچ سیاه وادرک پیپلی یعنی ایں هرچهار راکوڑیالا وسیندی هاکیس راآبنوس وتاتی راکامنی وابرک سیاه راآملی سیاه وتا
بهرک ابرک تنبول آبهرک سفید راپوست درخت پلاس وبهیک ابرک راهلدو کیڑی تمرهندی راشیرهٔ بیخ میاکمین را
سیندهی وکانجی هرایک علیحده وکرانت سفید راقند کهنه درآب حل کرده فولاد ودروسائیده نیلاتجن راجنلی
سرخ وسوبراتجن رارای سفید است ودرباب هشتم مصلح پرنگهن شیرهٔ بیخ درخت سیندهی وسوپراسهم
راصابون وبالاتھ راشیرهٔ برگ لوبیا وگل کهیری ونیلاتوته راکٹائی وکنکشت راکولا ودرسانجن
راپھٹکری سوخته وبیخ بهیکلی رادرخت جهنجنا وهلد ودار هلد راهینگ وچچنید تلخ راروغن زرد
وآب ترنج ومینڈھل راآب ترنج وگورشتی راعسل وبهارنگی راشیرهٔ تمرهندی وتمرهندی راشیرهٔ زرد
بیخ میاکمین سیندهی وکانجی هریک علیحده وکانجی راشیرهٔ پوست انولا وپاشان بهیدی وترپتا راشیرهٔ گل سیل شرح

لہ یسنکرت بمعنی نامند ۱۲ لہ برگیست کہ گوسفند آنرا نمی خورد ۱۲ لہ خرمہرہ زرد ۱۲

وبنبری نخود را پوست درخت بلادر یا نمک وکھلی مہوہ را دوغ یا نمک ومیتھی و باجی را شیرۂ زنجبیل یا شہد و
پھلی سینب را پنگلوا گوشتھ ولوبیا را روغن گاؤ ست ودر باب نہم مصلح بار بلادر را اصل السوس وثبانہ را
باردرخت بڑ دبٹہ کار را زنجبیل وبٹہ کار قسمے از علاست وادتار را زنجبیل با روغن زرد ادتار ہم قسمے از
غلاست وسکاور ما راکہ قسمے از علاست شیر گاؤ وروغن گاؤ وباجرا وسانوہ را کونبل جمی وبول گاؤ را بیج
باروغن گاؤ ونان برنج وشکولی را خاکستر پولی شہد وبریتر یعنی سمندر سوگ را سپاری بخت وتمر ہندی
را زنجبیل باشکر وگل کنول دکیسر کنول را شکر وبکالی را کنٹ بھارنگی وکریلہ جنگلی را زمین کند صحرائی وارولی
را کولپنا وبار سوجنا را پستاں کیوڑا دبارا بھاڑی را زنجل وزخم شمشیر را کنٹھ ومغز خیبہ داتہ ودرخت نیم را
قند با ترشی پیو وزخم شیر را شیرۂ بلسیر سفید با ہلدی وروغن کنجد وروغن زرد ضماد نمایند ومردار سنگ را
خاکستر شالی وزنگار را نگی ڈنڈو نیلی را روغن زرد وسونیگرو را کتھا کوروست ودر باب دہم مصلح بلیم د
کریور سلاجیت را شیرۂ برگ پیچی سرخ وتپلہ تھوتھہ را آب جوش کلتھی وریت رینو را پوست درخت
بیدارادی یعنے قسمے از پیپل ورسکپور اجحر الیہود وبرسنگھ را شیرۂ برگ سناء واقسام خوردنی ادویہ کہ در روغن
بریاں کنند آنرا چاک گندھ ودرخت مولسری وکچور را زیرہ سیاہ وکاگی ونڈا را شیرۂ برگ کریلا دشتی
ودرخت گھیکوار را یا اک یا کافور وصندل را ساگ انبوتی وسیماب را شیرۂ گل کپاس کہ در خانہ ہا میروید
با ہلدی وبرگ ناگور وگل کرڑ ومضرت ددلے مطلق را بیخ درخت آگ واشواگندہی وبھوین تلسی مطبوخ
نمودہ ومضرت مطلق بدپرہیزی را خاکستر کاہ شالی باشیرہ پوست درخت نیب واتاریں را روغن کرنج
وجام را بیلہ دانہ ونارنج را املی تاراد کج لیمو را ہلیلہ وترنج را زنجبیل ونیز ترنج وسونٹھ ونیشکر وہردو الائچی
ودیودھارو تینک ہر واحد را برگ کنول وتار پھل را زیرۂ سیاہ با میخت ودر باب یازدہم مصلح شورۂ
قلمی را بیل پھل وبیل پھل را شورہ وجائے پھل را پوست درخت مدی ولیموں شیریں را جھیودہ با زیرہ سفید
دعسل واملی بیت را پوست درخت بیگن یا پوست درخت آیٹا ورام پھل را شیرہ درخت پارس پیپل وبیر را
گندک ویا ہلدی توت را ہلدی وبار مہوہ را روغن زرد با قند وگر ہرد را اورک وبار تیندو را شیرۂ برگ
کریلا ومنجل وبار ناک صحرائی را گرہ ہائے کہ زیر برگ پلاس یعنی زیر دنبالہ برگ پلاس باشد منقی وکشمش را لانگ
یا کونیل بڑ دکوار را بیخ کوڑیالا وجام را توتی نمتا وسیندھی را تاگر موتھہ واصل برنج وطعام برنج دنان برنج وشکلہ برنج

وریزهٔ برنج را نہیدی ست ودر باب دوازدہم مصلح کیلۂ خام را تور دبار یا ٹہا را کانجی دیرم کا یارا ٹیاکگو
دگھیا ترائی را بیخ کانجی شب مانده ورتالو را روغن زرد وشکر کدو را ہیرا گوگل با شیرۂ آمله وپیٹھ الو را شیرهٔ
تمر ہندی وترائی را ابٹھ وقند وجھینڈہ را کشنیز خشک وتیسر برنج را الائچی ولونگ و یلما سندھی والائچی لونگ
را خاکستر ناگبیر وبھاں گنوار را گوبھیر وہر قسم ساگ را خواه با ترشی پزند یا بے ترشی کنجد سفید وہمہ ترکاریہا خواه
با ترشی ویا بے ترشی پختہ باشد پوست درخت برنا دسرخی یعنی کوری را شیرهٔ برگ کچنار سفید است ودر باب سیزدہم
مصلح ساگ ملونی را پوست ناکدنیلم وگا بہ درخت موز را گنگو کوره وگنگو کوره را حلبه وگیہی گنوار را اتوتی بہتا
ودرد شتهٔ برنج را دوغ ترش وگندر را دال اڑد ونمک دبار ہائے خشک را از ہر قسم کہ باشد بھوکر مول
دبار ہائے ترش را از ہر قسم کہ باشد دشتی تکسی وجیتر مول را تخم گانجہ وتیسرهٔ بسکھپره را ابلی پیپر وسفید باڑہ را
شیرهٔ پو درخت زملی وشیرهٔ کلی را پوست ہلیلہ ومال کنگنی را خاکستر پرہائے دم مور وسنگہ مبو تنبم را یعنی نیلوفر
را آب نیشکر وتخم ترائی را شیرهٔ تخم کنکڑی وہمہ تخمہا را از ہر گونہ کہ باشد آب لیموں وشکر وروغن زرد وآب نیشکر
را ٹھاماسی وخشخاس را ہفنس کہ دیخ درخت شود پوست خشخاش را آب خاکستر یا جیب واملتاس را گی
بھنڈی یعنی آب برگ آنست ودر باب چہاردہم مصلح تخم بلس را زیرهٔ سفید وتخم کنکڑی را انجیر وجاپھل
را تیز مرش وجوتری را ہسن ولونگ والائچی را بیخ درخت گانجہ ولونگ را سبوسہ دہان برنج دغد وشکر را آب نیمو
وادرک وآلو وبہدانہ را سگند داسگند راشکر وروغن زرد وکشمش را سونف وسونف را روغن زرد وشیرهٔ
کھجور وکھجور را آب لیموں وہیرا گوگل وشنگرف را طباشیر وگھوکرو را شہد با روغن کنجد پوست پلاس صاف
کنندهٔ فولاد واڑسہ صاف کنندهٔ شیشہ تاڑی صاف کنندهٔ اقسام ارک وشیرهٔ برگ شہد توی واکیشا صاف
کنندهٔ سم الفار برگ باگره صاف کنندهٔ شنگرف ست **در بیان مصالح گوشتہا** در دیگر کتبہاست
کہ مصلح گوشت اند یعنی سیارسل وسگ دیوانہ وچھوندر شیره برگ کوٹ وروغن کنجد وگوشت کنڈا
بیرندا را خاکستر تلیر وگوشت ہنس را ابہرک وگوشت کروڑا را شیرهٔ بسکھپرا وکروڑا جانورے ست سرخ رنگ
وسرش سفید وبشکل زغن می باشد گوشت ولکول کچیک یعنی ٹیٹھری را آرد ماش وآرد مونگ دبار کندوری د
گوشت آرلنگ مچھی را کتھہ سفید وگوشت برلنگ را کنجال دگوشت مرکا تیار را برمی کا یاسے خشک گوشت

---

۱ کانجی نام درختیست کہ از تخم آں در بھوپال آچار سازند ۲ ٹیاکگو کماة یعنی کسینی باشد نصر اللہ خاں خورجوی ۱۲ ۳
یلما سندھی نام درخت گھاؤ کاڑی ست ۱۲ نصر اللہ خاں خورجوی ۴ یعنی ریواس ۱۲ نصر اللہ خاں خورجوی ۲ ۵۲

شکن کجیکا راکہ آں جانوریست کہ مرداں بوقت رفتن بکار ہائے خود صورت آنرا نہ بینند واگر بہ بینند
آں کار رمی شود وگوشت بنداچنکا را آرد مونگ وگوشت سوکل و بودل را خاکستر سپاری ٹڑلا و گوشت
بیٹارا کی را روغن زرد وہلدی وگوشت بریگا شیرہ بیل برگ پان وگوشت توکا بٹیارا یعنی کوسا وپھوگا
باشد لانگ وگوشت ناکو بٹیا را ڈورلا وکامنی وگوشت وڈلا بٹیا را سونٹھ وگوشت بیرنیکا را وگوشت
بگلا راکہ روئی او سیاہ باشد افیون وبرنیکا پرندہ ایست کہ درآب غوطہ زدہ ماہی گرفتہ میخورد وگوشت
شنکا بٹیارا وسری شنکا پٹارا شیرہ پوست درخت منکا یعنی سوجنا و ایں ہردو پرندہ ایست کہ بربدن آنہا
نشانہا مانند دال نخود و ٹبانہ می باشد شاید بعل مع قسم دیگر اوست وگوشت درواٰئی و بگلہ را گہاو کاڑی
وگوشت کنجرا را شیرہ پوست ہنگن وگوشت ملکا بٹارا مسکہ وکویٹ وگوشت چیل را روغن بیدا نجیر
وگوشت بڑباگل را روغن کنجد وگوشت بحری وڈاکیا یعنی چنچہ وشکرا را سونٹھ وخاکستر پارچہ وگوشت
مینا وطوطا ولا بٹارا ہلیلہ مینا را گورنیکا وطوطا را چلکامی گویند وگوشت لوہ را روغن ولہسن لوہ رالاو بھکا
می گویند گوشت کونسر یعنی تیتر را شیرہ برگ کریلا وگوشت کلسرا را شیرہ برگ کریلا وخاکستر کوڑی وگوشت
پوری را شیرہ بیخ بیل بھل وگوشت چلمائی را جوئی وگوشت چکراوک را بیخ جنگل کورہ وگوشت چکور را شکر
وگوشت کمپتی کو اقسمے از فاختہ است آنرا باہا درد وگوشت مرغ را شوٹی یعنی ومنہ دال کدہ وپلیاں وہلدی ہلیلہ بابشم
دست گلو وماست وگوشت زاغ را کانجی وسیندھی وگوشت اقسام فاختہ را بیخ گولنیا وگوشت اسپ را
حلکر درتپ کورہ وگوشت گینڈا را برگ ٹانگلی وگوشت کولا ولوڑی را گوشت گاؤ نرد شیرہ گھاؤ کاڑی
وآبنوس وگوشت گاؤ را بیخ درخت بزنکا وگوشت گاؤمیش را پوست درخت پرگی وقند کہنہ وشہد وگوشت
باندر را خاکستر درخت کنجد وگوشت لنگور را جڑ الیہو وگوشت سگ را خاکستر موی سر انسان با روغن کنجد وگوشت
ونیٹ رنتا والی پوست را شیرہ لہسن وگوشت جانوران دشتی را آب برگ نیل وہلدی وگوشت پالا بندی
یعنی بامنی را شیرہ نیل وگوشت اسرلی وگرگٹ را شیرہ بیخ بانس وگوشت مار وگرہ دم را مرونڈا ونیز گوشت
مار را گوشت نیول واگر کسے گوشت مار بخورد ودرد سر پیدا آید تخم نیب بخوراند وبآب سائیدہ بر پیشانی ضماد
کند وگوشت ماہی استخوان گنگا وگوشت مگر را بسرکنا وگوشت سرطان را شیر فشا ونیز گوشت سرطان سفید وسیاہ
اسکیان وگوشت شب ماندہ را موز خام ومصلح ہمہ انواع گوشت استخوان گریہ واگر استخوان گرہ بیم نرسد

اسم زردچوب صحرائی ۱۲

چوب دیودار بگیرد و مصلح گوشت زہا پوست درخت مدی مقولات ہندیان ست کہ جوہر دارو را درپ گویند
و مزہ را رس و قوت را بیرج و مزہ مخالف را بپاک و قوت مخالف را پربہا نامند پس در علاج کدام را تاثیر
قوی ست مقولہ بعضے اینست کہ تاثیر قوی مر جوہر راست زیرا کہ جوہر ثابت و قائم می ماند و اشیا دیگر
زائل میگردد چنانچہ انبہ خام کہ مزہ ترش و رنگ سبز و مزاج گرم دارد و پختہ مزہ شیریں اندک زمخت و رنگ زرد
و مزاج اندک سرد پیدا می کند و جوہر آں در ہر دو وقت ثابت و ہمچنیں حال جواہر ہمہ اشیاست چنانچہ آب
در دو اگر ترشی یا نمکی و غیرہا ہر چہ بیامیزند مزہ آں پیدا میکند اما جوہرش قائم و ثابت ست پس ازینجا ثابت
شد کہ جوہر نزد حکماء ہند عبارت از ہیولیٰ و صورت ست و جوہر بجمیع حواس خمسہ مدرک میگردد و باقی ہیچکے
ازاں چنانکہ مزہ بذائقہ و کیفیات بلامسہ و مخالفات و غیرہا بعلامات و ازانکہ ہر یک ازیں اشیاء صفت
و تابع و جوہر موصوف و متبوع و ازانکہ انچہ عمل میکنند در معالجہ در ذات دارو ہا می کنند مانند کوفتن و بیختن
و معجون ساختن و خورانیدن و ایں عمل ہا بغیر جواہر دارو ہا ممکن نیست و ازانکہ در طب بجہت علاج ہم نامہائے
جواہر میگیرند چنانچہ فلاں دارو فلاں مرض را بدہند و ازانکہ در یک جوہر چنداں اجزاست کہ ہر جزو
جوہر مخصوص بدفع مرض ست چنانچہ از یک درخت نیب برگ فلاں را و گل فلاں را و پوست و غیر ذلک
و مقولہ بعضے آنست کہ مزہ تاثیر قوی دارد چنانچہ میگویند کہ فلاں مزہ نافع فلاں خلط ست و دافع فلاں خلط و مولد
فلاں خلط پس بسبب نسبت دفع بسوے مزہ معلوم شد کہ تاثیر قوی مزہ راست و مقولہ بعضے ست کہ تاثیر
قوی بیرج راست و بیرج عبارت از کیفیات ست و آں ہر دو نوع ست سرد و گرم زیرا کہ ہر شئی یا تمری ست
یا شمسی و بعضے میگویند کہ بر ہشت نوع است گرم و سرد و چرب و خشک و چسپندہ و ناچسپندہ
و تیز و عکسش تیز کہ آں را مرد گویند و کیفیت متبوع و مزہ تابع متبوع بر تابع غالب می باشد از سبب غلبہ
تاثیر خود میکند و نسبت تاثیر بسوئی مزہ عرضی ست نہ اصلی چنانچہ میگویند کہ بچول بزرگ اگرچہ اول مزہ
زمخت و آخر تلخ دارد و ایں مرد و مزہ مدد دہندہ باد لیکن بسبب گرمی بیرج یعنی کیفیت باد را دفع میکند
و کلتھی نیز اگرچہ زمخت باد انگیزندہ است اما بسبب گرمی خود باد را دافع است پیاز اگرچہ تیز و باد انگیزندہ
است لیکن بچربی خود دافع باد است و شیرۂ نیشکر اگرچہ شیریں و نزیل باد است اما از سردی مزاج خود باد
زیادہ کند و پلپل دراز اگرچہ مزہ تیز و تلخہ انگیز دارد اما از نرمی و سردی بیرج خود دافع تلخہ است و آنکہ اگرچہ
ترش است اما تلخہ را می رباید و نمک سنگ اگرچہ شور است لیکن بسبب سردی بیرج خود دافع تلخہ است

و بعضے سبزیہا اگرچہ تلخ است اما بسبب گرمی خود تلخہ می افزاید و ماہی و اگرچہ شیرین ست اما از گرمی خود تلخہ می افزاید و ترب تیز است اما از سردی خود کمت فزول می کند و کیلہ اگرچہ ترش ست اما بسبب خشکی خود دافع بلغم ست و شہد شیرین ست اما بخشکی خود بلغم دور می کند و ہمچنیں حال دیگر دواہا ست و مقولہ بعضے ست کہ تاثیر قوی مزہ ہضم راست زیرا کہ ہضمش نیک و خوب تر شود و مزہ ہضم نیز بہتر بود نافع ست و الا ضرر و مزہ ہضم ہر چیز موافق مزہ اصلی اوست در عدد و آں شش است ایں نیز شش باشد و نزد بعضے مزہ ہضم سہ نوع ست شیریں و تیز و ترش و نزد بعضے دو است و آں شیریں و تیز زیرا کہ ہر شئی کہ ہست مرکب از عناصر پنجگانہ است و خاک و آب گراں و سہ دیگر سبک و ہر شئی کہ در آں آب و خاک غالب بود مزہ ہضم او گراں و شیریں بود و ہر چہ در وی غلبہ یکی از سہ دیگر باشد و آں سبک اند مزہ ہضم او تیز و سبک باشد و مقولہ ایشان است ہر داروی کہ مزہ او دافع باد ست چوں آں دارو خشک و سرد و سبک بود باد را دفع کردن نمی تواند بلکہ بسبب خشکی و سردی و سبکی خود باد می افزاید و ہر کہ تلخ بود و تیز گرم و سبک باشد دفع تلخہ کردن نمی تواند بلکہ بسبب ایں سہ چیز تلخہ بیفزاید و ہر کہ مزہ او دافع بلغم بود و چوں چرب و گراں و سرد باشد بلغم دور کردن نمی تواند بلکہ بسبب آں سہ چیز بلغم افزاید پس متحقق شد کہ بیرج تاثیر تمام دارد و ششرت گفتہ کہ بامتحان ثابت شدہ کہ مرجع و مدار ہر چیز جوہر ست زیرا کہ بیاک بی بیرج نیست و بیرج بے مزہ نبود و مزہ بے جوہر نباشد پس اصل جوہر است و حذاق ایشان افعال و خواص اشیاء بتجربہ و امتحان کردہ گفتہ اند اگر در آں کسے چون چرا کند چہ مجال و دریں محل حکمائے یونانیہ بسیار خوب نوشتہ اند چنانچہ مقولہ ایشان نیز شمہ از اں در ذکر کردہ می آید میگویند ہر ماکول و مشروب کہ در بدن اثر کند یا بکیفیت است فقط یا بمادہ فقط یا بصورت نوعیہ فقط یا بمادہ و کیفیت معاً یا بمادہ و صورت نوعیہ معاً یا بکیفیت و صورت نوعیہ معاً یا بمادہ و کیفیت و صورت نوعیہ مجموعہا اول را دوائی مطلق و ثانی را غذائے مطلق و ثالث را ذوالخاصیت و رابع را غذائے و دوائی و خامس را غذائے ذوالخاصیت و سادس را دوائی ذوالخاصیت و سابع را غذائے و دوائے ذوالخاصیت گویند و امثلہ و تفصیل ہر ایک از کتب یونانیہ بر مستعد مخفی نیست ای عزیزانِ ذوالاحترام یاد دارید کہ اکثر مقولات ہندیہ بہتر است و اکثر مقولات یونانیہ ہم خوب تر و ہر یکے بر مقولات و دلائل خود خوش اند کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْھِمْ فَرِحُوْنَ ؕ و حاکم و مرجع ہر کدام جناب باری تعالیٰ است ہر کس موافق استعداد از مبدء فیاض فیضان میگیرد و ہمچنیں را دریں

مقام مجال طعن و تشنیع نیست و اگر بجہت محض نفسانیت است چنانچہ یک اتفاق بفقیر افتادہ بود کہ دو شخص را تپ محرقہ گردید یکے را معالج این فقیر بود و دیگرے را معالج از اطبائے ہندیہ بود فقیر از ماء القرع و قرص کافوری و ماء الشعیر و مانند آں مبردات و مرطبات شربًا و تخلیۃً و ضمادًا و افراشًا میکرد و طبیب ہندی از ماترہ باد و مطبوخات علاج میکرد و ہر دو را در یک مدت شفا گردید پس مقام دم زدن نیست **بیت**

کس نداند فضل حق چوں میرسد ۔۔۔ ناقۂ لیلیٰ بمجنوں می رسد

پس ازیں ثابت شدہ است کہ علوم حق است مگر عامل باید وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ بِالصَّوَابِ

تذکرہ سوم در فوائد اسما و ماہیات و امزجہ و افعال و اصلاح و ضرر و خواص و آں مشتمل ست بر فوائد چند از حرف الف تا حرف تحتانی ۔ ہندیاں اشیاء را در کتب مفردات خود بایں طریق نوشتہ اند کہ شش مزہ را شش باب کردہ در باب اول اشیائیکہ مزۂ شیریں دارد و در باب دوم آنکہ مزۂ ترش دارد و در باب سوم آنکہ مزۂ شور دارد و در باب چہارم آنکہ مزۂ تلخ دارد و در باب پنجم آنکہ مزۂ تیز دارد و در باب ششم آنکہ مزۂ زمخت دارد نوشتند مگر یافتن اشیا بدیں طریق بسیار دشوار بود لہذا فقیر بموافقت کتب اسلامیہ در حروف تہجی علی الترتیب جمع نمودہ کہ تا تسہیل گردد

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنَرْجُوْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بسم الله الرحمن الرحیم

فوائد اسماء الف با الف

آنب[1] ـ بفتح اول وسکون الف ودوم ونون وموحده گاہے موحده را بمیم بدل کنند و نون و میم قریب المخرج
لہٰذا آں را ہم بمیم بدل کرده میم را در میم ادغام نموده آم میگویند وگاہے برائے تخفیف یک میم را حذف نموده آم
بتخفیف میگویند بفارسی انبه و نغزک و بعربی انبج و در زبان ہنود ماڑی و در سنسکرت امبر او سوت واسہچا و تبلا
وکانشا و پندپھل ورساله دہسکار پھل پشپھوا نامند ماہیت آں ثمرے ست لذیذ رسیده تر در ذائقه و فائده
وفخر خاندان میوه ہا جامع لذتہائے ثمرہا مقبول دلہائے خاص وعام ومحبوب لذتہائے جمیع انام درختش بزرگتر
از درخت توت باشد ضخیم و شاخہائے پراگنده برگش مانند برگ جامن وخوشبو وگلش کوچک وسفید وخوشه ہا
وخوش منظر وخوشبودار وعسل می چکد در شدت سرما برگ میریزد و چونکه اول برگ برآرد بار می دہد و چوں اول گل کند
بعد برگ ثمر میدہد وگل آنرا موری نامند وقریب بربیع بار می بندد وشبیه بگرده تا وقتیکه بسیار خرد ست۔
بالکیری و چوں بالیده شود کیری و چوں قوی گردد و بالائی مغز تخم استخواں بسته شود وقریب به پختگی رسد
خود بخود از درخت افتد ساخ نامند و استخوان مذکور را جالی گویند در خامی لبنیت یتوعیه[2] حاده لذاعه مقرحه دارد
بعد شاخ شدن از درخت چیده درمیان کاه و برگ سیتاپھل والماس نهاده می پزانند دو قسم ست نر و ماده
نر را آم و ماده را آمن گویند واصناف او بسیار ست بعضے خورد بقدر بندقه وبعضے بزرگ بقدار چہار پنج
آثار و اکثر متوسط وبعضے سرخ وبعضے زرد ویا سبز ویا نصف سرخ ونصف زرد وگوناگوں وخوشبو بانواع
انواع وریشه دار وبے ریشه وشیریں وترش ومیخوش وجامع لذتہا که مستغنی از تعریف و توصیف ست
ونیز صحرائی وباغی میشود ہر ایک را احوال مختلف ست و انبه آں به که ترشی مطلقاً نداشته باشد ودر ماه جیٹھ
برسد و بمرتبه کمال خود رسیده نضج طبعی یابد و آنچه پیش و پس پخته شود بد است ورقیق القوام صادق الحلاوت بود

---

[1] دیگر اسماء (انگ) مینگو ـ (س) انبه (گج) آنبو (ه) آم (کن) ماجین مارا و مادین ہنو ـ (تل) ماڑی
(تا) آمرے ـ (لا) مینگی فیرا انڈیکا ـ

[2] ہر نباتے که شیردار باشد مثل زقوم وانجیر وغیره ۱۲ او شدی کوش بزبان مرہٹی ۱۲

والد ماجد نقل میکردے که در ملک کرناٹک قسمے از انبه می شود که چوں او را ببرند زنبور سبز مانند مگس از تخم وے برآمده پرواز می کند ایں قسم انبه بسیار تحفه لائق خوردن شاہان می شود و طریق خوردن آم اینکه انبه را بدست مالیده نرم کنند و سر او را جدا نموده آہسته بافشرند که تا از وجهت یتوعیه که در ہندی چیپ نامند برود پس بسان پستان مادر مہربان شیری شیرش بمکند تا ریشه او تیاید که مضر است مانند مضرت موی شیر و لہذا حکمائے ہند شیرهٔ انبه را بجامهٔ نازک پاک کرده میخورند و فقیر ہم ہمیں عنوان پاک کرده اندک گلاب و نبات داده در ظرف گلی نو داشته سرد نموده میخورد مزاج آں صادق الحلاوت گرم و تر و نزد بعضے خشک و ہر قدر که ترشی دارد گرمی وی کم ست و ہندیان مطلقاً سرد و تر میدانند و خام او سرد و خشک مگر ہندیاں گرم میدانند و گل و پوست و برگ و تخم سرد و خشک در دوم افعال آں انبه خام تلخ و باد انگیز و مقوی معده و مسکن التہاب و مشتهی طعام و دافع قی و غثیان و ترش وزمخت و تیز و خوشبو بود علتہائے حلق و امراض بلغم و صفرا و خون و صنیق زیاده سازد و باد بدن و معده دفع کند و شکم نرم سازد و مضر ریه و گرده و باه و مصلحش شکر و بالخاصیت مسقط جنین و چوں کیری را در خاکستر گرم نهاده آب را بافشرند و اندکے نمک انداخته بنوشانند جہت گرمی آفتاب که بہندی لو گویند بسیار موثر و مرتا و آچار و شربت و رب و افشورهٔ او بسیار خوب میشود و طریق ساختن اچار کیری که قریب بشاخ رسد یک شبانه روز در آب سرد نهاده چار پاره کرده مرچ سرخ کوفته ہلدی سائیده نمک رائی مسوسه دور کرده بریاں نموده کلونجی بریاں و میتھی سالم لہسن سالم و مرچ سیاه سالم و کنجد کوبیده در آں پر کرده در آفتاب گزارند چوں آب از آں تراوش کند اندک روغن کنجد داغ کرده انداخته بگذارند و احتیاط کنند کرم نیفتد پس بعد گداز شدن بخورند که دہن را لذت ذائقه میدہد و معده را بسیار فائده می بخشد و نیز در سرکه بانواع و اقسام اچار می سازند و انبه خام را در قلیه و پلاؤ و افشوره وغیره بانواع مختلفه باستعمال می آرند و پخته و شیرین او مسمن بدن و رافع خشکی آں و گویند شخصے را ہزال بمرتبه زبون و بہلاکت رسیده بود و حکما معالجه با نمود ند اثرے مرتب نشد و تا اقرار ہلاکت مریض کرده گفتند آنچه دل تو خواہش کند بخورد مریض انبه شروع نمود از نیم صبح و نیم شام و روز بروز زیاده میکرد تا بایں رسید که آب و دانه موقوف بر ہمیں شیرهٔ انبه اکتفا می نمود تا چہل روز خورد و از آں مرض نجات یافته چناں فربه و قوی گردید که اسپ بقوت او نه رسیدے و مقوی نفس و روح و ملین و دافع قبض و تولید امراض سوداویه فزائندهٔ قوای دماغی و دلی و جگری و آلات تناسل و نیک کنندهٔ رنگ بدن و مفرح

و نور بخشد و بسنگ منی نافع و اگر با روغن یا شیر بخورند قوت بدن بیشتر دهد، با شحم و سمین ست اما اندک
مولد ریاح و نفخ و دیر هضم خصوصاً اصحاب مراق را علی الخصوص آنکه شیره تغلیظ دارد باید که در تقلیل غذا و عنب
آن کوشند و اصلاح وی زنجبیل تر یا بدوغ تازه شیرین بکنند و بناشتہ خوردن وی ممنوع ست چه نزد
حکماء هند نهار خوردن انبه و جامن و نارجیل و کنجد و پهنس و چارولی و املی و تاڑ پھل و کنار و ککڑی و کیلا
و نقی و انگور و سیب و گولر و کھیر امنهی عنه است و به فقیر هم همین تجربه شده که از نهار خوردن سقوط اشتها
قبض و گرانی بیشتری شود و بدیها میکنند و مردمان انبه را بانجا میخورند و آنکه بجغرات شیرین و ملائی نبات
دکلاب و نان میده روغنی مالیده میخورند بسیار لذت میدهد و ترش او مضر اسهال و کف و صفرا زیاده
کند و زمخت آن مضر امراض بول و سرفه و مولد بلغم و گویند انبه مطلقاً مضر جگر ست و محدث استقاد و مغز تخم انبه ان
رسیده تریاقیت دارد بریان یا غیر بریان از مغز آن سفوف کرده بخورند نافع سلسل البول و حابس اسهال مزمن و چنیں برگ نرم و پوست
آن و پوست درخت و گل و اکثار او مخش امعا مصلح آن حلوائے بادام و کثیرا و لعاب بادشمغه و حمل برگ پوستگل جہت قلاع خبیثه و سیلان رحم و گندگی لب
زائل کند و نفوخ گل او در بینی حابس رعاف و مسواک از چوب او دافع بوئے دهن و برگ آن را که خود خود
از درخت ریخته باشد در قلیان مانند تمباکو کشند و زخم حلقوم و بینی و تار که هردو منقذ یک شده باشد
در مدت چهل روز باصلاح می آرد و چون نارس و بسیار کوچک که از شگوفه تازه بهم رسیده باشد خشک نموده
هر روز یک درهم با چهار درهم شکر بخورند سیلان منی و سرعت انزال را نافع و در کتب هندیه نوشته اند
که چون انبه خام و در روغن کنجد و شیره بھنگرہ سیاه در سبوئے آهنی جمع کرده مدت چهار ماه زیر زمین
دفن کرده پس برآورده قدرے قدرے بخورند همه موهائے سفید سیاه شود و مصلح تیوعیت او شیر زنان
ست و انبه منخوش صفرا و حرارت افزاید و بجوشش لب و دهان و دندان حادث سازد و تپ و درد سینه
و سرفه پدید آرد و انبه صحرائی علل مختلفه پیدا می کند و هندیان نوشته اند که گل انبه زمخت و شیرین و خوشبو و بوئے
شیرین دارد و تشنگی و سوزش صفرا دور کند و کیری ترش ست اسهال و کف و صفرا پیدا آرد و آم شیرین دل را
خوش کند و بیمزگی دور نماید و بدن را فربه نماید و بادی کند و ترش گران ست کف و بلغم و اسهال می کند و
زمخت طبع را خوش کند و اقسام پرمیو را پیدا می نماید و سرفه تیزی سازد و تجربه فقیر آمده که انبه خصوصا سرفه است گو
که شیرین باشد خصوصاً سرفه تر را بسبب لینت تیوعیه و صمغیه آن که او مضر حلق و سینه و شش وغیرہا ست ـ
اپتیا بمد الف و سکون الف و دم و بائے فارسی و فتح فوقانی هندی و الف و آپتیا نیز نامند و در هندی

ستو

نوٹ جتنے الفاظ میں الف ممدودہ کے ساتھ مزید الف رسم خط میں آیا ہے وہ زائد سمجھا جائے ۲ ؎ دیگر اسمار (ص) آرہی (بقیہ آئندہ صفحہ)

آری و اسمتکا دیتوس و تجهین توک و یل ترک و گل آں را آری بود مہوبیت و سپید ہو پشیی و دھاتکے
درکت پشپک و مہو پیپک و کنجزا و پاردتی و سوشپی و مجاواستی گویند ماہیّت آں درختے ست در
سنگلاخہا و زمیں درشت میروید و شاخہا انبوہ کند برگش مثل پائے شتر کفیدہ بقدر ناخن نر انگشت یا زیادہ
ازاں و گلش سہ برگی میانِ او ریشہ ہا و شیریں و مانند عسل و بوئے سیندھی دارد و بارش غلافی مانند
غلاف باقلی و کج مانند تر ہندی ہرگاہ خام آں را بمالند بوئے خیار رسیدہ بدبیں ازاں خوشبوئے ظاہر گردد
و تسمے را گل سرخ میشود و پوست و شاخش نرم و تیز از وتوڑہ نباد یق میسازند آتش او خاموش نمی شود
مزاج آں سرد و تر و بعضے گرم در اول خشک در سوم و گل آں گرم و تر در اول و بعضے معتدل می دانند و
بعضے سرد تلخ و تیز و زمخت نوشتہ اند افعال آں پوست درخت و تنہ و برگ زمخت کف و صفرا و سرفہ
و کرم شکم دور کند و ہاضم ست و پوست ساق بقدر یک ماشہ تا سہ ماشہ بآب سرد جہت سیلان رحم
آزمودہ و گل او دافع امراض چشم و مقوی باصرہ و باد پشت و دافع سردی مثانہ و مشتہی و منشی و در نسخہای
شراب بکار آید و فقط ازاں ہم شراب میسازند و گویند حابس اسہال و دافع فساد صفرا و خون و زہر و کرم
شکم و جوشیدگی بشرہ و برآمدگی معقدہ و خون حیض و بواسیرست و باراد مولد صفرا و گلش فزائندۂ کف۔
آ آ ٹا بمد الف و فتح فوقانی ہندی و الف بفارسی آرد و بعربی سویق و بہندی پنڈی و بسنسکرت
پشت نامند و نیز اسم نباتی ست کہ آں را در ہندی کنڈا بنڈی و پتر پھوڑی گویند ماہیت آں روئیدگی
ست میان سنگہا و زمین سخت میروید و برزمین افتادہ بود و شاخہا میکند و بدرازی یک گز یا کم ازاں
و از بیخ فراخ تا سر آں خوشہ ہائے خرد و باریک و دانہ دار مانند خشخاس و سفید و نرم مثل پنبہ باشد و در آں
تخم بسیار ریزہ و سیاہ مانند خرفہ و برگش مانند برگ بھنگری و ازاں گرد و اندک لزج بود و در تابستان
بسبب گرمی و خشکی برگ بسیار خرد می شود مزاج آں مرکب القویٰ افعال آں تازۂ او مدر و قابض
و خشک او مدر بلا قبض جہت اخراج سنگ گردہ و مثانہ مکرر بتجربہ صحیح رسیدہ یک اوقیہ او در دوغ گاؤ و یا
آب سیندھی خالص کہ آں را تبا نامند و کوبیدہ شیرہ گرفتہ استعمال کنانند آ اس بمد الف و سکون سین
مہملہ در ہندی ایں و سالست و سالساس و راج تر ایس و شیشکا نامند ماہیت آں درخت او مانند
درخت آبنا و بسیار دراز و چوبش سیاہ و سخت مثل آہن و لہذا بعضے ایں را شیشم و بعضے از قسم کھیر میدانند

(بقیہ صفحہ گذشتہ) (س) آراری و تیلیا کھیر (گ) کھیر تیلیا (لا) تکی گھدیر و منیتی کبھپن (کن) رتی گوگریی (لا) آکیے
سشیا پیے سنے تکا ۱۲ از او ندھی کوشش بزبان مرہٹی ۱۲

برگ او نیز مثل برگ آپٹا اما ازاں خرد و تا انتہا کفیده گویا که دریک برگ دو شده و صمغ آں سرخ و سفید می شود و باسم کمرکس موسوم ست **مزاج** آں سرد و خشک در دوم **افعال** آں پوستش دافع کثرت و برگش صفرا افزاید و صمغ او برائے حرقت بول و سیلان ریم از ذکر و قرحه مثانه و سیلان رحم و منی و مذی نافع و مقوی پشت و کمر و اگر با مغز تخم تمر هندی و تیهی و گوند ببول و بسباسه و نشاسته و شکر سفید در روغن گاؤ بریاں کرده غلولها بسته با شیر ماده گاؤ بدهند و یا با موچرس و گھوکرو و تال مکھانا و بیجبند و تخم سرال و تخم سمندر سوگ در شیر جوش داده خشک نموده و نبات سفوف نموده بآب سرد بخورانند جهت انجماد منی و بندکشاد و سرعت انزال بغاید مجرب **آسوپالو** بمد الف و ضم سین مهمله و سکون واو مجهوله و فتح بای فارسی و الف و ضم لام و سکون واو مجهوله دوم در هندی آشوک[1] و اشوکه و کرن پور و سوگندهی و ٹامرا پلو و هماپشپ و پیت شاکه در کتبهکه و چتر منجری نامند **ماهیت** آں درختے ست بسیار بزرگ و سایه دار برگش انبوه شبیه برگ انبه و دراز تر ازاں و بار او گرد بشکل پپیا و سبز قدر کنار رو گویند که درحقیقت آسوپالو اشوک اصلی نیست بلکه اشوک اصلی آن ست که برگ او سرخ و گل زرد و طلائی بصورت گوشش و خوشبو و شاخهاے زرد و بار زنگار رنگ دارد و هندیاں گویند که افعال او تیز و مزه دار ست و بیماری که از بسیاری گریه پیدا شود دور کرده خوشی دل می آرد و صفرا و میه را دفع می کند و تجربهٔ فقیر ایں قدر آمده که چوب او در روغن کنجد سوخته بقروح سر طلا کردن مجفف ست **آکوتیکی**[2] بمد الف و ضم کاف و سکون واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی دوم مجهوله در سنسکرت راجی جنت و یا بتاولی و شویک پهل نامند **ماهیت** آں نبات ست بے ساق برگش شبیه به برگ پان و خوشبو و بار او باشاخ وغیره هم خوشبو و لائق خوردن شاهان **مزاج** آں گرم و خشک **افعال** آں دافع کرم شکم و دمامیل و امراض میه نوشته اند بعضے ایں را بیل تیری نامند

---

[1] دیگر اسماء (س) اَشوک - تامرپلو - هیم پُشپ - وِیت شوک - رکت پلو - چتر (ﻫ) اَشوگی - (بنگ) اَسپال - (م) اَشوک (گج) آسوپالو - دیسی پیلا پهولو - راتان پهولو (لا) گوسے چیرا لانجی فولیا - جس کے پهول دوسری قسم کے ہوتے ہیں (انگ) جونسیا اسوکا - جس کے پهول نارنگی کے پهول کے مشابہ ہوتے ہیں (کن) اَسوکے (تل) اَسوک ما نو - از دستدبی کوشس زبان مرہٹی ۱۲ [2] اس کا نام بیل تیری نہیں بلکہ بیل تیری بیل پهل کا نام ہے ۱۲

آک

آگ[1] بمد الف وسکون کاف فارسی اسم مشترک ست میان آتش و درختے کہ آنرا آکرا نامند در هندی مدار ودر سنسکرت ارکا وشا پهل وسداپشپی ورو پیک وجهیرتیا وآس پهوٹک وراجارک دسیو ملی وسو کلارک ومندار وشتارچهی ونوی کرن گویند وبفقیر تحقق شد کہ اسم عشر ست بضم عین مهمله ماهیت آں درختے ست بنوعی بقدر قامت انسان ویا زیاده ازاں وبسیار شاخها ے متفرقه انبوه می کند ودر دشت وخرابات وزمین ریگی وکناره باغها هم میروید برگ او شبیه برگ بهنس و ازاں بزرگتر وضخیم تر ونرم بازغب سفید گویا براں خاکستر گسترده وگل آں فی الجمله مانا به گل گیبر وچند عدد باهم متصل وبار او مانند چنار خرد ودر آخر باریک ودر جوفش چیزے شبیه به پنبه منفوش یعنی بعد رسیدن شگافته شود وازاں بر آید در نهایت نرمی وسفیدی وتخم اوشبیه تخم خطمی واز همه اجزا بعد شکستن شیر مفرح بر می آید وآں بر چهار قسم ست یکے بزرگ که مذکور شد دوم کوچک تر ودر همه اجزا وگلش سفید واندرون آں منقش مائل بسرخی وسوم ازیں هم کوچک تر وگلش سیاه مائل بسفیدی وچهارم گل آں زرد **مزاج آں** گرم وخشک تا چهارم وبا سمیت **افعال آں** شناور قسم باد ودملها برد وشیر همه اقسام زهر وسخت مسهل وضماد او دافع باد مفاصل وصلابت طحال وگوله وسقط دانه بواسیر واستسقا وکرم شکم ودر کند ومقرح جلد ومحلل اورام بارده ومنفجر دمامیل وتدهین بروغن جهت فالج ولقوه وخدر ورعشه مفید **آنکولا**[2] بمد الف وخفا ے نون وضم کاف وسکون واو مجهوله وفتح لام والف در هندی اور کو وبسنسکرت نیز انکولا وکری کولا وکیبوک

انکولا

---

[1] دیگر اسماء (س) سوِے تا رک - آرک - گن روپک - پرتپن - سوریت - دیرگھ پشپ - شیوا ہے پرتاپ رسیتار گک - سرگرا پشپ - کاشن پھل - دموک - سداپشپ - درت ریکا - وید بھاستنبھو - گن روپی رکت تارک - بم بور - رو پیکا - آدیتیا پشپکا - رکت پشپ - سکل پھل - انبر منی - ارکا بھے (ھ) لال آک - سفید آک - مندار (بنگ) آکند - سویت آکند (م) روئی - رجکی - پاندھری روئی (کن) ییکے - مندار ییکے - (تل) نیل جلیڈ دے گھولی - تیلا جلی دے - جلیدت چٹو (گج) آکڈو بهولو آک ٹو (انگ) جائی جینٹک سوالوورٹ (لا) کیالوتروپس - جائی جینٹکا کیالوترپس پروسیرا (ھ) اکون (ف) خرک - زهرناک (ع) عُشر - ازاد خدمی کوش زبان مرهٹی ۱۲

[2] دیگر اسماء (س) انکوٹ - ریچی - دیرگھ - نیکوچک - انکول - نکوٹهک - انکولک - پودھ - نے - دانت - کنکو پهل - گنبنت - دیره ده کنٹک - گوتر - گڈ پتر - مدن گپت سنه - گڈو تیکا - بت - گن دهنک (بقیه آئنده صفحه پر)

ودرگہ کیاک وبڑاو برکیک وپیت سار وتامر پھل وکندہ وتیر وکندہ پشپ وتکاجس ذکوجاگو یندایت آں
درمھجے ہست وبشتی کہ از یک ساق شاخہائے انبوہ میکند برگش دطول نصف ذرع ودر پہن برابر پہن زانگشت یا اندکی
زیادہ برآں بارگہای باریک شکل رگہائے برگ پان جانب اعلیٰ سبز مائل بسیاہی وجانب اسفل مائل
بسفیدی دراوائل تابستان گل میکند زرد وبعد ریختن برگہائے گل چیزی شکل ناف باقی می باشد پس
ازاں بار می بندد فی الجملہ مشابہ بیار بکائن وخوشہ دار ودر خامی سبز وبعد رسیدن مائل بسرخی گردد وشیریں
وترش وتلخ مزہ دارد وتخم او مانند تخم نیم ونوکدار ودر ہمہ اجزائے او بوئے بد شکل ماہی میشود مزاج آں
گرم وخشک درسوم ونزد بعضے گرم وتر در دوم ومزہ او نیز وتلخ افعال آں مقی ومنفثی ومسہل ودافع
سرفہ وفالج خاص یا عام وسیلان منی ومذی وودی وسوزش بول ودماميل اعضائے
آں دزہر جانوران زہردار وضماد او محلل اورام واستسقا وسریر ساختن از چوب او و
خوابیدن بروباعث امن از شر حیوانات سمی وچوں چوب آں راسودہ بملسوع وملدوغ وصاحب
ہیضہ بلیسانند شفا یابد وبدن را نورانی کند وباد وبلغم ودر نمائد از مجربی رسیدہ کہ پوست درخت
او از یک ماشہ تا سہ تا چہار ماشہ در شیر مادہ گاو وشترہ گرفتہ بدہند قی واسہال بلا اذیت آرد و
ام الصبیان وصرع را زود فائدہ میدہد وغذا بعد از استعمال اب جوش کلتھی یا شوربائے کلہ کم روغن
وکم نمک با برنج بامداد وعصارہ تازہ او بمقدار یک تولہ بنوشانند تا سہ روز متواتر بجز نوشیدن
برنج بے نمک پختہ بخورانند دیا نان برنج بے نمک اگر روز اول قی شود باز ندہد مرض ٹانکی را زود
فائدہ میدہد وبعضے بار اورا سرد وگراں ولین طبع ودافع فساد بلغم وباد وخون وصفرا وسوزش
اعضا ودق سنجوخت وسرعت انزال موثر نوشتہ اند وگویند اگر در ایام طاعون یکبار زبانہ شتہ
میل کند ویکے سائیدہ بر بشرہ ضماد نماید شفا یابد بحول اللہ ومقلل منی ومضعف باہ دست وبہار خوردن او

(بقیہ صفحہ گذشتہ) لمب کرن ۔ رُوجن ۔ وبیال تیل گرُ بہ کنڈ ۔ واکث ۔ لمب برنک ۔ جھوسیت ۔ (ک)
ڈمبرا ۔ جبرا ۔ (بنگ) ان گڈ ۔ ڈہلا ان گد ۔ (مر) انکولی ورکش ۔ (کن) انکولے ۔ (بج) انکولیا
(تل) اُڈی کے (انگ) لیبے لن جیم بے مارک جی ۔ آئی (کلا) الے لن جیم ۔ ہگز اسٹیم الے انجیم لا مارکی ۔
(تا) انکولے ۔ (مر) انکولیندا ۔ ازاوشہی کوش بزبان مرہٹی ۲ اسلہ فقرہ میان مستابہ وابہام ۲ انظر تیدخان محمد جی

مضر بود و روغنِ تخم او جهت کشادنِ کری گوش و درد سر کهنه و تشنج بارد و نقرس و عرق النساء و وجع مفاصل و صلابت و تعقد آں شربًا و طلائً سفید و سعوطًا و قاتلِ کرم بینی و مفتح افواه بواسیر و انضمام فمِ رحم و چوں در روغنِ او تخم لاد سه شبانه روز تر نموده بکار برند تسقیه کنند و از یک روز درخت می شود و گل میکند همان روز تا سه چهار روز بماند و چوں تخم آں را کوبیده در آب آمله هفت تسقیه کرده روغن بکشند و تا چهل روز سعوط کنند موی سفید و سیاه و طلای آں بر قضیب جهت درازی و فربهی آں مؤثر طریق برآوردنِ روغن کریاسی بر پیاله چینی لبسته مغز تخم را کوبیده برو داشته ورق ابهرک بالای او گذاشته آتش برو کنند از گرمی آتش روغن چکیده در پیاله می آید نگاه دارند و بکار برند و چوں پوست ساق و مغز تخم او مساوی کوفته حبه ها بسته یک ماشه یا دو ماشه بدهند قی و اسهال آرد بسهولت جهت صلابت معده و اورام و اوجاعِ اسافلِ بدن و مفاصل و استسقا بتجربه و امتحان فقیر رسیده اَتِی بَلَد [1] بمد الف و خفائے نون و کسر موحده و سکون تحتانی و فتح ها و لام و سکون دال مهمله در هندی کستوری بسپود بسنکرت شتّی و شیتّهی نامند و برگِ آں پلاسک و سکندیه مولی و کنده الاو شنکر نداو بیت مدهو و چندر رکهه و چندر کندهٔ بانی و دور دبنی و سوکیا ک میگویند ماهیت آں بیخ گیاهے ست خوشبو و زرد رنگ و صاف و گره دار نامحش گره برگ او دراز شبیه برگ پرشت پرتی و گلش مانند مهتاب و شیریں و تخم او بسیار سفید و پوستِ درختِ او زرد مزاج آں گرم و خشک و مزهٔ او تلخ و چرب و مستعمل بیخ ست افعال آں جهت سنپات و تب و کف و شدت و اسهیل و سرفه و بیماریهاے دهن را نافع و دهن را خوشبو کند و ضماد او برائے خارش و فساد خون و جمود آں زیر جلد و قوباء و ضربه و سقطه مفید و اکثر داد ۱۲

---

[1] دیگر اسماء (س) وارْدی کارشید ۔ آمز گنده کها ۔ سُربهی دارُو ۔ دارُو ۔ گرُورا ۔ پدن پترا ۔ سُربهی ۔ سُرنا سکا ۔ گرُوپور هویدرا ۔ امُر گنده هریدرا (ک) کرُپور هلدی (بنگ) آم آدا ۔ (مر) انبے هلد ۔ (کن) اَمبی اَرشینا (تل) کارو پسُوپو ۔ (انگ) رینا نگو جنجر (ک) کورکیوا ارو بیدا ٹیکا ۔ (پن) انبی هلد (فن) وارچوبه ۔ از ادویه کوش بزبان مرهٹی [2] یعنی چیزے درو ترشی باشد ۱۲ [3] یعنی دافع ریح ۱۲ [4] یعنی شیریں و خوشش ذائقه ۱۲ [5] یعنی مثل داغ هائے پرطاؤس ۱۲ [6] یعنی آنکه از چیزے مغلوب ناشونده یعنی زبردست است ۱۲

واکثر جراحین در سفیدی تخم مرغ مخلوط کرده برائے جبر وکسر و ضربہ و سقطہ بعمل می آرند مضر دل ست مصلح آں
نارنج **آنول** بمد الف وخفای نون وفتح واؤ وسکون لام **ماہیت آں** درختے ست بزرگ گلش
مشابہ گل کرمالہ وزرد رنگ وبسیار خوش نماید بر دو نوع ست قسم دوم را مہدی انول گویند وایں نیز
بر دو نوع ست **مزاج آں** سرد وخشک **افعال آں** جذام وقی و باد وبلغم وتلخہ وضیق و درد سینہ را
نافع ومقوی بدن وفزائندۂ خوں و رطوبت وروشن کنندہ چشم نوشتہ اند **آنولا**[۱] بمد الف وخفای نون
وداؤ وفتح لام والف بفارسی آملہ وبعربی املج درہندی اشرکی وسنسکرت وہاتری والومک وکوتک
ودر بعضے نسخ کارنمک آمدہ ودستیہا وامرتجا وسوا وکیاندوک ومردو پھل ددر شیدوبی می گویند
ماہیت آں باردرختے ہندی ست بسیار آبدار ونازک وزمخت ومزہ وارد بہترین او بزرگ
وبے ریشہ وسنگین وزرد وپختہ آنست کہ در ماہ چیت از درخت گرفتہ خشک کردہ نگاہ باید داشت
درختش برابر درختِ نارنج وبرگش مانند برگ تمر ہندی وچوبش جوہردار **مزاج آں** سرد در دوم ونزد بعضے گرم
وخشک بالاتفاق **افعال آں** روشنی چشم افزاید وشل امرت وبرائے علاج پیدا شدہ وترشی او ذرہ
ترشیہا فائق طبع را خوشگوار ست وازو آچار وچٹنی ومربا ورب وشربت میسازند وخشک آں را در ادویہ
داخل می کنند **آبی** بمد الف وکسر موحدہ وسکون تحتانی اسم سفرجل ست **آبنوس** بمد الف وسکون
موحدہ وضم نون وسکون واو وسین مہملہ گویند اسم چوب درخت تیندو ست **آپتا گپتا**[۲] بمد الف وسکون بائے
فارسی وفتح فوقانی والف وضم کاف فارسی وسکون بائے فارسی دوم وفتح فوقانی دوم والف واسم

---

[۱] دیگر اسماء (س) آم لکی بیج رسا۔ سری پھلی۔ دھاتریکا۔ شیوا۔ اگرا۔ امرتا۔ ویتھا۔ ورشیا۔ تمبیہ پھلا۔ ویہ ستھا۔ کایستھا۔ بہو پھلی۔ شانتا۔ امرت پھلا۔ روچھنی۔ کرشٹ پھلا۔ تیشیا۔ دھاتری پھل۔ امرت پھل۔ شیو۔ ام لک۔ جاتی پھل (ہ) آملا۔ انورا (بنگ) آملا (مر) آمرا۔ (گج) انولا۔ (کن) نلّی۔ (تل) امرکایا۔ (انگ) ایمبل کی روے لن۔ (لا) مے لاکس ایلی کا۔ (سی) ازھا۔ ۱۲

[۲] دراصل لفظ صحیح آتم گپتا ۱۲ سالگرام نگھنٹو بھوشن حصہ ۷ وصفحہ (۳۴۳)

کانجکوری خردست **آچھی** بمد الف وکسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی اسم قسمے ارنی ست کہ
آں را در ہندی پترلونا شندو بیاید انشاء اللہ تعالیٰ **ادیتیا بھگتی**[1] بمد الف وکسر دال مہملہ وکسر فوقانی
مشددہ وخفائے تحتانی والف وفتح موحدہ وسکون کاف فارسی وکسر فوقانی دوم وسکون تحتانی والف
فتح موحدہ وسکون کاف فارسی وکسر فوقانی دوم وسکون تحتانی بمعنی غلام ومرید آفتاب اسم سورج مکھی
آڈنڈا بمد الف وضم دال مہملہ وسکون نون وفتح دال ہندی والف اسم بھگائی ست **آدارے**
بمد الف وفتح دال مہملہ والف دوم وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم کورند[2] یعنی جیکرن ست **آڈھکی** بمد الف
وفتح دال مہملہ والف دوم وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم تور ست **آرڑا** بمد الف وفتح رائے ہندی و
الف دوم وسکون رائے ہندی وزیادتی لام وواو یعنی آڑلو نیز آمدہ اسم کو درو از قسم غلہ است **آرگودھو**
بمد الف وفتح رای مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح واو وضم دال مہملہ وخفائے ہا وسکون واو دوم۔
آرسے وت بمد الف وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح واو وسکون فوقانی ہر دو اسم
املتاس ست بمعنی دافع صفرا و زدو دوندہ در بدن **آرام سیتل**[3] بمد الف وفتح رائی مہملہ والف دوم
ومیم کسر سین مہملہ وفتح فوقانی وسکون لام اسم گھور سالا ست از ضمن گلورے مذکور زیرا کہ از بعض ہاہل
متحقق شد کہ از قسم آنست واللہ اعلم **آرسے**[4] بمد الف کسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ اسم درخت
آنباپا ست وگذشت **آرتوم** بمد الف وسکون رائے مہملہ وفتح فوقانی دو واو وسکون میم اسم مطلق گل ست
آرنالنچ بمد الف وسکون رائے مہملہ وفتح نون والف وفتح لام وسکون نون دوم وجیم فارسی اسم
آب شستہ برنج ست **آرڑو** بمد الف وضم رائی ہندی وسکون واو قسمے از شفتالو ست در شکل ماناباں و
درختش ہم مشابہ بدرخت او اما آرڑو نسبت شفتالو ترش وگراں می شود **آریا** بمد الف وکسر رائے مہملہ
وفتح تحتانی والف اسم قسمے از خیار کہ در موسم برشگال بہم می رسد سرد مولد ریاح وثقیل واکثار او موجب
حمی عفنہ **آرگتمول** بمد الف وفتح رائی مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وضم میم وسکون واو ولام

---

[1] دراصل لفظ ادیتیا بھگتی ست ۱۲ سالگرام نگھنٹو بھوشن حصہ ۰، ۸ صفحہ (۴٦۵) [2] دراصل کورنڈکیاست
واسم جیکرن در کتب مشہورہ سنسکرت یافتہ نشد بلکہ سکورنڈ محقق شدہ ۱۲ سالگرام نگھنٹو بھوشن صد ۱۲۲۹
[3] ارام وگھورسالا در کتب سنسکرت یافتہ نشد [4] آرسے دراصل آری ست بیائی معروف ۱۲ اوشد ہی کوش۔

یعنی بیخ سرخ و اسم گڈھل است **آسوری** بمد الف وضم سین مہملہ وسکون واؤ وکسر رائی مہملہ وسکون تحتانی یعنی سرخ مثل آفتاب وقت طلوع ست اسم رائی نوشتہ اند **آسمنتک** بمد الف وسکون سین مہملہ وکسر میم وسکون نون وفتح فوقانی وکاف اسم درخت آٹیا ست **آسمایونی** بالف وسین مہملہ ومیم والف دوم وضم تحتانی وسکون واؤ وکسر نون وسکون تحتانی دوم نیز اسم درخت آٹیا ست **آسپہوتا**[1] بمد الف وسکون سین مہملہ وضم بای فارسی وخفای ہا وسکون واؤ مجہول وفتح فوقانی ہندی والف یعنی دوائی چیچک ست اسم داروی ست کہ در ہندی دیر تل نامند **آک** بمد الف وسکون کاف برگ درختان را گویند **آک چمڑو**[2] بمد الف وسکون کاف وفتح جیم وسکون میم وضم رائے ہندیہ وسکون واؤ اسم **سینڈ** یعنی تھوہر برگ دار ست شاید کہ چیل سینڈ باشد **آکلیچیس** بمد الف وضم کاف وکسر لام وسکون تحتانی وفتح جیم فارسی وسکون سین مہملہ اسم بھاؤ پنجی ست **آکت پتری**[3] بمد الف وضم کاف وفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم ساذج ہندی ست **آکلی**[4] بمد الف وضم کاف وکسر لام وسکون تحتانی اسم تروڑ ست **آکاس بیل** بمد الف وفتح کاف والف دوم وسکون سین مہملہ وکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہولہ ولام اسم اکاس بیل ست بمعنی نبات بے ساق سماوی در حرف الف با کاف فارسی عنقریب می آید انشاء اللہ تعالے **آکاہولی**[5] بمد الف وفتح کاف والف دوم وضم ہا وسکون واؤ وکسر لام وسکون تحتانی اسم دوائی ست کہ دافع کرم وبلغم وصفرا وپرمیو نوشتہ اند **آکرڑا** بمد الف وسکون کاف وفتح رای ہندی والف دوم اسم درخت آگ ست **آلابو** بمد الف وفتح لام والف دوم وضم موحدہ وسکون واؤ اسم کدو ست خواہ شیریں بود خواہ تلخ **آل** بمد الف وسکون لام اسم مجیٹھ ست کہ از و رنگ می سازند **آملویس** بمد الف

---

[1] اسم اپراجیتا ست کہ ذکر آں می آید اینک دوائی چیچک و اسم داروی ست کہ در ہندی دیر تل نامند از تحقیق در کتب ہندیہ یافتہ شد ۱۲ [2] اسم آکو چمڑو ست لفظ آکو بزبان تلنگی بمعنی برگ وچمڑو بمعنی سینڈھ و ذکر آں در بیان تھوہر می آید ۱۲ سالگرام نگھنٹو بہوشن [3] بزبان تلنگی آکو پتری میگویند وبیان آں در تیز پات می آید ۱۲ [4] بزبان سنسکرت آہولی ست ۱۲ سالگرام نگھنٹو بہوشن وادسہی کوش [5] نباتے ست سبز مائل بسرخی قدرے تلخ مزاج آں گرم وخشک مضر اعصاب ومفاصل ومصلح عسل قدر شربت دو ونیم تولہ ۱۲ از کتاب مفردات ویدک ۔

وسکون میم و فتح لام و کسر واو مجهوله و سکون تحتانی و سکون سین مهمله اسم املویت ست **املتاس نتشتی** بمد الف و سکون میم و فتح لام و شین معجمه و سکون الف و نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح شین معجمه دوم و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی دوم اسم امبوتی ست **آمبرا** بمد الف و سکون میم و موحده و فتح رای مهمله و الف اسم انبه **آمنڈہا** بمد الف و فتح میم و خفای نون و فتح دال هندی و ها و الف و بکسر دال هندی و تحتانی عوض ها و الف هم آمده یعنی واقع بلغم اسم بیدانجیر ست یعنی ارنڈی و بمد الف و کسر میم و فتح دال مهمله و سکون میم دوم نیز میگویند **آملاتاک** بمد الف و سکون میم و فتح لام و الف و فتح فوقانی و ضم کاف یعنی در پوست ترشی دارد اسم درخت گل مهندی ست **آملکیدل** بمد الف و فتح میم و لام و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و سکون لام دوم بمعنی آنکه مانند برگ آمله معتدل ست بدن را معتدل گرداند اسم مشترک ست میان ساذج و زرنب **آمل** بمد الف و سکون میم و فتح لام معنی او ترش ست و ساگ انبوتی را نیز می گویند **آملکی** بمد الف و فتح میم و لام و کسر کاف و سکون تحتانی اسم آنوله ست بعوض آنولا ست **آنگپ** بمد الف و سکون نون و فتح و کاف فارسی و سکون بای فارسی و بعوض آن میم هم آمده یعنی آنکه اسم کدی بنز نوشته اند **انبهورا** بمد الف و خفای نون و ضم موحده و خفای ها و سکون واو و فتح رای مهمله و الف دوم اسم بلونی ست **آنولکا** بمد الف و خفای نون و سکون واو و فتح لام و کاف و الف اسم آمله است **آورتنی** بمد الف و فتح واو و سکون رای مهمله و کسر فوقانی و نون و سکون تحتانی یعنی پیچ در پیچ می شود اسم مروڑ پهلی ست **آوا** بمد الف و فتح واو و الف دوم اسم رائی ست **آوانگهی** بمد الف و فتح واو و سکون الف و نون و کاف فارسی و ضم میم و کسر کاف و خفای ها و سکون تحتانی یعنی بدرخت و برگ و شاخ و گردگان خار دارد اسم برهها و ندنیت **آونتی** بمد الف و فتح واو و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی اسم کانجی ست ۔

سله از مطالعه کتب هندیه مثل سالگرام نگهنٹو بهوشن و او سدهی کوش و امر کوش مستفاد می شود که اسم انبارا ست سکه از مطالعه کتب هندیه سالگرام نگهنٹو بهوشن و او سدهی کوش معلوم می شود که این مشترک میان ساذج و زرنب نیست بلکه ساذج هندی چیزے دیگر ست سکه نام آورتنی اسم میڈها سنگهی ست ۱۲ سالگرام نگهنٹو ص ۴۲۵ سکه بیان آن در بیان برم ڈنڈی می آید ۱۲

فوائد اسما الف با بای موحده

ابراجتیا[1] بفتح اول وسکون موحده وفتح رای مہملہ والف دوم وفتح جیم وفوقانی والف سوم
وبای فارسی نیز آمده ماہیت آں نباتے ست در مواضع یابسہ میروید وبقدر نیم گز یا زیاده
برآں بلند می شود ودر شکل مشابہ بدرخت کنگی وبرگ ہم مانا ببرگ او لیکن برگ کنگی املس وبرگ
ابراجتیا خشن وآں بردو قسم ست قسم دوم را نیل اسپند نامند مزاج آں ہردو سرد وخشک در دوم
افعال آں مشیاف عصاره او مقوی باصره وحافظ چشم وغرغره او در درد حلق وحنجره دور کند
وآواز صاف نماید ومصفی خون ونشستن در آب مطبوخ او بجہت ازالۂ بواسیر واسترخای مقعد
نافع چوں در گردن اطفال شاخہایش طوق کنند جہت دفع آسیب ویو مؤثر دانستہ اند ابوتی بکسر
ہمزه وضم موحده وکسر فوقانی وسکون تحتانی ماہیت آں خاکستر سرگین گاؤمیش وشتی ست کہ در
تالاب ہاے خالی از آب دفن کرده وبالاے آں از گل صاف می پوشند وبگذارند چونکہ
آب در برشکال جمع می شود وباز خالی گردد خاکستر مذکور برآورده ربع آں کھڑی آمیختہ بندقہا بقدر
بیضۂ کنجشک یا زیاده برآں ساختہ بکار می آرند اکثر فقراے ہنود بر رو وبدن می مالند مزاج آں
سرد وخشک افعال آں مجفف قوی جہت خشک کردن قروح چیچک بعد روز نہم بکار می آرند
وحقنۂ او بآب گلنار وبارتنگ قاطع نزف رحم وقرحۂ امعا موثر وبروغن گل مسکن اورام حاره
وباشیر الاغ جہت سل نافع وزراقۂ او باشیر بز براے قرحۂ مثانہ مجرب ابھرک[2] بفتح ہمزه وسکون

---

[1] دیگر اسماء (س) نیل پشپی ۔ مہانیلا ۔ گیری کرنیکا ۔ گوادنی ۔ وِیکت گندہا ۔ وشنو کرانتا ۔ دِنی بھانڈیکا ۔ نیلا پراجیتا (ﻫ) سفید کویل ۔ نیلی کویل ۔ (بنگ) اپراجیتا ۔ نیلا پراجیتا (می) گوکرنی کارنی ۔ باندہ ری (گج) گرنی ۔ (کن) ویتریا گرنی کرنی کے (تل) نیل گنتو کاد (لا) کلیتوریا ٹرنیٹیا میجو رین (انگ) بجنر یوٹ ارھنیڈی ۔ لفظ اپراجیتا مشترک ست باسال پرنی ۲ از رت کیا دی گنتھو ۔

[2] مادہ خر ۔ دیگر اسماء (س) گیری جا بیج ۔ نرمل ۔ گیری جا مل ۔ آبد ۔ ویوم ۔ گگن ۔ شوبہر ۔ بھو پتر ۔ امل گرج دھوج ۔ ابہر ۔ بہرنگ ۔ امبر ۔ امبر کیتمن ۔ آکاش ۔ آنت ۔ گورج ۔ گگن (ﻫ) ابہرک ۔ ابرکھ ۔ آبھ (بنگ) ابھر (مر) ابھرک (گج) ابہرک (کن) ابہرک (تل) ابہرک (انگ) ٹالک ۔ گلی مرد (لا) ہائیکا (ف) ستاره زمین (ع) کوکب الارض

موحده و خفائے ہا و فتح رائے مہملہ و سکون کاف اسم طلق ست و ہندیاں آں را ابرکم و برتو و بہو
و روپ بہت و زرکت و دل نامند و در ماہیت آں چنیں نوشتہ اند در کوہ پیدا میشود و روزے
پاروتی را سد اشیو دیدہ دل خشک کرد و ہر دو باہم شدند و منی آں زن برآمد و ازاں ابہرک پیدا شد
و آں بر چہار قسم ست پناک ابہرک یعنی زرد و ناگ ابہرک یعنی سیاہ و منڈوک ابہرک یعنی
برنگ ضفدع زرد و جرمنی[1] ابہرک یعنی مانند الماس و در سفید نیز چہار قسم ست افعال آں پناک
ابہرک آنست کہ چوں برآتش نہند دود زرد ازاں برآید از خوردنش قبض شکم و بیماریہا پیدا می شود
و حیات کم گردد و ناگ ابہرک چوں برآتش نہند آواز مار سیاہ میکند از خوردن او امراض کشٹ[2] دفع
گردد دریں شک نیست و منڈوک را چوں در آتش نہند مانند ضفدع می جہد از خوردن او خارش سنگ و
شانہ و ہمہ امراض می رود و جر ابہرک چوں برآتش نہند ہمہ بپرواز و در ہمہ اقسام ابہرک سیاہ
بہتر بر ہمہ بیماریہا کارگر ست قسم سفید سفیدی فرج زناں نفع دہد و سرخ صفرا دور کند و سیاہ اگر
بخوبی کشتہ شود ہزار مرض را بکند و ہزار فائدہ دہد و کروڑہا فوائد دارد و لاغر را فربہ کند و کتبت[3]
و گرانی بدن و بدمزگی دہن دور کند و سامعہ را قوت دہد کشتہ او را در کمل بستہ یک چلہ یا دو چلہ
در گندم باید داشت و سہ ماشہ در یک چلہ تناول باید کرد تب ربع را دور می کند ابہیم[4] بفتح ہمزہ و
کسر بائے فارسی و خفائے ہا و سکون تحتانی و میم در ہندی نلا مند و اپہین نامند ماہیت آں معروف
ست افعال آں سرفہ و اسہال و درد شکم و کثرت بول و اعضا شکنی و ماندگی سفر را نافع و منعظ و برائے
صحبت زناں خوب بود و مولد صفرا ست و قسمے از ابہیم ست کہ از آب نلا مند و گویند مشہی و ملین و
جرب و دافع اسہال و خوشگوار و تیز و تلخ و دافع کلم و کسٹ و بلغم و لزج ست و کشندہ کرم و فزائندہ صفرا
نوشتہ اند ایں افعال آں افیون ست کہ خالص باشند و از درخت فی الفور گرفتہ باشند و در بعضے کتب ہندیہ
بنظر آمدہ کہ آں بر چہار قسم ست یکے جارن و آں سفید می شود دوم مارن و آں سیاہ سوم دہارن و آں
زرد و چہارم سارن و آں مرکب الالوان می شود قسم اول ہاضم طعام و قسم دوم کشندہ و قسم سوم جوانی نگہدارد

---

[1] بجای وجرمنی وجر ست ۱۲ سالگرام نگھنٹو بھوشن [2] فساد خون [3] جذام [4] دیگر اسماء (س) اپہین، کھس کھس رس،
نی پہین، راہی چھینک، کھس پھل، سیرا، اپھوک، ناگ پھین، پُرنت تو ٹیرہو، پوست رس، بھجنگ پھین (ھ) اپہیم (بنگ) اپہنگ
(م) اپہیم، اپوگڈوی (گج) اپہین (دکن) اپہین (تل) نلا منڈو (انگ) اوپیم (لا) اوپیانی (ف) افیون (ع) لبن الخشخاش

وچهارم قسم مسهل ست ومزاج آں سرد وحرارت ظاهری آں از سد ساماتت نوشته اند اُپّی
بضم همزه وکسر بای فارسی مشدده وسکون تحتانی بردو قسم ست سفید وسیاه سفید را نلاایی وکنڈلی
وموکتکهیل وچهوهو وکنسٹکی بهت لونی وتجهن تیر وسنت هر دسیت یت سرا ویرلا وموسر اوده بیر
شاد وکرشنیپی وتلیبی وسیاه را نلاایی وکاکاونی وکدهرنکه وکدهرچیل نامند ماهیت آں درختے
ست تا قد آدم یا زیاده برآں بلند شود وپرخار مانند ناخن غلیوا[۱] وبرگ او مانند برگ موتیا وازاں
خرد وگنده وتیز مزه وبار او گرد سفید مانند دانهٔ مروارید چهارچهار ملاصق که اول شاخ کند وچهار خار
وباز شاخ وچهار خار وهمیں ساں تا بنهایت ودرآں خارها برگ وگل وبار میکند وقسم سیاه سیاه مثل
زاغ می شود مزاج آں هر دو قسم گرم در اول وخشک وبار او مزه شیریں وتیز دارد افعال آں قسم
سیاه باڈی بائی وتپ وپرمیو[۲] وامراض فساد بول وشانه را نافع ومولد صفرا وقسم سفید تیز وشیریں وشور ودر
ودافع تپ[۳] وکف وسردی وصفرا وما در بدپرهیزی یعنی اگر در مرض بد پرهیزی شود از دادن ایں دوا
ضرر نمی شود ومریض را چناں محفوظ کند که گویا ما در بچه را حفاظت می کند ودرد همه اندام واستخوانی ودر
کند واز مجربین رسیده که پوست درخت وبیخ قسم سفید در استعمال بهتر جهت درد شکم اطفال وغیره وفساد خون
ودمامیل وسوزاک مجرب ست اپا مارگ بفتح همزه وبائی فارسی والف وفتح میم والف دوم
وفتح رائے مهمله وسکون کاف فارسی اسم اگهاڑه ست اَپَّا[۴] بکسر همزه وفتح بائی فارسی مشدده والف اسم
جهوه ست اُپوشا[۵] بضم همزه وفتح بائی فارسی وکسر واو وفتح شین معجمه والف اسم زیبی ست ـ
ابهیا[۶] بفتح همزه وموحده وخفائی ها وفتح تحتانی والف یعنی دور کننده ترس اسم هلیله ست ابهیو بفتح
همزه وموحده وخفای ها وضم تحتانی وسکون واو اسم تخم منگا[۷] ست ابهی هیتا بفتح همزه وکسر موحده
وخفای ها وسکون تحتانی وکسر هائے دوم وسکون تحتانی دوم وفتح فوقانی والف اسم جل پیپلی[۸] ست

[۱] چیل [۲] جریان [۳] بزبان تلنگی [۴] دراصل اَپُوپشا ست از سالگرام نگهنٹو بهوشن
[۵] اسم هلیله در بیان هرڑ می آید [۶] سوجنا [۷] یعنی تان ـ از سالگرام نگهنٹو بهوشن ـ

اپھیپن — اپھیپن بفتح ہمزہ وکسر بائے فارسی وخفاے ہاو سکون تحتانی و نون اسم مشترک ست میان کف دریا وافیون ۔

فوائد اسماء الف بافوقانی

اترن — اترن[1] بضم ہمزہ وسکون فوقانی وفتح رائی مہملہ وسکون نون ومینڈھا دودھی وینڈھا سینگی ہم می گویند وزبان عوام ہنود گنگٹی وچھنپٹا د پٹھو وبسنکرت کرمیہا وکرکشا ویکما پھل واتم وارنی نامند ماہیت آں نباتیست ساق وبسیار دراز می شود و بالاے درخت و دیوار وغیرہما برود وشاخہا انبوہ میکند برگش مشابہ برگ گلو وازاں ہمن تر وسخت وسبز مائل بہ تیرگی وگلش سفید وبار او جفت ازیک دنبالہ مانند دو شاخہ پر از پنبہ بعد رسیدن می شگافد وازاں چیزے مانند موی سر پیرزناں بہ ہوامی پرد تخم او مانا بہ تخم اکڑا او از ہمہ اجزای او شیر برآید مزاج آں گرم وخشک در سوم افعال آں چوں برگ او را بروغن گاو بریاں کردہ بخورند ہاضم ومشتہی ودافع کرم معدہ وامعائ انسانی وفرسی وضماد کوبیدہ او برقو باجہت ازالہ آں سریع الاثر لیکن اول آں موضع را بتر قانند وخون ملیٹر وخارش را می بردو بہ میکند واطباء ہند ترکیبی ساختہ بہم تکڑا نام نہادہ اند جہت اشتہا دہیر ان از حد تعریف کردہ اند آرد گندم پاؤ آثار آرد اترن نیم سوختہ سہ ونیم درم ونمک سیندھی یک ونیم درم ہمہ را آمیز نمودہ نان بپزند وبعد طعام اندکے ازاں بخورد فی الفور ہضم طعام می کند وجملہ بادہا از سر وگردن وکمر وپا وشکم واستخواں ببرد وملبوس از پنبہ بصاحب فالج وخدر ورعشہ وامراض باردہ دماغی شدید النفع وچونکہ فی الفور از بار برآرند وبر جراحت نہند قاطع نزف خون وروبانندہ گوشت تازہ بسرعت ست وشیر او جاذب اخلاط واوجاع از عمق بدن وآبلہ ہا بر جلدی آرد وجہت وجع الورک وعرق النسا بتجربہ رسیدہ ونزد اہل صناعت مثبت فرار ست واللہ اعلم وہندیان نوشتہ اند

---

[1] اسم مربٹی ست از مطالعہ کتب نوشدہی گنا دیس حصہ اول استفادی شود کہ اترن غیر مینڈھا دودی وینڈھا سنگی ست ۱۲ دیگر اسماء اترن (س) پہل کنگھا ۔ (گج) اترن (د) اُترن (کن) کرُوڈِی گے (تام) ویلی پائروتی (تل) گُروڈِی چِٹو ۔ (ملی) شےلی بانڈوٹی (انگ) جیرنی فلاور دوٹسانی جیمیم (لا) ڈےمیا کس ٹمنا ۱۲ یعنی سیاب ۱۲

که تیز و تلخ دوا دافع شوبهاو باد و تپ سردی ست واندک صفرا بیفزاید و بیماریهای فساد بول و سرفه و ضیق دور کند و گویند چون بیخ او را بروز دوالی مدعو کنند و قبل از طلوع آفتاب در آن روز برهنه شده بیخ مذکور را برآرد و در انگشتری مسی پوشد بنوعیکه طرف درون انگشت دیده شود و بدارد و بوقت حاجت آن انگشتری در دهن داشته بمکد زهر مار و گزدم فی الحال فرو رود باذن الله تعالی مجرب و صحیح ست و شاخ آن طوق کرده درگردن طفلان که قئے و اسهال دارند و لاغر شوند و آنرا در هندی چھوت نامند می انداز ند البته سودمند ست و عمل زنان بعضے بلاد ست **اتاما** بضم همزه و فتح فوقانی و الف و فتح میم و الف اسم هلیله است **اٹایو** بفتح همزه و سکون فوقانی هندی و ضم همزهٔ دوم اسم شورهٔ است **اتپلانونهیا** بضم همزه و سکون فوقانی و فتح بای فارسی و لام و الف و خفائے نون و واؤ و نون دوم و فتح ها و تحتانی و الف یعنی گل سرخ مائل بسیاهی اسم شهدیوی ست **اتپناسارک** بضم همزه و سکون فوقانی و فتح بائی فارسی و نون و الف و فتح سین مهمله و الف دوم و فتح رائے مهمله و سکون کاف یعنی بسیاری دستها را نافع اسم درخت و لترست **اتپلبهی** بضم همزه و سکون فوقانی و فتح بائی فارسی و لام و کسر موحده و خفائی ها و سکون تحتانی اسم پاشان بهیدی ست **اٹبهوشن** بفتح همزه و سکون فوقانی هندی و ضم موحده و خفای ها و سکون واؤ و فتح شین معجمه و سکون نون یعنی کوه را گردش میدهد اسم هرتال ست **اتاپتا** بفتح همزه و فوقانی مشدده و بفتح بای فارسی و فوقانی دوم مشدده و الف اسم بوئی شرمندی ست **اتنڈی** بضم همزه و سکون فوقانی و ضم فوقانی دوم و خفای نون و کسر دال هندی و سکون تحتانی و بزیادتی کاف و الف در آخر کلمه یعنی اتنڈیکا اسم کاک بهنجی **اترائینو** بضم همزه و فتح فوقانی مشدد و سکون رائی مهمله و کسر همزهٔ دوم و سکون تحتانی مجهوله و ضم نون و سکون واؤ بحذف واؤ نیز آمده بمعنی ازاین اسم اگهاڑه ست **اتراپدهم** بضم همزه و فتح فوقانی مشدده و رائی مهمله و الف و فتح بائی فارسی و دال مهمله و خفای ها و سکون میم یعنی سیلان عرق را دافع است اسم زیره نوشته اند و بفوقانی عوض دال اسم نیچ است بمعنی آنکه جانب شمال پیدا می شود **اٹروشک** بفتح همزه و سکون فوقانی هندی و ضم رای مهمله و سکون واؤ

ﻪ در بیان نون خواهد آمد ۱۲

وفتح شین معجمہ وسکون کاف دافع تپ یعنی اسم آڑوست اِتّرِّی بکسر ہمزہ وفتح فوقانی مشدده
وکسر رای ہندی وسکون تحتانی اسم برنج یعنی پتیل الست کشتہ اورا دافع گرمی وبخشندہ سردی ددر
کنندہ کرم وکشت نوشتہ اند آتکنڈا بضم ہمزہ وسکون فوقانی وفتح کاف و فوقانی ہندی والف
اسم جیلیک است اٹکی مامڑی بفتح ہمزہ وسکون فوقانی ہندی وکسر کاف وسکون تحتانی
وفتح میم وسکون الف ومیم دوم وکسر رای ہندی وسکون تحتانی دوم اسم نباتے ست کہ آنرا
بھیکری گویند امتبا بضم ہمزہ وفتح فوقانی وسکون میم وکسر موحده والف بمعنی خالص اسم
آب درخت سیندھی ست کہ خالص باشد و دُرد ندارد و سکر نکند امتوارنی بضم ہمزہ و
فتح فوقانی مشدده ومیم دوواؤ والف وضم رای مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی یعنی خالص دارنی
اسم اترن ست آتمبیک بضم ہمزہ وفوقانی وسکون میم وکسر موحده وسکون تحتانی وکاف
یعنی گل بشکل مزمار اسم گل کدوست اٹنگن بضم ہمزہ وفتح فوقانی وخفاے نون وفتح کاف
فارسی وسکون نون دوم اسم تخم انجره است اتیپریا بفتح ہمزہ وکسر فوقانی وسکون تحتانی و
کسر بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح تحتانی دوم والف بمعنی بسیار دوست وفزائندہ عقل
اسم مالکنگنی ست اتیبل ہمزہ مفتوحہ وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح موحده وسکون لام بمعنی
بسیار مقوی اسم چوبچ خرد است اتیچھترا[1] بفتح ہمزہ وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح جیم فارسی و
خفای ہا وسکون فوقانی دوم وفتح رائے مہملہ والف یعنی سایہ او بسیار دوست بود ودر سایہ بسیار
ترقی میکند اسم مشترک ست میان کاہ روسا وسداب آتیکیسرا بفتح ہمزہ وکسر فوقانی وسکون
تحتانی وکسر کاف وسکون تحتانی دوم مجہولہ وفتح سین ورای مہملتین والف یعنی بسیار زردی
زعفرانی درگل دارد اسم گل سیونتی وگلاب ست اتیمگتا بفتح ہمزہ وکسر فوقانی وسکون تحتانی و
ضم میم وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی دوم والف یعنی زرد دافع بخار بہا نیز اسم گل سیونتی وگلاب
است اتیوسا بفتح ہمزہ وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح واؤ وسین مہملہ والف گویند کہ اسم جدوار
ست لیکن تحقیق آمده کہ غیر اوست چنانچہ در جدوار خواہد آمد انشاء اللہ تعالی اتیس[2] بفتح ہمزہ وکسر فوقانی

---

[1] از مطالعۂ کتاب سالگرام نگھنٹو وامرکوش مستفاد می شود کہ اسم مشترک ست درمیان بادیان وروسہ ۱۲ [2] مراد از اتیس
اتیس دکنی ست کہ بیشتر در حمیات بلغمی مستعمل ست ۱۲

سکون تحتانی و سین مہملہ اسم موسلی ست۔

فوائد اسماء الف با جیم

اجواین

اجاگرده

اجلی

اجموده

اجاین بکسر ہمزہ و فتح جیم و الف و فتح تحتانی و سکون نون ماہیت آں درختے ست مانند درخت انبہ بزرگ و برگش نیز مانا نا بہ برگ انبہ اما دراز و در پہن کمتر ازاں و بار او غلافی بہ حجم یک انگشت و بہ درازی نیم گز بعضے ازانہم زیادہ دو قسم است سرخ و سفید مزاج آں ہر دو گرم و خشک و در طعم تلخ افعال آں ریاح بدن و سپرز بہ تحلیل آرد و بواسیر و خارش مقعد و درد شکم دور کند اجاگرده بفتح ہمزہ و جیم و الف و کسر دال مہملہ و سکون کاف فارسی و دال مہملہ دوم و خفای ہا یعنی با ضم و ملین اسم راسنای بزرگ است اجلی بضم الف و سکون جیم و کسر لام و سکون تحتانی ماہیت آں پرندۂ است کلاں از کرکرہ و سفید رنگ نصف پرہاے ہر دو بازو یعنی شاہ پر و بار خانہ سیاہ یا بایر سرخ و دراز و چشم سیاہ و دم کوتاہ اجموده[1] بفتح ہمزہ و سکون جیم و ضم میم و سکون واؤ و فتح دال مہملہ و ہا و فتحہا اجواین بفتح ہمزہ و سکون جیم و فتح واؤ و الف و نون اسم تخم کرفس و نانخواہ است در ہندی و دو ما بضم واؤ اول و سکون دوم و فتح میم و الف و آجاموده دیوادہانی دیوانی و دیپانا مند ماہیت آں معروف مزاج ہر دو گرم و خشک و مزہ تلخ و تیز و زمخت افعال آں مشتہی اسہال بلغمی و کف و باد و کرم شکم دور کند و بعضے معتدل و سبک میدانند غائط براند و دافع تبض و قیئہ[2] و بدہضمی ہر چہار قسم

[1] دیگر اسما حسب ذیل ست (س) گہراسوا ۔ میور ۔ ودی یک ۔ برہم کوسا ۔ کارڈی ۔ لوچ شکند گہراتا ۔ دنش موڈا ۔ اگرو گندہا ۔ مرکبی ۔ موڈا ۔ گنڈھوڈلا ۔ ہستیکاوری ۔ انڈیریکا ۔ ماتوری ۔ سنیکی موڈا ۔ موڈا ہیا ۔ دینی ڈیپی کا ۔ برہم کوسی ۔ ومی سانی ۔ ہے گنڈھا ۔ اگرگنڈھیکا ۔ موڈدینی ۔ ہل مکھیا ۔ ومی سانیا (ہ) اجمود (بنگ) ون یمانی ۔ دن یوہان (م) اجموده (گج) دو ڈی اجمود ۔ (کن) اجموده (تل) اجموده ۔ کوامن (لا) ایپیم گراوی کولنس (انگ) رعی لیری سیڈ (ف) کرفس (ع) بزرالکرفس ۔ [2] جریان ۱۲

نوشته اند **اجاکرن**[۱] بفتح ہمزہ وجیم والف وفتح کاف وراے مہملہ وسکون نون اسم لمنڈی است
بمعنی گوشت بز چونکہ برگ او شابہت بگوش بز دارد لہذا بایں اسم مسمی گشتہ **اجاشرنگی** بفتح
ہمزہ وجیم والف وضم شین معجمہ وفتح رائی مہملہ وخفاے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی بمعنی
شاخ بز چونکہ مشابہت بآں دارد بایں اسم مسمی گشت اسم درخت دودی ست **اجاجی**[۲] بفتح ہمزہ و
جیم والف وکسر جیم دوم وسکون تحتانی بمعنی ہاضم طعام زیرہ است **اجھٹا** بفتح ہمزہ وجیم مشدّدہ و
خفائی ہا وفتح فوقانی ہندی والف اسم بھوئیں آنولا است **اجھٹا پھل** ہمزہ وجیم وہا وفوقانی ہندی
والف وبای فارسی وہائی دوم ولام اسم گنگچی ہین است کہ مانند چشم مرغ می شود **اچھا** بفتح ہمزہ وجیم فارسی
مشدّدہ وخفای ہا والف اسم بلبلہ یعنی بہیڑہ است **اچھو** بکسر ہمزہ وضم جیم فارسی مشددہ وخفائے ہا
وسکون واؤ اسم نیشکر است[۳] **اچھورہ** بکسر ہمزہ وجیم فارسی مشددہ مضمومہ وخفای ہا وسکون واؤ
وفتح راے مہملہ ووقف ہا اسم گوکھرو کلان است **اچھورا** بالف در آخر اسم تال مکھانہ است۔
اچھوالیک بکسر ہمزہ وسکون جیم فارسی وخفائی ہا وفتح واؤ والف وکسر لام وسکون تحتانی
وکاف یعنی بند ہا دارد مثل نیشکر اسم ریو یعنی نباتے کہ از و قلم واسطی برائے نوشتن می سازند **اچھول**
بفتح ہمزہ وضم جیم فارسی وخفای ہا وسکون واؤ ولام و **اچھو لم** بزیادتی میم **اچھولیا روتی** بزیادتی
بائی فارسی مفتوحہ والف وسکون راے مہملہ وفتح واؤ وکسر فوقانی وسکون تحتانی یعنی زرد مائل بسرخی
مانند رنگ ہلدی ہرسہ اسم حٹیٹ ست **اچھوچھمی** بفتح ہمزہ وضم جیم فارسی مشددہ وخفای ہا وسکون
واؤ مجہولہ وفتح لام وسکون جیم فارسی دوم وخفای ہا دوم وکسر میم وسکون تحتانی یعنی روشنی بخش و
دولت افزائی چشم اسم ہلیلہ است **اچھی پتریکا** بفتح ہمزہ وکسر جیم فارسی مشددہ وخفائی ہا وسکون
تحتانی وفتح بای فارسی وسکون فوقانی وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وفتح کاف والف بمعنی برگ چشم
است اسم کنٹلی وگھٹلی نوشته اند **اچھی بھیشجا** بفتح ہمزہ وکسر جیم فارسی مشدّدہ وخفائی ہا وسکون تحتانی
وکسر موحدہ وخفای بای دوم وسکون تحتانی دوم وفتح شین معجمہ وجیم والف یعنی داروی چشم اسم بودہ است

[۱] بیان وافعال وخواص آں در بیان مدی می آید ۱۲ [۲] بزبان سنسکرت ہی گویند ۱۲ [۳] افعال وخواص آں در
بیان گانڈا می آید ۱۲

اچھری

اچھری بہمزہ وجیم فارسی وہاء تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی یعنی ورامِ سیلانِ آب از چشم اسم تندی ورچہ است ۔

فوائد اسماء الف با دال مہملہ

ادرک

اڈلسا

ادرک[1] بفتح ہمزہ وسکون دال وفتح رائے مہملتین وسکون کاف زنجبیل تراست ودرہندی اَلم وبسنسکرت اردرک وکٹ بیدرو وشرنگی پردیسیھچم ومرد گم نامند ماہیت آں معروفاست مزاج آں گرم موافق گرمی بدن افعال آں طبع را خوش کند بلغم وکلم واورام اعضاو شوبہہ وسقوط اشتہا ولاغری ودیے مرگی وکف وھینس وباد وبیماریہاے سینہ وگوش وبینی وگلو وسرفہ وضیق وخروج مقعد وکری گوش رامفید وقبض بکشاید واوراز نماید وبرسخن یاوری دہد وبدن رامعتدل گرداند نوشتہ اند اڈلسا[2] بفتح ہمزہ ودال ہندی وسکون لام وفتح سین مہملہ والف واڈھلسا بزیادتی ہاے مخفی ونیز درہندی اڑوسہ وبانسہ واڑاسرم وورشا وورشادسیوتھان مکھی وبھشنک ماتا واترو شکم نامند ماہیت آں نباتےست کہ ازبیخ یک شاخ برآمدہ یک گز یا دوگز یا زیادہ برآں بلند

[1] دیگر اسماء (س) اَرْدرک ۔ شْرنگ بیر ۔ کَٹوبھدر ۔ کُٹھ کٹ ۔ گُلم مول ۔ مُوبج ۔ کَندر ۔ وَر ۔ مَہبج ۔ سَبک تیت ۔ اُوپم ۔ اپاکرسنک ۔ چنڈراکیا ۔ رابج پہنا ۔ سُوکاکک ۔ سارنگ ۔ آورشاک ۔ مُجاک اَردریکا (ﻻ) اَدرکھ ۔ اَدرک ۔ (بنگ) آدا ۔ (مر) آلین ۔ (گج) آدو (کن) اَل (تل) آل (انگ) جنجر روٹ (ع) زنجبیل رطب (ﻻ) زنجبرا فیشنل (ف) زنجبیل تر [2] دیگر اسما (س) واسک ۔ واسیکا ۔ واسا ۔ سنہیکا ۔ ام روبک ۔ ماترسنہی ۔ ویدیا ماتا ۔ کنٹوٹ پاٹن ۔ ورش ۔ اڑورش ۔ سنہمی ۔ سنہاسیہ ۔ ادبھی ڈنک ۔ آملک ۔ واس ۔ واجی ۔ سینہپرنی ۔ بھی شٹھ ۔ مام ۔ رسدانی ۔ سینہکھی ۔ کنپی ۔ روی ۔ سیت کرنی ۔ تاما پنچ مکھی ۔ سینپتری ۔ مرگندرانی ۔ اٹ روکھ ۔ اڑوش ۔ سنہانن ۔ (ﻫ) واسا ۔ اڈو سا ۔ دپی سونٹا (بنگ) واکس ۔ چھوٹا ورکس (مر) اڈلسا (گج) اردوسو (تل) آڈو سارن ۔ آڈا پاکو ۔ (تامل) آدھاتوڈ (ﻻ) اڈہاتوڈا واسیکا (ع) حشیشۃ السعال (ف) خواجا ۔

می شود و نیز شاخهاے دیگر خرد از بیخ می کند و گاہے بمرتبهٔ درخت نیز میگردد و برگ او مانند گوش بز مائل
بسیاہی و نرمی و گلش سفید بصورت سرنای ثمرنی و بدو قسمے از دست که آنرا بیابانی نامند که شاخش
پرگره و بر گره خارہا و برگش شبیه برگ تهندری و بامتحان فقیر آمده که از مالیدن برگ تازهٔ او دست سیاه
میگردد و سیاہی او تا دو سه روز می ماند و گلش مائل بسرخی و زردی بود **مزاج آں** هر دو گرم در سوم
افعال آں همه اجزاے او بسرفهٔ بارده و ربو و ضیق النفس و صداع نافع و قاتل دیدان و کدو دانه
و عرق مدنی یعنی نارو و اگرچه ضماد کنند و شرب عصارهٔ او دافع نفث الدم بسبب داغ دادن موضع
جراحت باطنی و فوہات عروق بکرات و مرات بتجربهٔ والد مغفور و ایں عبد ضعیف در آمده **طریق**
استخراج عصارهٔ آں و دیگر عصاره جات در دیگ آب پُر کرده بالایش پارچه بسته بر پارچه
برگها گذاشته و سرپوش بالایش نهاده محکم نموده دیگ را بر دیگدان نهاده زیر آں آتش کنند بعد
یک ساعت برآورده بیفشرند و عصاره بگیرند و بکار برند و ضماد برگ او جهت سرخ باده و جرب
حکه مفید و چون با برگ سنبهالو و برگ درخت آک در روغن کنجد بسوزانند و دو سه قطره در گوش
چکانند قرحهٔ گوش را از ریم پاک کرده به کنند و سر شاخ نو خاسته را نرم کوبیده بکلهم ناشتا بخورد و
علت سوزاک و پرمیو و گرفتگی بول دور شود و مسواک از بیخ او لثه و دندان را محکم کند و پوست بیخ
آں سوده بدهند جهت سنگ مثانه و دق[1] نافع و چون باد هایا و چرایته و تخم کدو از هر ایک دو درم
کوبیده جوشش داده بدهند جهت تپهلے بلغمیه سریع الاثر و هندیان دافع تپ کپهی[2] ازگ و کنٹه رگ
و چهردی یعنی قی و تشنگی تپ و بیابانه را مقوی و مسود مو و دافع زهر و جرب و سرخ باده و جذام[3]
نوشته اند فقیر اکثر شربت گل و برگ او جهت سرفه سودمند یافت **ادانت و نجه** بفتح همزه
و دال مهمله و سکون الف و نون و فتح فوقانی و واو و خفای نون دوم و فتح جیم و وقف با اسم دونه نوشته اند
در بعضے کتب **ادادهی** بفتح همزه و دال مهمله دوم و خفای ها و سکون تحتانی در بعضے نسخ نوشته اند
که اسم کهنه در ماست **ادالک** بضم همزه و فتح دال مهمله مشدده و الف و فتح لام و سکون کاف
قسمے از علف است **اڈا سرم** و دال هندی مشدده و الف و فتح سین و رائے مهملتین و سکون میم اسم
اڈله است **ادمبر** بضم همزه و فتح دال مهمله و سکون میم و فتح موحده و سکون رائے مهمله اسم گولر است

رد ادانت و نجه
رد ادادهی
رد ادالک
رد اڈا سرم
رد ادمبر

[1] دق ۱۲ [2] جذام ۱۲ [3] بیانش در نسخه نمی آید ۱۲

ادوینیا بضم ہمزہ و فتح دال مہملہ و کسر واؤ و سکون تحتانی و فتح بائی فارسی و نون والف و میم و در بعضے نسخہ آمدہ کہ اسم تیترمول ست ادویکا بضم ہمزہ و فتح دال مہملہ و کسر واؤ و سکون تحتانی و فتح کاف والف اسم تروتدا یعنی بھوتاکس است اُدیچیم بضم ہمزہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہولہ و فتح جیم فارسی و تحتانی و سکون میم و بحذف آں نیز اسم گردد یعنی اشنہ اُدی بھاسکر بضم ہمزہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہولہ و فتح موحدہ و اخفائے ہا والف و سکون سین مہملہ و فتح کاف و سکون رائے مہملہ اسم قسمے از کافور است

ادوینیا

ادویکا

ادیچیم

ادی بھاسکر

فوائد اسمائے الف با رائے مہملہ

ارشا بفتح الف و سکون رائی مہملہ و فتح شین معجمہ والف ماہیت آں نباتے ست گاہے بلند می شود تا قامت آدمی فرع ش مانند کاہ گرہ دار و برگ او ہم مثل برگ کاہ و گلش مانند گل بنفشہ ولیکن مختلف الالوان و در وسط آں چیزے مانند مو د بار شش بہلو مانند قاقلہ مزاج آں سرد و خشک افعال آں قابض و حابس اسہال و گویند کہ چوں زن بعد پاکی سہ روز بخورد مستعد حمل میگردد بحکم خدائی تعالی جل شانہ ارنی بفتح ہمزہ و سکون رائی مہملہ و فتح نون والف مقصورہ ماہیت آں

ارشا

ارنی

سلہ ذکر آں در بیان با بالمفصل مذکور خواہد شد ۱۲

سلہ دیگر اسماء (س) اگنی منتہ ۔ ہویرمنتہ ۔ کرنیکا ۔ گیری کرنیکا ۔ جیا ۔ جینتی ۔ ترکاری ۔ نادینی ۔ دینی جھنیکا بسرنی پرن ۔ تیجومنتہ ۔ پاوک ۔ آرنی ۔ وہنی منتہ ۔ منتھن ۔ تجے ۔ پاوکاری ۔ اگمنی متھ ۔ ارنی کیتو ۔ بسرنی پرنی ۔ وہنی جیا ۔ اغنتا ۔ ندیجا ۔ تیجووت وک ۔ بہت ماتا ۔ وہنی مول ۔ اگنی بیجک ۔ گندپترا گندھ پتپا ۔ کرشانو کا تیمن لگھو بھنت ۔ تیجو ورکس ۔ (لا) ارنی ۔ اگیٹھو ۔ گنی داری ۔ چھوٹ ارنی (بنگ) گنیر ۔ آگنٹ ۔ چھوٹی گیری (م) تہوربیرن ۔ لگھو بیرن ۔ ٹھانگڑی ترنبلیا (گج) ارنی ۔ پیرن (کن) ترویل (تل) نلی چٹو (لا) نگلو ڈنڈرن تکلو موپل (دیگر اسماء ارنڈی ہندیہ صفحہ ۸۲ بین) ہرنڈ ۔ (س) ارنڈ ۔ دیا گھر اپنچہ ۔ چترک ۔ تری پتی پھل ۔ بنجا بہن گل ۔ شوول شترو ۔ دانا ری ۔ وزیگ ڈنتک ۔ رونبک ۔ گندہرو ہستک ۔ اردبک ۔ جینچوک ۔ منڈ ۔ وی وت وک ۔ ارنڈک ۔ ایشت

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

مابین شجر و نبات ست شاخہاے مجوف دارد برگ او مثل برگ جامن و بار او گرد و در رسیدگی سرخ و بے مزہ و غیرمأکول مزاج آں گرم در اول و در سوم خشک افعال آں پوست تنہ و برگ خشک او جہت خنازیر متقرح و دیگر قروح و جراحت ہا مفید و حمول او مانع سیلان رحم و جریان طمث و فرج را تنگ کند و نطول از آب مطبوخ برگ بانقلاب رحم سود مند و بستن برگ پختہ او بر جاے درد ریحی مسکن آں فی الفور و محلل ریاح و عصارۂ او در مراہم سحج و خدشہ کہ بکفش شود داخل می کنند و نیز می گویند کہ چرب و گراں زحمت پانڈو روگ[1] دور نماید و مشتہی و دافع قبض و کشائندۂ سُدّۂ روده است

ارنڈی

ارنڈی بفتح ہمزہ و رائے مہملہ و خفائی نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی بفارسی بید انجیر و بہ عربی خروع و بہندی آمدم و آمندی و ارنڈا و گورنڈا و چترکند و برد ہستک و پنچانگلی و در دہمان دو انکھن و بیان پٹریک نامند ماہیت آں معروف سہ قسم می شود سفید و سرخ و سیاہ قسم سوم بدست مزاج آں گرم و تر و بعضے سرد میدانند افعال آں گراں و دافع قولنج و نفخ و شکنندۂ باد و آماس و درد کمر و مثانہ و صداع و استسقا و تپ مزمن و تنگی نفس و سرفہ و بلغم و جذام و فساد کیلوس و امراض چشم و بسیار گرمی آنرا نافع و از نوشیدن ہاضمہ خوب می شود و غائط براند و مسہل ست و روغن او مسہل بے غائلہ و از تجربۂ والد مرحوم و ایں عاجز ست کہ جہت قولنج و دردِ گردہ در حین عین شدت استعمال کنانیدہ شد بسہولت سدہ برآوردہ دفع درد کرد اکثر با مزجۂ عاصیہ بمقدار پاؤ آثار ہم دادہ شدہ و حلواے مغز تخم او عجیب و بارہا بصاحبان سنگ گردہ باستعمال آمدہ فائدہ جلیلہ شدہ مثل حلواے بادام

(بقیہ حاشیہ صفحۂ گذشتہ) اَنْگل۔ تِجَہْدُو۔ بِرْہا۔ دِیا گھرڈُل۔ اَمَنْڈ۔ وِیَدَم بَنْد۔ کَانَت۔ ٹِرَوُن۔ شُکل۔ وِیَرگھ پَتْرِک۔ وِیرگ رُنْشک۔ چِتْرِبَج۔ سَنیہہ پَرْو۔ رِکت رِینْڈ۔ ہَستی گَرن۔ اُتَّان پَتْرِک۔ ناگ کَرن۔ چَنْچُو۔ گَرْپَن پَاچن۔ سَرِیگَنْدھ۔ بَرْکنک۔ چِیرو بِرِیتی (ف) اَنْڈ۔ پَہِید۔ لَال اَنْڈ۔ بَرْڈَا اَنْڈ (بنگ) بِیِی رَانْڈا۔ سادُ رِیڈِی لَال بِینْڈا (مر) اِرَنْڈ۔ اِرَنْڈولی۔ (گج) دِھوتو اَرَنْڈو۔ رَاتو اِرَنْڈو۔ (کن) اِرَنْڈو۔ آمنِکے (تل) اَموڈامو۔ آیَہید چِٹو۔ (انگ) کیاسٹر سیڈ۔ کیاسٹر آئل پلانٹ۔ (لا) رِسِی نَس۔ کم مِیونِس (تی) کرچک

[1] پانڈو روگ یعنی یرقان ۱۲

اروی

بابُ بخت اروی[1] بفتح ہمزہ وسکون رائے مہملہ وکسر واؤ وسکون تحتانی درہندی چام گڈھ ودرسنسکرت شکوٹی نامند ماہیت آں بیخہاے ست بعضے گردو بعضے دراز پوستش سیاہ موئیدار بعد مقشر کردن سفید شل بیضۂ کبوتر ہموار می شود ونباتش نزد آبہا ایستادہ می شود وازبسیاری آب بروئش یابد واز بیخ شاخہای بسیاری کند غلظ ہر شاخے مقدار انگشتے ونزدیک انتہا باریک بدرازی یک گز یا کم وزیادہ سیاہ رنگ مائل بسرخی وبرنہایتش برگے برابر کفدست بشکل کشتی خرد خام او زبان می خارد ودربرگ تمرہندی آنرا جوشش دادہ نانخورش می پزند وآں را چکورہ می نامند ودر حرف الجیم خواہد آمد انشاء اللہ تعالیٰ وقسمے از اروی ست کہ نباتش کلاں تابہ نیم قد آدم می شود برگ او نیز عریض تر وشاخہایش مائل بسفیدی بود وبیخش اکثر گرد مائل بدرازی شبیہ بشکل بادنجان وآنرا کچالو نیز میگویند ودر تنور بریاں کردہ می خورند ودر اطراف ایں بیخ گرہ ہاے خرد خرد سفید وگرد می باشد اکثر درخورش ہمیں گرہ ہا می آید دبرگ ایں قسم نمی خورند گرہ ہاے ہر دو قسم را مقشر وصاف نمودہ بروغن بریاں کردہ ویا بغیر بریاں درگوشت وروغن ومصالح وترشی دادہ قلیہ پختہ با نان یا چاؤ[2] می خورند لذیذ می شود ونیز برگ قسم اول رابے گوشت با تمرہندی نانخورش سازند وبا برگ آنرا درآب برگ تمرہندی جوش سبک دادہ آرد نخود بر وطلا نمودہ پیچیدہ وتراشیدہ دردم پختہ بریہا سازند وبروغن بریاں کردہ مصالح وترشی دادہ قلیۂ سادہ بسازند قریب ملکہ مانند قلیۂ ماہی می شود مزاج آں گرم دراول اولیٰ وتر و نزد بعضے معتدل مائل بسردی افعال آں جہت سرفہ وبواسیر وکشت[3] وتپ دقیہ[4] وکرم مفید

---

[1] دیگر اسماء (س) آلوک ۔ ڈیرگھ نال ۔ ٹکش کنڈ ۔ سوگنڈک ۔ کہاپترا لوک ۔ ہستی کرن ۔ گج کرنالو ۔ (ک) گھنیان ۔ آلو ۔ وڑ ہاڈی گھویا (مر) اڑواچہ کانڈا ۔ آرُو ۔ (گج) اَروی (تل) سارکینڈا ۔ گیاماکورا ۔ (انگ) گریٹ لفڈ کلیے ڈیم ۔ (لا) ایرم ۔ انڈیکم ۔ (ع) قلقاص ۔ (ف) کیے نشو ۔

[2] درکتب ہندیہ بلفظ کاسالو ۔ کاسکنڈ ۔ کنڈالو ۔ دی سال پتر ۔ برالو ذکر یافتہ ۱۲ [3] خشکہ یعنی برنج پختہ [4] جذام [5] جریان ۔

و در آں لزوجیت مغریہ مقوی معدہ است و مسمن بدن و مولد بلغم شیریں و محرک باہ و بسعال و خشونت سینہ و حنجرہ و سحج امعاء و نزال کلیہ نافع و افعال و خواص برگ آں عنقریب بیاید بعونہ تعالےٰ

اروڑ[1] بکسر ہمزہ و سکون رائے مہملہ و ضم راء دراتی ہندیہ بسنسکرت پتھنا و ہوما و مہاسیاما و کرشن سارو پرساد و نی و کرو سار و بہم کرہیا و سون شپا و ہندیہ لحہدا گویند ماہیت آں درختے ست بسیار سیاہ گلش گرد و برنگ لوطا می شود مزاج آں گرم و خشک در سوم افعال آں گرفتن و خشان او بدن را تیز کند و خوردن او مولد خلط سیاہ و گران و رانندۂ غائط و مسقط جنین و بعضے نوشتہ اند کہ تیز و مزہ دار ست و سبک و سرد و باد و سرفہ و کف و کرندہی روگ دور کند۔

اربودہ بھل بفتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ و ضم موحدہ و سکون واؤ و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و فتح بائے فارسی و خفائے ہا و سکون لام بار درخت ملگوست ارتھی چھو بفتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ و کسر فوقانی و خفائے ہا و سکون تحتانی و ضم جیم فارسی و خفائے ہائے دوم و سکون واو و بعوض فوقانی دال مہملہ نیز آمدہ یعنی اردھی چھو بمعنی آنکہ کندہ را بر بضعت نیشکر می شود اسم دیوتل یا قلم سفید معلوم می شود کہ در ہندی پیترونا مند ارتی بفتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی اسم کیلا یعنی موز است ارجن بفتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ و ضم جیم و سکون نون اسم درخت کہیر است اردہ چندرا بفتح ہمزہ و سکون را و فتح دال مہملتین و خفائے ہا و فتح جیم

اروڑ

اربودہ بھل

ارتھی چھو

ارتی

ارجن

اردہ چندرا

---

[1] دیگر اسماء (س) شیام لتا ۔ پالنیدی ۔ گوپی نی کرشن سارِوا ۔ چھنا دھاریتی ۔ دردہ بنڈھینی ۔ گوپی گوبلی ۔ گوپا ۔ سارِوا ۔ اُٹ پل سارِوا ۔ اننتا ۔ شیاما ۔ کال پیشی ۔ مہا شیاما ۔ شو بھدرا ۔ دیرگھ مُولا ۔ سُو رو یّلا ۔ گل گھنٹیکا ۔ گوپ وَدھو ۔ کرشن مُولی ۔ کرشنا ۔ چندن سارِوا ۔ بھدرا ۔ چندن گوپا ۔ چندنا ۔ کرشن ورتی ۔ (ہ) گورِی سَر ۔ کالی سَر ۔ کار با ساؤ ۔ گوریا ساؤ ۔ سالسا ۔ ترتون (بنگ) اننت مُول ۔ سیبا مالتا ۔ گل گھنٹی ۔ کن گرہ ۔ (مر) سوپت اُدپل سری ۔ کرشن اُدپل سری سو گندپل سری (گج) کپری ۔ کالی ڈبیا ۔ اُپڑ تری ۔ (کن) ساری وا ۔ کری بنٹ ۔ شو کٹے (تل) نیل تیگ ۔ پلاس گنڈھی ۔ نات ری ۔ (مشہور نام) گیا پان مُول (انگ) انڈین سار ساپریلا ۔ (لا) ہمسی ڈی ۔ شنم انڈی کس ۔ (تی) کنیا ڈیڈ ۔ (عل) نات رادی ۔

فارسی وخفائی نون وسکون دال مہملہ دوم والف یعنی برابر نصف ماہ ست گل او اسم[1] سیاہ کہرا ست
ارده کنتک بہمزہ ورا و دال مہملتین وہا و فتح کاف وسکون نون وفتح فوقانی ہندی وکاف
دوم یعنی نصف نصف خار دار اسم ستاوری خردست ارده بند وپشپک[2] بہمزہ ورا و
دال مہملتین وہا وسکون تحتانی ونون وضم دال مہملہ دوم وسکون واو وضم بائے فارسی و
سکون شین معجمہ وبائے فارسی دوم وسکون تحتانی یعنی شل نصف ماہتاب گل می شود اسم
چپا چرا ست ارڈ بضم ہمزہ وفتح رائے ہندی وسکون دال مہملہ اسم ماش ست ارشتا ہ
بفتح ہمزہ وکسر رای مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی والف وہا یعنی دافع امراض اسم کٹکی
ونیم است ارشکرم بفتح ہمزہ وکسر رای مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح کاف ورائی مہملہ و
سکون میم اسم بادرست ارکا بفتح ہمزہ وسکون رائے مہملہ وفتح کاف والف اسم درخت آگ
ست ارکاہی نیز میگویند بہمزہ ورا وکاف والف وسکون میم وفتح ہا وتحتانی یعنی درخت
آفتاب است ارکاولی بہمزہ ورائی مہملہ وکاف والف وفتح واؤ وکسر لام مشددہ وتحتانی
یعنی بیل سرخ مانند رنگ آفتاب اسم کر جااست ارک پشپک بہمزہ ورای مہملہ وفتح
کاف وضم بای فارسی وسکون شین معجمہ وفتح بائی فارسی دوم وکاف دوم یعنی مانند گل آگ
می شود گل او اسم درخت کو لیالا است ارلو بفتح ہمزہ وسکون رائے مہملہ وضم لام وسکون واؤ
اسم مشترک ست کیاں بہاوک وبہانیب کہ پدامان نامند ارنابہہ بفتح ہمزہ وسکون رائے
مہملہ وفتح نون والف وموحدہ وہا اسم پرنی یعنی کنٹھری[3] است ارنیائی بفتح ہمزہ ورای مہملہ وکسر
نون مشددہ وخفای تحتانی والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی دوم یعنی ور دشت می شود اسم
قسمے از کنول ست کہ بر زمین بیرون آب می شود ارنیا کلدہا بہمزہ ورای مہملہ ونون تحتانی
والف وضم کاف ولام وفتح دال مہملہ مشددہ وخفای ہا والف اسم کلتہی دشتی یعنی چاکسو است
اروناً بفتح ہمزہ وضم رای مہملہ وسکون واؤ وفتح نون والف یعنی سرخ ست اسم منجیٹ[4] نوشتہ اند

---

[1] ذکر آں در بیان تگر امی آید ۱۲ [2] در اصل کنٹھری ست یعنی اسم پیرنی و لفظ پرنی در اصل پیرنی ست
کہ مورنیکھی نامند ۱۲ [3] منجیٹ یعنی مجیٹھہ ۱۲

اڑوسہ بفتح ہمزہ وضم رائی ہندی وسکون واؤ وفتح سین مہملہ وخفای ہا اسم اڑلسہ است
اروینتی بکسر ہمزہ وسکون رائے مہملہ وفتح واو وسکون نون وکسر فوقانی وسکون تحتانی اسم بولسری
ست اروی کندہ بفتح ہمزہ وسکون رائے ہندی وکسر واؤ وسکون تحتانی وفتح کاف وخفای
نون وفتح دال مہملہ ووقف ہا اسم زمین کند دشتی ست کہ درآں خراش دہن وزبان بیشتر بود
اڑوی الوا بہمزہ ورائی ہندی وواؤ ویائی تحتانی وضم ہمزہ دوم وسکون لام وفتح واؤ والف
اسم جنگلی کلتھی ست اڑوی سداپ بہمزہ ورائی ہندی وواو وتحتانی وفتح سین ودال
مہملتین والف وبائی فارسی اسم سداب وشتی است ارہر بفتح ہمزہ وسکون رائے مہملہ وفتح ہا
وسکون رائی مہملہ دوم اسم تور است

فوائد اسمائ الف بازائے معجمہ

ازوان بفتح ہمزہ وسکون زائے معجمہ وفتح واؤ والف وسکون نون اسم برنی[1] ست -

فوائد اسمائ الف باسین مہملہ

استھونی بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وفتح فوقانی وخفائے ہا وسکون واو وکسر نون وسکون
تحتانی وتشدید تحتانی وزیادتی کاف ومیم یعنی استھونیک واستھونیکم نیز آمدہ ومشہور باسم بانجھ تیری
ست ودر سنسکرت وہنیں چوڑا وچارٹی وتیل تھیک وکوشوتیل وشیردنروما ودھوسا نوہنا ان
وسوکیس نامند ماہیت آں نباتے ست نازک باشاخہائی انبوہ وباریک بلند می شود تا نیم گز
برگ او مشقق مشابہ بہ برگ واڑوہی اما ازاں درازتر وتنگ ودر لوہم اشیہ باد یکطرف سبز و

[1] ملاحظہ ہو بیان اسکیمان ۱۲

و بر پشت اندک سفیدی و چون اندراس و اضمحلال یا بذر زرد گردد و بر سر شاخها غنچه های باریک سبز و سرخ و خوشه دار مثل کاکل و اکثر در باغها استنبات می کنند و نطفه فقیر ست که سنیسر یا مرزنجوش یا از اقسام آں باشد مزاج آں گرم در اول دوم و خشک در دوم و مزه او تیز و تلخ و رائحه او خوش که از آں عطر هم می کشند افعال آں مشتهی و هاضم و مقوی معده و جگر و محلل ریاح و مسمن و فزاینده منی و دافع تپ و بینیس و مفتح سده خیشوم و بواسیر الانف و برص و بهق سفید و زهر و اسهال دور کند و مقوی رحم و معین بر حمل و فقیر اکثر در هیضه استعمال کرده سود مند یافت استھل گڈه بکسر همزه و سکون سین مهمله و ضم فوقانی و خفائے ها و سکون لام و فتح کاف فارسی و دال هندی و وقف ها ماهیت آں بیخ ست مدور مثل شلغم و نرم و آنکه قریب بدرازی گذر بود با ن گڈه نامند مزاج آں هر دو سرد و تر و مزه شیریں افعال آں دافع فساد خون و صفرا و گراں مولد بلغم و مصلح آں ادرک است اسریلے بکسر همزه و سکون سین مهمله و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی مجهوله و کسر لام و سکون تحتانی دوم و در هندی او در دهلی گویند ماهیت آں جانورے ست بشکل گرگٹ لیکن بیرنگ سبز و در انفصال سخت و از ضرب سنگ یا چوب گراں بزمیں پیچیده با زهموار شده بحرکت می آید و دم میزند مانند دم زدن مار وقت حرکت سر برخاسته و پشت خمانیده آهسته آهسته مستانه وار می جنبد بر هوا می زید چنانچه روز چند بند کرده دیده شد که هیچ نخورد و نه نوشید بر هوا زیست بخلاف گرگٹ که آں مگس می خورد مزاج آں سم قاتل ست شخصے از آب مطبوخ او استحمام کرده بود رنگ او سبز شد و سمیت تمام بدن او سرایت کرد فقیر او را قئی کنانیده شیر بلے و ربے نوشانیده و بر بدن او زردی تخم مرغ و روغن بادام مالش کنانید شفا یافت اسپٹرلو بکسر همزه و فتح سین مهمله و سکون رائے هندی و ضم لام و سکون واو ماهیت آں کرمے ست که در مزابل پیدا می شود در اول بکون بقدر جو و سفید مائل بسرخی و سر او سرخ میشود و چون هنگام برشگال میرسد بر می آید و می پرداز د و بر روشنی چراغ هجوم می کند مزاج آں گرم و تر و گویند خشک است و هنت در آں غالب و هنود اکثر پخته می خورند و از برائے قوت باه و پشت توصیف ها می کنند اسگند[1] بفتح همزه و سکون سین مهمله و فتح کاف فارسی و

---

[1] اکثر عوام آں را اسگندھ گویند ۱۲ نصر الله خاں [2] دیگر اسماء (س) اَشْوَگَنْدْھ ۔ وَاجِی گَنْدْھ ۔ کَمْھُوکَا ۔ اَشْوَا وَرُدُھَک ۔ وَارْکَرْنِی ۔ ترطِکِی ۔ بَلْیا ۔ وَاجِی کَرِی ۔ ہَیَا ۔ اَشْوَگَنْدِیکَا ۔ کَامُرُوپِکَا ۔ اَشْوَا اَرُدْھَا ۔
(بقیہ حاشیہ بر صفحۂ آئندہ)

خفائی نون وسکون دال مهمله ماهیت آں بیخے ست سفید ودراز تا نیم گز وشیریں طعم نباتش
بے ساق واز بیخ شعبها می کند وگاہے نباتش بقدر قامت انسان بلند می شود ودر ہر سال
از سرنو می شود وبرگ فی الجمله مانا بگوش خوک وبار او گرد در پرده شبیه بکاکنج ودیے چین دو قسم
ست ناگوری ودکنی که برگ او عریض بوئے دنباله ودراز ونوکدار وضخیم بازغب ملایم
وگلش مانا بگل بادنجان وازاں خرد وخوشه دار دبار اوگرد مائل بدرازی ودر خامی سبز وبعد رسیدن
زرد وشیریں ومقدارے زمخت وتلخ وتخمش مثل تخم کاکنج در فصل بهار میرسد ودرختش دیر پاست و
بهترین اسگند ناگوری ست مزاج آں گرم در دوم وخشک در اول بارطوبت فضلیه ومستعمل بیخ اوست
واں زود کرم خورده ودر دو سال قوت او فانی شود افعال آں مهیج باه ومقوی گرده وپشت و
حواس ومسمن بدن وملین طبع ومفتت سنگ وفزاینده منی وشیر ودافع برص ومحلل اورام ودافع
درد مفاصل وتقطیر بول وباید که بعد تنقیه تامه از فصد ومسهل استعمال نمایند ودر حین استعمال از نمک
وترشی بپرهیزند واگر محافظت از هوا وعوارض نفسانی کنند اولی پس دریں صورت رنگ را نیکو
کند ورياح دفع سازد وهاضمه را قوت بخشد ومفاصل وآلات شهوت را قوی گرداند وبتجربه فقیر
آمده ویکدرم ازاں آس کرده با شیر وشکر تا بست ویک روز بزن عقیمه دهد حامله گردد وبرد باه را زیاده کند
ودر تداوی زناں بعد وضع حمل بکار می آید منقی ومقوی رحم ست وضماد سوده او برنار وگذارنده او
ودر دهن گذاشتن باعث برآوردن کرم دنداں وقدر شربتش تا چهار درهم ومضر حلق ومصلحش غرغره
از شربت توت وبرگ قسم دوم راگرم کرده بر دردهائے مفاصل بندد که محلل اوجاع ست وبار او

(بقیه صفحه گذشته) اَشوگَندھِکَا - وَرگَھ گَندھَا - کُم یُوکَا - اَشوا رُوہِکَا - بَلجَا - وَاجِیتِی - اَشوا رُوہِکَا
وراہ کَرنی - پُشٹِیدَا - بَلدَا - پُشٹی پُورِیَا - پَلَاش پَرنِی - وات گھنِی - شِیَام لَا - کام رُوپِنِی - کالَا -
پَرنی گَرنی - گَندھ پَترِی - وَردَہ - گُشٹ گَندھِیتِی - ہَے پَرِیا - وَاہ رَاہ پَترِی - وَرگَا دِکرِی - پَنیَا
گُشٹ گَندھَا (ک) اِنگُم (بنگ) اَشوگَندھا (م) آسَگَند - اَسگَند - (گج) آکھَسندہ (کن)
آسَادو - اُدگرُو (تل) پِلّی اَنگَا (انگ) وِنٹرچیری (لا) ثَائی سَالِس سَامنی فیرا - وِیتھانِیا
سَامنی فیرا (ف) بَھمَن بَرّی (تامل) اَشوگَندھِی -

نیز برین کار میخورند **اسکیمان**[1] بضم همزه و سکون سین مهمله و کسر کاف و سکون تحتانی مجهوله و فتح میم و سکون الف و نون و در هندبرنی - والیمری - داشیرکمان و درونا و سویت پشپ و تگٹ شاکهه و کماریکا و قسمے را شیلا در مها و بیت پشپا و مارو تا پا نامند ماهیت آں درختی ست قایم برتنه دراز شاخهای او انبوه و برگش بعضے گرد و پهن و دراز نوک فی الجمله شبیه به برگ پیپل و بعضے مانند برگ حنا و کلاں تر از و کج مانند برگ نیم و بی کنگره و سبز و تنک حجم و بر هر شاخ باریک سه سه برگ و بهارش بهاری[2] ست و بعضے سفید و بعضے زرد[3] و خوشبو و در وسطش ریشه و بار او مانند تینده و معلق باویزه در خامی سبز و بعد پختن سرخ گردد و در آں مغز و تخم های سیاه برابر دانهٔ جوار کلی مزاج آں گرم و خشک در سوم و مزه برگ و گل تلخ و شاخهایش بے تلخی مغز و تخم تیز بتلخ در اول و هله پس تیزی او چناں ست که گویا آتش بر زبان نهاده اند در خامی تیزی بیشتر و بعد پختگی کمتر و اندک شیریں افعال آں محلل نفخ و ریاح و اقسام بلغم و کف را دور کند و مشتهی طعام و مقوی بدن و فزاینده صفرا و بوی گل او خوش و مفرح دل و مقوی دماغ اما مصدع محروری دماغ و مصلحش سکنجبین ساده و شمیدن کافور و نمک و پوست درخت بطریق مشهور بر آورده بآب گرم دهند جهت اخراج ریگ گرده و مثانه عجل النفع و ضماد پوستش محلل اورام و ریاح **اسپهوٹا** بکسر همزه و سکون سین مهمله و ضم بای فارسی و خفای ها و سکون واو مجهوله و فتح فوقانی هندی و الف و اسپهوٹکا بزیادتی کاف هم آمده اسم بها با نوه یعنی بلا در است بمعنی چیچک چونکه هر دو آنها مثل چیچک می باشد لهذا این اسم مسمی گشته **اسپهوٹکلا** بهمزه و سین مهمله و بای فارسی و ها و واو و فوقانی هندی و فتح کاف و لام و الف یعنی زیر برگ مانند

---

[1] دیگر اسماء (س) ورون - برہاپشپ - کماروک - اردمان - سیتو ورکش - سویٹ ورو - ورن کما - اسم رنگهن - بے ٹک سیٹو - وارن بیکهی ننڈل - سویٹ ورکش - سوپیت دردن - سادھو ورکش تکال (لا) ورنا - ویلی (بنگ) دُنون گاتھ - (مر) ورائی ورنا (کن) بهاٹ ورنا - مدو سلے (گج) ورنو (تل) اردمہٹی - جاجی چٹو - آتی بیری چٹو - (تامل) مرلنگم (لا) کریٹی وارا کن بھرگھی - کریٹی واریلی جی اُدنا [2] یعنی دو ماه و یساکھ و جیٹھ برگ و گل و ثمری آرد ۱۲ (ازدو نوشته هی گناه دسش)

[3] جنگل گلِ ترائی ۱۲

دانہ ہاے چیچک می شود اسم کوپلا است **اسپھوٹکونیسٹ** بہمزہ وسین مہملہ و بای فارسی و ہا و واؤ و فوقانی ہندی وضم کاف مجہولہ وسکون واؤ وکسر نون وسکون تحتانی وسین مہملہ و فوقانی یعنی دافع اثر قروح چیچک اسم درخت اگرست **اسپیرکا**[1] بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ و فتح بای فارسی وسکون رائے مہملہ و فتح کاف والف و بدون الف اسم اکلیل الملک نوشتہ اند ماہیت آں معروف مزاج آں سرد افعال آں سبک و فزایندہ آب منی و زحمت ہر سہ خلط و بوے زشت و خون بدن و استسقاء و ضعف و لاغری بدن و زہر را دافع نوشتہ اند **استاپھنی** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ و فتح فوقانی والف و فتح موحدہ فارسی و خفای ہا وکسر نون وسکون تحتانی و در نسخ اسم سرشبدی نوشتہ اند **استیتیا** بضم ہمزہ وسکون سین مہملہ وضم فوقانی اول و فتح فوقانی دوم و تحتانی والف اسم تخم سوجنا ست **استھیدارک**[2] بفتح ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر فوقانی و خفای ہا وسکون تحتانی و فتح دال مہملہ وسکون الف و رای مہملہ وکسر واؤ وسکون کاف در بعضے نسخہا اسم سرل دیودار نوشتہ اند **استھانوکرنی** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ و فتح فوقانی و خفای ہا والف وضم نون وسکون واؤ و فتح کاف وسکون رائے مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی یعنی گوش گاؤ و در بعضے نسخہا استھانوکرنی آمدہ یعنے برگ او اندکے گندگی دارد اسم نبات پھیکی سفید است در اصل التحفہ خواہد آمد انشاء اللہ تعالی **استھالی** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ و فتح فوقانی و خفاے ہا والف وکسر لام وسکون تحتانی یعنی مسقط اشتہا اسم پاتلی است **استھوکھا** بکسر ہمزہ

اسپھوٹکونیسٹ — اسپیرکا — استاپھنی — استیتیا — استھیدارک — استھانوکرنی — استھالی — استھوکھا

---

[1] دیگر اسماء نکھ ۔ دیاگھر نکھ ۔ دیاگھر یوڈ ۔ چکر کارکھ ۔ دیاداپوڈہ ۔ کرج ۔ کتت ۔ نکھانک ۔ نکھیا دیاگ نکھی ۔ چکر نایک ۔ چکری ۔ چکر نکھ ۔ تزیا سرچل ۔ دوی پنکھ ۔ کھپور ۔ دیال پا نیج ۔ دیالا یوڈ دیال یل ۔ دیال کہن ۔ ہنو ہتا ۔ دلا یری ۔ شکتی ۔ سنکھ ۔ کھر ۔ کرل ول ۔ سنکھ نکھ ۔ نکھری ۔ کرجاکھیا اوج کھر ۔ کردہ ۔ جمبی ۔ سسیند ۔ چلکاسی ۔ ناگھنو ۔ پانیج ۔ بدری وج ۔ رو پید ۔ چیبی ولاسینی ۔ ساندہ نال (کلا) گھ ۔ نکھی (بنگ) نکھی ۔ گند ردی ۔ چھوٹ نکھا (مہ) نکھلا ۔ داگھ نکھ (گجے) نکھلا ۔ ساوجنا نکھ (النگ) سل (کلا) انڈیکا ۔ اسپیرا (ف) گیاہ قیصر (کن) نکھ ۔ داگ نکھ ۔

[2] در سالگرام نگھنٹو استیگدہ دارو سند نگ نوشتہ است ۱۲

وسین مهمله وفوقانی وها و واؤ وکاف وهائے دوم والف در بعضے نسخ اسم بهونا کس نوشته اند
استورن بکسر همزه وسکون سین مهمله وفتح فوقانی وسکون واؤ وکسر رائی مهمله وسکون نون اسم
حجر الیهود است بمعنی برآرنده مرض جانگیر استهر اکهه[1] بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر فوقانی
وخفای ها وفتح رایے مهمله والف وفتح کاف وخفاے هردو ها نزد بعضے اسم ساگوان و نزد بعضی
اسم سالپرنی ست استهرادرما بهمزه وسین مهمله وفوقانی وها ورائی مهمله والف وضم دال وسکون
رایے مهملتین وفتح میم والف یعنے درختیکه چوب ضخم وسخت وبهر شاخ او سه برگ وبهر برگ
سه کنگره باشد اسم درخت پناست استهول پنپ بکسر همزه وسکون سین مهمله وضم فوقانی وخفای ها
وسکون واو ولام وضم بائی عجمی دوم یعنی درازگل اسم مدنیل نوشته اند استهول بهنٹاکی همزه
وسین مهمله وفوقانی وها و واؤ ولام وفتح موحده وخفائے هائی دوم وسکون نون وفتح فوقانی هندی
والف وکسر کاف وسکون تحتانی اسم براناست یعنی بادنجان وحشی بزرگ بآن معنی که درخت او
بزرگ مشابه بدرخت بادنجان ست استهول کنٹاک همزه وسین مهمله وفوقانی وها و واؤ ولام
وفتح کاف وسکون نون وفتح فوقانی هندی وسکون کاف دوم یعنی چنار دراز وگنده اسم تال کهاره
وسرلدیودارست استهول مچیا بهمزه وسین فوقانی وها و واؤ ولام وفتح میم وکسره جیم مشدده
وخفائی تحتانی والف یعنی تخم فربه وگنده اسم جواست استهل پدمنی بهمزه وسین مهمله وفوقانی
وخفاے ها وسکون لام وفتح بار فارسی وسکون دال مهمله وکسر میم ونون وسکون تحتانی نزد بعضے
اسم کنول ست که در زمین بے آب روید ونزد بعضے اسم گل سرخ ست استهلاشرنکاٹک بکسر
همزه وسکون سین مهمله وضم فوقانی وخفائی ها وفتح لام والف وضم شین معجمه در رائے مهمله وخفائی نون
وفتح کاف فارسی والف وفتح فوقانی هندی وسکون اسم گهوکرو خرد است استهراگنده بکسر
همزه وسکون سین مهمله وکسر فوقانی وخفائی ها وفتح رائے مهمله والف وفتح کاف فارسی وخفائی نون
وفتح دال مهمله ووقف ها یعنی تا مدت بوئے می باشد اسم کیوڑه است اسچا وتیلا بکسر همزه و
سکون سین مهمله وفتح جیم فارسی والف وفتح واؤ وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح لام والف اسم

استورن
استهرکه
استهرادرما
استهول پنپ
استهول بهنٹاکی
استهول کنٹاک
استهول مچیا
استهل پدمنی
استهلاشرنکاٹک
استهراگنده
اسچا وتیلا

---

[1] درکتاب سالگرام نگهنٹو استهیر بار نوشته است ۱۲

انبہ است **اسرے** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم اسیری آت
والف با تحتانی خواہد آمد انشاء اللہ تعالیٰ **اسکندہجا چھیرے** بکسر ہمزہ وسکون سین
مہملہ وفتح کاف وسکون نون وفتح دال مہملہ وخفائے ہاو فتح جیم والف وکسر جیم فارسی وخفائے ہائے دوم وسکون
تحتانی اول وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی دوم یعنی شیر بسیار گنج دارد اسم درخت بڑا است **اسمگدہ
درچھا** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر میم وسکون کاف فارسی وفتح دال مہملہ وخفائے ہا وضم داؤ
وسکون رائے مہملہ وفتح جیم فارسی وخفائے ہائے دوم والف یعنی درخت چرب وصاف اسم
درخت[1] بہارٹم ست **اسمگدھپل** بکسر ہمزہ وسین مہملہ ومیم وکاف فارسی ودال مہملہ وہا وبائے
فارسی وہائے دوم ولام یعنی میوۂ چرب اسم بھینس **اسمگدہ کنتو** بکسر ہمزہ وسین مہملہ وکاف
فارسی ودال مہملہ وہا وفتح کاف وسکون نون وضم فوقانی وسکون واؤ یعنی چرب ونرم اسم موم
اسنہان بفتح ہمزہ وسین مہملہ ونون وہا والف ونون دوم اسم دیگی ست **اسویاکورک**
بفتح ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر واؤ وخفائے تحتانی والف وضم کاف وسکون واؤ دوم وفتح
رائے مہملہ وسکون کاف دوم اسم درخت چھیکی ست **اسودہ**[2] بفتح ہمزہ وسکون سین مہملہ و
کسر واؤ وفتح دال مہملہ مشددہ ووقف ہا اسم درخت پیپل است **اسی پتریکا** بفتح ہمزہ
وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی
دوم وفتح کاف والف یعنی برگ خار کج بود اسم برگ کیوڑہ است **اسیتیکا** بفتح ہمزہ
وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وکسر فوقانی وسکون تحتانی دوم وفتح کاف والف اسم لگروندہ نوشتہ اند

فوائد اسمائے الف با شین معجمہ

اشبہ بفتح ہمزہ وسکون شین معجمہ وفتح موحدہ وخفائے ہا غیر عشبۃ النار اسم ظیان ست

[1] بہارٹم در بیان ابہارٹی می آید ۱۲ [2] از مطالعہ سالگرام نگھنٹو مستفاد می شود کہ ایں لفظ در اصل اسوتہ یعنی نام پیپل ست ۱۲

ماہیت آں نباتے ست بے ساق برگش شبیہ برگ سلاب و گلش مانند گل چنبیلی و خوشبو و بار او
خرد مائل بہ سرخی و تیز مزہ بیخ او دراز کہ انتہائش معلوم نیست و نبات او در فصل سبز و در زمستان
خشک گردد و اغلب کہ ہوائے سرما ضار مزاج او باشد مزاج آں گرم و خشک در سوم و مستعمل بیخ است
تریاقیت دارد و سودا و صفرا دور کند و در مفاصل و دبیلہا و خنازیر و طحال و آتشک در مرتبہ اولی
و ثانیہ و ثالثہ از بیخ دور کند و لیکن در مرتبہ رابعہ اول تنقیہ بدن و شربت صندل و گل سرخ مطبوخ
کردہ بدہند و از ہوائے سرد محافظت دارند و غذائے شوربائے چوزہ مرغ بدہند در ہر ہفتہ سہ روز
پے در پے و باز موقوف کنند کہ تا حدت نکند **اشتکن** بفتح ہمزہ و سکون شین معجمہ و کسر فوقانی و
ضم کاف فارسی و سکون نون ماہیت آں غذائے ست از مونگ یک حصہ و برنج دو حصہ در آب جوش
دادہ آب بستانند و نمک سنگ و انگوزہ و کشنیز و زنجبیل و فلفل انداختہ سازند افعال آں دافع تپ
و فساد اخلاط ثلاثہ و مصفی خون و مشہی طعام و مقوی و منقی مثانہ نوشتہ اند **اشٹبرگ** بفتح ہمزہ
و سکون شین معجمہ و فوقانی ہندی و فتح موحدہ و سکون رائے مہملہ و کاف ماہیت آں ترکیب ست
مشتمل بر ہشت[۱] ادویہ و آں رودہ بردہ و کاکولی و چھر کاکولی و میدا و مہامیدا و جیون و رکھبک مزاج آں سرد
و افعال آں مبہی و مقوی اعضا و مولد منی و شیر و مجبل و دافع فساد صفرا و باد و سوزش و اماس اعضا
و جذام فی زماننا ہذا اکثر ازیں ادویہ نایاب نوشتہ اند **اشواگندھی** بفتح ہمزہ و سکون شین معجمہ و فتح واو

اشتکن

اشٹبرگ

اشواگندھی

---

[۱] در کتاب سالگرام نگھنٹو اسما و ادویہ باین طور نوشتہ اند۔ جیوک۔ رکھبک۔ میدا۔ مہامیدا۔ وردھی۔ ردھی۔
کاکولی۔ اکھیرکاکولی۔ [۲] (س) آشواگندھا۔ واجی گندھا۔ گندھ کا۔ اشورو ہک۔ وراہ کرنی۔ ترگی۔
بلیا۔ واجی کری۔ ہیا۔ اشوگندیکا۔ کام روپکا۔ اشورو ہا۔ اشوگندھیکا۔ ترگ گندھا۔ کمبوکا۔ اشورو ہیکا۔ بلجا
واجی انی۔ ادارو ہیکا۔ پشٹی دا۔ بلدا۔ پشٹی پوریر۔ پلاش پرنی۔ وات گھنی۔ شیام لا۔ کام روپنی۔ کالا پریا کری
گندپتری۔ ہئے پریا۔ وراہ پتری۔ وردا۔ کشٹ گندھینی۔ ورنگا دکری۔ پنیا کشٹ گندھا (ھ)
اسگندھ۔ (بنگ) اشوگندھا۔ (مر) اسکندہ۔ اسگندھ (گج) آکسندہ (کن) آسادو۔ امکورا (تل) پنی انگا
(انگ) ونٹرچیری (لا) فائی سالیس سومنی فیرا۔ وتھانیا سومنی فیرا۔ (ف) بہمن بری
[۳] اینجا آں جزے ست کہ حوالی آں جز ہا مثل ترب کوچک ست باشد چوں خشک شود اسگندھ نامند ۱۲ از سالگرام نگھنٹو بھوشن۔

والف و فتح کاف فارسی و خفائی نون و کسر دال مہملہ و خفائے ہا و سکون تحتانی در عوام آنرا اُڈ ماڈ ود ل
بضم دال ہندی و فتح میم مشدّدہ و الف و ضم دال ہندی دوم و سکون واو مجہولہ و لام نامند و در سنسکرت
پیروہ و راہ کرنی و پلپاج و بھوت بلیا نامند ماہیت آں نزد بعضے اسکندات و نزد بعضے غیر
آں مزہ تیزدار و افعال آں برگ او بادی کند و بخشِ سمن بدن و فزائندہ رنگ آں دافع سیلان
منی نوشتہ اند اشاچہار[1] بضم ہمزہ و فتح شین معجمہ و الف و فتح جیم فارسی و خفائے ہا و الف و سکون
رائے مہملہ اسم کھاری جامہ شوئی است اشتوندک بضم ہمزہ و سکون شین معجمہ و ضم فوقانی ہندی
سکون واو و نون و ضم دال ہندی و سکون کاف اسم وندیلم یعنے بہلوک است
اشمٹ بکسر ہمزہ و سکون شین معجمہ و فوقانی ہندی و ضم میم و سکون شین معجمہ دوم و فوقانی
ہندی دوم اسم کچلا است اشرکی[2] بضم ہمزہ و سکون شین معجمہ و کسر رائے مہملہ و کاف و سکون تحتانی
اسم آنولہ ست اشرکیمان بہمزہ و شین معجمہ و کسر رائے مہملہ و کاف و تحتانی و فتح میم و الف و نون
برنی ست اشوکم[3] بہمزہ و ضم شین معجمہ و سکون واو مجہولہ و فتح کاف و سکون میم و اشوکہا باضافہ ہا و الف عوض میم گویند کہ اسم آسوپالو ست
اشواکرنا بفتح ہمزہ و سکون شین معجمہ و فتح واو و الف و فتح کاف و سکون رائے مہملہ و فتح نون و الف
بمعنی برگ مانند گوش اسپ ست اسم می بنج نوشتہ اند اشوامورا بہمزہ و شین معجمہ و واو و الف و ضم میم و سکون واو دوم و فوقانی و فتح رائے مہملہ و الف
یعنے بول اسپان برانند اسم درخت اندکوست اشوودنشٹرا بہمزہ و شین معجمہ و فتح واو و فتح دال مہملہ
و ضم واو دوم و خفای نون و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و رائے مہملہ و الف یعنی دندان اسپ
آں دندان کہ بھندی واڑھ نامند اسم گوکھرو ست وجہ تسمیہ ظاہر اشیر بضم ہمزہ و کسر شین معجمہ و سکون
تحتانی و رائی مہملہ اسم بلا یعنی حسن است ۔

فوائد اسماء الف با صاد مہملہ

اصل التفہ[4] بفتح الف و سکون صاد مہملہ و ضم لام و الف و لام و فتح فوقانی و فا و وقف ہا و فارسش

[1] از مطالعہ کتب سالگرام گھنٹو مستفاد می شود کہ اشاچہار در اصل اوشر چ ست لغت سنسکرت ست و ذکر اشاچہار در بیان ون خواہد آمد ۱۲ [2] بزبان تلنگی اوشرکایا میگویند ۱۲ از سالگرام گھنٹو [3] ذکر آں در بیان اسکیمان گذشت ۱۲ [4] تحفہ گویم بیخ وحشتر سیاہ است ۱۲ نصر اللہ خاں

بیخ بے مزه و هندیش بھیکی جڑ چونکه این بیخ مزه ندارد و نیز در حین استعمال غذائے بے نمک مانند
لهذا بایں اسم مسمّیٰ کردم و هندیاں نبات آنرا بهیکی و سیلی نامند بر دو قسم ست سفید و سیاه سفید آنرا در
زبان تلنگ تلاکنٹنا و بسنسکرت کوکرلی وکری کرنی و ننکهریک اسویاکورک و استهانو پرنی و یا استهانو کرنی
باختلاف نسخ وکوادهنی و دهینو شیرینی وکواچهی و سویت سندا و شور پکا و در بعضے نسخ سوریکابین
بهمله و سیاه را تلاکنٹنا و نیلاتسا ندا و نیلا شیرینی و نیلاکری کرنیکا و نیلیتی و چارٹی و پشپکا نیلی می گویند
ماهیت آں بیخ نباتے ست بی ساق فروع می کند و بیاره میدا و ند و بر مجاور خود می پیچد خود
روست و نیز اکثر کسان می کارند برگش مانند برگ حنا و ازاں نرم و همواره از سه برگ تا هفت برگ
می شود و گلش سفید بشکل مانند گوش گاؤ و قسم دوم را گل نیلی میشود و مانند گل نیل و بار هر دو غلافی بشکل غلاف
باقلی در آخر مانند خار و تخم او مانند لوبیا لیکن از آں خرد و پهنا و با خالهاے سفید فی الجمله مشابه به بذر
و بیخش سفید و گنده و سبک و سست و نرم و مستعمل در عمل طب و بهترین او انست که در زمین دو سال پرورش یافته باشد
ازاں کم ضعیف العمل و ازیں زیاده یا خشکی متعفن و مسهل بقوت و گویند برگ بهنگی نیز مسهل ست مزاج آں
مرکب القوی با قوت مسهله و والد ماجد مرحوم از تجربه و امتحان خود نوشته اند که در آں قبض صالح و خفی ست
که دلالت بر جوهر ارضی می کند و آنهم زیاده نیست و سفیدی و نرمی و بے مزگی او دال بر جوهر مائی و سبکی
و اسهال او بر جوهر هوائی و ناری ست و بافعل اسهالی بصورت نوعیه است افعال آں افعال کلیه و شبیه بکلیه
و جزئیه دارد اول بشکل تحلیل و تلطیف و جلا و تنقیه مجاری از اخلاط غلیظه و منع مواد آئنده به عضو و تفتیح و
ازلاق و مانند اینها و دوم بشکل اسهال واورار دقی و عرق و ماسواها و سوم بشکل تقویت جگر و معده و امعا
و طحال و گرده و مثانه و رحم و ماورا آنها برائے علاج طفلاں مایه حیات نزد زناں و مرداں ایں بلده مشهور و
مروج و دوائی کامل است برائے ازاله همه انواع استسقا بتجربه والد مغفور و ایں فقیر بکرات و مرات آمده
با شیر شتر و جهت مالیخولیا با ماء الجبن و بے آں نیز بامتحاں رسیده فائده جلیله مشاهده شده و آں چه مشهور
ست که طعام بے نمک و بے روغن باید داد صرف مظنه عوام الناس است مگر بحسب غلبه و فساد مرض
طبیب مختار پرهیز ست و نیز برائے دفع امتلاء و درد مفاصل و عرق النساء و جگر و گرده و طحال و
مغص و زحیر و فواق امتلائی و قولنج و صرع و تشنج و فالج و لقوه و بهر و ورم ریه و ام الصبیان
ذات الریه اطفال که در هندی ڈبه نامند و همه علتهائے سینه و تپ هائے مزمنه مفرده و مرکبه و رجا و

واختناق الرحم واحتباس حیض ونفاس عجیب دوائے مبارک ست وموافق جمیع امزجہ وغذائے شوربای لوہ وبٹیر باروغن بادام ونمک دادہ شد ہیچ ضررے متصور نہ شد ونیز در امزجۂ باردہ و امراض سردی اندک اجواین و فلفل گرد ونیج یار کردہ دادہ شد ۔ ہندیان نوشتہ اند کہ سفید مزہ تلخ و زمحنت دارد وفساد خون وصفرا وکف وبیماریہائے کشٹ یعنے امراض جلدیہ وکرم ودرد سر وجلندر یعنے استسقائے زقی دور سازد وبہ مزاج بچگان بسیار خوب وسیاہ مزۂ زمحنت دارد خون وصفرا وکف و باد را نافع وبخشش باد وتپ باریک وسردی وکف وصفرا دور نماید ومصلح او عصارۂ درخت گوکھرو و برگ قسمی کرسہ برگی باشد وبکوبند و برابر دو وزن طلا گرفتہ در میانش صفحہ طلا کردہ در پاچک وشتی کلاں نہادہ سر و در اوصل کردہ آتش دہند آں طلا کشتہ شدہ قابل خوردن گردد **اصل السوس** در ہندی ملٹھی ولیٹھی مدھوک ویشتی و مدھو یشتی وکلنکا نوہیا و مدھوکم نامند افعال آں صفرا شکن و مسکن تشنگی و دافع گرمی و قئی و کھیر دگ نوشتہ اند ۔

فوائد اسماء الف باکاف

اکاس بیل[1] بفتح الف وکاف فارسی وسکون الف دوم وسین مہملہ وکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول و لام

[1] دیگر اسماء (س) مدھو یشٹی ۔ یشٹی مدھو ۔ یشٹیاوہا ۔ کلیتکا ۔ مدھوک یشٹی مدھوک یشٹیکا ۔ مدھو یشٹیکا ۔ یشٹی مدھوکا یشٹیک ۔ کلیتک یشٹی ۔ مدھو سروا ۔ مدھو یشٹیک ۔ کلیتق ۔ کلتنی یک ۔ مدھوم ۔ مدھو ولی ۔ مدھولی ۔ مدھو رسا ۔ ابیرسا ۔ مدھو رنام ۔ سوہیا ۔ سوسا پہا ۔ جلیشٹی ۔ سیتھل یشٹی ۔ نیشٹی رس کیریا ۔ (ہ) مٹھل گری ملیٹھیکا ۔ (بنگ) یشٹی مدھو (م) جیشٹ مدھو ۔ (گج) جیٹھ مدھو مول ۔ جیٹی مدھو سرو ۔ جیٹی مد ۔ (کن) یشٹی مدھوکن ۔ دتو یشٹی مدھوک (تل) یشٹی مدھو کموّ ۔ (انگ) لکوریش روٹ (لا) گلی سرائی زا گلابرا (ف) بیخ مہک (ع) اصل السوس (پشتو) خوشاولی (پن) مٹھ مدھی ۔ ماہیت آں بیارہ ایست بگیاہش خود ہ تو در دار آں خلاف القسم یعنی (پیپلی) خرد و باریک باشد گلش سرخ در سالکرام گنہتو نوشتہ ایست کہ قسم دیگر بیخ درختست ۱۲ [2] دیگر اسماء (س) آکاس ولی ۔ کھوتی اسما مشترک کہ متعلق باقسام سیاہ وسفید در زبان سنسکرت حسب ذیل است سوّہ بیرسا ۔ وپوم ولیکا (ہ) اکاس بیل ۔ اُدر بیل ۔ ادر بیل (بنگ) آلوک لتا ۔ اکاس ویل (م) اکاس بیلی ۔ امرویل (گج) امر بیل (کن)

معنی آسمان و بیل یعنی نجم چونکه روئیدگی او بر زمین بیخ ندارد و بالائے درختہامی تند لہذا باین اسم مسمی گشته در زبان ہنود پاچی و در سنسکرت اننتا و دیکہا و مولا و مول سمدرام یعنی بخشش در دریاست بسبب نابودن بیخ او بر زمین و سبز ماندن او بر درخت مبالغه میگویند که بخشش دریاست ماہیت آں رشتہائی ست مانند تارہائے عنکبوت و یا مانند موہائے سبز رنگ مشابہ بافتیموں بر درختہا خصوصاً از قوم وسیندھی می تند و شکل اطریہ تارہایش بسیار دراز بود و برگ و بیخ ندارد و خلقت و پرورش او ہوائی ست و بارہائی او برابر فلفل گردد از آں اندک کلاں در نیساں میرسد و مظنه بعضے این ست که افتیموں یاکسوث ہمیں دارو ست واللہ اعلم مزاج آں گرم و خشک در دوم بلکه سوم افعال آں جالی و منقی و محرک مجاری بول و باقوت شابیہ و مفتح سدہ و دافع اورام سوداویہ و بلغمیہ و مالیخولیا و صرع دیگر غش و سبات و تشنج و جذام و خارش و ضیق النفس و سرفہ دبریہ و قاتل کرم شکم خواہ نقوع کنند یا مطبوخ یا سفوف و چوں شیرۂ خام او بدہند برائے گرمی که از فساد خون دیرینه بود مفید و از مجربات رسیده که پاچی در سایه خشک نموده و برگ روامن و شاخ نورته بول سفید ہم در سایه خشک نموده مساوی الوزن گرفته کوفته بیخته شش ماشه بایک پیاله دوغ بنوشد و کھچری تور با روغن مسکه بخورانند تا چہار دہ روز و از ترشی و بادی پرہیز ند جہت آزار سوزاک کہنه بسیار مفید و مجرب ست و چوں مع بار بتمامه گرفته و سایه خشک نموده ہر روز دو و نیم درم با عسل بخورند تا یک چله جسم را قوی کند و چشم را چناں روشن نماید که در روز ستارہا ببیند و باید که پاچی از درخت سیند نگیرند که بسیار مضر ست غم و تشنگی و خشکی دہن پیدا می کند مصلح آں روغن بادام و شیر گاؤ بود و قدر شربت آں از نیم درم تا دو درم ست اگر[1] بفتح ہمزہ و کاف فارسی و سکون رائے مہمله اسم عود ست و آں بر دو قسم

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۰) نیبہ مُودُھُ وَلی (تل) اِندرجال (لا) کنکیو تاری ـ فلکس کیشی تھافلی فازمس ارع اُفتیمُون ۱۲ [1] دیگر اسماء (س) اگرو ـ کریج ـ لوہ رَاجاہی ـ دنچنیک ـ لکھو ـ لوہا کھیا ـ جونگک گرش ـ وَرن پرسارن ـ وَننک پجیتن ـ بہرنگد ـ پانگ ـ اَنازیک ـ اَنارج ـ اَسارہ ـ اگنی کاشٹ کریگند کاشک ـ پروارت یوجنج (تل) ہروگوچتو ـ (انگ) ایگل وُودو (لا) آگوی لیریا ایگے ذوکا (ع) عود غرقی بزبان ہائے ہندی بنگالی ـ مرہٹی و گجراتی ـ کنڑی ـ تامل وغیرہ نیز اگر نامند ۱۲ از سالگرام گھنٹو و محیط اعظم اسماء ذیل یافته شد پرسارنج (بازدارندۂ اسہال) اسماء قسم سیاہ پاچی و شلنکتا و خوشبو آمیزی شود ـ لوتم (ختم کننده) لوہتام (یعنی انجلاق کشته نقوه دارد) از مجربات مولوی حکیم ظہور احمد ست مقوی معده و بالتخصیص اگر از آب سوزنده و آں کرف برنجی حبس کرده شیر تازه اندخته بنوشند قی الفور قی

بود سفید و سیاه سفید را اگر میگویند و در سنسکرت رو حشمن و جونگاک کرشن و شیر شکهه و چیتیا ورن پرسادن نامند
و سیاه را کرشن اگرو لوه نام و جنتو رچهاد در بعضے نسخ جنتو جکنده و مردکت آمده و ور درهها نامند ماهیت آن
معروف که چوب درختے ست مزاج آں هر دو گرم و خشک مگر قسم اول گرمی کم دارد و قسم دوم زیاده
افعال آں قسم اول کرم می کشد و منی بیفزاید و باصره قوی کند و پشت را قوی سازد و سردی دفع نماید
و قسم دوم کف و باد و کشٹ روگ را دور کند و بیماریهائے چشم را خوب نوشته اند اگنی جواله بفتح همزه
و سکون کاف فارسی و کسر نون و سکون تحتانی و ضم جیم و خفای واؤ والف و فتح لام و خفا ها اسم دارو ے
ست که در سنسکرت دواگنیں و برهماسو مهلپ و دہناگنین نامند مزاج آں گرم تیز مثل آتش افعال آں
بر عضویکه نهند مثل آتش می سوزاند و آبله آرد و دافع نفس متواتر و فزائنده اشتها و روشنی بخش بدن نوشته اند
اگنی بنڈا بهمزه و کاف فارسی و نون و تحتانی و کسر موحده و خفای نون دوم و فتح دال هندی و الف نیز
اسم اوست اگھاڑه[1] بفتح همزه و سکون کاف فارسی و خفائے ها و الف و فتح رائے هندی و وقف
هائے دوم و چنچره و چرچره و بفارسی خار بازگونه می نامند و در زبان هنود اترا نیو و در سنسکرت اپار با کام و شکهری
و پرچیک پشپی و میور کها و شلیا و شکهر یکا و کرو ها و در بعضے نسخ اکر ها آمده و کهر منجری می گویند ماهیت آں
نباتے ست با ساق باریک و شاخها پراگنده مثل شاخهائے بارتنگ و در طرف هر شاخ یا ضعف اول

ترسمی جواله

ترسمی بنڈا

اگھاڑه

[1] دیگر اسماء (س) اپامارگ - شیکهریک - دهامارگو - میورک - پرتیاکپرپهی - کیس پرنی - آپاںن گگ پشپی
چم بیکار - شتے گهر پیا - اگھار مارگو - ستھل منجری - پرتیک پشپی - کھسار ندھیا - ادھو گهنٹه - شکهری دوگره
ادھو شلیا - کانٹر یک - مرکٹی - درجهی گره - وایسر - پراک پشپی - کنٹی - کروٹ پیلی - کنٹو منجریکا - اگھا
گھسورکه - پانڈو کنٹک - تالا کنٹ - گنج - مالا کنٹھ - (ہ) چرچرا - لٹجیرا - اونگا - (بنگ) اپانگ
(مر) اگھاڈا - (گج) اگھیڈو - (کن) اترنی - اترانی - چچی را - (تل) دتی بی کپے - (انگ) نف
کافی پرٹی (ٹا) اگیے رن بهنس امبیرا - اکیے رن بهنس اکرنی نوتیا (پنج) پٹ کنڈا -

از تجربات ڈاکٹر سید محمد قاسم صاحب معالج سمیات آمده که اگر کسے بمقدار دو تولہ برگ اگھاڑه بسکه دو
سه روز بجوید هر گونه خار ها که در جسم خلیده باشد یا بیروں آید یا تحلیل رود ۱۲

برگہاے خود گردد تا نصف باقی چیزے مانند چوب وسخت و سرآن نیز چوں خشک شود بپارچہ
می چسپد و راں تخم شبیہ بہ ترہ تیزک اما ازاں اندک دراز وآں ہر دو قسم ست سفید وسرخ و نیز قسمی
از دی ست کہ روئیدگی او بے ساق و برگ او مائل بدرازی ست و منظرہ کفیر ست کہ ایں روئیدگی
حشیشۃ الزجاج باشد واللہ اعلم مزاج آں گرم وخشک در دوم وبعضے سرخ را سرد میدانند و مزہ
آں شور وتلخ و تیز و بدمزہ افعال آں ملین بلکہ مسہل و محلل و مشتہی طعام و دافع فساد و باد و بلغم و قوبا و
بہق و بواسیر و جرب و حکہ و خلہ شکم و استسقا و دمامیل و بثور و حبوب او دافع رکتیت و گویند بیخ سفید
گل با خود داشتن زخم تیر و ضربہ برو کار نکند و بآب سودہ خوردن خون فاسد را نفع دہد جذام و اگر زن باخکر
تری بخورد خون حیض بند شود و چکانیدن آب برگ او در چشم تاریکی را ببرد و برگ و تخم کوفتہ با یک آثار
شیر بخورد منی بسیار آرد و تخم و بیخ و برگ یا چہار تولہ کانجی تا بیست و یکروز بخورد بواسیر خونی برود و بیخ
و برگ را کوبیدہ گرم نمودہ بر بواسیر خونی بندند خون بایستد و سفید او دردزانو و اثر زہر دور کند و سرخ
بلغم و باد و ریشہا و خارش و زہر دفع کند و قابض و مقوی ست و برائے قطع حیض با جغرات باید داد و تخم او
در حلقہ نہادہ بجائے تمباکو کشیدن جہت ضیق و سرفہ بلغمی بغایت نافع و خائیدن بیخ با برگ دافع
زہر گزندہ فی الفور ست و بستن چوب او در کمر موجب اسقاط جنین خواہ مردہ خواہ زندہ مجرب ست و
لیکن بعد اسقاط زود باید کشود وگرنہ احشاء اخراج خواہد نمود و خاکستر او بقدر نیم مثقال در نیم مثقال آب شب خیسانیدہ
صبح صاف نمودہ دو ماشہ زنجبیل اضافہ کردہ بنوشند جہت نفخ معدہ و ثقل باد گولہ و اخراج سنگ مثانہ
سریع الاثر فقیر گوید جہت بواسیر بلغمی و استسقا بتجربہ رسیدہ و نمک او بسیار تیز و زود اثر ست باشیر
تر دادہ شد و خاکستر آں را با فلفل و دار فلفل و زنجبیل ہر یک برابر کوفتہ در دیگ گلی کمیز گاؤ پر کردہ
بر رویش پارچہ بستہ ادویہ برو گذاشتہ سر پوش نہادہ بند نمودہ زیر دیگ آتش نرم کنند تا آنکہ بول تمام
خشک گردد پس ادویہ مذکورہ گرفتہ کوبند کہ تا نرم مثل موم شود پس حبہا بستہ یک صبح و یک شام مدہند
و غذا دال تور و خشکہ بے روغن جہت سرفہ و ضیق کہ بسردی و تری باشد و استسقا و امراض بلغمی عاجل النفع
و از مجربے رسیدہ کہ تخم او یک ماشہ و بیخ او یک ماشہ با یک عدد قرنفل و چہار حبہ اجوائن و یک حب بیج
و بان و سپیاری و اندکے کات در چونہ شیرہ گرفتہ بدہند جہت سرفہ صبیان مجرب و اکثر آزمودہ شدہ
و طلائے برگ او با لائچی برابر در شیر مادہ گاؤ بر قضیب طلا کردہ نزدیکے بازن کردن باعث لذت و

سرعت انزال نزن ست و در کتب هندیه یافته شده که کف دور نماید و بسیار گرمی میکند و تنبیه
یعنی کلانی شکم و بواسیر را نافع و رنگ بکشاید و پشت را قوت دهد و از خواص او ست که چون بیخ نا
آن نخایند اگر آتش در دهن کند نسوزد و شاید مجرد است و از بیخش مسواک خوب می شود بوئی دهن
می برد و درد دندان دور کند و جلا افزاید و مضمضه بآب مطبوخ پوست بیخ او جهت درد دندان و تحکم
آن بسیار مفید و مسواک کردن از بیخ او معمول فقیر ست بسیار نفع مترتب شد طریق گرفتن نمک آکهاره
و نبات او هر قدر که خواهند بگیرند و در سایه خشک کرده بسوزانند و خاکستر آن گرفته در آب سرد حل کرده
یک شبانه روز نگاه داشته آب صاف گرفته بر آتش عقد نماید بسیار تیز می شود و قدر شربت نمک او
از یک ماشه تا دو سه ماشه و ازین زیاده مضر است و هندیان در کتاب دفع مضار نوشته اند که بر گچهای
نرم او مصلح مضرت جدید ست اگاکرا بفتح همزه و کاف والف و کسر کاف دوم و فتح رائے
مهمله والف دوم و بدون همزه نیز آمده اسم کریلاست خواه دشتی خواه باغی و اگر کانڈا بضم همزه
و سکون کاف فارسی و فتح رائے مهمله و فتح کاف و سکون الف و نون و فتح دال هندی والف نیز
اسم کریلاست بمعنی آنکه چوب او بسیار گرم ست اگرجیونهان بضم همزه و سکون کاف فارسی و
فتح رائے مهمله و کسر جیم و خفائے تحتانی و واو و نون و فتح ها والف و خفائی نون دوم اسم چیاچر است
اگرچا بضم همزه و سکون کاف فارسی و فتح رائے مهمله و جیم فارسی والف یعنی صاف اسم بیت ست
اگرگندها بهمزه و کاف فارسی و فتح رائے مهمله و فتح کاف فارسی دوم و خفائی نون و فتح دال مهمله
و خفائی ها والف اگرات بفتح همزه و سکون کاف فارسی و فتح رائے مهمله والف و سکون فوقانی
هر دو اسم بچ ست بمعنی آنکه هر جا که ببدن مرض باشد بر می آرد اگرها بهمزه و کاف فارسی و رائی مهمله
و ها والف اسم اگهاڑه است بمعنی بسیار گرم اگرشن یاکی[1] بفتح همزه و ضم کاف و رائی مهمله و سکون شین
معجمه و فتح نون و بائے فارسی والف و کسر کاف دوم و سکون تحتانی اسم برنج دشتی و شالی سیاه بمعنی بسیار
پاکیزه و خوشبو ست اگرکرا[2] بفتح همزه و سکون رائے مهمله و فتح کاف دوم و رائی مهمله دوم والف اسم

[1] ذکرش در بیان چانول می آید ۱۲ [2] دیگر اسما (س) آکارکرنیه . آکلک . اگرکرا (کا) اکرکر
(بنگ) اکور کور (مر) اکلکرا (گجے) اکل کرو (دکن) اکل کرا (انگ) پایلے ٹوری روٹ

(بقیه حاشیه صفحه ۸۹)

عاقرقرحاست اگروه بفتح ہمزه وسکون کاف وضم رای مہملہ وسکون واؤ وہا اسم اکہرکہ ست
اگستیا که بفتح ہمزه وکاف فارسی وسکون سین مہملہ وکسر فوقانی وفتح تحتانی والف وکاف وہا ۔
اگت بدون تحتانی یا الف وکاف وہا ہردو اسم روا سن سفید است اگشو گند ہیکا بکسر ہمزه
وسکون کاف وضم شین معجمہ وسکون واؤ وفتح کاف فارسی وخفای نون وکسر دال وخفائی ہا وتحتانی
وفتح کاف والف اسم بیاری کند اگنی منڈ بفتح ہمزه وسکون کاف فارسی وکسر نون وسکون تحتانی
وفتح میم وسکون نون دوم ودال مہملہ وبعوض دال مہملہ فوقانی ہم آمده یعنی اگنی منت وباضافہ ہا یعنی
اگنی منڈ ہا واگنی جنتہا اسم مشترک ست میاں تانکلی وارنی ونلی بمعنی گم کننده اشتہا اگنی مکھی
بضم میم وکسر کاف وخفائی ہا وسکون تحتانی اگنی جیو نہال ہردو اسم چتا چرلا بمعنی آتش است
در معده آتش می اندازد وسرخ مثل زبانہ آتش است اگنی وِلبہا بہمزه وکاف فارسی ونون
وتحتانی وفتح واؤ ولام مشدده وموحده وہا والف یعنی آتش ہاضمہ وگرسنگی وباه افزا اسم سنجرس ست
اگنی چار بہمزه وکاف فارسی ونون وتحتانی وفتح جیم فارسی والف ورائی مہملہ اسم دلدوی است
که در زمین مغرب پیدا می شود وبہترین او سرخ رنگ بود ومانند آتش گرمی او ظاہر ومحسوس بود وبر روئے
آب دریا ہمرسد تیز وبسیار گرم ودافع علتہائی بادی وسینہ وسنپات وبلغم ودرد مفاصل نوشتہ اند
اگنیکا بہمزه وکاف فارسی وکسر نون وسکون تحتانی وفتح کاف والف بمعنی صفر اشکن وہا ضم اسم کپاس است

(لا) انیسانی گلسپتریکرم (ع) عاقرقرحا (یو) فورژوثون ۔ فوزتون ۔ توصدره ۔ قوزرون ۔ قوبرون
(دمشقی) عود القرح (بربری) تاغندست (ف) کاکرا ۔ کاکو ۔ کاکوه ۔ کاکوه ۔ کرترتون ۔ کزدم
بیخ ترخون کوہی (شیرازی) اکلوه ۔ ماہیت آں بیخ ست که طبیعت آں گرم وخشک در آخر سوم تا اول چہارم
وبقول بعض سرد ولطیف ست افعال وخواص آں جذابہ ۔ محرق ومفتح سدد ومنقی فضول دماغی وجالی بلغم ونافع
امراض عصبانی مثل فالج ولقوه ورعشہ وصرع وغیره واوجاع مفاصل واستقا ومدر بول وحیض وشیره عرق سطوح آں
با روغن گل جہت شقیقہ وصداع شدید بلغمی وبقول شیخ مالیدن بدن بطبیخ آں وروغن آن نافع استرخاء عصب ومن آں خلل
تولد کرده یعنی که در آں کہ از رطوبت پیدا شود بسبب ضعف اعصاب حوالی فکین وبسبب امتلاء بلغمی وجلوس در طبیخ آن نافع
با عضاو صحن مالیدن بر سر رافع تواتر نزلات وچوں سوده بقدر یک درم بخورند جہت صرع بغایت نافع وتعفیف
بطبیخ آں مسکن سیلان بارد ۱۲ از کتاب محیط اعظم سلہ از مطالعہ کتاب الکرام کھہو واضح می شود که این در اصل سرخ رنگ زبان

اگوڑگنده[۱] بفتح ہمزہ وضم کاف وسکون واؤ وفتح رائی ہندی وکاف فارسی وخفائی نون ودال وہا یعنی ہر جا کہ بند کردہ بگداز ند بوئے مید ہد اسم ہینگ ست **اگونت** بفتح ہمزہ وضم کاف وسکون واؤ ونون وفوقانی اسم ارنی ست **اگھروٹ** بفتح ہمزہ وسکون کاف وخفائی ہا وضم رائی مہلہ وسکون واؤ وفوقانی ہندی اسم جوز یعنی چہار مغز است **اگیتھون** بفتح ہمزہ وکاف فارسی وسکون تحتانی وضم فوقانی خفای ہا وسکون واؤ ونون اسم دارو ئی ست کہ بیخ وبرگ جہت تپ مید ہند **اگیتسا** بفتح ہمزہ وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی وفتح شین معجمہ والف اسم ہوا آن است ۔

فوائد اسماء الف و لام

الائچی[۲] بکسر ہمزہ وفتح لام والف وکسر تحتانی وجیم فارسی وسکون تحتانی بعربی قاقلہ وبہندی ایلک وسنسکرت ایلا دو قسم ست کلاں وخورد وکلاں را سوچہما پترو بہدریلا و جہایا لک وکرکو نکی در ید ویلا و تر دواو تر ونو د بہوا و خرد را کبوت وزن وبہولور دہنی ودراول ٹرتی وترٹی نامند ماہیت[۳] آں معروف

۱ مد اصل "اگوڑہ گندھ" است از اسلا کرام گندھ ۲ دیگر اسماء (س) اشتھو لیلا ۔ بہوٗلا ۔ ٹلے یا ۔ تاڈکی بھل ۔ اسٹھولا پرہڈیلا ۔ ترپی پٹا ۔ ترپی ڈیوہ ۔ مڈھوا ۔ سرہنٹ وکو ۔ مہیلا کنہیا کماری ۔ کماری کا ۔ پرتھوی ۔ گوٹپا ۔ کا یتھا کانتا ۔ گرتاچی ۔ بہدریلا ۔ گربھ سدبھوا ۔ اندرانی ۔ اینڈری ۔ ڈیویا گندھا ۔ نشکٹی ۔ نسکٹی ۔ چرن سم ہوا ۔ بالا بلوتی ۔ ایلاکی ۔ ساگرگامینی ۔ گندھالی گرب ۔ ازہیلا (ہ) بڑی الائچی ۔ پوردی الائچی (بنگ) الاچ ۔ بڑالاچ (مر) تھورویلا ۔ ویل ڈوڈے (گج) موٹی ایلچی ۔ ایلچیا ۔ (کن) یرڈو لگی (تل) پدا الکولو ۔ اتکا چٹو (تامل) ایلم (انگ) لارج کارڈ مم (لا) اموممم سکولاٹم (ف) ہیل کلاں ۔ الائچی سرخ (ع) قاقلہ کبار (پنج) وڈی الائچی اسماء الائچی خورد حسب ذیل ہست (س) دیہ سنہا ۔ لکھن ۔ گندھا ۔ سکن ہیلا ۔ ڈراوڑی ۔ ترٹی ۔ اوپ کنچکا ۔ کونکینی بہرنگ پرنیکا ۔ تٹیا ۔ ترپی پٹا (شتک) الکسو ڈیلا ۔ ترپی پٹی ۔ چہردی کاری پو ۔ کوچی سگندھا ۔ پٹی کا ۔ چیدر سم بھوا ۔ کپوت ورنی ۔ ڈنی دوبیہ وداچیدر بالا ۔ بہولا ۔ نسکٹی ۔ کنٹی ۔ گٹوراتگی ۔ کربہارا ۔ گندھ پہلکا ۔ سگندھی ۔ چیدر سوچی تیلا ۔ (ہ) چھوٹی الائچی ۔ سفید الائچی (بنگ) چھوٹ الاچ ۔ گجراتی الاچ (مر) ویلچی (گج) ایلچی کا گوڈی (تل) ایلا کو ۔ چلا بال کوڈو ۔ الکت ۔ ادرادیچی (امل) امو کلا کا یو (انگ) سمال کارڈمم ۔ (لا) الٹریا کارڈی مم (ف) ہیل خورد (ع) قاقلہ صغار (پنج) چھوٹی لاچی ۔ ۳ گویم الائچی سفید دیارہ باشد وکیل موضع جاگیر نواب مختار الملک بہادر کاشت آں کنانیدہ شدہ بود زیرا کہ در جوار آں علاقہ انگریزی کاشتہ میشود مثل چوبہ کاشت آں بقدر صدہ تعلقداری سمت جنوبی موجود رواج دادن آں آفرید اقتدار نصر اللہ خاں احمدی خویشگی خورجوی ۔

گرم وخشک ومزه تلخ دارد منفعت افعال آں سبک وخوشبو و دافع سوزش معده و درد و بیهوشی و مولد

دکعت و تازگی امراض ریحی و درد سر وخمودلیا سبک و دافع کهن و باد و دامیل و خارش استخواں و تهی نوشته اند

الپ بکسر همزه و سکون لام و بائے فارسی ماهیت آں درختے ست صحرائی شبیه بدرخت ترنج

در همه اجزا مزاج آں سم مطلق شخصے نقل کرد که روزے جگر و دل بز خریدم و بریں درخت نهاده برائے

خریدن مصالح رفتم چوں آمدم دیدم که نصف دل و جگر گداز شده نصف باقی ست بریدم و بگذاشتم و

بعد یک ساعت چه دیدم که همه گداز شده آب گردید النند بکسر همزه و لام مشدد و سکون نون و فتح دال مهمله

والف و عوام الناس بتائے فوقانی عوض دال میگویند و در سنسکرت نیمید و اندرولی و کاربهی و ربجی

ربجهدا و لانکولی و ناکدمنی و شکنکهی نامند ماهیت آں درختے ست شاخهایش با خارهائے خرد و سیاه

برگ او شبیه به برگ موتیا و از آں خرد و نرم و تنگ بازغب و ... مانند گردد و بار او برابر

فالسه در خامی سبز و ترش و بعد رسیدن سیاه سرخی مائل ... گرد و در آں تخم ... مثلث نما.

مزاج آں پوست و برگ و شاخها گرم و خشک ... معتدل مائل بگرمی و خوش مزه افعال آں

محلل و مدر و پوست و بیخش دافع فساد خون و ... از زدن بیخ او ... بیرون می انداز دو سم

برنمی آرد و دافع سم ست و بار او لذیذ و مقوی و مولد خون صفراوی و گدازنده معده و خواهش طعام

برانگیزد و قی و غثیان قطع کند و شکم بندد و زیاده خوردن او خوب نیست نفخ قابض ست و تولنج پیدا

میکند و مصلح او گلقند و سکنجبین ست السند بفتح همزه و سکون لام و فتح سین مهمله و خفای نون و سکون دال مهمله

و بحذف همزه نیز اسم لوبیاست الانیرسٹر بفتح همزه و لام مشدده و الف و کسر نون و سکون تحتانی مجهوله

و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی دوم مجهوله و رائی هندی اسم قسمے از جانن ست الم بفتح همزه و لام مشدد و سکون

الپ

النند

سنگنکهی

السند

الانیرسٹر

الیسر

؎ دیگر اسمائے (س) بلا۔ گولا۔ دیسا چهپا۔ ناگ پهپنی۔ ناگ پترا۔ ... گیشوری۔ جهبو۔ جانم ... دیگا

رکت پهپنی۔ جانم لوپی۔ ... گهنی۔ ... بهرسا۔ ... نبها۔ ... تا۔ ... پیا۔ ... گهنی۔ ... مرونپی۔

ورهی پهلا۔ تهکهارنی۔ ... ریتی۔ ترپهکندا۔ گندسا لپنی۔ ... نیپنی۔ (ﮨ) ناگ دمن۔ ناگ دون

(بنگ) ناگ دمنا (م) ناگ دونی۔ (گج) ناگ ڈمن (دکن) ناگ دمنی (تل) ... چهٹو۔

(تامل) ... (نیپالی) ... (لا) ... ۱۲

از سالگرام گهنٹو بهوشن۔

سیلم اسم ادرک است **الوک**. بفتح ہمزہ وضم لام وسکون واو وکاف اسم آلوست **اُلّو** بضم ہمزہ ولام مشدده وسکون واو به فارسی چغد و بعربی بوم نامند گوشتش خبط ونسیان وفتور در قوی مدرکہ آرد **اُلوا** بضم ہمزه وسکون لام وفتح واو والف اسم کلتھی است **آلی گدّه** بضم ہمزه وکسر لام وسکون تحتانی وفتح کاف فارسی ودال ہندی مشدده ووقف ہا اسم پیاز ست **الیمری** بضم ہمزه وکسر لام وسکون تحتانی اسم برنا ست **الیلیه** بفتح ہمزه وکسر لام وسکون تحتانی مجهول وفتح کاف وفتحہ یعنی سیاه مانند زنبور اسم گل وبار وبرگ کاکوئی ست۔

فوائد اسمای الف با میم

امباڑہ[1] بفتح ہمزه وسکون میم وفتح موحده والف وفتح رائی ہندی ووقف ہا از سبزیہای مشہور واکثر اہالی دکن با خورش ازوی سازند ودر زبان تلنگ پنڈی کوره وکونگ کوره نامند و وبسنکرت کرنی کارا وکھوده ارا وکوکھه وکنک پتپ وبیت پتپ وکنکرات وجل ہیدرا مد ہود رہاں گویند **ماہیت آں** رویدگی ست از سیرابی حاصل می شود واز نیم گز تا دو قامت انسان بلند گردد وبر دو قسم ست باغی ودشتی باغی نیز بر دو صنف ست صنفی برگ او مثل برگ ریحان یا بصورت گوش وکنگره دارد وبارگہا بود وصنفی برگ او مشقق یعنی[3] تشقیق فی الجملہ ما نا بپای مرغ وسرخ شاخ وگلش زرد ومائل بسرخ طلائی رنگ فقط زرد وفقط سرخ ویا سیاه وسفید نیز به نظر آمده بصورت مانند قرنای ورنگ شاخہای ہر ایک موافق رنگ گل آں می شود وگل قسم سرخ ترش مزه دارد وبعد گل ظرفی کنند

[1] دیگر اسماء (س) آمر اتک . پیٹ نک . کپی پوت . اُل وا تک . ورشس ایکی . کپی چوڑ . تنو کہہ شیرج کپی ترپا . پی تش . کپی تن . تنو ہورامل ک . امر وائیک . بہرنگی چل . ساو ہیا . تنو کہہ شیر . امبر آتک . آمر پشپ . امر رات . امر ناش . آدہوک . بہوگیا . مرگ نا مبر . تھینگی . (ہ) امباڑہ (بنگ) انڈا (مر) امباڑہ . (کن) آمبوڑ یا کالے (تل) آنا ٹی (گجہ) امبھیڈا . (انگ) اسپانڈیز منٹ . (لا) اسپانڈیز میانگی فیرا . . . مار سالک . حام گھنٹو ہوشن .

پر از تخم ہائے شلغم بغیر زوایہ و چونکہ روئیدگی او پختہ شود از پوستش رسن ہا می بافند و قسم وحشی را
اردی بوٹی گورہ نامند بدبوی باشد از قسم باغی ناخوش لذیذ می شود علی الخصوص آنکہ برگ مشقق
و شلغ و گل سرخ دارد مزاج آن سرد و خشک صحرائی گرم **افعال آن** غذائیت کمتر و فضلہ بیشتر
دارد و بصفرا نافع و دافع قبض شکم دیا کسانیکہ محتاج تقلیل تغذیۂ اعضا و امتلاء معدہ بوند بہتر و مولد بلغم
و سودا و دیر ہضم و مضر ریہ و حلق مردمان این دیار برگ نرم و تازہ با گوشت و مصالح و روغن و پیاز
و مرچ سبز سالم می پزند و با نان و یا خشک میخورند بسیار لذت می دہد خصوصاً با نان جوار گاہے
بے گوشت در روغن کنجد یا سرسوں می پزند مدت می ماند مثل آچار شود و گوشت را گدازی کند
اما ردی الکیموس و مولد سودا و اخلاط خام و بدرد ہائے مفاصل زیان دارد ہندیان نوشتہ اند کہ
خام او گرم و ثقیل و مشہی و دافع باد و رانندۂ شکم و پختہ شیرینی پیدا میکند و فزایندۂ منی و غلبۂ باد و تلخہ
و دو بہتر گوید اگر چہ برگ درخت سست مزہ تلخ و ترش دارد و میل سوزش و امراض چشم و باذخونی را سود دہد
و مولد صفرا و ہول دل و بلغم لزج و گویند کہ با امراض چشم مضر است اما صلابت شکم دور کند و اگر در روغن اجوائن
و گشنیز تر و مونگ و ہلدی و نخود و نمک و مرچ انداختہ در روغن کنجد بریان کنند خوب ست و اصلاح ضرر
او می شود **امباڑی**[1] بفتح ہمزہ و سکون میم و فتح موحدہ و الف و کسر رای ہندی و سکون تحتانی و اشرہ
ہم گویند و بزبان تلنگ امباڑم و بسنسکرت امبارنا و نبیک و کیچونا و اسم کدہ و اچھا و تنو چھیرہ و تنکنات
و کیرو بیچک گویند و نزد و بعضے کنڑا ماڑی و چھدر امبرا و کوشا طلا و لاچھا و چھا و سرکشک و جنتو و چھا
و کہکند و کشتو و چہا و کشا ملکیت ست **ماہیت آن** بار درختے ست خوشنما کہ اکثر در کوہستان
میشود شبیہ بدرخت انبہ و ہمہ اجزا اگر از نسبت برگ انبہ برادر کوچک و تنک و نرم و چرب ذو خوشبو
و بار ہم خورد تر شبیہ بدرخت انبہ دراز و بعضے شبیہ بہ کندوری بود و در خامی سبز و بے ریشہ و ترش میشود
وازو کچری و آچار میسازند و در گوشت با مصالح پختہ میخورند و گل او نیز پختہ نانخورش می کنند و

امباڑی

[1] دیگر اسماء (س) کوشامر ـ کہمس کند ـ و نامر جھو یا و سنے ـ گہندرامر ـ رکتامر ـ لاک ورکس ـ شوکک
کرمی ورگہشس ـ چو کوشک (ھ) کوشمب ـ (بنگ) کے اوڑا ـ جل پائی (مر) کوشامر
(گج) کوشمر ـ (کن) جوری ماچو ـ (لا) اسلی چرا بر مے جنگا ـ ۱۲ از سالک رام گھنوڈ

بعد رسیدن زرد میشود و ریشه بهم رساند و گویند که در جوانی بهار شل درخت انبه است **مزاج آں** سرد و خشک
در دوم و نزد هندیه گرم **افعال آں** هیزگی دهن ببرد و شیر زیاده کند مقوی معده و مشتهی و نزد بعضے
واقع علل صفراوی و موافق گرم مزاجان و نزد بعضے مولد صفرا و مضر سعال و مصلحش عناب و انار شیرین و از
زیاده خوردن او خراش در دیدان پیدا می شود **آمبل** بفتح همزه و سکون میم و کسره موحده و سکون لام
ماهیت آں غذائے ست که از برنج شسته و سائیده با جوار مقشر سائیده و در دوغ ترش آمیخته
در آفتاب گزارند که تا ترش شود پس اینکه نمک داده و پخته در دیگر دوغ آمیخته بیا زند **مزاج آں**
سرد و تر **افعال آں** مسکن تشنگی شدت گرمی هوا و دیر احتراقی و سوء مزاج حار ساذج و مسکن حدت
خون و صفرا و اکثر هندستان در ایام گرما با پیاز خام و اچار و چٹنی غذا میکند و هندیان نوشته اند که ا
مولد کف مسقط اشتها و محبس طبع و دافع خون صفراوی ست و فقیر اکثر خورده و باستعمال آورده آنچه
مرقوم است بظهور آمد **املی** بفتح همزه و سکون میم مضموم موحده و کسر لام و سکون تحتانی و بکسر همزه بدون میم هم
نیز و بزبان هنود چیتا و در سنسکرت در چهالا و چیچا و سکیکا و بهو پترا و کهن چهاپی و کتاملا و املاد ل
گویند **ماهیت آں** بار درختے ست دراز بقدر یک وجب بعضے خمدار و بعضے راست مجرد
پوست سخت و سبز در خامی و بعد رسیدن ترقیده از مغز جدا میگردد و بهر دو جانب مغز ریشه ها
ولیف ها متعلق بد مبالد در خامی ترش و زخت در رسیده عملیت ترشش با شیرینی لطیف در آب
طبع و در مغز او دانه هائے پهن و سخت و صدفی و سیاه پوست مثل فلوس و مغزش سفید و درخت
آنچ در عرف آنرا چهل نامند طعم برگ نرم و نوخاسته آنچه گزنامند در گوشت و بغیر آں در روغن و
مصالح پخته نانخورش بسیار لذیذ می شود و قسمے از تمر هندی سرخ می شود و مربای او خوش

سلہ دیگر اسماء (س) املیکا ۔ چکر تگا ۔ املی ۔ چکرا ۔ دنت شہا ۔ املا ۔ چنچیکا ۔ چنچا ۔ تنتڈیکا ۔ ٹی ٹی ڈی ۔ آملیکا
تنتڈ ۔ آمبیکا ۔ چوکو ۔ امبیلا ۔ بہکیا ۔ کیلیکا ۔ چار پترا ۔ گرو پترا ۔ پھلا ۔ یندو ٹیکا ۔ چر پترا ۔ ساک چکریکا ۔ سوچکریکا
شوفیندی ۔ پکنی پترا ۔ سروا ملا ۔ (ف) املی (بنگ) تنتل (مر) چینچ (گج) آمبلی ۔ (کن) ہونی سے
ہونی سہنو ۔ ہونی سین بیلے (تل) چنتا چتو ۔ چینٹ ۔ (تامل) پوٹری ۔ (انگ) تمرنڈ مری (لا) تمرندس
ع) تمر ہندی ۔ ١٢ از سالک رام نگھنٹو بھوشن)

رنگ میشود و این قسم کمیاب است **مزاج آں** سرد در سوم و خشک در دوم **افعال آں** از الوان لطیف
و مسہل و مسکن صفرا و جوش خون و تپہاے محرقہ و غشیہ و غثیہا و خفقان و جرب و حکہ و قی و غثیان
و سرفہ صفراوی و امراض حارہ و امزجہ حارہ و نافع و شیخ تقوی دل گفتہ و وجہ آں نوشتہ کہ مناسب ست بتعدیل
تقویت دل خاص بآں شخص کہ سوء مزاج گرم و میلان صفرا دارد پس تمر ہندی برابر میکند بسردی خود
مزاج را و تنقیہ می نماید بچیزیکہ درو ست از طبیعت اسہالی و اہالی دکن بانواع و اقسام میخورند فوائد بسیار
میکند بصاحبان باشندہ شہرہائے حارہ و کسانیکہ قریب بخط استوا اند مناسب تر است و نیز اہل دکن
میگویند کہ اگر تمر ہندی در بلاد ما نبودے زیست مشکل شدے مراد آچار و چٹنی و شربت و افشورہ و جلیہ
و کتری و چار و غیرہا از وی می سازند ولیکن جہت مربا تمر خام گرفتہ از پوست و لفافات و تخمہا
پاک کردہ تخمیر نمود و در معاجین و جوارشات ہم بکار می آید اکثر ورا افشورہ خرما و یا دام و عشر
و مویز یا کشمش و مغز خیار و غیرہا داخل میکنند بہتر و فائق میشود برگ و پوست او بکار علاج صفرا
و صفراویہ می آید و از مجربات رسیدہ کہ خاکستر پوست تمر ہندی و تخم دریاں و زیرہ سفید و شکر
مساوی الوزن کوفتہ و بیختہ یکتولہ خوردن بدہ سیاہی دست و پا و شقاق آنہا نافع است و گویند
کہ سایہ او مضرت بسیار بہا پیدا میکند و گل او ترش و زمخت و شیریں و سبک و مزہ دار پختہ
خوردن با و دافع کف و مشتہی و مولد باد و صفرا و خام گرم و مشتہی و مولد صفرا و رسیدہ دافع کف
و باد و تخم او مع قشر کوفتہ و بیختہ تنہا بقدر نیم مثقال با اسپغول و بالائے آن جہت اسہال مزمن و
بواسیرے بتجربہ رسیدہ و ضماد او جابر کسر **امبوتی** بفتح ہمزہ و سکون میم و ضم موحدہ و سکون واو رسیدن
و کسر فوقانی و سکون تحتانی و اموتی بدون موحدہ و تپتی نیز میگویند و در عرف ہندیان جھینتا
کورہ و در سنسکرت تکلی کاٹہ و شاریزی و شیتشا و سوپتریکا نامند **ماہیت آں** سبزی است
مشہور روئیدگی او بر زمین مفروش در جاہای نمناک و سایہ دار می روید برگ او دستی بجملہ مشابہ برگ حلبہ اما تیز
و سبز در اول و بہا تہا مائل بزردی می شود و گل او خرد و زرد طلائی رنگ و غلافہاے او باریک **مزاج آں** سرد و خشک و مزہ
آں ترش **افعال آں** قابض و مسکن صفرا و مشتہی و بجملہ اقسام بواسیر نافع و کرم شکم می کشد ضیق و کف و بلغم و انواع فساد اخلاط
مفید برگ او در گوشت و روغن و مصالح با نمک و دال نخود پختہ نانخورش میسازند لذیذ می شود با مو بشہ
صفراویہ موافق و چوں جملہ روئیدگی او را پختہ در سرکہ و روغن بید انجیر آمیختہ بر فرود آمدہ گذرد

بندند بالا میرانند و نفع میدہد **امل بیت**[1] بفتح ہمزہ و میم و سکون لام و کسر موحدہ و سکون تحتانی مجہولہ و فوقانی و امبید بدال مہملہ عوض فوقانی نامند و ہندیان املو تیم و سہر و بریاد و اتامل و رکتر ادامبو تیا میگویند **ماہیت آن** بار درختے ست مشابہ بہ درخت لیمو در ہمہ اجزا مگر بار این ست برابر نارنج بزرگ میشود و پوشش باریک و آب او ترش تر تا اینکہ اگر سوزنے در و فرو برند در یک دو روز گداز گردد **مزاج آن** سرد و خشک **افعال آن** دافع اکثر امراض دل و صفرا و جوش خون و چون نمک اندرانی و مرچ سیاہ و سونٹھ و اجوائن و رائی نیکو خفتہ در آن پر کردہ خشک نمایند برائے تقویت معدہ دوائے بہتر و نافع ست **امل کند** بہمزہ و میم و لام و فتح کاف و سکون نون و دال مہملہ **ماہیت آن** بیخ نباتے ست وحشی ساق برگ او مانند برگ تنبول و گل او سفید و بار او دراز مثل مرچ و تخم او مثل تخم لیمون و بیخ او گرد و اندک دراز و گندہ **مزاج آن** بخش سرد و خشک و ترش مزہ و مبتل **افعال آن** مسہل صفرا نافع غثیان دائمی و مسکن جوش خون و تخم او تریاق زہر کژدم و رتیلا **امل چونکا** بہمزہ و میم و لام و ضم جیم فارسی و سکون واو و نون و فتح کاف فارسی و سکون رائی مہملہ **ماہیت آن** نباتے ست برگ او از برگ بنفشہ خورد تر و شبیہ بایش باریک و گل او سفید و بار او گرد برابر فالسہ اما زرد رنگ **مزاج آن** سرد و خشک **افعال آن** مشہی و مقوی ہاضمہ و دافع خلفہ و اسہال کہنہ و بواسیر **املتاس** بفتح ہمزہ و میم و سکون لام و فتح فوقانی و سکون الف و سین مہملہ اسم خیار شنبر است و در عرف ہنود ربالا و در سنسکرت ارگودہ و وراج درچھا و سماک و در بعضے نسخ شاماکہ آمدہ و چترنگل واریوت و دمادی کہات و درکرم و کرنالک و کوشپیما و پہل و برکہا و ریتو کامی گویند **ماہیت آن** معروف ست ہندیان گویند

---

[1] دیگر اسما ۔ امل بیتش ۔ چکر ۔ ستویدہی ۔ جہیت ۔ امل ۔ بودھی ۔ رساتل ۔ الوتیق ۔ ویٹ ساکل ۔ امل سار ۔ بیدھک ۔ بہیم ۔ بھیدسی ۔ بہیدن ۔ راجامل ۔ امل بہیدک ۔ املانگ کشن ۔ رکتسار ۔ پھلامل ۔ امل نایک ۔ بہیدیدی ۔ ویرامل ۔ گلم کیتو ۔ ویرابھیدہ ۔ سنکھ دراوی ۔ بہاشا دراوا ۔ درانگی ۔ گل مہا ۔ مہاکہند سار ۔ امل ویتث ۔ (انگ) کامن سرپل ۔ (لا) اسیڈوزی نوٹیا (ف) ترشک ۔ [2] دیگر اسما (س) گون ترن ۔ تون ترن ۔ ترنامل ۔ پٹورٹن ۔ امل کاندھ ۱۲ (از سالگرام لکھنؤ بھوشن)

امل بیت

امل کند

امل چونکا

املتاس

سردار درختهاست بارش سیاه و شیرین و دراز میشود و چهار تیغ بر چهار طرف میدارد مزاج آن
بسیار گرم افعال آن دافع درد که بسبب کرم شکم بود و کفت کلانی شکم و بر میوه و مایل و در دیگه
بسبب قی بعد طعام شود و صفرا و زود بسوی بیماری می دود و می شکند مثل گردن ست
از برائے برآوردن امراض از بیخ و بمزاج طفلان مناسب خان گریزانندهٔ شیاطین نوشته اند
از مجربات رسیده که ضماد بیخ و سودهٔ او محلل قوی و دمامیل او رام ست اماتشی بفتح همزه و فتح
میم والف و فتح فوقانی و کسر شین معجمه و سکون تحتانی اسم درخت و واسن سرخ ست یعنی آنکه پیدائش این
درخت از نام زن مهادیوست امبهشتا بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده و تحتانی ها و سکون شین
معجمه و فتح فوقانی هندی والف یعنی خراب کننده آب اسم سرهدی میوه شکبی ست امباڑی را نیز میگویند
امباڑم بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده والف و فتح رائے هندی و سکون میم دوم اسم امباڑی ست
دامبراتنه نیز می گویند بفتح همزه و سکون میم و موحده و فتح رائے مهمله والف و فتح فوقانی و نون و فتح ها
یعنی همه اجزایش ترش امبراجی اسم ثمری جرا سوزش ست یعنی تخم او مثل رائی می شود امبوپروک
بفتح همزه و سکون میم و ضم موحده و سکون واو و فتح بائے فارسی و سکون را و فتح سین مهملتین والف و فتح
دال مهمله و سکون کاف یعنی آب را فائده صفائی میدهد اسم نرملی است امبوپیلی بهمزه و میم و موحده
و واو و کسر بائے عجمی اولی و فتح دوم مشدده و کسر لام و سکون تحتانی یعنی جل پیلی اسم بکچ است امچور بفتح همزه
و سکون میم و ضم جیم فارسی و سکون واو و رائے مهمله و بعوض جیم فارسی سین مهمله و بجائے را لام یعنی اسول
هم میگویند اسم انبهٔ خام یا امباڑی خام یا انبهٔ کوهی خام مع پوست تراشیده در آفتاب خشک نموده باشند
و در ترشی قلیا و غیرها بکار آید امرت پهل[1] بکسر همزه و سکون میم و فتح رائے مهمله و سکون فوقانی و فتح
بائے فارسی و تحتانی ها و سکون لام اسم لیموی شیرین است که از اراج نیبونا مند اسم چکوتره ملح است
امرتولی بفتح همزه و ضم میم و سکون رائے مهمله و فتح فوقانی و واو و کسر لام مشدده و سکون تحتانی امرتکتا
بفتح لام و فوقانی دوم والف هر دو اسم کلو است امرتجا بفتح جیم والف یعنی بهتر پیدا شده اسم آمله است
امرسیل بفتح همزه و میم و سکون رائے مهمله و کسر موحده و سکون تحتانی و لام اسم پاچی یعنی اکاس بیل و وجه تسمیه اینکه

[1] از مطالعهٔ هندو میڈیا میدیکا و سالگرام نگهنتو و دیگر کتب معتبره مستفاد می شود که امرت پهل در اصل اسم ناشپاتی است
و اشتباه کرده است کسے که او را اراج لیمون و چکوتره ملح دانسته ۱۲

روئیدگی او لاموت ست اگر برند و آتش وزنند پس باز بروید **امرود** بفتح ہمزه وسکون میم وضم رائی مہمله وسکون واؤ و دال مہمله اسم جامد مل است **امرآتک** بہمزه ومیم وفتح رائی مہمله والف وفتح فوقانی وسکون کاف اسم اسپارٹه ست **امرالک** بہمزه ومیم ورائی مہمله والف وفتح لام وسکون کاف اسم اسپارٹی ست **امرتیا** بفتح ہمزه وضم میم وسکون رائی مہمله وفتح فوقانی والف یعنی ابحیات اسم مشترک ست میان ہلیله وگلو **امرسا** بزیادتی سین مہمله مفتوحه اسم ہلیله ست وبجیم بعوض سین اسم آمله است **امرتوت بہوا** بفتح ہمزه وضم میم وسکون رائے مہمله وضم فوقانی وسکون واؤ وفوقانی دوم وفتح موحده وخفای ہا وفتح واو والف اسم کپری سفیداست یعنی این دوا دافع زہر وقوت بخش ست **امره** بہمزه ومیم ورائی مہمله وہا اسم مروه ست **امل** بفتح ہمزه وضم میم وسکون لام اسم آمله یعنی ترشی ست **املکا** بہمزه ومیم ولام وکاف والف اسم تمرہندی ست وپر پچلای ترش نیز اطلاق کنند **املجہدا** بفتح ہمزه ومیم ولام وجیم فارسی مشدده وخفائی ہا وفتح دال مہمله والف یعنی چوب وروشن و صابون اسم بہوج پتر نوشته اند **املتا** بضم ہمزه وکسر میم مشدده وسکون لام ونون وفتح فوقانی والف اسم دهتوره **اموکہا** بفتح ہمزه وضم میم وسکون واؤ مجہوله وفتح کاف وخفای ہا والف اسم مشترک ست میان نیلی وبہلیله

فوائد اسماء الف با نون

اناکی بضم ہمزه وفتح نون والف وکسر لام وسکون تحتانی وبجای ہمزه ہا نیز آمده یعنی ہنالی ودر زبان ہنود ویمیلی وشرنیکهی وبان نیکهی وبنکلا وچیلا نامند ماہیت آں نباتے ست بنبت او کناره

له یعنی سنگ بصری ۱۲ ته دیگر اسما حسب ذیل (س) سنر تونکها . کال ناک . پتی ہاری . سکاپکا . پلیه ستر ونیل . دکتنا کرنی . سکانچ نوکها . اشو نوکہنیا . سایک پونکها . ایشو پونکهه (ه) سنر تونکها . جهوجر . سفید سر نوکها . کنڈ نوکها (بنگ) پن نیل (مر) اناڑی ، اکن ، پیڈ ورگوگی . موگی (تل) پرام پوزا نچو . تلاویلی جیتو (تامل) کولگ . کو کلاتی (تلنگ) پرکل جفرو ترپا (کلا) جفرو شیار پوله (ف) برگنه ار . ۱ اقسام سفید) سویت سر نونکها . سیت انکها . شنیت پونکها . سویت پونکها . شو بہر نونکها ، اقسام سیاه) کنڈ پونکها . سیاه کنہالو . کنڈ پونکهکا ۱۲ .

چاہا و آبہا بر دو قسم مفروش و قائم برگ بعضے مانند برگ تر ہندی و زان بزرگ برگ قسمے شبیہ
برگ حلبہ واندک درشت و رگہا نمایاں و چوں بکشند از وسط گسستہ می شود و گل ہر یک ازاں
دو سفید و سرخ مائل بسیاہی و آنکہ گل او اودا رنگ بود مشہور بہ سرپہوکہ کردہ اند و بار او غلافی بقدر
بند انگشت دراز و باریک و خوشہ دار غلاف قسمیکہ گل او سفید بود کجدار و باز غیت نرم مثل پشم
و غلاف قسم دوم بے زغب و اندک راست و تخم قسم اول فے الجملہ مانند دانہ ہیل و بے طعام واندک
تلخ و تخم قسم دوم مشابہ مونگ صحرائی و خاکستری و اندک تلخ و بے لزوجت و اکثر در برشکال
وافر می روید و از جملہ جڑی بوٹی ہاست **مزاج آں** معتدل مائل بہ گرمی **افعال آں** مطبوخ
او بسیار گرم و تپ بلغمی و سردی مزاج و اقسام زہر دور کند و بیخ او روز یکشنبہ برآوردہ بر بازوی
صاحب تپ بہ بندند دور شود و ہمہ اجزا و اقسام او را در قرع انبیق مقطر کردہ بد ہند مصلح
خون فاسد و دافع دملہا و اورام و بثور و کرد کھچلی[1] و پتی و جذام و دیگر امراض جلدیہ و اگر با چرائتا
و پوست درخت پانگرہ و پوست و گل و برگ نیم و شاہترہ و گاؤ زبان مرکب کردہ عرق کشند
و ثفل را سوختہ نمک برآوردہ در عرق حل سازند و ہر روز دو تولہ یا چہار تولہ مداومت نمایند ہمہ
امراض مذکورہ بالا قوی الاثر۔ **انبہیدی** بفتح ہمزہ و سکون نون و کسر موحدہ و فتح ہائے خفائی با سکون تحتانی و جیم مجہول و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی
دوم لفظ ہندی ست مرکب ازانکہ معنی طعام است و بہیدی یعنی گداز ندہ و چونکہ او را سائیدہ
بر خشکہ برنج بپاشند و ساعتے بگذارند گداز شدہ آب می گردد و لہذا بایں اسم مسمی گشتہ
ماہیت آں قسمے از نمکہاست از زمین کندہ می آرند معدن او نزد کوہ جبار جن کنار دریا
در ملک نیپال واقع ست اکثر فقرای ہنود از آنجا می آرند و بعضے میگویند کہ در دامن کوہ کو ترا لا بے عمیق
کہ آتش استادہ سبز رنگ و ترش مزہ باشوریت ست چوں آں آب بر آتش منعقد سازند ایں نمک
می شود و مظنۂ این فقیر است کہ از انواع زاجات[2] باشد **مزاج آں** گرم و خشک تا چہارم **افعال آں**
ضرر او بحد ہلاکت ست و قتیکہ ارادہ استعمال او کنند اول در آب حل کردہ بحجر و حلقہ اسباب کردہ عقد نمایند و تکرار عمل نما
کہ مضرت او کمتر گردد مقدار یک دو برنج بخورانند و زیادہ ازاں معدہ و امعا را بوسیدہ میکند

۱؎ کرد کھچلی یعنی سبوسہ کہ بعد خاریدن بر جلد نمایاں گردد ۲؎ جمع زاج یعنی شب ۱۲

و اگر بآن مقدار بخورند طعام زود می گوارد و هاضمه را قوت دهد معده را می پراید و مصلح مضرت او
شیر میکه پی در پی خورانیدن است **انترتامرا** بفتح همزه و سکون نون و فتح فوقانی و سکون رائے
مهمله و فتح فوقانی دوم و الف و کسر میم و فتح رائی مهمله دوم و الف و انترکنکا نیز میگویند و در زبان هنود
تیالا و امرا و بدم ستاد و تناد و تناچارتی و بدیچارنی و چوٹی و کنده مولا و چھمی بسرستتاد و سوپشکلا نامند
ماهیت آن نباتے ست در آبها ایستاده و حوضها و تالابها میروید و از یک وجب کمتر بلند نشود
و اطراف بچهای برآید و برگهائی او بیک جا جمع شده ایستاده می باشد که در صورت رویدگی مانند گل نیلوفر شود
برگ او مثل برگ نیلوفر و سطبر و سبز و کنگره دار و باریک بهم مشابه به تبر چو پشکن و بیخ و گل او خوشبو و نزدیک آبهایم
و بزبان منجاوه مردمان ناتحورش او با ترشی لیمو یا تمر هندی میسازند **مزاج آن** گرم در اول
خشک و بعضے سرد می دانند **افعال آن** ناتحورش او جهت بواسیر و سوزش اندام و خشکی زبان
نافع و کرم شکم می کشد و سبک دافع فساد بلغم و دشواری بول ست و ضماد او پستان زنان را سخت
میکند و مضر حنجره و حلق و زبان و دهن مصلحش تمر هندی **انجیر**[1] بفتح همزه و سکون نون و کسر جیم و سکون تحتانی
و رائی مهمله یعنی هاضم طعام و بزبان هنود راجیری و راجا و میرو و چهمیا و سوسواد و پھل اتم برنڈا
و رچها و رتم سیاه و جدا هو ماش نامند **ماهیت آن** بار درختے ست شبیه بدرخت بید انجیر
معروف ست **مزاج آن** خالص و بهتر و **افعال آن** رنگ بدن در و برا فروزد و تپ
و سوزش دفع نماید نوشته اند **اندرجو**[2] بکسر همزه و سکون نون و فتح دال مهمله و سکون رائے مهمله
و فتح جیم و سکون واو بعربی لسان العصافیر بر دو قسم ست شیرین و تلخ شیرین را در هندی کرشاپال
و تلخ را کرشتا و این تخم درخت کالا کره است و بیاید انشاء الله تعالی در حرف کاف اسم گ

انجیر

اندرجو

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل (س) اَنجیر - منجول - کاکو دمبری کا پھل (ھ) انجیر - (بنگ) انجیر - پیپارا
(مر) انجیر (گج) انجیر (کن) میڈی ہنڈو (انگ) فگ (لا) فائکس کریکا (ع) تین (ف) انجیر
[2] دیگر اسماء (س) کوٹج بیج - تو - اندریو - کلنگ - کالنگ - اندر بہدرانی - بہدریو - کلنگ گگ
بکراہ - سکر بیج - کوج - بہندرج (ھ) اندرجو (بنگ) اندریو (مر) کڈیلچے بیج - اندرجو (کن) کوڈسنج
(ف) زبان گنجشک (لا) ہول - ہیہنا انٹی ڈسنٹریکا ۱۲ از سالگرام لکھنؤ -

و ماہیت شیریں در سنسکرت ایت بہدرانی و یوتیرنی و کلنکیکا و بچیک پنجابی نامند در ماہیت
اختلاف ست بعضے میگویند که درخت او و برگ و برگش شبیه برگ بادام و بار او خوشه و غلافی باریک
از ہم متفرق و در ہر غلافی یک دانه باریک دراز مثل زبان گنجشک ظاہر آن اندک تیره و در باطن
سفید مائل بزردی و بآتندی و تلخی و بعضے گویند که روئیدگی ست اکثر در مزارع برنج پیدا میشود
نباتش برابر نبات برنج میگردد و برگش از برگ برنج باریک تر و نازک و درشت و سبز و تیره و سریر
گہانج و بار آن در خوشه یک جا دو دانه یا در غلافها سبز ستر شبیه نجار و گل آن ریزه از تلخ سفید
مائل بزردی و از شیریں بنفش و با تلخ تیز بصورت شیریں مگر آنکه شیریں آن بالیده تر و آنچه بفقیر تحقیق شده
درختے است بآتنه و شاخها برگش شابه برگ جامن و گلش سفید و بارش غلافی مثل غلاف سوجنا
دراز و در حجم از آں کمتر و در آن تخم مانند دانه جو و چون برگ او را بشکنند شیر از وی برآید مزاج آن
نزد یونانیه گرم و خشک و نزد ہندیه سرد و خشک افعال آن ہاضم و دافع گرمی و کف و باد و صفرا
و سرفه خونی و اسہال و درد شکم که بوقت غائط شود و کرم شکم و ورکند و مضر در د سر و مصلحش کشنیز و بار او
در ہندی کرتاکہی و در سنسکرت چہاچل نامند دافع رکتپت و اسہال و سنگرہنی و سفیده و بواسیر
خونی و بیماری فساد بول و کشت و بلغم از ج و باد و صفرا و کشنده کرم و مقوی معده نوشته اند ـ
اندرا بضم ہمزه و سکون نون و دال ہندی و فتح رای مہمله و الف دوائی ست در سنسکرت
کود ہکار او کہدرا و کورنتا و شام سارک نامند ماہیت آن گویند که درختے ست پوستش
مانند پوست گہوڑ پہوڑ شود و ہمه اجزائے آن سیاه و گلش زرد بود افعال آن دفع بیماریهای نفسانی
و باد و بول شیریں که مانند عسل در بول شود و اشتہار افاده بخش نوشته اند و گویند که قوت اسہال
ہم دارد انکلو بفتح ہمزه و سکون نون و دال مہمله و ضم کاف فارسی و سکون واو ماہیت آن
درختے ست بر دو قسم خرد و کلان خرد را در سنسکرت سلکی و سریکہی و آنو ملاوی و اشتو باموترا و پیچ
پریا دہارنا و رسا موچا و ریسہا پترا و سو شرو او کلان را اشتو باموترا و پیچ و کندر و تمن و ہیرن و کندر
و چاو تریاسا و دہوپ تریس گویند برگ خرد مشابه برگ نیز و خوشبو و کلان درخت او مانند
درخت موگره کلان میشود و کف و صمغ و خاکی رنگ از آن برآید و او را فیل و ماده گاو بخواہش
و خوشی میخورد مزاج ہر دو سرد و خشک در دوم مزه زمخت افعال آن فزاینده منی د

مقوی وصفرا شکن و دافع احتباس بول اسپ و آدمی که بسبب غلظت بود در جسم تیر و تبر و سنان و شمشیر
وغیرها در جنگ شود به کند و هر آدمی که ان را خورد بر جنگ قوی گردد اندھاہولی[1] بفتح همزه وسکون
نون و فتح دال مهمله و خفای ها و الف و ضم های دوم وسکون واو و کسر لام وسکون تحتانی در هندی
تلسرا بفتح فوقانی وسکون لام و کسر سین مهمله و فتح رای مهمله و الف و در زبان تلنگ کنتلم بکسر کاف و
سکون نون و فتح فوقانی و لام وسکون میم گویند **ماهیت آن** نباتیست بر سه قسم برگش
مانند برگ اڈوسه و قائم بر یک شاخ تا قد آدم و بر نهایت آن گل آسمانجونی معکوس بسوی زمین
و قسم دوم گلش زرد و قسم سوم روئیدگی او خردتر از هر دو برگش بقدر انگشت خنصر در طول و عرض و
صنوبری شکل بلکه شبیه بتیغ بلم[2] و درشت و بازحمت که بدست بچسپد شاخهایش باریک و گره دار
و در هر گره گل خرد سرخ رنگ مائل بسیاهی پس تخم میکند مربع و لیکن پهلو ندارد **مزاج اقسام آن**
گرم و خشک در دوم تا سوم **افعال آن** مفتح سدد و مدر بول و دافع تپهای مزمنه و گویند اگر چون
بیخ را کسوده وقت شروع لرزه و تپ بخورانند اگر تپ شود در همه روز تپ لرزه دور شود اگر تپ نشود سه روز متواتر باید داد و بفضل
شافی شفا یابد و درد رخت او که از زمین کنده یک پاس یا دو پاس شده باشد بوی آب کامنی بسر می آید عصاره
او بغیر آب بکمال وقت بر می آید و مثل خون تیره رنگ دارد و از هوای خارجی بسته می گردد و برای
کشتن سیماب بکار می آید اناناس[3] بفتح همزه و نون اول و نون دوم مشدد و الف وسکون
سین مهمله و گاہے نون اول را حذف کرده اناس میگویند. **ماهیت آن** میوه نباتیست
که برگهای مثل برگ کیوڑه اما ازان خوردتر و سخت و سبز با خار ہائے نازک از میان برگها شاخ

[1] دیگر اسماء حسب ذیل (س) اندھ پُشپی۔ رُوماکو۔ کولُوِنی۔ ڈاروی کا۔ اڈھوموکا۔ دھنو جھنو ا۔ اڈھا پُشپی
اداک پُشپی۔ مسربپا۔ کندہ پُشپی کا۔ (ﻫ) اندھاہولی۔ اوندھاہولی (بنگ) چورہولی (مر) پاتھری (گج)
اندھا پھولی۔ (کا) ترائی گوڈ سما انڈکیم ۱۲ [2] بلم بفتح با و تشدید لام وسکون میم حیت که از شاخ آهو میسازند و نوک
هر ایک زیر بالای نهند در وسط آن قبضه می سازند و بر هر نوک سنان از آهن ترتیب می دهند و این جا مراد مطلق از تیغ
بلم ہا شکل سنانہا است ۱۲ [3] دیگر اسماء حسب ذیل (س) اناناس۔ پازوتی۔ آم۔ کوتک سوگندتک
(ﻫ) اناناس (مر) اننس (گج) اناس (انگ) پنیاپل (کا) اناساقی وا ۱۲

برآید که بران شاخ شجره میباشد بشکل ترنج پوستش سخت و درشت و خاردار مانند چشم اما فی الحجم مربع و چیده
باگوشت با خارها و برگها و ریزه و باریک سبز درخامی با نوعیت لبنیت و سرخ مائل بزردی در رسیدگی و
بر سر آن میوه چند برگ مجتمع مثل کاکل و گوشتش سفید و متین و بهم بالزوجیت پیوسته و اگر مغز هر خانه جدا
جدا کنند بر هر خانه با مغز خشک بشکل صنوبری جدا شود مانند مغز سیتاپهل و اگر در طول بهتر باشد منبک شود
و در آن تخمها ریزه شبیه بتخم السی در وسط گوشت جسمی چوبی و پرتشش قابل دافع بعد رسیدن بسیار خوشبو گردد
و هنگام رسیدن او زمانه تابستان است و مزه رسیده ترش اندک شیرین و گویند که مار بر گوی او عاشق
و چون کاکل میوه بریده جای هموار و زمین سرخ نصب کنند در مدتی ترقی میکند و بار می دهد اگر
زمین موافقت کند و گرنه فاسد گردد و نباتش از یکبار زیاده بار نمی دهد و حوالی بیخ او
بچهها می کند مانند شبتو و موز و در صحرای شاهپور و بنکاپور وافر پیدا میشود
مزاج رسیدهٔ آن سرد و خشک نزد بعضی تر و نزد بعضی گرم در اول
و در وسط دوم تر. **افعال آن** خام او بسبب لبنیت نوعیه بزبان و دهن
و حلق می خراشد و قاتل کرم های شکم و مستاصل مادهٔ آن عزیزی نقل کرده روزی در صحرای
شاهپور برای شکار رفتم با جمعی از یاران و برای رسیدن طعام تاخیر شد و گرسنگی غلبه کرد همه یاران
اناناس خام و پخته خوردند و در آن روز هیچ اتفاق طعام نشد روز دیگر از شکم ویدا آنها ماده مستعده تکون آنها همه از راه
بدر شد و کرمهای مرده و پاره پاره شده بیرون آمد و پخته او مسکن تشنگی و مفرح و مقوی دل و مسکن
و معدل اخلاط و دافع غثیان و صفرا و خون فاسد و زنگ را نیکو کند و ناخن را قوی گرداند و خواهش
طعام برانگیزد و چون آب او را افشرده با نبات و گلاب ممزوج نموده شب در شبنم نهاده صباح
تپهای دوره و صفراوی و دمویه و صاحبان سنگ گرده و مثانه بدهند بغایت مفید روزی والد
ماجد مرحوم نقل کردند که امیری حاکم ملک کرپه عبدالحلیم خان نامی را اتفاق سفر بسوی شاهپور
شد و من هم رفیق بودم در آن نواح او را تپ بشدت تمام پیدا شد و مدت یک هفته فرو نشد
آخر تجویز آب اناناس کردم کسان آن ملک مانع شدند و گفتند که زبردست نباید داد عقیده مردمان
آنجا چنین بود که گفته او شان صدق نیاورده بدستور مذکوره دادم بفضل شافی در همه روز از جمیع
اعراض و قلق و اضطراب تسکین شد و در یک هفته تندرست گردید از آن روز مظنهٔ عوام و خواص

آنجا زائل شد و مضمضهٔ او دور کنندهٔ جوشش دهان ست و شربت وافشوره ورب وچتنی و
مربه و قلیه و ملاوازه خوب بهتر و با فوائد می شود و هندیان نوشته اند که انناس مزه دار و
سبک است بمزگی دور کننده و فزاینده منی و اشتها و دافع صفرا و بلغم لزج و انواع فساد بول است
فقیر گوید که خوردنش در نهار بسبب کثرت لطافت مستحیل بصفرا گردد و مضر جگر و ریه و حلق و معده و عصبانیش
ست مصلحش زنجبیل تر و نمک و ضماد بیخش برآمد و سیلان شکم مجرب انار بفتح همزه و نون

انار

و سکون الف و رای مهمله و از میانا مند و در حرف دال مهمله بیاید ان شاء الله تعالی انبرها

انبرها

بفتح همزه و سکون نون و فتح موحده و ضم رای مهمله و ها و الف اسم با مسرو ختی ست انبا بفتح همزه

انبا

و سکون نون و فتح بای فارسی و الف اسم بلریعنی با قلاست انجن بفتح همزه و سکون نون و

انجن

فتح جیم و سکون نون دوم اسم کحل و دوده است که در چشم کشند و آن پنج قسم است رس انجن
سوبرا انجن . سروت انجن . تیل انجن هر ایک در محلش خواهد آمد ان شاء الله تعالی انجنیکا بفتح همزه

انجنیکا

و سکون نون و فتح جیم و کسر نون دوم و سکون تحتانی و الف یعنی سرمه یا دوده اسم دیو وانگری است چون
او را در چشم کشند بصارت را روشن و تیز مانند تیزی بصره خلیو از میکند لهذا باین اسم موسوم کرده اند
انجن پتری بهمزه و نون و جیم و نون دوم و فتح بای فارسی [پچیل ۱۲] و سکون فوقانی یعنی برگ نهو است

انجن پتری

و نزد فقیر اسم برگ بهنگ و گانجاست و چونکه از کشیدن و نوشیدن او چشمها سرخ میشود لهذا باین اسم
میخوانند انجلی گاریکا بفتح همزه و سکون نون و فتح جیم و کسر لام و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و

انجلی گاریکا

کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف دوم و الف اسم بوٹی شرمندی ست یعنی بهم سازنده
هر دو دست زیرا که انجلی بهم ساختن دو دست برای گرفتن آب وغیره را میگویند و کاریکا یعنی کننده
چونکه روئیدگی او بسبب رسیدن دست آدمی برگهای هر دو طرف خود را بهم میسازد لهذا باین اسم
مسمی گشته است اندو بهکتی بکسر همزه و سکون نون و ضم دال مهمله و سکون واو و فتح موحده

اندو بهکتی

و خفای ها و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی مرید و غلام مهتاب اسم گل مهتاب
پرست است اندرونتی بکسر همزه و سکون نون و فتح دال و سکون رای مهملتین و فتح واو و

اندرونتی

---

۱ بیان آن در ڈانگری می آید ۱۲ ۲ یعنی چند کمی و بیان آن بمقام خود خواهد آمد ۱۲

سکون نون دوم وکسر فوقانی وسکون تحتانی یعنی بیل اوا ندکے سرخ میشود اسم موساکنی نوشته اند
اندربهدرانی بهمزه ونون ودال ورائے مہلتین وفتح موحده وخفائے ہا وسکون دال وفتح
رائے مہلتین دوم والف وکسر نون دوم وسکون تحتانی اسم اندرجوست مسمی لیتم بن دیو اندراندرولی
بهمزه ونون ودال ورائے مہلتین وفتح واؤ وکسر لام مشدده وسکون تحتانی اسم الندرست اندوپیک
بکسر ہمزہ وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون واؤ وضم بائے فارسی وسکون شین معجمہ وفتح بائے فارسی دوم
وسکون کاف اسم خیاچرلاست وتیند و بمعنی گل برنگ ماہتاب یعنے سفید باندک زردی اندوکا بہمزہ
ونون ودال مہملہ وواؤ وفتح کاف والف اسم تیندوست انرا بضم ہمزہ وسکون نون وفتح رائے مہملہ
الف اسم اندرست انگارولی بفتح ہمزہ وخفائے نون وفتح کاف فارسی والف وسکون رائے مہملہ وفتح
واؤ وکسر لام مشدده وسکون تحتانی اسم مشترک است میاں کرجا وقسمے از بہارنگی انگارک
بفتح ہمزہ وخفائے نون وفتح کاف فارسی والف وفتح رائے مہملہ وسکون کاف اسم بہنگرہ است
انگولا بفتح ہمزہ وخفائے نون وضم کاف وسکون واؤ مجہولہ وفتح لام والف اسم اکولاست
انگور بہمزہ ونون وضم کاف فارسی وسکون واؤ ورائے مہملہ اسم واک انگورم بزیادتی میم
اسم برگ نوخاستۂ رختاں است انمو بکسر ہمزہ وسکون نون وضم میم وسکون واؤ اسم
آہن کت انمل بفتح ہمزہ وسکون نون وضم میم وسکون لام اسم باقلاست یعنی بلبر
انمتک بضم ہمزہ وسکون نون وفتح میم وفوقانی مشدده وسکون کاف اسم دمتورہ است
انتیا بفتح ہمزہ ونون اول وسکون نون دوم وفتح فوقانی والف اسم اکاس بیل است
انتالم ہمزہ ونونین وفوقانی والف وفتح لام وسکون میم اسم ہڑتال ست انیاسوریچی بفتح
ہمزہ وسکون نون مشدده وخفائی تحتانی والف وفتح سین مہملہ وسکون واؤ وفتح واؤ دوم وسکون
رائے مہملہ وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی اسم سجی کہارست انیاویاکہر ہمزہ ونون تحتانی
والف کسرہ واؤ وخفائی تحتانی دوم والف وفتح کاف فارسی مشدده وخفائی ہا ورائی مہملہ اسم
باگ نگ ست انیاویاڑا بہمزہ ونون تحتانی والف وکسر واؤ وخفای تحتانی والف وفتح رائی
ہندی والف یعنی تر برائے زہر مار بسیار سودمند نیز اسم باگ نگ ست انیکا
بفتح ہمزہ وکسر نون وسکون تحتانی مجہولہ وفتح کاف والف وکسر ہا وسکون تحتانی دوم اسم مطلق درخت

اندربهدرانی
اندرولی
اندوپیک
اندوکا
انرا
انگارولی
انگارک
انگولا
انگور انگورم
انمو
انمل
انمتک
انتیا
انتالم انیاسوریچی
انیاویاکهر
انیاویاڑا
انیکا

فوائد اسماء الف با واؤ

اوتبلاو بضم ہمزہ و سکون واو فوقانی و کسر موحدہ و فتح لام و الف و سکون واو گویند کہ
اسم ہندی ادرناگی ست ماہیت آں حیوانے ست چہار پایہ از گربہ کلاں و شکل مانند او
بر روئیش خطوط سفید و سیاہ و چشماں او گرد و سرخ و سوی تمام بدن نازک و نرم بود قبوری ماند و مردہ
میخورد و بعضے از قسم سگ میدانند مزاج آں گرم و خشک افعال آں لباس جلدا و تحلل باد و دافع
درد مفاصل و نقرس و خدر و رعشہ اوگرہ بضم ہمزہ و سکون واؤ و کاف فارسی و فتح رائی مہملہ و وقف ہا اسم
شوربا است ماہیت آں غذائی ست از برنج مہرا پختہ اند کے نمک داخل نمودہ سازند و از دوغ یا ماست
ہم می سازند افعال آں تشنگی و سوزش و تپ پیدا می کند و مداومت او حالت پیری ست آنکہ در دوغ
یا ماست سازند اشتہا بکشاید و تپ و بیمرگی وہن زائل سازد و بزناں حاملہ بسیار مرغوب سفید شود اونٹ کٹارہ[1]
بضم ہمزہ و سکون واؤ و خفای نون و سکون فوقانی مہندی و فتح کاف و فوقانی ہندی و دوم والف و
فتح رائی مہملہ و وقف ہا اونٹ کٹائی ہم میگویند و نزد بعضے منود اسم بر بڈی ست و بعضے ایں را
سنکاھی میدانند ماہیت آں نباتے است بہ بلندی یک گز کم و زیادہ و شاخہا میکنند و برگہاش
مشابہ تاتورہ فرنگی و بر سر ہر شاخ گروگاں بر آید متخلخل و بر و گلہائے ریزہ و سفید در وچیزے سفید
مانند صوف و قسمے رنگ گل بنفش می شود و ہمہ برگہا و شاخہا و گروگاں پر خار و بیشتر از خوراک شتراں ہست
و لہذا مغلطہ اطبا راست کہ اشترخار ہمیں است و اللہ اعلم مزاج آں گرم و خشک در دوم
و سبزہ تلخ و تیز افعال آں ہاضم و مدر بول و دافع سرفہ و ضیق و باد و بوست بیخ او در سایہ
خشک نمودند نیم آثار گرفتہ کوفتہ و بیختہ در پنج آثار شیر گاؤ جوشیدہ کہ قریب بستگی رسد بیامیزند

[1] اوشترکنٹ ۔ کنٹالو ۔ کز ماون ۔ ادٹ کٹنگ ۔ کنٹ ٹبل ۔ شرگال ۔ شون کاشن ۔ ٹیکہ ستامر ۔ ورت کچھا
کلمہ دنترو جاپد ۔ اوٹ کونٹ کٹ ۔ (ھ) اونٹ کیٹرا ۔ (مر) اونٹ کٹرا ۔ اوٹانٹی ۔ (گج) اونٹ کسو۔۔۔
(انگ) تمس تل ۔ (کلا) اکی نوپس ۔ اکی ناٹس ۱۲

وخوب شیر را بستہ نمودہ وصلی سیاہ وسفید وگھاڑ وگہرا دمو چرس وچند میدہ کردہ وحل سازند
و ہر صباح وشام مبتدا یکتولہ بخورد وازترشی پرہیز دو در امر تقویت باہ وانجماد منی عجیب است
وچوں بخشش با کمیز گوسفند سودہ بر قضیب طلا نماید امساک آرد وچوں سودہ بر ناف طلا کند فرج را
فراخ کند وکرکشادہ گرداند وچوں گل او را بشکنند و در رطوبت آں را پنبہ آلودہ اندک از آں پنبہ
اندرون چشم بگرداند روشنائی بیفزاید وپردہ وجالہ وسفیدی ودیگر اشیاء غریبہ دور میکنند
ومجرب است اونگا بضم ہمزہ وسکون واو وخفائی نون وفتح کاف فارسی والف اسم مشرک ست
میان بادگرندہ کلاں ونباتے دیگر کہ آں نبات بلند میگردد بقدر یک گز برگ او عریض و دراز
فی الجملہ مانا برگ عنب الثعلب اما درشت وگلش خاردار وتخم او مانند تخم مرپائے خرد بردو قسم ست
سُرخ وسفید مزاج آں گرم وخشک افعال آں ہر دو تلخ وہاضم وبادو بلغم بردو نفخ شکم
و درد آں وبواسیر وخارش وتپ بلغمی و درد سر وشقیقہ را نافع وسعوط بیخ ونیز ہمیں اثر دارد وضماد
او محلل دبل زیر بغل ونوشیدن آں مقدار دہ درم از سرطان خلاصی دہد وطلائی بیخ آں با نبر زرد
چوبہ وکوٹھ بہ روغن کنجد دافع بہق سیاہ وسفید وچوں با ہلیلہ وآملہ ودیودار وزردچوبہ وپستا در
سفید وسیاہ وساگرگوتہ وبیخ کٹائی یار کردہ بآب صلایہ نمودہ در روغن گاؤ خالص بخیتہ
بدن را بمالند تا یکپاس در سایہ نشستہ بآب نیم گرم بشویند وتا دو ہفتہ بکنند وضعف
وخشکی ولاغری کہ بعد از تپ شود دور کند اونگٹ ملکھی بفتح ہمزہ وواو
والف وخفائی نون وسکون کاف فارسی وضم میم وکسر کاف وخفائی ہا وسکون تحتانی اسم
برم ڈنڈی ست یعنی بدرخت وبرگ وشاخ دیگر گان خار ہا می شود اوتیرودہ بفتح ہمزہ
وواو وکسر فوقانی وسکون تحتانی وضم رائے مہملہ وسکون واو دوم وفتح دال مہملہ و وقف ہا
یعنی خوشحالی آرندہ اسم تمیر ہم ست اوجڑی بضم ہمزہ وسکون واو وجیم وکسر رائے ہندی و
سکون تحتانی بفارسی شکنبہ وبعربی کرش نامند بسیار مضرست مداومت او بیماریہا پیدا می کند
اودونسا بفتح ہمزہ وواو ودال مہملہ وسکون واو دوم وخفائی نون وفتح سین مہملہ والف

له درد گن علاقہ مرہٹواڑی آنرا جنجیری گویند ۱۲ حکیم ظفر الدین نامر له مرپا یعنی مرچ ۱۲ افصر اللہ خوجوی سه کوٹھ یعنی قسط نصر اللہ خاں

یعنی واقع نفس عظیم اسم سوجناست **اودمبرم** بفتح ہمزہ وسکون واؤ وضم دال مہملہ وسکون میم وفتح موحدہ ورائی مہملہ وسکون میم یعنی سرخ بزرگ بار گولر است اسم مس است **اودرکا** بضم ہمزہ وسکون واؤ مجہولہ ودال مہملہ وفتح رائے مہملہ وکاف والف اسم برائی حست **اودبہت** بفتح ہمزہ وسکون واؤ ودال مہملہ کسر موحدہ وخفائی ہا وسکون فوقانی اسم شورہ است **اوڑگو** بضم ہمزہ وسکون واؤ ورائے ہندی وضم کاف فارسی وسکون واؤ دوم اسم اکولا است **اوشا** بفتح ہمزہ وسکون واؤ وشین معجمہ والف سنگریزگ گویند **اوشٹھویا** بضم ہمزہ وسکون واؤ وشین معجمہ وضم فوقانی ہندی وخفائی ہا وسکون واؤ مجہولہ وفتح بائی فارسی والف یعنی سرخ مانند سرخی لب ہائے محبوباں اسم بارکندوری شیریں ست **اوشنم** بضم ہمزہ وسکون واؤ وشین معجمہ ونون وسکون میم یعنی تیز وگرم اسم فلفل سیاہ وپلپل مول است **اوشٹنکٹو** بضم ہمزہ وسکون واؤ وشین معجمہ وفتح فوقانی ہندی ونون وسکون میم وفتح کاف وضم فوقانی ہندی دوم وسکون واو یعنی بسیار گرم وتیز اسم رائی است **اوکجا** بفتح الف وواؤ وضم کاف بفتح جیم والف اسم ہنجا وبخی **اوکورمک** بفتح الف وواؤ وضم کاف وسکون واؤ دوم ورائی مہملہ وفتح میم وسکون کاف دوم یعنی بربند ہاشل چشم میدارد واسم نیشکر سرخ ست **اوملوتیس** بضم ہمزہ وسکون واو ومیم وفتح لام وکسر واو دوم وسکون تحتانی مجہولہ وفتح فوقانی وسکون سین مہملہ اسم املبیت ست **اوٹ** بضم ہمزہ وسکون واؤ وفوقانی ہندی بفارسی شتر وبعربی ابل نامند **اویرہا** بفتح ہمزہ وکسر واؤ وسکون تحتانی وضم رائی مہملہ وفتح ہا والف اسم ہاس روہنی ست **اوکھین** بہمزہ وواؤ وتحتانی مجہولہ وکاف فارسی وہا ونون یعنی واقع بدی اسم درخت بنکا۔

فوائد اسماء الف با تحتانی

ایڑاکل بیٹا بکسر ہمزہ وسکون تحتانی مجہولہ ورائے ہندی ومد الف مفتوحہ وضم کاف وسکون

اودمبرم — اودرکا — اودبہت — اوڑگو — اوشا — اوشٹھویا — اوشنم — اوشٹنکٹو — اوکجا، اوکورمک — اوملوتیس — اوٹ — اویرہا — اوکھین — ایڑاکل بیٹا

[1] اسم ہانجی ۱۲ النصر اسد خاں خورجوری [2] از مطالعہ سالگرام انگھنو مستفادمی شود کہ اویرہا را ایترو ہا می گویند وذکر آں در بیان روہنی بیاید ۱۲

رگھماتپیر

لام وضم بائی فارسی وفتح نون مشدده والف وبسنسکرت ستیجدرا وگمیا تپرا وسیتانکا وگجه پپنک ویرہدت پیشی وسوپرنا وشان پلچیدانا مند **ماہیت آں** در ختیست مشابه بدرخت سنبهل برگ او بهر شاخ ہفت ہفت و دو دو بهم پیوسته و هر ایک را ہفت ہفت کنگره وشاخہای او از ہفت زیاده نمی شود وگلش مانند طره وخوشه خوشه و هر گلے کلاں گل در گل و برگ شاد کلاں وصاف وخوبصورت وخوشبو وزرد رنگ **افعال آں** دافع کف وقئی وخارش ودمبلها وخون صفراوی وکلاشول نوشته اند

رسیوری

الیسوری بکسر ہمزه وسکون تحتانی وسین مہمله وکسر واو ورائے مہمله وسکون تحتانی دوم وعوام آنرا اسری گویند وبسنسکرت ناگدمنی وکایالی وسرپاکنند یکانامند **ماہیت آں** نباتے ست بے ساق شاخہائے او گره دار برگش مانند برگ گوندنی مزدکدار طرف نوک چیں وطرف دنباله در پہنائی کمتر ونرم وبدبو بود وگل او سرخ وبار او مثل بارکنند ہاں وبیخش سفید ودراز و قسمے را بیخ سیاه میشود **مزاج آں** گرم وخشک در سوم ومزه آں تلخ وتیز **افعال آں** بیخش دافع زہر مار شربا وضماداو مار گزیده را بپرورد وہمه بیماریہائی طفلاں را دورکند ومزاج آنها خوب موافق وبه تیمہائی ہرروزه ویکروزه درمیان راسود مند گویند که مار از دیدن او کفچه خود را برزمین می اندازد وسر بر نمی آرد

ریچی

ایچی بکسر ہمزه وسکون تحتانی مجہوله وکسر بائی عجمی وسکون تحتانی دوم مجہوله اسم درخت آس است

ریتیا

ایتیا بکسر ہمزه وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف اسم درخت سینڈھی ست

رید

اید بکسر ہمزه وسکون تحتانی وضم دال مہمله وسکون واو نیز اسم درخت سینڈھی وسارکل ست

ریڑ

ایڑا بکسر ہمزه وسکون تحتانی وفتح رائے ہندی والف **ایڑ اوت**

له دیگر اسما حسب ذیل (مں) ناگدمنی ـ بلا ـ موٹا ـ دیپہا ـ ناگ پشپی ـ ناگ پترا ـ کہاگیش دری ـ جمبو ـ جانب بتی ـ درگا ـ رگت پشپی ـ جام بوی ـ ملکھنی ـ درگہرشا ـ دہ پہا ـ ورتا ـ ورت پشپا ـ مدگہنی ـ ویش مردینی ـ دی پہلا ـ ون کماری ـ دی ساری ـ زہربلی ـ تیزی کندا ـ کند شالینی ـ ویش ناشینی ـ (کا) ناگدمن ـ ناگدون (بنگ) ناگدمنه (مر) ناگدونی (گج) ناگدمن (کرنا) ناگدمنی (تل) الیسوری چیٹو درمو (تاو) ناچی پتری (ملی) تیتاپات ـ (لا) آرنی ـ مسیاول گیرش ساین ابنے انڈین ۱۲ از سالکرام نگهنٹو بهوشن ـ

بزیاتی واو مفتوحه و فوقانی ساکنه هر دو اسم نارنگی ست **ایرنڈا** بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح
رائے مهمله و سکون نون و فتح دال هندی و الف اسم بید انجیر ست **ایشیریا** بهمزه و تحتانی و شین معجمه
و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی مجهوله و فتح تحتانی دوم و الف یعنی خبر فائده مند اسم طلیه ست **ایرنڈوچها**
بهمزه و تحتانی و رائے مهمله و نون و دال هندی و ضم واو و رائی مهمله و جیم فارسی و ها و الف یعنی درخت
مانند درخت بید انجیر اسم درخت بید انجیر **ایرملنگی** بکسر همزه و سکون تحتانی و رائے مهمله و ضم میم
و کسر لام مشدده و خفای نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی یعنی مولی سرخ اسم گذر کرده اند
ایرمدی بهمزه و تحتانی و رائے مهمله و فتح میم و کسر دال مشدده و سکون تحتانی اسم مدی سرخ ست
ایسورملیک بکسر همزه و سکون تحتانی و سین مهمله و فتح واو و سکون رائے مهمله و فتح میم و کسر لام
مشدده و سکون تحتانی دوم و کاف یعنی گلش مثل گل آگ میشود و برائے پوجا بکار می آید اسم مدیل ست
ایسار بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و الف و رائے مهمله اسم آهن ست **ایسوری** بکسر همزه
و سکون تحتانی و سین مهمله و کسر واو و رائی مهمله و سکون تحتانی دوم یعنی اسم اسری ست۔
ایکستنی بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون سین مهمله و فتح فوقانی و کسر نون و سکون تحتانی
دوم یعنی یک گل **ایکمولا** بهمزه و تحتانی و کاف و ضم میم و سکون واو و فتح لام و الف یعنی یک بیخ
هر دو اسم برهندریک ست و آن قسمے از کنول ست که آنرا یک گل و یک بیخ می شود ـــــ
ایکاشٹیلا مبوک بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون شین معجمه و کسر فوقانی
هندی و تحتانی و فتح لام و الف و سکون میم و ضم موحده و سکون واو و کاف یعنی واقع درد استخوان
هر جائیکه باشد می کشد و بر میکند اسم مجیونا کس ست **ایلاوالوک** بکسر همزه و سکون تحتانی
و فتح لام و الف و فتح واو و الف دوم و ضم لام و سکون واو دوم و کاف و **ایلیمیم** بهمزه و تحتانی
و کسر لام و تحتانی دوم مجهوله و فتح تحتانی سوم و سکون میم اسم داوری ست که آن را کوتر دیر ما
نامند معنی هر دو لفظ این که خوشبو مثل الائچی و مثل بالا دو دافع قی ست **ایلا** بکسر همزه و سکون
تحتانی و فتح لام و الف اسم الائچی یعنی قاقله است **ایلاپترم** بهمزه و تحتانی و لام و الف و
فتح بائی فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمله و سکون میم یعنی مشابه برگ الائچی اسم تکول ست
ایلاکجم بهمزه و تحتانی و لام الف و کاف و جیم میم اسم نیوار است **ایشچت** بفتح همزه و کسر

پلپیرد **آہن** ست اینگ پلپیرد بفتح تحتانی و سکون نون و فتح جیم فارسی و فتح فوقانی اول و سکون دوم اسم آہن ست

بکسر ہمزہ و سکون تحتانی و نون و فتح کاف فارسی و فتح بائے فارسی و کسر لام و سکون تحتانی مجہولہ و

ضم رائے مہملہ و سکون واو و او اسم گوگھوڈی بزرگ ست **الوچیا** بکسر ہمزہ و سکون تحتانی و فتح واؤ

وجیم فارسی والف اسم ہموتا نکس ست **ایہینڈ الیسم** بفتح ہمزہ و تحتانی و سکون باء و کسر بائے فارسی

وخفائی نون و فتح دال ہندی و الف و فتح تحتانی و میم مہملہ و سکون میم یعنی قابل ساختن آلات و

اشیا اسم فولاد است۔

پپرہ

ریکہ

پہینڈ پیسیم

فوائد اسماء موحدہ باالف

باپچی[۱] بفتح موحدہ و سکون الف و موحدہ دوم و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و باپچی و باگچی و بکچی

نیز نامند و در تلنگی کارکنز او بزبان ہنود بھاونجی و اوالکچیا و چندر رکھیا و ہنود و دسوم راجیک و بوئی

بکرشن پھل و سوم ولی و دولاچی و اکلیجی و دو باگچی گویند و قسمے از وست کہ آنرا کالو کچیا بہاونجی مانند

ماہیت **آں** روئیدگی ست قایم بریک ساق باریک نباتش تا بیک ساق قامت آدم بلند

می شود و شاخہائے بسیار دار یک مانند شاخہائے **بیل** از بیخ تا سری کند برگ او سبز و مطبوع گرد بقدر

باپچی

[۱] دیگر اسماء (س) سومراجی۔ کرشن پہلا۔ باکوچی۔ گشت ناشنی۔ سوم ولی۔ ستی پہلی۔ وسے جانی۔ کال میشکا

اول گوچی۔ سوولی۔ سوم ولیکا۔ کال میشی۔ چندر لیکھا۔ کرشنا۔ دیتی پہلا۔ وانگوچی۔ باکوچی۔ سوم راجی کا

اینڈوی۔ سولوت گہا۔ تری ہنگنی۔ سو ولیکا۔ سیتا۔ ستاوری۔ چندری۔ ستو پربھا۔ کشٹ نبرتی۔ کامیوجی۔۔۔۔

تپی گندھا۔ ونکوجیا۔ چندر راجی۔ توگ دوشا پہا۔ کانتی دا۔ اولگوجا۔ چندر پربھا۔ پچی گندھکا۔ سوپرنی کا۔۔۔۔

شنی لیکھا۔ سوما گشت گہنی۔ کند وگہنی۔ آسپی تت وچیا۔ (ہلا) دائے جی۔ باوچی۔ بکوجی۔ باکوجی کے دانے

(بنگ) ہاکوچ۔ سومراال۔ سومراج (مر) باوچی۔ (گج) باوچی۔ باوچی فادی۔ (کن) باوچی کے

(تل) تت تو کے۔ نے نوبلی پے (تا) ووگی وتدو (افک) اسکونیٹ نسلا کودھیا (ہلا) سوری لیب

کور فولیا۔ سوری لیا اسپائی کیتا (از سالکرام نگھنٹ بھوشن آلہ)

کف دست یا کم وزیادہ باکنگرہای گندہ وریش ہای یکنوع مشابہ ببرگ امباڑہ ومیان بیخ ہر برگ
خوشۂ خوشبو مثل توت برآید کہ در آں خوشہ گلہائے ریزہ وسفید دارد پس ازاں تخم میکند برابر یکدانۂ
ماش اما شکل گردہ بر ظاہرش رطوبتے لزج وسیاہ وچسپیدہ بدست وخوشبو واندرونش مانند مونگ
منقش وسخت وتلخ وتیز وبزبان گزندہ وخوشبو چونکہ ازاں بخایند زبان را سخت کند ودر جرم آں
فرو میرود و مستعمل ہمیں تخم مزاج آں گرم وخشک در دوم تا سوم افعال آں محلل و منضج
و مرقق بلغم غلیظ وجاذب از عمق بدن ومقوی دل ومعدہ ومشتہی ودافع ریح وبلاغم وآب دہن وبرص
وبہق وجذام ونزلہ ومسرفہ خون را صاف کند وبدن را محکم گرداند وقوی وحرارت غریزی را کشادہ
گرداند وخوشدلی وخوش حالی آورد ورطوبات غریبی را بتحلیل برد وبزرگترین ادویہ واز جملہ رسائن یعنی مصلح
فساد بدن است ودر غسولات وخوشبوہا جزو اعظم چوں کوبیدہ بر ظاہر بدن بمالند رنگ را اول
زرد کند پس سرخ پس سیاہ سازد واگر باپچی با تخم کرتب وزرد چوبہ بآب جغرات کہ شب یکشنبہ
شیر مادہ گاؤ بستہ کردہ باشند حل نمودہ یک ساعت ہر روز پے در پے بر بہق وبرص وکرم مالند
سود دہد واگر با روغن کنجد حل کردہ در فرج بدارد حاملہ نشود وبا موصلی ودکہاڑہ ہر ایک یک درم در دو
کاسہ شیر گاؤ جوش دہند چوں بنصف بماند صاف نمودہ بنوشند مبہی ومانع سرعت انزال است
وخوردن فقط باپچی قاتل کرم شکم وضیق وخارش را دور کند ورنگ بدن مثل ماہتاب روشن
سازد وفقیر از مدت مدید قبض وبواسیر ونفخ معدہ وسقوط اشتہا وانقباض طبیعت ونقط سفید
بر بدن داشت وحالانکہ مزاج اصلی ہم گرم تر میداشتم اتفاقاً باپچی برائے دریافت طعم او مضغ
نمودم مزاج بخوردن او بسیار میلان کرد زیراکہ طبیعت باذن خالقہا راغب بسوی نافع وباز
از ضار است لیکن بقول استاد بقراط کہ للتجربۃ خطرات جرات ننمودم بعد چندے درخواب
دیدم کہ من باپچی میخورم از انجانب اللہ دانستہ متوکلاً علی اللہ شروع بخوردن او نمودم باین
نحو کہ روز اول نیم درہم ودر روز دوم اندکے افزودم تا اینکہ بمقدار یک درہم رسید در احوال
خود عجائب فواید دیدم اشتہا وہاضمہ بوجہ احسن پیدا شد پس بر ہماں قدر اکتفا نمودم ودر مطب
خود رواج دادم وجوارش وسفوف وحبوب وعرق ترتیب دادہ باشخاصے شتّٰی استعمال کنانیدم
بہر کہ دادم سودمند یافتم واز تجربے رسیدہ کہ تخم باپچی یک ونیم جزو در [illegible] گاؤ کہ چہار انگشت بالا

الیستد در سایه خشک نمود نصف وزن آن زیرهٔ سفید مخلوط کرده کوفته و بیخته حبها بندند هر حب مقدار
ریٹھه هر روز یک حب بخورد و برص زائل گردد و باین فقیر نیز تجربه شده و از کدوی شیرین و شیرهای
و اچار و رائی و روغن کنجد و کٹ کلتهی پرهیزد و بیشتر استعمال ترشی نکند و بوقت نقوع تخم مذکور احتیاط
کنند که در آن ریشه نه بر آید و بیخ مصلح مس است قدر شربت از تخم از یکدرم تا سه درم بحسب حرارت
و برودت مزاج و از آب منقوع او تا چهار درم ست و مضر تپ و فزاینده صفرا و مصلحش سکنجبین و سائر
ترشی هاست پاپر بالفتح بای فارسی و الف و کسر بای فارسی دوم و فتح رای مهمله و الف گویند که
اسم خبازی است و در سنسکرت دیودنی و مرکوردار و گواچهی و کج جدوشٹ دوشالادوشلها و واردنی و
جکرواردتی گویند و در بعضی نسخ پرهینا و پهنا و در جیدهونک آمده ماهیت آن معروف مزاج
آن گرم در اول و خشک افعال آن سبک و دافع دردهای صفراوی و بواسیر و زهر مار و دبل
و کشٹ نوشته اند پاپڑ بالفتح بای فارسی و الف بای فارسی و رای هندی ماهیت آن
گردهای تنک که برای ذائقه زبان همراه بعضی اغذیه میخورند و از آرد مونگ یا ماش
مقشر و مرچ سیاه و زیره و نمک و پاپرکهار و مرچ سرخ دیا اندک هینگ یا بغیر آن از آب میده
کرده گردهای تنک نموده در سایه خشک ساخته بروغن یا باتش بریان نموده میخورند افعال
آن مزه میدهد و مقوی است و برخن یاوری بخشد پاترنی بالفتح بای فارسی و الف و فتح فوقانی
و سکون رای مهمله و کسر نون و سکون تحتانی بعربی نبات وردوال نامند ماهیت آن
حیوانیست پرواز مختلف الالوان با نقشهای رنگین و پیدائش او چنان ست که اول کرمی سیاه
و موداری شود و او مرده جائی بچپید و سبز با خط طلائی میشود بعد از آن در مدت معینه می ترقد و از آن
پاتر بر آمده می پروازد مزاج و افعال و خواص آن از کتب یونانیه بجویند پاٹلی[1] بالفتح
بای عجمی و الف و فتح فوقانی هندی و کسر لام و سکون تحتانی و پاتل بحذف تحتانی و پاٹل بدال
هندی عوض فوقانی هندی نیز گویند و بزبان هندیه کلهی کٹی نامند و آن بر اقسام ست قسمی

پاپر

پاپڑ

پاترنی

پاٹلی

[1] دیگر اسمار پاٹلی - پانڈو پھلی - گھوسرا - پیتٹ بی گھا - پانڈو پھلا - مجھوری پھلا - پانڈ پھلی - شوتوپی - (اکرنا) پاٹرہل - سن منٹم (کلا) فلیوجیا لیوکو پارس - (تل) کلی گٹو شٹو - از سا الکرام گھنٹو -

را مو کہا و پاتلی و استہانی و کالو رنتا و کسمبک و سنتا و کدہیکا و لپشید یوانی و دسنت و دوہب و قسمے زلا
گلی گوٹو و دمینا پاتلی و سویت تروشتا و سویت کسمباک و کامیاٹلی و قسمے راکاشتہ پاٹلی نامند
ماہیت آں درخت است برابر درخت انبہ و جامن و گلش گرد و سیاہ مائل بہ زردی و در روز شگفتگد
و در نسبت گل کند و بار او غلافی بدرازی نیم گز و پہنائی چہار انگشت بہم پیوستہ و تو بر تو از اں مثل غنیہ بر آید
و تخم مانند تخم سرس و از اں شیر ترش ہم ظاہر میشود و قسمے دیگر مجموع اجزائے او سفید و قسم سوم بسیار ترش می
باشد مزاج آں معتدل در گرمی و سردی مزہ آں زمخت و شیریں و نزد ہنتر سرد است افعال قسم
اول سوزش تمام اندام و صفرا و با درا نافع و قسم سفید دافع شوہ یعنے آماس بدن و گلانی شکم و سفر د
ہیزگی و فساد خون و تشنگی و ابہک و ضماد بیخ او بر پیشانی بدرد سر مفید و گل او سرد و خشک و مصلح فساد
خون و صفرا و قابض و حابس شکم و نفاخ و مصلحش جوش دادن و مصلح گرم بار کردن و قسم سوم متروک الاستعمال
و مضر حلق و حنجرہ و سش باجرہ[1] بفتح موحدہ و سکون الف و جیم و فتح رائی مہملہ و وقف ہا بعوض ہا
تحتانی نیز آمدہ یعنی باجری و بزبان ہندیہ سنجا مانند بفارسی گاورس و ارزن و دخن بعربی ماہیت آں
حبے از حبوب ماکول است دانہ او از جوار خرد و ترو سبز در خوشہ می شود و خوشہ آں گاؤدم و خوبصورت و ٹیدگی
او مثل قصب جوار اما از اں خرد و تر و باریک تر در اوائل برشگال زراعت او می کارند دانہ ہائی خام او شیریں
و شیردار و بعد پختگی و خشکی آرد نمودہ نان او پختہ میخورند لذت میدہد مزاج آں گرم و خشک و نزد بعضے
سرد و مزہ آں شیریں و خوش مزہ و اندک زمخت دارد افعال آں کمید از گرم گردہ او بصاحبان زحیر و تواتر
و قولنج نافع و سینہ می سوزاند و تشنگی می آرد و باد را قوت دہد و صفرا زیادہ کند و طعام سخت پختہ او بدن را می
اماسد و گراں و مولد باد و صفرا و موافق سرد مزاجان و مرتاضین و مصلحش روغن است پاڈہ[2]

باجرہ

پاڈہ

[1] دیگر اسماء، دَرجری۔ تالی کا۔ نالی منیل سَی۔ ساجک۔ اگرُد بانیا۔ دَرجری کا۔ منیل گنا۔ (لا) باجرا (مر) باجری
(گج) باجرو (انک) اسپا نیکڈ ملٹ (لا) پے نی سَن ٹیم (ف) اگاورس (ع) جاورس [2] دیگر اسماء (س) پاٹالیکا
(لا) پاڈہ (بنگ) آگونا دِی۔ نیمک (مر) پہا دمول (گج) اگائی پاٹ۔ کرشنی مول (کن) پاٹا (تل) پاٹ۔ چتو۔
(انگ) پریا رُوٹ (لا) کیسام پلوز پریرا۔ از مطالعہ سالکرام نگھنٹو مستفادمی شود کہ ماہیت آں این است بیارہ ایست
بے ساق بر گیاہش مدور بر کنارہائی شاخش گل سفید و باریک مزغب شابہ پرطاوس باشد و ثمر آں سرخ رنگ باشد ۱۲

بہائی فارسی و الف وکسر دال ہندی ماہیت آں غیر معلوم مزاج آں گرم وخشک در دوم ومزہ
آں تیز وتلخ افعال آں سبک و دافع فساد و باد و بلغم وجذام تپ دقی واستسقا وامراض دل و
سوزش اعضا وفساد وزہر وخنیق وکرم شکم و باد گولہ ودمامیل و بثور وحابس اسہال نوشتہ اند
پارس پیپل بفتح بائی فارسی والف وفتح رائے مہملہ وسکون سین مہملہ وکسر بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح بائی فارسی
دوم وسکون لام بزبان ہندیہ گنگاراوی ومواثت وکر یہوکیتیت کرمکا وبرجہا وکوشتک برجہاوارد
وبرجہا سرشت وبرجہلیا وبرجہا چاریتیہ میگویند ماہیت آں درختے ست کلاں شاخہا بسیار ورا ست
وفرو ہشتہ دارد وبرگ او گرد وگرد ودراز نوک مانند دم موش وبہار او زنگار رنگ یعنی زرد وسرخ
وسفید بار او گرد واندک پہن ودر آں شش خانہ ودر خانہ تخم انار دراوائل تابستان میرسد مزاج آں
سرد وخشک تا سوم ونزد بعضے گرم ومزہ او در محنت وبار او ترش وشیریں وز محنت افعال آں
بارش مسہل وفزائندہ بلغم وکرم شکم وسفوف خشک کردہ او حابس سیلان رحم ومنی ومقوی باہ وطلاء
تخم کوبیدہ او مزیل کلف وپوست او نیز ہمیں اثر دارد از مجربے رسیدہ تخم پارس پیپل در آب لیمو
بسانید سائیدنی نیک ووقت دورہ صرع در بینی چکانند ودر بیہوشی یکدفعہ وبعد افاقہ
سہ دفعہ ازالہ آں بیکند اگرچہ شخص کلاں باشد وجہت شقیقہ نیز موثر اما شرط است
کہ اگر بطرف راست بود در بینی بطرف چپ بچکانند واگر بطرف چپ باشد بسوئی راست چکانند
پارہ[1] بفتح بائے فارسی والف وفتح رائے مہملہ وقف ہا بفارسی سیماب بعربی زیبق وبزبان ہندی

پارس پیپل

سیماب

---

[1] دیگر اسما، پارش - پہلش - کپی چوت - کمنڈلو - گرد بہانڈ - گندرال - کپی تن - سو پارشوک (لا) پارس پیپل - سنج ونڈ
(بنگ) گج مُشندی (مر) پین پر نبہنڈ - گومیزورکش (بج) پارسل پیپلو (کرنا) ونگرلی (تل) گہنیے گاہی -
گنگرے یا - گنگراوی چیو (تام) پارش پووَرش (انگ) ہبکس (لا) تہیں پی سی یا - پوپنیا [2] دیگر اسماء
(س) پارد - رس دہاتو - سیندر - مہارس - چپل - شیوو بی ریا - رس - سوتت - رسراج - رس ناتھ -
مہاتیج - اسکیہ - اشوتم - شوترات - جے تر - ستیو بیج - شوامرت - لوکیش - درد ہر - پر بہوت - ادرج
ہرتیج - اجنیج - ادتیج - کھے چر - امر - دیہد - مرتہونا شک وچ سول موری - پار - لوہیش - درد ہر
ہیمنی وہی - رُدین - سوامی - از سالکرام انگہنو بہوشن ۱۲)

رس و دہوا ورن دہرے و برباد پرجانی دہرے۔ ہجادہر۔ شولی۔ ورسا ندرو بہوید جارس و پارداو رورس وسوت واو توت دوت و پنچپنی نامند **ماہیت آں** معروف **مزاج آں** گرم و تر **افعال آں** مقوی و رسائن و دافع جذام و کرم و ہمہ امراض جلدیہ خبیثہ مانند آتشک وغیرہ و مہندیاں بجہت گشتہ او میدہند و فقیر ہم او را بسیار دادہ ضرر ہیچ ندید مگر سہ روز متواتر دادم چونکہ اندک اثر در دہن معلوم شد کہ مسہل دادم مہلت دادہ باز خورانیدم و بار مسہل دادم جہت آتشک کہنہ و بجہت درد مفاصل بسیار سودمند آمد و ایں عمل از خام و گشتہ بنمودم مگر گشتہ او کہ از تجزو فرنگیاں می آید و بزبان اوشاں مرکر نامند بہتر است قدر شربت او تا دو حب است باید کہ گشتہ او برنگ ماہتاب باشد **باراسینگا** بفتح موحدہ والف و فتح رائے مہملہ والف دوم و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی و خفائے نون و فتح کاف فارسی والف سوم بعربی ایل و بہندی رپی نامند باراسینگا از اں جہت میگویند کہ شاخ او منشعب بدوازدہ شعبہ میشود زیرا کہ بارہ دوازدہ را و سینگا شاخ را میگویند و ایل از اں سبب می نامند کہ پناہ گاہ خود را در مغاکہائی کوہ سازد **ماہیت آں** معروف و تفصیل انواع او در کتب یونانیہ بوجہ احسن مرقوم است **افعال آں** نزد ہندیہ گوشتش باد و صفرا دور کند و دل و بدن را خوب است تپ کہنہ کہ در مغز استخواں باشد دور کند ناتوانی و لاغری و تپ دق را مفید و خوشی طبع افزاید و فربہ کند **پاکر**[۱] بفتح بائی فارسی والف و فتح کاف فارسی و سکون رائی مہملہ **ماہیت آں** درختیست بزرگ با شاخہای بسیار و موزوں برگش شبیہ برگ انبہ باز و عریض تر و سطبر و گلش سفید مائل بزردی و سرخی و بارش مانند لیمو و خوش شکل و ترش و گوارندہ طبع **مزاج آں** سرد و خشک در دوم **افعال آں** بار مقوی معدہ و دل و مشتہی و مسکن صفرا جوش خون و پوست بیخ و تنہ او و برگ را شب در آب تر کردہ صبح بصاف نمودہ با شکر منوشند جہت دفع بثور و دمامیل و گر و خارش و جذام مجرب **باگھ** بفتح موحدہ والف و کاف فارسی و ہائین بفارسی شیر و بعربی اسد نامند گوشتش گرم و دافع باد و امراض چشم و شیر او جہت

[۱] دیگر اسماء (س) پکس۔ پرکٹی۔ (ک) پاکہر۔ پاکر۔ (بنگ) پاکوکاج (مر) پی پری۔ (گج) پیریا (کن) اشوبی (تل) جوی بتو (ٹا) تاملیس وپرس لفظ پاگر در اصل پاکر بکاف تازی ست (از سالکرام انگھنو بہوشن)

نزول ماء بسیار مجرب **باگنکه**[1] بموحده والف وکاف فارسی وفتح نون وکاف وهائین وبزبان هندیه باگهرنکهه وایتا وپاڑا وبکموتسپا وچکرکارک دور بعضے نسخ چکر والک آمده میگویند **ماهیت آں** دوائے شبیه بناخن شیر واندک گرد **افعال آں** دافع تپ هائے شیطانی و فزائیده منی وزهرمار وپنجهٔ شیر را دو کننده طلای او منفط بقوت نوشته اند **بالا**[2] بفتح موحده والف وفتح لام والف دوم ودوالا ونخس واشیر نیز میگویند بزبان هندیه وشوبر وپرنیا وبهیا ولامجا وشیو یوشیر ودیوشیر ودرتالوک ودیرمول وبهومولا ودرن پریا نامند **ماهیت آں** بهنهائے گیاهی است گاه بدو قامت یا زیاده بر آں طبند میگردد وآں را تهرا[3] گویند قلم نموده از آں پوشش خانه میسازند وبیخهائی او در زمین تا دو یک درعه یا کم وزیاده میرود وبعضے از آں مرغول پیچیده وبعضے راست سفید مائل به تیرگی بازروی چوں بآب ترکنند خوشبوتر گردد در فصل گرما بادکش وخس خانه ونیچه هائے حقه میسازند بوی لطیف وترویح وتفریح دارد وعطر او نیز بهترمی شود وقسمے از آں ست که در زبان هندیه کرد بروهیری بیردوالوکیش واو بچهیا ودوالو کنجل وحلم گویند ظاهرا ایں اسماء خس سیاه است وباچهرپلا باشد **مزاج** هر دو گرم وخشک در دوم وهندیاں سرد نوشته اند ومزه والا تلخ و زمخت وتیز ومزه قسم دوم زمخت **افعال آں** هردو سبک وقابض وخائیدن او وبزبان

---

[1] دیگر اسماء (س) ویاگهرنکهه (مر) واگن نکهه (گج) واگهه نکهه (لا) ویکهرنکهه (کن) واگ نکهه۔

[2] دیگر اسماء (س) ویرن گاڈر۔ اونیرے نلده۔ امرنال۔ سیوتا۔ سمگندهک۔ ابهیا۔ اوداه۔ جلاشی۔ لانجک لکهوبهیا۔ ویرن۔ رنپ رتیه۔ شیئ شیر۔ ویرترو۔ شیت مولک۔ وتیاں مولک۔ واه۔ هرن۔ جلامود۔ گنڈ ہڈیه سوگندگ۔ سوگندهی مول۔ سوگندهی مولک۔ کمبهو۔ کٹ ین۔ ویر۔ بهدر۔ بهومولک (لا) خس وارن۔ گانڈر (بنگ) دیانا رمول۔ دینار مول۔ ویرن مول خس (مر) کالا واڈا (گج) کالو بالو۔ موتیا سا ولانجا گیں سول (کن) وال ذیرس (تل) متو ویتو لکهو (تا) وینے ویر (لا) اندرو پیکان۔ مری کنم۔ (از سالگرام نگهنٹو بهوشن)

(از دستو گنڈی پی کا)

[3] تهرا غلط نوشته است بلکه پهڑا آنرا در هندی گویند بضم هائی فارسی وسکون هاء هوز وفتح راء مهمله والف که مصنف مرحوم تصحیف پهرا ترا خوانده ۱۲ النصر الله خاں احمدی خویشگی خورجوری۔

گرم کند و دہن را خوشبو نماید و غذائی روح و دل میشود و خفقان را ببرد اگرچہ بشمیدن باشد و مالیخولیا و تشنج نیز و اسہال معدی و تپ راسود و دہد و مجرب و مقوی معدہ و جگر و مدر بول و طمث و مسقط جنین و مفتت سنگ گردہ و مثانہ و در مہندیہ نوشتہ اند کہ دافع تشنگی و آب مطبوخ او در تپہا مفید است و جہت تپ و سرفہ و بیماریہائے چشم بہتر و کف دور کند و قسم دوم ہاضم و رکتیت و تپ و تشنگی دفع نماید و اشتہا پدید آرد و خود سوزش سیر و ست لبسیار سردی را دور کند و نیز در کتب دیگر یافتہ شد کہ قسم اول سوزش و گرمی و تپ صفرادی و تشنگی و قئی الدم را نافع و قسم دوم در بخش خوشبو بسیار و دافع میہ و صفرا و خارش و کشت روگ و گرمی تپ نوشتہ اند مضر گرم مزاجاں را و مصلح او میوہ ہائے ترش و قدر شربت او تا سہ درہم ست **پاپچر لاگڈہ** بفتح بائی فارسی و الف و فتح لام و جیم فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح لام دوم و الف دوم **ماہیت آں** بیخے ست دراز و نرم کہ روئیدگی ندارد و مگر در فصل بہار از اندرون زمین گلے سبز میکند مجوف مانند گوش اسپ و دراز ازاں و در جوفش بیخے مخروطی و بر و نقطہا و خطہائے سبز و سرخ مائل بسیاہی و از بیخش شیر بر می آید لہذا آنرا پاپچر لاگڈہ گویند و بوئی بد مانند بوی خرکیں دارد **مزاج آں** گرم و خشک در سوم **افعال آں** گویند کہ مسہل قوی ست **پالک**[1] بفتح بائی فارسی و الف و لام و سکون کاف اسم اسفاناخ ست و ہندیہ پالنکی و پالکی گورہ نامند **ماہیت آں** معروف **مزاج آں** سرد در آخر اول و تر و نزد بعضے معتدل **افعال آں** دافع گرانی و حصول کف و باد و طبع را خوش کند و مزہ میدہد و عمر دراز کند تر[2] دوش را مفید نوشتہ اند مضر مبرودین و مصلح او دارچینی و فلفل و کانجی **پالمراں** بہائی فارسی و الف و سکون لام و فتح میم و رائے مہملہ

[1] دیگر اسماء پالنکیا۔ پلنکیا۔ مدھورا۔ کشُوراتریکا۔ سُوبترا۔ استنگندہ تیرا۔ گرامنی۔ گرامیا و لبہا۔ اکشُوریکا۔ واستوکا کارا۔ چیری کا۔ پالنکیا۔ چیری تجہدہ۔ پالنکی (ہ) پالک کا ساگ (بنگ) پالم شاک (م) پالکھ۔ پونی شاگ (گج) پالخ نی بھاجی۔ (کرناٹک) پالکیا (تل) پالنکی کورا (انگ) اسپائی نخ (لا) اسپائی نیشا۔ دلے رلشیا۔ (عر) اسفاناخ (ف) اسپاناخ (از ساکرام لکھنو بوشن) ۱۲

[2] اخلاط ثلثہ باد۔ پت۔ کف (از او شدہی کوشش) ۱۲

والف و نون بسنسکرت راجدان دانزیشتا و جہراجام وہید رہماں گویند **ماہیت آں** بار
درختیست شیریں و شیراز و برآید و بالذر برد عاشق ست اغلب کہ اسم کھرنی باشد و نوشتہ اند
کہ ایں میوہ بااکابر مرغوب و درخت او بر بیماریہائے اسپاں کارگر است **پالیوت** ببائی فارسی
والف و کسر لام و سکون تحتانی مجہولہ و فتح واو و سکون فوقانی **ماہیت آں** گویند داروئے ست
ہندی بر دو قسم قسم را بانوک خوانند **مزاج آں** قسم اول معتدل در گرمی و سردی قسم دوم ازاں
تر و مزہ ہر دو شیریں مگر در قسم دوم شیرینی زیادہ **افعال آں** گراں و دافع فساد باد و صفرا و قسم ثانی باین
ہمہ تسکین کرون تشنگی ہم دارد **بام** بفتح موحدہ والف و سکون میم در لغت ہندیہ سرانیو و سنزاینی و برہین
و چرمکا و در بعضے نسخ چرم رسا و کسا رہنہا و ساتلا و ستلا نامند **ماہیت آں** روئیدگی ست پیدا شود
درجائے جمع کف آب و زمین آبدار و سردی گستر و برگش خرد و گندہ و ہموار فی الجملہ شبیہ برگ خرفہ
و در پہنائی کمتر ازاں و گلش مثل گل کشنیز مائل بسیاہی و تخم او باریک از تخم خرفہ و ایں روئیدگی بر سہ قسم
است قسمے گل او سفید قسمے گلش سرخ مائل بسیاہی و قسمے گل او زرد و ایں قسم بسیار کمیاب ست
مزاج آں گرم و خشک در دوم نزد بعضے تر و نزد بعضے سرد و خشک و مزہ او تلخ **افعال آں**
مفتح سدہ جگر و دافع تپ و سفیدہ و کشت و خارش و خروج مقعد کہ در اسہال شود مقوی ہاضمہ و محلل
ریاح و خنازیر و دملہا و چوں شیرۂ او سہ تولہ با نیم تولہ ریزۂ سفید و یکتولہ شکر تا سہ روز متواتر بنوشانند
و نمک ازائے بے نمک بدہند قرحۂ مثانہ و احلیل پاک کندو اگر برگ بام و برگ تان یعنی جل پیلی و برگ
دھتورۂ کلاں کوبیدہ روغن زرد آمیختہ بر زخمیکہ از گزیدن شیر شدہ باشد بندند بحکم آلہی میکند
واز مجربین رسیدہ کہ بام را کوبیدہ بر شکستگی استخواں و بیروں آمدن بندہا و سستی و بضرب
آمدن استخواں بغیر شکستہ شدن بہ بندند و روغن السی موافق شمار عمر یعنی اگر دو سالہ عمر باشند دو تولہ
تا دو روز و سہ سالہ باشد تولہ تا سہ روز ہمچنیں زیادت بر آں بنوشانند زود بہ کنند و گویند کہ اسپاں
را تازگی میدہد **پانگرہ** ببائے فارسی والف و خفائی نون و سکون کاف و فتح
رائے مہملہ و وقف ہا در لغت ہندیہ دار جسم و مندار و پاریبھد را و پاریجات
و ردھنی و کنکی شوکٹ داوتہا و گرمی کہن و رکتورک و رکت پشپک نامند.
ماہیت آں درختے است بزرگ خاردار سطبر ساق شاخہائے گندہ و باریک

میدارد و برگش پہن و در آخر نوک دار بہر شاخ [۳] سہ سہ عدد غنچہ اش مانند کچنار در موسم بہار بعد ریختن برگ بر می آید پس گل می شود بسیار خوشنما یک برگ او کلان و زیر برگ کلان چہار برگ خورد بہم پیوستہ فی الجملہ شبیہ بشکل دل و درون او ریشہا و از میان ریشہا بار میکند غلافی بقدر نیم وجب پر از تخمہا مانند باقلا و اند کے از آں کلاں و گلابی رنگ در ختش بر دو قسم است یکے آں کہ گل او سفید و دیگر ے را سرخ ہر دو بہار عجبی میشود و چوب ہر دو سفید و سبک و زود شکن دا ز و نیام شمشیر و غیرہ میشود و نزد بعضے درخت دار شیشعاں ست اما بفقیر متحقق ست کہ ہر دو متغائر اند ما ہیتہ و فعلا مزاج ہر دو گرم در اول و تر دو نزد بعضے سر دو خشک و از شاخ ہر دو بعد شکستن رطوبت لزجہ سپید بر می آید و در ہر دو سفید بہتر است و مزہ پوست درخت مانند پہلی لوبیا خام و در گلش اند کے عفوصت و تلخی ست غنچہ و گل و بار نرم را یکساں جوش دادہ در گوشت بار و غن پیاز و جغرات و مصالح بپزند قلیہ لذیذ تر می شود و قابض نیست بصاحبان بواسیر و سنگ مثانہ و فساد خون و آتشک وغیرہ سودمند آمدہ **افعال آں** مصفی خون جہت جذام و قوبا و کرد خارش و کلف و نمش شربا و طلاء نافع و پوست درخت با بیخ او کوبیدہ شیر گرفتہ در روغن زرد بپزند ہر روز از آں روغن ناشتا خوردن و بالایش یک لقمہ طعام بخورند جہت بثور تمام بدن و اصلاح خون و صفرا و ترقیدن دست و پا و لبہا و دیگر امراض جلدیہ مجرب و اکثر بزنان حاملہ میدہند و جنین در جسم قوی گردد و از آفات اسقاط و امراض جلدیہ خبیثہ محفوظ ماند و فقیر از پوست و گل او عرق کشیدہ استعمال کنانیدہ و بجمیع امراض مرقومہ فائدہ بظہور آمدہ و اگر در عصارہ پوست یا بیخ خواہ سفید خواہ سرخ باشد یک وزن تام مسی را حل کردہ آب پوست مذکور در و جذب سازند و آں مسی را نگہدارند اگر مسی زن بدنداں خود بمالد و یک بیڑہ پان بر و بخورد و آب بنوشد در فرج چناں خشکی گردد کہ گو یا از سر نو باکرہ و اگر مرد چنیں کند امساک آرد و اگر تشنگی غلبہ کند شیر بنوشد و ایں مجرب و آزمودہ فقیر است خطا نمی کند در ہندیہ نوشتہ اند کہ تیز و شیریں ست تپ و سوزش دفع کند و رسوب شری و بوی بد بول و بسیار گرمی و دملہا دور سازد **بانس** [۱] بفتح موحدہ و الف و خفائی نون و کسر سین مہملہ بفارسی نی و بعربی

بنس

[۳] دیگر اسماء (الف) ونش ۔ توگکار ۔ کرنار ۔ توجی سار ۔ ترنج ۔ رہوج ۔ شت پروا ۔

باقی برحاشیہ آیندہ

قصب و بلغت ہندیہ ودر وکرم وتیز **افعال آں** نافع حبس بول وگرم و باد و تخم او مسقط جنین و مدر حیض و نفاس و بعضے ہندیاں چناں نوشتہ اند چوں مارکفچہ خود را براوردہ است مادہ شود آنوقت قومی از جنگلیاں کہ چیچو وار نام دارند از دو طرف مار آمدہ کفچۂ او را از دست می گیرند بچستی و چالاکے و چندلں می مالند کہ سم او از سر مانند تخم ہا بروے آید پس آں سم گرفتہ نگاہ میدارند و ازاں اندکے بر سر تیر یا نش مالیدہ بر سر دشمن میزنند بہر کہ آں تیر برسد از زخم او نجات نمی یابد

پانموڑ بباے فارسی والف وسکون نون وضم میم وسکون واو مجہولہ ورائے ہندی **ماہیت آں** تخمی ست بلندی شود تا یک قامت انسان و شاخہا می کند برگش سطبر و سخت و درشت و کنگرہ دار مانند ارہ و سبز مائل بسیاہی چوں آں برگ در زمین دفن کنند و آب دہند از کنگرہ ہا روئیدگی برمی آید و لہذا بایں اسم مسمی گشتہ زیرا کہ پات برگ را میگویند و موڑ بر آمدن روئیدگی را و گلش خوشہ دار و سفید **مزاج آں** مرکب از جوہر تیز و تند گزندہ و گرم و جوہر سرد و ثقل و غلظ ارضی **افعال آں** ہاضم طعام و مقوی معدہ و خود دیر ہضم و محرک نزلہ و مالیدن برگ او بر قوابی متقشرہ و متشققہ بسا مفید خراش را زائل کند و حجم و سختی را دور نمودہ نرم سازد۔

پان[1] بباے فارسی والف و نون اسم برگ تنبول بلغت ہندیہ تانبولم واگ و پانیا نامند **ماہیت آں** نباتی ست بے ساق بر درختہا می پیچد و تخم و گل ندارد و برگش بشکل کفدست می شود و رگ و ریشہ و دنبالہ و نوکدار و مزرعۂ او را پن ملا نامند اکثر در آنجا رواسن می کارند و بید میدوانند و اقسام او بسیار ست بہترین او آنکہ نرم و باریک و خوش مزہ و خوشبو باشد

عہ ہر درخت کوچک کہ بیش از قد آدم نبالد ۱۲

[1] دیگر اسما حسب ذیل - (س) تانبولی - ناگ ولی - ناگینی - ناگ ول لی کا - دی دا - پرن گتا - ناک ورکری - تانبول وتی - سپت شیرا - سپت نتا - بھنی وتی - بھجنگ لتا بھکشا پترا - تانبول ولی کا - پرن گر ہا شیا - گمہ بھوشن - تانبول - (ہ) ناگر دیل - پان - (بنگ) پان - (مر) ناگ ویل (کوکنی) پان ویل - (گج) ناگر ویلیا - پان - (کرناٹک) ناگر ولی - پرن (ت) تمول پا کو کو - (تلنگ) وتی لی - (انگ) بی ٹل لیف (لا) پائی پر بی ٹل - پے پر بی ٹل - (ف) برگ تنبول - (ع) قان -

وخام وکہنہ کہ بر درخت دیر ماندہ ورطوبت بتحلیل رفتہ باشد نبود وآنکہ بصناعت پختہ شود
بہتر وطریقش معروف ست مزاج آں گرم وخشک در دوم افعال آں منفح سدہ ومشتہی
ومقوی معدہ وجگر ودماغ ودل وباہ ومدر فضلات وریزانندہ سنگ وحافظہ وفہم تیز کند و
فرحت وخوشوقتی بردل آرد وخوف ببرد وعقل را روشن نماید ودہن را خوشبو سازد ومقوئی بدن
ودلشاد است وحابس خون لثہ وقاطع نزف الدم لہات وضماد او محلل اورام وملتحم جراحات
تازہ وخوردن برگ پان پنج عدد یا یک عدد سپارے یا ہفت پان ودو سپاری ویک
تنک چونہ مصفی ویک حبہ کات واندک الائچی ولونگ وجائفل وجوتری و فرو بردن لعاب
آں مسخن بدن ومعرق خصوصاً در سرما ولبہا ودنداں وزباں سرخ کنند ودہن خوشبو نماید وفرحت
وسرور وخندہ روئی افزاید وبیشتر زنان ولایت ما میخورند علی الخصوص بعد مالیدن مسی عجب حسنی و
رونقی پیدا می گردد وبعضے ہمراہ ترکیب مذکور زردہ یعنے کڑوا تماکو اندکے شریک میسازند علاج
نفخ ودردِ دندان ست وچوں از ترکیب مذکور آب فشردہ شیرہ مغز بادام وپستہ وتخم خیار ونبات
وگلاب اضافہ نمایند ایں راہم تنبول می نامند وبعضے برگ قنب شستہ با پوست خشخاش نیز
زیادہ می کنند واکثر بعد زفاف عرایس استعمال می کنند لذت وشہوت وسرور وامساک می آرد و
ایں برگ در مجالس شادی وملاقاتِ دوستان وزیاراتِ موتیٰ دریں ملک مروج ست وچوں
سیماب منقی را در آب دنبالہ او وقرنفل حل کردہ بقدر دانہ نخود حب ہا بندد ویک حب ہر روز بخورد
وغذائے بے نمک تا یک ہفتہ استعمال نماید آتشک وسرخ بادہ وچٹہ فرنگی ودیگر امراض
چٹہ دور گردد ومجرب ست وبیخ آنرا کلنجن نامند گرہ دار وسبک وسرخ ظاہر واحمر باطن وتیز مزہ
واندک خوشبو ولذیذ می شود مزاجش گرم وخشک در سوم افعال آں مقوی معدۂ باردہ
واحشاد وہاضم ومبہی ودافع قولنج بلغمی وصرع وصداع ومقطع او جالب بلاغم از دماغ جہت فالج
ولقوہ موثر وکاسر ریاح وسلسل بول وبول فی الفراش را مفید ومصفی صوت بحۃ الصوت وسعال
وآروغ ترش وفواق رطوبی را نافع وطلائے سودہ او در شراب انگوری منعظ قوی بجذب
خون بسوئے عضو او در محر دریں باعث سلب نعوظ باشد وگذاشتن او بر زبان دافع سستی
آں کہ بر رطوبت باشد ویکدرہم او با یکدرہم شقاقل در شیر گاؤ انداختہ ناشتا بنوشند در باہ بیفزاید

مُضِر دل و مصدع محرورین مصلحش صندل و کاہوست. **باوکمبا** بموحدہ والف وسکون واؤ وضم کاف وسکون میم وفتح موحدۂ دوم والف **ماہیت آں** بار درخت کلان ست مانا بدرخت شاتوت برگش دراز تر از برگ شاتوت در موسم بہار گل کردہ بار می بندد بشکل بسوز و دہاں مغز و تخمہاے باریک در آں تا بتستان میرسد **مزاج آں** معتدل مائل بگرمی و خشکی **افعال آں** منضج وملین ومحلل ریاح و دافع درد شکم و بواسیر و با مزجۂ اطفال نہایت مناسب **باوہیلی** بموحدہ والف و واؤ و بای فارسی و بادلام وتحتانی در بہیلی خواہد آمد **بائی ٹرنگ** بفتح موحدہ والف وسکون تحتانی وفتح موحدۂ دوم و رائے ہندی وخفای نون وسکون کاف فارسی اسم برنج کابلی است در لغت ہندوی وادی کونگ و ولنک وکرمیت و ویلم وکیرلا و چترتنڈلا و جنویرت گویند **ماہیت آں** معروف **مزاج آں** گرم وخشک درمابین دوم وسوم. **افعال آں** سبک ست بدن را سبک کند و مزہ تلخ دارد وگرم می گشد و دردہاے سینہ و کشت روگ و سفیدی بدن را دافع نوشتہ اند **پاپکھن** ببائے فارسی والف وبای فارسی دوم و فتح کاف وخفای ہا وسکون نون یعنی دافع عذاب وگناہ اسم قسمی از زردوست **پاپڑے** ببای فارسی والف وبائی فارسی دوم وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم درخت شمشاد ست موحدین نزد بعضے اسم ریحان و نزد بعضے اسم بادروج ست **پاپڑکھار** ببای فارسی والف و فتح بای فارسی دوم وسکون رائے ہندی وفتح کاف وخفای ہا والف ورای مہملہ اسم بورق **پاتھا** ببای فارسی والف وفتح فوقانی ہندی وغیرہندی وخفائے ہا والف اسم سرشد است و نیز اسم بوٹی شیخ فرید نوشتہ اند **پاتر** ببائے فارسی والف وفتح فوقانی وسکون رائی مہملہ اسم

ملہ دیگر اسماء حسب ذیل (س) کَرِیْ سَنگھن - بَھنسکہ - مَرگھا - بِیْ ڈَنگ - کَرمِی کَنْ ٹک - کَیرال کے دَلُ - وِلَ - تَنڈُل - چِترتَنڈُولا - وِیڈَنگا - آمُوگھا - چِنْ تُونا شک - کَرمِی کَنْ ٹک رَسایَن - پاوَک - کَرمِی رِپُو - کَرَدَہیَپ - چِترا - وِیْڑنگ - (ﻻ) وَائِی وَڑنگ - (بنگ) دَڑنگ - (مر) وَاوُڈِنگ (کرناٹک) وَاِیُو وِڈِنگ مُوُلُو (تامل) وَائِی یِلَم (انگ) بِرِیزاَف رائبِقا (ﻻ) اِیمبلیا رِبیس -

علولاست یونانی صفراعون نامند پاٹلی پونڈرک بباے فارسی دوم وضم واو وسکون نون ودال
ہندی وفتح راے مہملہ وسکون کاف یعنی مغز سفید دارد اسم پیرنی خردست پاتلنگنی بباے فارسی
والف وفتح فوقانی وخفاے نون وکسر کاف فارسی ونون دوم وسکون تحتانی اسم بلکر دست
پاچنہ بباے فارسی والف وفتح جیم فارسی ونون وہا یعنی ہاضم ودست آور اسم جیرمول
وکینزگاؤست پاچی بباے فارسی والف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی اسم اکاش بیل
ست پاچین بباے فارسی والف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی ونون اسم کارمکاست بمعنے جہم
پادپارہا بباے فارسی والف وفتح دال مہملہ وباے فارسی دوم والف دوم وضم راے مہملہ
وفتح ہا والف یعنی بخشش بردرخت ست اسم بیداست پادرکت بباے فارسی والف ودال مہملہ
وضم راے مہملہ والف یعنی پاریسہا دارد اسم درخت بیرست پادپہا بباے فارسی والف وفتح
دال مہملہ وباے فارسی دوم وہا والف یعنی برلبند پہا میشود وبانیکہ برگ او گرد دراز نوک مانند
دم موش ست اسم درخت پیپل پادپا بباے فارسی والف ودال مہملہ وباے فارسی دوم
والف دوم اسم مطلق درخت ست پاڈل بباے فارسی والف وفتح دال ہندی وسکون لام
اسم پاتلی ست پاروتیجا بباے فارسی والف وسکون راے مہملہ وفتح واو وکسر فوقانی وسکون
تحتانی وفتح جیم فارسی والف یعنی زرد رنگ وسرخی مائل اسم جیٹ ست ونیز اسم گل آبیات
وپیلی دشتی نوشتہ بہ وجہیکے آنکہ نزد کوہہا پیدا میشود دوم آنکہ ناہہلے او مانند ناہہاے
پاروتی ست سوم آنکہ از مہربانی پاروتی ایں دارو پیدا شدہ پاریوت بباے فارسی والف و
کسر راے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح واو وسکون فوقانی اسم سنگ است پاریوتم بزیادتی
میم اسم سیاہ نیشکرست پارتھو اسم درخت مدی پاراوت بباے فارسی والف وفتح
راے مہملہ والف دوم وفتح واو وسکون فوقانی اسم نارنگی ست گویند کہ پاروتی اسم زن مہادیو بود
کہ او را بسیار دوست میداشت لہذا بایں اسم موسوم گشتہ ونیز فولاد را بایں اسم خوانند یعنی
آنکہ از صیقل کردن مثل سیماب می درخشد پاردم بفتح باے فارسی والف وفتح را ودال مہملتین
وسکون میم یعنی در تمام بدن سرایت می کند اسم سیماب ست پاروت بباے فارسی والف و
راے مہملہ وفتح واو وسکون فوقانی اسم سنگ سلاجیت ست پاری بھدر بباے فارسی والف

وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح موحدہ وخفائے ہا وسکون دال وفتح رائے مہملتین
پاریجات بہائے فارسی والف وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح جیم والف دوم وفوقانی
ہر دو اسم بانکرہ است باراہی کند بموحدہ والف ورائے مہملہ والف دوم وکسر ہا وسکون تحتانی
وفتح کاف وسکون نون ودال مہملہ اسم موصلی ست وگویند کہ اسم سنبر کند ست باراہ بموحدہ
والف وفتح رائے مہملہ والف دوم وہا بفارسی خوک وبعربی خنزیر را گویند بارو بموحدہ والف
وضم رائے مہملہ وسکون واو وعوض رائے مہملہ لام ہم آمدہ بفارسی ریگ وبعربی رمل بارہی
بموحدہ والف وسکون رائے مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی نزد بعضے اسم زنبی ست پاری بھجام
بفتح بائے فارسی والف وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح موحدہ وخفائے ہا والف
ودال وفتح تحتانی وسکون میم یعنے برگ نازک اسم قسم قسط است پاشان بھیدی بہائے فارسی
والف وفتح شین معجمہ والف دوم وسکون نون وکسر موحدہ وخفائے ہا وسکون تحتانی مجہولہ
وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی دوم یعنی گدازندہ سنگ وشل سنگ میباشد اسم مشترک ست
میان درخت اشا وکھل وسنبل کھار پاشنا بہائے فارسی والف وشین معجمہ ونون و
الف اسم کھل پاشان کدلی بہائے فارسی والف شین معجمہ والف دوم ونون وفتح کاف
وسکون دال مہملہ وکسر لام وسکون تحتانی اسم موز دشتی ست باشبکا بموحدہ والف وسکون
شین معجمہ وکسر بائے فارسی وفتح کاف والف اسم گل ہنگوپتری ست بمعنی سفید پاشپتا بفتح بائے
فارسی والف وسکون شین معجمہ وفتح بائے فارسی دوم وفوقانی والف بمعنی گردن یا آلہ صید
ماہی ست برائے آوردن مرض اسم بھوتانکس ست پاکھیا وشدہ بہائے فارسی والف وسکون
کاف وخفائے ہا وفتح تحتانی والف دوم وسکون واو وفتح شین معجمہ ودال مہملہ وہا یعنی برائے
دفع دردہا داروی نامی ست اسم نمک کھاری کہ ازاں جامہ می شویند پالندے بہائے
فارسی والف وکسر لام وسکون نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی اسم سیاہ تکتر است ودر بعضے کتب
اسم برنیائے کلاں ہم نوشتہ اند بالاپشپ بموحدہ والف ولام والف دوم وضم بائے
فارسی وسکون شین معجمہ وبائے فارسی دوم یعنی گل خردہ نازک مثل کودک اسم گل جائی جوئی و
بارائے بیل وبار یوشتی ست بالپتر بموحدہ والف ولام وفتح بائے فارسی وفوقانی مشددہ و

سکون رای مہملہ یعنی صاحب برگہای خرد اسم اجواین ست و بر درخت کھیر اطلاق می کنند
بالبھیشی بموحدہ والف ولام وکسر موحدۂ دوم وخفای ہا وسکون تحتانی مجہولہ وکسر
شین معجمہ وسکون تحتانی دوم یعنی دوای طفلان اسم رسوت یا صمغ سیندھی **بالچ** بباۓ
فارسی والف ولام وجیم اسم نوع زمردست **بالچھڑ** بموحدہ والف ولام وفتح جیم فارسی و
خفای ہا وسکون رای ہندی جھڑ را گویند **بالراکس** بموحدہ والف ولام وفتح رای مہملہ
والف و دوم وفتح کاف وسکون سین مہملہ اسم بڑراکس ست **بالکا** بموحدہ والف ولام وفتح
کاف والف اسم ریگ است **بالکھن** بباۓ فارسی والف ولام وفتح کاف فارسی و خفای
ہا وسکون نون یعنی بسیاری پر درد و سایۂ او اسم کاہ کنجنی ست **پالگمڑی** بباۓ فارسی و
الف ولام وضم کاف فارسی وفتح میم مشددہ وکسر رای ہندی وسکون تحتانی اسم چھیریدانی ست
پالاتدھا ببای فارسی والف ولام والف وضم فوقانی وفتح دال مہملہ مشددہ وہا والف
اسم پھنکڑی یا قسمی از توتیا کہ سفید باشد **پال** بباۓ فارسی والف ولام اسم شیر است
پالنکا بباۓ فارسی وفتح لام وخفای نون وفتح کاف والف اسم پالک ست **بالیمیا**
بموحدہ والف وکسر لام وسکون تحتانی مجہولہ وفتح تحتانی دوم والف دوم اسم مولی خردست
پامسوجم بباۓ فارسی والف وسکون میم وضم سین مہملہ وسکون واو وفتح جیم وسکون میم دوم
اسم نمک کھاری ست بمعنی دافع درد **پامسک** بباۓ فارسی والف ومیم وضم سین
مہملہ وسکون کاف اسم قسم کسیس ست **پامگوس** بباۓ فارسی والف ومیم وضم کاف وسکون
واو وسین مہملہ اسم کیچلی یعنی پوست مارست کہ بعربی سلخ الحیۃ نامند **پام** بباۓ فارسی والف
ومیم اسم مارست **بان پتنکھی** بموحدہ والف ونون ساکنہ وضم ہاے فارسی وخفای نون
دوم وکسر کاف وخفای ہا وسکون تحتانی اسم سرپھوکہ است بمعنی تیز نوک مانند سر تیر
بانجہ ککوڑا بموحدہ والف ونون وجیم وہا وفتح کاف اول وضم دوم و واو ورای ہندی
والف **بانجھی** و **بانجہ** ہر سہ اسم قسمی از ککوڑا است کہ بار نمیدہد **پانیتریک** بفتح
باۓ فارسی والف وفتح نون وباۓ فارسی دوم وسکون فوقانی وکسر رای مہملہ وسکون
تحتانی وکاف اسم برگ بید انجیر ست **پانیا** بباۓ فارسی والف وکسر نون مشددہ وخفای

تحتانی والف دوم وہا والف سوم اسم تیکی ست یعنی ایاق نوشیدن **پانیاولی** بواو ولام
وتحتانی نیز نامند **پانڈوپتر** بباے فارسی والف وخفاے نون وضم دال ہندی وسکون
واو وباے فارسی دوم وفوقانی وراے مہملہ یعنی برگ سفید اسم تربوزست **پانڈوپھل**
بباے فارسی والف دوم ونون ودال ہندی وواو وباے فارسی دوم وہا ولام یعنی بار سفید
زردی مائل اسم ہردو بلول وچچینڈا است **پانڈورہ** بباے فارسی والف ونون ودال
ہندی وواو وفتح راے مہملہ ووقف ہا یعنی سفید زرد اسم درخت دلماست
پانڈورنگ بباے فارسی والف ونون ودال ہندی وواو وفتح راے مہملہ وخفاے
نون وسکون کاف فارسی ہمون معنی اسم دونہ است **پانڈوردکا** اسم بدنیل است
پانڈک بباے فارسی والف ونون وضم دال ہندی وسکون کاف اسم فاختہ است
پانسا بموحدہ والف وخفاے نون وفتح سین مہملہ والف دوم اسم اڑھلساست **پانسل**
بباے فارسی والف وخفاے نون وضم سین مہملہ وکسر لام اسم قسمی از نوا است **پانھان**
بباے فارسی والف وفتح نون وہا والف وخفاے نون دوم اسم چربا است **پاولی** بباے فارسی والف وکسر واو ولام وسکون تحتانی یعنی کفنج
اسم روئیدگی خرفہ دلونیا ست **پانوہلیک** بموحدہ والف وخفاے نون وواو وہا وکسر لام وسکون تحتانی وکاف اسم شترک ست
میان زعفران وحلتیت **پانوہلی رسایان** بموحدہ والف ونون وواو وہا ولام وتحتانی وفتح
راو سین مہملتین والف وکسر ہمزہ وسکون نون اسم سلاجیت ست **پاوی** **پاپھٹی** بباے فارسی
والف وکسر واو وسکون تحتانی وباے فارسی دوم والف دوم وکسر فوقانی ہندی وخفاے ہا وسکون
تحتانی دوم اسم چترمول ست نزد بعضے پاوی یک اسم وپاپھٹی اسم دیگرست علیحدہ علیحدہ است
مگر اسم چترمول است ۔

فوائد اسماے موحدبا موحد

بیوٹن بفتح موحدہ فارسیئہ اولی وضم موحدہ فارسیئہ دوم وسکون واو وجیم ہندیہ وفتح فوقانی
ہندی وسکون نون ویہ لغت ہندیہ اکثر چانا مند وگویند کہ بفارسی عروس در پردہ و بعربی

پانیاولی
پانڈوپتر
پانڈوپھل
پانڈورہ
پانڈورنگ
پانڈوردکا
پانڈک
پانسا ۔ پانسل
پانھان
پاولی
پانوہلیک
پانوہلی رسایان
پاوی پاپھٹی
بیوٹن

گاکنج نامند **ماہیت آن** نہالے است بلندی شود بقدر یک گز وکم وزیادہ ازاں وشاخہا باریک کند برگش شبیہ برگ عنب الثعلب وازاں ہم بزرگ وبارش بقدر عنب الثعلب وبزرگتر ازو ودر اول سبز وآخر سرخ ومائل بسیاہی وبالائے آں غلافے تنک می باشد **مزاج آں** نزد بعضے گرم در اولی وتر نزد بعضے سرد وخشک۔
افعال آں مدر بول ومفتح ودافع سوزش بول وبرگ او اگر گرم کردہ بر اورام بند تحلیل نماید وبیخش سائیدہ وفتیلہ بآں آلودہ در سوراخ ناسور زخمہا بدارند بہ کند ومندمل سازد
پپیا بفتح بائے فارسی اول ودوم وتحتانی مشددہ والف وپپیہ وپپی وارنڈ پپیا نیز نامند **ماہیت آں** بار درختی ست قایم بریک ساق مثل ساق فوفل ونارجیل بدرازے دو قامت انسان تا سہ قامت وزیادہ براں ہم وشاخہا ہم میکند وجوف تنۂ او رخو ومخلل وکثیر الرطوبت وبر سر ساقش پہنا بدرازی یک گز وبر سر ہر فی انبوبہ برگے شبیہ برگ بیدانجیر وازاں ہم کلاں چوں آں انبوبی بیفتد نشان او بر تنہ بماند وبر سر آں ساق برگہا مجتمع مثل چتر میشود وگلش سفید مائل بزردی وبارش برابر خربوزہ دراز ویا نارجیل لیکن نرم ونازک از نارجیل جانب دنبالہ باریک وبتدریج گندہ وصاحب پنج قاش وبر درخت فرادی فرادی می آویزد ودر خامی سبز وصاف وشیردار واندرون سفید وبعد رسیدگی ظاہرش زرد وباطنش سرخ ومغزدار مانند مغز خربزہ ودر جوفش تخم بشکل کنہ[1] وبہم پیوستہ با پردہ مثل خربزہ وقسمی بے تخم ہم بنظر آمدہ وگویند کہ چوں تخم خربزہ در تخم بیدانجیر داخل کردہ نگاہ دارند ایں درخت میشود۔
وبعضے مردم درخت او را ہر سال چند مرتبہ میشرید ہند وگویند کہ بار او بسیار وبا ذائقہ لطیف میشود
مزاج آں گرم وتر وبعضے سرد میدانند وخام او گرم وخشک وپوست درخت او نیز گرم وخشک

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل ہے۔ (ص) پر مٹا۔ نپی کا ول۔ وات کمبہ پھل۔ مدھو کر کٹی۔ وات کم (ﷲ) ارنڈ کھر بوجہ۔ پپیا۔ (ص) پوپے یا (گجر) پوپیو۔ ارنڈ کا کڑی۔ کھا ڑ چھبڑی۔ (تل) پوپڑ چیٹو۔ وپ پابی۔ (انگ) پے پا (لا) کار یکا پاپیا (کرناٹک) پپل شو (ترکی) وپا کائی (ملائی) پپایہ (تامل) پپا بی۔ [2] کنہ یعنی چچڑی (گوچڑی) ۱۲

افعال آں خام او کہ بالبنیت متوعیہ باشد گوشت را میگدازد و شیر را بستہ میسازد و بیشتر در مصالح
کباب و یخنی بکار می آید و خشک نمودہ کچری ساختہ برائے پخت و پز نگاہ میدارند و اچار در سرکہ قلیہ
او میسازند و جہت صلابت طحال و نفع آں و آماس اعضا و بواسیر بسیار مفید و بتجربۂ راقم آمدہ و رسیدۂ
آں شیریں و لذیذ و خوشبو و غذائیت در وے بیشتر و از معدہ زود فرود و دو ملین شکم و مسکن تشنگی و
جہت زحیر و بواسیر و عظم طحال و درشتی حلق و دہن و لاغری گردہ و دق نافع فضلات گندہ را
بسوے جلد و دست و پا دفع میکند سمن بدن و نسیان خشکی دور کند و برائے نفث الدم و نزف
بواسیر و قرحہ مجاری و سوزش دل و معدہ و جگر نافع و حلوائے او با آرد گندم در روغن زرد و شکر
وغیرہ میسازند بسیار لذیذ و حابس نزف دم بواسیر و ادبطی الہضم و مولد بلغم و خون بلغمی و ریاح
و قراقر و مضر مبرودین و در امتلای بدن باعث حمیات و نزول آب و مضر جگر مصلحش سکنجبین
بزوری و بہترین اوقات خوردن او میان طعامین است و شیر او گرم و تیز و مقرح و چوں بر قوبا طلا
کنند قرحہ کردہ زرد آب لزج بر آوردہ ازالۂ آں میکند و اگر زن حاملہ بردارد فی الحال اسقاط و مدر طمث
و مقرح رحم و متعفن میسازد بامتحان آمدہ مصلح آں زراقہ دادن بشیر زناں و تخمش تیز و گزندہ و جالی و
پوست ساق او مطبوخ کردہ بہ ہندا خراج حب القرع نماید و بتجربہ آمدہ پپیتا بفتح بائے فارسی
اول و کسر بائے فارسی دوم و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و پپیتہ بعوض الف ہا نیز آمدہ
ماہیت آں تخمی ست مدور غیر تام بعضے اندک دراز در مقدار بقدر فلوس و درمیان او بیست
و بلند و تیرہ رنگ و در بعضی تیرہ زیادہ و در بعضی کم و دوای مستعمل اہل فرنگ ست مزاج آں
گرم و خشک افعال آں تریاق سموم حیوانی و نباتی و معدنی و دافع درد معدہ و قولنج و ایلاوس
و پیچش و غشی و بیہوشی و فالج و سرفہ و نزلہ و ہیضہ و دق و اسہال و مدر حیض و مسہل ولادت و مقوی باہ
و خون زخم بند کنندہ اگرچہ از انقطاع رگ باشد و استعمال او پیش از نوبہ تپ و لرزہ زائل کنندۂ آں و در
امراض گرم و سرد و آتشک و متقادہ موثر و ضماد او محلل گرہ باور سولی وغیرہ بالجملہ دوائی ست کثیر النفع
در داخل و خارج باستعمال و امتحان والد ماجد مغفور و ایں فقیر ہم رسیدہ قدر شربت او از دو گندم
تا دہ سرخ و گویند کہ تعلیق او در دست بر ریسمان بستہ دافع اثر جادو بلکہ موجب انعکاس بسوئے جادوگر
واللہ اعلم پپیہا بفتح بائے فارسی و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی و خفاے ہا و الف ماہیت آں

پپیتہ

پپیہا

جانوری ست مشہور در موسم برشگال شب بآواز می نماید کہ باعث جوش عشق گردد اکثر شعرای ہندی در اشعار ہندی ذکر کردہ اند **افعال آں** گوشت او دافع فساد باد و بلغم و بالخاصیت صفراو ورکنید **پپیا** بفتح باے فارسی و موحدہ مشددہ اسم سروست **بیڑی** بفتح موحدہ و کسر موحدہ دوم مشددہ و کسر رای ہندی و سکون تحتانی اسم آرد گل کنول ست **بیری** بفتح موحدہ اول و سکون موحدہ دوم و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی اسم شاہسفرم ست **پپلی** بکسر بای فارسی و فتح بای فارسی دوم مشددہ و کسر لام و سکون تحتانی و بحذف این نیز اسم فلفل دراز ست **پپلی مولم** بہر دو باے فارسی و لام و تحتانی و ضم میم و سکون واو و فتح لام و سکون میم دوم اسم فلفل مویست **پپلی کاما** بباے فارسی اول و دوم و لام و تحتانی و فتح کاف والف و فتح الف دوم اسم کارمکاست **پپلہا** بکسر باے فارسی اول و فتح دوم مشدد و لام و ہا و الف اسم درخت پیپل ست **پپلی** بفتح موحدہ اول و کسر دوم مشددہ و کسر لام و سکون تحتانی اسم درخت ببول ست در گیکر نوشتہ خواہد شد **پپہنا** بدو یاے فارسی مفتوحہ و دوم مشدد و خفای ہا و فتح نون و الف اسم پاپڑاست **پپہتیک** بکسر موحدہ اول و دوم و خفای ہا و سکون تحتانی مجہولہ و فتح فوقانی و سکون کاف اسم ہیڑا است

فوائد اسماے موحدہ با فوقانی

بتاوے بفتح موحدہ و فوقانی والف و کسر واو و سکون تحتانی **ماہیت آں** میوہ ایست مانند شکر نیبو و شیریں بغیر تلخی و نفصل از کونلا و سنکترہ و درختش با یکدیگر مشابہ **مزاج آں** معتدل مائل ببردی و تری **افعال آں** مسکن حدت و تشنگی و تپ جوش صفرا و خون مفرح و مقوی دل و نفس و سرسام و برسام و درد سر مفید و جگر را نافع و با ستسقاے حار سودمند و بدق افیدچنانچہ شخصے را دق شروع شد فقیر معالج او بود در حین علاج امر بخوردنش کردم و روزے سہ چہار دانہ میخورد فائدہ عظیمہ شد بعد چندی ہمہ ادویہ ترک کنانیدہ برہمیں دوا اکتفا نمودہ شد بحول اللہ صحت کلی یافت **بٹانہ** بموحدہ و فوقانی ہندی والف و فتح نون و خفاے ہا بہندی تعتانا مند **ماہیت آں** دانہ ایست از نخود سخت تر و غیر مدور و سفید در غلافی دراز بقدر دو گرہ یا سہ گرہ و بضخامت بقفت انگشت

میشود و روئیدگی مابین استاده و افتاده و برگش گرد و نوک دراز و باریک دارد و بارش خرد و سیاه مائل بسرخی و از بار خام او ترکاری خوب میشود و دانهٔ خشک آنرا بریان نموده و نمک و مرچ سرخ و اندک ترشی لیمو داده میخورند و در حلیه تیر داخل می کنند **مزاج** آں گرم و خشک در دوم **افعال** آں مدر بول و سوزاک کهنه را مفید و دافع بلغم و مجفف رطوبات معده و کمر را قوت دهد و سنگ گرده را بسیار مؤثر و نفع او بنسبت نخود کمتر و مولد صفرا و ردی الکیموس و دردسر و مغاص بیفزاید مصلحش ترشی ها ست۔

پتا پشکیا

پتا پشکیا[1] بکسر بائی فارسی و فتح فوقانی هندی مشدده والف وکسر بائے فارسی دوم وسکون شین معجمه وکسر کاف و فتح تحتانی والف دوم **ماهیت آں** درختی ست شاخدار برگش برابر برگ حنا نورسته و سخت و درشت یک طرف او درخشنده و چنان درشت که ناخن میخراشد ولهذا آں را انگشت تراش نیز میگویند و گلش باریک و خرد و بار او برابر فلفل گرد و دراں تخم برابر بیخ کابلی ست **مزاج و افعال** مجهول

پتا کال

پتا کال ببائی فارسی و فوقانی والف و فتح کاف والف دوم و لام یعنی پائے گنجشک و بلغت هندیه چنکا چرن نامند و فقیر او را رجل العصافیر نامیده و بعضی مردم آنرا تاجوری میگویند لیکن بان ہا تاجوری که عبارت از کف مریم ست صورته و کیفیته مغائر۔ **ماهیت آں** نباتی ست بسیار خرد و نازک برابر بوٹی میورسکهی و برگ و شاخ او شبیه به پنجه و پائی گنجشک و بر و خطوط و فلس هم مانا مخطوط و فلوس پای گنجشک و چوں برگش فشرده گرد و بعینه مانند پنجهٔ گنجشک که بروقت گرفتن چیزے جمع میگرداند میباشد و برگ او مشقق هر شقی مانند انگشت عصفور رنگ اندرونی برگها سبز زنجاری و بیرونی در سبزی او مانند سبزی کنجال که برکوه ها باشد و شاخهایش نهایت باریک همچوں نلی پائے عصافیر بهمیں مشابهات بایں مسمی گشته **مزاج آں** گرم و خشک در دوم **افعال آں** جهت بیماریهائے طفلاں و صبیاں و دفع سرعت انزال مؤثر ست از بعضے زنان تجربه کار مسموع شده که لیسانیدن او بزنان حامله در حین عسر ولادت و شدت

پتیا نیدن

درد زه موجب سهولیت تولد ست **پیٹھی** بکسر بائے فارسی و سکون فوقانی هندی و کسر بائے

پیٹھی

---

[1] پٹا پشکیا۔ بتحقیق حاصی رسیده که حی العالم و ایرون همین ست و سدا بهار نیز میگویند بجهت آنکه نهالش همیشه گل میکند افعال و خواص آں مردم ایں دیار در مرض جریان و سوزاک تیرۂ برگهایش بکار می برند۔ نیز بتجربه من آمده ۱۲ حکیم ظهور احمد عفی عنه۔

فارسی و دوم و فوقانی ہندی و دم و سکون تحتانی ماہیت آں طائری ست از کنجشک خردتر و نر
و مادہ است و گویند کہ بزبانِ عرب غرہ نامند رنگ پشت او مابینِ سیاہی و زردی خاکستری باگونہ سرخی و رنگ شکم خاکستری
باندک زردی و ہمیشہ دم ایستادہ میدارد و می جنبانند و آواز خوش میکند و زیادہ پروازی ندارد
و قوت پریدن آواز انگشتک از بال ادمی برآید مزاج آں گرم و خشک افعال آں گوشتش
بیک جہت درد گردہ و سنگِ آں آزمودہ و چوں اورا ذبح نمودہ در ظرف مسی بسوزانند و ہر روز ازاں
بصاحب سنگ بدہند و نمک سودہ او نیز ہمیں اثر دارد و بارہا بتجربہ رسیدہ تیری بفتح بائے

تیری

فارسی و سکون فوقانی و کسر رائی مہملہ و سکون تحتانی و بزبانِ ہنود تابرتی نامند ماہیت آں

پہابتی

روئیدگی دشتی ست از جاہائے نمناک زراعت میروید و برزمین مفروش میشود برگش
شبیہ برگ کاسنی لیکن ازاں املس و گندہ و سبز تر و از وسط شاخی باریک برآید و برسرش گلہائے
زرد و گرد مانند اشرفی پیدا شود و بعد شکستن ازاں شیر برآید و از و تا تخورش ہم میسازند و قسمی از دست
کہ آنرا ہو پتری نامند و برگ او برزمین مفروش مشابہہ برگ ترب دیر و خطوط سرخ و نقطہ ہائے
سرخ خام مانند مزہ برگ ترب دارد و در بختن زود گدازندہ است مزاج آں سرد و تر و مزہ او اندک
تلخ افعال آں جہت تپہائے گرم و تیز یرقان و سنگِ گردہ و مثانہ نافع و ضماد کوبیدہ او
شکم را بندد و خفقان و ورم حار معدہ و چشم و باد در و مغزش و دیگر آماسہای خبیثہ رویہ را
بہتر و مسقط اشتہا و ہاضمہ کم می کند و مصلحش کانجی و بیخش سفید و تلخ مزہ و مخدرست قایم مقام بیخ
لفاح در ہمہ افعال بلکہ افیونت دارد پترونتی بضم بائے فارسی و فتح فوقانی مشددہ و سکون

پترونتی

رائے مہملہ و فتح واو و سکون نون و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی پتر اولاد را میگویند و ونتی یعنی
کنندہ و نصیب و حصہ چوں از استعمال تخم ایں روئیدگی فرزند میشود لہٰذا بایں اسم موسوم کردہ اند و بہ لغت
ہندیہ پترجیوی و منکلا و در بعضے نسخ مانک کلیا و پترجیونتی و پترجیوک و پترجیو کم و لوترا و منتر
سدہی نامند ماہیت آں نباتی ست بے ساق چوں کدو و غیرہ شاخہا میکند و برگس تقیہ
یک کف ست و مشقق بہ نہ تشقیق و مائل بسیاہی و گلش بشکل گل نیل و صندلی رنگ و قبہ او
شبیہ بقبہ بزرکتا اپ ہ بہ لفافہ بعد رسیدن قبہ لفافہ بالا کشادہ میشود و دوم بندمیا شدہ و درال
تخم از یک عدد تا سہ عدد شبیہ بہ عدس مگر از و خرد تر و ہر دو جانب او ریشہ ہائے سفید

دباریک ونرم **مزاج آں** معتدل **افعال آں** چوں زن عقیمہ بعد طہر سہ روز متواتر تخم او سالم بخورد
اول روز یک دوم روز دو وسوم روز سہ وغذا شیر برنج بے نمک پس شوہر خود نزدیکی کند حاملہ
بفرزند گردد بجول اسرد ہندیہ نوشتہ اند کہ مزہ تیز دارد و بہوت حر یعنی تیہاے شیطانی و تپ صفراوی
دور کند وخوف دیو ومردہ ببرد و رویدگی او اگر نزد کس باشد باعث افزایش دولت وثواب
ست وچوں از تسخیر بگیرند ہمراہ افسوں کہ بکنند زود تر اثر نماید وخوردنش باعث قوت حفظ وذہن و
ذکاوت واگر بچہ پیدا شود وبمیرد از خوردن ایں دارو بچہ باحیات پیدا میشود **بٹلو** بکسر موحدہ وسکون
فوقانی ہندی وضم لام وسکون واو ودر بعضے نسخ بتلاک آمدہ بلغت ہندیہ چہدراک و بہوتاک و
چترسارہ وادر چتکہہ ودر بعضے نسخ بہوت کیسجر وسار نسیوحن میگویند **ماہیت آں** درخت صحرائی
برگش فی الجملہ مشابہ برگ رواسن وبرو افشاں مانند کاغذ افشانی وپوست درختش زرد مثل رنگ زرد
زردچوبہ **مزاج آں** گرم وخشک درسوم **افعال آں** تیز واندک بو دارد دافع شیاطین خواہ زن باشد
یا مرد ودخانش حاضرات اجنہ ودیوان ست وعصارۂ درخت او برائے سرفہ بلغمی نافع ودخان از تخم
او جہت تیہاے شیطانی مؤثر **بٹیر** بفتح موحدہ وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی مجہول ورائے مہملہ
ماہیت آں مرغے ست بشکل قبج واز اں خرد تر گردن ودم کوتاہ وبرو خطوط سیاہ وسفید
ودر فصل باراں وافر میشود ومردمان برائے جنگ وبازی تربیت می کنند **مزاج آں** گرم در اول وخشک
افعال آں قلیہ وکباب او مفتح سدہ جگر وطحال وگردہ وبناتہین موافق وہضم رانیک
ومعدہ قوی سازد وبواسیر ریحی ونفخ معدہ وانواع استسقاء ضعف جگر وریزانیدن سنگ گردہ
ومثانہ وزلق الامعاء ذرب کہ بہندی سنگ رہنی نامند علی الخصوص سنگدان او وشوربائے او
بامزجۂ نفساء بعد ولادت مناسب تر واکثر بتجربہ راقم آمدہ واکثار او مضر محرورین ومصدع ومصلح
آب غورہ وانار ترش ویا در ماء القرع پختن وتنقل با انار وکونلا کردن **پٹا کلو** بضم بائے فارسی
وفتح فوقانی ہندی والف وضم کاف اول ودوم مشددہ وسکون واو اسم چہتری ست کہ آنرا
کماءۃ نامند **بتاشہ** بفتح موحدہ وفوقانی والف وفتح شین معجمہ وہا اسم فانید ست کہ
بصناعت مثل نصف کرہ ساختہ باشند وبا پہن بغیر کرویت سازند **پٹارے** بکسر بائے عجمی
وفتح فوقانی ہندی والف وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم کنگہی ست **پتیا رٹا** بکسر بائے فارسی

وسکون فوقانی وفتح بائے فارسی دوم وسکون الف وبائی فارسی سوم وفتح رائے ہندی والف
اسم شاہترہ پترتلوت بفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وکسر فوقانی دوم وسکون لام وفتح واؤ
وسکون فوقانی سوم یعنی رنگ برنگ مانند رنگ گل خانہ دارست اسم کنیکٹی نوشتہ اند پتردریھک
بیائے فارسی وفوقانی ورائے مہملہ وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی ورائے مہملہ دوم وفتح کاف فارسی
وخفائے ہا وسکون کاف یعنی برگ درازاسم برگ اکولاست پترشرینی بضم بائے فارسی وسکون
فوقانی وفتح رائے مہملہ وکسر شین معجمہ ورای مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وکسر نون وسکون تحتانی دوم
یعنی از خوردنش اولاد بسیار میشود وبعضے بفتح بائی فارسی میگویند وبعضے نفظ می کنند کہ بسیار
برگ ونزد نزدمیدار واسم موشاکنی ست پترجننی بضم بائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے
مہملہ وجیم ونون اول وکسر نون دوم وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وجیم ونون اول وکسر نون دوم
وسکون تحتانی یعنی پیدا کنندہ اولاد چون زن بعد طہر سہ روز متواتر بنوشد وبعدہ مرد باو نزدیکی کند
حاملہ گردد باذن تعالی اسم لچھمن بھتی ست وبعضے پتر دیتی مذکور را دانستہ اند پترسنگ بفتح بائی فارسی
وسکون فوقانی وفتح را وسین مہملتین وخفائے نون وضم کاف فارسی اسم قسمی از سیتڈہ است
کہ آنرا اگ جبر گویند معنی لفظ اینکہ برگ مانند زبان سگ ست پتریانک ببای فارسی وفوقانی
ورای مہملہ والف ونون وکاف فارسی گویند کہ اسم قسم صندل ست پترکا ببائے فارسی وسکون
فوقانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح کاف والف اسم شاہترہ است ونیز اسم برگ بسکھپرہ مرخ
نوشتہ اند پتربھنکا ببائے فارسی وفوقانی ورای مہملہ وفتح موحدہ وخفائے ہا ونون وفتح کاف
فارسی والف یعنی برگ بر می آید می افتد اسم دختی ست کہ آنرا منڈی نامند پترم ببای فارسی و
فوقانی ورای مہملہ وسکون میم اسم برگ درختان ست عموماً وخصوصاً اسم ساذج ہندی پترک ببای
فارسی وفوقانی ورائی مہملہ وکاف اسم برگ سوجنہ است پترہین ببای فارسی وفوقانی ورائی
مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی ونون یعنی برگ مانند برگ خنیا اسم سرپناست پترجیوی بضم بائے
فارسی وفتح فوقانی وسکون رائے مہملہ وکسر جیم وسکون تحتانی وکسر واؤ وسکون تحتانی دوم پترجیوی
باضافہ سین مہملہ ہر دو اسم پتر دیتی ست پترچھترا ببای فارسی وفوقانی ورای مہملہ وفتح جیم فارسی
وخفای ہا وسکون فوقانی وفتح رای مہملہ دوم والف یعنی بچگان را مثل سایہ چتر ست چونکہ بچہ ہائے

لاغران و نزار شدگان را بسیار فائدہ میدہد لہذا باین اسم موسوم گشتہ اسم تربوز ست پترچابدہو
بفتح بائے فارسی وسکونِ فوقانی وفتح رائے مہملہ وجیم فارسی والف وفتح میم وضم دال مہملہ وخفائے ہا و
سکون واو یعنی برگ شیرین اسم برگ راسنای بزرگ ست پترچھیدرا بکسر جیم یعنی برگ نقطہ دخطوط
اسم پجہتر ہا پترج بفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وسکون جیم اسم ساقج است پٹکنی بضم
بائے فارسی وسکون فوقانی ہندی وکسر کاف ونون وسکون تحتانی یعنی گرد باشد اسم کنول ست
پتکہندہ بموحدہ وسکونِ فوقانی وکاف وخفای ہا وسکونِ نون وفتح دال وسکون رای مہملتین اسم
قسمی از کھیر ست پٹلک بکسر موحدہ وسکون فوقانی ہندی وضم لام وسکونِ کاف فارسی اسم پٹلو
پتلا بضم بائے فارسی وسکون فوقانی وفتح لام والف اسم چپنڈہ است بٹلابنڈ ابضم موحدہ و
وسکون فوقانی ہندی وفتح لام والف وکسر موحدہ وخفای نون وفتح دال ہندی والف دوم
اسم درخت کنگھی ست پتمشاگت بکسر بای فارسی وفتح فوقانی مشددہ وسکونِ میم وفتح شین معجمہ
والف وفتح کاف وسکون فوقانی یعنی صفرای کشد اسم رواسن سرخ ست پتم ببای فارسی وفوقانی
مشددہ ومیم یعنی صفرا اسم زیرہ ملی ست پتیل بکسر بائے فارسی وفتح فوقانی مشددہ ولام اسم پتیل یعنی
برنج ست کہ از وظرف میسازند پٹینچا بفتح بائے فارسی وفوقانی ہندی وسکون نون وفتح جیم فارسی
والف اسم کانسا ست کہ از وظرف میسازند پتنگ[1] بفتح بائے فارسی وفوقانی وسکون نون
وکاف اسم بقم ست کہ از جوش رنگریزان رنگ میکنند پتنگا بفتح بائی فارسی وضم فوقانی مشددہ
وخفائے نون وفتح کاف فارسی والف اسم قسمی از صندل ست ونزد بعضے اسم درخت ست خوشبو
وسیاہ کہ عصارۂ او سر خوشبوہا ست پتورا بفتح بائے فارسی وضم فوقانی وسکونِ واو وفتح رائے
مہملہ والف اسم پتری ست کہ آنرا پنا گنٹی[2] نامند پٹو بفتح بائے فارسی وضم فوقانی ہندی وسکون
واو اسم نمک ست پٹواتم ببای فارسی وفوقانی ہندی دواو وضم ہمزہ وفتح فوقانی مشددہ وسکون میم

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل (س) رکتسار ۔ سرنگ ۔ رنجن ۔ (ہ) وبج دکونا (ص) پتنگ ۔
(بنگ) بکم کاسٹ (تل) پتنگ چیقو ۔ (تامل) وتشنگی (انگ) ساپان اُود (لا) سی سل پی
نیا ساپان (ع) بقم (ف) بقم ۔ [2] مشہور بہ عوام پن گنٹی است ۱۲

یعنی نمک خالص و بہتر اسم سیندھا لون ست **پٹولا** بباے فارسی و فوقانی ہندی و واو و لام و الف
اسم چچینڈہ تلخ ست **پٹول** بباے فارسی فوقانی ہندی و واو و لام اسم پلوول ست **پتھیا** بفتح
باے فارسی و سکون فوقانی مشددہ و خفاے ہا و تحتانی مجہولہ والف یعنی چتر بر سر ست اسم ہلیلہ
توشتہ اند **پتھون** بفتح باے فارسی و سکون فوقانی و خفاے ہا و فتح واو و سکون نون اسم پرشٹ
پرنی ست **پتہ** بکسر باے فارسی و فتح فوقانی مشددہ و خفاے ہا بفارسی زہرہ و بعربی مرارہ نامند
پتھر پھوڑی بفتح باے فارسی و فوقانی مشددہ و خفای ہا و سکون رای مہملہ و ضم باے فارسی
و خفاے ہاے دوم و سکون واو مجہولہ و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی یعنی سنگ شکن اسم درخت
اٹاست **بتھوا** بموحدہ و فوقانی و ہا و واو والف اسم چیندان بتھوا ست کہ ازاں نانخوش میسازند
پتھار بفتح باے فارسی و فوقانی ہندی و خفای ہا والف و رائے مہملہ اسم کہر سنبل ست کہ باغی بود
پتھاورے بکسر بای فارسی و فتح فوقانی ہندی و خفاے ہا والف و فتح واو و کسر رای مہملہ
و سکون تحتانی اسم پتر بھوی ست **پتھر** بای فارسی و فوقانی مشددہ و ہا و رای مہملہ اسم سنگ ست
پٹیرا بفتح بای فارسی و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی مجہولہ و فتح رائے مہملہ والف اسم بردی ست
پتی بفتح بائے فارسی و کسر فوقانی مشددہ و سکون تحتانی اسم کپاس ست کہ بعربی قطن نامند
پتی کاگویا بفتح باے فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف والف و سکون کاف دوم
و فتح واو و تحتانی والف اسم لودہ ست **بتیم** بکسر موحدہ و کسر فوقانی مشددہ و خفاے تحتانی و سکون
میم اسم نیب ست **بتیس** بفتح موحدہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی و سین مہملہ تیس ست۔

فوائد اسمائے موحدہ باجیم

بیچار بفتح باے فارسی و جیم فارسی و سکون الف و رائے مہملہ بزبان ہنود کوتا یون نامند
ماہیت آں نباتی ست قایم بنصف قامت یا کم و زیادہ بلند گرد و کنار آبہا ایستادہ و بالا
و نہر ہای روید و شاخہاے مجوف و گرہ دار از بیخ می کند و بر ہر گرہے برگ عریض و دراز و نوک دار
فی الجملہ برگ کیسر می کند اما ازاں تنگ و نرم و دنبالہ برگ مائل بسرخی و سیاہی و بزرگ اندک

لزوجت که بدست می چسپد **مزاج** آں مجہول **افعال آں** مردمان ایں بلاد شاخہای خشک را در ریسمان نیل کردہ در دست و پایہای بیماراں می بندند و گویند کہ باعث حفظ از آسیب چشم بد و دیو داز واثقی رسیدہ کہ بستن برگ تازہ و گویندہ او بر چشمہائے طفلان دافع گوشت زاید کہ بعد رمد و رو بیخ حادث گرود بسیار موثر ست و آں گوشت زاید را گوکرہ می نامند **بچ**[1] بفتح موحدہ و سکون جیم فارسی اسم دج ست و بزبان ہنود و سادوزاد و چتہ و اگرگندہ شت کرندہ و چتلا ورومشا و کولوی واگراث و چہرات و بمیوا و آنرا بچہم می گویند **ماہیت آں** بیخ گیاہی ست کہ در آبہا روید برگش از برگ نرگس دراز تر و پہن تر دانبوہ و خشن و ساقش بلند و گلش شبیہ بسوسن آزاد و زرد مائل بسرخی و بیخش گرہ دار تا شش گرہ و مودار و بر اقسام ست بہترین آں سفید و خوشبو و گرہ دار و آنکہ در جانب شمال پیدا شود **مزاج آں** گرم و خشک در سوم **افعال آں** مشتہی و ہر جا کہ در بدن مرض باشد دور می کند و حافظ افزاید و زبان را تنگ سازد و نیز نوشتہ اند کہ تیز و تلخ ست باد و بلغم لزج و تپ را نافع و کرم می کشد و بچاریہائے گوش و کری دور و قرح آں دور کند **بجر دنتی**[2] بفتح موحدہ و جیم و سکون رائی مہملہ و فتح دال مہملہ و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی **ماہیت آں** نباتیست از زمین زیادہ بمقدار دو سہ انگشت بلند نمی شود و شاخہاے باریک و مفروش می کند و با شاخہا قبہ ہاے غیر تامہ مانند نصف کرہ و متخلخل و در تخلخل آں برگہاے ریزہ و خارہائے باریک بدست خلیدہ میشود و برگہایش شبیہ برگ انار اما ازاں تنگ می شود و چوں شاخ استادہ بر زمین افتد دراں جا بیخ می کند و قبہ بر می آرد و بر سر شاخہا نیز قبہ می سازد و بعضے بر درخت دیگر ہم اطلاق می کنند حق و محقق اول ست و در زبان تلنگ تمپکا گدہ می گویند **مزاج آں** گرم در اول و خشک در سوم **افعال آں** سنون و مضمضہ[3] آں محکم کنندہ دنداں و حابس خون جاری از اں و جول

بچ

بجر دنتی

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل (س) وچا ۔ اگر گندھا ۔ منگلیا ۔ لوحم سا ۔ (لا) فچ (بنگ) فچ (مر) دیکھنڈ (گج) گھوڑان فچ (کن) فچ (تل) نلاوش (تامل) وشموُر (لا) اکورس کیلامس۔ از سالک رام نگھنٹو بھوشن ۔

[2] دیگر اسما حسب ذیل ۔ (س) بے رنب ۔ ودر دنتی (مر) داتونی (گج) وجرہ دنتی (لا) اینٹیریس اورن تالس ۔ [3] در دیخ درمیست در چشم چنانچہ متحمہ بقرینہ پوشیدہ شود ۔

بچھلا

بانمک بار کنند ومقوی لثات ومطبوخ آں دافع تپہائے بلغمیہ ودر بعضے کتب ہندیہ نوشتہ اند کہ گیرہ برگ او ہشت مثقال بامساوی او روغن گاؤ تناول نمایند جہت ریزانیدن سنگ مثانہ بعیدہ دریک ہفتہ میریزاند ومجرب است ومضغ آں باعث استحکام دنداں ومسواک بریشہ او مقوی آں واگر بامساوی آں پوست درخت مولسری سائیدہ سنون سازد بجہت استرخائے لثہ بے نظیر ومجرب وفقیر نیز تجربہ نمودہ **بچھلا**[1] بفتح بائے موحدہ وسکون جیم فارسی وفتح لام والف وسنسکرت پی پی ویچلی ورپودگی ودر بعضی نسخ اپودکی ویدلی ویوبت کسود ویاسی ودر بعضے نسخ مدرکہ میگویند **ماہیت** آں نباتی ست یقطینے[2] مانند کدو وغیرہ واکثر درخانہ ہا می کارند بر درخت ودیوار ہا بالا میرود وبیارہ میدواند وساقش بسطبری یک انگشت میشود وبرگش مثل برگ تنبول واتال سطبر تروبارطوبت ولزوجیت وآں برا قسام ست دو قسم نبات او بیل میشود یکے سفید کہ اہرا پیچ بچھلا ودیگرے سرخ وآنرا اوپی می نامند وقسم سوم را دمیا بچلی یعنی پوی خرد می نامند بعینہ مانند بیل بچھلا میشود واما روئیدگی او از یک بالشت زیادہ نمی گردد وبوتہ مثل ساگ چولائی ویات[3] میشود وبسیار مزہ دار وبہتر است وقسم چہارم دشتی وروئیدگی او بے ساق وبرگ وفی الجملہ شبیہ برگ بسکھپرہ اما ضخیم واندک نوک وارد وترش تروبخش گرو مانند نوفل درخامی سفید ودر ہندی پیلا بچلی وکولنا پی کندہ وبچپائی کدہ میگویند واز خواص ایں آنست کہ چوں پیش از طلوع آفتاب برکنند شیریں باشد وبعد از طلوع اگر برآرند تلخ بود خام ہم میخورند وپختہ نیز می کنند واز برگش نانخورش میسازند وبارہمہ قسم مانند کاسونی میشود **مزاج** آں جمیع اقسام سرد وتر دردوم ونزد بعضے خشک ست باگوشت ودال مونگ پختہ روغن ومصالح دادہ نانخورش میسازند **افعال** آں ملین ومعدل اخلاط ومسکن حدت تپہای گرم ومصفی آواز وحلق وفزائندہ منی وکف ومقوی ودافع گرمیت

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل ۔ (س) پودکی ۔ کلمری ۔ موہنی ۔ وسالا ۔ ولی پودکی ۔ (کا) پوئی کا ساگ ۔ (بنگ) پوئی ساگ (مر) مایا ڈو ۔ (گج) پوتھی ۔ (انگ) ڈڈل بارناٹ شاپ (لا) بیاسلا دوبا ۔ بیاسلا آل با ۔ از سالگ رام نگھنٹو بھوشن ۱۲ [2] یقطین درخت کدو وہر بیارہ کہ بر زمین پہن شود ۔ [3] برگ ہر نبات چنانچہ در ہندی ساگ پات مشہور است ۱۲

مُستعدِ استسقا و گراں و نفاخ و مصلحش زنجبیل و فلفل و سردی بسیار می کند و بلغم افزاید و دوا زیبقی
دفع مضرت میکند و ہندیان گویند کہ بجلی کورہ کف بسیار می کند و اشتہا بند نماید و بامزہ میشود و طبع را
خوش می سازد و دیوانگی را اندک فائدہ میدہد و قسمیکہ مانند بوٹہ میشود سرد است قدری ابلہ
پختہ بخورند مزاج خوش می کند و صفرا دور کند و تشنگی و سوزش شکم نشاند و مزہ میدہد و میوہ ازاں
داغ بر پارچہ آید و دور می نماید **بچناک**[1] بکسر موحدہ و فتح آں نیز و سکونِ جیم فارسی و فتح نون و سکون
الف و کاف و بچھناک نیز آمدہ بزیادتی ہا اسم میش است و بہندی تابہی بلہند **ماہیت آں**
معروف ست و اقسام آں بسیار **مزاج آں** گرم و خشک **افعال آں** بہمہ امراض مفید و
تر و دش دور کند و بزنِ عقیمہ خوشبت و اعانت بر حمل میکند جاما و فلفل و پیر را نباید داد و در خانہ
بادشاہ نباید نہاد و استعمالش بے تدبیر و اصلاح جائز نیست و نیز در بعضی کتب نوشتہ اند کہ سرد است
و در بعضی گرم و نیز دافع علتہائے حلق و باد و بلغم و فزائندہ صفرا و از جملہ سم این است مدبر او بچناک
بر ہیزدہ قسم ست دہ ازاں سم قاتل اصلا بکار نمی آید چنانکہ یکے ازاں آنست کہ چون سودہ بشاخ گاو
و میش طلا کنند خون از دماغ و شکم رواں شدہ ہلاک گردد و دیگر آنست کہ درون سیاہ و بیرون سفید
باشد و باقی اقسام جہت تطویل نوشتہ شد و ہشت قسم کہ بعد از تدبیر داخل معالجہ سازند بہترین آنہا
تیلیا کہ بیرون سیاہ و اندرون سفید و برہمن کہ اندرون و بیرون سفید بہترین آنہاست و طریق
تدبیر آنست کہ بچناک را در کیسہ کردہ در دیگ پر آب بنوعی بیاویزند کہ بتہ نرسد تا نیم ساعت جوش دادہ
بر آوردہ نگاہ دارند و بکار برند و بعضے در شیر مادہ گاو جوش میدہند و از مقدار یک برنج تا ہشت برنج
میدہند تنہا و یا با دوائی دیگر و گویند استعمال او مثل آب حیات ست عمر دراز کند و جوانی نگاہدارد
و ہیچ علت در بدن نماند و اگر با مساوی او سہاگہ بکار برند و مداومت نمایند ولی ست. **بیجک**
بکسر موحدہ و سکون تحتانی و فتح جیم و سکون کاف **ماہیت آں** درختی ست بسیار بزرگ

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل۔
(س) وِتیش (ھ) بَرَنگی بِش ۔ میٹھا زہر ۔ بَسناگ (ھ) اکونائٹم فیراکس (انگ) انڈین اکونائیٹ روٹ (پن) میٹھا تیلیا۔

کہ از چوبش ستون خانہ و تختہائے عمارت میسازند و خلاصۂ چوب آنرا بجیسار نامند سرخ رنگ میدارد
مزاج آں گرم و خشک در دوم افعال آں براوہ بجیسار تنہا یا با دیگر ادویہ مناسب نقوع نمودہ
یا مطبوخ کردہ بہ ہند جہت جذام و ثبور ہمہ اندام و گرد خارش و برص و پرمیو و فساد خون و صفرا نافع
و تسلیل مقعد از آب او قاتل کرم آں و مصفی پوست بدن و مقوی بیخ موی سراین دوا از جملہ رساین ست
پچاپتیا بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مشددہ و الف و کسر بائے فارسی دوم و سکون تحتانی و
فتح فوقانی و الف یعنی ہاضمہ می کند سم وار ہند ست پچاپسر بائے فارسی و جیم فارسی و الف
و کسر بای فارسی و فتح سین و سکون رای مہلتین اسم مونگ سبز ست پچاک بائے فارسی
و جیم فارسی و الف و کاف اسم برگ عود لوبان ست پچلا بکسر بائے فارسی و فتح جیم فارسی
مشددہ و فتح لام و الف و ہا و الف دوم یعنی دافع صفرا اسم سپستان ست بچرکندا بفتح موحدہ و جیم و
سکون رای مہلہ و فتح کاف و سکون نون و فتح دال مہلہ و الف اسم درخت نیب ست و گویند
کہ اسم برگہاے نرم درخت نیم ست و گویند کہ برگہاے نرم و طوطہ بسیار دوست میدارد و رغبت
میخورد پچوکا بکسر بای فارسی و ضم جیم فارسی و سکون واو و فتح کاف و الف اسم سریالی بمعنے
نشانندۂ تشنگی و نیز اسم گل مہندی بچوڑا بفتح موحدہ و ضم جیم و سکون واو مجہولہ و فتح رائے
ہندی و الف اسم ترنج ست پچھا بضم بائے فارسی و فتح جیم فارسی مشددہ و خفای ہا و الف
اسم ترنج ست و بکسر بای فارسی اسم صمغ درخت سنبل بمعنی فزائیدۂ صفرا و کرم بچھو بکسر موحدہ و
ضم جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا و سکون واو بفارسی کژدم و بعربی عقرب ست مادہ را مع
نقرہ انیش شش نقرہ باشد تعلیق او و تعویذ نقرہ کردہ بر حاملہ حافظ جنین ست از اسقاط بچہ۔
بچھک بیجانی بکسر موحدہ و سکون جیم فارسی و خفائے ہا و فتح کاف و کسر موحدۂ دوم و سکون تحتانی
و فتح جیم و الف و کسر نون و سکون تحتانی دوم اسم کرشیال یعنی اندر جو شیریں ست بچھکا اسم
درخت و بیجانی تخم را میگویند پچھایٹی بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا و الف
و فتح بائے فارسی دوم و کسر فوقانی ہندی مشددہ و سکون تحتانی و در بعضے نسخ بچاوتی آمدہ اسم
قسم از صندل ست پچھیا بفتح بائے فارسی و کسر جیم فارسی مشددہ و خفای ہا و سکون تحتانی و الف
یعنی چیز پذیری اسم ہلیلہ ست پچیلا بکسر بائے فارسی و جیم فارسی مشددہ و سکون تحتانی و فتح لام

بجیا

والف در بعضے نسخ بجھیلا آمده از ہا عوض تحتانی اسم درخت سنبل ست بجیا بکسر موحده وسکون جیم
وسکون تحتانی والف ودر بعضے وچھیا بکسر واو وفتح جیم آمده یعنی جہت صحبت کردن بزنان نجوب
ست اسم بھنگ ست بجیسیا بکسر موحده وجیم وسکون تحتانی مجہوله وفتح سین مہمله والف در آئے
مہمله اسم خلاصه چوب بجیک ست ۔

بجیسیا

فوائد اسمائے موحده با دال مہمله

پدامان

پدامان بکسر باے فارسی وفتح دال مہمله مشدده والف وفتح میم وسکون الف ونون در ہندی
مہانیب یعنی نیب بزرگ وار بور ودیر گھورنتا وکتواتک نامند ماہیت آں درختی ست
بزرگ باساق ضخیم وشاخہائے بسیار برگش شبیہ برگ نیم اما کلاں تر از و یک طرف سبز وطرف دیگر
مائل بسفیدی وگل او ریزه وسفید بکنوع مشابہ گل نیم بانیه وبار او غلافے دراز بقدر دو بند انگشت
وپہن درمیان وہر دو طرف باریک وبسیار تنک ویک تخم در وسط پوست چسپیده مغزش
سفید مائل بزردی وتلخ طعم وبویش مثل بوئے مغز سوختہ وہمه اجزائے ایں درخت تلخ مزه
ماند درخت نیب مگر دیر بار ولہذا اطبائے ہندیه از قسم نیب گفته اند مزاج مرکب القوی و بعضے
گرم میدانند وجوبش بسیار سبک میباشد صاحب تالیف شریف نوشته که سرد وخشک ‍ و
زمخت وتلخ ست ومشہور به بکاین فرموده لیکن بفقیر چناں متحقق شده که ہر دو متغائر اما از اقسام
نیب ست افعال آں قابض شکم ودافع فساد بلغم وصفرا وخون وقاتل کرم ودافع قی وغثیان
واز اعظم ادویه جذام وتپ ست وتن را ہشیار سازد واز کتب ہندیه ست که جہت تپ ربع
وتپہای کہنه وتپ غیر خالصه سودمند ومحلل ریاح تمام بدن فقیر گوید روزے مغز تخمش چشیدم تلخ بود
قیاس کردم که شاید قتل دیداں خواہد کرد کودکے دوازده ساله را از دو سرخ شروع کنانیدم وتا
چہار ماشه دادم ہیچ گرمی نشد و سردی ونه قبض ونه اطلاق ونه قتل دیداں وحالانکه در شکمش
حیات بسیار بود وبعد ازاں ہیچ داروی ندادم بعد پنج شش روز یک حیه مرده برامدپس پس

پدا

پدا بکسر باے فارسی وفتح دال مہمله مشدده والف ماہیت آں طائرے ست از گنجشک خردتر

خوبصورت تر و ماده است نر او منقش بسیاهی و آواز خوش و تیز دارد و هزار داستان ست اکثر
مردمان مے پرورند و هنگام مستی او ابتدائی تا بستان ست اگر ملح مغزیات بد هند مست می باشد
و ماده او سیاه و مائل بسرخی و از نر کلاں و ایں پرنده اقسام دیگر هم دارد لیکن ایں قسم بهتر است
مزاج آں گرم و خشک در سوم افعال آں شوربائے او جهت فالج و لقوه و تشنج و رعونت
و حمق و سده جگر و ما ساریقا نافع و سبک زود هضم و صالح الکیموس و خون او گرم جهت تصفیه
گرفتگی آواز و بحة الصوت بتجربه رسیده و خاکستر او جهت سنگ گرده مفید و مبهی سرد مزاجاں و
گرم مزاجاں را مضر و مصلحش مصالح سرد و ترشی ہاست بداری کند بکسر موحده و فتح دال مهمله و الف
و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و دال مهمله یعنی جز یعنی زمین زیرا که بدار در لغت
هندی نام زمین کند اسم جز رست و ری رابطه ست میان هر دو در هندی نیلا لکڑی و بدار کا و
کهور شٹا و ریچهی چهوا و اکشو کندی و سکالی و شتر نکالی دور شاک ولی شکل کند و قسمی از وکه آنرا
پال کمری و چهر بداری و چهیری چهوو دولی کمدا نیا و چهیر شکلا و نیشوتی دولی و شکا چهری و شتر بست
کندی نامند و دریں قسم شیر بسیار بر می آید ماهیت آں بیخ ست گرد تا بمقدار کدوی شیریں بلکه
از آں هم زیاده و پوستش کهنه و مغزش سفید از زمین بر آورده پارچه ها نموده خشک کرده نگاه میدارند
و بکار می آرند و نبات او بیل می شود و باریک و دراز مانند روئیدگی کدوی شیریں برگ و گل و بار او
مشابه باد اما گل و بار او از کدوی شیریں خرد تر و بیخش در زمین بسیار دور میشود لهذا آنرا نیلا لکری
نامند و چوں ایں بیخ مشابه به کدوئے شیریں گردست لهذا لکری نامیده اند زیرا که لکری اسم
کدوے شیریں ست مزاج آں گرم و تر و نزد بعضے سرد و تر و مزه شیریں و تیز و تلخ دارد افعال آں
مبهی و مقوی اعضا و مدر بول و دافع باد و بلغم و پر میو و کرم شکم و بعضے گویند که مولد باد و صفرا انگیز و
و تر و بعضے صفرا شکن ست پدڑی بکسر بای فارسی و سکون دال مهمله و کسر رائی هندی و سکون تحتانی
ماهیت آں پرنده ایست خورد از گنجشک مزاج آں گرم و تر اما تری کمتر افعال آں جهت گرده و مثانه بتجربه
راقم رسیده بدهارا بکسر موحده و فتح دال مهمله و خفائے ها و الف و فتح را مهمله و الف دوم

بدهارا

ﻟﮧ دیگر اسما و سنسکرت: ... (س) ... (لا) ... (بنگ) ... (مر) ... (گج) ... (دکن) ... (لا) ... از سالگرام نگهنٹو بهوشن) ۱۲

ماہیت آں چوبی ست سبک بقدر گندگی اصل السوس از طرف کوہستان می آرند مزاج آں
گرم و خشک مزۂ آں تلخ و زمخت افعال آں ملین و مسہی و دافع فساد باد و بلغم و خون و آماس اعضا
و پیرمیہ و از جملہ رسایں ست بڈھل بفتح موحدہ و دال ہندیہ و خفائے ہا و سکون لام و فتح و کچھ
نیز میگویند ماہیت آں میوہ ایست شبیہ بشکل بہی اما بزوایہ پوستش مزغب و زرد مانند
پوست شفتالو و نازک و متغرش طلائی رنگ و سرخ و باستماع رسیدہ کہ بمقدار یک و پاؤ آثار نیز
میشود و اندرونش خانہا و در ہر خانہ تخم گرد پہنا و دراز و واندکے مثلث بغیر زوایا با پوست
تنک و درو مغز سفید و قسمی از وے بے تخم ہم میشود مزۂ او میخوش با اندک زہومت و درمیان مغز چیزے
نرم و سفید و بی طعم میشود و در موسم آخر تابستان میرسد و درخت او کلاں و دراز و سنجیدہ برگش بوئے ناگوار
دراز و گرد و درشت و زود شکن طبع بار او گرم در اول اولی و تر بار طوبت فضلیہ کثیرہ و زود متعفن
گردد افعال آں گراں و نفاخ و مولد بلغم و مسقط و مضعف شہوت ہیں و مولد تپ بلغمیہ و متعفن اخلاط
و فقیر او را خورد و دریافت نمودہ و صاحب جمع الجوامع مقلل منی و مضعف باہ داشتہا و تخم او یکدا
و دو دانہ با شیر مرضعہ معدل اطفال نوشتہ و صاحب تالیف شریف فرمودہ کہ ایں میوہ خالی از
تقویت دل و معدہ نیست و چوں زیادہ خوردہ شود بدیر در ہضم آید و تولید ریاح کند و بسبب تشنگی
کسر سورت صفرا می نماید و مضر سرفہ بود و خشتۂ او قابض ست راقم گوید کہ از مجربے رسیدہ پوست
درخت او دافع تپ ست بدےکورہ بضم موحدہ و کسر دال مہملہ مشددہ و سکون تحتانی و ضم
کاف و سکون واو و فتح رائے مہملہ و وقف ہا و مبنجی بدی و با ٹھا نیز میگویند ماہیت آں نباتی
ست بے ساق و صحرائی اکثر بر درختہائے سیندھی یا سیندھیر و د برگ او شبیہ ببرگ کلو اما از و
ضخیم و نرم و بسبز تر بعضی نوکدار از سر و دنبالہ بینی بریدہ و الزوجتی دارد از اں سبزی و ناخورش
میسازند در دال مونگ یا بغیر آں و بار او مانند بار سمندرسوکھ و دراں تخم مانند تخم ترب و کلاں تر
از و اما در خوردن بکار نمی آید و قسمی از وی ست کہ آنرا لیری بدی نامند بیل او کلاں تر از قسم اول و
با ساق ضخیم و شاخہائے بسیار می شود کہ تمام درخت را می پیچد برگ او نیز شبیہ ببرگ کلو و از آں
گندہ تر و با زغب نرم و بار گہا و شاخہایش ہم پر زغب و چوں بشکنند شیر از و بر می آید و ایں قسم
از جملہ ماکولات نیست افعال آں قسم اول مزۂ دار ست گرانی دور کند و زہر کژدم ببرد و باد و بلغم

بہیکل

بسیکوڑہ

لزج پیدا سازد و آب مطبوخ آو بہ پرمیو نافع و قسم دوم برائے علاج بکار می آید از مجربے رسید کہ نخود را
در شیرہ برگ او یازدہ بار تسقیہ نمودہ ہر روز یکدانہ علی الصباح بخورد روزے یکدانہ بیفزاید تا چہل روز
پس کم کند و در غذا از دال تور و نمک و ترشی پرہیز وجہت اقسام دُنبل ہا و ناسور ہای ظاہری
و باطنی را نافع و گرم مزاجاں را در موسم تابستان نباید داد پدا پیپرنے بکسر بائے فارسی و فتح
دال مہملہ مشددہ و الف و کسر بائے فارسی دوم و سکونِ تحتانی مجہول و رائے مہملہ و کسر نون و
فتح تحتانی دوم مشددہ اسم پیپر کلاں ست بدارکا بکسر موحدہ و فتح دال مہملہ و الف و کسر رائے
مہملہ و فتح کاف و الف اسم بداری کند ست بداری کند ہا رم بکسر موحدہ و فتح دال مہملہ و
الف و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف و خفای نون و فتح دال مہملہ و خفای ہا و الف و
سکون میم اسم پنا یعنی سا پرنے ست بدر رشم بفتح موحدہ و سکون دال و فتح رائے مہملتین
و شین معجمہ و سکون میم اسم کنار دشتی ست بدری بفتح موحدہ و دال و کسر رائے مہملتین و سکون
تحتانی اسم مطلق کنار ست بدری پترکی موحدہ و دال و رائے مہملتین و تحتانی و فتح بائے
فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہملہ و کسر کاف و سکون تحتانی دوم اسم درخت گٹی ست چونکہ
برگ او مشابہ برگ کنار ست بایں اسم موسوم گشتہ بدری پترکھ موحدہ و دال و را و تحتانی
و بائے فارسی و فوقانی و فتح رای مہملہ و کاف و خفای ہا ئین اسم نکھ است پدڈنگلی بکسر موحدہ
و دال ہندی و سکون لام و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی اسم قسم روئیدگی پھکرٹی ست پدمسیتا
بفتح بائے فارسی و دال مہملہ و سکون میم و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و بجنہ
تحتانی نیز آمدہ پدمچارنے ببائے فارسی و دال مہملہ و سکونِ میم و فتح جیم فارسی و الف و
سکون رائے مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی ہر دو اسم اَنترکعکا است و قسمی از کنول ہشت برگی
پدمکیا وا ببائے فارسی و سکون دال مہملہ و فتح میم و سکون کاف و فتح تحتانی و الف و
فتح داو و الف پدموترا ببائے فارسی و سکون دال مہملہ و ضم میم و سکون واو مجہولہ و فوقانی و
فتح رائے مہملہ و الف ہر دو اسم رنگ پوتی ست پدمنی ببائے فارسی و سکون دال مہملہ و کسر
میم و نون و سکونِ تحتانی و پدمم ببائے فارسی و دال مہملہ و فتح میم اول و سکونِ میم دوم ہر دو اسم
گل کنول ست پدمچا ببائے فارسی و دال مہملہ و سکونِ میم و فتح جیم فارسی و الف و

پدماوتی بباے فارسی وسکون دال مهمله وفتح میم والف وفتح واو وکسر فوقانی وسکون تحتانی هر دو
اسم کنول صحرائی ست پدمنال بباے فارسی ودال مهمله ومیم وفتح نون والف ولام اسم ساق
گل کنول ست پدم کیسر بباے فارسی ودال مهمله ومیم وکسر کاف وسکون تحتانی مجهول وفتح سین
وسکون راے مهملتین اسم زرد کنول ست یعنے نیلوفر زعفرانی پدمکھ بباے فارسی وسکون دال مهمله و
فتح میم وکاف وسکون میم دوم پدمکھہ بهاے بعوض میم پدم گندھیک بباے فارسی ودال مهمله
ومیم وفتح کاف فارسی وسکون نون وکسر دال مهمله دوم وخفاے ها وسکون تحتانی وکاف هرسه
اسم کنول زردست پدمراگ بباے فارسی وفتح دال مهمله وسکون میم وفتح راے مهمله والف
وکاف اسم یاقوت سرخ ست پدنال بفتح باے موحده وسکون دال مهمله وفتح نون والف و
سکون لام اسم دیول ست پدوترگر بضم باے فارسی وضم دال مهمله مشدده وسکون واو وکسر فوقانی
وسکون راے مهمله وضم کاف فارسی وسکون راے هندی یعنے برزگردنده اسم گل آفتاب
پرست ست ۔

فوائد اسماے موحده باراے مهمله

براے بفتح موحده وراے مهمله وسکون الف وهمزه با تحتانی ودرهندی درکو دچون خواهند که
جمع کنند لام مضموم بعد کاف اضافه نموده درکلو گویند دکو درسچاو اودرکا نامند ماهیت آن
ازجنس غله ست مزاج آن گرم وخشک افعال آن دافع سردی نوشته اند بربا کل بفتح
باے موحده وسکون راے هندی وفتح موحده دوم والف وفتح کاف فارسی وسکون لام کلل
تیز نامند ودرتھنگی گیل نامند بفتح کاف فارسی وکسر موحده مشدده وهردو بازوے اوشل چرم
یعنے پرودران دوخارکج وپنجه شکل پنجهٔ بازوبهرے ازان خارها وپنجهٔ بازگونه بردرختهای
آویزد وآوازی کند زیر شکم رنگ سرخ مائل به سیاهی وبرپشت سیاه نقطه دارد درماده
میشود بهره واعضاے تناسل تمایان دبه شب می پروازد واکثر میوهٔ درختان میخورد گویند که

تخلق او از دست عیسیٰ علیہ السلام معجزہ است مزاج آں گرم و خشک افعال آں طلاے
خون او گرما گرم موہا و ریش و بروت برارد و چوں او را سالم در آب مہرا پختہ بروغن کنجد آمیخته
روغن ساختہ بعرق النسا و دردہاے مفاصل و فالج و لقوہ بمالند سود دہد و بہ تجربہ راقم الاثم
آمدہ و گویند کہ مالیدن دماغش بقدمین مہیج شہوت جماع ست و نہادن سرش زیر بالین بچہ کہ
خوابیدہ را معلوم نہ شود خواب را منع کند و ایں بہ تجربہ راست نیامدہ پر پاٹک بفتح باے
عجمی و سکون راے مہملہ و فتح باے فارسی دوم و الف و فتح فوقانی ہندے و سکون کاف و
پرپاٹکم بزیادتی میم نیز آمدہ و بہ سنسکرت پرنیک و سیت پریاد ترشش کہن و سوجہم پترو و نکت
دریموواتہ دنوح در نیو گنٹک می نامند ماہیت آں گیاہے ست دشتی کہ از بیخ شاخہاے
بسیار و بسا باریک مثل موے گرہ دار میکند و کمتر از بالشت از زمین بلند میشود و بر پوستش زغب
مثل غبار میشود و برگ او ریزہ و شاخہایش پر از دانہاے خرد شبیہ بدانہ کنگنی و ہزارہا میباشد
و ابتدا دراں ہزار دانہ نیز نامیدہ اند و چوں دانہا مالیدہ بوسہ دور نمایند تخمہا بسیار ریزہ
بقدر دہم حصہ خشخاش برآید در رنگ مائل بہ تیرگی و آں بر دو صنف ست صنفے سفید در ہمہ اجزا
و صنفے سیاہ مگر دانہاے قسم اول در تداوی بیشتر مستعمل مزاج آں معتدل بسردی و مزہ آں
مائل بہ تلخی و بالعابیت افعال آں دوست سردی و مسکن تشنگی و دافع صفرا و تپ ہاے
گرم و قی الدم و بیمزگی دہن و مستی و دیوانگی و ہذیان و درشتی زبان کہ مثل خار ہا از خشکی
بر آمدہ باشد و بہ تجربہ راقم الاثم آمدہ کہ جوشش اخلاط می نشاند و جہت تپ ہا و سرسام و صداع
و ہذیان و اخراج دیدان و ولب اعظم ست و قویٰ را قوت دہد و دماغ و دل و جگر و معدہ را
قوی گرداند و ابخرہ از انہا جذب نماید و قی خونی بند کند و براے اطفال و صبیان خوب
داروست مقدار شربت او یک کرشش ست کہ سہ مثقال دود و اتفاق می شود پُرہم ڈنڈی بضم باے
فارسی و فتح راے ہندی و باے فارسی دوم و فوقانی مشددہ و سکون راے مہملہ و پرہم
باضافہ میم در آخر کلمہ نیز آمدہ ماہیت آں نباتی ست کثیر الفروع برگ او بقدر بند انگشت
تا بدو بند آں و گرد مائل بہ درازی و بعضے بادامی شکل فی الجملہ مشابہ برگ نیل مزاج آں
گرم و خشک در دوم و مزہ او اندک تلخ افعال آں جہت جرب و قوابی و جذام و سرفہ نافع

اپاٹک

برہم ڈنڈی

سواد او دافع پیٹس و اگر بہ ہیچ نوعی ضرر رساند مصلح او روغن سیاه است از خواص اوست

که چون برگ آن را بخایند و بعد ازاں شکر و نبات یا دیگر شیرینی ہا در دہن اندازند ہرگز

شیرینی محسوس نمی شود پُنڈریک[1] بہ فتح باے فارسی و سکون راے مہملہ و ضم ہاے فارسی

دوم و خفاے نون و فتح دال ہندی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و کاف و در لغت ہندی

سیری پشپ و بندزانو ہم و موسادہن والکسنتی و کیولا و چھچو شا و چھچو شم و شت پتر شکیم

میگویند ماہیت آں قسمے از گل کنول ست که سفید مائل بہ درازی و دنبالۂ او شاید

بگل تاتورہ و بر رویدگی یک گل میشود و بخشش ہم یک می باشد و گل او صد برگ دارد

مزاج آں سرد و تر افعال آں فزایندۂ دولت و عمر و بیماری ہاے چشم دور کند

و سردی و روشنی بخشد بڑ بہ فتح موحدہ و سکون راے ہندی در زبان ہندی مہے ذکر دوڈ

و اسکندہ چھیرے و درم و کنٹھپل و دھو و بھو پا و اور پا و رہا و بنچہ داس و دنستی گویند ماہیت

آں درختی ست بسیار کلاں و چناں گرد آوری پیدا می کند که ہزار سوار در سایۂ او ایستادہ شود

و از معتبری شنیدم که تا نیم فرسخ محیط می شود و شاخش چناں سطبر می گردد که آں را کندہ برائے

یک دو کس اگر مکان سازند می تواند شد و از شاخہایش اغصان راست بر می آید که در

عرف ہندی آں را پاربہی گویند بہ فتح باے فارسی و الف و فتح راے مہملہ و سکون ہیم و کسر

موحدہ و سکون تحتانی ہر یک ازاں بمرور ایام بجاے تنہ می شود و ازاں ساقہا میگیرد و برگش

گرد و سطبر و سخت و سبز نزد سقوط زرد شود و میوہ اش بہ شاخہا چسپیدہ مانند انجیر و گولر در

شکل مثل پستان و در حجم کم و زیادہ ازاں و درونش تخم ہاے ریزہ در رسیدگی سرخ مثل مرجان

و در مزہ اندک شیریں و زمخت و مائل بترشی در تابستان می رسد و آں را بڑ دلی نامند بہ فتح

موحدہ و ضم راے ہندی و سکون واو مجہول و کسر لام و سکون تحتانی و از ہمہ اجزاے درخت

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) پسیت ـ تال پشپک (مر) پنڈریک ـ (تل) پنڈریک (گج) پاندھرا

(کن) پنڈریک (اسم مشہور) پنڈ بارا ـ

شیر بسیار لزج برمی آید و اکثر دریں بلاد دیده شد که درخت بڑ بر درخت تاڑ چناں می پیچد
که گویا عاشق به معشوق یا یار به محبوب و نیز ایں درخت از میان درخت تاڑ بے تخم می روید و
رفته رفته بیخش بزمیں رفته بالیده می گردد و قسمے ازاں صغیر است که آں را بهوئیں بڑ نامند
شبیه به کبیر در همه اجزا اما خردتر و در زبان هندی تیال سری و گرندی نگر و کپر هشت و نگروتر
و کالا تسارک نامند مزاج آں سرد در اول و دوم خشک در آخر آں و شیر او سرد و خشک
در سوم افعال آں رادع و محلل اورام خصوصاً اورام مغابن که به هندی بد نامند و منجمد منی و سفوف
برگ خشک او با شکر سفید قاطع سیلان رحم و بار او قابض و فزاینده منی و پوست شاخش مخت
دافع سوزش دامیل و بدن و قاتل کرم قروح و با پوست جامن پخته بر ترقیدگی پا بندند
سفید و سعوط شیره کونپل بڑ با شیر زنان و شکر سفید دافع پینس و شیر او هر روز صبح پیش از طلوع
آفتاب گرفته با مثل او شکر سفید بخورند و هر روز از یک درهم شروع نمایند و تا سه درهم
بیفزایند تا بست و یک روز بدستور کم کنند جهت انواع بواسیر و جریان منی و کثرت
احتلام و تقویت اعضا مجرب و قطور او در گوش قاتل کرم آں باید که اول در گوش قدرے
شیر گوسفند انداخته دو سه لحظه توقف کرده یک دو قطره شیر بڑ بچکانند تا سه چهار روز متوا
عمل نمایند مجرب است و قسم صغیر او دافع امراض معده و بهق و سوزش و تشنگی

بڑرکس

بڑرکس به فتح موحده و سکون راے هندی و فتح راے مهمله و کاف مشدده و سکون سین مهمله و بدرکس
به زیادتی الف بعد راے مهمله و بال رکس و بل رکس و جذر آں را بدرکس کنده نامند ماهیت
آں نباتی است تا یک قامت بلند گردد و گاهے بیخش بالاے زمیں برآمده مثل ساق
گردد و برو برگ هاش شبیه ببرگ چقندر سیاه و ازاں کلاں تر بلکه به سبب کلانی مشابه
به گوش فیل شود مگر طول از عرض زیاده گل و بار نمی کند و مدت ها می ماند و جذر او فی الجمله مانا
به اناناس اما ازاں درازتر بر ظاهرش دوائر مانند چشم و درونش مغز سفید مثل شلغم و مستعمل در
طب مزاج آں مرکب القوی مائل بگرمی و مزه تلخ و تیز دارد و بزبان می خراشد افعال
آں دافع فساد محلل سودا و خون و بجهت جذام و برص و دیگر امراض جلدیه و نواسیر و
و قروح و خنازیر و دنبل ها و بواسیر انف بارها به تجربه رسانیده شده و مضر حلق و دهن و زبان

و مغلش در برگ ہائے تمر ہندی یا آملہ با برگ برنا پختن و در شیر گاو تر کردہ خشک ساختن ست
و معجون او برائے دفع جذام از اسرار ست نفع عجیب می کند ٹپسری بہ فتح موحدہ و سکون
رائے ہندی و کسر سین و رائے مہملتین و سکون تحتانی ماہیت آں پرندہ ایست فی الجملہ
مشابہ بہ مرغابی و از اں خرد تر و پر و بال او مرکب از سیاہے و سفیدی و خاکستری
رنگ و زیر شکمش سفید و دم او کوتاہ و منقار دراز و چشم بزرگ و سر ہم بزرگ لہذا بایں نام
موسوم گشتہ و پائے ہا دراز و سہ انگشت دارد مزاج آں گرم و خشک افعال آں گوشتش
مقوی معدہ و جگر و دیر ہضم پرکے بہ فتح بائے فارسی و سکون رائے مہملہ و کاف و سکون
تحتانی و بزبان ہند سورجم نامند ماہیت آں درختی ست خاردار شبیہ بہ درخت کنار
در کوہ و بیابان می شود برگش ہم مانند برگ کنار اما از اں دراز و بے کنگرہ و اندک محرف
مثل برگ نیم و گل او مانند گل کاموئی در اول خریف بہاری کند و بار او از کاموئی اندک
کلاں در خامی سبز و مقدارے زمخت و ترشش و بعد رسیدن سیاہ و ترش و شیریں
می گردد و در زمستان می رسد و بزبان ہندیہ پینڈو نامند بہ فتح بائے فارسی و خفائے نون
و ضم دال ہندی و سکون واو یعنے میوہ پنڈی و تخم او مثل تخم کنار اما خردتر و پہن و مغز او بز
دال تور و زمخت با اندک تلخی مزاج خام او سرد و خشک در دوم بالزوجتی و رسیدہ در دوم
سرد و خشک و قدرے چرب و زمخت افعال آں گراں و مولد کف و دافع قبض شکم و
بستگی بول برہمنڈی بہ فتح موحدہ و رائے مہملہ و سکون جیم و فتح دال مہملہ و خفائے نون و
کسر دال ہندی و سکون تحتانی و بہ سنسکرت برہماڈنڈی و تواک پشپی و دار اہتبا دادانک
لھی می گویند ماہیت آں از اطبائے ہندیہ و نباتیان چناں مسموع شدہ کہ برہمنڈی را
اونٹ کٹائی را می نامند از تالیف شریف اختلاف ہر دو ظاہر می شود و تحقیق ایں فقیر چنا
آمدہ کہ اونٹ کٹائی دو قسم است بزرگ و خرد و قسم بزرگ را اونٹ کٹائی و قسم خرد را
برہماڈنڈی نامند حقیقت ہر دو یک ست مگر اجزائے برہمنڈی نسبت با اونٹ کٹائی باریک
و از زمین اندک بلند و بلندی اونٹ کٹائی تا بیک گز و گل برہمنڈی اول چوں گرد
برآید و دراں سوراخہا و در سوراخہا گلہائے ریزہ و سفید و بروئیدگی در برگ و شاخ

ٹپسری

بیچکے

برہمنڈی

وگردگان خارہائے باریک ونازک می شود اما بدست نمی خلد وصاحب دستور الاطبا گوید کہ
برمنڈی را جولنیز می گویند وآں را بہ نوع گفتہ واونٹ کٹائی را علیحدہ دانستہ و
نیز گفتہ اند کہ برمنڈی ازاں گویند کہ بزنان حاملہ زادن آسان می کند واللہ اعلم ونیز
بہ مشاہدہ ایں احقر آمدہ کہ نباتے دیگر مشابہ باو می شود ومفروشش بر زمین با خارہائے
نازک واکثر در کشت زارہا پیدا می شود اما آں ہاکہ اول مذکور شد در طعم تلخ وتیز میشود
وایں در مزہ شیریں وغالب ظن این ست کہ برہماوندی قسم بہتر ہمیں باشد مزاج آں
گرم وخشک در دوم وقسم اخیر سرد افعال آں فزایندۂ عقل ومقوی آں وبہ دہن
مزہ می دہد وفساد خون وباد وبلغم وامراض چشم وسیلان منی وتپ دفع کند واستیصال
سرفہ ودرد رحم بعد ولادت وتپ ہائے کہنہ را زود فائدہ بخشد وبخش در معالجہ قوی ترست
برمی بہ ضم موحدہ وسکون رائے ہندی وکسر میم وسکون تحتانی دمشہور برم کا یا وبرم کا پل   ۱۰ برمی
وسیندنی وکچری وبعربے دادرب بہ فارسی وسکتنوبہ وبہ سنسکرت چتراولوا پچھی دکوتمبا
تامند ماہیت آں میوۂ بہاری ست اکثر در زراعت جوار وغیرہ در فصل برشکال می شود
روئیدگی او بے ساق وشاخہا باریک وبرگش کوچک تر از برگ خیار ونازک ونرم وبے
زغب وبار او مانند کندوری گرد ودراز شبیہ بہ چشم گاو خامش سبز ورسیدہ اش
بعضے یک رنگ وبعضے مخطط بہ سبزی وزردی وسفیدی دو قسم ست یکے مقدار بند
انگشت در خامے اندک تلخ وبعد پختن ترش وبسیار خوش بو آہو بر بوے او عاشق میگردد
ودوم کلاں تر از وتلخ بسیار وبعد رسیدن اندک ترشی پیدا می کند وتخم ہر دو مانند
تخم قثا ودازاں خرد تر اکثر اچار ازو می سازند ونمک سودہ در روغن یا بغیر آں بریاں
کردہ می خورند وبرائے ہضم کردن گوشت بے نظیرست علی الخصوص قسم خرد آں مزاج آں
گرم وخشک در دوم افعال آں فزایندۂ اشتہا وصفرا ودافع ریح وبلغم ومزاج را تیز کند
وبدن را سبک گرداند ومزہ دارست مزۂ دہن زیادہ کند وتپ وبلغم لزج وکف بدر
نماید وبہ امراض چشم مفید ومصلح آں ترشی ست برنکا بہ فتح موحدہ وکسر رائے مہملہ   برنکا
مشددہ وخفائے نون وفتح کاف والف وبہ سنسکرت مشاکوٹھہ ودر بعضے نسخ ساکوٹھہ

آمده وکہر تیرا و کوجھوٹیا وکرکشا و چوزی کہ و در بعضے نسخ چہریکا آمده و بھوت داتہ و
در بعضے نسخ بھوت داس آمده وکسٹ گہن و پلاپنکہ و در بعضے نسخ پھل تپنک آمده می گویند
ماہیت آں نباتی ست اکثر زیر بندش تالاب و بیابان می شود و تا بقد آدم ہم بلند
می گردد و شاخہا انبوه بریکدیگر افتاده و گرد آمده می کند و خارہائے خرد و سفید دارد و
برگ او شبیه به برگ حنا و از و سخت و درشت و مائیت کمتر از مالیدن ریزه ریزه گردد و
خطوط بر و مانند خطوط زبان گھوڑ بچھڑو و شیر از شاخہا بر آید و بار او زرد و گرد اندک دراز و
پہلو و گویند که بریں درخت شیاطین گرد و پیش می باشند مزاج آں گرم و خشک در سوم
و مزهٔ آں تیز و تلخ افعال آں عصارهٔ شاخ و برگ و بیخ با پوست مقدار سہ چہار ٹنک
منقی بلغم و صفرا و دافع جذام و وبا و بیماری ہائے دہن و کشٹ اما باید که غذا مرغن

بڑہ

دہے نمک باید داد بڑه به فتح موحده و رائے ہندیه دو قف ہا ماہیت آں قسمے
از طعام ہندی ست بسیار لذید و خوشبو از آرد و دال نخود یا آرد یا مونگ نمک و کشنیز تره
مرچ سبز با سخ و پیاز خام و ادرک و لہسن و اندک ریزه سبز باریک بریده و جغرات یا سینڈھی[1]
دراں مخلوط کرده و در آفتاب گزارند تا خمیر شود و ترشی بہم رساند پس از آنیان مقدار یک
یک فلوس گرفته در روغن زرد گاو بریان کنند تا سرخ شود برآرند و بخورند و بعضے مردم در
روغن سرسوں بریاں می کنند و اگر دراں قیمه گوشت و پنیر و پودینه و اچار انبه یا لیمو اضافه
نمایند لذیذ تر گردد و بعضے بعد بریان کردن در جغرات یا سرکهٔ ہندی دو سه روز بگذارند
بسیار ذائقه دار می شود و اگر در گوشت قلیه سازند قلیه خوب می شود و اگر اجزائے

بڑے

مذکوره را بمقدار بندقه بندقه کرده در آفتاب خشک کنند بری می نامند بڑے به فتح موحده
و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی و از پیٹھہ و زمیں کند وغیرہا نیز میسازند و در گوشت
دیابی آں با ساگ میتھی پخته با نان یا چلاو خشکه میخورند و باید که جہت بڑی لونگ و الائچی پیاز بره

---

[1] گویم سینڈھی در ہند مستعمل نیست گل در دکھنیان ست که بآں ہندیان را بدنام می کنند لا
آنکه دکھن خود داخل ہند ست فافہم ۱۲ نصر اللہ خاں

اندک اندک بپیند ازند تا خوشبو گردد طریق ساختن بڑی پیٹہ و زمیں کند دال نخود یا مونگ یا ارد در آب تر نمودہ از دستہ سنگ نیک بسایند و آرد گندم و آرد زمیں کند وغیرہ و شکر آمیختہ باز نرم نمودہ ادرک ریزہ کردہ و نمک و زیرہ ہم کوفتہ اندک ملائی دادہ بپند قیا کردہ در آفتاب خشک نمایند و در روغن زرد یا کنجد یا سرسوں بریاں کردہ بخورند افعال آں گران و دیر ہضم و مقوی و بہی و بری بادمی زند و کف وقتی کہ بعد طعام شود و بواسیر را مفید و مزہ می دہد و منی بیفزاید و برکف و پت غصہ می کند و تشنگی نشاند و گرانی دور کردہ اشتہا بیفزاید

۱۰ برنیالہ — برنیالہ[1] بفتح موحدہ و سکون رائے مہملہ و فتح تحتانی و الف و فتح لام و وقف ہا صاحب مخزن الادویہ گوید کہ ماہیت آں گیاہے ست مشابہ بہ گیاہ عنب الثعلب برگ او کوچک و مدور و نازک و مشرف بہ شرف ہائے ریزہ و ساقش سخت تر و بخش سفید و باریک و بلند دو قسم ست یکے را گل سفید و دیگر را گل زرد مزاج آں ہر دو گرم و تر و بعضے سرد افعال آں نوشانیدن آب خیسانیدہ برگ تازہ قسم سفید در منع جریان منی و تفتیت حصات و بواسیر موثر و عصارہ او دافع زہر مار شربا و سعوطاً و بہ کشتن سعوط برگ خشک آں و ضماد قسم زرد چوب و جہت تحلیل اورام و اوجاع و نفخ و دمامیل مفید

۱۱ پریکھن — پریکھن بکسر بائے فارسی و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول و خفائے نون و فتح کاف و خفائے ہا و سکون نون دوم و بحذف ہا نیز آمدہ و بہ سنسکرت ہبجی و شام کانت و کوتھن بریا نامند ماہیت آں مجہول مزاج آں سرد و خشک افعال آں دافع میہ و گرمی تپ و باد و مصفی خون

۱۲ پراچینا براجمرو — پراچینا بفتح بائے فارسی و رائے مہملہ و الف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح نون و الف دوم یعنے برگ ژولیدہ و اما اسم شریف ست براجمرو بضم موحدہ و فتح رائے مہملہ مشددہ و الف و فتح جیم و سکون میم و ضم رائے ہندی و سکون واؤ

[1] دیگر اسما حسب ذیل۔ (س) بلا۔ تھلا را۔ ر کت چندن لا (لا) بری یا لر۔ (دبنگ) بنڈ بلا۔ (مر) لکھو چکنا (گج) تلدان (دکن) ، وینے گوگ (ذل) موڑ بلڈی۔ (زانگ) ہوڑا بنم (لا) شنل کار پے نی خو لیا۔ (از سالگرام نگھنٹو بھوشن)

یعنے گرد و گولہ و میانش خالی اسم قسمے از سیندھ است براہمین بکسر موحدہ و فتح رائے
مہملہ و الف و کسر میم مشددہ و خفائے ہا و تحتانی و نون یعنے رنگ سرخ و سفید دارد
براہمین نشٹیک بکسر موحدہ و فتح رائے مہملہ و الف و فتح میم مشددہ و خفائے ہا و
سکون نون و فتح تحتانی و سکون شین معجمہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی دوم و کاف
یعنے براہمہ دوست می دارند و بعضے گویند کہ بعضی ذائقہ تلخی دارد ہر دو قسم بیا رنگی براہمین
دیوے بہ موحدہ و رائے مہملہ و الف و میم و ہا و تحتانی و نون و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی
مجہولہ و کسر واؤ و سکون تحتانی دوم و در بعضے نسخ براہما دیوے آمدہ بمعنے زن براہمن پارا
چونکہ از ساق پائے و استخوان پیشانی آن زن این درخت پیدا شد لہذا بہ این اسم
مسمی گشتہ اسم درخت بیکاست بڑا لکا بکسر موحدہ و فتح رائے ہندی و الف و کسر لام
و فتح کاف و الف دوم اسم کور گر بہ کوہی ست کہ در سوراخ ہائے کوہ می باشد بعربی زباد
مشک بلائی نامند بڑالون بکسر موحدہ و فتح زائے ہندی و الف و لام و واؤ و نون اسم بڑالون ست
پراکلی اسم گل تڑ و رست پراندا بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و سکون الف و فتح
نون و دال مہملہ و الف دوم اسم جہامیدست پراندارے بہ فتح بائے فارسی و رائے
مہملہ و الف و فتح نون و دال مہملہ و الف دوم و کسر را و سکون تحتانی یعنے حیات بخشش جان
و قوت افزا اسم تڑ و رست پراورتی بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و الف و ضم واؤ
و رائے مہملہ و سکون سین معجمہ و فتح تحتانی یعنے در فصل براورت کال گل میکند و خوش منظر
و سربزمی گردد اسم قسمے از کرنب ست پراکو بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و الف و ضم
کاف و سکون واو یعنے در گل شکل آردی شود اسم آرد گل کنول ست پرائے بہ ضم بائے
فارسی و فتح رائے مہملہ و الف و کسر نون و سکون تحتانی اسم سنبل ست پربھجدرا بہ فتح
بائے فارسی و رائے مہملہ و فتح موحدہ و سکون ہا و دال و فتح رائے دوم مہملتین و الف
اسم درخت نیب ست پرپچھیدا اسم کرنب ست پرپنی بہ فتح بائے فارسی و سکون
رائے مہملہ و فتح بائے فارسی دوم و کسر نون و سکون تحتانی و بعوض بائے فارسی
دوم واو ہم آمدہ یعنے پرونی اسم قسمی از بہارنگی پرپناٹا بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ

وضم باے فارسی دوم وفتح نون مشددہ والف وفتح فوقانی ہندی والف اسم پنواڑ ست
بربریکا بہ فتح موحدہ وسکون راے مہملہ وفتح موحدہ دوم وکسر راے مہملہ دوم وسکون
تحتانی وفتح کاف والف وبربرا بحذف تحتانی وکاف ہر دو اسم ہلہل ست
پربھنا بہ فتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وفتح باے فارسی دوم وخفاے
ہا وفتح نون والف اسم پاپڑ است بربراہ بہ فتح موحدہ وسکون راے مہملہ وضم
موحدہ دوم وفتح راے مہملہ دوم والف وہا اسم قسمے از ببول ست پرپیلو
بہ فتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وکسر باے فارسی دوم وسکون تحتانی وضم
لام وسکون واو اسم قسمے از پیلوست بربریے بہ فتح موحدہ وسکون راے
مہملہ وفتح دوم وکسر راے مہملہ دوم وسکون تحتانی اسم سورنجان ست پربالا
بہ باے فارسی وراے مہملہ موحدہ والف ولام والف دوم اسم مرجان ست و
وگلی نیز می گویند پرتھانی بہ فتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وفتح فوقانی و
خفاے ہا والف وکسر نون وسکون تحتانی یعنے براے دفع دشمن طبیعت مثل وزیر ست
مر بادشاہ را اسم مامیناست پرتھانیکا بہ زیادتی کاف والف بہ معنی استاد مرض
پرتیو اسم کتماکو ست پرتیشرنی بکسر باے فارسی وراے مہملہ وسکون فوقانی وفتح
تحتانی وکسر شین معجمہ وراے مہملہ دوم وسکون تحتانی دوم مجہولہ وکسر نون وسکون تحتانی
سوم ودر بعضے نسخ اسم ملوشاکنی نوشتہ اند پرتودبھوت بہ باے فارسی وراے مہملہ
وضم فوقانی وسکون واو ودال مہملہ وضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو دوم وفوقانی
دوم اسم ابہرک ست پرتھو بہ فتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وضم فوقانی وخفاے
ہا وسکون واو اسم گل ہنکوتیری ست یعنے کلاں پرتھکپرنے بہ ضم باے فارسی و
وسکون راے مہملہ وفتح فوقانی وخفاے ہا وسکون کاف وفتح باے فارسی دوم و
سکون راے مہملہ دوم وکسر نون وسکون تحتانی وبہ عوض فوقانی دال مہملہ ہم آمدہ یعنے
پرہگرے بہ معنی آں کہ دو برگ جدا جدا و پشت ہر دو بہم پیوستہ اسم گولنیاست
پرجنیا بہ فتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وفتح جیم وسکون نون وخفاے

بربریکا
بربرا
پربھنا
بربراہ
پرپیلو
بربریے
پربالا
پرتھانی
پرتھانیکا
پرتیشرنی
پرتودبھوت
پرتھو
پرتھکپرنے
پرجنیا

تحتانی و الف یعنی مانند برق بدن را درخشنده می کند اسم مان پپو ست
پرچیک پشپی بکسر بای فارسی و فتح رای مهمله و سکون جیم فارسی و خفای تحتانی
و سکون کاف و ضم بای فارسی دوم و سکون شین معجمه و کسر بای فارسی دوم و سکون
تحتانی یعنی بر سر تخم او گل باشد اسم اگباره است پرچنڈه به فتح بای فارسی و سکون
رای مهمله و فتح جیم فارسی و خفای نون و فتح دال هندی و وقف ها یعنی به شور انداخم
که آن را چلدی نامند واقع است اسم کنیز مرغ ست پرچھنگنده بکسر موحده و سکون رای
و فتح جیم فارسی و های مجهوز و خفای نون و فتح کاف فارسی و خفای نون و فتح
دال مهمله و اظهار ها اسم پنڈالو ست پرچھیا بکسر موحده و رای مهمله و سکون جیم فارسی
و خفای ها و فتح تحتانی و الف اسم آمله است پردیکپرنی اسم پرتهکرنی ست و
گذشت پرد چهد به ضم بای فارسی و سکون را و فتح دالین مهملتین و فتح جیم فارسی مشدده
و خفای ها و سکون مهمله دوم اسم جیٹمٹ و هندی ست بردیک به ضم موحده و سکون
را و کسر دال مهملتین و فتح تحتانی و سکون کاف اسم الاچی خرد ست برده به کسر موحده و را و
فتح دال مشدده مهملتین و ها گویند که اسم دارو هندی ست مزاج آن سرد و افعال آن
محلل و منی افزا و دافع سرفه و دق و فساد خون و در دیگر افعال و خواص مانند رده بردهار
به کسر موحده و فتح را و دال مشدده مهملتین و خفای ها و فتح دال مهمله دوم و سکون الف و
رای مهمله دوم اسم بدهارا ست بره به فتح موحده و کسر رای مهمله مشدده اسم گاومش ست
پرساد پیمو اسم درخت طگو است پرسوها به فتح بای فارسی و سکون رای مهمله و فتح
سین مهمله و سکون واو و فتح ها و الف یعنی طره دار اسم شالی سرخ ست پرسنا به فتح
بای فارسی و را و سین مهملتین و نون مشدده و الف اسم مشترک ست میان سیندهی و
تاڑی و شراب پرس سواد به فتح بای فارسی و را و سکون سین اول و ضم سین دوم
مهملات و سکون واو مجهوله و الف و دال مهمله یعنی بی مزاج خوش مزه میکند اسم دونه است
پرسارنج به فتح بای فارسی و را و سین مهملتین و الف و فتح رای مهمله دوم و سکون نون
و جیم فارسی یعنی اسهال بند می کند اسم اگر ست پرسادنی به فتح بای فارسی سکون

راے مہملہ و فتح سین مہملہ و الف و فتح دال مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی یعنے پیدا کنندہ

پرسارنی

مادہ سیاہ اسم اژدرست پرسارنی بفتح باے فارسی و سکون را و فتح سین مہملتین
والف و سکون ہاے دوم مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی اسم وارد ے ہندی ست کہ

پرسون

آں را کنٹا کورو گویند بمعنی مسہل ست پرسون بفتح باے فارسی و سکون را و فتح
سین مہملتین و سکون واو و نون و بعوض نون میم ہم آمدہ یعنے پرسوم و بزیادتی میم

پرشنی پرنے

در اسم اول یعنے پرسونم اسم گلہاے درختاں ست پرشنی پرنے بضم باے
فارسی و راے مہملہ و سکون شین معجمہ و کسر نون و سکون تحتانی و فتح باے فارسی دوم
و سکون راے مہملہ دوم و کسر نون دوم و سکون تحتانی دوم و در بعضے نسخ پرسچرنے

پرشانوہیچ

آمدہ بہ سین مہملہ و جیم فارسی نزد بعضے اسم کول پناست پرشانوہیچ بضم باے عجمی و
سکون راے مہملہ و فتح شین معجمہ و الف و خفاے نون و واؤ و فتح ہا و سکون سین مہملہ

پرشٹ پرنے

و جیم فارسی یعنے قوت مردی می بخشد اسم پناست پرشٹ پرنے بفتح باے
فارسی و کسر راے مہملہ و سکون شین معجمہ و فوقانی ہندی و باے فارسی دوم و راے
مہملہ دوم و نون و تحتانی اسم پٹھونی ست ماہیت آں مجہول و مزاج آں گرم و مزہ اش
شیریں و تیز و افعالش سنگ میہی و حابس اسہال و سحج و خراش رودہ و سوزش
احشا و مسکن تشنگی و دافع باد و بلغم و صفرا و غثیان و تپ ذمہ و سرفہ و استسقا نوشتہ

پرکرودہ

اند پرکرودہ بفتح باے فارسی و راے مہملہ و ضم کاف و راے مہملہ دوم و سکون واو
و فتح راے مہملہ دوم و وقف ہا یعنے برمرض بنظر غصہ بیند اسم مبکپرہ سرخ ست

پرکتمن

برکتمن بکسر موحدہ و راے مہملہ و سکون کاف فارسی و فوقانی و فتح میم و سکون نون اسم
فیروزہ است پرکو بکسر باے فارسی و سکون راے مہملہ و ضم کاف فارسی و سکون واو

پرکانوشم

اسم جغرات و بضم اول اسم مطلق کرم ست پرکانونشم بفتح باے فارسی و سکون
راے مہملہ و فتح کاف و الف و خفاے نون و واو و نون واو دوم و فتح شین معجمہ و سکون

پرلانچ

میم یعنے رنگ درخشندہ و تابندہ دارد اسم کافہ است پرلانچ بفتح باے فارسی
دوم و خفاے نون و سکون جیم فارسی یعنے دافع قسمی از اقسام سنیات ست اسم

ہندی درچہاست ودر بعضے نسخ پرلوہی آمدہ بباے فارسی وراے مہملہ وضم لام وسکون واو و
کسر ہا وسکون تحتانی برہمن بکسر موحدہ وفتح راے مہملہ وکسر میم مشددہ وخفاے
ہا وتحتانی ونون بمعنے برگہاے خرد دارد اسم بام ست برہماتر و بکسر موحدہ وفتح
راے مہملہ ومیم مشددہ وخفاے ہا والف وفتح فوقانی وضم راے مہملہ وسکون واو
یعنے درخت برہمنان اسم درخت پلاس ست برہمامیرے بموحدہ وراے مہملہ
ومیم وہا والف وکسر میم دوم وسکون تحتانی مجہولہ وکسر راے ہندی وسکون تحتانی
دوم اسم گولروشتی ست برہمابو بکسر موحدہ وفتح راے مہملہ ومیم مشددہ وخفاے
ہا وسکون میم دوم وضم موحدہ وسکون واو یعنے آب براہمہ اسم گنگا وست و
گویندکہ نوشیدن وحمام کردن ازو دافع عذاب وگناہ کشتن برہمن ست برہماورن
بموحدہ وراے مہملہ ومیم وہا والف وفتح واو وراے مہملہ دوم وسکون نون ودر
بعضے نسخ برہماوردن آمدہ یعنے رنگ براہمہ وارد اسم مس ست برہماجمرو بموحدہ
وراے مہملہ ومیم وہا والف وفتح جیم وسکون میم دوم وضم راے ہندی وسکون او
اسم سیندھہ سہ دہاری ست برہماسولپ بہ موحدہ وراے مہملہ ومیم وہا والف وضم
سین مہملہ وسکون واو مجہولہ وفتح میم وسکون لام وباے فارسی یعنے روشنی بخش و
دافع سردی اسم اگنی جوالا ست برمے بہ فتح موحدہ وسکون راے مہملہ وکسر میم و
سکون تحتانی ویہ زیادتی ہا بعد میم نیز آمدہ یعنی برہمی اسم زرنب ست برڑم بکسر موحدہ و
فتح راے ہندی وسکون میم اسم بڑالون ست برنا بہ فتح موحدہ وسکون راے مہملہ وفتح
نون والف اسم درختے ست کہ آں را اکیمان نامند وگذشت برنبہی بکسر موحدہ وفتح
راے مہملہ وخفاے نون وکسر موحدہ دوم وخفاے ہا وسکون تحتانی اسم زرنب ست
وتالیس پتری نیز نامند وبیاید برنبہہ سیرجلا بہ فتح موحدہ وراے مہملہ وخفاے نون و
فتح موحدہ دوم وخفاے دو ہا وضم سین مہملہ وفتح تحتانی وسکون راے مہملہ دوم وفتح جیم
ولام والف اسم قسمے از ہر ہر ست برنتاکے بہ فتح موحدہ وراے مہملہ وسکون نون
وفتح فوقانی والف وکسر کاف وسکون تحتانی اسم برتاست پرنسو بلواگندہا بہ فتح

باے فارسی وسکون رای مہملہ وفتح نون وضم سین مہملہ وسکون واو وکسر موحدہ وسکون
لام وفتح واو دوم والف وفتح کاف فارسی وسکون نون دوم وفتح دال مہملہ وخفاے

پرن
ہاو الف اسم گگرا یعنے ریحان ست بمعنی آنکہ از برگ او بوے پھل می آید پرن
بہ فتح باے فارسی وراے مہملہ وسکون نون وپرچم بزیادتی میم نیز اسم برگ درختان

پرنکھینہاندارک
است پرنکنیہاندارک بہ فتح باے فارسی وراے مہملہ وفتح نون وکاف وسکون
سین مہملہ وکسر نون دوم وسکون تحتانی مجہولہ وفتح ہاو الف ونون مخفی وفتح دال مہملہ و
سکون الف وراے مہملہ وکسر واو وسکون کاف یعنے برگ درختان وچوب چرب ست

پرنے پلاشا
اسم سرلا بود ارست پرنے پلاشا بہ باے فارسی وراے مہملہ ونون وتحتانی وفتح باے

پروشک
فارسی دوم ولام والف وفتح شین معجمہ والف یعنے مانند برگ پلاس اسم کچور پروشک
بہ فتح باے فارسی وضم رای مہملہ وسکون واو مجہولہ وفتح شین معجمہ وسکون کاف اسم درخت

پرورشناہی
سیندھی ست پرورشناہی بہ فتح باے فارسی وفتح راے مہملہ وضم واو وسکون راے
مہملہ وفتح شین معجمہ والف وکسر تحتانے ونون وتحتانی دوم یعنے امراض کہ از کثرت
جماع وشرب آب وخواب روز وبیداری شب وبند داشتن بول وبراز پیدا گردد

پرموبی
نافع اسم رو بیدگی ٹھیکری ست پرومُوبی بہ فتح بای فارسے وسکون رای مہملہ و
فتح واو وضم میم وسکون واو دوم وکسر موحدہ وسکون تحتانی اسم بیخ درخت تالمکھانہ ا

پروتودبھوتم
یعنے بیخ سرخ می گویند پروتود بھوتم بہ فتح بای فارسے وسکون راے مہملہ وفتح واو
وضم فوقانی وسکون واو دوم ودال مہملہ وضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو سوم وفتح

پروالم
فوقانیے دوم وسکون میم یعنے درکوہ پیدا می گردد اسم ابہرک ست پروالم بہ فتح باے
فارسی وسکون راے مہملہ وفتح واو وسکون الف وفتح لام وسکون میم وبہ حذف آب

پروالا
نیز اسم برگ نوخاستہ درختان ست پروالا بباے فارسے وسکون رای مہملہ وفتح
واو والف ولام والف اسم مرجان ست وبارکندوری ست چونکہ سرخ مانند رنگ
مرجان می شود لہذا بایں اسم مسمّی گشتہ وبعضے گویند کہ فواید او مثل مرجان ست ونزد بعضی

پروتیرلتا
پروالا او اسم بارکندوری ست یعنے رنگ مرجانی پروتیرلتا بہ فتح باے فارسی وسکون

راے مہملہ و فتح واؤ و کسر فوقانی و سکون تحتانی و راے مہملہ دوم و فتح لام و فوقانی
دوم و الف گویند کہ اسم شاخ درختان ست بڑولی بہ فتح موحدہ و ضم راے ہندی
و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی اسم بار درخت برست بروئی بہ فتح موحدہ و ضم
راے مہملہ و سکون واو و کسر نون و سکون تحتانی اسم پاکھان بھیدست برہدبل بہ ضم
موحدہ و سکون راے مہملہ و فتح ہا و سکون دال مہملہ و فتح موحدہ دوم و سکون لام و بعوض
دال مہملہ تاے فوقانی نیز آمدہ یعنے برہتبل بہ معنے بسیار قوی اسم ستوا پلک
خردست یعنے چوبچۂ خرد پرہارت پپیہی بہ موحدہ و راے مہملہ و ہا و دال مہملہ یا فوقانی
و ضم باے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر باے فارسی دوم و سکون تحتانی بمعنے گل کلاں
و بسیار برگ در گل و گل در گل اسم مشترک ست میان گل سوسن و گل ابرا گل بنا و بزیادتی
الف عوض تحتانی یعنے پرہدپشپا اسم گل گلاب و گل سیوتی ست یہاں معنی پرہد ویلا بموحدہ
و راے مہملہ و ہا و دال مہملہ و کسر واو مجہول و سکون تحتانی و فتح لام و الف اسم لاچی کلاں ست
پرہستی بہ ضم موحدہ و سکون راے مہملہ و فتح ہا و کسر فوقانی و سکون تحتانی اسم کٹائی
بزرگ ست برہی پریئے بہ فتح موحدہ و سکون راے مہملہ و کسر ہا و سکون تحتانی و فتح
باے فارسی دوم و سکون راے مہملہ دوم و کسر نون و سکون تحتانی دوم بمعنے آں کہ
برگش مانند پر مور یعنے طاؤس ست اسم میورسکھی پرہشٹم بہ فتح موحدہ و کسر راے
مہملہ و ہا و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و سکون میم و در بعضے لغت بعوض ہا واؤ
آمدہ بمعنے قبض کنندۂ فضلۂ شکم اسم ہوی پرست بڑہل بہ فتح موحدہ و راے
ہندی و فتح ہا و سکون لام اسم بڈہل میوۂ ہندی ست و گذشت پریالا بکسر باے فارسی
و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و الف و لام و الف دوم اسم چرونجی پریانجہا بکسر باے
فارسی و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و الف و ضم نون و فتح جیم و خفاے ہا و الف یعنی
زن عاقرہ را طفل میدہد اسم تمڑی جرا سورپ ست پریے آپتی بکسر باے فارسی و
سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و کسر ہمزہ و فوقانی مشددہ و باے فارسی دوم و سکون
تحتانی دوم یعنے جہت پرہیز خوب ست اسم پناکنٹی و در بعضے نسخ پریاستی آمدہ بسین مہملہ

بڑولی
بروئی
برہدبل
پرہدپشپی
پرہدپشپا ویلا
برہستی
برہی پرنے
پرہشٹم
بڑہل
پریانجہا
پرے آپتی

پرینگو بھجی و فوقانی و تحتانی پرینگو بھجی بکسر باے فارسی و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و خفاے
نون و ضم کاف فارسی و سکون واؤ و فتح موحدہ و خفاے ہا و فتح جیم و کسر نون و سکون
پرتیمک تحتانی دوم اسم دوائیست ہندی یعنے پرنگن یعنے با مراض صفرا امیزند پرتیمک
بکسر باے فارسی و راے مہملہ و سکون تحتانی و کسر فوقانی و فتح تحتانی دوم و سکون کاف
پری پیالوم یعنے محبوب باد اسم کندست و ہندیان آں را مور اسخ میدانند پری پیالوم بفتح باے
فارسی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و کسر باے فارسی دوم و خفاے تحتانی دوم الف
و فتح لام و واو و سکون میم یعنے گرمی سبک رازو دفع می سازد اسم ناگر موتہ است
پری شنکلا پری شنکلا به باے فارسی و راے مہملہ و تحتانی و ضم شین معجمہ و سکون کاف و فتح لام الف
پریمودا یعنے رنگ سفید اسم سیندھی و تاڑی ست پریمودا بکسر باے فارسی و سکون راے مہملہ
و فتح تحتانی و سکون میم و فتح واؤ و دال مہملہ و الف یعنے جہت و یدن بسیار محبوب اسم
پریاپا گل عباسی ست پریاپا بکسر باے فارسی و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و الف و تحتانی
پرینگ دوم اسم بھکاتی پرینگ بکسر باے فارسی و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و خفاے نون
پری ینکیادپا و سکون کاف فارسی اسم اظفار الطیب و به ضم کاف فارسی اسم کنگونی و معنیش گرم نوشتہ اند
پری ینکیادِ پا به فتح باے فارسی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و فتح تحتانی دوم و
خفاے نون و فتح کاف و باے فارسی دوم و الف و کسر دال مہملہ و فتح باے فارسی
سوم و الف یعنے بار مانند پایۂ پلنگ و مرکب الالوان و خوش مزہ اسم بار گل چاندنی
پرمہربیت و پرتیار و پرپیاو کہہ است پرمہربیت اسم دیگی ست و پرتیار و پرپیاو کہہ نیز می گویند ۔

فواید اسماے موحدہ باسین مہملہ

بسکہپرہ بسکہپرہ[1] بکسر موحدہ و سکون سین مہملہ و فتح کاف و خفاے ہا و سکون باے فارسی و فتح

[1] دیگر اسما حسب ذیل (س) بِسْنَرَوا ۔ وِسْکَھپَرَہ (بنگ) شَوِیتْ پُنْیا (م) کھَرپَریا

راے مہلہ و وقف ہا و ہندیان گلچہ و نامند و آں بر دو قسم ست سفید و سرخ سفید را
گلچہ و بیز نوا و در شاکیت و در سیچکا و سو بیت مولکہ در شا بہو و دیر کہہ پر س دستو
و کیپو لکہہ و سرخ را املا گلچہ و پر کرو را و سدیو مندل و سو بیت مولا و در شاکپت و مہاو دستو
ور دہکی و شو بہہ کہنی و د کٹا و کٹلک نامند معنی اسم مذکور دافع زہر ست ماہیت
آں رستنی ست مفروش بر زمین و شاخہائے باریک و نازک می کند برگش
در طول و عرض برابر بند نر انگشت فی الجملہ بیضاوی شکل و بے کنگرہ و بے نوک و گلش
ریزہ و سفید را سفید و سرخ را سرخ مایل بہ تیرگی و بنفسجے و میان بند ہا و شاخہا قبہ ہا
میکند شبیہ بقبہ ہائے خرفہ و دراں تخم سیاہ از خرفہ بزرگ تر و بیخش سفید و بیاہ
گندہ و ایں روییدگی در فصل برشکال بسیار سبز می شود و ترقی می کند و صاحب
مخزن الادویہ نوشتہ کہ حند قوقی ہمین ست مزاج آں گرم و خشک در آخر دوم تا
اول سوم و مزہ ہر دو تلخ و ہنگام ہضم تیز و نزد بعضے قسم سرخ سرد ست و در بیخ ہر دو
تریاقیت افعال آں ملین بلکہ مسہل و دافع رد مایل و فساد اخلاط و امراض بلغم و سودا
و استسقاء یرقان و صلابت جگر و طحال و ریزانندۂ سنگ گردہ و مثانہ و در درحم را شرباً
و نطولاً نافع و زہر گژدم را نیز سریع الاثر ست و چوں آب کوبیدۂ او گرفتہ از سہ درہم
تا نصف او تا یک ہفتہ متوالی بدہند و غذائے بے نمک و بے روغن بخورانند جہت
استسقا با سہال سدی بسیار موثر و اکثر بامتحان فقیر رسیدہ و کودکے پنجسالہ را
استسقائے لحمی با سہال بود از بیخ قسم سفید شش ماشہ گرفتہ کوفتہ شیرہ برآوردہ
دادم تا سہ روز اسہال او زیادہ شد بس روز بروز تخفیف شدہ در عرصۂ دو ہفتہ
صحت کلی یافت و صاحب تالیف شریف نوشتہ کہ تلخ و شیرین و گرم و خشک و ملین و
دافع دمامیل و فساد اخلاط ثلثہ و آماس اعضاست و مشتہی طعام و از جملہ رساین و نوع
سرخ را رکت بیت نامند تلخ و ہنگام ہضم تیز و سرد و سبک و قابض شکم و باد انگیز و دافع
فساد اخلاط ثلثہ الحق ہمچنیں ست اما شیرینی قسم سفید و سردی و قبض قسم سرخ بامتحان
فقیر نہ رسیدہ و صاحب معدن الشفا گوید کہ ہر دو تلخ و تیز و گرم و مشتہی و بعد ہضم برد ست

بہم رساند و امتلاء و قولنج و باد و ورم کند و سفید از رسایں ست و عصارۂ سبز و تازۂ او نہ
تا نمک با شیر گاؤ و بہ ہندی بول بکشاید و بیخ سفید آں کہ اقوی از سیخ ست در سایہ خشک
نمودہ بہ گلاب سائیدہ در چشم کشند موی پلک ریختہ بر رویاند و دمعہ دور کند و چرک
چشم ببرد و بیشتر دراد و یہ ہمیں مستعمل فقیر گوید بیخ سفید آں بقدر نیم بیسور با نیم تنک
شکر سفید در شیر بخورد درد شقیقہ را سود دہد و کحل او برائے روشنائی چشم
مجرب و گویند ہمراہ قرنفل و فلفل گرد سودہ در چشم کشیدن دافع یرقان و سوء القنیہ
است واللہ اعلم و ہندیان گویند کہ دافع تشنگی و کف و باد و تپ و شوبہ یعنے کلانی
شکم از ہر قسم کہ باشد و پاندرک ست یعنے یرقان و سوء القنیہ و درد سینہ و سرفہ
و درد شکم ست و بستن کوبیدۂ او بر موضع گزیدۂ عقرب جاذب سم و دافع اذیت
و درد در ہماں ساعت و مجرب گویند نوعیکہ گلش سفید باشد آں را گدہ پورنہ نامند
و ایں افضل قسمین ست بجہت اعمال صناعی بکاری بید ہرگاہ اسرب را صاف کردہ
بعصارۂ او سحق کنند تا یک چلہ استغراق او زائل گردد بجہت افزایش اشتہاء
و نفخ و ریاح و قوت باہ بکار می آید شربتش از ۳ سال تا پنج سال و خوردن بیخ آں بقدر
دہ ماشہ با ۳ ماشہ پیش از وقت تپ ہر روز و در دو سہ روز دافع تپ سوداوی و بلغمی
و مجرب صاحب دستور الاطبا گوید بسکھپرہ را سافوری نیز خوانند و مخصوص بہ آں ست

بسنتی

کہ بر کنار نہر گنگا باشد بسنتی بفتح موحدہ و سین مہملہ و سکون نون و کسر فوقانی و سکون
تحتانی ماہیت آں گل ست زرد رنگ و خوشبو مزاج آں سرد در اول خشک
در دوم طعمش تیز افعالش مسبک و مسکن جوشش اخلاط و عرق بدن و زائل کنندۂ دبیل

پسپو

و بثور پسپو بفتح بائے فارسی و سکون سین مہملہ و ضم بائے فارسی دوم و سکون واو

پستا

اسم ہلدی ست پستا بکسر بائے فارسی و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و الف اسم

پسترلنگ

فستق ست پسترلنگ بفتح بائے فارسی و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و سکون رائے
مہملہ و کسر لام و خفائے نون و سکون کاف فارسی یعنے آویزندہ بجامہ اسم چیچڑہ یعنے

پسیجان

اگماڑہ است پسیجان بفتح بائے فارسی و سکون سین مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی

وفتح میم والف ونون اسم درخت تمرجهم معنے بسیاری گریه وزاری دور کند
یعنے درخت گریه وزاری **بسر** بکسر بائے فارسی وفتح سین وسکون رائے مهملتین
وپسل بابدال رائے مهمله بالام اسم مونگ ست **بسهم** اسم شاخ کنول ست **پسی کرک**
بفتح بائے فارسی وکسر سین مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف وراء ہندی وسکون
کاف فارسی اسم آب شته بیخ ست در کرک بیاید۔

فواید اسما موحده باشین معجمه

پشکر مول

پشکر مول بضم بائے فارسی وسکون شین معجمه وفتح کاف وسکون رائے مهمله وضم میم
وسکون واؤ ولام واسم بهوکر مول ست وبسنسکرت مولنت وپشکرا نوبهنا ورنباتش
نامند ماہیت آں از واثقی رسیده که بیخی ست که نباتش در جائے نمناک شود
برگش مانند برگ توت واز آں خرد وبے کنگره وسفید سے غالب از سبزی واز کتب
ہندیه منقول ست که برگ او مانند برگ کنول می باشد واکثر در نواح کشمیر وجگناتھ
پیدا می شود وگلش خرد وزرد رنگ وبار او مانند گوکهرو سے کلاں اما بے خار وبیخ او که
پشکر مول ست پر ریشه چین دارد سرخ تیره در ظاهر مانند بهمن سرخ ودر باطن گلابی رنگ
یکطرف گنده وطرف دیگر باریک وقسمے از سفید هم می شود واکثر در حوالی کوه حضرت شاه
بدھن می شود وآں کوه زیارت گاه درویشان ست وتیزی می گفت که در آں نواح
برائے تپ دق ودرد شکم وکلانی آں می دهند وچوں او را تپ ودرد شکم به سبب
مخالفت آب وهوائے آنجا شده بود باستعمال این به گردید حال آنکه حالش بسیار

دیگر اسماء حسب ذیل:
(ع) پھکر مول۔ (بنگ) کنشت ومیش (گج) پوکر مول (از سالگرام نگھنٹو بھوشن ۱۲)

تباہ گردیدہ بود مزاج آں گرم وتر و مزہ تلخ و تیز دارد افعال آں مشتہی طعام
و دافع فساد و باد و بلغم و تپ و آماس اعضا و تنگی نفس و درد پہلو و مبہی و محلل اورام ہندیان
نوشتہ اند کہ تیز و گرم و کف و باد و تپ مفرد و مرکب و بے مزگی دہن و سرفہ
و شوہہ یعنے کلانی شکم از ہر قسم کہ باشد دور کند و بہ تجربۂ راقم سوائے اطلیہ برائے ایستادگی
و قوت ذکر در ہیچ امر عمل نیامدہ **پشاچی** بکسر بائے فارسی و فتح شین معجمہ و الف و کسر
جیم فارسی و سکون تحتانی یعنے سیاہ مانند شیطان ست و نزد بعضے بہ معنی دافع شیاطین
است اسم جٹاماسی یعنے سنبل الطیب ست **پشائی** بکسر بائے فارسی و فتح شین معجمہ و
الف و کسر ہمزہ و نون و سکون تحتانی یعنے لائق شیاطین و آب شیطانی اسم سیندھی
و تاڑی **پشاش** بکسر موحدہ و فتح شین معجمہ و الف و سکون شین معجمہ دوم اسم اسطوخودوس
نزد بعضے اطبا **پشیانجن** بضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم
و ہمزہ و سکون نون و فتح جیم و سکون نون دوم اسم داروئے ست کہ در چشم می کشند
و آں را پشپ کیت و رتی پشپم و رتی جم ہی گویند افعال آں چناں نوشتہ اند کہ
گل چشم را می گیرد مانند گرفتن گرن سورج را و نظر را خوب تیز و روشن می کند **پشپ**
اگندھا بضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم و ہمزہ و سکون
نون مہملہ و فتح کاف و خفائے نون و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و الف یعنے گل او
و باش درخت اسم گول ست **پشپ** بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم
اسم گل درختان ست **پشپ چندن** بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی
دوم و فتح جیم فارسی و نون و دال مہملہ و نون دوم اسم قسم صندل کہ بسیار خوشبو باشد
پشپ لتا بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم و فتح لام و فوقانی و الف یعنے

پشاچی
پشائی
پشاش
پشپانجن
پشپ اگندھا
پشپ
پشپ چندن
پشپ لتا

دیگر اسماء حسب ذیل: (س) کوسمب۔ رتی۔ کسم (ک) پشپانجن (مر) پشپانجنا
(بنگ) پشپانجن (گج) کساتجن (دکن) پشپانجن (تل) پشپانجنمو (انگ)
زنک آکسائڈ (لا) زنسائی آکسائڈم (ہ) سالگرام کمبھو ہوش۔

گل به شاخ پیل می چسپد اسم کدوی شیرین ست پشپ پهلا به بائے فارسی و شین
معجمه و بائے فارسی دوم و سوم و ہا و لام و الف یعنے آنرمع گل می شود اسم کدو ست
پشپ مهو چهوا به بائے فارسی و شین معجمه و بائے فارسی دوم و فتح میم و ضم ہا و
سکون واؤ و فتح جیم فارسی و خفائے ہائے دوم و فتح واو دوم و الف یعنے گل
خوش منظر و خوشبو و عسل از وی چکد اسم گل انبه است پشپوا ایدیوا سنی به ضم بائے
فارسی و سکون شین معجمه و کسر بائے فارسی دوم و سکون تحتانی و ضم فوقانی و سکون واؤ
و کسر ہمزه و سکون تحتانی دوم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی سوم و فتح واو و الف و کسر سین
مهمله و نون و سکون تحتانی چهارم یعنے گل او در روز می شگفد اسم پالی ست پشپکا نیلیکا
به ضم فارسی و سکون شین معجمه و کسر بائے فارسی دوم و فتح کاف و الف و کسر نون و
سکون تحتانی و کسر لام و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف بمعنے گلش مانند نیل میباشد
اسم پهیکلی سیاه است پشپ پیتا به ضم بائے فارسی و سکون شین معجمه و فتح بائے
فارسی دوم و کسر بائے فارسی سوم و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف یعنے گل زرد اسم
کندہان ست پشپگندها به بائے فارسی و شین معجمه و بائے فارسی دوم و فتح کاف فارسی
و سکون نون و فتح دال مهمله و خفائے ہا و الف یعنے گل خوشبو اسم کند ست پشپگرهترستها
به بائے فارسی و شین معجمه و بائے فارسی دوم و ضم کاف فارسی و فتح رائے مهمله و سکون
ہا و فتح فوقانی و ضم رائے مهمله دوم و سکون سین مهمله و فتح فوقانی دوم و خفائے ہائے
دوم و الف یعنے گل واقع بسیارے گرمی اسم گل گوندنی خرد است پشپهما اسم
گل تر اورست پشپ سار به بائے فارسی و شین معجمه و بائے فارسی دوم و فتح سین
مهمله و الف و رائے مهمله اسم زعفران ست بمعنے شیرهٔ گل پشپکا شیش به بائے
فارسی دوم و فتح کاف و الف و کسر شین معجمه دوم و سکون تحتانی و شین معجمه سوم اسم
قسمی از هیرکسیس پشپکا باشپکا پرتهو به بائے فارسی و سکون شین معجمه و کسر بائے
فارسی دوم و فتح کاف و الف و فتح موحده و الف و سکون شین معجمه دوم و کسر بائے
فارسی سوم و فتح کاف دوم و الف و فتح بائے فارسی چهارم و سکون رائے مهمله

پشپ پهلا
پشپ مهو چهوا
پشپوا ایدیوا سنی
پشپکا نیلیکا
پشپ پیتا
پشپ گندها
پشپگرهترستها
پشپهما
پشپ سار
پشپکا شیش
پشپکا باشپکا پرتهو

پشپندر — پشٹ — بشنکرانتا — بشنی — پشوگندھیکا — پشونجھدا — پشونا

وضم فوقانی و خفائے ہا و سکونِ واؤ یعنے گل سفید و کلاں واردا اسم ہنگوپتری ست **پشپندر** بہ بائے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر بائے فارسی دوم و سکون تحتانی مجہول و نون و فتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ اسم گل چنپاست یعنے سرداگلہا **پشٹ** بکسر بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فوقانی ہندی اسم آرد ست خواہ آرد گندم باشد خواہ آرد جوار وغیرہ **بشنکرانتا** بکسر موحدہ و سکون شین معجمہ وضم نون و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و سکون الف و نون دوم و فتح فوقانی ہندی والف اسم شنکرانتاست **بشنی** بکسر موحدہ و فتح شین معجمہ و کسر نون و سکون تحتانی اسم گل کنول ست **پشوگندھیکا** بفتح بائے فارسی وضم شین معجمہ و سکون واؤ و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مہملہ و خفائے ہا و سکون تحتانی و فتح کاف والف یعنے گاوان نر و مادہ را بوئے او خوش می آید و بگوفتی تمام می خورد اسم قسمی از بلبل است **پشونجھدا** بکسر بائے فارسی وضم شین معجمہ و سکون واؤ و فتح نون و جیم فارسی مشددہ و خفائے ہا و فتح دال ہندی والف یعنے دافع سوزش اندام اسم قسمی از بھنڈی کہ در کوہستان پیدا می شود **پشونا** بکسر بائے فارسی وضم شین معجمہ و سکونِ واؤ و فتح نون والف یعنے از عرق بدن پیدا شدہ اسم درخت سکاست

فواید اسمائے موحدہ باقاف

بقلۃ الغراب

بقلۃ الغراب موحدہ و قاف و لام و فوقانی والف و لام و غین معجمہ و رائے مہملہ والف و موحدہ دوم مشہور در زبان ہند ساگ کوا ہندیان و اادر رود کورہ و ناگرشاہی کورہ می گویند والد ماجد مغفور بزبان عربی نقل نمودہ بقلۃ الغراب خوانند وجہ تسمیہ این کہ چون زاغ بیمار شود از خوردنش شفا یابد و بعضے می گویند کہ چون برگ از شبیہ بہ منقار زاغ می شود لہذا بہ این نام نامیدہ اند ماہیت آن رویدنی ست کہ

شاخ ہائے گرہ دار مثل گاہ تا بہ درازئ نیم گز از بیخ می کند و اندگرہ ہا ریشہ ہا می بر آید و
منبتش اکثر در باغ ہا و جائے ہائے نمناک ست برگ او شبیہ بہ برگ بارتنگ اما
خرد تر از آں و نرم و ہموار و با نوعے زغبت و گلش از پردہ کلاہے شکل بر آید خوش
منظر و لاجوردی رنگ و خورد دو برگے و دراں پردہ تخم و قسمے از وکہ برگ او بعینہ
مثل منقار زاغ و اندک سرخ رنگ و بعضے سبز و گلش نیز سرخ و از وے اہل فرنگ ناتحوریش
می پرند طبع آں مائل بحرارت افعال آں ہندیان نوشتہ اند کہ با مزہ و مولد بلغم
لزج و دافع صفرا و مزاج را خوش کند و باہ را قوت دہد و سردی می بخشد و امراض
چشم و اقسام فساد بول را مفید و از تجربے رسیدہ کہ بستن برگ کوبیدہ او با اندک
نمک بر داحس سریع الاثر دارد و از دوائی بہتر نیست و بسیار مبالغہ می کردہ۔

فواید اسمائے موحدہ با کاف

بکاین

بکاین[1] بہ فتح موحدہ و کاف و الف و کسر تحتانی و سکون نون و بحذف تحتانی نیز آمدہ
ماہیت آں درختےست مشہور با ساق و شاخ ہا نسبت از درخت نیب خرد برگش
شبیہ ببرگ او اما سبزی از و غالب مائل بہ سیاہی و اندکی خرد و نرم و گلش خوشنما
و خوشبو و سفید مائل بہ سیاہی کہ بہ سرخی زند و دریں صورت فی الجملہ مشاکل گل نارنج و در بو
ہم مثل او بار او برابر فستق مائل بہ تدویر اندرونش چہار خانہ بہر خانہ یک دانہ مانند

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :-
(س) مہانیمب۔ کارمک۔ وِیس مُسٹِیک (ہ) بکاین۔ (بنگ) بوڈانیم (م)
بکانی نیم (گج) بکانیا۔ (کن) مہاوِیل (تل) گمنگرابی چٹو۔ (ہ)
میلیا ازیسے دِرک۔

مغز تخم خیاره پوستش سیاه مغز بشش سفید و تلخ طعم و بر درخت دیری ماند در بہار[عه] و تا
نیز می شود و اہالی کتب یونانیه متفق برانند که آزاد درخت ہمین ست از ماہیت افعال
که آنہا نوشته اند بایک دیگر متغایر اند و بعضے برانند که مہانیب ست لیکن به تحقیق
نقیر چناں آمده که مہانیب و بکاین دو صنف اند و در تشخص مغایر مزاج آں ہمه
اجزایش گرم و خشک در دوم و بطعم تلخ افعال آں مدر بول و حیض و محلل و عصاره
برگ او بقدر نیم بہل با اندک لسن یک پوتیه و ہفت دانه فلفل گرد ناشتا بنوشانند
تا سه روز متواتر و غذائے بے نمک خشکه یا نان گندم بر روغن بخوردن دہد جہت
در بر رحم زنان نوجواں که بوقت آمدن طمث شود نافع و حیض را براند و بسته را بکشاید
و مجرب ست ولیکن با مزجه حارّه مولد صفراست از حموضات اجتناب بکنانند
و دافع تپ ہائے بلغمیه در از فساد باد و بلغم و قاتل کرم شکم و از بزرگتر ادویه
جذام و برص ست طریق استعمال آں برگ رسیده و زرد گشته یک حصه یا ربع او ثمار
بہم ساخته با چہار برابر آں آب شور کرده و رحمی نموده مقدار ثمن او قند انداخته سرخم را
محکم کرده مدت بست و یک روز در سرگین اسپ بدارند و یا در آفتاب گرم نہند
پس عرق ہر روز مقدارے متحمل بدہند و بر سر آں انارین تناول نمایند بسیار مؤثر
پوستش محلل ریاح تمام اندام و دافع تپ کہنه و ربع استعمال آں پوست میانه یعنی
نه اندرونی و نه بیرونی خشک ساخته کوفته و بیخته نیم درم با یک توله تخم کاسنی و
سه ماشه و ہمایه شب در آب خیسانیده صبح صاف نموده بنوشند و از نمک
و ترشی و لبنیات بپرہیزند بسیار سریع الاثر و مکرر به تجربه راقم ضعف رسیده اشتہا ہم
افزوده و بہارش مفرح و مقوی دل و دماغ و دافع درد سر مزمن و قطور روغن تخم او
در گوشش دافع درد و قرحه و کرم آں و چرک را پاک کند مضار آں درد سر و غثیان و
قی و ہول دل پیدا می کند علی الخصوص گرم مزاجاں را مصلح آں سکنجبین با دیگر مبردات
و سر ہندی ست پکّا به کسر بائے فارسی و فتح کاف و الف اسم کول ست لگّا به فتح
موحده و سکون کاف فارسی و فتح لام و الف به فارسی بوتیمار و به عربی مالک الحزین

پکّا، بگلا

عه یعنے موسم ربیع و باراں ۱۲

و به هندی کنکا و کرکانامند ماهیت آن پرنده ایست آبی از کبوتر کلان تر
و گردن و پاها و منقار دراز و دُم کوتاه و بعضے ازان یک رنگ سفید و بعضی
سر سیاه اکثر درکنار غدیرها و کشت شالی می باشد و سر زیر افگنده و به یک
پائے ایستاده بصورت غنوده ان می ماند و ماهی می گیرد لهذا ماهی گیر می گویند
مزاج او نزد یونانیان در دوم گرم و خشک و نزد هندیان سرد و خشک
افعال آن گوشتش چرب و شیرین و زهم و بوقت هضم نیز شیرین رکیفیت
بر باید و باد دفع کند و بول و غائط روان کند و منی افزاید و دیر هضم و غلیظ و
مولد کیموس ردے و دشمن گوشت ماهی و سیندهی مخالف هر دو و مصلح گوشتش
او شیره درخت کهادکاری و مصلح گوشت قسمیکه روئے سیاه دارد او
نوشته اند بکن به ضم موحده و فتح کاف مشدده و سکون نون و کهلا و یک هم
می نامند و هندیان بزیادتی میم در آخر کلمه یعنی بکمم و شلاوی و مچهه کندها و مجهه
دنی و امبو پلیلی می گویند ماهیت آن روییدگی ست مفروش بر زمین
شاخها باریک دارد برگ او ریزه و باریک بطرف سر اندک گرد و به سوئے
دنباله باریک و کنگره دار فی الجمله مانا به شکل ماهی و گلش سفید و پرگره و مدور و خرد
مشابه به گل پیپلی ظاهرا اسم کهل باشد و باین نام مشهور ست و تان را
نیز می گویند مزاج آن نزد بعضے سرد و نزد بعضے گرم و خشک باتفاق
افعال آن دافع تپ هائے بلغمیه عفنیه و سرفه و حبس بول و سنگ مثانه و با
زهر و بلغم و صفرا و سوزش اعضا و بیهوشی و هندیان نوشته اند که با مزه است
جهت خفقان صفراوی و بسیارے گرمی و کف و کندلی یا قسمے منجمله هشتاد قسم
پائے ست سفید و بوئے ماهی دارد و بعضے گویند که بوئے ماهی دور کند
و مصلح گوشت خرگوش ست بکچی به فتح موحده و سکون کاف و کسر جیم فارسی
و سکون تحتانی اسم باچی ست بگل به فتح موحده و ضم کاف و سکون لام اسم
مولسری ست بکه تندک بکسر موحده و فتح کاف و ها و کسر فوقانی و خفائے نون

بکن

بکچی
بگل
بکه تندک

پکهان بید

پکهان بید به فتح بائے فارسی وضم دال مهمله وسکون کاف قسمی از بید دست پکهان بید به فتح بائے فارسی وکاف وخفائے ها والف ونون وکسر موحده وسکون تحتانی و دال مهمله گویند

بگیری

اسم حنطیانا ست بگیری به فتح موحده وکسر کاف فارسی وتحتانی مجهوله وکسر رائے مهمله وسکون تحتانی دوم اسم قسمے از عصفور ست هندیان سرد وخشک می دانند وگوشتش بطعم شیرین ودافع صفرا وبلغم نوشته اند۔

فواید اسمای موحده با لام

پلاس

پلاس[1] به فتح بائے فارسی ولام وسکون الف وسین مهمله و دهاک وپلا واو مره هم می نامند واطلاق لفظ ٹیسو بر گل ودرخت او می کنند وبه هندی مود کور کیونتوک وپلاشهه وچهار سیر لیتا دبرهاترد یو دبخشیان ورکت پشپا دکری کنهانی وسمد هوره می گویند ماهیت آں درختے ست صحرائی شاخهائے متفرق دارد وبر سر هر شاخ سه برگ هر برگے مائل بدرازی در طول وعرض بقدر دو سه کف دست وسبز مانند سبزی پرهائے طوطه وبارگها و دنباله در اوائل بهار برگها می ریزد وغنچه هائے سیاه می کند وگلش پنج برگی هر برگ مانند ناخن شیر وکج سرخ رنگ نارنجی ویا ناری ویا مانند منقار طوطه و بسیار پر گل وخوشنما گویا که شعلهٔ نار یا نور ست وقسمی از وے ست که گل سفید هم می شود واین قسم نادر وکمیاب ست وبعضے گویند که سرخ وکبود وزرد وسفید هم می شود

[1] دیگر اسما حسب ذیل د۔
(س) پلاس (ه) ڈهاک (بنگ) پلاس گاچ (م) پڑس گج (کها کهکرا (کن) متلو (تل) کالو کا چٹو (تامل) پرسن (انگ) ڈونی ہرنج بیوٹیا (لا) بیوٹیا فران ڈانز (ف) پلاہ

و از واثقی رسیده که پلاس بیلیه یعنی بے ساق مانند کدو وغیره نیز می شود اما
برگ این قسم کلاں تر بود و بار او پہن برابر دو انگشت و دراز و دراں تخم پہن
و گرد و تنک پوستش سرخ و مغزش سفید آں را پلاس پاپڑہ و دمرہ نامند
در شدت گرما پختہ می گردد و از ثقہ مسموع شدہ کہ اگر در ہلی او یک تخم باشد
دراں سال باراں کمتر می بارد و اگر زیادہ بود بیشتر وَاللّٰہُ اَعْلَمُ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ و از تخمش روغن ہم بہ صناعت بر می آرند و صمغ او کہ سرخ یاقوتی رنگ
و ریزہ ریزہ درخت را نشتر زدہ تا دو روز می گزارند پس از صدف وغیرہ خراشیدہ
جدا می سازند مزاج آں گرم و خشک در دوم و بعضے تر می دانند پوستش
تر و عند البعض سرد و خشک افعال آں محلل و جاذب و مفتح و مدر خاکستر
برگ و شاخ جہت اقسام استسقا مفید و بچوب او سوزانیدہ کہار ہم می سازند بسیار
بہتر و خوبتر می شود و دو درہم از برگ خشک او با دو درہم گل بانسہ جوشش دادہ
با اندک شہد یار کردہ بدہند جہت درد و پیچیدن شکم کہ از باد و بلغم باشد و
گویند پوست درخت او مجبر استخوان شکستہ است و اکثر معمول اہل دیہات
است و نزد بعضے اطبا ہم در جبر استخوان نائب مناب مومیائی ست و عقیدہ
ہنود آں ست کہ سوزانیدن چوب او باعث حصول مدعائے دل ست و گل
او سرد و خشک مائل بحرارت لطیفہ کہ از آں سردی و قوت رادعہ و محلل دارد و
نزد بعضے گرم و نزد بعضے تر چوں در آب جوشانند و بر عانہ بندند حبس بول
بکشاید و بر خصیۂ متورمہ بستن تسکین درد و تحلیل ورم می کند مجرب ست و کذا جہت
تسکین گردہ و مثانہ قائم مقام نطول و آبزن و شرب آب او دافع کرم شکم و خارش
و احتباس بول و اسہال می کند و معدل اخلاط فاسدہ و سفوف او با دو ماشہ
جوکھار یا چہار ماشہ مصری دریں امور بسیار مجرب و تکمید و تقمید[عه] از گل تازہ او

عه اینجا مراد تقمیط از قماط بمعنے پیچیدن چیزے در پارچہ و بستن ریسمان باریک بر آں معلوم
میشود کہ لفظ تقمیط را کاتب سہواً تقمید نوشتہ ۱۲

مدر حیض و محلل ورم رحم و فرج و عرق او و قائم مقام تمر در تفریح و تقویت دل و باه و بارا و گرم و خشک و نزد بعضے تر و سبک و نافع پرمیو و بواسیر و فساد باد و انواع تپ و کرم و کف و وقت ہضم تیز شود و مزد تیزہ ارد و افعال با کریج و پلہ و نیب یکساں است و شرب تخم مقشر او خواہ جوشانیدہ خواہ کوفتہ در قند پیچیدہ از یک عدد تا سہ عدد و بالایش آب مطبوخ تو ربنوشانند و در آں روز ہیچ قسم غذا نہ دہند بسیار قتل و اخراج دیدان می کند و برات و کرات بہ عمل آمدہ و ضماد او بسرکہ سودہ دافع قوابی و بروغن ستور و شہد سودہ اندرون فرج و رحم طلا کردن باعث بار نا گرفتن است و برائے زہر کژدم و زہر مار خوردہ شرباً و ضماداً موثر و جہت صرع سعوطاً نافع و روغن او با تخم ہلیل کہ از پتال جنتر کشیدہ شود بوقت مجامعت طلا کردن باعث امساک منی و شدت لغوظ ستے کہ اگر انزال ہم شود قضیب نافتد نیم دام سودہ قبل از جماع بنوشد و یا از درخت کہنہ بیخ وسط کہ ضخیم باشد گرفتہ شیرہ برآوردہ بقدر نیم دام با روغن سرشتہ بلیسد باہ تمام آرد و سرد مزاجان را نفع دہد و مجرب ست و در دہن گذاشتن وقت جماع ممسک منی و بعضے را اعتقاد آں است کہ قسم سفید با تخم و گل و پوست ہر کہ بخورد باطنش صاف شود و بہ غیب آگاہی گردد و با ہر زینک قریب شود مزاج جوانی باو اعادہ گردد و خرد و حافظہ قوی گردد و دریں اثنا غذا از دال مونگ کند و صمغش مشہور بہ چونیا گوند ست مزاجش گرم و اکثر دراد و یہ باہیہ و انجماد منی و سوزاک و سیلان رحم و تقویت کمر مستعمل و زنان ایں بلاد بہ روغن بریان کردہ نبات یار کردہ میخورند مقوی پشت و رحم ست و افعال او ہندیان گویند کہ کرم می کشد و سنگ منی و خروج مقعد و درد کمر منی و بواسیر و باد و کف را نافع و دافع و مقوی ہاضمہ ست و ایں اضعف الخلق بارہا از اجزائے درخت او عمل نمودہ بسیار منافع بہ مشاہدہ آمد و بہ جذام و قوابی و دامیل فایدہ باین ظاہر شدہ

بلپیم

بلپیم بفتح موحدہ و سکون لام و فتح بائے فارسی و سکون میم و بسنسکرت مردو کانتی و دہاکانتی و سوتیاج و کہٹیکا نامند ماہیت آں سنگے ست و نرم و ہموار

وصاف و روشن و سفید و در سنگها پیدا می شود و می گویند که آب بر گردید و سنگ
میشود و بر ۳ قسم ست عنبلیه یعنی سفید مائل به سرخی و لبنیه یعنی سفید مانند شیر
و کهیریه یعنی شبیه بکیمولیا قسم اول بهتر از دوم و سوم اضعف و بر ظاهر او سبزی غالب
و در باطن سفید و در درازی شکسته می شود و از سختی چیزی منفعل می گردد و خطوط سفید
ازو کشیده می شود اطفال قوم هنود در اول مشق بر تخت هائے چوبی که از انگشت سیاه
نموده باشند بجائے قلم با و می نویسند **مزاج او** سرد و خشک در دوم **افعال آں**
رادع و محلل و قابض و قاطع نزف الدم و سیلانات از رحم وغیرها و سنونش مقوی لثات
و حابس خون آں و یک درم با مثل او نبات سفوف کرده جهت پرمیو کهنه مجرب فقیر و هندیان
نوشته اند با مزه است جهت امراض فرج و رحم و سوزش و درد آں و بیماری ہای
دهن بغایت نافع و رنگ رو بیفزاید **بلبر** بفتح موحده و لام مشدده و سکون رائے
مهمله اسم باقلاست و بزبان هندی انبودستیا او سوبیت بند و گویند **افعال آں**
از کتب هندیه مدر و گراں و مولد باد و صفرا و معطش و اورام اعضا و سمیت و روشنی
چشم و منی کم می کند **بلسو** بفتح موحده و سکون لام و ضم سین مهمله و سکون واو در
هندی کانک کری و کاراچل و کاری پنڈو نامند **ماهیت آں** درختے ست
صحرائی مشهور به درخت کاری شاخها انبوه و بهر دو طرف شاخ از بیخ تا سر آں
خارها دراز دگنده و زیر هر خار دو دو برگ متصل مشابه بدرخت حنا و از و تنگ
تر و میان برگها گل کرده بار رسید ها از یک عدد تا ۳ عدد و تا سه عدد برابر دانه پسته
و اندک پهن از و در خامی سبز و ترش و نیم خام زرد زعفرانی و رسیده سرخ در آں
تخم از یک تا سه بشکل گرده **مزاج** بار او گرم و تر و مزه چرب و شیریں **افعال آں**
مقوی و مشتهی و مهیج باه و دافع زحیر و هندیان نوشته اند که ترش و بادی و قابض
شکم و به پرمیو و سیلان منی و مذی و غلظ بول مفید و از برگهائے نرم نوخاسته سبزی
مے پزند و مے خورند **افعال آں** نوشته اند که مولد ریاح و مسقط اشتها جهت امراض
بول و زلق امعا و معده که رہنے و سنگرهنی نامند و تپ رانده و فایده بخشد بلکه در

بلبر

بلسو

پلکرو — یکپاسس دو رکند و سبز لیش را در ہندی بلسو کورہ نامند پلکرو[1] بضم بائے فارسی و سکون لام و ضم کاف فارسی مجہول و ضم رائے مہملہ و سکون واؤ و بانکنی و انجکنی و رواج بانکنی و کامبہوجی و بہو ہر برجایت ہم می نامند ماہیت آں مجہول و افعال آں مقوی باہ و فزایندہ منی و استوار کنندۂ آں نوشتہ اند

پلول — پلول[2] بہ فتح بائے فارسی و سکون لام و فتح واو و سکون لام دوم و پتول ہم می نامند و ہندیان لنگی تپلا و گرد و پنچانگلی و لنگی پنجار اجکا و پنڈوت پہل و پانڈو پھل و رواج امرت پھل می گویند ماہیت آں بارے ست از خیار کوچک و باریک و بعضے برابر آں مانا گھیا ترائی و بعضے بہ درازی یکمشت پنج انگشت و پوست او سبز و مخطط بہ طولانی و با سفیدی مائل بہ زردی و تخم او سفید اندک گرد و سخت نہال او بیارہ و شبیہ بہ نہال کند وری برگ و شاخ مانند خیار اما ہموار و بے درشتی اکثر در مزارع برگ تنبول در فصل برشکال می کارند و در ہمان فصل می شود بیشتر از بار او نانخورش می پزند تنہا و با گوشت و پیاز و روغن و مصالح لذیذ و

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(تامل) پاپنکیری (تل) پالا کورہ ۔ اِستر کورہ (انگ) ہلوا سنیما ریڈ ائی ۔ از انڈین میٹریا میڈیکا مستفاد می شود کہ منبت آں کوہ ہمالہ از علاقہ سرمور تا سِکم و نیز دکن ست ماہیتے آں نباتے ست کہ بیخ آں مجعد می شود و حصۂ وسط گل آں شیریں ماکول ست و در امراض سوزاک و ذیابیطس و سرفہ بیخ آں مستعمل ست ہنود نانخورش می پزند و می خورند ۱۲

[2] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(س) پٹول (انگ) وائلڈ سنیک گارڈ (فر) ترچو سنتھیس کنٹورن (جو) کلانجن فرو چگا ہاڈ بلیومر (بنگ) پٹول (مر) کڑو پڑولا (تل) ادا وی پٹول (تامل) پی پوڈل (دکن) گاہی پڑول (ملیالم) کٹو پتولم (ماخوذ از انڈین میٹریا میڈیکا) (س) تکت پتول (لا) کڈوی پڑول (بنگ) تیتا لتا (گج) کڈوا پٹول (لا) ٹری کوسن تھس ککم کرینا (از سالگرام نگھنٹو بھوشن) ۱۲

با فواید بسیار و لایق خوردن پادشاهان ست **مزاج** او گرم و تیز و مزه تلخ و تیز **افعال**
آں هاضم و مقوی دل و مشتهی و مبهی و دافع سرفه و فساد اخلاط و علت کف و تلخه و تپ
و ماهیل و ثبوره و فزاینده گرسنگی و آب منی و باد نه انگیزد و وقت هضم تیز شود و جراحت
ها را به کند و فقیر در بول الدم گلوی و حصات آں مفید یافت و گرمی و صفرا و امراض جلدیه
سودمند و سودا زیاده می کند و آب او مانند ماء الخیار با شربت نیلوفر یا انارین جهت
علت هائے دمویه و سوداویه و تقویت معده راست آمده و اچار او در آب و
نمک مقوی معده و دافع آں و برگ او سرد و دافع فساد صفرا و بیارهٔ او بلغم دور کند
و بخشش تند و ملین طبیع **پلپه تیگی** بضم بائے فارسی و فتح لام مشدده و خفائے ها
و کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی مجهوله و سکون تحتانی دوم **ماهیت**
آں نباتی ست بے ساق و بیاره و اربرگش شبیه برگ پامور اما از اں خرد و
گل مثل گل حماض و بیخ شبیه برتالو و همه اجزائے او ترش تر و لهذا باین اسم موسوم
است **مزاج** او سرد و خشک در دوم **افعال آں** کف و باد و بلغم و صفرا بیفزاید
و سایر افعال او شبیه بحماض بریست **پلی اڑگو**[1] بکسر بائے فارسی و لام مشدده و
سکون تحتانی و فتح همزه و سکون رائے هندی و ضم کاف فارسی و سکون واو بمعنی
پائے گربه **ماهیت آں** رویدگی ست استاده بقدر یک وجب یا کم و
زیاده سه چهار شاخ دارد و برگ او بقدر گره ابهام و با پیخ کنگره شبیه بپلے

تپه تیگی

تپلی اڑگو

---

[1] دیگر اسماء سنسکرت وغیرہ :—
(س) کپی کچھو ۔ آتما گپتا ۔ وِتا بری (ہ) کَونچ ۔ کَوانچ (بنگ) آل کَشی
(مر) کُوهیلی کے بِنلیج (گج) کَوچُون (کن) نسُوگنی نی سُونا گو بلچی ۔
(ماخوذ از انڈین میٹریا میڈیکا) (تل) پلّی اَڑُوگو (تامل) پُنا یَک (ملیالی)
نَائی کُرُونا ۔ چُوری وَالِی (انگ) گُووھیج ۔ کُونج پلانٹ (لا) میُوکیُونا
پُرورِینس ۔ (از سالگرام نگھنٹو بھوشن) ۱۲

گر بد و قسم ست قسمے را گل سرخ می شود و بار او مانند اندر جو به شاخ چسپیده و قریب
بر هر برگ یک دانه و مظنه فقیر این ست که این دو اکف الہرہ باشد و اللہ اعلم
افعال او از اطبائے ہند به مسموع شده که به اقسام فساد بول و امراض جلدیه
مثل برص و جذام وغیرہما و انواع بواسیر اسود مفید است و قسمیکه گل سرخ
بلی
وارد فاقد قرار ستت بلی به کسر موحده و لام مشدده و سکون تحتانی در سنسکرت
مارجو الہا ہمند گوشتش جہت راج روگ و سنگرہنی و بواسیر مفید و استخوان
پلانڈو
او مصلح گوشت ہاست پلانڈو به فتح بائے فارسی و لام و سکون الف و نون و ضم
پلاچھہ
دال ہندی و سکون واو اسم پیاز ست بمعنی شکل بیضه تو بر تو میشود پلاچھہ
به فتح بائے فارسی و لام و الف و جیم فارسی مشدده و خفائے دو ہا اسم جوہی
پلاشہ
است پلاشہ به شین معجمه عوض جیم فارسی و به تخفیف یک ہا اسم درخت پلاس
پلاشم
است پلاشم به فتح بائے فارسی و لام و الف و فتح شین معجمه و سکون میم
اسم برگ درختان ست بلاہک به فتح موحده و لام و الف و ہا و کاف
بلبھدرا
اسم پرنده ایست بلبھدرا به فتح موحده و سکون لام و فتح موحده دوم و خفائے
پلچنتا
ہا و سکون دال مہمله و فتح رائے مہمله و الف ترایمانا ست بمعنے مقوی پلچنتا
به ضم بائے فارسی و سکون لام و کسر جیم فارسی و سکون نون و فتح فوقانی و الف
بلدیوا پلچھک
اسم الوتی رت پلچھک اسم درخت جوہی بلدیوا به فتح موحده و سکون لام و
کسر دال مہمله مجہول و سکون تحتانی و فتح واو و الف یعنے قوت دہنده اسم
ترایمانه است پلدیرکه به فتح بائے فارسی و لام و کسر دال مہمله و سکون تحتانی
پل
و رائے مہمله و فتح کاف فارسی و ہا یعنے بار در از اسم بار ہیومان ست پل
بلمکارکی
به فتح موحده و سکون لام اسم تخم خرفه است بلمکارکی به فتح موحده و لام
و سکون میم و نزد بعضے نون و فتح کاف و الف و کسر رائے مہمله و سکون تحتانی
پلوپرنی
یعنے مقوی اسم درخت پیلو ست پلوپرنی به کسر بائے فارسی و ضم لام و سکون
واو و فتح بائے فارسی دوم و سکون رائے مہمله و کسر نون و سکون تحتانی اسم چکندی ست

بلوکندے بہ کسر موحدہ وسکون لام وفتح واؤ وکاف فارسی وخفائے نون وکسر دال
مہملہ وسکون تحتانی یعنے بونے بیل پھل اسم بہوتلسی ست بلووت بہ کسر موحدہ وضم لام
وسکون واؤ وفتح دال مہملہ وسکون فوقانی اسم کورس ست بلوا بہ کسر موحدہ وسکون لام
وفتح واؤ والف اسم بیل پھلی ست پلوک بہ فتح بائے فارسی وسکون لام وفتح واؤ وسکون
کاف اسم درخت سرس ست بمعنے دافع شبکوری پلوا بہ فتح بائے فارسی ولام مشددہ
وفتح واؤ والف پلوستری بہ سکون سین مہملہ وفتح فوقانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی
ہردو اسم برگ درختان نوخاستہ است پلوادرنا بہ بائے فارسی ولام وواؤ والف
وواؤ وسکون رائے مہملہ وفتح نون والف بہ معنے سرخ نما رنگ اسم ناگر موتھہ است
پلونگ پپّہا بہ فتح بائے فارسی ولام وواؤ وخفائے نون وسکون کاف فارسی وکسر
بائے فارسی دوم وفتح بائے فارسی سوم مشددہ وہا والف اسم بارجوہی ست پلوما
بہ بائے فارسی وضم لام وسکون واؤ وفتح میم والف اسم موشاکنی ست پلورنت
بہ فتح بائے فارسی ولام وضم واؤ ورائے مہملہ وسکون نون وفوقانی یعنے بارگرندہ اسم بانس
درخت پیومان پلہ کندہ بہ ضم بائے فارسی وفتح لام مشددہ وخفائے ہا وکاف و
خفائے نون وفتح دال مہملہ وخفائے ہائے دوم اسم زمین کند باغی ست پلہ بجلی
بہ ضم بائے فارسی ولام وہا وموحدہ وجیم فارسی ولام دوم وتحتانی اسم قسمے از بجلالی
زرشش ست وبعضے حماض را میدانند پلی اپسر بہ کسر بائے فارسی ولام مشددہ تحتانی
وکسر بائے فارسی دوم وفتح سین وسکون رائے مہملتین اسم مونگ دشتی ست بلہپال
بہ فتح موحدہ وسکون لام وفتح ہا والف وبائے فارسی وہائے دوم ولام یعنے میوہ
مقوی قسم بارجنس ست بلی پونسا بہ ضم موحدہ وکسر لام مشددہ وسکون تحتانی وضم بائے
فارسی وسکون واؤ وخفائے نون وفتح سین مہملہ والف اسم گھبور ست بلیرو بہ فتح موحدہ
وکسر لام مشددہ وسکون تحتانی مجہول وضم رائے مہملہ وسکون واؤ اسم گھوکھرو ست پلی بہ ضم
بائے فارسی وکسر لام مشددہ وسکون تحتانی اسم شیر یعنے باگ ست پلی ارگو بہ بائے
فارسی ولام وتحتانی وفتح ہمزہ وسکون رائے ہندی وضم کاف فارسی وسکون واؤ یعنی

بلوکندے
بلووت
بلوا
پلوک
پلوستری
پلوادرنا
پلونگ پپہا
پلوما
پلورنت
پلہ کندہ
پلہ بجلی
پلی اپسر
بلہپال
بلی پونسا
بلیرو
پلی
پلی ارگو

پلی گڈہ — پائے شیر اسم بھلکٹائی ست یعنے برگش شبیہ بہ پائے شیر می شود لہذا بہ ایں اسم مسمی شدہ **پلی گڈہ** بہ کسر بائے فارسی و لام مشددہ و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی و دال ہندی و ہا اسم خایہ مشک بلی و مقعد آنست
پلی مرند — **پلی مرندا** بہ ضم بائے فارسی و سکون لام و تحتانی و کسر میم و رائے مہملہ و سکون نون و فتح دال مہملہ و الف اسم پلہ پچلی ست
بلیاچا — **بلیاچا** بہ فتح موحدہ و سکون لام و فتح تحتانی و الف و جیم فارسی و الف اسم اسگندست بمعنی مقوی
پلیم — **پلیم** بکسر بائے فارسی و سکون لام و فتح تحتانی و سکون میم اسم سیندھی ست
سبلے — **سبلے** بہ فتح موحدہ و کسر لام و سکون تحتانی یعنے زبردست برمرض اسم گندھک ست ۔

فوائد اسمائے موحدہ با میم

بمنی — **بمنی** بہ فتح موحدہ و سکون میم و کسر نون و سکون تحتانی اسم مُردون ست از گزیدنش چشم ہا سرخ می شود دفع سم او بحجامت و مجمہ خون آں موضع کشیدن و بعد ازاں خاکستر پوست تمر ہندی و کویت پاشیدن ست منافع و مضار او از کتب یونانیہ مفصل ظاہر است فلیطالع ہناک
بمنڈی — **بمنڈتی** بہ فتح موحدہ و سکون میم و فتح دال مہملہ و خفائے نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی اسم اونٹ کٹائے
بمبی — **بمبی** بہ کسر موحدہ و سکون میم و کسر موحدۂ دوم و سکون تحتانی اسم کندوری ست بار او را بمبی پھل نامند ۔

فوائد اسمائے موحدہ با نون

پنّا — **پنّا**[1] بضم بائے فارسی و فتح نون مشددہ و الف در زبان سنسکرت بد ہاری گندہام

[1] دیگر اسمار حسب ذیل ہ ۔ (س) سَاَلپَرنِی ۔ (لا) سِرِیْ وَنْ (رنگ) سَالْ پَانِیْ

وسومنتی وشالپرنے واستر درماتری پرنے وتری کہاوسومیاوماس کلیتا وتکا منتابای گویند
وقسمی دیگرست کہ آں راگول پتا گویند **ماہیت آں** درختی ست چوب او ضخیم وسخت
ورنگ ایں درخت سیاہ وبوئے بدارے کندمی دارد وبرگ او مانند برگ آس و
ہر برگ سہ کنگرہ وبہر شاخ سہ سہ عدد می شود **مزاج آں** سرد وخشک وبعضے گرم میدانند
افعال آں فزایندہ عقل دافع ربع معکوس وسیہ وکلانی شکم وباد وبے مزگی تپ و
دہن وکف وسرفہ ومسکن تشنگی وبیخ او اکثر درعلاج تپ ہا بکار می آید وقسمی از آں کہ آں را
پناکہہ وپرساوش وتنکاکہی درکت کیسر نامند گل او سرخ وبرگ او مانا بہ کفچۂ مار وبار او
گرد ودراز ودنبالہ دار مثل کدو وسے تلخ می شود **مزاج او** معتدل و**افعال او** خوردن آں
مقوی قوت مردمی وبعضے تیز وگرم ودافع کلانی شکم وتپ با سرفہ وبے مزگی وتپ
سمی ودرد شکم وبول شیریں نوشتہ اند وقسمی ازیں کہ آں را سیرپنا وجاپیا وبیترمیں
ونی رودیو ولبہا گویند برگ وگل اشبہ بہ برگ وگل چنپا برائے پرستش بکار می آرند لیکن
از برگ او گل چنپا خردتر غالب ظن فقیر چناں کہ چنپائے دشتی باشد واللہ اعلم۔
مزاج آں گرم وسبک **افعال آں** عصارۂ او مزہ دار سوزش تپ فی الفور مے
شکند وسرفہ وضیق وباد وتپ وکف دور کند وبہ تجربۂ فقیر آمدہ کہ مقوی قوی ست
نبتا بفتح موحدہ وسکون نون وفتح فوقانی والف **ماہیت آں** روییدگی ست
مفروش شاخہا باریک وبرگ ہا ریزہ دار گلش شبیہ بگل سروالی وازاں خرد وبے
نوک مانند پیپلی بعضے سفید وبعضے نصف گلابی ودرد تخم بقدر خشخاش اغبر مائل بتیرگی
مزاج آں گرم **افعال آں** دافع خفقان سرتنہا یا بہ اجزائے دیگر **پنچال** بفتح
بائے فارسی وخفائے نون وفتح جیم فارسی والف ومیم ولام **ماہیت آں** مرکب

پنچال

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۷۸:
(مر) سال ون۔ (گج) سال پرنی۔ (کن) مرولووونی۔ (تل) شیاکوپنا
(لا) ہیڈی سرم گیا نجے ٹیکر۔ (از سالگرام نگھنٹو بھوشن)۔

است از اصل بید و تنتریک[1] و انار ترش و کنار و بجوڑا[2] سازند مزاج آں سرد
و خشک افعال آں مقوی معدہ و غثیان و قی بعد طعام را دور کند و گویند بہ سبب
لطافت سہیل بہ صفرا می شود پنج پہیر بہ بائے فارسی و نون و جیم فارسی و کسر جیم دوم
و خفائے ہا و تحتانی و سکون رائے مہملہ ماہیت آں مرکب ست از شیر بڑ و پیپل
و پاکڑ و گولر و پاکر سازند بعضے بعوض پاکڑ سیرس می شمارند افعال آں قابض
شکم و فزاینده منی و شیر و مجبر استخواں و باشکر سفید مستعمل و ضمادش دافع وامیل و ثبورو
آماس اعضا و جوشیدگی سازی و حمول علت ہائے فرج زناں و بواسیر دور کند پنچکول
بہ بائے فارسی و نون و جیم فارسی و ضم کاف و سکون واؤ و لام ماہیت آں مرکب
از پیپل و پیپلامور و چابک[3] و چیتا[4] و سونٹھ مزاج آں گرم و خشک افعال آں مشتہی
و دافع فساد و بلغم و نفخ شکم و بادگولہ و خلل پہلو[5] و درد مثانہ کہ بسردی بود پنچمول بہ بائے
فارسی و نون و جیم فارسی و ضم میم و سکون واؤ و لام ماہیت آں مرکب ست
از پنج بیخ و آں بر دو قسم ست بزرگ و خرد بزرگ عبارتست از مجموع بیل و اگتمنت
و پاڈل و کاسمرے و شیوناک مزاج آں گرم و خشک و بمزہ تلخ و زمخت افعال
آں سبک و مشتہی دمیہ و بلغم و باد و ضیق دور کند و خرد عبارت ست از مجموع
گوکھرو و سالپرنے و پرشٹ پرنی و ہر دو کٹائی مزاج آں معتدل در گرمی و بمزہ
شیریں افعال آں مقوی دل و اعضا و دافع فساد و باد و صفرا بندا بفتح موحدہ
و سکون نون و فتح دال مہملہ و الف بعربی خرقطان و بہ ہندی و خیک و دتک و شکہرے
و پادیارہا و دنداک و نیلا و لپکا در کادنی و درچہا ہا درراج و رچہا د کام و رچہا د کامنی قی
گویند ماہیت آں نباتی ست کہ بر درختاں مثل جامون و سیتاپھل و نیب بڑ
و غیرہا پیدا شود روئیدگی او بر شاخ و بیخش در بیخ آں درخت می شود یعنے درخت

پنج پہیر

بندا

[1] در محیط اعظم نوشتہ کہ تنتریک سماق ہندی را گویند و از کتاب اوشدہی کوش بہ تحقیق پیوستہ کہ لفظ تنتریک در اصل تنتڑی ڈیک ست و بہندی آں را دنیا مبل نامند یعنی کوکنی امچورست ۱۲

[2] قسمی از لیموں بہ ہندی گلگل نامند ۱۲ [3] دارفلفل [4] شیطرج ہندی [5] چین یعنے ذات الجنب ریحی۔

در درخت ست و راقم آں را ربّ النوع قدرت نامیده و بعضے پیوند قدرتی و شاخهاۓ پیچ
بسیار مانند بیل درخت را در گیرد و سیاه و رونق دار برگ او مانا به برگ گودنی امّا در
طول زیاده و در عرض کم و ضخیم و درشت و زمخت و گل او سرخ مائل به سیاهی با دنباله
دراز و سبز بارش خوشه دار برابر کھرنی اندک دراز و باریک خامش سبز و پخته سرخ و درو
شیرهٔ سفید و لزج و شیرین و اندران تخم از خاصهٔ اوست که اگر در زمین کارند نروید و بر
شاخ درختان میروید خواه تخم بران افتاده باشد یا نه و گویند که این درخت در درختها
پادشاه ست مقاصد دلی از وے برمی آید و اگر آں را که بر درخت املتاس باشد به
افسون و سحر و منتر گیرند و نزد خود بدارند مقاصد دلی از و حاصل می شود و الله اعلم
مزاج آں نزد اکثر سرد و خشک با قوت قابضه و بعضے گرم و خشک می دانند و برخی
بر اعتدال رفته اند **افعال** آں منقی معده و مقوی دماغ و مفتح سده و محلل آشامیدن
آب مطبوخ او با انجیر جهت سرفه و فقط مطبوخ از وے بقدر یک اوقیه جهت شکستگی استخوان
دبے و عضل و قطع نزف الدم و رفع سحج و ذرور برگ خشک سوخته آں برائے ازالهٔ قوبا بعد
خراشیدن و شستن از نمک که خون آلود گردد مفید و مسهل اخلاط و مجفف بواسیر و هندیان
خواص و منافع او بیشمار ذکر می کنند از آں جمله است که بر درخت ببول باشد ساق گیاه
آں را بر کمر بستن جهت بواسیر نافع و به دستور آشامیدن آں علی الخصوص بواسیر اسهالی عسیر
العلاج را مجرب و چوں بروز یکشنبه قبل از طلوع آفتاب گرفته بر ریسمان هفت رنگ بسته
بر کمر بندند و باز نکنند بواسیر و اسهال خون دور گردد و آں که بر درخت بیر بود یا انار یا
پیپل یا شیر ماده گاو بعد از طهر سیزده روز بدهد زن عقیمه بار در گردد خصوص که مهتاب
در منزل سرطان باشد و نوشته اند که مطبوخ او مدر است همه اجزائے او مستی زیاده کند
و به پرمیو و سل و در دو سل را نافع ست **پنڈال** به کسر بائے فارسی و سکون نون و فتح
پنڈال بہیدارک
دال هندی و الف و لام ساکنه و پنڈاله به زیادتی ها نیز خوانند **ماهیت** آں اکثر محقق
برانند که گیاه است بر درخت با پیچید و بیاره دارد و منبتش کنار آب ها و جاہے ہائے سایه
دار و کوهسار و مغاک و صحرا برگ آں شبیه به برگ تنبول و بارش مدور و دراز و پر ریشه در خامی سبز

ورسیده زرد گردد و مزه تلخ دارد و زیر پوست سیاه او پوست دیگر هم می باشد و
تخمش مثل کنجد و بزرگتر از آں و بیخ او بسیار در زیر زمیں می رود و بر دو قسم است سفید و
زرد سفید آں بہتر و بعضے برآنند کہ پنڈال اسم دیو و انگری ست مزاج آں گرم و خشک
در سوم افعال آں پوست بیخ او در سایہ خشک کردہ و نیم مثقال سائیدہ در ماء العسل
بدہند اسقاط جنین مردہ می کند و اسہال و ادرار قوی آرد بجہت تپ و ربو و ضیق و سرفہ
بلغمی مفید و ضماد بار خشک او مجفف دانہ ہائے بواسیر و مسکن درد آں و چوں باشکر خورند
ادرار طمث نماید و مجرب ست و تخم آں جہت یرقان سعوطاً نافع بہ اخراج زرد آب
از بینی و باد و بلغم سرد و اشتہا فزاید و زیادہ خوردن او کشندہ بہ قی و اسہال و برائے
زہر او اسپ اکثر مستعمل و قسم زرد آں با بیخ و برگ و شاخ و بہار و بار در آب جوش دادہ
سر و رو و بدن بشویند و ہم از آں آب اندکے بنوشد دافع یرقان ست و بخور او ذیل
بواسیر و نشستن بہ آب او دافع کلف پنڈالو بائے فارسی و خفائے نون و فتح دال
ہندی و الف و ضم لام و سکون واو و پنڈالک و پرچہ کندہ نیز گویند ماہیت اصل
بیخی ست بعضے گرد و بعضے دراز ظاہرش اغبر و باطنش سفید و آں بر دو قسم ست
سفید و سرخ سفید را باین اسم مسمی کردہ اند و سرخ را روس و بدہوال نیز می گویند و
اصناف او بسیار ست و آں بدہالو و کہٹالو و رتالو و آلو و ہستالو و سنکال و کاشتہا
و رکتال کہ رکت کندہ نیز می گویند این ہمہ بیخہاست نبات آں ہا بے ساق مانند
نبات برگ تنبول برگہایش شبیہ بہ برگ پارس پیپل اندک کم نوک و پہن و زرد
رنگ سبز تر با یک دیگر ہمہ مشاکل با اندک تفاوتے و چوں شاخ آں ہا بریدہ
در زمین بنشانند بیخ می گردد و جذر می کند در نواح پونہ و برار و فرو داد اکثر براہمہ
ایں ہا را پختہ پوست دور نمودہ و شیر با جغرات و شکر و غیرہ یار کردہ می خورند و ہم
ہا مزہ شیریں دارد مزاج آں سرد و تر و نزد بعضے خشک و بعضے پنڈالو را گرم
می دانند و اندک تلخی ہم می دارد افعال آں غذائیت بیشتر و دوائیت کمتر دارد
و دیر ہضم و مبہی و دافع صفرا و تقطیر بول و حرارت و تشنگی و بہ مجرد خوردن تفریح

پنڈالو

آرد وقوت بدن دہد ومنی بیفزاید وبیشتر درقلیہ گوشت بعمل آمده ونفاخ وگران
پنڈبیل — است ومصلح او قند است **پنڈبیل** بکسر بائے فارسی وخفائے نون وکسر دال ہندی
وسکون تحتانی ولام بسنکرت شارنگ کشت وپترپشپ ودیگر کہانکلی وہرسوپٹپک
مانند **ماہیت آن** مجہول **افعال آن** مزه دار ونازک ودافع امراض چشم
ودرد سر وکرم وگرہہائے شکم **پینٹکے** بفتح بائے فارسی باموحده وسکون نون
وکسر سین مہملہ وسکون فوقانی ہندی وکسر کاف وسکون تحتانی وپچپکے بجیم عوض
سین مہملہ وزیادتی ہائے مخفی نیز آمده بمعنے درخت جنگلی **ماہیت آن** مابین درخت
ورویدگی ست شاخہائے باریک وانبوه وبرگ ہائے کوچک بیکنوع مشابہ ببرگ
حنا وبار او شبیہ بعنب الثعلب واندک پہن درخامے سبز ودرپختگی بنفش واندرون تخم
ہائے ریزه وسبز منبتش کنار آب ہا **مزاج آن** گرم وخشک **افعال آن** ضماد برگ
وبار نرم سوده گرم نموده بر شکم صاحب استسقا ویا بر موضع ہر درمیکہ کنند وبالائش
برگ بید انجیر گرم کرده باپارچہ بستہ چہار پاس بگذارند وہمچنین تا چہار شب بکنند
ادرار قوی کند وعصاره برگ وثمر وشاخ نوشانیدن دافع رطوبت رحم وسیلان
پسندہاره — آن ومسقط جنین ست **پسندہاره** بفتح بائے فارسی وخفائے نون وسکون سین مہملہ
وفتح دال مہملہ وخفائے ہا والف وفتح رائے مہملہ وخفائے ہا بسنکرت مہندیے و
سبکشا مانند **ماہیت آن** نباتی ست شاخہا مانند شاخ ہائے بنگئی دارد پوستش
بیرون سفید ودانہ مثل ریگ واندرون صاف وشیرین وبار او نیز سفید وبسیار
شیرین **مزاج آن** سرد وتر در دوم **افعال آن** مقوی پشت وگرده ودہفت
بنکا — دہات ست **بنکا** بضم موحده وخفائے نون وفتح کاف والف بسنکرت کرشنیا
کپہل یعنے بار پختہ سیاه می شود واوی گہن یعنے دافع بدی وسوشنیا دکرمدک
مانند **ماہیت آن** مجہول **افعال آن** مالیدن او بدست وپا باچشمان یا
بنگڈہاره — روشن کند وداشتن او درخانہ باعث دفع نحوست وچشم بدست **بنگڈہاره** بضم
موحده وخفائے نون وفتح کاف فارسی وسکون رائے ہندی وفتح ہا والف ورائے

مهمله و حقلۂ هائے دوم ماهیت آں گرمی ست به درازی انگشت مثل خراطین
پاهایش بسیار و آهسته رواں و چوں بچیزے ملاقی گردد گرد مثل حلقه می شود و بر
بدنش موها و خطوط مانند دوائر صف در صف هم پیوسته چوں چوری دست هائے زناں
ولهذا بایں اسم مسمی گشته و رنگش خاکسترے بود مزاج آں گرم و خشک تا سوم است
افعال آں شمیدن دخان او قاطع باه و از مجربین رسیده که بالیاں شوخ دخان
او می دهند مردی از ایها منقطع می شود و از جد امجد فقیر تجربه است که چوں او را در سفال
گلے نو خاکستر کنند بحیثیتی که دود او نه رسد دو دو حبه تا دو طسوج به صاحب حبس بول و
سنگ گرده بدهند فی الحال نفع بخشد پنگنتی به ضم بائے فارسی و فتح نون مشدده و
فتح کاف فارسی و سکون نون دوم و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی بسنسکرت مجهاجی
و کاندا پشپات و تیورا و تر پانپی و در بعضے نسخ پرانسنی آمده می گویند ماهیت آں
رستنی ست در جاهائے نمناک می روید و شاخهائے باریک کند و بعضے مفروش
و بعضے استاده و گرهدار و میان گرهها خوشه هائے خرد و سفید مائل به گلابی رنگ
بر شاخها پیچیده دو ران تخم باد برگش مانند برگ انار و از آں کمتر خاییده او بوی
برگ حنامی باشد و اکثر هنود و دهقانیان نانخورشش هم می پزند و می خورند مزاج
آں بسبب شهرت گرم و خشک و بعضے سرد و برخے معتدل می دانند و از کتب
هندیه نیز گرمی او معلوم نشد و مزهٔ او زمخت و تلخ افعال آں سبک و مزه دار است
دهن را مزه می دهد و سردی را که در بدن مستحکم شود دور کند و برائے پرهیز چیز خوب
است امراض چشم از بیخ برکنده و بدر سازد و سیلان منی و تقطیر بول و اقسام کرم و
باد و اسهال خون را زود فائده دهد و رنگ رو برافروزد و از علی الدوام خوردن او
از بیخ باد برود و منی بیفزاید و حافظ روشنائی چشم و قابض شکم و دافع جذام و فساد
صفرا و خون بود و عصارهٔ گیاه تازهٔ او با عصارهٔ بهنگره تازه و بکمبیره تازه که گل سفید
باشد فتیله تر و خشک نموده بر روغن گل یا کنجد مشتعل کرده دخان را بر سفال گلے نو گرفته در
چشم کشند باصره قوی کند و بدرا مجرب و فقیر ازیں سه عصاره شیاف ساخته جهت

پنگنتی

رمد و ردینج و جرب العین و پلک با قوت باصره آزموده بسیار سودمند یافته
باید که این سه عصاره را در آفتاب خشک کنند تا کل عقد نمایند و از گرد و
غبار محفوظ دارند و مقدار هر سه مساوی بگیرند و وقت ساختن شیاف اندکی صمغ
عربی بیفزایند و چون روییدگی اورا کوفته شیره برآورده بروغن زرد پخته صاف نموده
روغن مذکور بر بثورها که از آن آب زرد یا سفید بجای طلا نمایند فی الحال خشک کند و
به تجربهٔ راقم هم آمده **پنپیر** بفتح بائے فارسی و سکون نون اول و کسر نون دوم و سکون
تحتانی و رائے مهمله اسم گلاب یعنی ماء الورد است خوشبو و اندک سردی کند دافع
رکتپت و صفرا و گرمی آفتاب و مسکن تشنگی که از گرمی آن حاصل شود نوشته اند **پنوار**
بفتح بائے فارسی و خفائے نون و فتح واو و سکون الف و رائے مهمله ترونا و چکوند
نیز نامند و هندیان آن را اکرسا و پنشاچهرا و کچکلیا و پناٹه و چکرو و دیکسا و پرپنانا
و ترووٹ و در دکهن وچکر شیرشک و ایلاکم نامند **ماهیت آن** نهال بری خودرو
است اکثر در جاهائے سایه دار می روید بلندی شود بقدر نیم گز یا یک گز تا بیک
قامت نیز برگ او اشبه برگ حلبه اندک از آن بزرگ و هندیان شابه بچشم
میش گفته اند و گلش زرد مانند گل ترونا اما خرد تر از آن و با بیخ درخشان
و درخشنده و گرد دارد او غلافے دراز بقدر نیم وجب در آخر نوک دار و در آن تخم متصل
متصل مثل ماش یک جانب تخم تیز و جانب دیگر بریده و از هر دو طرف دو خط و قسمی
از دست که تخمش مشابه بود به که اول و آخر آن بریده بعضے مردم این را پنوار و
قسم اول را ترونا میدانند **مزاج آن** نزد بعضے سرد و خشک و نزد بعضے گرم و
خشک و صاحب دستور الاطبا پنوار را گرم و خشک و تخم آن را سرد نوشته بهر کیف
در اول دوم است و قول اول مطابق قول هندیان و قول دوم اقرب بصواب
افعال آن محلل و جاذب جهت رفع امراض جلدیه موذیه شربا و طلاء مؤثر و
قابض و هاضم و دافع بلغم و خون فاسد و با کانجی حل کرده بر بدن مالیدن جرب و
حکه دور کند و همچنین او بطریق سلوق[علہ] خوردن دافع وبا و امراض وبائی است و گویند که

علہ نیم خام پخته و بروغن داده ۱۲

سالی در بنگاله قحط شده بود و در دیهی از دیهات آن وبا هم رسیده مردم آن
قریه بکوهستان رفتند آن که این گیاه را خورد نجات یافت و آن کسیکه نخورد
هلاک شد و هندیان نوشته اند که شیرین و سبک ست باد و صفرا و جذام و قوبا و
کرم شکم دور کند و مفتح و منبسط ست و تخم او قوت اسهالی ست و به تجربه رسیده
که تخم را مع پوست باریک کوفته از یک درم یا زیاده بران به آب سرد یا گرم تناول
نمایند اسهال کیموسات فاسده می کند و هیچ رنج اسهال نمی شود گرمی یا سردی نمی آرد
و بواسیر را متحلل می سازد و چون با گوگرد و تنکار و سهاگه و زرد چوبه و مرچ سرخ در
کمیزه ماده گاو یک شب تر کرده ساییده بر بهق سفید و قوبا و جرب بمالند فایده دهد
و چون نرم کوفته و بیخته با ماست ممزوج در آفتاب گذارند تا بجوشد و بر موضع
داء الثعلب بعد خراشیدن آن موضع طلا نمایند در چند دفعه زایل گردد اند و ضماد
او به آب لیمو سوده بر برص سفید و تورم [illegible] [illegible] دفع باد و بلغم و صفرا و تپ
و جذام و ضیق که از غلبه بلغم بود و سیلان منی و صاحب معدن الشفا اکثر در معاجین
و سفوفات و حبوب و مطبوخات و تراکیب [illegible] و اطلیه انواع و ترقیدگی بدن
و غیره استعمال نموده پوست درخت او با زرد چوبه [illegible] هموزن با کمیزه گاو حل نموده
بر آماس خصیه که بسردی باشد ضماد نمایند سودمند و تخمش به آب لیمو سوده برای
قوبا و جرب عجیب الاثر و خوردن و ضماد کردن مقدار یک توله یا یک ماشه [illegible]
سفید بریان یا کمتر از آن حب بسته سه روز تا شش تا بلع نمایند بعضی مزاجان را
یک دو اجابت می کنند و رفع قوبای الفوری نماید و هندیان نیز نوشته اند که
سبزی او بسیاری بول را دور کند و مقوی و گران و صفرا افزا و مولد درد شکم و
نفاخ ست و کرم شکم و امراض بواسیر را چنان ست که گویا درختان را تبر و تاریکی شب را مانند روشنی
آفتاب و جهت قوبای که از آن زرد آب برآید و در اکثر پای و کف دست و
ترقیدن بدن و دیگر امراض جلدیه را چنین از تجربه رسیده و تخم پنوار را با [illegible]
کوفته بیخته نگهدارند و بوقت حاجت به آب مخلوط کرده ضماد نمایند جهت ازاله قوبا

عجیب الاثر بتجربه راقم هم آمده باید که در روز سه چهار دو دانه ضماد سازند پُنُونان

به فتح بای فارسی و یای کسره آن و ضم نون و سکون واو و فتح میم و الف و سکون

نون دوم گویند که اسم قسمی از وندلیم است در سنسکرت ماندوکرن و نشادکتو اتاکت و

ستاباکهه و شکناکس پلد به کهاد پورنت ذکنیا چکل نامند ماهیت آن درختی است

کلان خاردار برگش به شکل و رنگ ضفدع و گلش سفید و بارش دراز و گرد و سرخ مانند

بینی طوطا مزاج آن گرم و خشک در دوم افعال آن جهت درد زانو و کمر و

گرفتگی آن نافع و بادآور و مولد صفرا است پنیاله به فتح بای فارسی و سکون نون و

فتح تحتانی و الف و لام و وقف ها ماهیت آن صاحب مخزن گوید ثمری است

هندی بقدر آلو بعضی چاشنی دارد بعضی ترش و درخوش تخم ها و درختش خاردار و

بی خار نیز شبیه به درخت آلو و برگ و شاخ شاید نوعی از آلو باشد و صاحب شریفی

نوشته که به زرد آلو ماند خامش سبز و پخته او سرخ و درخت او مثل درخت لیمو و حبش

بید آسا افعال آن مسکن صفرا و مهیج بلغم و مورث تپ خصوص آنچه در آخر

برشکال که آفتاب در سنبله و حوالی میزان باشد و گفته اند که قسم صحرائی آن شیرین تر

است والله اعلم پنا به فتح بای فارسی و نون مشدده و الف اسم زهره است

پناگ به ضم بای فارسی و فتح نون مشدده و الف و کاف فارسی اسم گل پنوار است

مزاج آن سرد و خشک مزه شیرین دارد افعال آن دافع فساد خون و صفرا

و بلغم و مقوی دل پیناک به کسر بای فارسی اسم ابهرک ست پناکهی به کسر

بای فارسی و فتح نون و الف و کسر کاف و خفای ها و سکون تحتانی اسم لکروندد

است بمعنی سنگ سیاه پنامهر باچهی به کسر بای فارسی و فتح نون مشدده و الف

پنیوان

پنیاله

پنا

پناگ

پناکهی

پنامهر باچهی

له دیگر اسماء حسب ذیل:- (س) پرا هستا مدکا (تل) (تا مل) (کن) (مل) تالیس پتر
(ع) زرنب (گج) جگر (ک) تالیس پتری - بنی اهرک (بنا) بنی الارض تالیس
پترا - پنام بیل - تام بت (انگ) هیبی سپائیکلڈ تلاکو بنیا (فر) ذو تابر دی انڈی -

وفتح سین وسکون رائے مهملتین وفتح بائے فارسی دوم والف وکسر جیم فارسی مشدده
وخفائے ہا وسکون تحتانی اسم سرباچی خرد است پیاپیرے به بائے فارسی ونون
والف وبائے فارسی دوم وتحتانی دوم و رائے مهمله ونون دوم وتحتانی دوم اسم
کیچر خرد ست پیاپالاک به بائے فارسی ونون والف وفتح تحتانی والف
ولام وکاف اسم الایچی خرد ست پناتچکی به بائے فارسی ونون والف
وضم فوقانی وسکون جیم وکسر کاف وسکون تحتانی اسم قید وے خرد است
بنبیل به فتح موحده وسکون نون وکسر موحده دوم وسکون تحتانی مجهوله ولام
اسم گل زرد بیل صحرائی ست بنتی پول به فتح موحده وسکون نون وفتح
فوقانی وسکون تحتانی وضم بائے فارسی وسکون واو ولام اسم گل صدبرگ
است بنتی کوره به ضم بائے فارسی وسکون نون وکسر فوقانی هندی وسکون
تحتانی وضم کاف وسکون واو وفتح رائے مهمله وخفائے ہا اسم ساگ انبارہ
است پنچلوه به فتح بائے فارسی وخفائے نون وسکون جیم فارسی وضم لام و
سکون واو وہا اسم مجموعی است که از طلا وکانسه ومس وفولاد ونقره سازند
پنچانکلا به بائے فارسی ونون وفتح جیم فارسی والف وخفائے نون دوم وضم
کاف فارسی وفتح لام والف اسم بید انجیر ست پنچانگلے به بائے
فارسی ونون وجیم فارسی والف ونون دوم وضم کاف فارسی وکسر لام
وسکون تحتانی اسم لنگی پٹلا ست بمعنی برابر پنج انگشت چون که بار او برابر یکشت
می شود لہذا باین اسم مسمی گشته پنچرم به کسر بائے فارسی وخفائے نون وفتح جیم
ورائے مهمله وسکون میم اسم قسمی از هرتال ست بنڈا به کسر موحده وخفائے
نون وفتح دال هندی والف اسم درخت کنگھی ست که به فارسی شانه نامند
وبه کسر بائے فارسی اسم هلدی ست بمعنی گرهدار پنڈھیل به کسر بائے
فارسی وخفائے نون وسکون دال هندی وفتح بائے فارسی دوم وخفائے ہا
وسکون لام یعنے بار ملایم ومانند گره اسم کدوے سبز وتلخ وانبه است بنڈریک

پیاپیرے
پیاپالاک
پناتچکی
بنبیل
بنتی پول
بنتی کوره
پنچلوه
پنچانکلا
پنچانگلے
پنچرم
بنڈا
پنڈھیل
بنڈریک

بضم باے فارسی وخفاے نون وفتح دال ہندی وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وکاف و بہ فتح کاف و زیادتی میم یعنے بنڈریکم نیز آمدہ اسم گل کنول سفید ست
پنڈرانو بضم و بہ فتح راے مہملہ والف وخفاے نون و واو و نون دوم وفتح ہا و سکون میم یعنے گل سفید و ... تیزی گویند پنڈرالوک بہ باے
فارسی و نون و دال ہندی و الف وضم لام و سکون واو و کاف اسم ہرتال ست
پنڈکھجور بہ باے فارسی و نون و دال ہندی و فتح کاف وخفاے ہا و ضم جیم و سکون واو مجہول و راے مہملہ اسم قسمی از کھجور ست وضمن آن مذکور خواہد شد پنڈول بکسر باے فارسی وخفاے نون وضم دال ہندی سکون واو مجہول و لام اسم گلی ست سفید کہ از و خانہ یا گل می کنند و سفیدی سازند مزاج آن سرد و خشک و ترہ شیرین افعال آن قابض و دافع سرخبادہ و فساد و صفرا و امراض دم و افروزندہ رنگ او نوشتہ اند و نیز اسم خوشہ ہاے غلہ کہ خام بود و شیر از آن برآید است پنڈو بہ فتح باے فارسی وخفاے نون وضم دال ہندی و سکون واو اسم پارہ درختان ست بندوچھتر بکسر موحدہ وخفاے نون وضم دال مہملہ و سکون واو وفتح جیم فارسی وخفاے ہا و سکون فوقانی و راے مہملہ و در بعضے نسخ بندو جترم آمدہ یعنی آن کہ برگ او نقطہاے رنگارنگ می باشد اسم وہیا یک ست پنڈوت پھل بکسر باے فارسی و سکون نون وفتح دال ہندی وضم واو و سکون فوقانی وفتح باے فارسی دوم وخفاے ہا و سکون لام یعنے باریرا بریک مشت اسم باریلول ست بندھیاکرکوکی بہ فتح موحدہ و سکون نون و دال مہملہ و ہا و فتح تحتانی و الف وفتح کاف و سکون راے مہملہ وضم کاف دوم و سکون واو مجہولہ و فوقانی ہندی وکسر کاف سوم و سکون تحتانی اسم بانجہ ککوڑی ست بندھوجیوہ بہ فتح موحدہ و سکون نون وضم دال مہملہ وخفاے ہا و سکون واو وکسر جیم و سکون تحتانی وفتح واو دوم و وقف ہا و بندھوک بزیادتی کاف عوض جیوہ و بندھوجیوسیا بزیادتی سین مہملہ مکسورہ مشددہ وخفاے

تحتانی و الف اسم منگناست یعنے چوں ایں درخت در مکان باشد خویش
واقارب در آں مکان تردد آید و رفت بیشتر می دارند بسیار بہوک بنہوپپک
بہ موحدہ و نون و دال مہملہ و ہا و واؤ و فتح کاف و ضم بائے فارسی و سکون شین و
فتح بائے فارسی دوم و سکون کاف دوم اسم و بکی ست
پینڈے بہ کسر بائے فارسی و سکون نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی اسم
آرد ست پینڈے تکھہ بہ بائے فارسی و نون و دال ہندی و تحتانی و فتح فوقانی و
کاف و خفائے ہر دو ہا اسم ساک کہل ست بنڈی گرونڈا بہ فتح موحدہ و سکون
نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی و ضم کاف فارسی و سکون رائے مہملہ و کسر واؤ
و سکون نون و فتح دال مہملہ و الف اسم گنجی گرو ست بنڈے گڈہ بہ بائے
فارسی و نون و دال ہندی و تحتانی و فتح کاف فارسی و دال ہندی مشددہ و خفائے
ہا یعنے بیخ آرد اسم و میا گڈہ و یا سنگھاڑہ است بعضے ازیں ہر دو آرد ساختہ
نان می پزند لہذا بہ ایں اسم مسمی گشتہ پینڈیانک بہ بائے فارسی و نون و دال
ہندی و خفائے تحتانی و الف و خفائے نون و سکون کاف و بحذف دال ہندی
و نون دوم یعنے پنیاک نیز آمدہ بمعنی غلولہ غلولہ میشود اسم خودلوبان ست پینڈلیم
بہ بائے فارسی و نون و دال ہندی و سکون تحتانی مجہولہ و فتح لام و سکون میم اسم
نیز پشپی ست پترنوے بہ ضم بائے فارسی و فتح نون و سکون رائے مہملہ و فتح
نون دوم و کسر واو و سکون تحتانی ابسکہپرہ است بنسلوچن بہ فتح موحدہ و خفائے
نون و سکون سین مہملہ و ضم لام و سکون واو مجہولہ و فتح جیم فارسی و سکون نون اسم
طباشیر ست پنسا بہ فتح بائے فارسی و سکون نون و فتح سین مہملہ و الف اسم بھنس
ست پنک بہ بائے فارسی و نون و کاف اسم لائی ست پنکھیر بہ فتح بائے
فارسی و خفائے نون و کسر کاف و خفائے ہا و سکون تحتانی و رائے مہملہ اسم
جانوران پرندہ مثل لادہ و بٹیر و تیتر و غیرہا ست بنوارے بہ فتح موحدہ و سکون
نون و کسر نون دوم و فتح واو و الف و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی اسم گل ترائی

بنہوپپک
پینڈے
پینڈے تکھہ
بنڈی گرونڈا
بنڈے گڈہ
پینڈیانک
پینڈلیم
پترنوے
بنسلوچن
پنسا
پنکھیر
پنک
بنوارے

بنولا بن
بنوالی

صحرائی ست بن بفتح موحده وسکون نون اسم صحراست بنولا بفتح موحده وضم نون وسکون واو مجهول ولام والف اسم حب القطن یعنے پنبه دانه پنوالی بفتح بائے فارسی وسکون نون وفتح واو والف وکسر لام وسکون تحتانی اسم مرجان ست پنیر بفتح بائے فارسی وکسر نون وسکون تحتانی و رائے مهمله اسم جبن ست پنیرو بکسر بائے فارسی وکسر نون مشدده وسکون تحتانی مجهول وضم رائے مهمله وسکون واو اسم اشواگنده ہندی ست پنیا گند ہیک بفتح بائے فارسی وسکون نون وفتح تحتانی والف وفتح کاف فارسی وسکون نون وکسر دال مهمله وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح کاف اسم چند ہکھی ست گلی ست که آں را مهتاب پرست نیز نامند بمعنی آں گردیدن وداشتن او ثواب ست وخوشبو دارد۔

پنیر پنیرو
پنیا گند ہیک

فواید اسمائے موحده باواو

پوتی
پورے

پوتی بضم بائے فارسی وسکون واو مجهول وکسر فوقانی وسکون تحتانی اسمائے ہندیه تکا وبادک وپدیلک باوا پد موترا وکمبهالی نامند ماهیت آں لاک را در آب جوشش داده قرصهائے پنبه را برابر کفدست ساخته در آں آب تر کرده خشک نموده نگاه دارند برائے نوشتن ونقش کردن بکار می آید مزاج آں گرم وخشک مزه آں تلخ افعال آں دافع خون صفراوی وبلغمی وکف صفراویه وبلغم وتپ بائے شیطانی نوشته اند پورے بضم بائے فارسی وسکون واو وکسر رائے مهمله وسکون تحتانی وہندیان انکارمی نامند ماهیت آں غذائی ست که آں را بعربی قطائف نامند از آرد گندم فطیر گوشت قیمه دراں پر کرده یا میوه خشک مانند مویز وخشخاش وچرونجی وبارجیل ومغز تخم خیار ومغز بادام وپسته وشکر سفید یا نبات اندرون او کرده بیرون او نقش نموده یا ساده نهاده در روغن ستوده

بریاں کنند و قسمی از آن ست که آں را پورن پوری نامند و آں از آرد گندم بیدهٔ دال نخود پخته نمک و ادرک و کشنیز تر و مرچ سرخ داده و یا شیرین نمود و بپزند افعال آں گران و دافع باد و صفرا و مسقط قوت و فزایندهٔ لاغری و آنچه از مغزیات سازند نیز اغذا و دیر هضم و مولد سنگ مثانه و قسمی از پورے که به هندی پوری بسکران نامند بدن را از ورد و بدی گرانی دور کنند و بر سخن یاری بخشد و مزهٔ دهن آرد و باد خونی و صفرا زائل گرداند و قسمی از آن که آں را منڈکل گویند باد و تپ دور کند و رونق بخشد و خوش وقتی به مزاج آرد و بسیار بهتر نیست و بدتر هم نیست و پورن پورے فربه کند و رونق دهد و گران و مولد صفرا و کف و آں که از آرد سوجی و شکر و یا از دال مونگ یا تورسازند مقوی و فزایندهٔ منی ست و مصلحش سکنجبین ست و انار میخوش و جوارشات هاضم **بول**[۱] به ضم موحده و سکون واو مجهول و لام عربی مرخوا نند بسنسکرت جاتی رس و نیز باس و کند هرس و سورس نامند ماهیت از کتب یونانیه معلوم مزاج آں گرم و افعال دافع امراض زچگان و چشم و سفیدی ملتحمه بیرد و در همه عصاره ها این عصاره بهتر نوشته اند **بولسرے**[۲] به ضم موحده و سکون واو مجهول و لام و فتح سین و کسر رائے مهملتین و سکون تحتانی و به عوض موحده میم

بول

بولسرے

---

[۱] دیگر اسماء حسب ذیل :-
(س) دُوْلا ۔ رَسا گَندْهَا ۔ سِیند دهوا ۔ سَمُدْرا اَلوْگُل (ہ) (ف) (گج) (بنگ) بُوْل (مر) (بنگ) هِیرا بُوْل ۔ (گج) بَهیْنا بُوْل (تل) بَالْنَاتِ بُولَم (تامل) وَلَائی بَامْ (انگ) بَالْسمُو دَنْدَرَن مائیرا (از انڈیا میڈیکا)

[۲] دیگر اسماء حسب ذیل :-
(س) سِهْا کیسْرا ۔ بَکُوْلا ۔ (ہ) مُوْلسِری (بنگ) بَکُوْل (مر) بَنْجَاسَلْ (تل) وَنْکُولَمْ (کن) رَانْجے ۔ بَگَادِےمَرا (مل) مَلْورا (گج) بُولْسَرِی (انگ) مِمُوسُوپس اَلنْگِی ۔

نیز آمده و به اضافه ها بعد موحده یعنی بهولسری هم می گویند و بهندی و به سنسکرت
بکیا و شاروا و مجهاکندها و کلا و سچاکیسر و بدهو کندها و کرپشپا و تلب کیسر و تلب پشپ
نامند **ماهیت آن** درختی ست موزون استاده بیک ساق تا قامت انسان و زیاده
بر آن و شاخها بسیار انبوه برگش شبیه ببرگ انبه و خردتر از آن و غنچه اش خوشه ها و خرد
گلش خوبصورت و ما تا نگل نیب با پوست دیگر بالای آن و صندلی رنگ و خوشبو که
در بوی آن شیرینی مانند گل مهوه بعد خشک شدن خوشبوتر گردد و میانش سوراخ مثل
ثقبه غنبیه و آن را چیده در رشته کشیده طاقها دوست بندها می سازند و بار او عناب آسا
و یا مانند بار فوفل خام او سبز و پخته سرخ می گردد و خوشنما می شود و دران تخم بزرگ بود
مزاج آن سرد در اولی خشک تا سوم و مزه او زمخت و بار پخته شیرین با زمختی و تخمش
به پوست **افعال آن** پوست ساق او مقوی و قاطع نزف خون و سیلان رحم و مجفف
رطوبات آن و دافع فساد صفرا و بلغم و حابس درور عرق و برگ نیز همین اثر دارد و
مضمضه بآب مطبوخ او جهت قلاع و قروح خبیثه و تقویت لثات و دندان های متحرک
و درد آن مجرب و گل او مقوی دل و مفرح به سبب عطریت و قبض خود و روح را لطیف
و منور سازد و بسیاری عرق را دور کند و مسکر و بر همه گلها ترجیح دارد و نباتیکه از آن آید
بسا شیرین و خوشبو به سلاطین و حکام لائق و بسیار عزیز الوجود و عرق آن مقوی حواس و
ارواح و دافع خفقان و فرحت تمام آرد و گویند که چون در بالین پر کرده نزد خود دارند
هزارپا به گرد آن نگردد و مالیدن گل او تریاق زهر هزارپا به نوشته اند هزارپا به را به
عربی اربعین و به هندی کهنکهجوره نامند و عطر آن که با برادۀ صندل مرتب نمایند بسیار
خوشبو و مقوی و به امتحان فقیر اکثر آمده و بار خام و پخته قابض و نفاخ و ممسک منی و محلل و
مسکن درد دندان و دافع فساد صفرا و اسهال صفراوی و سعوط و قطور عصارۀ تازۀ آن
در بینی دافع امراض آن و دماغی به دفع آب از دماغ به راه بینی و گویند مولد صفرا است
و مغز تخم او تلخ و محلل و دافع درد دندان و بدبو و با اندک دهنیت و پوست درخت
و بار جهت رنگ ریشم بکار آید و رنگش قائم می ماند **پوپل** به ضم بای فارسی و سکون واو

پوتی کاشٹم بضم باے فارسی و سکون واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون الف و فتح شین معجمه و فتح فوقانی هندی و سکون میم اسم چوب سرلدیودارست بمعنی خوشبوئے مثل مقعد گر بهشکی **پوتیمارت** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح میم و الف و ضم رائے مهمله و فوقانی دوم ساکنه یعنے از خوشبو و مولد باد اسم بیل بهل ست **پوئے کرنجه** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح کاف و رائے مهمله و خفائے نون و جیم و ہاء **پوتیکا** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و کاف و الف بمعنی بدر سازندهٔ باد هردو اسم تلی نارست و بحذف کاف و الف اسم باپچی ست بمعنی خوشبو اسم بسباسه بهمان معنے **پوتی میوره** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح میم و ضم تحتانی دوم و سکون واو و فتح رائے مهمله و خفائے ها یعنی بوی شالی مُتح دارد و برگش مانند پر موری شود اسم هلهل زردست و هلهل دیوانه است و فقط پوتی نیز می گویند **پوئے گندهیکا** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح کاف فارسی و خفائے نون و کسر دال مهمله و خفائے ها و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف بمعنے خوشبو اسم نیکاتهی ست **پوتی شمن** به باے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح شین معجمه و میم و سکون نون یعنے داغ سفیدی که به تمام بدن شود اسم تلمدے والی اثر در ضماد برگ اوست **پوتکا** به باے فارسی و واو و کسر فوقانی و فتح کاف و الف اسم کمناکر پنڈی ست و بزیادتی تحتانی بعد فوقانی نیز آمده **بوٹے** بضم موحده و سکون واو و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی اسم نباتات ست **پوترادمبر** به فتح باے فارسی و کسر واو و سکون فوقانی و فتح رائے مهمله و ضم همزه و فتح دال مهمله و سکون میم و فتح موحده و سکون رائے مهمله یعنے چیز بهتر چوک و آلایش و گناه دورکرده ثواب می بخشد اسم بارپا کدنتی ست **پوتر پتر** به باے فارسی و واو و فوقانی و رائے مهمله و فتح باے فارسی دوم و سکون فوقانی دوم و رائے مهمله دوم یعنے برگ ثواب و حسنات اسم برگ جمی ست **پوترا** بباے فارسی و واو و فوقانی و رائے مهمله و الف بمعنے درخت ثواب اسم درخت پیپل و بیروتی است و بمیم عوض الف اسم مس ست یعنے بهتر در نه قسم آهن **پوتامر** بباے فارسی

پوت قسمی از کافورست اسم مهمله وسکون رائے مهمله وفتح سین مهمله والف وفتح فوقانی وواو
پوتاکهی به ضم بائے فارسی وسکون واو مجهوله وفتح فوقانی وضم بائے فارسی دوم وسکون
واو مجهوله دوم وفتح فوقانی دوم والف وکاف وخفائے ها وسکون تحتانی اسم ساگ
بجلاست **پوت** به ضم بائے فارسی وسکون واو وفوقانی اسم درخت تال ودانهائے
کانج باریک وسوراخدارست ونیز بار درختهارا گویند خواه خام خواه پخته واین اسم
به اضافه میم در آخر کلمه نیز آمده یعنے **پوتم** وبزیادتی کاف عوض میم یعنے **پوتک** اسم
قسمی از عسل ست که برنگ روغن زرد باشد **پوتا** به بائے فارسی وواو وفوقانی والف
بمعنے بچه اسم سنبل الطیب **پوتنا** به بائے فارسی وواو وفتح فوقانی ونون والف اسم
هلیلۂ زردست **پوٹھی** به ضم بائے فارسی وسکون واو مجهوله وکسر فوقانی هندی وها وتحتانی
اسم قسمی از ماهی ست که بسیار خرد میشود احوال در ذکر ماهیان می آید بعون الله تعالے
پودکا به ضم بائے فارسی وواو وفتح دال مهمله وکاف والف اسم پوی ست **بودهکی** بضم
موحده وسکون واو مجهوله وفتح دال مهمله وخفائے ها وکسر کاف وسکون تحتانی اسم سربدی
است **بودهی** به بائے موحده وواو وکسر دال مهمله وخفائے ها وسکون تحتانی اسم درخت
پیپل ست ودر بعضے نسخ **بودهی ورچها** آمده به ضم واو وسکون رائے مهمله وفتح جیم فارسی
وخفائے ها والف ومعنی این لفظ گردست **پودینه** به بائے فارسی وسکون واو مجهوله
وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفتح نون ووقف ها اسم عربی او نعناع ست **بوڑاچهوکا** به ضم
موحده وسکون واو مجهوله وفتح رائے مهمله هندی والف وکسر موحدۂ دوم وجیم فارسی مشدده
وخفائے ها وسکون واو دوم وفتح کاف والف یعنے خوردن سرهائے او بسیار افزایش
عقل می کند و**بوراترم** به فتح فوقانی ورائے مهمله وسکون میم هردو اسم منڈی ست
بوردی کمرٹے به ضم موحده وسکون واو ورا وکسر دال مهملتین وسکون تحتانی وضم کاف
فارسی وفتح میم مشدده وکسر رائے هندی وسکون تحتانی دوم یعنے کدوی خاکسترے
اسم پیٹھا است **بورگ** به ضم موحده وسکون واو ورائے مهمله وضم کاف فارسی و**بودنی**
کشک اسم درخت سنبل ست **بورک بنکا** به فتح موحدۂ دوم وخفائے نون وفتح کاف

پونگسرپمان
پوکا
پوپہا پوکی پھل
پوشکر
پونٹ
پونڈا
پون پتر
پونڈرک
پونڈرکستو
بون
پوسئے

والف اسم موچرس یعنے صمغ سنبل ست **پونگسرپمان** بہ فتح بائے فارسی وسکون واؤ
وفتح رائے مہملہ وخفائے نون وکاف فارسی وکسر سین ورائے مہملتین وسکون تحتانی
وفتح میم والف ونون اسم درخت تاک ست **پوکا** بہ ضم بائے فارسی وسکون واؤ مجہولہ
وفتح کاف والف **پوپہا** بہ اضافہ بائین و **پوکی پھل** بہ کسر کاف وسکون تحتانی وبائے
فارسی دوم وہائے ولام ہر سہ اسم سپاری ست **پوشکر** بہ فتح بائے فارسی وسکون واؤ و
شین معجمہ وفتح کاف وسکون رائے مہملہ اسم پھوکر مول ست **پونٹ** بہ ضم موحدہ
وسکون واؤ ونون وفوقانی ہندی اسم تخم وسبز ست اطبائے ہند سرد وخشک وبادانگیز
وسبک ونفاخ وصفرا وخون وبلغم افزا وقاطع باہ می دانند **پونڈا** بہ ضم بائے فارسی
وسکون واؤ وخفائے نون وفتح دال ہندی والف اسم نیشکر سفید ست **پون پتر**
بہ فتح بائے فارسی وواؤ ونون وبائے فارسی وفوقانی ورائے مہملہ یعنے برگ درخت
باد اسم ریحان ست **پونڈرک** بہ ضم بائے فارسی وواؤ مجہولہ ونون ودال ہندی
ورائے مہملہ وکاف اسم قسمے از تو است **پونڈرکستو** بہ بائے فارسی مفتوحہ وخفائے
واؤ ونون ودال ہندی ورائے مہملہ وکاف وسکون سین مہملہ وضم فوقانی وسکون واؤ
یعنے سفید زردی مائل اسم نیشکر ست **بون** بہ ضم موحدہ وسکون واؤ ونون اسم خم غلیظ
است واین زمان قبا دراز قہوہ است **پوسئے** بہ ضم بائے فارسی وسکون واؤ وکسر
ہمزہ وسکون تحتانی اسم بچلا است ۔

فواید اسمائے موحدہ باہائے ہوز

پھالسہ

پھالسہ[1] بہ فتح بائے فارسی وخفائے ہا والف وسکون لام وفتح سین مہملہ ووقف ہا

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :— (انگ) گریویا ایشیاٹیکا (س) دھرمنا - پورُدشا

و پالسہ و فالسہ نیز نامند و از بعضے ہندیان مسموع شدہ کہ آں را در ہندی طلکا پنڈو نامند ماہیت آں ثمر نباتی ست شاخہایش از بیخ بر آید و ساق ندارد و گاہے تا بقدر قامت انسان بیشود و برگ او شبیہ برگ توت و ازاں گرد و کلاں و بر گرد آں ہا بر کنارہا خطوط سرخ و گلش زرد مائل بہ سرخے در اوائل بہار بر گہا چیدہ از کاہ خشک آتش دادہ بیخ را کندیدہ گلسخ پر کردہ آب می دہند شاخہائے نو می کند و گل بر آوردہ و بعد ازاں بار بہ بند و گرد و آویزاں بہ آویزہا در خامی زمخت و سبز و سرخ و در پختگی سرخ مائل بہ سیاہی ہنگام روئیدنش تابستان ست باغی و صحرائے می شود باغی نیز دو قسم ست یکے از ابتدائے نضج ترش و آخر میخوش و آں را شربتے نامند و دیگرے میخوش و آخر شیریں آں را شکری نامند مزاج آں سرد و نزد بعضے خشک می دانند افعال آں مسکن جوش صفرا و خون و تپ ہا و اسہال ہائے صفراوی و خونی را مفید و دافع غثیان و مقوی معدہ و جگر حارتین و معدل سوء مزاج حار و جہت خفقان و توحش بہتر و دل و دماغ را قوت دہد و افشرہ و شربت و رب آں بہ انبات و گلاب بسیار بامزہ و برائے خلفہ بے عدیل و مضر حلق و ریہ و نفاخ و مصلح او رب توت و نمک سلیمانی و آب منقوع پوست بیخش بمقدار یکدرم بعد خشک نمودن او جہت قرحہ مثانہ و رقت بول و بول الدم و نفث الدم قائم مقام بیخ انجبار و قابض و حابس و مجفف و جہت سوزاک ہمراہ قرص کاکنج بہ تجربہ راقم رسیدہ و مصلح آں شکر سفید و مغز تخم کدو و روغن بادام ست بھارنگی[۴] بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و الف و فتح رائے مہملہ و خفائے نون

بھارنگی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (ہ) (گج) پھالسہ (ہ) دھامنی۔ بھار سا (بنگ) شکری (تل) پھوٹی کی (پنجابی) پھلنا۔ بھاروا (تامل) ٹڈ اچٹ (مر) فالسہ (کوناٹک) داگلی از رسالکرام لکھنؤ ۱۲

[۴] دیگر اسماء حسب ذیل:-

(س) بھارنگی (ہ) (بنگ) وامن ہاٹی (مر) (گج) بھارنگی (تل)

وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی وہندیان کنٹ بھارنگی وکرد بھاک وبراہمیں تیشنیک
پہنجی بر براو انگار اوکاردلی وچار پردنی می گویند **ماہیت آں** نباتی ست بسیاق
شبیہ بہ نبات کریلا شاخہایش گرہدار و بر برگ او خط وخال پر ہائے بازوئے غلیواز
می باشد ورنگ سرخ وسفید می دارد و بعضے می گویند کہ پوست درخت کوہی ست
مزاج آں گرم وخشک در دوم ومزہ آں تلخ وتیز وشیریں مانند ملٹھی وازاں بامزہ
وچوب آں را براہمنہ دوست می دارند **افعال آں** محلل ومشتہی ودافع سرفہ وکلف
وکلم جرب یعنے نبیکہ از درد شکم پیدا شود و باد وپیش ومادۂ خام وآماس اعضا وفنا وبلغم و
تنگی نفس ودرد فرج زناں وگرمی وبیلہ را میزند **پھلی** بہ ضم موحدہ وسکون ہا وفتح بائے
فارسی وخفائے ہائے دوم وکسر لام وسکون تحتانی مشہور بہ باؤپھلی **ماہیت آں**
بارعلافی ست خرد واندک پہن بقدر ناخن نر انگشت مستعمل در تداوی وروییدگی او
گسترده بر زمین شاخہایش باریک وبرگ ہا کوچک وانبوہ **مزاج آں** سرد وخشک در دوم و
بعضے گرم می دانند **افعال آں** محلل ومجفف رطوبات و دو درہم باسہ درہم با نبات
سفید سفوف کردہ جہت سیلان رحم وآب زرد از مثانہ واحلیل ورحم کہ مشہور بہ پرمیوت
وانجماد منی وتقویت باہ مفید ودر سفوفات ومعاجین ایچنیں مرض ہا داخل کردہ میشود
بھٹا[۱] بہ ضم موحدہ وخفائے ہا وفتح فوقانی ہندی مشددہ والف بہ عربی خندروس و

بھٹا

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) وَامِنْ ھَانِیْ (مر) (گج) بھَارَنگِی (تل) بھَٹ بھَارَنگِی
(ک) کِلَیرُوڈِنڈَرَانْ سِیفِیونَتھَسْ (انگ) بَلْ بِرَاسْمَا قَوْسِیْلُوِیْ ڈِس۔ (پنجابی
پَتھورَانْ بِرَگو۔ بَیہ پھلی۔ (ک) (ف) دَکُو دُکُو (گج) بَاپھلی (انگ) وائِلڈ
کِیرَٹ وِیپی۔ اُوسِیْ ڈَمَرگر بیسِڈی۔

[۱] دیگر اسماء حسب ذیل:—

(س) یَوَانَال۔ مَکَائِی (ک) مَکَّا۔ بھُوٹے (مر) مَکَّا۔ (گج) مَکَائی (تل)
جُنَّا پٹولو۔ سَکَّارُنَّالو۔ (انگ) اِنڈِین۔کَارْن مِیز (ک) زِیَامِیز (ف)

حنطۂ رومیہ نامند عموما اسم خوشہ است وخصوصاً در ہندی اسم حنطۂ رومیہ بطریق مجاز مسمی
باسم عام کردہ اند ماہیت آں خوشۂ نباتی ست مانند نی وبار او مخروطی شکل بہ نی چسپیدہ
واز موہا وبرگہا پوشیدہ وبرو دانہائے آں متصل مانند سطور از مسطر قدرت گویا کہ سلک
لآلی ست وآں سفید وسرخ وزرد میشود ودر نورس بسیار نرم وشیریں وشیردار بر آتش
بریاں نمودہ آب نمک وفلفل سیاہ سائیدہ پاشیدہ گرما گرم میخورند بسیار لذت وذائقہ
دارد وچوں در اواخر سنبلہ ومیزان رسیدہ سخت گردد پس آں را کوفتہ بوسہ گرفتہ آرد نمودہ
نان پختہ با روغن وشکر میخورند مزاج آں گرم در اول وخشک در دوم بعضے معتدل
می دانند افعال آں محلل بلغم وخون بستہ وناشف رطوبات معدہ ونبات وبزاق وغذا
در و غالب اما از برنج زیادہ وآرد گندم کم وجہت سل واسہال نافع علی الخصوص نورس
او کہ بر آتش بریاں کنند اما باید کہ بوقت خوردن آب آں را فرو برند وثفل آں
بیندازند زیرا کہ جرم او گران وقابض ونفاخ ست وضماد پختۂ او در سرکہ جہت جرب
متقرح وترقید ناخن ہا وتقشر آں ہا را مفید وطلائے خائیدۂ او برائے ناسور چشم و
گزیدن حیوانات موثر وحقنہ از آب مطبوخ او رافع قروح رودہ ہا بھجپتر بضم موحدہ وخفائے
ہا وسکون جیم وفتح بائے فارسی وفوقانی مشددہ وسکون رائے مہملہ ودر انگلوک بہولا
تواک وپہوج پتر وپتر جیتر واستہرن وبھورج سار وبہوٹپا ومرد نواک وسوپر نیاک
والچہید اگویند ماہیت آں پوست درختی ست کشمیری ودو طبقات مثل ابہرک و
ہر پردۂ او تنک ونازک وخطوط مستقیم سرخ بر وکشیدہ وگویند درخت او بزرگ می شود و

(margin: بجپتر)

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) خُوشَہ، زُرَت۔ سَنبُلہ (پنجابی) چَھلِی (دکن) بُھٹّا۔

ے دیگر اسما حسب ذیل:۔

بُھرج پَتر (ہ) بھُوج پَتر (بنگ) بھجی پَتر (مر) بھُرج پَتر (گج) بھُوج پَتر (دکن) بھُرج پَتر (انگ) جباکُوسے مُونٹی (ہ) بِٹُیولا بھُوج پَترا۔

و بر برگہایش نقطہ واین برگ نہ خشک میشود و نہ سبزی باند صردم کشمیری گویند کہ از
پوستش کاغذ می سازند اعلیٰ وعمدہ می شود مزاج آں گرم وتیز افعال آں دافع تپہائے
شیطانی وبلغمی ودوہ گرفتن او جہت خوف کہ از اموات وشیاطین شود موثر نوشتہ اند
بھدر مُتھا بہ فتح موحدہ وخفائے ہا وفتح دال مہملہ وسکون رائے مہملہ بضم میم وسکون واو
مجہولہ وبفتح فوقانی وخفائے ہائے دوم والف اسم شیٔے از موتہاست در ہندی بھدر
مستا نامند وسوگندھی نامند ماہیت آں بیخ گیاہیست مانند زنگ خوب
دشتی وخوشبو مزاج وافعال مانند ناگرمستا واز ان ضعیف تر نوشتہ اند بھیٹرکا بفتح
موحدہ وخفائے ہا وفتح رائے ہندی وکاف مشددہ والف ماہیت آں پرندہ ایست
خوشنما قریب بہ بھٹ تیتر منقارش دراز وسیاہ مائل بہ سرخی پرہائے پشت با نقش و
نقطہ رنگا رنگ وزیر شکم سفید پاہائے دراز مائل بسبزی وکوتاہ دُم گوشتش ریشہ خوش مزہ
وخوشبو از ومعتدل مزاج آں وقت ہضم شیریں و بعد آں شور گردد افعال آں
ہاضم ومحلل ریاح ومقوی معدہ ونافع بواسیر بہ تجربہ واستعمال فقیر آمدہ بھگاٹے بہ فتح موحدہ

بھگاٹے

وخفائے ہا وفتح کاف فارسی والف وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی و بہ ہندسے او
نداو اروندا و در شلوک رجاکر وجاڑا و رچہا وبہنکار دبھو کنٹک وکالی کولہ وچارتہا کلم
وکاکلو وبہشنا کھوی وکرشن وبہید شٹلہ وسواد پشپ پھل و در بعضے نسخ کشا یا سند ریشہ
پھل وپرپاے وکولکارا وکالی کولا وچارتا کلہا وکاکلا آمدہ می نامند ماہیت آں نبا
است بی ساق یعنے بیل مانند بیل انگور وگلو و بر جہاں خود می پیچد وبسیار نازک می گردد

لہ دیگر اسما حسب ذیل ہیں :-
(س) بَھدْرَمُسْتَ (ھ) ناگرمُوتَھا بَھدْرَمُوتَھا (بنگ) مَادْمُوتَھا (مر)
مُوتھے (گج) ناگرمُوتِھیَا (کن) ناگرمُسْتَا (تل) تُنگَمُسْتَ (تامل) مُوَاہ
کاچ۔ (لا) سَائِپَرَسْ رُوتن دَس (ع) سُعْدِ کوفی۔ قَرَاحُ الجَمَل (یونانی)
اِفیناَرُس (ف) مُشکِ زمین۔

وشاخهامی کند برگ او فی الجملہ مانند برگ گوندنی وورد نبالہ برگ ہر دو طرف خار باریک
وبار او شبیہ بہ جام پھل خام او سبز پوست وسفید مغز وتلخ وپختہ سرخ پوست ومغزش سفید
زردی مائل وشیرین وتخمش مانند تخم پریتے واز بار او تا وقتیکہ خام ست تراشیدہ پوست
سبز ومغز وتخم ناپاک کردہ جوشش دادہ آب تلخ کہ ازاں برآید دور کردہ شستہ صاف
می کنند کہ تا تلخی او دور گردد پس در روغن زرد ہمراہ پیاز بریاں نمودہ در گوشت بریاں کردہ
ترشی دادہ نانخورش میسازند لذید می شود غذاے گرم ست سرد مزاجاں واہل دیہات
موافق واکثر دیہاتیاں وغربا خصوصاً گلہ باناں از بار او کرہی بے گوشت پختہ می خورند و
فقیر ہم خوردہ لذید بود اما بسیار گرمی کرد وباہ آورد وتشنگی افزود وہنگام بار وبہار او از
اوائل برشگال تا مدت دوسہ ماہ است مزاج آں گرم وخشک در دوم ودر بار او
غذائیت کمتر ودوائیت بیشتر افعال آں محلل بلغم وناشف رطوبات معدی ودماغی
ومشتہی ہمبر ددین موافق امزجہ باردہ ومفلوجین بالجملہ بامراض وامزجہ باردہ مناسب
بمحرورین مضر ومہیج صفرا مصلحش سکنجبین وہندیاں نوشتہ اندکہ بار او فزائندہ صفرا واشتہا
ودافع زہر وبلغم لزج وامراض چشم وصاف کنندہ گلوست وپوست بیخ او بمقدار دو درہم
با زیرہ سفید وادرک وبادرنگ مقشر ہر یک درم سفوف کردہ ناشتا بخورند بہ آب گرم
درد شکم دور کند وباد وبلغم بہ تحلیل آرد وحکمائے ہند نیز مزاج آں گرم وتلخ وتیز جہت
دفع باد وکف ودرد شکم وبیماریہائے شیطانی یعنے خبیثہ موثر نوشتہ اند بھلاوان[1]
بکسر موحدہ وخفائے ہا وفتح لام والف وفتح واو والف وخفائے نون بفارسی بلادر

حب بلادر

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل :۔
(انگ) سیمی کارپوس اناکارڈیم مارکنگ نٹ (س) اگنی مکھی بھل لاتکا
ارش کارا۔ (ع) حب القلب۔ (ف) بلادر (ھ) (د) (بنگ) بھیلا۔
بھلاوا۔ (گج) بھامو۔ ببا (تل) جیڈی وتولو۔ (تامل) شن کوٹائی۔ دکن)
جرکائی۔ (مل) شرمارا۔

و به عربی حب القلب و به هندی چتری و اهوٹا و چھو بہاد بلاتک و درتا چپا و ارش کرم
می گویند ماهیت آں بار درختی ست کلاں شبیه بدرخت کاجو و در همه شکل یعنے بار و برگ
و تخم مگر گل بلادر شکل مویز و تخم سیاه شبیه بدل و بعضے کاجو را نیز از قسم بلادر کبیر می دانند
و گویند بادام فرنگی ست مزاج آں گرم و خشک تا چہارم مزه تیز دارد افعال آں
دافع بادیه و سرامیه و کنده میه و اروان میه و مغز بلادر را چتری بلکا نامند مشتهی و معین طبع
و دافع باد و بار بلادر را بھلانگ بھل گویند زمخت و شیریں و مزه دار طبع را خوش کند و
و بر سخن یاوری دهد و باد و صفرا و در نماید و عسل او هم بکار می آید و از اعظم ادویه هندیه است
بشرط موافقت مزاج و چوں یک دانه او در تمر هندی کوبیده و یا در قند بخورانند کرم میکشد
و سوزاک از هر قسم که باشد در یک روز می رود و غذائے بے نمک بھنس[1] به فتح بائے پھنس
فارسی و خفائے ہا و فتح نون و سکون سین مہملہ و کٹہل چکے نیز نامند و هندیان پنس و اسکده
پھل و سرکیو و ہو کٹلکہ و آنچه در زمین به بیخ چسپید آں را و بروپنس و جہابو او و مول پھل و
پرکیدی و جہابلہا و در بعضے نسخ جہا پیلما آمده می گویند ماهیت آں میوه ایست برابر ترپوز
کلاں و پر از ترازاں بر پوست او بهر کندی تضاریس و خارها مانند خارهائے معده در شکل
مشابه به شکنبه گوسفند که برگردانیده شود در خامی سبز و بعد پختن زرد و گاهی مائل به سرخی نیز میشود
و اندرونش خانها مثل هزار خانه و در هر خانه ثمرات متعدد در ریشه دارد هر ثمره با مغز زرد و طلائی
رنگ و شیریں و لزج چوں لبی که اگر بکشند کشیده شود و بگذارند کوتاه شود و در و تخم به شکل
گرده و تخیم و سخت بقدر کاجو و کلانے ایں میوه تا بقدر یک گز و از و نیم گز ضخیم دیده شد
و در بعضے از ایں میوه در زمین به بیخ می چسپید و آنچه نزدیک بیخ بالائے زمین بود به د شیریں

[1] دیگر اسماء حسب ذیل ہے۔
(س) پَنَس۔ سَکَنِل پھلا (انگ) اِنڈین جاک ٹری۔ (ہ) کَٹاھار۔ اکٹھل
(د) (ن)، (م)، پھنس (بنگ) کَن ٹھیل۔ (تل) پَنَسا (تامل) پَلاشو۔ (مل)
پَلُو۔ کنٹا کی پھلا (گج) پھنس۔ [2] او غیری۔

وانچه درباطن زمین باشد بهتر وشیرین تر ولذیذ وشاداب بوقت رسیدن زمین ترقیده
بوشش ظاهر می گردد و مورچه ها آنجا جمع می شوند ازین علامت برمی آرند ونیز برائے کلان
شدن چنین حیله می کنند که بالائے شاخیکه پیچیده است سنگے گران می نهند و می گویند
که هر قدر که سنگ گران موافق تحمل شاخ باشد آن قدر کلان می شود وفقیر این را دیده
است وزمان رسیدن بودن آفتاب پس وپیش برج سرطان ست وبار او بر اصناف
است صنفے را دانه هائے کوچک وترم و بدبو واین زبون وصنفے را دانه هائے متوسط
وبعضے شیرین وشاداب وشکننده وکم وبے ریشه واین را کهاجه نامند وبعضے دانه ها
وی بسیار لطیف وبے ریشه وشاداب که به مجرد نهادن او در دهن آب گردد واگر از جوف
برآرند وزمانے بگذارند خود بخود گداخته آب گردد واین بهترین اصناف ست وزود
هضم وکم نفع وآن که دانهایش نرم باشد نفاخ وبطی الهضم ومابین دانه ها چیزے اندک
دراز ونازک متصل بدانه چهار بانشش می باشد بعد برآوردن لب آنها جدا نموده می خورند لیکن
آنها اندک سخت وثقیل ونفاخ اند مردم کم مایه آنها را نیز می خورند ونیز در جوف آن پرده ها
وریشه ها می باشد که از پوست روییده واسطه شده میان دانه هائے او وتخم او که در
جوف دانه آنست اندک صلب وبالایش پوست نازکی به آتش بریان کرده با نمک
می خورند لذیذ می باشد ودو پیازه وقورمه واچار از خام او می کنند اچار بهتر می شود وقلیه
بد می شود وچوبیکه به شاخ پیوسته در وسط ثمر می روید بحسب کوچکے وکلانی ثمره ضخامت
بهم می رساند بهندی موسلا کهل نامند ولزوجتی درخام ست آن را لاسا گویند بهر جا که رسد
بدشواری ازان جدا گردد محتاج بمالیدن روغن می شود واکثر صیادان برائے گرفتن طیور
برکاه یا به چوب هائے باریک آغشته آلتها وحیله ها می سازند درختش کلان وبسیار برگ
مانند برگ ترنج وبزرگتر ازو وگلش نیز بشکل میوه در هنگام اواخر بهار می کند مزاج میوه
پخته اش گرم در اول وتر ونزد بعضے گرم در آخر دوم وخشک در اول آن بارطوبت فضلیه
وتر ونزد بعضے انچه خود بخود پخته بر اورسد معتدل وانچه نیم پخته باشد وچند روز به چونه
پر کرده بهند یا نه نزد سرد وخام او سرد وخشک افعال آن مولد منی ومحرک باه ومقوی

بدن و مسکن تشنگی و مصفی سینه و دهن را لذت میدهد و شیرین و مقدار سے زمخت و چرب و سخت دیر هضم و باد و تلخه بر باید و قابض و نشانندهٔ حرارت و دافع سم و رکتپت و درد هو نتری و در دسے کن نوشته اند که چرب و شیرین و مزه دارد و خوشبو و بسیار مقوی و کلان و گراں و قابض و روشن کنندهٔ بدن و خوش کنندهٔ طبع بول را کم کند و کرم شکم می کشد و باد و صفرا و در نموده بدن را سبک گرداند و آنکه از بیخ بر آید شیرین و از خوردنش بدن معتدل می شود و باد و تلخه برود و طبع بخوردن او بسیار راغب می گردد و مقوی دل و تپی که بر وشش ماه گذشته باشد دور گردد و بمزاج نوعے سردی آرد و بداں را گرم کند و جا نر بهتر و مزه دار و اجابت خلاصه آرد و بلغم و چرک شکم دور کند و ترکاری خام او جهت جرب و گراں و صفرا شکن و گوارندهٔ طبع و استسقا و سوزش و باه را مفید و فزایندهٔ کف هر چند که استعمال او بهتر است اما خوردن او خوب نیست مرضی که از و طعام بعد و وسه پاس تی می گردد حادث می گردد و بدن لاغر می گرداند و نفاخ و مفسد خون و مولد خون غلیظ سوداوی و امراض آن مصلح آں تخم او و نمک و موز و آب سرد و بناشتا خوردن ممنوع و مضر تر باید که تخم او بریاں کرده بخورند که تا کتهل بزودے هضم شود و تخم گرم و خشک در دوم و زمخت و شیرین و مبهی و ممسک منی و گراں و قابض و طبع را می گوارد و رنگ را برافزود و بول کم می کند و کرم می کشد و چوب اندرونی گرم و خشک در سوم نمک از خاکستر چوب او ساخته جهت استسقا مجرب است و به تنهائی یا با فضلهٔ کبوتر و آهک آب نادیده منفجر دما میل و مقرح جلد و پوست درخت و برگ و بیخ دافع سم مار و کژدم و گویند دو نیم برگ او کافی است و ایں هر سه اشیاء دافع سیلان منی و کم کنندهٔ گرمی هضم و شیر درخت و بار براے استحکام دندان و به تجربهٔ راقم آمده بهنگره[۱] بفتح موحده و خفائے ها و نون و سکون کاف فارسی و فتح رائے

بهنگره

[۱] دیگر اسما حسب ذیل:—
(س) بهرنگ راج۔ کیش راج سوبرنا۔ (ه) بهانگرا۔ بهنگره۔ بنڈا بهیراج کیسوریا۔ (مر) بهاکا (گج) بهانگرو۔ (کن) گرگموگرو۔ اجاگرا۔ (تل)

بهمله و وقف ہا و عوام کنگل کرا و خواص مارکو او بهرنگراج و راجا و یش و لوچن و انکارک
وجها بتلا و کشریحن می گویند ماہیت آں گیاہی ست اکثر در زمین زراعت و باغ
و نزدیکی آب می روید و آں بر اقسام ست یکی استاده یا اندک ساق بلند می شود بقدر وجبی
و شاخها می کند برگهایه شاخها پیوسته بسوی شاخ اندک پہن و در وسط عریض و در انتها اندک
نوک دار با کنگره ہا و کنده ہندیان نوشته اند که شبیه به منقار بگلا می شود و شاخهائے برگ ہا
ہمه درشت مانند درشتی ہند باے سالخورده و دویمی در زمین گسترده شاخها و برگها فی الجمله
ماما به پودینه و ازاں درشت تر و ایں ہر دو بر سه صنف ست سفید و سیاه و زرد مائل بسرخی
و ایں ہر دو کمیاب و گل ایں ہا در بند ہاے شاخها بصورت و غنچه که ظرف تخم ہاے او ست
شبیه بچشم تمبا می باشد و تخم ہا شبیه به تخم کاسنی و ازاں خرد تر و باہم پیوسته اندک مثلث مزاج
آں گرم و خشک در اول و سوم و نزد بعضی در دوم و مزه او تلخ و تیز افعال آں محلل
و مفتح و مقطع و ملطف و جالی و مصلح جلد بدن و فساد باد و بلغم و امراض دنداں و چشم و درد سر
و موی را دراز و سیاه و درخشده میکند و چوں شیر بز که از افساد رسوب و موی دیاذیابیطس
ست سود مند و از جمله رساین و چوں تخم او را در هیم من شیره تخم ہا در تسقیه کرده در زمین
صالح بکارند و بجائے آب شیره ہا در بدهند و پر سفید کبوتر در تخم نهند تا بزرگ شود
چوں پر سیاه گردد از بیخ گرفته در سایه خشک نموده بساید و آنچه از سه انگشت آید گرفته
با شیر گاو بخورند کالا یا کلپ می شود اگر گیاه او را روز یکشنبه کند باده در سایه خشک کرده هفت
تسقیه از شیره او داده خشک نموده بمبروص و مجذوم یک کف دست ہر روز بدهد مرض
مذکور زائل گردد و تخم او را با کنجد سیاه و شکر مساوی بخورد حیات افزاید و سامعه و باصره
تیز کند در چهار ماه برشکال یا اطریفل و فلفل دراز و در تابستان با کانجی از ہمه بیماری محفوظ ماند

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) کَنٹک بَگُر چِٹو بھرنگ سراج نُوچِٹو۔ (ڈانگ) ٹوپے
لِنگَ اِکْلِپ تا۔ اِکلِپ تا اَر کَنٹا (لا) اَکلِیپٹا پُروس ٹرَا۔ (از انڈین میٹریا
میڈیکا۔ ۱۲)۔

وموسیاه شود وعصارهٔ مجموع گیاه او جهت تقویت باصره وقوت باهیه ودفع رطوبات
بلغم وورم وصلابت طحال وجذام مفید ومضمضهٔ او به امراض دہان ودرد دندان وقطور
آں در چشم جهت رمد سرد وطلاے آں بر سر صداع ودواء الثعلب وبہق وبرص وجذام وقوبا
واکثر بیماریہاے جلد تنہا یا باشیاے مناسبه بشرط مداومت مفید وموثر وچوں با نمک
بانسویه از ہر یک سه درہم بیاشامند درد قولنج را در ساعت نشاند واز قولنج مزمن نجات
دہد واگر مدت یک چله بھنگرہ خشک وگل ٹیسو وتخم پنوار ونمک سنگ وہلیله وبلیله وآمله و
بانسویه کوفته بیخته با ہموزن آں قند کہنه سرشته ہر روز یک توله تناول کنند دافع قولنج گرد
مجرب ست ویک توله برگ با یک توله کنجد فزاینده منی وسیاه کننده مو ودافع قولنج در بود
آماس وعصارهٔ برگ او با شیرهٔ برگ دہتورهٔ سیاه وبرگ تنبول وصدف حل کرده در مقعد
گیرد کرم آں بمیرد ومالیدن آب برگ سیاه آں با اندک کافور بر دست ویا پاکه سفیدی
بہم رسیده باشد موثر وبرنگ اصلی آرد. بہو املهٔ[1] به ضم موحده وخفاے ہا وسکون واو
ومد الف وضم میم ولام وہا وبہوم املک وبیالا اشرکے وبہوئیں اونلہ وبہودہا تری وچھیا
وبہو پیترا واملی دوتو رنگ ودو تنک وچیا ملک نیز نامند ماہیت آں روئیدگی ست
او ہر جائی شود دو قسم ست یکی استاده بقدر شبری تا نیم ذرع ودوم گسترده بر زمین شاخہاے
باریک وبہر دو طرف برگہا متصل مانند برگ آمله واز آں ریزه تر ودر زیر شاخہا از بیخ تا
سر شاخ دانہاے کوچک بصورت آمله سبز مائل به سفیدی وچونکه روئیدگی او برابر زمین
ست لہذا ایں اسم مسمی گشته مزاج آں گرم وخشک در اول اولی ودر بعضے سرد
می دانند مزهٔ او تلخ در غثیت وشیرین افعال آں مسکن وحابس وقابض ومدر قوی جهت

[1] دیگر اسما حسب ذیل :۔
(س) بھومی آملکی (ہ) بھوئیں آمله بھومی آموا۔ (بنگ) بھوئیں آملکی (م)
بھوئیں آنولا (گج) بھون آنولی (دکن) آنرو ولی (تل) نیلا اوسیریکا (تا)
فائی لیان ہٹس نیرٹی ری۔

ازالہ بول شیرین و بول الدم و سیلان منی و مذی و ودے و تپ ہائے اطفال و تشنگی
مفرط آنہا کہ آن را عطاش نامند و اسہال و ریح صبیان و ضربہ و سقطہ و سرفہ و فساد باد
و صفرا و کف خون و زردی و نزاری بدن سریع الاثر و آب معصور او با تمر ہندی و شکر
دافع صفرائے سوختہ و شیرگاؤ در ماست سوزش بول و مثانہ را فی الفور ساکن کند و ضماد او
با سرکہ سرخ بادہ و کرو کچلی را نافع و اگر نمک ہم بار کند بہتر و قطور آب او در ناسور و قروح
خبیثہ موجب اندمال و باد انگیز و مدر بول مصلح آن زیرہ سفید و شکر بہوتاڑ[له] بضم موحدہ
و خفائے ہا و سکون واو و فتح فوقانی و الف و رائے ہندی در شلوک میالا تارہ و تارا ہکی و
سوکری و شر نکنین و و نہالی و ہرنے پشپ کچھ زی و تالا پتری و موسکے نامند اسم سوسلی ست
ماہیت آن نباتی ست مانند سولکہ درخت سیندھی و تاڑکہ ابتدا در زمین بر آید و برگ
نیز مانند ہمون برگ ابتدائے ہردو درخت مذکور و گلش زرد طلائی رنگ و مربع مانند قفل
بقدار بند انگشت دراز و بیخ او مصمت و دراز بقدر دو ثلث شبر ظاہر او پرچین و سیاہ
و باطن او غبر و گرہدار مانند بہمن و بعد خاییدن لزوجت و لعابیت آرد و بوئے صبر پیدا
کند اما تلخ نیست و دیگر اقسام او در لفظ موسلی بہ سبب شہرت اسم نوشتہ اند مزاج آن
گرم در اول و خشک با رطوبت فضلیہ افعال آن مقوی و مبہی و ہاضم طعام و حابس
اسہال و دافع فساد صفرا و جہت بواسیر و استسقا و قی و ہیضہ و یرقان و بدبوئے بغل و پپود
گزیدن سگ دیوانہ و تپ موثر و چون با دو تولہ کند اینڈی یعنی درخت آٹا و دو تولہ کراپنچی
و نیم تولہ الایچی و یک تولہ مصری و دو تولہ موسلی سفوف کردہ در کہیٹ سوراخ کردہ پر نمودہ

[له] دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) ہیماپشپی۔ بھومی تالا مولی کا۔ موسلی (گج) موسلی کند (ھ) کالی
موسلی (بنگالی) تالا مول۔ سد اموسلی (تل) نیلا تڈی جٹو نیلا ٹڈی
گڈہ (کن) نیلا ڈلی (م) بھوی مڈی (تامل) نیلا پنا کلنگو (انگ)
کرکولگو آرچی آمے ڈس۔ سی آن سی فولیا۔

مطبق ساخته به آتش نرم بپزند و هر روز ناشتا مقدار نیم توله تا نه ماشه بدهند جهت گرانی شکم و تقویت هاضمه و ریگ مثانه و غلظت بول و تپ و سنگ مفید و هندیان نوشته‌اند که شیر او مائل بتلخی ست برای بیماریها که از کف حادث شود و اقسام غلظت بول و بهق و برص و قوباء و دیگر امراض جلدیه و اخراج کرم شکم مفید و بسیار مقوی ست و از ان قسمی دیگر ست که رنگ سفید و باریک فی الجمله مشابه به ماهی و یک نوعی دیگر که از قسم اول باریک اما سفید این هر سه قسم در تراکیب قوت باه و تغلیظ منی و پرمیو و آتشک مستعمل

بهوتاکس

بهوتاکس بضم موحده و خفای ها و سکون واو و فتح فوقانی و سکون الف و ضم کاف و سکون سین مهمله و هندیان ترونداوادویکاو چیتمین وچهوک دودی بودیک و راج ورچهاء پچهناکنده و کروراواپوچاوسیوملی وپاپشتیاو اپکاشتیلاو لامیوک و وشوه نامند ماهیت آن نباتی ست که بلندی شود تا به نیم قد آدم یا کم و زیاده بر ان و شاخها بسیار می کند و دو قسم بزرگ و خرد برگهای هر دو مشابه ببرگ سیب اما برگ قسم اول بزرگ و ضخیم و گلش سفید مزاج آن گرم و خشک در سوم و مزه تیز و شیرین و بوی تیز افعال آن معطش و جاذب رطوبات مائیه از بینی و منقی دماغ از بلاغم بتجربه و جهت صرع و ماغی و مالیخولیا و سده منخرین و احتباس زکام و نزلات و تپ و لرزه بلغمی و دور کردن امراض شکم و پیچش یعنی بیماریهای بینی و ضیق و سرفه و مرض‌های دندان موثر شرباً و بخوراً و دوداً و از جهت کشتن و برآوردن کرم دندان مجرب و گویند که این درخت پادشاه درختان و بپادشاهان بکار می آید و فی الفور دخان کردن او به آن طفلان که از شکم مادر برآمده باشند موجب حفاظت از آسیب شیاطین و اجنه و آن بچه را می پرورد و این سخن از آسمان آسمانیان گفته‌اند و این دوا در استخوان از هر مرض در هر جای که باشد کشیده برمی آرد چنان که آله صید ماهی ماهی را از دریا می کشد و یا مثل گردون که از زمین خس و خاشاک را برآورده پاک می سازد

بهوکلا

بهوکلا بضم بای فارسی و خفای ها و سکون واو مجهوله و کاف و فتح لام و الف یعنی مجوف چون ساق و شاخهای این روییدگی مجوف میشود لهذا باین اسم میخوانند و هندیان توته کوره و شات پلامی گویند ماهیت آن نباتی ست

شبیه به بستان افروز حی العالم اما ساق و شاخها مجوف و سفید و برگها نیز سفیدی مائل از برگهای
نرم نان خورش می پزند و طره دارد و دران تخم ها باریک **مزاج آن** سرد و خشک **افعال**
آن آب آمدن چشم و بواسیر را نافع و کرم شکم را می کشد و مزه می دهد و گران و کم کننده
قوت هاضمه و مولد امراض چشم و مصلح آن سکنجبین و گلقند و بادیان **بھینڈے**[1] بکسر موحده
و خفائے ہا و تحتانی و نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی دوم و ہندیان آن را بھندی
بھنا چوری و لشکری نامند **ماہیت آن** بار نباتی ست که در تره زاری کارند روییدگی
او مانا با نبات خطمی بلند می شود بقدر قد آدم یا زیاده بر آن و شاخ و پوست مانند درخت
خطمی و با لعابیت مگر رنگ مائل به سرخی دارد و برگ او گرد و درشت و پر زغب و گلش
زرد با دنباله سرخ و بار او مخروطی و پهلودار و مجوف و مزغب در جوف او تخم های سفید
و گرد و چون دنباله او بشکنند تار لزج از آن بر آید و آن بر سه قسم ست یکے باغی که
اسمائے او گذشت و دوم کیور بھنڈی و بسیار خوب و بے زغب و خوشبو می شود و آنرا
کریور بنڈا و گلو ہا و کجوری و مولاج و در اول و در لابه نامند و سوم کوہے که آن را کنند
این داد کرد ہن و پشو پچھندا نامند قسم دوم در اول و کس پیدا می شود مگر آن جا ہم
کمیاب و قسم کوہے بسیار کلان و پر خار باریک روییدگی ہمه ہا یکسان **مزاج** معتدل
مائل به برودت و تراوت تا وقتیکه نرم ست و بعد کمال پختگی نرسیده در گوشت وغیره
قلیه می سازند اما بسیار لزوجت دارد و لہذا بعضے مردم اول او را بریان کرده پس
می پزند که لزوجت کم می شود و بہر کیف لزوجتی دارد **افعال آن** لعاب او مزلق و مغری

بھینڈے

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل :- (س) گردا بھنڈا ، تُرش وکا ، (انگ) ھاڈ ڈ ڈ (ھر) پاروس پیپل (بنگ) پار نیش ۔ (مروگج) بھینڈی (تل) بنگو بیی جنو (گج) پاروسا بیپلو (تامل) چنڈ مرھ (ملیباری) پوارشلہ (کن) گنڈ ارلا (ملا) وکر نانک (دینڈی (پنجابی) بنڈی (ف وع) بامیا ۔
(از انڈین میٹریا میڈیکا ۱۲)

و قابض و منفج و مغلظ صفرا و خون و منی و مزورہ او جہت گرم مزاجان زحیر و تپ
موافق و بصاحب سنگ گردہ و جرب مثانہ و سرفہ گرم و خشک و قرحۂ امعا و سحج و زحیر و
پختن ورم ہا و جراحت ہا و تسکین درد. موثر و مضمضۂ مطبوخ او بسرکہ و نمک مسکن درد دندان
و سفوف تخم و بیخ او آب را بستہ می کند و غسل مقعد بآب این ہر دو ورم آن را مفید و
گویند عاقد حمل عقیمہ است واللہ اعلم و دوام خوردن او مضر دماغ و کپور بھنڈی فقیر دیدہ
کہ بوئے کافور دارد و زمخت و اندک تلخ مزہ می باشد و بسیار مزہ دار می شود و باد را
دور کند و کلما و سرفہ را مفید و کف و صفرا دور کردہ ہاضمہ را قوی می نماید و دفع قبض

بھانگ

کردہ طبع را نرم سازد **بھانگ** بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و الف و نون و سکون کاف
فارسی اسم قنب ست در ماہیت و مزاج و افعال و خواص مانند گانجہ و آنجا بیاید

بھیمراج

انشاء اللہ تعالیٰ **بھیمراج** بکسر موحدہ و سکون ہا و تحتانی و میم و فتح رائے مہملہ و الف
و کسر جیم در زبان ہنود نیز آن را ہمنت پیٹا بہ فتح ہا و سکون نون و فتح میم و سکون نون
دوم و فوقانی و کسر بائے فارسی و فتح فوقانی ہندی مشددہ و الف مادہ را ہمنٹ پیٹی
می گویند و کولسا ہم می نامند و دو لنڈی کر ہلی نام دارد ماہیت آن پرندہ ایست
سیاہ مائل بطوسی منقار دراز سبزی مائل و دو پر دم قسم نر آن دراز و دو پر کوتاہ و سر آن

بھجنگا

پہا سفید و مادہ را ہر چہار پر برابر و کوتاہ می باشد **بھجنگا** بہ ضم موحدہ و خفائے ہا و
فتح جیم و سکون نون و فتح کاف فارسی و الف نیز از این قسم است اما پر ہائے دم این از نسبت قسم اول دراز

بھاردواہو

نمی شود و رنگش بسیار سیاہ نمی باشد و گویند کوتوال پرندہ است **بھاردواہو** بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و الف و فتح

پھار

رائے مہملہ و سکون دال مہملہ و فتح واو و الف و ضم ہا و سکون واو یعنی قوت بخش اسم درخت و لماست **پھار**
بہ فتح بائے فارسی و خفائے ہا و الف و سکون رائے مہملہ اسم بوٹے حضرت شیخ فرید نوشتہ اند در فرید بوٹی بیاید

بھادرموتھ

انشاء اللہ تعالیٰ **بھادرموتھ** بفتح موحدہ و خفائے ہا و الف و فتح دال و سکون رائے مہملتین و ضم میم و سکون واو

پھانگرہ

مجہولہ و فتح فوقانی و ہر دو ہا اسم قسمے از موتھ است و بیاید **پھانگرہ** بہ فتح بائے فارسی و
خفائے ہا و نون و سکون کاف فارسی و فتح رائے مہملہ و الف اسم پانگرہ است و گذشت

پھالندے

پھالندے بہ فتح بائے فارسی و خفائے ہا و الف و کسر لام و سکون نون و کسر دال مہملہ و سکون

پھالکمشٹم
تحتانی اسم کلوکرا ئک ست یعنے پیشانی را سفید پھالکم گشٹم بہ فتح بائے فارسی وخفائے ہا
والف وفتح لام وکاف وسکون میم وضم کاف دوم وسکون شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی
وسکون میم دوم یعنے از پیشانی مہادیو کہ عبارت از آدم علیہ السلام ست پیدا شدہ اسم
پھالکا
گوشت است پھالکا بہ فتح بائے فارسی وخفائے ہا والف وفتح لام وکاف والف دوم
پھانیکی
یعنے از عرق پیشانی پیدا شدہ اسم سنبھالو سفید ست پھانیکی بہ فتح موحدہ وخفائے ہا
والف وسکون نون وفتح بائے فارسی وکسر کاف وسکون تحتانی اسم انجدان رومی نوشتہ
اند بھانٹاکے بہ فتح موحدہ وخفائے ہا والف وسکون نون وفتح فوقانی والف دوم و
بھانٹل
کسر کاف وسکون تحتانی اسم بادنجان سیاہ وگرد وکلاں کہ بقدر سبوچہ باشد بھانٹل
بہ فتح موحدہ وہا والف وخفائے نون وفتح فوقانی ہندی وسکون لام بفارسی کل کنندہ و
بھانڈرا
بعربی وردمتن گویند بھانڈا بہ فتح موحدہ وخفائے ہا والف ونون وفتح دال ہندی
بھاونجی
والف یعنے بہ آماس کہ مثل سبوچہ گردد مفید اسم سرخ ست بھاونجی بہ فتح موحدہ وخفائے
بھاجے
ہا والف وفتح واو وسکون نون وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی اسم بابچی ست بھاجے
بہ فتح موحدہ وخفائے ہا والف وکسر جیم وسکون تحتانی اسم سبزی ہا یعنے بقولات ست
خوردن او بصاحب درد شکم وکلما وادرار وخروج مقعد وکشٹ واسہال وبواسیر و
پھپس
سنگرہنی ونفخ شکم وکم اشتہا ومرض چشم وتپ را مضر نوشتہ اند پھپس بہ ضم بائے
فارسی وخفائے ہا وسکون بائے فارسی دوم وفتح را وسکون سین مہملتین اسم عسل ست
بھٹ تیتر
بھٹ تیتر بہ فتح موحدہ وخفائے ہا وسکون فوقانی ہندی وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح
فوقانی دوم وسکون رائے مہملہ قسمی از تیتر ست وآنجا بیاید ومعنے ایں لفظ تیتر زمینی
بھٹکٹیا
بھٹکٹیا بہ فتح موحدہ وخفائے ہا وسکون فوقانی ہندی وفتح کاف وفوقانی ہندی دوم
بھٹ کٹائے
وتحتانی مشددہ والف اسم کٹائی خرد ست بھٹ کٹائے بی تشدید فوقانی ہندی
بھٹیکا کھویہ
دوم وحذف تحتانی واضافۂ آں در آخر کلمہ نیز آمدہ بھٹیکا کھویہ بہ فتح بائے فارسی و
خفائے ہا وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وفتح کاف والف وسکون کاف دوم و
خفائے ہائے دوم وفتح واو وتحتانی دوم وہا بمعنی دفع امراض ہا می کند اسم لودہ سنج

پھٹکرسا
است پھٹکرے بہ کسر بائے فارسی وفتح آں وخفائے ہا وسکون فوقانی ہندی وفتح
کاف وکسر رائے ہندی وسکون تحتانی اسم شب یمانی ست از قسم کسیس گفتہ اند و
بھجاپترم
آنجا خواہد آمد بھجاپترم بہ موحدہ وہا وجیم والف وبائے فارسی وفوقانی ورائے
بھڈہا
مہملہ ومیم اسم بھجپتر ست بھڈہا بہ بائے موحدہ وہا ودال ہندی وہائے دوم والف
ماہیت آں جانوری ست کہ افعال گوست او گراں وبادی ودافع امراض چشم
وبمعنی صوت وسودہ دندان او در آب چشم کشیدن باعث ازالہ گل چشم وآویختن
بھدرا
دندان او با دندان شیر در گلوے طفلاں موجب حفظ از چشم زخم بھدرا بہ فتح موحدہ
وخفائے ہا وسکون دال وفتح رائے مہملتین والف اسم کوریالا ست و مول بھدرا
بھدرادیا
نیز می گویند بھدرادیا بہ موحدہ وہا ودال ورائے مہملتین والف وکسر دال مہملہ دوم
بھدرم
وفتح تحتانی والف دوم اسم گولر دشتی بھدرم بموحدہ وہا ودال ورائے مہملتین ومیم
بھدرستم
اسم مشترک ست میان شراب وبرگ درختان وسینہ ھی بھدرستم بموحدہ وہا و
دال ورا وکسر سین وسکون رائے مہملات وفتح فوقانی وسکون میم یعنے عذاب دور کردہ
ثواب می دہد وفائدہ عمر درازی ورونق بخشد اسم قسم صندل ست کہ بسیار خوشبو باشد
بھدرپرنی
بھدرپرنے بموحدہ وہا ودال ورائے مہملتین وفتح بائے فارسی وسکون رائے
مہملہ دوم وکسر نون وسکون تحتانی اسم کشمیا کور وبرگ را سناے بزرگ بمعنی دافع صفرا
بھدردارو بموحدہ وہا ودال ورائے مہملتین وفتح دال مہملہ دوم والف وضم رائے
بھدرمستا
مہملہ دوم وسکون واو یعنے برگ خوشبو ودافع صفرا اسم دیودار ست بھدرمستا بموحدہ
وہا ودال ورائے مہملتین وبہ ضم میم وسکون سین مہملہ وفتح فوقانی والف اسم قسمی از موتھا
بھدرکرنی
بھدرکرنے بموحدہ وہا ودال ورائے مہملتین وکاف ورائے مہملہ وکسر نون وسکون
بھدریلا
تحتانی اسم کہہک ست یعنے برگ او بصورت استرا دیا موی تراشندہ است بھدریلا
بموحدہ وہا ودال وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح لام والف اسم الائچی کلان ست
پھرہد
بمعنی زرد پوست آمدہ پھرہد بہ فتح بائے فارسی وہا وسکون رائے مہملہ وفتح ہائے دوم
وسکون دال مہملہ اسم درختی ست ہندی افعال آں قاتل کرم شکم ودافع نفخ آں و

فساد بلغم و خون و زہر و پر میوہ و سمن بدن نوشتہ اند **بھتھوا** بفتح موحدہ و خفائے
ہا و سکون رائے مہملہ و ضم فوقانی و خفائے ہائے دوم و واو و الف اسم جانور یست کہ
گوشت او در فعل چوں گوشت شب پرک نوشتہ اند **بھرار** بفتح موحدہ و خفائے ہا و
سکون رائے مہملہ و فتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ دوم اسم علتی ست کہ سفید و شفاف و صاف
باشد و مغلظ بول ست **بھروزہ** بکسر موحدہ و سکون ہا و ضم رائے مہملہ و سکون واو مجہولہ
و فتح رائے معجمہ و وقف ہا اسم بارزوست و مشہور بہ گندہ بہروزہ و آں صمغ نباتی ست
یا درختی بحسب اختلاف قولین و نوشتہ اند کہ حمول او فرج را پاک کند و بچہ را از اسقاط
محفوظ دارد **بھِڑ بن جیون بک** بفتح بائے فارسی و خفائے ہا و کسر رائے ہندی و سکون
تحتانی و خفائے نون و کسر جیم و خفائے تحتانی دوم و واو و نون و فتح ہا و سکون کاف
یعنی دو دو برگ مانند زبان مار اسم ستاوری ست **بھردوا** بفتح موحدہ و خفائے ہا
و فتح رائے مہملہ و سکون دال مہملہ و فتح واو و الف و بہاردوا بزیادتی الف نیز آمدہ اسم
سنو پلک خروست بمعنی سبز آمدہ **بھرنگی نامکامرت** بکسر بائے فارسی و خفائے ہا
و فتح رائے مہملہ و خفائے نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی و فتح نون دوم و الف و فتح
میم و کاف و الف و ضم میم دوم و سکون رائے مہملہ و فوقانی یعنی بفرنگیان عزیز تر و
بسیار امرت اسم راسنائے بزرگ ست **بھرنگنین** بضم موحدہ و خفائے ہا و ضم رائے
مہملہ و خفائے نون و کسر کاف فارسی و کسر نون دوم و خفائے تحتانی و نون سوم یعنی سیاہ
مثل زنبور اسم موسلی سیاہ است **بھرگنڈھے** بفتح موحدہ و کسر ہا و سکون رائے مہملہ
و فتح کاف فارسی و خفائے نون و کسر دال مہملہ و خفائے ہائے دوم و سکون تحتانی یعنی
بوئے می دہد کہ این جا میوہ است اسم میوہ بکفس ست **بھرمنیکا** بکسر موحدہ و خفائے ہا
و فتح رائے مہملہ و سکون میم و کسر نون و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی دافع دیوانگی
صفرا اسم بچلائے ترش ست **بھرنگراج** بضم موحدہ و خفائے ہا و فتح رائے مہملہ و خفائے
نون و سکون کاف فارسی و فتح رائے مہملہ دوم و الف و سکون جیم اسم بھنگرہ است
بھرنگانوہان بموحدہ و ہا و رائے مہملہ و نون و کاف فارسی و الف و نون نیز اسم دوا

و اسم گل فرنفل ست بمعنی سیاه **بھرنگی** بضم موحده وخفائے ہا وفتح رائے مهمله وخفائے
نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی اسم حابس اسهال اسم بھنگ وگانجا ست
بھستاندرے به فتح موحده وخفائے ہا وسکون سین مهمله وفتح فوقانی و الف وسکون
نون ودال مهمله وکسر رائے مهمله وسکون تحتانی یعنے درشیب کوه پیدامی شود اسم ما منا ست
بھستادی بموحده وہا وسین مهمله و فوقانی و الف وکسر دال مهمله وتحتانی اسم گندہان ست
ورائے مهمله بعد دال مهمله نیز آمده **بھستاگنده** به فتح موحده وخفائے ہا وسکون سین مهمله و
فتح فوقانی و الف وفتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال مهمله و وقف ہا یعنے چسپنی ازو
پیدامی شود بوئے حسیتی آرد اسم قسمی از ہلیل دیوانه است **بھست گربه** به فتح موحده
وخفائے ہا وسکون سین مهمله وفتح فوقانی وکاف فارسی وسکون رائے مهمله وفتح موحده
وخفائے ہا یعنے نفخ شکم وحمل دورکند اسم کٹکے است **بھسکند** به فتح موحده وضم ہا
وسکون سین مهمله وفتح کاف وخفائے نون وسکون دال مهمله یعنے بسیار شاخ اسم
قسم ماده درخت تاڑ ست **بھسم گربه** به فتح موحده وخفائے ہا وسکون سین مهمله وفتح میم
وکاف فارسی وسکون رائے مهمله وفتح موحده دوم وہا یعنے خاک کننده حمل زنان اسم
اڑور ست **بھسم کوشمانڈ** بموحده وہا وسین مهمله ومیم وضم کاف وسکون واؤ وشین
معجمه وفتح میم دوم و الف وسکون دال هندی یعنے خاکستری کدو اسم پیٹھا است
بھشناخویه به فتح موحده وخفائے ہا وسکون شین معجمه وفتح نون و الف وسکون خائے
معجمه وفتح واو وتحتانی وہا یعنے مولد امراض گلو ونزلات وبلاغم وخوف وخفقان اسم
بھکائی ست **بھسم** بموحده وہا وسین مهمله ومیم بمعنی نشاننده تشنگی اسم ناگیسر ست
بھلوک به فتح موحده وخفائے ہا وضم لام مشدده وسکون واؤ وکاف اسم عندلیب
وبحذف کاف ریچھ که بعربی دب خوانند **بھلاتک** به فتح موحده وخفائے ہا وفتح لام
مشدده و الف وفتح فوقانی وسکون کاف اسم بلادر ست **بھلسنیاں** به فتح بائے فارسی
وخفائے ہا وفتح لام وسکون سین مهمله وکسر نون وسکون تحتانی مجهوله وفتح یا والف وخفائے
نون دوم یعنے بربار او مانند لائے می باشد اسم بارچھٹ ست **بھلس پنچھن** به بائے

بھرنگی
بھستاندرے
بھستادی
بھستاگنده
بھست گربه
بھسکند
بھسم گربه
بھسم کوشمانڈ
بھشناخویه
بھسم
بھلوک
بھلاتک
بھلسنیاں
بھلس پنچھن

فارسی و ہا و لام و سین مہملہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و خفاے ہاے دوم و
سکون نون **پھلن کرے** بہ باے فارسی و ہا و لام و سکون نون و فتح کاف و کسر راے مہملہ
و سکون تحتانی ہر دو اسم بار درخت پیلوست **پھلنکشا** بہ باے فارسی و ہا و لام و خفاے
نون و فتح کاف و شین معجمہ و الف بمعنی دافع گرمی و ماسیل اسم منقل و رال **پھل پتیک** بباے
فارسی و ہا و لام و کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و سکون کاف یعنے بار زرد
و دراز اسم بار برنکاست **پھلدائنی** بہ باے فارسی و ہا و لام و فتح دال مہملہ و الف و
کسر ہمزہ و نون و سکون تحتانی یعنے فائدہ و ہندہ شکوری اسم سرس ست **پھل پتجس**
بہ باے فارسی و ہا و لام و سین مہملہ و فتح جیم فارسی و سکون سین مہملہ دوم اسم گولر ست
پھلاسی بہ باے فارسی و ہا و لام و الف و سین مہملہ و سکون تحتانی اسم مطلق درخت
ست **پھلکان تسچا** بہ باے فارسی و ہا و لام و فتح کاف و الف و سکون نون و فتح فوقانی
و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف اسم درخت کہنہ سال ست **پھلچم** بہ باے فارسی
و ہا و لام و سکون میم و بغیر میم نیز آمدہ اسم بار درختان ست **پھل اتم** بہ باے فارسی
و ہا و لام و ضم ہمزہ و فتح فوقانی مشددہ و سکون میم یعنے بار بہتر و خالص اسم انجیر
پھلاجس بباے فارسی و ہا و لام و الف و جیم فارسی و سین مہملہ اسم کروندہ و کہجور ست
پھلاکہگا بہ باے فارسی و ہا و لام و الف و فتح کاف و خفاے ہا و فتح کاف فارسی مشددہ
و الف یعنی خطوط بر بار او میباشد اسم بار ستوا ایلک ست **پھلاو گنہاں** بہ باے فارسی
و ہا و لام و الف و کسر واو و سکون کاف فارسی و فتح نون و ہاے دوم و الف و خفاے
نون دوم اسم کروندہ کلان ست **پھلاپورک** بہ باے فارسی و ہا و لام و الف و ضم باے
فارسی دوم و سکون واو و فتح راے مہملہ و سکون کاف اسم لیموے دراز و ترنج ست
و نیز بر بار کریلا اطلاق می کنند بمعنی پیدا از تخم و بار گرد و دراز **پھلا شیر شانوہناں** بہ باے
فارسی و ہا و لام و الف و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی و راے مہملہ و فتح شین معجمہ دوم و الف
و نون و واو و نون دوم و ہاے دوم و الف و نون سوم اسم بار پچی ست **پھلا تریم** بہ باے
فارسی و ہا و لام و الف و کسر فوقانی و سکون راے مہملہ و فتح تحتانی و سکون میم یعنے سہ بار

پھلن کرے
پھلنکشا
پھل پتیک
پھلدائنی
پھل پتجس
پھلاسی
پھلکان تسچا
پھلچم
پھل اتم
پھلاجس
پھلاکہگا
پھلاو گنہاں
پھلاپورک
پھلا شیر شانوہناں
پھلا تریم

و آں ہلیلہ و بلیلہ و آملہ است و آں را تری پھل نیز می گویند پھلا سینھیچ بہ بائے فارسی و ہا و لام
و الف و سکون سین مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی مجہول و فتح ہا و کسر موحدہ و سکون تحتانی و جیم
اسم گنجد ست یعنی بار چوب تخم پھلا شار بہا بہ بائے فارسی و ہا و لام و الف و فتح شین
معجمہ و الف و کسر رائے مہملہ و فتح موحدہ و خفائے ہا و الف یعنے باریکہ اندرون آں دو باشد
اسم انار ست پھل رگت بہ بائے فارسی و ہا ضم لام و فتح رائے مہملہ و سکون کاف
فارسی و فتح فوقانی یعنے بار سرخ اسم انار ست پھلا گولا بہ بائے فارسی و ہا و لام و الف و
ضم کاف و سکون واو و فتح لام و الف یعنے بار دراز اسم بار کندوری ست پھلا دیرکہا
بہ کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و رائے مہملہ و فتح کاف فارسی و خفائے ہا و الف یعنی بار دراز
اسم پھلی املتاس ست پھلاونی اسم بار نیلا ہیتکی ست پھن جیتک بہ بائے فارسی
و خفائے ہا و سکون نون و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح فوقانی و سکون کاف اسم قسمی از لوبیا ست
بھنڈالہ بکسر موحدہ و خفائے ہا و سکون نون و فتح دال ہندی و الف و فتح لام و وقف ہا
اسم بنڈال ست بھٹاکے بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و فتح فوقانی ہندی و الف و کسر کاف
و سکون تحتانی اسم بادنجان ست پھنی جیونہاں بہ فتح بائے فارسی و خفائے ہا و کسر
نون و سکون تحتانی و کسر جیم و خفائے تحتانی و واو و نون و فتح ہا و الف و خفائے نون
یعنے زبان مار اسم شاذری کلاں و کوڑیالا ست وجہ تسمیہ ایں کہ برگ او دو دو مانند
زبان مار میباشد پھنی چھدرا بہ بائے فارسی و ہا و نون و تحتانی و کسر جیم فارسی و خفائے
ہائے دوم و سکون دال و فتح رائے مہملتین و الف یعنے نقطہا و نقشہا مانند مار ارقم دارد
اسم برگ بید ست پھنی ہارے بہ بائے فارسی و ہا و نون و تحتانی و فتح ہائے دوم و الف
و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی دوم یعنے دشمن مار اسم ہیتکی نرمری ست پھنرچک
بہ بائے فارسی و ہا و کسر نون و سکون رائے مہملہ و فتح جیم و کاف یعنے بادی را کہ در بدن
مثل مار می دود نافع ست اسم درخت ریحان نوشتہ اند و نیز اسم درخت چکرن ست
بھنڈیہ بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و سکون نون و کسر دال ہندی و فتح تحتانی مشددہ و وقف
ہا اسم ساگ چولائی ست یعنی سیاہ و درخشندہ بھنڈکا بہ فتح موحدہ و خفائے ہا و سکون نون

پھلا سینھیچ — پھلا شار بہا — پھل رگت — پھلا گولا — پھلا دیرکہا — پھلاونی — پھن جیتک — بھنڈالہ — بھٹاکے — پھنی جیونہاں — پھنی چھدرا — پھنی ہارے — پھنرچک — بھنڈیہ — بھنڈکا

وفتح دال ہندی و کاف والف یعنی تابدار اسم قسم بادنجان ست بھنگار بہ فتح موحدہ و
خفائے ہا و نون و فتح کاف فارسی والف ورائے مہملہ اسم زر یعنی طلا ست بھنکرائے
بہ فتح موحدہ وخفائے ہا و نون وضم کاف فارسی وفتح رائے مہملہ والف وکسر فوقانی
وسکون تحتانی یعنی شکم بند می کند اسم جدوار ست بھنجی بربرا بہ فتح موحدہ وخفائے
ہا و نون وکسر جیم وسکون تحتانی وفتح موحدہ دوم وسکون رائے مہملہ وفتح موحدہ سوم
ورائے مہملہ دوم والف بمعنی زننده میه اسم قسم از بہارنگی ست بھنگی بموحده
وہا و نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی اسم بھنگ وگانجا ست بمعنی نشئی بھنگندی
بہ کسر موحده وخفائے ہا وفتح نون مشدده وکسر کاف فارسی وفتح رائے مہملہ وسکون
نون دوم وکسر دال مہملہ وخفائے ہائے دوم وسکون تحتانی یعنی دافع ومایل کرده
ہائے تمام بدن وسختی شکم اسم منڈی کلان ست بھوم آملک بہ ضم موحده
وخفائے ہا وسکون واو ومیم ومد ہمزه وسکون میم دوم وضم لام وسکون کاف اسم
آملہ زمینی ست چونکہ روییدگی او برابر زمین می شود لہذا باین اسم می خوانند
بھوک بہ فتح بائے فارسی وضم ہا وسکون واو مجہولہ وکاف فارسی مجہول ست امامزاج
آن سرد و افعال آن گران وقابض ودافع رکتپت نوشتہ اند بھوکرمول بہ ضم
بائے فارسی وخفائے ہا وسکون واو مجہولہ وفتح کاف وسکون رائے مہملہ وضم میم وسکون
واو دوم ولام اسم پشکرمول ست بوتواس بہ ضم موحده وسکون واو وفتح فوقانی
وواو دوم والف وسکون سین مہملہ وہوتباس بعوض واو بموحده اسم بلیلہ وبرنکار یعنی
بر درخت او شیاطین گرد وپیش می باشد بھوا بہ فتح موحده وخفائے ہا وسکون
واو وفتح واو دوم والف اسم کرمالہ است بھودل بہ ضم موحده وخفائے ہا وسکون
واو وفتح دال مہملہ وسکون لام رینہ ہائے حلق ست بھلسری بہ ضم موحده وخفائے ہا
وسکون لام وفتح سین مہملہ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم بولسری ست بھومی کررم
بموحده وہا و واو ومیم وتحتانی وفتح کاف وسکون رائے مہملہ وضم فوقانی وسکون
رائے مہملہ دوم وفتح نون وسکون میم اسم دہیا کم ست و در بعضی نسخ بھوری کتترم

بھنگار
بھنکرائے
بھنجی بربر
بھنگی
بھنگندی
بھوم آملک
بھوک
بھوکرمول
بوتواس
بھوا
بھودل
بھلسری
بھومی کررم
بھوری کتترم

به ضم موحده و ہا و واو و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و ضم فوقانی مشدده و سکون
بھوری رائے مهمله دوم و فتح نون و سکون میم یعنے از خوردن او اشتها و تشنگی نمی شود **بھوی**
لگن بضم موحده و خفائے ہا و سکون واو و کسر میم و سکون تحتانی و فتح لام و کاف فارسی و
سکون نون یعنے چسپیده به زمین اسم سنکاہولی ست چونکه روییدگی او بر زمین مفروش
بھوکر می شود لهذا به این اسم مسمی گشته **بھوکر** به ضم موحده و خفائے ہا و سکون واو مجهوله و فتح کاف
و سکون رائے مهمله اسم پستان ست از خام اچار می سازند ترش و لذیذ می شود
بھوسٹ بھوٹا **بھوسٹ بھوٹا** به ضم موحده و خفائے ہا و سکون واو و سین مهمله و فوقانی و ضم بائے
بھوی کندا فارسی و خفائے ہائے دوم و سکون واو دوم و فتح فوقانی هندی و الف **بھومی کندا** به موحده
و ہا و واو و کسر میم و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و فتح دال مهمله و الف هر دو اسم
چھترے یعنے اسم اول زمین را ترقانیده بیرون می آید و معنے اسم دوم زمین کند ست
بھوم بھوم **بھوم بھومیم** به فتح موحده و خفائے ہا و فتح واو و سکون میم و فتح موحده دوم و خفائے ہا و
بھوت کیشک واو دوم و فتح تحتانی و سکون میم دوم اسم بہت ست معنی پیدائش ترش **بھوت کیشک**
به ضم موحده و خفائے ہا و سکون واو و فوقانی و کسر کاف و سکون تحتانی مجهوله و کسر شین معجمه
بھوت اچھٹا و سکون تحتانی دوم و کاف یعنے گریزاننده شیاطین اسم جٹاماسی ست **بھوت اچھٹا**
به ضم همزه و فتح جیم فارسی مشدده و خفائے ہا و فتح فوقانی هندی و الف یعنے گریزاننده
بھوت بلیا شیاطین **بھوت بلیا** بموحده و ہا و واو و فوقانی و فتح موحده دوم و سکون لام و فتح تحتانی
بھوت ویبا و الف یعنے مقوی حواس خمسه و ارکان به قوت دیوان اسم اسگندھ است **بھوت**
بھوت ورچھاش **ویبا** اسم قسمی از ترکندی ست **بھوت ورچھاش** بموحده و ہا و واو و فتح فوقانی و ضم
واو و رائے مهمله و فتح جیم فارسی و خفائے ہا و الف و شین معجمه یعنے از دخان آن درخت
بھونتاش شیطان ها می گریزد اسم دیدالم است و درخش در دها می برد **بھونتاش** بموحده و ہا و واو
و فوقانی و نون و الف و شین معجمه یعنے دخان او دافع شیاطین اسم خردل سفید ست
بھوستیا **بھوستیا** به ضم موحده و خفائے ہا و سکون واو و سین مهمله و فتح فوقانی و سکون سین مهمله دوم
بھوتا کیشی و فتح تحتانی و الف یعنے در زمین اقلیم دوم می شود اسم درانسائے بزرگ است **بھوتا کیشی**

بموحده و ہا و واؤ و فوقانی و الف و کاف و تحتانی و شین معجمه و تحتانی دوم اسم سنبها لو سیاه
است و سنبل الطیب یعنی بستن او بر سر دفع سردی آن و وو واو گریزاننده شیاطین
بھوتاہرت بموحده و ہا و واؤ و فوقانی و الف و ضم ہائے دوم و رائے مهمله و سکون فوقانی
دوم یعنی زننده شیاطین اسم ہینگ یعنی حلتیت است **بھوستر نا** به ضم موحده و خفائے ہا
و سکون واؤ و سین مهمله و ضم فوقانی و سکون رائے مهمله و فتح نون و الف یعنی در بیابان کاه
می شود اسم گنجی که قسمی از کاه است خوشبو از جمله اذخرست **بھوج پتره** به ضم موحده و خفائے
ہا و سکون واؤ و رائے مهمله و فتح جیم و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمله دوم
و وقف ہا و **سارہ بھوج** به فتح سین مهمله و الف و فتح رائے مهمله و وقف ہا ہر دو اسم
بھتیر ست **بھوگراندی** به ضم موحده و ہا و واؤ و کاف فارسی و فتح رائے مهمله و الف
و سکون نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی اسم گندہان ست نزد بعضی **بھوچھتر**
به ضم موحده و خفائے ہا و سکون واؤ و فتح جیم فارسی و خفائے ہائے دوم و فتح فوقانی
و سکون رائے مهمله اسم چهتری ست چونکه بر زمین چسپیده می باشد لهذا به این اسم
مسمی ست **بھوڈوری** بموحده و ہا و واؤ و ضم دال ہندی و سکون واؤ و کسر رائے
مهمله و سکون تحتانی جیوتی بزرگ را گویند **بھونمبا** بموحده و ہا و واؤ و کسر نون و سکون
میم و فتح موحده و الف اسم قسمی از نیب ست که بر زمین پیوسته باشد مشهور بچرایته
بھدوہاتری بموحده و ہا و دال مهمله و فتح دال مهمله دوم و خفائے ہا و الف و سکون
فوقانی و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی اسم آمله زمینی ست **بھوتلسی** بموحده و ہا و واؤ و ضم
فوقانی و سکون لام و کسر سین مهمله و سکون تحتانی اسم تلسی زمینی ست **بھوپتراج** به فتح موحده
و ضم ہا و سکون واؤ و ضم بائے فارسی و سکون فوقانی و رائے مهمله و الف و جیم فارسی یعنی
بسیار بچه دارد و بار او در اسم مشترک ست میان ستاوری خرد و آمله زمینی چونکه ستاوری
بیخ ہائے خرد خرد و یا بارہائے خرد خرد و آمله را بارہائے خرد بسیار می شود به این اسم
مسمی گشته **بھوپترا** بموحده و ہا و واؤ و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمله و
الف یعنی بسیار بزرگ انبوه اسم درخت تمر ہندی ست **بھوپترکا** به زیادتی کاہمان معنی

بھوتاہرت
بھوستر نا
بھوج پتر
سارہ بھوج
بھوگراندی
بھوچھتر
بھوڈوری
بھونمبا
بھدوہاتری
بھوتلسی
بھوپتراج
بھوپتیکا

بهولکلا

اسم بهٹکٹائی ست بهولکلا بموحده وہا و واؤ و فتح واؤ دوم وسکون لام و فتح کاف

بهوکنٹهکہا

و لام دوم و الف یعنے بسیار پوست دار اسم درخت چیونجی ست بهوکنٹهکہ بموحده
وہا و واؤ و فتح کاف وخفائے نون و فتح فوقانی ہندی و کاف دوم و دو ہا یعنے بسیار
خار دار اسم باربھنس ست و درخت برنی خرد ست چونکہ درختش خار بسیار دارد و
به این اسم موسوم گشته و بر درخت بہکائی نیز بہ ہمیں وجہ اطلاق می کنند بهومولا بموحده
وہا و واؤ وضم میم وسکون واؤ دوم و فتح لام و الف یعنے بسیار بیخہا دارد اسم خس ست
و بعوض الف تحتانی و اضافہ کاف یعنے بهومولیک یعنے بیخہائے بسیار اسم مولیشکہی

بهومیاموچک

است بهومیاموچک بموحده وہا و واؤ و فتح میم و تحتانی و الف وضم میم دوم وسکون

بهوشرنکیکا

واؤ و فتح جیم فارسی و کاف و در بعضے نسخ بهوشرنکیکا آمده بہ ضم شین معجمہ و فتح رائے
مہملہ وخفائے نون و کسر کاف فارسی وسکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنے بہ بسیار
امراض مفید و آں مانند شاخہا بسیار می شود ہر دو اسم درختی ست کہ آں را اوڈی نامند

بهولاودیک

بهولاودیک بموحده وہا و واؤ و فتح لام و الف وضم واؤ دوم وسکون را و کسر دال
مہملتین وخفائے ہائے دوم و تحتانی و کاف یعنے بسیار تخم دارد اسم الائچی ست

بهولاپلوا

بهولاپلوا بموحده وہا و واؤ و لام و الف و فتح بائے فارسی و لام مشدد و واؤ و الف

بهولاتوک

یعنی برگ انبوه دارد اسم درخت منکاست بهولاتوک بموحده وہا و واؤ و لام و الف

بهومنجری

وضم فوقانی وخفائے واؤ دوم وسکون کاف یعنے بسیار پوست اسم بہجپتر ست بهومنجری
بموحده وہا و واؤ و فتح میم وسکون نون و فتح جیم و کسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم تکسی سیاه

بهومیمک

است یعنی بسیار گرہ و مجتمع الاجزا و بسیار دافع عذاب بدنی بهومیمک بموحده
وہا و واؤ و کسر موحده دوم وسکون تحتانی و فتح میم وسکون کاف یعنی بسیار تخم اسم

بهوورد

بارتکول ست بهوورد بموحده وہا و واؤ و فتح واؤ دوم وضم رائے مہملہ وسکون واؤ سوم

بهوپادا

یعنی بسیار بار دہنده اسم گوندنی ست بهوپادا بموحده وہا و واؤ و فتح بائے فارسی و الف
و فتح دال مہملہ و الف یعنے بسیار بیخ دہنده اسم درخت بڑ ست چونکہ آں را پایہا می شود

بهوتکچہتر

و ہر ایک از آں بمنزل بیخ و تنہ می شود لہذا بہ ایں اسم مسمی گشتہ بهوتکچہتر بموحده ہا

و واؤ و فتح فوقانی و کاف و سکون سین مهمله و کسر جیم فارسی و سکون فوقانی دوم و ضم رای
مهمله یعنی بسیار از دخانش حاضرات شیاطین می شود اسم بٹله کوست و بعضی بٹلورا
می گویند و بعضی این اسم را بھوتاکهه می گویند بفوقانی و الف و فتح کاف هاین بوزنین
بھوبرچا بموحده و ها و واؤ و فتح بای فارسی و سکون رای مهمله و فتح جیم فارسی و الف
اسم گھی کنوار و بلکره است بھودھویا بموحده و ها و واؤ و دال مهمله و خفای های دوم
و سکون واؤ دوم و فتح بای فارسی و الف یعنی بسیار دخان دارد اسم لوبان ست
بھوپٹا بموحده و ها و واؤ و ضم بای فارسی و فتح فوقانی هندی و الف یعنی بسیار تو
بر تو اسم پوست بھجپتر بھوم دهیم به فتح موحده و ها و واؤ و میم و واو دوم و نون مشدده
و خفای های دوم و تحتانی و سکون میم دوم اسم چوب رسوت ست بمعنی آنکه مطبوخ
او گرمی می آرد و آتش اشتها روشن می کند بھوید جارس به فتح موحده و خفای ها و کسر
واؤ و سکون تحتانی مجهوله و فتح دال مهمله و جیم و الف و فتح را و سکون سین مهملتین یعنی دافع
عذاب اسم سیماب بھیڑا به فتح موحده و کسر ها و سکون تحتانی مجهوله و فتح رای هندی و الف
اسم بلیله ست و در ثانی بیاید بھیا بموحده و خفای ها و فتح تحتانی و الف اسم بلیله و حس
است یعنی بی باکی آرد و اندیشه و خفقان دور کند بھیشجم به کسر موحده و خفای ها
و سکون تحتانی مجهوله و فتح شین معجمه و جیم و سکون میم یعنی برای حکمت حکیم ست اسم
ادرک یعنی زنجبیل تر ست بھیشنگماتا به کسر موحده و خفای ها و سکون تحتانی مجهوله و فتح
شین معجمه و خفای نون و سکون کاف فارسی و فتح میم و الف و فتح فوقانی و الف یعنی
مادر حکیم اسم اروس ست بھیپکی به کسر بای فارسی و خفای ها و سکون تحتانی و کسر کاف
و سکون تحتانی دوم اسم اصل تخم تغ است بھیکم به کسر موحده و خفای ها و سکون تحتانی و فتح
کاف و سکون میم یعنی خوف آرنده اسم فولاد ست و بغیر میم اسم مینڈک ست
بھیمسینی به کسر موحده و ها و تحتانی و میم و فتح سین مهمله و سکون تحتانی و کسر نون و سکون
تحتانی سوم اسم قسمی از کافور ست بھینیس به فتح موحده و خفای ها و سکون تحتانی و نون
و سین مهمله اسم فارسی گاومیش و بعربی جاموش و به هندی بر فتح موحده و کسر رای مشدده

بھوتکیس
بھوبرچا و بھودھویا
بھوپٹا
بھوم دھیم
بھوید جارس
بھیڑا
بھیا
بھیشجم
بھیشنگماتا
بھیپکی
بھیکم
بھیمسینی
بھینیس

بھین اشتی | ومیثی نا مند گوشت آں را گرم وچرب وشیریں وگراں وخوش کنندۂ مزاج وخواب وباہ افزا وفربہ کنندہ نوشتہ اند واحوال شیر او در حرف دال خواہد آمد **بھین اشتی** بفتح موحدہ وخفائے ہا وفتح تحتانی ونون والف وسکون شین معجمہ وکسر آں نیز وکسر نون دوم وسکون تحتانی دوم یعنے نیست کنندۂ خوف وخفقان اسم کلوکرانک

پھین | یعنے ترایماناست **پھین** اسم کف دریا کہ سمندر پھین نیز می گویند و **پھینک** ہم می نامند واللّٰہُ اَعْلَمْ۔

فوایدِ اسمائے موحدہ باتحتانی

بیا | **بیا** بفتح موحدہ وتحتانی والف ماہیت **آں** پرندہ ایست مشہور مادہ او بعینہ مادہ گنجشک خانگی ونر او نیز مانند نر آں اما بزردی رنگ وزیر منقار سیاہی گرد مثل ریش وبرائے خود آشیانہ عجیب از برگ درخت سیندی بہ وضع معکوس وباحجرہ ہای سازد وکرمک شب تاب بمنزل چراغ دراں می نہد وبرائے نگہبانی یکے از نر ومادہ بردر می نشیند ومردمان اورامی پرورند وتعلیم آوردن زیور سک وگل وبیڑہ پان می کنند حرکات غریب می کند **مزاج وافعال** گوشت آں شبیہ بعصافیر گویند از خواص اوست کہ چوں بکار وچوبے ذبح کنند وخوش گرما گرم بدہند باں کسیکہ دانندۂ سحر وعربدہ باشد ہمہ فراموش کند ودیگر بیاد او نمی آید ومرارۂ او باشکر بکودکی دہند خوشخو شود وپیش مردم معزز گردد وہم چنیں استخوان او وتعلیق کردن در گردن کودک وقتیکہ قمر زاید النور باشد محبوب دلہا گردد واللّٰہ اعلم بحقیقۃ الحال **پیاز** بہ کسر بائے فارسی وفتح تحتانی

(حاشیہ: پیاز)

ع دیگر اسماء حسب ذیل:— پنجابی) گنڈا (تل) اُلّی گڈّا۔ (مر) کانڈا (گج) ڈُونگلی (لا) اَلِیم سِیپا (انگ) اُونین۔ از انڈیامیڈیکا۔

والف وسکون زاے معجمہ اسم بصل ست و بہندی ترلی دیونشا مرلود مجھوتا و پلانڈو
ودولکہ دشتی نامند **ماہیت** داقسام آن معروف و بہترش سفید آبدار
و بزرگ و بالیدہ است **مزاج آں** نرم در آخر و خشک در اول آں با رطوبت فضلیہ
افعال آں تیز و بسیار بد بود دہن را بدبو کند و غذائیت می دہد و مقوی شہوتین
و دافع صفرا و نزد بعضے مولد کف صفرا و باد و دور کند و کرم می کشد و در دسینہ دور نماید
و دود گرفتن او شیاطین را می گریزاند و سایر افعال او در کتب یونانیہ با تمام تفصیل
است **پیپل** ع بہ کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح باے فارسی دوم و سکون
لام ہندیان آں را رادی و بہ سنسکرت پیپل و پوتر و بودہی و اسودہ و کچشنہا و دیرکہا
بودشاملا و سیتاوہا و بہاوجل بترک می گویند **ماہیت آں** درختی ست کلاں و
دراز و شاخہا و برگہا انبوہ دارد و برگش گرد و نوک دراز و باریک شبیہ بدم موشش نرم
و نورس او املس و چرب و درخشندہ اکثر شعراے ہند بر ورق محبوبان شباہت
می دہند و چوں کہنہ شود زرد گردد و از حرکت ہوا آواز می کند و بار او شاخہا چسپیدہ
بقدر ابہل و گرد و دراں تخم مانند تخم انجیر اما باریک تر در اوائل صیف می رسد اکثر پرندہا
میخورند و بزبان ہند زاد ہا پینڈ و نامند و ایں درخت نزد ہنود بسیار محترم ست
نزد تجا نہا می دارند و گویند کہ درخت ثواب ست و دربار او خدا است و شیاطین
را مثل پتہ چوب شکن و دافع عذاب و سختی ست اکثر بر بلندی ہا پیدا می شود و دوست
تری دارند و میخورند و عمر ایں درخت بسیار درازی شود **مزاج آں** سرد و خشک

پیپل

ع دیگر اسما حسب ذیل :- (انگ) سیکرت فگ (لا) فائی کس رِلی جی اوسا (بنگ) اسود۔ اشوت (گج) جاری (دکنی) اپنی پیپل (مر) پمپلا (تل) راوی چتو۔ رنگا۔ (تامل) آرشا مرم (کن) دنگی بصری (مل) آریال (فر) فیگو راو آربرا ڈیس پیگوڈیس۔
(از انڈیا میڈیا میڈیکا)۔

در سوم ونزد بعضے گرم مزہ زمخت و اندک تلخ وبار او سرد وزمخت وشیریں **افعال آں** دافع سیلان رطوبات وخون از رحم وفرج ومجفف منی وقاطع باہ وسر شاخہاے نورستہ دہ عدد در شیر گاو پختہ ناشتا بخورد دیوانگی دور گردد وضماد سودہ چوب او جہت درد کہنہ ونو مفید وشیر او کہ از بیخ برگ ہا برآید جہت امراض چشم موثر ومسواک از بیخش دندان را محکم ومجلی می گرداند وسردی مزاج دور نماید وضماد او دافع دمامیل ومطبوخ او سوزاک کہنہ وسوزش بول واستخوان وسیلان رطوبات رحم را مفید وسنون ومضمضہ او دندان را قوی کند وبار او دافع صفرا وحرارت خون وبیماری ہاے سینہ وفرج زنان وقے وتشنگی ودے مزگی دہن **پیپلی**عہ بکسر باے فارسی وسکون تحتانی وباے فارسی دوم وکسر لام وسکون تحتانی دوم وہندیان آں را پیپلیاں وپیپلو وپیپلی وپیپل وماگدھی وکرشنا وبدھی وچپلا وکنا واپکلیا وکوکنا یا وشونڈھی وتیجہا وتینڈولا نامند **ماہیت آں** چنیں نوشتہ اند کہ بار نباتی ست برگ او شبیہ برگ تنبول واز آں کوچک تر وبار آں غلافی مثل لوبیا وگویند کہ بار درا ز بسان توت دراز ودانہ دارد وبالاے آں غلاف تنگ وپردہ ہاے سیاہ در پہن دانہا وبعضے گویند کہ شگوفہ فلفل ست در ملک وبدیہ می شود **مزاج آں** گرم وخشک در آخر دوم تا اول سوم ومزہ آں تلخ وتیز **افعال آں** ہنگام ہضم شیریں وسبک ومسہل ودافع فساد باد وبلغم وسوزش سردی شکم دور کردہ اشتہا وہاضمہ افزاید وتنگی نفس وسرفہ واستسقا وجذام

پیپلی

عہ دیگر اسما حسب ذیل :—

(س) پِپّلی۔ تری کا نا کرشنا۔ (انگ) لونگ پیپر (بنگ) پیپلی (گج) پیپارا (مر) موہی۔ پیپلی (دکنی) پیپلیاں۔ (ع) دار فلفل (ف) پلپل دراز (تل) پیپلی گٹ (تامل) تپلی (کن) ہپلی۔ ہپلی۔ (لا) پیپر لونگم۔ از انڈین میٹیریا میڈیکا ۱۲

(بنگ) پیپل (گج) لینڈی پیپل۔ تل پیپلو۔ (تامل) پاپال۔ (از سالگرام نگھنٹو ۱۲)۔

وپرمیو و گولہ و بواسیر و امراض سپرز و خلہ دفع نماید و صفرا و ہول دل و تیزی پیدا میکند
و تازۂ آں شیریں و سرد و تر و گراں و فزایندۂ بلغم و قسمی ازاں وحشی ست کہ آں را
دناپیپلی دسیرہ و پارو بچاو کر میہا و کر پیپلی تی گویند و آں در صحرا ے کلاں پیدا میشود
و گل او مانند رنگ ابری گردد و گویند کہ از مہربانی بارہ تی پیدا شدہ مظنونِ فقیر ست
انچہ مشہور بہ لینڈے پیپلی ست ہماں باشد نسبت باول کلاں و قسمی از پیپلی ست
و خواہد آمد انشاء اللہ تعالٰی **مزاج** **ایں** ہم گرم و خشک **افعال** **آں** شکنندۂ کف
و بادو قے و اسہال بلغم و خون و تپ ہاے سردی نوشتہ اند **پیپلامول**[1] بکسر باے
فارسی و سکون تحتانی و باے فارسی دوم و فتح لام و الف و ضم میم و سکون واو و لام
دوم و ہندیان پیپلی مول و کند ہیکم و سرو گرندھی و رندیکم و کول مول و او شنم می گویند
ماہیت **آں** بیخ درخت فلفل و بعضے ریشۂ درخت غیر فلفل و انستہ اند لیکن
متبادر از لفظ و معنی ہماں کہ اول مذکور شد زیرا کہ مول اسم بیخ و پیپل اسم فلفل
و تقدیم مضاف الیہ بر مضاف در کلام ہندیان شایع ست و آں بیخ دراز و گرہ دار میشود
مزاج **آں** گرم و تیز **افعال** **آں** بہ فالج و لقوہ و بیماری ہاے بادی و اقسام و مائل
و گرہہاے شکم را مفید **پیٹھیہ**[2] بہ کسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہولہ و فتح فوقانی ہندی

چیکنہ سیپ

پیٹھیہ

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) پپلی (لا) پپلامول (بنگ) پپل مول (مر) پپرموڑ (گج) پیپری
مولناگن تھوڈا۔ (کن) پپلیا وریرو (تل) ویرو پپلی ڈمبا (انگ) پیپلی
روٹ۔ (لا) پپرآنی سنبر ہرف) فلفل مویہ (ع) اصل الفلفل۔ از سالگرام نگھنٹو۔

[2] دیگر اسما حسب ذیل:۔
(س) کشتند (ہ) گول کد و (بنگ) کومرا (گج) کوھلا۔ (مر) کوھالا (تل) پودی
گمڑی (تامل) کلیان پوشینی (مل) کمبالم (انگ) وائیٹ گارڈ میلن (لا) بی
نِنگ کساسیری فسا۔ از انڈین میٹریا میڈیکا۔

وخفائے ہر دو با بعربی مجدبه و مزوبه و بہندی بوردی کمڑے یعنی کدوی خاکستری
و به سنسکرت بهکوشماند یعنے خاکستری کدو و کرکارو و درد اروتا ولیکم چی نامند ماہیت
آں بار بسیار است مشابه به بیاره کدو وغیره برگش مانند برگ توری وکلاں تر از دو
درشت و سبز مائل به نیلگی و پر زغب و شاخہایش خشن و با زغب و گلش پنج برگے وکلاں
در وسط چیزے سفید مثل تاج خروس و اندک تلخ و برگ گل زرد و زعفرانی رنگ و بارش مشابه
به تربوز و پوستش سخت و سبز و غبار خاکسترے و اندرونش و گوشت ضخیم و استوار و زیر آں
مغز سفید و نرم متخلخل که آں را بوجی نامند و آں تخم مانند تخم ہندوانه اما سفید و چوں آں را کوبیده
بیفشرند آب آں مانند کف می گردد و در وزن تا به دوازده آثار بلکه از آں ہم زیاده
دیده شده و اگر جائے محفوظ نگاه دارند مدت ہائے می ماند و عفن نمی گردد و در گوشت
می پزند و مربا و حلوا و بڑی و اچار و دیگر شربت ہا ازو می سازند چیزہائے نمکین و شیریں
او ہر قسم لذیذ می شود مزاج نیم پخته آں سرد و تر و رسیده آں معتدل و شیریں مائل
بشوری و نزد بعضے گرم در اول افعال آں خامش ملینه بر باید و نیم پخته کف بر انگیزد
و پخته گرسنگی افزاید و سبب سست دل را فایده دہد به صفراوی مزاجاں و صاحب
عسر بول و سنگ مثانه مفید و منع ادرار مذی می کند و منی بیفزاید و بدن را فربه
می کند و مقوی و مسکن تشنگی صفراوی و مشتہی و منقی معده از اخلاط فاسده و سمیه دافع
امراض و فساد اخلاط ثلثه و مثانه را پاک کند و زحمت ہائے دیوانگی و توحش و باد
و صرع و خوف و باد و بلغم و تلخه دفع نماید و علت ہائے بستگی بول و سرفه و مثانه و گرده و
سنگ دور کند و ہندیان نوشته اند که مزه زمخت و شیریں دارد و سبک و فزاینده
اشتہا و ہاضمه و راننده بول و ملین طبع و دافع خارش و امراض جلدیه و مصلح فساد ابدانیکه
گرمی و سمیت از خوردن کشته ہا و معدنیات بہم رسانیده و به تجربه این اضعف آمده آب
که او مسکن حدت خون و صفرا بجہت حمیات صفراوی و دموی نافع و شربت او جہت
ربو و سعال گرم و دق مفید صنعت آں آب پیٹھہ مثل ماء القرع بر آورده یک
رطل عناب چہل عدد آلو بست عدد گل نیلوفر تازه ده عدد مالیده صاف نموده نبات

تیم رطل آمیختہ قوام نمایند و بکار برند و مربائے آں مقوی دل و مفرح طریق آں
پوست و مغز دور کردہ قاشہا بریدہ در شربت گلاب و نبات پختہ باندک مشک
و زعفران معطر ساختہ بکار برند و آب کوبیدۂ او پنجدرم و آب موسلی سیاہ تازہ پنجدرم
در دو آثار روغن ستور پختہ ہر روز ناشتا تناول نمایند و سعوط ہم بکنند تقویت دماغ
کند و خشکی دماغ و بینی بر آید و در قوت باہ عجایب بابیند و مغز تخمش قایم مقام مغز
تخم ہندوانہ روغن آں شیریں و دیر ہضم و سرد و مقوی مو و نور افزا و دافع بلغم و صفرا

بیت[1] بہ کسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و فوقانی و بعوض فوقانی دال مہملہ ہم آمدہ
بہ فارسی خیزراں و بعربی خزراں و بہندی بتم و بہ سنسکرت پر بیوہ و بیتر و چھا کھرج
و دیر کیہ و یک دویر کیہ بتر ک نامند **ماہیت آں** نباتے ست برگ آں شبیہ
بہ برگ نخل و کوتاہ ازیں و ثمر آں نیز شبیہ بہ ثمر آں و کوچک دگر و چاشنی دار باعفوصت
و در خوشہ بزرگے و لبسہ نوع ست یکے شاخہائے آں راست قوی و بسطبری ابہام
و زیادہ براں و بندہائے بعضے بسیار دراز و خوش رنگ نصاریٰ ازاں چوب دستی
می سازند و یک چوب را بیک اشرفی می مفروشند و دوم بیارہ دار بسطبرے انگشتی
و دراز و خار دار از پوست آں سطح کرسی و چارپائی وغیرہا می بافند و سوم باریک تر از
دوم و بے خار و بے ثمر بندہائے دراز و گرہہا از ہم دور و در آب ہا می روید و ازاں فرش
می بافند بسیار باریک و تنک و صاف و چرب و بجدی می شود کہ مار بر وی نمی گزرد **مزاج**
آں گرم و خشک و نزد بعضے سرد **افعال آں** دافع کشٹ و کر و کرم و باد و صفرا
و جانور وک یعنے درد زانو و پا و دمیہ و زہر نوشتہ اند

پیپل[2] بہ کسر بائے فارسی و سکون

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:— (س) وِیتَس۔ (ہ) بینْت (بنگ) وِیت (مر) ہوُرْوِیٹ (گج) وِیتُو۔ (تل) بِیپارُوَا۔ (انگ) رُوٹاکین۔ (لا) کیلامُس رُوتُن۔ (ف) بیت (ع) خلاف از سالگرام نگھنٹو بھوشن۔

[2] دیگر اسما حسب ذیل:— (ہ)، (بنگ)، (مر)، (گج) پِیپَل (دکن)، پِیتالے (تل)،

تحتانی و فتح فوقانی و سکون لام بفارسی برنج و بہندی اتڑی و بسنسکرت رتهک وبتیل و بتیل و لوہیت و منجیت نامند ماہیت آں جنت یک ثلث یا ربع یا دو ثلث یا سہ ربع مس مصنوع می سازند میان جست و بتیل مجبت بسیار ست مزاج آں یابس افعال آں مولد صفرا و دافع بر میو و از دیدنش چشمہا را خوشی نوشته اند

بجبند بجبند بکسر موحده و سکون تحتانی و جیم و فتح موحدهٔ دوم و خفائے نون و سکون دال مہملہ یعنی تخم امساک چونکہ فائدهٔ او منع انزال ست باین اسم مسمی کردند و گویند کہ آں ابزبان ہنود نیز کرمڑے نامند شاید اسم مشترک ست میان بجبند و تال کهانا و یا این ہم از قسم تال مکهانا باشد ماہیت آں تخمی ست مانند تخم پیاز و ازان خنیر و تر و براق دو قسم ست سیاه و سرخ لیکن سیاه در عمل قوی و روئیدگی او خود و گاہی از کاشتن هم میشود و شاخهایش باریک تا بیک گز بلند گردد و برگ او شبیه به برگ نخود و گلش ریزه و سفید بر سر شاخ برآید و پس از ان قبه خردیه از تخم ہائے مذکور برابر تخم گل لاله می بندد مزاج آں گرم در اول و خشک در دوم با رطوبت فضلیه و نزد بعضے سرد افعال آں جہت نفث اخلاط لزجه و تغلیظ منی و امساک آں و تقویت پشت و گرده و ادعیه منی و التیام قروح مجاری بول نافع و ضماد او بر ورم ہائے سخت مثل بیخ گوش و پستان و انثیین مفید و مستعمل تخم ست شربت آں یک مثقال و استعمال او بے نبات جایز نیست و اکثر در سفوفات و معاجین مقویه باه داخل کرده می شود

تیج تیج

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) اَتَّلِی۔ (انگ) بَرَاس (ف) بِرَنج۔ (ع) نُحَاسِ اَصْفَر۔ از سالگرام نگهنٹو۔

لہ دیگر اسما حسب ذیل:—

(س) مِیرُومَتِی (ع) عَصَرَانِی۔ (انگ) نَادُگْراس۔ (پنج وہ) مُجُهُوتِی کُواس۔ بیج بَنْل۔ (ف) هُوذَر۔ بَنْدَک (گیج) اَنْلَ رَاارُو۔ (لا) مُلِے گهمر پیستو رَغَا۔ از انڈیا میڑیا میڈیکا۔

بکسر بائے فارسی وسکون تحتانی وجیم فارسی بہندی گیجی گویند ماہیت آں آب
جوشش جنس غلہ است عموماً ودر عرف آب جوشش برنج خصوصاً ست طریقش ایں کہ
غلہ یا برنج را شستہ پاک کردہ مقداری آب کہ بالائے او بہ ایستد انداختہ بجوشانند
تا گداز شود آب آں را بگیرند و بنوشند افعال آں گرفت سینہ دور کند وتشنگی
بنشاند واشتہا افزاید وقروح بہ کند وامراض چشم ولاغری دور کردہ رونق بخشد وآنکہ
بعد پختگی برنج بگیرند کف می کند وقوت دہد وبرسخن یاوری بخشد وآواز بلند گرداند و
سوزش دفع کند وصفرا دور نماید ومسقط اشتہا وآں کہ بجائے آب کانجی دادہ
بگیرند مسکن عطش وصفرا وقابض ودافع غلبۂ صفرا بہ قی واسہال وفقیر در حمی وہیضہ
وبائی اکثر استعمال کنانیدہ بسیار فائدہ مترتب شد وپیچ کہیلی کہ آں را پیچولی نامند
وبہندی لاجامی گویند سبک ست سنگرہنی وسوزش دور کند وتشنگی واشتہا می
برد ودود آں مسرد اسہال وہیضہ وبندری وتپ وسوزش بول را مفید وچوں
پیچ را بار دوم بپزند جہت پرہیز خوب ست بدن را سبک کند وبہ اسہال بلغمی سودمند
واز برنج ومونگ وتور وکنگنی جمع نمودہ بگیرند جہت امراض شکم واشتہا وزردی ناخن و
چشم کہ بسبب بیماری وپرہیز شود نافع ومصلح خون فاسد واز برنج کنجشکے[عہ] وکلتھی ومونگ
ونخود وجو یا دو بیماری ہائے سینہ را نافع ومشتہی ومجیب در بدن استفادہ گرمی میکند و
عرق آرد وبستگی گوش وسوسہ مرزائل کند وبدن را سبک سازد وبہمہ اعضا قوت
بخشد وتشنگی وتپ بیرد وباد وصفرا وکف را نیز بربایند واز برنج دشتی وکنگنی وسانوہ
نیز پرہیزی ست مشتہی ومجیب ودافع سوزش شکم وبیقراری وتشنگی ولاغرے کہ
از امراض شود وبیماری ہائے شکم وتپ نیز نوشتہ اند کہ مبرد ودافع تشنگی وقابض و
غذائے مرض ہاست وباگلاب ویا بید مشک ونبات یا شیرہ[illegible] انارین در تبرید
وتقویت دل ورفع گرمی قوی التاثیر وبنزد فقیر قایم مقام بلکہ افضل از آش جو ست
علی الخصوص در حمیات حادہ وآش برنج وکشک برنج عبارت از ہمیں ست وبعضے مردم
آں را گرما گرم یا روغن زردہ یا مسکہ بنوشند باعث تقویت ورونق جلد بدن و

عہ یعنی چڑوا

تلیین طبیعت ست باصحاب ہیج و زحیر بیعدیل د بہ تجربۂ راقم آمدہ بیرآمدیم بہ کسر بائے
فارسی و سکون تحتانی مجہولہ و راے مہملہ و بعد الف و کسر میم و دال مہملہ و سکون تحتانی
دوم مجہولہ و میم دوم و بہ سنسکرت کج کرنا و یا کہرے و یا کہر تلو نامند **ماہیت آں**
درختی ست برابر درخت بید انجیر برگش پہن مایل بہ درازی و نوک دار از یک نوک
تا پنج نوک می شود و سبز مایل بسیاہی و نرم و دنبالہ دار بار رگ ہائے بسیار و ضخامت
دوسہ برابر برگ تنبول فی الجملہ مانا بگوش فیل یا تارک سر شیر چوں دنبالہ برگ بشکنند
رطوبت سفید لزج غیر منقطع بر آید و بار او شبیہ بہ بار بید انجیر اما سے خانہ و سہ پہلو در
ہر پہلو یک خانہ و در ہر خانہ یک تخم مانند تخم بید انجیر و کلاں تر و سیاہ بی نقش
بارش در خامی سبز و صاف و بعد رسیدن زردی پیدا کند و اکثر کودکان از شیر
او بازی می کنند بایں نحو کہ کاہ مجوف گرفتہ از یک جانب آب لزج را بہ دہن میکشند
و می دمند حباب ہائے کلاں از و بر می آید و می پرد ظاہر انزد احقر ایں ہم قسم بید
انجیر ست **مزاج آں** گرم در سوم خشک و قریب بسمیت **افعال آں** باد را ببرد
و درد شکم کہ از و طعام ناگوار یدہ قے کند دفع شود و درد فم معدہ و استخواں را مفید
شرباً و طلاءً و روغن تخم او نیز ہمیں اثر دارد بیر بہوٹی بہ کسر موحدہ و سکون تحتانی
و راے مہملہ و فتح موحدہ دوم و ضم ہا و سکون واو مجہولہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی
و بعضے بیر بہوٹی بحذف تحتانی اولی او موحدہ عوض ہا می گویند بہ فارسی عروسک نامند
ماہیت آں کرمی ست مثل کنہ و از و بزرگ سرخ رنگ گویا کہ پارۂ خون بستہ و
بر و زغب نرم و ہموار مثل مخمل سرخ و بر شکم چنیں نیست ہشت پائے باریک دارد و
چوں دست و مانند آں باو رسد پاہا کشیدہ از حرکت باز می ماند گویا کہ مردہ است
اکثر در فصل برسات بہم می رسد مردمان در تولد او اختلاف می کنند بعضے می گویند
کہ از آسمان با قطرات باراں بر زمین سرخ می افتد و بعضے می گویند کہ در فصل باراں
در زمین سرخ از مادہ مستعدہ دودیہ متکون گردد و بیروں می آید و گاہے بسبیل ندرت
در زمین سیاہ ہم شود اما زمین سرخ مجانست دارد **مزاج آں** گرم و تر در دوم و

بیرآمدیم

بیربہوٹی

بعضے گرم و خشک در سوم می دانند **افعال آں** جوش خون آرد و اکثر بظاہر بدن
می آرد شریاً و طلاءً و اکثر زنان بعد ولادت یک عدد را با برگ پان و جوترے
وغیرہ می خورند رنگ رو و بدن می کشاید و طلائے روغن او مقوی باہ و منعظ و مسمن
قضیب و ممسک منی و بروغن گاو حل کردہ بہ قضیب مالیدن باعث لذت و شوق
بیرون از اندازہ و بہ مجلوق مفید و بہ تجربہ اضعف رسیدہ و بعضے گویند کہ یک عدد
آں را با برآوردہ با برگ تنبول دادن جہت امراض بلغمی مثل فالج و لقوہ و غیرہا
نافع بیر[علہ] بہ کسر موحدہ و سکون تحتانی مجہولہ و رائے مہملہ بفارسی کنار و بہ عربی نبق و
بہندی ریگو و بہ سنسکرت کنیر و کم و بہوم و بہویم و کردبرا و درنالوکم و کمار کو باغی را
و دشتی را کولم و بدرے و شتر نتی و کل کند و ایچما کنتک و در بعضے نسخ بہو کنتک
آمدہ **ماہیت آں** بار درختی ست بر دو قسم دشتی و باغی نبات دشتی خرد و انبوہ
آں را جہر بیرے نامند پرخار خارہایش خرد و کج و دو دو برگ بر دو قسم گرد و اندو
دراز و کنگرہ دار و سبز مائل بسیاہی و گلہائے سفید و خوشبو بار صحرائی مدور و کوچک
بہ قدر دانہ فالسہ و خوشبو و چاشنی دار و سبز بعد رسیدن زرد و سرخ گردد و گوشت کمتر دارد
و خوشبو می شود و درخت باغی کلاں تر و کم خار و بزرگ بار و لذیذ تر و خوشبو و شیریں
بعضے گرد و بعضے دراز در ازسوہ بیر گویند تا بمقدار خرما و بوزن چہار فلوس دیدہ
شد بہتر و مزہ دار و شاداب و پر گوشت و زرد می شود و چوں خوب بپختہ گردد سرخ
می شود و در زمستان می رسد و بر جستہ او خطوط دانہ دار اندرونش دو خانہ و در ہر
خانہ مغز و اکثر دریں میوہ کرم ہم پیدا می شود **مزاج آں** سرد در دوم و خشک در سوم

علہ دیگر اسماء حسب ذیل :—
(س) بالکا ہر یا ۔ بھوکر بکا ۔ سکھش ماہلا (پنج) جھڑ بیری ۔
(گج) منڈو جنگرو ۔ گنجیر ۔ (کن) یا ڈیلی ۔ (م) جنگل جنیا بور ۔ (لا) زیزی
فس نمولا ریا ۔ (ف) کنار (ع) نبق ۔ از انڈین میٹریا میڈیکا ۔

و نیم رس در اول سرد و در دوم خشک هر قدر که شیرین باشد سرد اندک ست و باغی
خشک نباشد و مزه خام زمخت و ترش و پخته میخوش بالز وجیت و بوے ترش
افعال آں قلیل الغذا و دیر هضم و مسقط اشتها مشهور ست که در اشتها بیر خوردن
سیری کند و در سیری نشکند اشتها آرد و مانع صعود بخارات به دماغ و خامش مسهل بعض
و خوار کننده صفرا و مانع سیلانات و نیم رطل از آب معصور او مسهل صفراے معده
و روده و مطفی حرارت غریبه و تشنگی و مولد بلغم و آب شیرینش مفتح سده و قاتل کرم
مضر مبرودین و مصلحش گلقند و جهت گرم مزاجان سکنجبین و به تجربه احقر ثقیل و کثیف
و مفتح سده است خام او باد و بلغم و تلخه انگیز و آب منی را نقصان وارد و باد در شکم پیدا
آرد و پخته چرب و شیرین باد و تلخه بر باید خشک و کهنه سبک ست تشنگی و ماندگی و سستی
دور کند و گرسنگی افزاید و تشنگی دفع کند و حلق صاف گرداند و صاحب دستور الاطبا
گوید که بیر بر چهار قسم ست یکی مطلق دوم رائی بیر سوم پهوی بیر چهارم جهڑ بیر قسم
اول نارس او زمخت و ترش و رسیده شیرین و ترش و گرم مزه دهن را خوش کند
و مولد بلغم و دافع اسهال و فساد خون و کوفت بدن و تشنگی و در کتب هندیه است
که باغی صفرا شکن و فزاینده منی و کف و سردی نماید و سستی باد شکن و مولد کف
و مقوی و بسیار گرمی را نافع و بیر را ریک پنڈ و نامند و سستی بسیار صفرا می کند و چرب
و ترش و شیرین ست و کف زیاده کند و دافع باد و استسقا و غلظت بول و پرمیو میکند
و مزه دارد و مقوی و مولد تپ و باغی را کنک ریگ پنڈ و نامند طبع را خوش کند و سخن
یاوری رهد و منی بیفزاید و گرم ست باد و صفرا بدر کند و بلغم و گرانی و سردی هم دور
کند و خوردنش به ناشتا ممنوع و رب و شربت آں در فواید مذکوره اولی و از مخترعات
این عاصی ست و مغز تخم او سرد و خشک در دوم جهت اطفاے تپ خونی و صفراوی
نافع مزه شیرین و زمخت دارد و تشنگی و قے و باد و تلخه بر باید و با مراض چشم مفید و
و مالیدن برگ او بر بدن و طلاے سائیده او به صاحب هیضه مفید حرارت دفع
کند و تنقیه چرک بدن و تقویت اعصاب و اوتار زاید خصوصاً بعد از اں غسل نمودن و

چوب او در اول سرد و در دوم خشک قاطع نزف الدم و رافع حرقهٔ جدری شربتش تا ہفده
درہم و پوست او بجراحت ہا مؤثر و آشامیدن مطبوخ ریشۂ بیخش کہ از زمین بر آورده پاک
کرده ریزه ریزه نموده نیم رطل را در آب بسیار جوش دہند تا قوت آں بر آید و غلیظ و
سرخ گردد پس صاف نموده بنوشند مقوی و فربہی آورد و نیکوئی رنگ رخسار کند و غذائیت
بسیار دارد و اکثر فقرا و جوگیان استعمال کنند و صمغ آں جہت حرارت طلاءً نافع واللہ اعلم

پینی

پینی بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی مجہول و رائے مہملہ و کسر نون و فتح تحتانی مشدده و
ماہیت آں از ہندیان چناں مسموع گشتہ کہ انجیر دشتی ست دو قسم دارد کلاں آنرا
پدپرنیان و کشمیر دہماسویت و کالندی و در بعضے نسخ بالندی و کٹ پھنڈ و خرد را پیاپنیا
و جہدرستیں و پانہج و کیتو بہوکنٹک و مدہو رینو و در بعضے نسخ مشہوپونی و حار و تینڈه و او
پاٹلی پونڈرکلٹ نامند مزاج آں گرم و خشک مزه تیز و شیریں افعال کلاں بول
شیریں و خون استحاضہ را زود نفع کند و خرد عفونت فرج زنان و بول شیریں آں ہا و
و خارش و شبکوری و درد اعضا و کششش زانو دور کند و گویند کہ بار او بسیار سفید و تلخ و اند
شیر برے آید ضماد بر ناف اندک سردی و سوزش بول می کند و چوں پوست او دور
کرده بخورند شیریں ست از درونش سفیدی بر می آید و درخت قسم دوم با خار می شود

ہبکل

ہبکل بکسر موحده و سکون تحتانی مجہول و فتح کاف و سکون لام در کتب ہندیہ آورده اندکہ
دو قسم ست یکے را دتی و تکہما و سیکہرا و چتیر کا ہتر او دیگر یرانا کندنتی و سویت کانڈا و پڑل وا
و میر چھد نامند ماہیت آں درختی ست صحرائی خاردار برگش شبیہ برگ لیموں لیکن
برگ اول کلاں تر و برگ دوم خرد تر از آں و منقش و اطراف او سرخ و کنگره دار شاخہایش
سفید و گلش مثل گل کنار و خوشہ دار و بار او مثل گولہ نفشی رنگ و قسمی را مانند عنب الثعلب
و در آں دو تخم توام و بر پوست درخت او سبوسۂ سفید بسیار می باشد کہ از وزیدن ہوا
بر دو قسم دوم نسبت بہ قسم اول بسیار سفید مزاج آں گرم و خشک در سوم افعال
آں پوست درخت او مجفف منی و حابس سیلان رحم و دافع اوجاع مفاصل و ریح تمام
بدن و رعشہ و استرخا و بخور او جہت خشکی زکام و نزلات و رطوبات بواسیر مفید و ہندیان

گویند که مزه تیز دارد و قسم اول کرم دندان می کشد قسم دوم بسیار سبک و کف کلانی
و باد شکم و باد سمی را دور کند و بار او عرق را بند کند و چرک بدن دور کند و ثواب بخشد
و پوست بیخ یا ساق او جهت استسقا بتجربه راقم آمده چنانچه آن را سوده مقدار چهار ماشه
یا یک توله مستسقی را دادم بعد سه چهار روز بول او بسیار روان گردید و صحت یافت

بیل پھل

بیل پھل[ع] به کسر موحده و سکون تحتانی مجهوله و لام و فتح بای فارسی و خفای ها و سکون
لام دوم هندیان ماریڑو و در سنسکرت بلو اوشلاتو و شونڈلیا و شانڈلیا و هردروانند او جهابلا
و شیلو و هادشرے پھل و پیتا و پوتیمارنامی گویند **ماهیت** آن میوهٔ درختی ست بزرگتر
از انار در هند شکابا و کنار دریای نربدا تا بمقدار سه آثار بلکه چهار آثار می شود در صورت مشابه به انار و
کوییٹ پوش او در خامی سبز و نرم بعد از آن بسیار سخت مائل به زردی و بعضے یک رنگ زرد و مغز آن مائل به زردی
و نرم و شیرین و خوش مزه و خوشبو و اندک زمخت و تخم آن کلان تر از تخم ریحان در غلاف چهار
طولانی در هر غلافی سه تا ده تخم و بالای تخم ها در جوف غلاف رطوبتی لزج اندک تلخ با حدت
و عفونت و بالای غلاف ها در وسط آن ها و پوست سخت مغز آن و ریشه های باریک
از پوست رو بیدگی جوف مغز فرو رفته بهترین او آن ست که بزرگ و رسیده و نازک
پوست و خوشبو و خوش مزه و شیرین بی شائبه عفونت و تخم و ریشه کم باشد باید که بوقت
شگافتن به آسانی رطوبت لزجه و در نماید که تا بد مزه نشود پس مغز او را گرفته از صافی صاف
نموده در شربت نبات و گلاب حل کرده یا فقط نبات آمیخته بخورند که مصلح تحسین او ست
و هندیه گفته اند بسیار لزج و بوی او دل را خوش کند و آنچه از شکم میوه است خوشبو و
بسیار مقوی و قابض شکم و بار یا ثواب و زرد رنگ و مولد باد ست درخت درشت خار دار و بزرگتر

[ع] دیگر اسما حسب ذیل:—

(س) بِیلُوا۔ (ه) بیِّل۔ (بنگ) بیِّل (م) بیل پھل۔ (گج) وِیلُو بیلو
(کن) بِلُّو۔ (تل) مَارِیے ڈِی بَنْڈُو۔ (تامل) بِلُو یا جھاھُ (انگ) بنگال کنس
(لا) اِگُل مَارْمِیلوسْ۔

از درخت سیب بلکه گاہے برابر درخت انبہ می رسد برگش دراز وپہن و نوکدار و بہر
شاخ باریک سہ برگ دو خرد و یک کلاں مانند برگ مونگ مزاج آں خام در دوم
سرد و در سوم خشک و نیم رس در اول سرد و در دوم خشک و رسیده و شیریں گرم در اول
و خشک در دوم افعال آں مقوی دماغ و دل و جگر و معده و قابض و حابس اسہال مزمن
و قاطع حیض و مشتہی و دیر ہضم و ملذذ دہن و دافع بلغم و صفرا و امراض سینه و تپ و اکثار او
مولد بواسیر شده خصوصاً خام و نیم رس مصلح آں شکر برابر با نیم وزن آں و خام او شکم
به بندد و اچار او به صاحب اسہال دوائے مجرب و نیم رس را چوں به گل گرفته و زیر آتش
دم پخت نموده سه چہار مثقال تا بست مثقال با ہموزن آں شکر یا نبات جہت حبس
اسہال کہنه نافع و مجرب صاحب شریفی گوید که مزه او تلخ و ترش و اندک شیریں و طبع
او گرم و تر افعال او گراں و فزاینده باد و بلغم و صفرا و دیر ہضم و ہنگام ہضم سوزشے در معده
پیدا کند و گرسنگی کم کند و شکم به بندد و خام سبک و مقوی دل و سایر اعضا و حابس شکم و
مشتہی و ہاضم طعام و دافع فساد و باد و بلغم و صاحب معدن الشفا گوید که خام او تیز و گرم و
چرب و تلخ و ترش و برانگیزنده کف و باد و قابض و گرسنگی افزا و پخته دیر ہضم و تپاک
انگیز و شیریں و مولد علل باد و بلغم و تلخه و باد که از شکم بجہد و بد بو بود و روغن تخم او که بطریق
تنکیس یعنے پتال جنتر بر آورد مقدار یک درہم با مطبوخ ہلیله بلیله آمله مدت نه ماه بخورد
منافع عجیبه ببیند و در کتب ہندیه است جہت سنگرہنے یعنی زلق الامعا و اسہال دوری
نافع و ہاضمه آرد و بادی شکند و به اسہال گرمی و درد شکم و تقطیر بول مفید خام او ترش
و شیریں و گراں و مسقط اشتہا و مولد بلغم لنج و بال بیل قابض و درد اندک مشتہی سنگرہنی
و باد و کف را مفید و پخته چرب و گراں و مسقط اشتہا و قابض و مسکن تشنگی و امراض ہا را
می خورد با مراض کہنه و تپ ہائے کہنه نباید داد ابن اخوج گوید که مسقط اشتہا و مضر تپ
و فایده ہضم بالعرض بواسطه قوت دادن ماسکه که در معده غذا دیر بماند و لہذا تصرف
ہاضمه کامل می شود و با سہال معدی که به ضعف ماسکه باشد اکثر به امتحان رسیده و گویند
که پخته و پاکیزه آں با شکر سرخ کوبیده چہل روز در آفتاب گذاشته ہر روز سه درہم بخورد

هرچند که مجامعت کند تواند نمود و پوست درختش جہت تپ سفید و بیخش شیریں و زود
پیلو
ہضم غثیان و باد و بلغم و کف و صفرا دور نماید **پیلو**[1] بہ کسر بائے فارسی و سکون تحتانی و ضم لام
و سکون واو بہندی جٹا ور کما و ورکو و در سنسکرت پیلو و کرپھل و بھنا و ملنکاری و دو لبھا و
در بعضے نسخ بھتہا ورچہا و کلما و نیاشن و دیچن و کولیرلے بہ فارسی دانون و بہ عربی اراک مانند

---

[1] دیگر اسماء پیلو حسب ذیل:—
(ع) پیلو۔ بَرھتْ پیلو (ہ) پیلو (بنگ) پیلو کا جھ (س) لکھو پیلو (گج) کھاری
جالیا (گن) ڈوڈو پیلو۔ (تل) گلو گوچیٹو۔ (تامل) کوکو (انگ) مسٹرڈ ٹری
آف اسکرپ چر (لا) سالوے ڈورا اولی آئی ڈینز (ف) مسواک (ع)
اراک۔ (ارکان منتخبہ مجلس یادگار رضائی ۱۲)

سالے کہ از وباد ست وقتے بر ومان شروع شد ولبسیارے ہلاک گشتند متفکر بودم کہ چہ تدبیر باید
کرد درحین تفکر بخواب رفتم در عالم رویا چہ می بینم کہ یک مکانیست عالی در کنج او یک چوکی نہادہ و برو
کتابے داشتہ شخصے بزرگ محاسن سفید سبز پوش کتاب در دست می گوید کہ ازیں کتاب علاج آں رابگیر بیدار
شدم حیراں ماندم کہ چہ کتاب و چہ چیز گیرم چوں صبح شد در مطب معالجہ می داشتم کہ پیر مردی از جوانان سندی
کہ بردیوڑھی عاصی بودند آمدہ گفت کہ دوائے ایں رامیدانی گفتم نے گفت برگ پیلو یک مشت گرفتہ جوش
دادہ آبش صاف نمودہ دو ماشہ پھٹکری سائیدہ آمیختہ ہمراہ جہاگری دہی دادہ باشی اتفاقا یادگار رضا
روبرو بود چوں در کتاب دیدم فایدہ پیلو بسیار یافتم دریافتم کہ ایں کتاب و ایں مرد ہماں ست کہ درخواب
دیدم پس فہمیدم کہ ایں کتاب مقبول ست نقلے دیگر در مقبولی کتاب بشنوید در ایامیکہ مسودہ ہائے شد
ہمہ کوا غذ را در صندوقچہ نہادہ نزد جامہ خواب خود نہادہ میداشتم و تا نصف شب مشغول در تحریر آں بودم روزے
خانہ جائے مہمان رفتند حقیر در خانہ تنہا ماندہ بود و بخانہ عاصی خانہ والدہ بندہ ملحق کہ از آں طرف بایں طرف
راہ بود یکایک وقت صبح شور و غوغا شد کہ در خانہ دزداں آمدند و اسباب بردند من ہم خبردار شدم چہ می
بینم کہ دریں جا ہم دزدی شدہ است اسباب سردست مع دو صندوقچہ بود رفتہ است چوں برائے تجسس
زیر و بالا رفتم دیدم کہ کوا غذ ہائے مسودہ بہ بالاخانہ افتادہ و متفرق ست گرفتم و ترک دیدم ہمہ موجود بود

ماہیت آں معروف سفید رنگ می شود وبار اوشیریں وتیز **افعال آں** مقوی بدن وملین طبع ودافع قے کہ بعد طعام شود وگرم وسبک ومشتہی ودافع بادگولہ وبواسیر وامراض سپرز وبادی وسنگ مثانہ وفساد خون ومولد صفرا ومسواک ازچوب وبیخ او مقوی لثہ **بینگن**[1] بہ فتح موحدہ وسکون تحتانی وخفائے نون وفتح کاف فارسی وسکون نون دوم اسم بادنجان ست بہندی ونکاو ونکا یا ورنتاکی ودا ننک وورتاو کانٹکی وہنڈوکا ودوانکی ودانکی وچورہے وسویت کہیرا نامند **ماہیت آں** معروف واقسام او بسیار سبز وسیاہ وسفید ودراز وگرد بقدر بیضۂ کبوتر وفوفل وبعضے بقدر بیخ آثار خصوص سیاہ وبعضے دراز تا یک گز وقسمی سرخ آں را خراسانی نامند بسیار خوبصورت میشود **مزاج آں** گرم وخشک **افعال آں** ہمہ قسم او مزہ دار وتیز وتلخ وبہ امراض چشم بہتر واندرون سینہ ہم بہتر وصفرا وقبض بشکند وکلما وکشٹ وکف وباد وسردی وکرم واستحاضہ پیدا کند وسبز مولد کف وصفرا وسفید کف وبادی زند وتشنگی آرد وسیاہ قے دور کند واشتہا افزاید وخشک را بآب برنج شستہ در روغن بریاں کردہ خوردن بہتر مزہ می دہد وصفرا دور کرد وبادنجان

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) یک پرچہ نرفتہ وضائع نشد حالانکہ موسم بارش وہوا بود چوں ایں حال دیدم بسیار شکر اللہ الٰہی کردم وہیچ تاسف رفتن اسباب وغیرہ نشد از ہمدست شدن ایں ہمہ ہا را فراموش کردم ہرچہ درصندوقچہ زر وجواہر بود وفاد زہر بود براں ہم بسیار تاسف شد لیکن مثل ایں کتاب ہمہ اسباب فانی را ناچیز دانستم ۱۲ منہ رحمہ اللہ۔

[1] دیگر اسماء حسب ذیل ہیں:—

(س) وَرْتَکُو۔ بِیُت بَھلَا (انگ) ایگ پلا نت۔ بِرِنجَل (ہ) بَھانْتَا (گج) بَینگنَا۔ (ف) بَادِنجَان (مر) وَنْگِیْ (تل) وَنْکے ای (تامل) کَتِّرُکَائی (کن) وَنْگَنَا۔ (مل) وَلُوتِینَا۔ مَلُوکُو تَا کُلی۔ (لا) سَولیَنَم مِیلُون جِنَا۔ (بنج) وَتَاوُن

(از انڈین میٹریا میڈیکا)

پیوسی
را بانواع و اقسام می خورند به هیچ وجه بے مزه نمی شود **پیوسی** به کسر باے فارسی و سکون
تحتانی و واو و کسر سین مهمله و سکون تحتانی دوم به عربی لبا به کسر لام و فتح موحده و بهندی
جنو بضم جیم و نون مشدده و پیوسم می گویند هندیان نوشته اند که خوشبو و مدر بول و مسقط
قوت و مولد باد یونانیان مسمن بدن و محرک باه و مسدد و مورث فواق و مولد حصاة و
پیابانسه
دیر هضم و مصلحش حلاویات نوشته اند **پیابانسه** به کسر باے فارسی و فتح تحتانی مشدده و
پیالدنتک
والف و موحده والف و نون و سین مهمله و ها اسم قسمی از ارو سه است **پیالدنتک** به کسر
موحده و فتح تحتانی و سکون الف و لام و فتح دال مهمله و سکون نون و فتح فوقانی و سکون
پیت
کاف یعنی دندان مار اسم خار خسک است **پیت** به کسر باے فارسی و سکون تحتانی و
پیت پشپی
فتح فوقانی یعنی زرد اسم قسمے از مونگ دبنتل دهلی و بیل پهل **پیت پشپی** به باے
فارسی و تحتانی و فوقانی و ضم باے فارسی دوم و سکون شین معجمه و کسر باے فارسی سوم
و سکون تحتانی یعنی گل زرد اسم منو ابلکم خرد و تزانی است چون که گل این ها زرد می شود
پیت درو
به این اسم خوانده اند **پیت درو** به کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و ضم
پیت نریابا
دال و سکون راے مهمله یعنی زرد رنگ اسم سرلد بو وارست **پیت نریابا** به یاے
فارسی و تحتانی و فوقانی و کسر نون و سکون راے مهمله و فتح تحتانی والف و فتح سین مهمله
پیت ناکها
والف دوم اسم مشترک است میان منقل دراں بمعنی صمغ زرد رنگ **پیت ناکها**
به باے فارسی و تحتانی و فوقانی و فتح شین معجمه والف و کاف و ها والف دوم یعنی شاخ
پیتسنم
زرد اسم اشوک **پیتسنم** به کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و سکون سین مهمله و
پیت تندله
فتح نون و سکون میم یعنی زرد می شود اسم چیچل آیے است **پیت تندله** به باے فارسی
و تحتانی و فوقانی و فتح فوقانی دوم و سکون نون و ضم دال هندی و فتح لام و وقف ها یعنی
پیت تیلم
تخم زرد اسم کنگنی است **پیت تیلم** به فتح فوقانی دوم و سکون تحتانی و فتح لام و سکون
پیت پشپک
میم یعنی روغن زرد اسم مال کنگنی است **پیت پشپک** به باے فارسی دوم و شین
پیت سارم
معجمه و باے فارسی سوم و کاف اسم انباڑه و گل گلمکشت یعنی زرد گل است **پیت سارم**
پیت چندن
به فتح سین مهمله والف و فتح راے مهمله و سکون میم **پیت چندن** به فتح جیم و سکون نون

وفتح دال مهمله وسکون نون دوم هردو اسم صندل زردست **بیت ورنا** بفتح واؤ
وسکون رای مهمله وفتح نون والف اسم اگر زرد رنگ ست **پیت کیلیا** بکسر کاف و
سکون تحتانی وفتح لام و فوقانی والف اسم رویدگی مڑور پهلی ست یعنی بیل زرد **بیت**
ساره بفتح سین مهمله والف ورای مهمله وها اسم اگولادیکی وقسمی از صندل ست بمعنے
آب زرد **بیت پشپه** بباے فارسی وشین معجمه وباے فارسی دیگر وها اسم کسونڈی و
ببول وبرنا بمعنی گل زرد **بیت پیشی** بتحتانی عوض ها اسم گل ترائی وترائی بمعنے اوط
پیتنکا بکسر باے فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی ونون وکاف والف بمعنے زرد گل اسم
امباڑی ست **بیترو** بکسر موحده وسکون تحتانی مجهوله و فوقانی وضم رای مهمله وسکون واؤ
اسم بیت ست بمعنی بند وار و **پیتانگهه** بباے فارسی وتحتانی وفوقانی والف وخفاے
نون وفتح کاف فارسی وهاے دوهابمعنی بدن زرد اسم انبه است **پیتهها** بباے فارسی تحتانی
وفوقانی وها والف اسم گل مهندی ست **پیتنم** بباے فارسی وتحتانی وفوقانی وفتح نون و
سکون میم اسم زعفران ست **پیت شرنکی** اسم درخت جوهی ست **بیٹ تامرا** بفتح
موحده وسکون تحتانی وفوقانی هندی وفتح فوقانی دوم والف وکسر میم وفتح رای مهمله والف
اسم کنول دشتی ست **بیج** بکسر موحده وسکون تحتانی وجیم و **بیجم** بزیادتی میم اسم مطلق
تخم وتخم منکا ونیشه است **بیج پوره** بموحده وتحتانی وجیم وضم باے فارسی وسکون واؤ
وفتح رای مهمله وها اسم لیموے دراز وترنج ست بمعنی پر از تخم **بیجا سینهان** بموحده وتحتانی
وجیم والف وبدون آں وسکون سین مهمله وکسر نون وسکون تحتانی دوم وفتح ها والف و
نون یعنے تخم چرب واره اسم پلاس ست **بیجک** بموحده وتحتانی وجیم وکاف اسم
بجارت **بیچهو** بکسر موحده وسکون تحتانی وضم جیم فارسی وخفاے ها وسکون واو اسم کژدم
پیسیاها بفتح باے فارسی وتحتانی وکسر سین مهمله مشدده وخفاے تحتانی دوم والف وها و
الف ودر بعضی نسخ پیسیا آمده یعنی درخت شیر دار اسم کول پالاست **بیر** بکسر موحده و
سکون تحتانی وفتح رای مهمله والف اسم ترائی وبارکا کولی ست **بیرالون** قسمی از اقسام
نمک ست **بیری تنگیر** اسم قسمی از ٹرو ٹ ست **پیشو** نے بفتح باے فارسی وسکون تحتانی

پینچ پیلڈ درسے پیل	وسکون معجمہ وفتح واؤ وکسر نون وسکون تحتانی اسم چہرہ یداری ست پیلچ بہ کسر بائے فارسی وسکون تحتانی ولام وجیم اسم پیلوست پیلڈ ورسے بہ کسر موحدہ وسکون تحتانی ولام و ضم دال ہندی وسکون واو وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم چیونٹی خردست پیل بکسر موحدہ وتحتانی ولام اسم نبات بے ساق یعنے بیارہ است و بہ فتح موحدہ اسم گاو نرست
پیلک پیلوکا پیلوپرنی	پیلک بہ کسر بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح لام وسکون کاف اسم طائری است آں را زرد ک نامند وبیاید انشاء اللہ تعالیٰ پیلوکا بہ بائے فارسی وتحتانی وضم لام وسکون واو وفتح کاف والف اسم تیندوی خردست پیلوپرنے بہ بائے فارسی وتحتانی وضم لام وسکون واؤ وفتح بائے فارسی دوم وسکون رائے مہملہ وکسر نون و سکون تحتانی دوم یعنے برگ رونق دار مانند برگ پیلو چو کندی ست
پیوند پیوندی	پیوند بہ فتح بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح واو وسکون نون ودال مہملہ بہ فارسی اتیوب بعربی زنبوع نامند پیورندی بہ کسر بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح واو ورائے مہملہ وسکون نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی یعنے بوی خوش مانند چیزے کہ در روغن زرد بریاں کنند اسم ستاورسے خردست ۔

فوائد اسمائے فوقانی بالف

تاڑ	تاڑ بہ فتح فوقانی والف ورائے ہندیہ وبعضے بہ عوض رائے ہندیہ لام آوردہ تال

ع‍ دیگر اسمار حسب ذیل :۔

دس، تال ۔ بیری تال ۔ بھن تال (ھ) تاڑ ۔ (مینگ) تال (مر) تاڑ (گج) تاڑ ۔ (تامل) پنم (انگ) پال میرا پام ۔ بوب بری (لا) بوراسوس فلیبے اِل لی فورمس (مل) تاٹم ۔ پانا ۔ از سالک رام نگھنٹو ۔

می گویند اسماے او در کتب ہندیہ بسیار یافتہ شدند نر و مادہ می شود نر را ہشت نام ست
اول اسماڑ بہ فتح فوقانی و الف وضم راے ہندی دوم ترنراج بضم فوقانی وسکون راے مہملہ و فتح نون و راے
مہملہ دوم و الف وجیم یعنے بیرون و اندرون درخت ریشہ ہا مانند کاہ می شود حاصل این کہ
چوب او ریشہ دار و ریشہ مثل کاہ دارد سوم لیکھیا پتر بہ کسر لام وسکون تحتانی و کاف و ہاے
فتح تحتانی دوم و الف و فتح باے فارسی وسکون فوقانی و راے مہملہ یعنے برگ نوشتنی چون کہ
برگ او از قلم آہنی تیز نوک کتب و دفاتر و رقعہ و شقہ و حساب می نویسند لہٰذا باین اسم
مسمی گشتہ چہارم دیرگھا ترچھدا بہ کسر دال مہملہ وسکون تحتانی و راے مہملہ و فتح کاف
فارسی و خفاے ہا و الف و فتح فوقانی وضم راے مہملہ و فتح جیم فارسی مشددہ و خفاے ہاے
دوم و فتح دال مہملہ و الف یعنے درخت بسیار دراز پنجم چرپاکی بہ کسر جیم فارسی و فتح راے
مہملہ و باے فارسی و الف و کسر کاف وسکون تحتانی یعنے عمر دراز وجہ این کہ درختش مدتہا
می ماند و مشہور ست کہ در مدت شصت سال بارور و قابل انتفاع می شود ششم کرشن کاما
بہ ضم کاف و راے مہملہ وسکون شین معجمہ و فتح نون و کاف و الف و تحتانی و الف یعنے جسم
این درخت سیاہ رنگ دارد و بار او ہم سیاہ رنگ ہفتم تری بیجا بہ کسر فوقانی و راے
مہملہ وسکون تحتانی و کسر موحدہ وسکون تحتانی دوم و فتح جیم و الف یعنے بار او سہ تخم دارد
ہشتم سلکیچپا بہ فتح سین مہملہ و لام مشددہ و کسر کاف وسکون تحتانی و فتح جیم فارسی
و سین مہملہ دوم و الف یعنے آب او بسیار سرد ست و قسم مادہ را نہ نام ست اول
سری تار و بکسر سین مہملہ و راے مہملہ و تحتانی و فوقانی و الف و راے ہندیہ و واو یعنی
مادہ تاڑ دوم ہنتالی بہ کسر ہاے ہوز وسکون نون و فتح فوقانی و الف و کسر لام و تحتانی
سوم مہاتالی بہ فتح میم و ہا و الف و فوقانی و الف و لام و تحتانی یعنے کلان تاڑ چہارم
کرتالی بہ ضم کاف وسکون راے مہملہ و فوقانی و الف و لام و تحتانی یعنے برگ دراز
و پہنا می باشد پنجم ترن پشکا بہ ضم فوقانی وسکون راے مہملہ و فتح نون وضم باے
فارسی وسکون شین معجمہ و کسر باے فارسی دوم و فتح کاف و الف یعنے گلش مثل کاہ ہر لی
می باشد ششم بھسکندیہ فتح موحدہ وضم ہا وسکون سین مہملہ و فتح کاف وسکون نون وضم دال

مهمله یعنے بادشاهها بسیار می شود هشتم مرد وپهل به ضم میم و سکون رائے مهمله و ضم دال
مهمله و سکون واؤ و فتح بائے فارسی و خفائے ہا و ضم لام یعنی بار او نازک و نرم می شود هفتم
کرپاکی بضم کاف فارسی و فتح رائے هندی و فتح بائے فارسی و الف و کسر کاف و تحتانی
یعنی مزه او مانند قند ست نهم سل پهل بکسر سین مهمله و فتح لام و بائے فارسیه و خفائے ہا و فتح
لام دوم یعنے بار او سرد و سیاه و سخت مانند سنگ می شود الحق بعد کمال رسیدگی همچنین
می گردد **ماهیت آں** آنچه والد مرحوم تجربه فرموده اند این ست درختی ست که تنه
آں راست و بسیار بلند تا بست گز یا زیاده ازاں و بخشش بزمین بسیار غایر نمی باشد
و به نهایت بلندی تنهٔ او برگ هائے یا ساق بلند و چهار دارد هر یک مشتمل به برگ هائے
بهم پیوسته که ازاں بادکش می سازند و دفاتر و کتب می کنند چنانچه سابق گذشت و زیر
برگ ها خوشه بر می آرد و آں نر و ماده می شود نر بار نمی دهد و ماده ثمر می دهد معلق مانند سرهائے
زنجیان و گرد و سیاه و براق که آں را در هندی تاڑپهل می گویند و جوف او پر ریشه
و سه حجره دارد و در هر حجره ثمرے ست که بر و جلد سرخ و هموار و در و لب سفید و منور مانند
قرص ماهتاب در هنگام خامی نرم و ملایم و شیریں مانند فالوده و اندرون اندکے آب
رقیق و صاف و شیریں و بسیار لذیذ و هر چند رسیده تر شود سخت تر می گردد همون
تخم ست و آں را در هندی مونجل به ضم میم و سکون واو و خفائے نون و فتح جیم و سکون
لام گوگاهے واو را حذف نموده منجل گویند در اواخر یا اواسط تابستان می شود و تاڑپهل
مادامیکه خام ست ازاں منجل بر می آرند و چوں پخته شد مضمحل گردید مردماں او را
مانند انبه ریشه دار مکیده می خورند که دراں رطوبتے لزج با اندک شیرینی و زهومت ست
و مشهور در عوام ست که چوں پخته او را در خانه آورند کرمهائے کهٹمل بسیار پیدا می شود و
هجوم می کنند والله اعلم و نیز به ارض ایں درخت یعنی آں شاخ که اولاً از زمین بر می آید که
آں را در هندی سولکه به ضم میم و سکون واو و لام و فتح کاف و ہا می گویند از زمین بر آورده
بریاں می کنند و پوست بالائے او دور کرده می خورند قدرے شیرینی و تلخی و ریشه دارد
و آں را در هندی گهنگل به کسر کاف فارسی و خفائے تحتانی و نون و ضم کاف فارسی دوم

وسکون لام ومیخ میوه به کسر میم وسکون تحتانی وخاے معجمه وکسر میم دوم وسکون تحتانی دوم وفتح واو ووقف ها بجهت مشابهت او به میخ می گویند واهل ایں دیار خوشه ثمر آں را تواه از تبر باشد خواه از ماده تراشیده وسوراخ کرده در دهن ظرف گلی فومی بندند چوں که آب دراں ظرف جمع کرده فرود آورده می نوشند آں آب را تاڑی می نامند وهندیان آں راندی به فتح میم وسکون دال مهمله وفتح تحتانی وبزیادتی میم هم وکادمیرے به فتح کاف والف وفتح دال مهمله وسکون میم وفتح موحده وکسر راے مهمله وسکون تحتانی و بعضے لفظ تو به ضم فوقانی وسکون واو در آخر کلمه می افزایند ومدیرا به فتح میم وکسر دال مهمله سکون تحتانی وفتح راے مهمله والف وپرسنا به فتح باے فارسی دراو سین مهملتین ونون مشدده والف ودوارنے به فتح واو والف وضم راے مهمله وکسر نون وسکون تحتانی وسرا به فتح سین وراے مهملتین والف ومهون به فتح میم وضم ها وسکون واو ونون و ودوهی ستابد الین مهملتین اول مفتوح ودوم مکسور وخفاے ها وسکون تحتانی وضم سین مهمله وفتح فوقانی والف یعنے دختر جغرات وپرشکلا به فتح باے فارسی وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وضم شین معجمه وسکون کاف وفتح لام والف یعنی رنگ سفید وغلیظ است وپشائی به کسر باے فارسی وفتح شین معجمه والف وکسر همزه وسکون تحتانی یعنے شیاطین زیراکه شیاطین اوراهی نوشند می نامند وایں اسم مشترک ست میان تاڑی وسیندی وخمر نیز ونوشته اند که اگر آب درو آمیخته بنوشند خواه سیندی باشد خواه تاڑی اشتها افزاید ومزه می دهد وتاڑی تیز وتند وگرم ست خوشی وروی طبع بخشد وباه زیاده کند ومزه خوب دارد وتلخ وتیز وترش وزحمت می شود هنگام هضم گلو را صاف می کند وصحت دهد وخواب آرد وصفرا دور نماید ولاغر را فربه کند وتپ را نافع وقوت سامعه افزاید وزهر دنداں شکند وتازهٔ آں گراں ست به کف و صفرا عقد می کند وهنگام هضم ترش می شود وباد می کند وآنکه بر ویک دو روز گذشته باشد کف وصفرا دور نماید ومشتهی وهاضم ومقوی باه وباد برست ودر بعضی کتب دیده شد که تاڑی مدر قوی ست وبر سخن وصحبت زناں قوت دهد ودل را خوش کند

و درست بلغم پیدا می کند و باد و صفرا هیچ نمی کند و تاڑی تازه و شیرین بهتر ست و بعد
روز دوم صفرا و باد و کف می کند تا وقتیکه بجوش نیامده و گرمی آفتاب در و اثر تام نکرده
باشد شیرین و غیر مسکر ست و چون بجوش آید تلخ و مسکر می گردد شاربین او بر سکر خمر
تفوق می دهند و بکمال رغبت می نوشند و از ان قند و سرکه هم می سازند و در آرد گندم
مخلوط کرده خمیر می سازند نان این خمیر لذیذ می شود طبع گینگل سرد و خشک و همچنین چوب
و برگ اما قوتش مجفف غالب و منجل سرد و تر در دوم و آب او لطیف ست و بر قدر
پختگی و صلابت پیدا کند خشکی در و حادث می گردد و عصارهٔ بارنجته گرم در اول و خشک
و تاڑی مرکب القوی مائل بسوی حرارت ضعیفی و چونکه سکر او فرو میرود در ان وقت
گرمی و خشکی بیشتر معلوم می شود بسبب این که در معده جوش می زند و ابخره حاره کثیره
متصاعد به سوی دل و دماغ می شود و آنها زود تحلیل نمی گردد لهذا گرمی می شود و خشکی
تابع گرمی ست و صاحب دستور الاطبا سرد نوشته و صاحب شریفی سرد و تر گفته و
سرکه و قند او گرم در اول و خشک در سوم و نزد صاحب مخزن سرکهٔ او سرد و تر است
و لے قوتش قابضه افعال گینگل تعقیل و نفاخ و منجمد منی و مقوی باه است و تلخ و شیرین
و گران و فربه کند و مولد کف و باد و صفرا و خون و اوساخ شکم و مدر بول نوشته اند و منجل
محرورین را بغایت نافع قابض و منجمد منی و مقوی کمر و دافع قے دموی باد و تپ و جذام چونکه
آن را ریزه نموده در شربت نبات و گلاب انداخته بنوشند بسیار لذت می بخشد اما بر معده
گران ست و مصلحش گلقند یا جوارش کمونی و صاحب معدن الشفا نوشته که بار تاڑ شیرین
و دیر هضم است تلخه بر باید و مغز خستهٔ آن نیز مزهٔ شیرین دارد و بول را زیاده کند و
وقت هضم نیز شیرین شود و تلخه باد را بر باید و صاحب دستور الاطبا نوشته که تاڑی علت
سینه و کرم شکم و تلخه را دور کند و دافع نواسیر بواسیر بود و به شکم پیدا کند بلغم و منی بیفزاید
بیقراری ۱۲
و قوت بدن بخشد و غائط و بول براند و دمه و دق و سوزش اندام ببرد و دنبل سازد و لیکن
اکثر به مشاهدهٔ این احقر آمده که امراض جلدیه خواه قدیم باشد خواه جدید بر می آرد و در
بعضے امزجه جهت قروح مجاری بول که آن را پرمیو و سوزاک می گویند نافع و در بعضے

مضر و اکثار او مصدع و مورث دوار است و ترشی او مصلح ست و در کتب هندیه آورده
اند که آب منجل که نرم باشد صفرا و باد دور کند و اندکی اشتها ساقط کند و سرد است و مقوی
و بامزه و مدر بول و مورث بلغم و مسمن بدن و گران و فزاینده تشنگی و تاڑ پھل را در تلنگی
تاڑی پنڈ به فتح فوقانی و الف و کسر فوقانی هندی و تحتانی و فتح باے فارسی و سکون نون
و ضم دال هندی و واو می گویند و هنوز که خرد و خام ست آن را بال پھل می نامند با ضمه را
قوی کند و باد پیدا نماید و گران و سرد است و مقوی و بامزه و مدر بول ست و قروح
بر بدن پیدا کند و فربهی آرد و تشنگی نشاند و مزه می دهد و پخته او ادرار بول و احداث
بلغم لزج کند و دندان را محکم گرداند و شیرین ست و سردی می کند و صفرا بدر ساز و قوت
بخشد و تاڑی تازه ادرار بسیار می آرد و به سخن یاوری بخشد یعنے آواز را قوت دهد
و به صحبت زنان بسیار قوت دهد و دل را خوش کند و سرد است بلغم پیدا آرد و باد و
پت را نه سود دهد و نه زیان دارد و براے نوشیدن تازه خوب ست و شیرین می باشد
و بعد یک روز یعنی شب مانده صفرا و باد و کف پیدا می کند مضر است نقل ست که
یکے از ملازمان این فقیر را اسهال بواسیر شد مدتے به انواع معالجه نموده هیچ به نشد و روز
بروز نحیف می شد درویشی او را گفت که تاڑی بنوش در سه روز نوشیدن مرض او دفع
شد چنانچه بعد ازاں این احقر نیز باکثر مرضا در اسهال بواسیر مزمن داد و فایده شده
عرق او نیز از قرع و انبیق کشیده داده شد لطیف در افعال میشود و اکثر جهت تقویت باه
و تسمین بدن به تجربه آمده لاکن آن که تازه به تازه باشد و هنوز بجوش نیامده و غذا در هنگام
استعمال کباب و گوشت بے جنس غله داده شد بسیار موثر گردید و بعضے گفته اند که تاڑ را
درخت خرماے هندی و ثمرش را خرماے بو جهل گویند در فارسی و در عربی دوم یعنے
شجرة المقل و مقل ازیں بر می آید و الله اعلم لیکن از کتاب جامع چهره درخت دوم با
چهره درخت تال فی الجمله موافق ست و ثمره دوم را مقل مکی می گویند ازیں مظنه اگر گویند
که این درخت شجره مقل ست روا باشد بالفرض اگر این هم باشد مقل مکی باشد نه
مقل عربی زیرا که مقل عربی صمغ ست و درخت تاڑ را صمغ بنظر نیامده و نیز درخت

متل عربی را نوشته اند که مانند درخت کندر می شود پس میان هر دو بون بعید ست
تار تشیا متیل به فتح فوقانی و الف و فتح راے مهمله و سکون شین معجمه و فتح تحتانی و الف
و فتح فوقانی دوم و سکون تحتانی دوم و لام اسم رسوت یا صمغ درخت سپیدی بمعنی عصارہ
یا روغن زرد رنگ تال ملکھانہ عہ به فتح فوقانی و الف و لام و فتح میم و کاف و خفاے ہا
و الف و فتح نون و وقف ہاے دوم و بعضے بجاے نون و ہا راے مهمله و الف آورده
تال مکھارا ہم می گویند و بعضے تال مکھاڑا نیز و بعضے مکھاڑا نیز می گویند و کولسه به ضم
کاف و سکون واو و لام و فتح سین مهمله و وقف ہا نیز می نامند در جامع ابن بیطار دیده
شد چیرہ دنیا قوس یا چیرہ کستال ملکھانہ قریب ست و صاحب خلاصه حس الکلب نامیده
غالب گمان فقیر این که تالمکاہ ست و الله اعلم به معنی دنیا قوس عطشان است چونکه
جاے جمع آب باران و طل بسیار می شود لہذا به این اسم مسمی گشته یعنی یا این که
در برآمدگی ہاے او آب باران و طل جمع می گردد و در کتب ہندیہ آورده که آن را
نیر گرمڑی بکسر نون و سکون تحتانی و راے مهمله و ضم کاف فارسی و سکون راے مهمله دوم
و کسر میم و راے ہندیہ و تحتانی دوم و پردمولی به فتح باے فارسی و سکون راے مهمله
و فتح واو و ضم میم و سکون واو دوم و کسر لام و تحتانی یعنی رنگ بخش سرخ ست و اچھورا
بکسر ہمزہ و ضم جیم فارسی مشدده و خفاے ہا و سکون واو و فتح راے مهمله و الف یعنی
متل نیشکر ست و پتوکہ به فتح باے فارسی و ضم فوقانی مشدده و سکون واو و فتح کاف
و ہا و استھول کنڈکا بکسر ہمزہ و سکون سین مهمله و ضم فوقانی و خفاے ہا و سکون واو و فتح لام

عہ دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) کولی لکش ۔ اکشوگندھا (ﻫ) (پنج) تالمکھانہ (گج) اکھرو ۔ کول
سوتلا ۔ (بنگ) کنٹ کولی کا ۔ کولی اکھیرا ۔ (دکنی) کولسی ۔ (تل) نیرگوبڑی
(تامل) نیر ملی (کن) کولا و لیک (مل) وَیل چلی (انگ) ھائی گرو فلاسپائی نوسا
ھائی گروفلا لونگی فولیا ۔

وفتح کاف وسکون نون وفتح فوقانی هندی وکاف دوم والف یعنی خار دراز دارد و
وکوکلا چهکا به ضم کاف وسکون واو وکسر کاف دوم وفتح لام والف وفتح جیم فارسی وخفای
ها وکاف والف یعنی تخم او سیاه وباریک باشد ماهیت او انچه به تحقیق والد مرحوم
وای احقر رسیده این ست که در جاهاے نمناک وکنارهاے آب روان می روید و
نهال آن تا به دو گز بلندی شود واز یک بیخ شاخهاے بسیاری کند ومانند نے پر گره ومجوف
می باشد ودر گرهها به گهاے ریزه وگلهاے نیلوفری میانش سفید وخارهاے دراز
مانند خار ببول دارد ودران تخم هاے پهن واندک دراز وریزه واغبر واندک براق
ولعابی ولزج فی الجمله مشابه به تخم انجره لیکن از تخم انجره دراز وغیر مدور یک طرف او
نوک دار وطرف دیگرے نوک وبرگش مانند برگ کاسنی واز آن درشت تر وبازغب
می باشد طبع او گرم وخشک در دوم وتخم او با رطوبت فضلیه کثیره وبعضے سرد وتر میدانند
افعال او ملین ومدر ومحلل ومفتح وجالی آشامیدن آب برگ مطبوخ او وهمچنان جوشانده
همه اجزاے او خواه تر باشد خواه خشک جهت انواع استسقا ویرقان به اسهال وادرار
بول موثر ومرات وکرات به تجربه رسیده ومقدار آب مطبوخ تازه او تا نیم رطل
جائز ست وخشک او تا دو توله واو مسهل بلغم ومدر بول وعرق وجهت درد پهلو وتفتیح
سده جگر ومعده وطحال واستفراغ احتباس خون بواسیر نافع وتخم او مفرح ومسمن بدن
ومبهی وزیاده کننده منی وشیر ودافع فساد سودا وچون مقدار یک درهم تا چهار درهم
نرم کوبیده وشکر سفید هموزن آن یار کرده با شیر گاو تازه ناشتا بیاشامند منی را
بیفزاید وامساک آورد وسرعت انزال وجریان منی را برطرف سازد وباه را قوت
دهد واکثر در معاجین وسفوفات باهیه بکار می آید وصاحب دستور الاطبا گوید اسهال
صفراوی را دور سازد ودافع بلغم بود وتقویت بدن نماید ودهن را خوش مزه سازد
وبزبان کنتری کول کلکی گویند ودر پورب کهوکهله وکولسه نیز گویند انتهی کلامه وضماد
کوبیده تخم وبرگ او براے درد کمر وفتح عضل مفید وموثر وچون اجزاے این را
به تمامه خشک کرده بسوزانند وخاکستر آن را در آب حل کرده بعد دو پاس آب صاف

نموده بر آتش عقد نمایند نمک از و بر می آید که طعمش تلخ و تیز و طبیعتش در سوم گرم و خشک
و ملطف و جالی و مقطع بلاغم و مسهل اخلاط ثلثه و منقی معده و جگر و مفتح سُدد عامهٔ بدن و هاضم
و محرق او در استسقا نافع ست اکثر با شیر شتر مقدار نیم مثقال داده شده و بارها بامتحان
رسیده و چون این نمک را چند بار حل و عقد نمایند الطف می گردد و اسخن و مقوی
هاضمه و مشتهی طعام و قاطع بلاغم که درین وقت مقدار او از دو سرخ زیاده نه دهند
و فواید این رویدگی در کتب هندیه چنین نوشته اند که جهت تپ و لرزه و باد و
کلانی شکم از باد و بلغم و خروج مقعد نافع و کرم شکم می کشد و ادرار خوب می کند و سنگ
مثانه و استسقا دور می کند و گویند مصلحش نبات و بدلش موسلی سیاه و باپچلی و شربتش
تا سه درهم ست تائن به فتح فوقانی و الف و نون بشوام او را پانی کا پات می گویند
و وجه یکی آنکه او در آب می باشد دوم آن که او را اکثر به طفلان در مرض عطاش میدهند
علامت مرض مذکور این ست که طفل هرگز سیراب نمی شود و تارک سر او ضربان میکند
و می نشیند و چشمانش غایر می شوند و بعضے را دست هاے آب که در یوما نند بوی ماهیان
یا بوے دج باشد می شود و این علامت ردیه است و نام هاے او در کتب هندیه
هشت نوشته است یکے نیرپیپلی به کسر نون و سکون تحتانی و راے مهمله و کسر بای
فارسی اول و فتح باے فارسی دوم مشدد و کسر لام و تحتانی و جل پپلی به فتح جیم و سکون
لام و دویم پیپلی به ضم فوقانی و سکون واو و فتح تحتانی و دیگر ها هر سه بمعنی پیپل آبی است
و تقدیم مضاف الیه بر مضاف در زبان هندی شائع ست دوم شار دایه به فتح شین

ع دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) جلجمنی ـ پانلہ گرووڑی ـ واسناولی ـ (ﻫ) فرید بیل ـ جمنی کے بیل ـ (بنگ) طپوبر ـ (م) وسن ویل (گج) پانلہ گلوری (د) جمنی کا گورتا ـ (تامل) کاتک کوری دیل، چیرو بیگی ـ کٹ لیٹی ـ (کن) ڈگاڈی رانک، گوکولس ولوسس ـ از انڈین میٹریا میڈیکا ـ

معجمہ والف وفتح رائے مہملہ ودال مہملہ والف یعنے بسیار ے عرق را بند کند سوم
چھاونی بہ فتح میم وجیم فارسی مشددہ وخفائے ہا والف وفتح دال مہملہ وکسر نون وتحتانی
چہارم چھچہ کندہی بہ فتح میم وجیم فارسی مشددہ وخفائے ہر دو ہا وفتح کاف وسکون نون
وکسر دال مہملہ وخفائے ہائے سوم وتحتانی معنی ایں ہر دو نام این کہ بار او مانند بدن
ماہی ست ونزد بعضے معنی اسم لعل ایں ست کہ بہ سبح وہا ضم گوشت ماہی ست پنجم
لانگلی بہ فتح لام والف وخفائے نون وفتح کاف فارسی مشددہ وکسر لام دوم وتحتانی
یعنے بیخ او کجدار مثل گردوں می باشد ششم شکلاونی بہ فتح شین معجمہ وضم کاف وفتح
لام والف وفتح دال مہملہ وکسر نون وتحتانی یعنے مصلح وہاضم گوشت خرگوش ست
ماہیت آں نباتے ست مفروش با شاخہائے بسیار تا بہ درازی ذرعی وگرہ ہا
وزیر ہر گرہے بیخہائے باریک وبرگ ہائے کنگرہ دار برابر ناخن کلاں از وست
درصورت شبیہ بہ برگِ نخود لیکن از وکلاں وضخیم ومیان ہر دو برگ ثمری شود مانند
فلفل دراز وروییدگی او در جاہائے نمناک وغدیرہا می باشد ودو قسم ست یکے
آنکہ گل او سفید ودیگر آنکہ گل سرخ وایں قسم کثیر الوجود ست وچونکہ چہرہ او با چہرہ
فلفل الماء مطابق است لہذا مظنۂ راقم این ست کہ شاید فلفل الماء ہمیں باشد
واللہ اعلم **طبع** او گرم وخشک در اول ونزد ہندیان سرد وخشک ست وطعم او تیز
وزفت **افعال** او محلل ومدر وقابض ومقوی دل ومبہی ومقوی چشم ودافع فساد خون
وسوزش سینہ ودمامیل زیبثور ضماد کوبیدۂ او جہت تحلیل اورام بلغمیہ مزمنہ وپاشیدہ
وبرآوردن آنہا وسیاہی زیر چشماں ونمش وکلف موثر وقسم سرخ او دور کنندۂ فساد باد وبلغم
وقابض شکم وثمرش جہت خون صفراوی سفید وزنان این نواح کودکان را در مرض
تشنگی مفرط واسہال وقتے ہمراہ زیرہ سفید می دہند وبر تارک سر نیز می گزارند فایدہ
می بخشد ودر ترکیب ہندیہ آوردہ اند کہ تلخ دزمخت ست کف وصفرا می شکند تمانکل

عہ دیگر اسما حسب ذیل:- (س) نَڈیکا۔ پَٹّا۔ سِنکیگا۔ (انگ) جُجُوٹ۔ (س)

به فتح فوقانی هندی و الف و خفاے نون و فتح کاف و سکون لام و بعضے بعد لام تحتانی
را زیاده کرده ٹانکلی می گویند و نام هاے او در کتب هندیه این ست تکلی به فتح
فوقانی و کاف مشدد و کسر لام و تحتانی اگنیمنتها به فتح همزه و سکون کاف فارسی و
کسر نون و سکون تحتانی و فتح میم و سکون نون دوم و اخفاے ها و الف یعنی اشتها
افزاینده و بعضے گویند که بجاے فوقانی دال مهمله مفتوحه است و معنایش اشتها
بند کننده لکن بتجربه راقم ثابت شده که اگر سقوط اشتها به سبب برودت و رطوبت
باشد دور کرده اشتهامی افزاید و بجینتو به فتح واو و سکون تحتانی و کسر جیم و فتح تحتانی
دوم و سکون نون و ضم فوقانی و سکون واو یعنے باد برست تکاری به فتح فوقانی و
کاف مشدد و الف و کسر راے مهمله و سکون تحتانی یعنے دشمن پرمیوست و جیا
بکسر واو و جیم و فتح تحتانی و الف نام ست جیا بکسر جیم و فتح تحتانی و الف این هم
نام ست اما معنی این هر دو اسم ظاهر نه شد ماهیت آن درختی ست برابر درخت
بیر و بکاین بلند می گردد و خرد و کلان می شود و شاخهایش بسیار و برگ او صنوبری
شکل دراز به قدر دو بند انگشت یا کم و زیاده پهن برابر دو نیم انگشت یا کم و زیاده
و کنگره دار و نرم و سبز مایل به سفیدی اگر گوئی فی الجمله مشابهت به برگ بابچی دارد
اما سزاوار است اما از برگ بابچی بسوے سر نوعے درازی دارد و گلش دراز و سفید
و خوشه دار و بارش گرد مایل به درازی با دو خط متقاطع و بر سرش چون کلاه در
خامی سبز و در پختگی سیاه در اواخر زمستان می رسد دو قسم ست سیاه و سفید قسم اول
کمیاب ست طبع او گرم و خشک در دوم و طعم او تلخ و تیز ست افعال او و تو
درختش باد و بلغم و آماس و بے اشتهائی و اقسام بواسیر و درد شکم و عیض و سردی و تری

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) گُرُّو چَانْتَر۔ (گجر) چُونْجُدو۔ مُوتّی چونج۔ (بنگ) تَتَّا یا
اللی نَا پَاٹ۔ (پنج) بَادھِلی (کا) سنگھیں۔ جَنَا سَجَا رَنَامَل) پی رَقِّی کی رَاسے
(تل) پَارَنتَا۔ (بمبئی) ٹانکل (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

معدہ بر باید و در پوست بیخ قوت مسہلہ است و قدمائے ہندیہ آوردہ اند کہ ہمہ
اقسام مفید است و اقسام با دنزد ایشان ہشتاد است بجہت انواع کشٹ یعنی
مانند برص و بہق و جذام وکھ وغیرہ کہ امراض جلدیہ اند بے نظیرست سفید سفید را
و سیاہ سیاہ را دما میل و جراحات را بہ کند درد ناف و درد سر و تپ و پانڈروک
یعنی استسقا و یا یرقان را سود مند و فقیر اکثر دیدہ است کہ برگ تازہ او گرم کردہ
بر سر و یا و جاہائے دیگر کہ دردناک باشد می بندند فایدہ می کند آزمودہ رسیدہ آب
برگ ٹانگلی خرد مطبوخ و مصفی نمودہ از چہار تولہ شروع کنانند و بتدریج تا دوازدہ تولہ
یا با و آثار برسانند و غذا دال تور و نان گندم فطیری بے نمک و روغن بدہند تا
بست روز یا زیادہ بر آں جہت ازالہ استسقائے لحمی سریع الاثر و مشتہی سبک
نہایت ست تانے بہ فتح فوقانی و الف و کسر نون و تحتانی اسم ہلیلہ است و نامہائے
دیگر در کتب ہندیہ چنیں آمدہ و بھینتک بکسر موحدہ و خفائے ہا و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و کاف نام ست کرش پھل بہ فتح کاف و سکون رائے مہملہ و فتح شین معجمہ و فتح بائے
فارسی و خفائے ہا و سکون لام یعنی بہترین ہلیلہ آں ست کہ بمقدار یک کرش باشد
بھوتواس بہ ضم موحدہ و خفائے ہا و سکون واو و فتح فوقانی و فتح واو و الف و سین مہملہ یعنی
شیاطین بر وہمیشہ پیچیدہ می باشد کلی درہان بہ فتح کاف و کسر لام و تحتانی و ضم دال مہملہ و
سکون رائے مہملہ و فتح میم و ہا و الف و نون یعنی سردی را می شکند اچھو پلکی بہ فتح
ہمزہ و ضم جیم فارسی مشدد و خفائے ہا و سکون واو و فتح لام و سکون جیم فارسی دوم و
خفائے ہا و کسر میم و تحتانی یعنی تاریکی چشم را بدر سازد و روشنی بخش و دولت
افزائے چشم و بجھا جاتا بہ فتح واو و سکون نون و فتح جیم و خفائے ہا و الف و فتح جیم و الف
و فتح فوقانی و الف و در بعضے نسخ و بہاجاتا یعنی چپھا آمدہ یعنی عقر را دور کردہ
بارور کند یعنی بار آورا اگر زنان بائے عاقرہ بخورند حاملہ گردد و نیز نوشتہ اند کہ بسیار
سرد نیست و زمخت و قدرے تیز است باد ہا را می شکند و سرفہ و امراض چشم و درد
گلو را دفع کند و مو ہا را دراز کند درخت بہڑ لاکلاں برگ او مانند برگ تیند و یا بلادر میشود

ہلیلہ

تاڑوشکم — تامڑا — تامراشم تانبہ — تامریکا تالیس

تاڑوشکم بفتح فوقانی وسکون الف و فوقانی ہندی وضم رائے مہملہ وسکون واو و
فتح شین معجمہ و کاف وسکون میم و گاہے فوقانی اول و میم را حذف کردہ اڑوشک
می گویند از برائے تخفیف نام اوست و در حرف الف گذشت تامڑا بفتح فوقانی
والف وکسر میم و فتح رائے مہملہ و الف بعضے بجائے فوقانی دال مہملہ آوردہ
دامڑای گویند نام کنول ست و در فارسی نیلوفر و در عربی کرنب الماء می نامند
تامراشم بزیادتی شین معجمہ وسکون میم نیز آمدہ تانبہ بفتح فوقانی و الف و خفائے
نون و فتح موحدہ و وقف ہا در فارسی مس و در عربی نحاس و در زبان ہندی راگی و
تامبرا و اودمبر و شلبا و پوترا و پرچھا و ردہن و رکت لوہ و ملچھا بکہ و ترمینک در دہی
را نوہی نامند افعال آں بادشکن و آب مس تاب لف و باد و بیت را خوب ست
تامریکا بفتح فوقانی والف وسکون میم و کسر رائے مہملہ وسکون تحتانی و فتح کاف
والف نام حبہ سرخ کہ آں را گھنگچی میگویند تالیس پتری بفتح فوقانی و الف و
کسر لام وسکون تحتانی و فتح سین مہملہ و بائے فارسی وسکون فوقانی دوم و کسر رائے
مہملہ وسکون تحتانی ہندیان در عوض تحتانی دوم میم را زیادہ کردہ تالیس پترم و گاہے
لفظ پتر حذف کردہ تالیسم و پنچھانتا بفتح فوقانی و جیم فارسی مشددہ و خفائے ہا
والف وسکون نون و فتح فوقانی والف یعنی گرمی بخشاند و آملکیدلم بمد الف و فتح
میم و لام وکسر کاف وسکون تحتانی و فتح دال مہملہ و فتح لام وسکون میم یعنی برگ او
مانند برگ آملہ سردی بخشد و شکودمم بکسر شین معجمہ و ضم کاف وسکون واو و فتح دال
مہملہ و نون وسکون میم یعنی مشتہی و ہاضم طعام ست می گویند نام زرنب ست

عہ دیگر اسماء حسب ذیل:—
(ہ) تالیس پتر (مس) لکھو تالیس پتر (بنگ) تالیس پتر (کن) تالیس
پتر (تل) تالیس پتری (گج) تالیس پتر (مرٹ) ٹکسں۔ بیا کیٹا (ف) زرنب
(ع) تالیس فر۔ رجل الجراد۔

مزاج او نزد بعضے گرم و نزد بعضے سرد و افعال او سبک و مبهی و باضم و مشتهی طعام و دافع سرفه و ضیق و سبک گرداننده بدن و شکننده باد و جهت خارش و درد استخوان و درد سر و جوشش دهن و فساد شحم و باد گوله مفید نوشته اند **تالاپترانیکا** به فتح فوقانی و الف و فتح لام و الف و فتح باے فارسی و سکون راے مهمله و کسر نون و فتح کاف و الف و تالاپترانیزمی گویند بحذف نون و کاف و زیادتے فوقانی قبل راے مهمله نام سداب و حشی ست انشاء الله تعالے در حرف سین مهمله هر دو قسم مذکور خواهد شد و به تحتانی عوض الف دوم اسم هوسلی ست یعنے برگ بصورت برگ تاڑ **تارامکهی** به فتح فوقانی و الف و فتح راے مهمله و الف و ضم میم و کسر کاف و خفاے ها و سکون تحتانی بعربی مارقیشا یعنی نامند **تاپون** به فتح فوقانی و الف و باے فارسی و واو و نون و در بعضے نسخ **تاپ سدرو** به فوقانی و الف و باے فارسی و کسر سین و سکون دال و ضم راے مهملات و سکون واو بمعنی دافع باد و اسم بنگین ست **تاپسا** به فتح فوقانی و الف و فتح باے فارسی و سین مهمله و الف یعنے خوردن او عقل افزاید و بر اسرار الهی واقف سازد و اسم هندی ست **تامراپلوها** به فتح فوقانی و الف و کسر میم و فتح راے مهمله و الف و فتح باے فارسی و سکون لام و فتح واو و ها و الف بمعنی برگ سرخ نام اشوکم ست و گذشت **تامرایهها** به فتح فوقانی و الف و سکون میم و فتح راے مهمله و الف و فتح تحتانی و ها و الف نام منجشتی ست انشاء الله تعالی در حرف میم خواهد آمد **تامراپشپا** به فتح فوقانی و الف و میم و راے مهمله و الف و ضم باے فارسی و سکون شین معجمه و فتح باے فارسی دوم و الف نام کاکجنگهه و معنایش اینکه گل سرخ ست زیرا که تامرا بمعنی سرخ و پشپ گل را میگویند **تامراپشپکا** نام گدهل ست و گلش نیز سرخ می باشد **تامراپلو** به فتح فوقانی و الف و کسر میم و فتح راے مهمله و الف و ضم و باے فارسی و سکون واو نام گل نیلوفر ست **تامراپهل** به فوقانی و الف و میم و راے مهمله و الف و باے فارسی و ها و لام یعنے بار سرخ اسم بار انکولاست **تامراوچن** به فوقانی و الف و میم و راے مهمله و الف و دوم و ضم تحتانی و سکون واو و فتح جیم و سکون

نون یعنی مسخ اسم بجنیٹ ست تامبولم اسم برگ پان تامبول آلی اسم لاتینی
تامراتوڑ بہ فتح فوقانی و الف و میم و راے مہملہ و الف و ضم فوقانی دوم و سکون واو
و راے ہندی نام شاخ نیلوفرست تامراپرنی بفوقانی و الف و میم و راے مہملہ و
الف دوم و فتح باے فارسی و سکون راے مہملہ دوم و کسر نون و سکون تحتانی یعنی
برگ کنول مسخ اسم راکہ دولہ خرد در اسناے بزرگ یعنے برگ بزنگ ست تانبول
ولیکا بفوقانی و الف و خفاے نون و ضم موحدہ و سکون واو و لام و فتح واو دوم
و کسر لام مشددہ و سکون تحتانی و فتح کاف و الف اسم لاتینی ست بمعنی آنکہ بیل
او مانند بیل برگ تنبول باشد تامبول و بعوض نون میم ہم آمدہ اسم برگ پان
است تارم بفتح فوقانی و الف و فتح راے مہملہ و سکون میم تار پو بلہر ہردو
نقرہ است تاریشا شلیم بفتح فوقانی و الف و کسر راے مہملہ و سکون شین معجمہ
و فتح تحتانی و الف و فتح شین معجمہ دوم و سکون تحتانی دوم و فتح لام و میم نام قسمی
ست تارپیپا بفوقانی و الف و سکون راے مہملہ و کسر باے فارسی و خفاے تحتانی
و الف بمعنی درخشندہ اسم سوہن ہلی ست تاپیم بفتح فوقانی و الف و کسر باے
فارسی و فتح تحتانی و سکون میم نام درختیست تاک نام درخت انگور و درہند
داک می گویند و ہر یک در موضع خود خواہد آمد ان شاء اللہ تعالیٰ۔

فواید اسماے فوقانی با موحدہ

تباچیری بفتح فوقانی و موحدہ و الف و کسر جیم فارسی و خفاے ہا و سکون تحتانی

بعض دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) تنبوکھس شیر (ک) توکھیر (بنگ) توکھس شیر

وکسر راے مہملہ و تحتانی دوم نام طباشیر ست تکا بہ ضم فوقانی و فتح کاف و الف نیز
سیگویند شبہرا بہ ضم شین معجمہ و سکون موحدہ و خفاے ہا و فتح راے مہملہ و الف
یعنی بسیار سفید می باشد و نشاکھیا بہ فتح را و خفاے واو دوم و سکون نون و فتح
شین معجمہ و الف مشددہ و خفاے ہا و فتح تحتانی و الف یعنی آں نی را کہ در ان
طباشیر پیدا می شود مانند چشم ہا می باشد و نشا لوچنا بہ فتح واو و سکون نون و فتح
جیم فارسی و نون دوم و الف گاہے فقط لوچنا نیز گویند یعنی مشہور ست کہ در شکم نے
پیدا گردد و تباکھیر بہ فتح فوقانی و موحدہ و الف و کسر کاف و خفاے ہا و سکون
تحتانی و راے مہملہ قسم طباشیر ست و آں را تواچھیرے بہ فتح فوقانی و واو و الف
وکسر جیم فارسی و خفاے ہا و سکون تحتانی اولی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی دوم
نیز می گویند و نیامی و مشرا بہ فتح واو و سکون تحتانی و فتح نون و الف و کسر میم و سکون
تحتانی دوم و فتح واو دوم و سکون میم و فتح شین معجمہ و راے مہملہ و الف یعنی آں ہم
در نے پیدا میگردد و ایں را نیز لوچنامی گویند و نیز ترن کیسری می نامند بضم فوقانی
و سکون راے مہملہ و فتح نون و کسر کاف و سکون تحتانی اولی و فتح سین مہملہ و کسر راے
مہملہ و سکون تحتانی دوم یعنی در رنگ سبز مانند کاہ و زرد مانند زعفران می باشد
و نوشتہ اند کہ کرم دندان را بسیار مفید است **ماہیت** تباکھیر انچہ بمشاہدۂ فقیر
آمدہ چیزے ست سفید و نرم قطعہاے او مانند قطعہاے نشاستہ و زود شکن و چوں
در دہن بگزارند زود منحل می گردد و اندکے بوے طباشیر دارد تیرلو بہ کسر فوقانی و فتح باے
فارسی مشددہ و کسر راے مہملہ و ضم لام مشددہ و واو ساکنہ کلپٹ و نٹو بہ فتح کاف و سکون
لام و فتح باے فارسی و دال مہملہ و سکون نون و ضم فوقانی ہندی و سکون واو آردہی چھو
بہ فتح الف و سکون راے مہملہ و دال مہملہ و خفاے ہا و سکون تحتانی و ضم جیم فارسی

تنبیہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (مر) توکبل (گج) توکھار۔ (انگ) اِرُّوْرُوْٹ (کن) توکُو شِیْر
(لا) گُرگَیُوما اِنگِسْٹی فولیا۔ (ف) طَباشِیر۔

وخفاے ہاے دوم وسکون واو یعنی درگندگی برابر نیم مشکری باشد کسمبان بضم کاف و
سکون سین مہملہ وفتح میم و موحدہ والف و فتح نون یعنے گلش مانند تبری باشد۔
شاتاکانڈا بہ فتح شین معجمہ وسکون الف و فوقانی وفتح کاف وسکون الف و نون
وفتح دال ہندی والف یعنی چوب شاخ او سفید ست شراجھور ا بہ فتح شین معجمہ و راے
مہملہ وکسر ہمزہ وضم جیم فارسی مشددہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح راے مہملہ دوم و
الف یعنی برگ او راست مانند تبر مشابہ بہ برگ نیشکری باشد ظاہر ازیں ماہیت
معلوم می شود کہ نام دیونل باشد وآں را در ہندی بدنال نیزمی گویند مزاج او گرم و
دست آور و فزایندۂ منی و دفع کنندۂ بول شیریں نوشتہ اند واللہ اعلم بالصواب
وبعضے می گویند کہ نی آچھی ست کہ از و نیچہ ہاے حقہ می سازند لیکن بہ ایں احوج چنانکہ
ظاہر شد کہ ہر دو در چہرہ یکساں ست و نیچہ ہاے حقہ از ہر دو می سازند اما انی آچھی
از نسبت بہ نی دیونل مستحکم می باشد و بندہاے آچھی دور دور و بندہاے دیونل نزدیک
نزدیک بہ تلشپی بہ فتح فوقانی واسکون ہاے فارسی وکسر شین معجمہ وسکون تحتانی و در سنسکرت
شاکھوٹک بہ فتح شین معجمہ والف وضم کاف وخفاے ہا وسکون واو وفتح فوقانی ہندی
وسکون کاف دوم بھوتباسن بضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح فوقانی وموحدہ
والف وسکون سین مہملہ یعنے شیاطین بر وی مانند و گوچھوہان بہ ضم کاف فارسی سکون
واو وکسر جیم وخفاے تحتانی و واو ونون وفتح ہا والف ونون مانند زبان گاو ست
و شتپترکھا بہ فتح شین معجمہ وفوقانی ہندی و باے فارسی وسکون فوقانی وفتح راے مہملہ
وکاف وہا والف یعنے برگ بسیار دارد واجاچھیرے بہ فتح ہمزہ وجیم والف وکسر
جیم فارسی وخفاے ہا وسکون تحتانی وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی دوم یعنی شیراز
و مانند شیر میش بر می آید وشگھنی جانکسرواو وفتح شین معجمہ وکسر کاف فارسی وخفاے ہا
وکسر نون وسکون تحتانی وجیم والف یعنی زہر را می زند وکشٹگہن بضم کاف وسکون
شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی وکاف فارسی وخفاے ہا وضم نون یعنے بمرض شقاق
دست و پا و قوبا و خارش وغیرہا میزند وپچل پینکا بہ فتح باے فارسی وخفاے ہا وفتح

پتشی

لام وکسر باے فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی وکاف والف یعنے بار او زرد شود
می نامند ماہیت آں بیلی ست ضخیم وبسیار دراز وبر درخت ہامی پیچد وشاخہا
بسیار می کند وبرگ او مانند زبان گاو وانبوہ وبعضے مانند برگ کدو وگل او مثل
گل انباڑہ وبار او شبیہ بہ بار جامن در قدر اما زرد وشیریں ازاں شیر برمی آید و
پوست ساق او گندہ وسرخی مائل ومستعمل در علاج ہماں ست مزاج او گرم وخشک
در سوم افعال او کف وپت وفالج وتشنج ولقوہ وانبلا بائی قسم باد ست دفع نماید
ومولد کف نوشتہ اند منقول از کتاب دہونتری تیتی بہ کسر فوقانی وباے فارسی
وکسر فوقانی دوم مشدد وسکون تحتانی نام انبوتی کہ سبزی مشہور ست تیترو یا اسم نقرہ
کہ در آتش گداختہ باشند تبرک بہ فتح فوقانی وسکون موحدہ وفتح راے مہملہ وسکون
کاف گویند کہ درخت ست کہ در عرب می شود وبار وبرگ او مانند درختان گلاب
وزیرہ وگل او نیز مانند زیرہ گلاب ست مزاج او گرم ست در حالت ہضم تلخ گردد
کف وآبلہ وسیلان منی را دفع گرداند واللہ اعلم بالصواب تپاتیگی بکسر فوقانی وفتح
باے فارسی مشدد والف وکسر فوقانی دوم وسکون تحتانی وکسر کاف فارسی وسکون
تحتانی دوم نام کلوست تپودہنی بہ فتح فوقانی وضم باے فارسی وسکون واو وفتح
دال مہملہ وخفاے ہا وکسر نون وسکون تحتانی نام منڈی ست یعنے صاحب ریاض
چہ ہندیان نوشتہ اند کہ ہر کہ با او مداومت نماید بہ عبادت وریاضت مشغول شود
تپنیم بہ فتح فوقانی وباے فارسی وکسر نون مشددہ وفتح تحتانی وسکون میم اسم طلا است

فواید اسماے فوقانی با فوقانی

ٹہری بہ کسر ہر دو فوقانی ہندی وسکون ہا وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی طایری
است برابر کبوتر اما از وتنک اکثر در غدیر ہاے صحرا یعنی تالاب ہامی باشد بالاے پشت

او سیاه و زیر شکمش سفید و منقارش دراز نصف اول برنگ گلابی و نصف آخر
سیاه و هر دو پایش دراز و آواز او تیز و خوش آئین اکثر بوقت شب آواز کرده
می پرد و از ادنی حرکت خبردار می شود و سرداران فوج کش بوقت رفتن شبخون
بر مخالفان بسیار احتیاط ازین پرنده می کنند که مبادا این پرنده از حرکت پریده
آواز کرده متنبه سازد گویند وقت خواب یک چشم وا میدارد و هر دو پا را بر داشته
بسوے آسمان کرده می خوابد بخیال آنکه اگر آسمان افتد بر پاهاے خود خواهد گرفت
و بعضے نوشته اند که این را در فارسی طبطو می گویند و طبطو مرغ آبی ست از اقسام اوٹ
لیکن نزد این احوج حق آنست که از جنس مرغ هاے آبی ست اما از اقسام او نیست
کما لا یخفی علی المتفتش مزاج او گرم و خشک بشدت دارد شوربا ے گوشت او
جهت فالج و لقوه و استرخا و کزاز بارها بتجربه آمده و خون مذبوح او گرما گرم آواز را تیز
کند و حلق را قوت دهد و ملاذه مستحی را می بندد و خوردن گوشت او بافراط
مورث امراض سوداوی و باد انگیز ست و مصلحش روغن بادام یا کنجد و هندیان
گوشت او را دافع صفرا و مولد درد استخوان و باد و مصلحش آرد ماش نوشته اند عزیزی
ثقه نقل می کرد که نزد او خادمی بود که چون او را در عین خواب مستغرق آواز دهند
بیک آواز خفته جواب می داد و ازو پرسیدند که باعث این قسم هوشیاری
تو چیست گفت پیش ازین مرا خواب بسیار غالب بود چنانچه شب و روز در خواب
میگذشت و اگر نقاره نزد من بکوبند مرا خبر نشدی و درین بسیار کارهاے معاش
فوت می گردید ے شخصے از سیاحان وارد شده احوال من دید و گفت که تو عدد بیضه
ٹٹیہری پیدا کرده بخور پس بتلاش تمام دو بیضه بهمرست شد یکے از من ضایع شد
دیگرے را بریان کرده خوردم از آن روز خواب من کم شد و در عین خواب آوازا
مردمان را می شنوم و زود جواب می دهم

ٹٹلا

ٹٹلا بضمه فوقانی اول و سکون فوقانی هندی
و فتح لام و الف گویند نام بهکائی ست ماهیت آن نباتی ست بے ساق یعنی
بیل برگ او مشابه به برگ گل موتیا و بار او گرد و قاش دارد و سرخ رنگ مانند بار نخرا

و خوبصورت و خوش منظر میشود افعال او آب برگ آں در مراہم انداختن ملحم قروح خبیثہ بسرعت سریعہ است تتہاک بہ ضم فوقانی اول و فتح فوقانی مشدد و خفاے ہا و سکون کاف اسم نیلہ تہوتہ کہ مشہور بہ توتیا ست و بہ یونانی شمعولش نامند تترے بہ فتح فوقانی اول و سکون فوقانی دوم و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی نام ساق ست تتہا ورتا بہر دو فوقانی مفتوحہ و خفاے ہا و الف و فتح واو و سکون راے مہملہ و فتح فوقانی و الف اسم انترکنکا ست یعنے گردش گل نیلوفر ست تتنبیل بہ فتح فوقانی اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح باے فارسی و سکون لام یعنے برگ نازک مانند گل کنول اسم قسمے از کوشٹھ است تتر بہ ضم فوقانی اول و فتح فوقانی دوم مشددہ و سکون راے مہملہ اسم کھپری ست تتھم بہ فوقانیین و فتح ہا و سکون میم نیز می خوانند

فواید اسماے فوقانی مع الجیم

تج بہ فتح فوقانی و سکون جیم نزد بعضے نام سلیخہ و نزد بعضے قرفہ است و اکثرے بکھیلے کھیلا تفسیر کردہ اند و بالجملہ افعال تج نزد ہندیان سرد و تیز ست و دافع بلاغم بدن عموما و از فم معدہ خصوصا صاف کنندہ گلو و آواز و با ضم و مشتہی ست نزد فقیر ہمہ صحیح ست اما در سرد بودن و سرد گفتن او شک ست العلم عند اللہ تچہا بہ فتح فوقانی و جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا و الف و سکون نون و فوقانی یعنے

ع دیگر اسماء حسب ذیل :—

(س) وَرَانگ (ہ) تج (بنگ) دَارُوچِینِی (مر) دَارچِینی (گج) تج (کن) (تل) سَنَ لِنگو۔ (تامل) کرو کھا کرو (انگ) سِنَامَن بَارک (ک) سِنَامُومِی کَارٹکس (ف) دَارچِینِی (ع) سَلِیخہ۔

Margin: تترے — تتہاورتا — تتنبیل — تتر — تتھم — تج — تچہا

تچھرا

نشا ننده گرمی اسم تالیسپتری ست تچھرا به فتح فوقانی وسکون جیم فارسی وخفاۓ ہا وفتح راۓ مہملہ والف یعنے حابس شکم اسم گذرست ۔

فواید اسمائے فوقانی با دال مہملہ

تدبیجانو — تدبھیدا — تدتپل — تدہم — تداترپچس

تدبیجانو به فتح فوقانی وسکون دال مہملہ وکسر موحده وسکون تحتانی وفتح جیم والف وضم نون مشدده وسکون واو اسم اندرجو است تدبھیدا به فوقانی ودال مہملہ وکسر موحده وخفاۓ ہا وسکون تحتانی وفتح دال مہملۂ دوم والف اسم دروغ ست تدتپیل به فتح فوقانی وضم دال مہملہ وسکون فوقانی دوم وفتح باۓ فارسی وسکون لام اسم قسمے از کوشٹھ است تدہم به ضم فوقانی وفتح دال مہملہ مشدده وخفاۓ ہا و سکون میم اسم کھیری ست تداترپچس به فتح فوقانی وسکون دال مہملہ وضم ہمزه و فتح فوقانی دوم مشدده وفتح را وسکون سین مہملتین وفتح جیم فارسی وسکون سین مہملہ دوم اسم آب جغرات ست ۔

فواید اسمائے فوقانی با را مہملہ

ترائی

ترائی به ضم فوقانی وفتح راۓ مہملہ والف وکسر ہمزه وسکون تحتانی وتورے به ضم

ع دیگر اسما حسب ذیل :- (س) دھاترا گوا۔ جھنگ (ھ) توری (انگ) ربنبل لونا۔ (بنگ) گھوشالتا۔ (گج) (مر) سیرولا۔ (تل) بیرکابا (تامل) بیرکائی دکن، سیرکے (ملیباری) بیجاکم (لا)، لونا۔ اکوٹن گولا۔

فوقانی وسکون واو وکسر راے مهمله وسکون تحتانی نیز می گویند وناهماے او در کتب
هندیه بیرا بکسر موحده وسکون تحتانی وفتح راے مهمله والف ودامارکو به فتح دال مهمله و
الف وفتح میم والف وسکون راے مهمله وفتح کاف فارسی وواو یعنی خیاره دارمانند
سبلها یعنی راهها ست گوشپهیلا به ضم کاف بے ضغطه وسکون واو وفتح شین معجمه و
باے فارسی وخفاے ها وفتح لام والف یعنی باردار است کرکوٹکی به فتح کاف
وسکون راے مهمله وضم کاف دوم بے ضغطه وفتح فوقانی هندی وکسر کاف سوم وسکون
تحتانی یعنی سردست پیتاپشپی به کسر باے فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف
وضم باے فارسی دوم وسکون شین معجمه وکسر باے فارسی سوم وسکون تحتانی یعنی
گلش زرد ست مهاجالنی به فتح میم وها والف وفتح جیم والف وکسر لام وسکون تحتانی
یعنی بسیار مشک ومانند مشیمه است وسه قسم نوشته اند یکے پهرت کوشاتکی به ضم
باے فارسی وخفاے ها وسکون راے مهمله وفتح فوقانی وضم کاف بے ضغطه وسکون
واو وفتح شین معجمه والف وفتح فوقانی وکسر کاف وسکون تحتانی یعنی گهیا ترائی
که آنرا خیار ها ودتر هانمی باشد بلکه مثل قاش قامت می باشد وپوست او
درشتی ندارد وبسیار مرغن وبادسوخته است لهذا این اسم مسمی کرده اند ودومی
راراج کوشاتکی به فتح راے مهمله والف وفتح جیم وضم کاف وسکون واو وفتح شین معجمه
والف وفتح فوقانی وکسر کاف وسکون تحتانی یعنی شاه ترائی وسومی راتکتا کوشاتکی
به کسر فوقانی اول وسکون کاف وفتح فوقانی دوم والف یعنی ترائی تلخ می گویند و
جیتنی ودرا بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی وکسر فوقانی وسکون تحتانی دوم وفتح واو
وسکون دال مهمله وفتح راے مهمله والف وبعضے مردم بجاے دورا بیرا به کسر موحده
وسکون تحتانی وفتح راے مهمله والف می گویند وکٹو کوشاتکی به فتح کاف وضم
فوقانی هندی وسکون واو وضم کاف دوم وسکون واو دوم وفتح شین معجمه والف
وفتح فوقانی دوم وکسر کاف سوم وسکون تحتانی یعنی تلخ ترائی شروجالینی بکسر شین معجمه
وضم راے مهمله وسکون واو وفتح جیم وسکون الف وکسر لام وسکون تحتانی دوم یعنی

امراض سرکرتا ویدنم بہ ضم کاف وسکون رائے مہملہ وفتح فوقانی وسکون الف و
کسر واو وسکون تحتانی وفتح دال مہملہ ونون وسکون میم بہ شدت پیدا شوندہ را
دور کند بمعنی الفاظ بہ ایں صورت ست شرو بمعنی سرجالینی بمعنی امراض کرتا بمعنی
پیدا شوندہ ویدنم یعنی شدت را دور کنندہ حاصل ایں کہ امراض راس کہ بہ شدت
شود آں را دافع ست **ماہیت آں** نباتے ست بے ساق یعنے بیل کہ
درخانہ ہا و باغہا ومزارع خربزہ میکارند وبیارہ بسیار میدواند اگر قریب دیوار باشد
بر دمی رود برگ او فی الجملہ مشابہ بہ برگ بید انجیر اما خردتر ازو وزغبدار وگلش
فاقع یعنے سخت زرد بنہایت ملاست نرمی وخوشنمائی وبار او دراز تا بیک
گز بلکہ تا بیک قد آدم ہم دیدہ شدہ خصوص قسم گھیا ترائی وشاہ ترائی کہ آں را آرّہ
ترائی نیز می گویند بہ فتح ہمزہ ورائے مہملہ مشددہ وسکون ہائے ہوز سبز خیارہ دار
کہ ضلع واوتار او نیز وجلد او گندہ وگھیا ترائی املس وملایم وچرب ودراں مغزو
تخم تخمہایش مانند تخمہائے کریلہ وازاں قدرے عریض وجسم ایں ثمرہ از دو طرف
باریک ودر وسط گندہ می باشد تا وقتیکہ نرم ونو برآمدہ است بسیار لذیذ ولطیف
وچونکہ سخت گردد بدمزہ گردد واکثر اہل ہند از ترہ می سازند در گوشت ویے
گوشت مفرد یا مرکب با ساگ میتھی وبا دال نخود وبہرسہ ہم می کنند **مزاج** ہر دو قسم
سرد وتر واز جملہ اغذیہ است **افعال آں** ملین طبع ودافع سوء مزاج حار ویابس
با مزجہ یابسہ انسب واَولیٰ ومزورہ او جہت محمومیں بغایت افضل وصاحب مخزن
گوید کہ بقرحہ مجاری وبول الدم نافع ست وصاحب دستور الاطبا گوید کہ سبک ومنور
بدن باشد ونفخ لطیف دارد وقوت بدن بخشد ومنی بیفزاید وصاحب تشریح
مضعف معدہ نوشتہ اند بہ تجربۂ راقم نیز چنیں آمدہ اگر اکثار کنند خمل معدہ را
فاسد می کند مصلحش سکنجبین عسلی وزنجبیل ترکست ونزد ہندیان مصلح ترائی ناگرموتھہ
است ودر کتب ہندیہ آوردہ اند کہ خوردن ترائی بامزہ است وبا ضمہ را کم کند
وباد وپت وکف پیدا کند ودہات را قوی گرداند وپراکایا را ودر سنسکرت کوشاتکی

می گویند اشتہا آرد و باد و ہم یعنے اقسام فساد بول و پت را زائل کند و بر کف
غصہ می کند و مردمی را بیفزاید و در مزہ شیریں و دل را خوب است بہمہ پر میو
و امراض آں را مفید و گھی ترائی را نیتی پیرا بہ کسر نون و سکون تحتانی و کسر فوقانی
و سکون تحتانی دوم نیز می گویند مزہ شیریں دارد و طبع را خوش کند بر کف و صفرا
غصہ می کند و ہلہک و زہر و تپ ہاے سمّی را مفید و برگ او با قدرے زنجبیل
و نان ہاے تنک پختہ با روغن زرد بخورانند شب کورے دفع شود و گویند تخم ترائی
کہ خوب پختہ و سخت گشتہ باشد سم است شخصے از اطباے ہند نقل کرد کہ زنے از
خاوند جنگیدہ مقدار دو تولہ تخم ترائی کوبیدہ بخورد بعد زمانی قے شروع شد و ہیچ
دوا و علاج سود نکرد و بمرد و قسم دشتی در نہایت تلخی مشہور و گرم و خشک در سوم
سعوطا و منقی دماغ جہت فالج و لقوہ و صرع و دیگر امراض دماغی بلغمی مفید و مخصوص
دشتی را بنام کر کوٹکی می گویند و گویند دو قسم ست سفید و سیاہ و ہر دو تلخ و تیز
افعالش نزد ہندیان ایں کہ جہت چشم با بتر و میلہا و چھی روگ یعنے مرض
کہ شش ماہ تپ در بدن باشد و اقسام ریاح و گلمہ بہ ضم کاف فارسی و سکون لام و
فتح میم و وقف ہا یعنی مرضے کہ بعد از خوردن طعام بہ فاصلہ شش ساعت قے شود
و سرفہ و ضیق و پر میو نافع و تیر دوش بہ کسر فوقانی و سکون راے مہملہ و ضم دال مہملہ
و سکون واو و شین معجمہ یعنے باد و بلغم و صفرا کہ کوب کردہ بدر میکند و تپ و
بواسیر را سود مند است و تخم او با امراض جلدیہ مانند قوبا و جذام و کرد خارش و دمامیل
و بثور بر آمدن مقعد و شوبہ یعنی کلانی شکم کہ از باد و بلغم باشد دفع نماید و برگ و
شاخ ایں قسم منضج مادہ بلغم و دافع زردی بدن و استسقا و سپرز و جذام و بواسیر ترا
بہ فتح یا بہ ضم فوقانی و فتح راے ہندی و الف در سنسکرت و ہنور چھا و کا نترا و چھا
و جھا بلا نامند اسم درختے ست کہ از وے کمان می سازند و آں درخت
مشابہ بہ درخت کھیر می شود **مزاج آں** گرم و خشک در اول و مزہ دارد و تیز و
اندک زمخت ست **افعال آں** سبک و بدن را معتدل کند و ہاضمہ افزاید و

مقوی بو و گل او جہت پیچش و درد باد نافع نوشته اند تربز[1] به فتح فوقانی و سکون راے مہملہ و ضم موحدہ و سکون زاے معجمہ در فارسی ہندوانہ و در عربی
بطیخ ہندی نامند و در ہندی پیچا به ضم باے فارسی و فتح جیم فارسی مشدده والف و در سنسکرت کمبھانڈا بالم نامند به ضم کاف و سکون میم و فتح موحدہ و
خفاے ہا و الف و سکون نون و فتح دال ہندی و فتح موحدہ دوم و الف و فتح
لام و سکون میم کلنکو به فتح کاف و کسر لام و خفاے نون و ضم کاف فارسی بی ضغطہ
و سکون واو و رواری به ضم واو اول و سکون راے مہملہ و فتح واو دوم و الف
و ضم راے مہملہ دوم و کسر کاف و سکون تحتانی یعنے شوزش بول را سود مند است
پانڈو به فتح باے فارسی و خفاے الف و نون و ضم دال ہندی و سکون واو یعنے
دافع زردی بول پتراچہترا به ضم باے فارسی و سکون فوقانی و فتح راے مہملہ و
الف و فتح جیم فارسی و خفاے ہا و سکون فوقانی و فتح راے مہملہ و الف یعنی کدوکان
مثل سایہ چہتر است یعنی لاغرے و نزار شدن بچگان را دور کرده فربہ گردانید ماہیت
آں بیارہ ایست مانند بیارہ خیار و خربزه و برگش عریض و پہن و بعضی گرد و بعضی
دراز که بمقدار بست آثار دیده شد و والد مرحوم اکثر می فرمودند که بمقدار چہل آثار[2]

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(س) کالنگ۔ شنبرن و رنت (ھ) ترپوج (بنگ) ترھوج (مر) کلنگ گدّ
(گج) ٹٹابوج (دکن) گونڈلے (تل) ترپوج پیچا کابا (انگ) واٹرمیلن (لا)
سائٹرولس ولگیرس (ف) ہندوانہ (ع) بطیخ ہندی (پنج) ادھوانہ
تانڈ (مل) منل بچی پتک (تامل) پیچا پھلم۔

[2] گویم زیادہ از چار من در اکبرآباد و متھرا می شود و مغز اندرونش بعضے راسرخ و بعضے را زرد و بعضی
را سفید و ہمچنیں تخم ہر یک و رنگ پوست بعضے را سبز و زرد و زیادہ از قند شیریں می باشد و ازیں
قسم است ہیترا ۱۲ نصر اللہ خاں احمدی خورجوی۔

دیده ام ظاهرش سبزی مائل به سیاهی و خطوط سفید و اندرونش مغز سرخ دانه دار مانند ریگ و دران تخم مانند تخم خربزه و از ان عریض و سیاه رنگ مزاج او سرد در اول و تر در آخر آن افعال آن هندیان نوشته اند که خوردن او هاضم می گند و مشتهی است و دافع بیماری های چشم و شیرین و سرد است سردی بخشد کف و منی و باد پیدا کند و امراض جلدیه و تقطیر بول و میه را مفید ست مسکن حدت صفرا و خون و تشنگی و مدر بول و ملین طبع و آب او باز نجبیل و شهد مقطع بلغم و با شیر جهت امراض سوداوی و با تمر هندی برای مواد صفراوی و حرب و حکه و با سکنجبین برای تفتیح سدد و ادرار بول و یرقان و مواد سوخته و اعانت هضم با شیرخشت و امثال ان جهت تپهای گرم و دفع خلط ردی قلیل مفید و مولد خون رقیق و بلغم شیرین و مرطب بدن و مضر طحال سرد مزاجان و معده سرد مصلحش گلقند و عسل و قند و مانند آن و در مزاج صفراوی به سبب کثرت لطافت مستحیل به صفرا می شود و در مبرودین بدون مصلح مورث ضعف باه و درد مفاصل و امثال آن و تخمش در دوم سرد و تر و در همه افعال مانند تخم کدو و ازان لطیف تر و پنج درم او مخرج سنگ گرده و مربای پوست او با عسل و شکر جهت دفع سرسام و وسواس و بهق و درد سینه و ضعف معده و تقویت هاضمه نافع و مربای مغز که زیر پوست باشد همین اثر دارد با پیرسے از امرای دکن نفث الدم حادث شده بود که ازان هزال مفرط و ضعف معده گردیده بود و شوق طبع او مایل بسوی اطعمه حلوا بود و چون باین فقیر رجوع نموده معالجه او می نمود و اکثر با و مربای همین تربوز می خورانید بحول الله تعالی در همه امور فایده تامه بخشید و صحت کلی یافت و صاحب معدن الشفا گوید که آب منی و نظر چشم را نقصان گرداند و باد و کف را انگیزد و تلوه را برباید و هندیان دیگر در کتب ها آورده اند که هاضمه و اشتها را ساقط کند و با مزه است گرمی و ایذای آن را دفع کند و مقوی ست و منی بیفزاید و کتاب و دردی کن نوشته اند که تربوز را در سنسکرت کمبهانڈ بالم می گویند بضم کاف و سکون میم و فتح موحده و خفای ها و الف و سکون نون و سکنتح دال هندی

وفتح موحدهٔ دوم و الف وفتح لام وسکون میم خوردن آن هاضمه می کند و اشتها
آرد و امراض چشم را مفید شیرین و سرد است سردی بخشد کف و منی و ریح افزاید
و کرقیدن بدن و تقطیر بول و دیگر امراض آن را مفید ترنج به ضم فوقانی وفتح
رای مهمله وسکون نون وجیم معروف است و در کتب هندیه نوشته اند که آنرا
در سنسکرت مادی پهل به فتح میم و الف وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفتح بای
فارسی وخفای ها وسکون لام ماتولنگا به فتح میم والف وضم فوقانی وسکون داو و
ضم لام وخفای نون وفتح کاف فارسی و الف یعنی مادر میوه ها بجیورا بکسر موحده
وسکون تحتانی وفتح جیم وضم بای فارسی وسکون واو وفتح رای مهمله و الف یعنی
در شکم او تخمها پر است کیسری بکسر کاف وسکون تحتانی وفتح سین مهمله وکسر رای
مهمله وسکون تحتانی یعنی برای امراض صفرا و یه مانند شرزه است مرفیل را
پهل پورکا به فتح بای فارسی وخفای ها وفتح لام وضم بای فارسی دوم وسکون
واو وفتح رای مهمله وکاف و الف یعنی کیسری پهل کلان می باشد کیسر آملا بکسر کاف
وسکون تحتانی وفتح سین مهمله وسکون رای مهمله و الف وسکون میم وفتح لام و الف
دانه های او ترش است سپورسچا به ضم سین مهمله و بای فارسی وسکون واو وفتح
رای مهمله وسکون سین مهملهٔ دوم وفتح جیم فارسی و الف یعنی ترشی او خوش مزه
است لنگی بیجام به ضم لام وخفای نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی وکسر موحده
وسکون تحتانی دوم وفتح جیم و الف و میم یعنی تخم او به صورت لنگ که هنود آن در گلو
های خود می بندند و پرستش او می کنند هیادرمان به فتح ها و تحتانی و الف وضم دال
مهمله وسکون را وفتح میم وسکون الف وسکون نون یعنی تخم او را با سیان و دادن
بیماری های آن را دور کرده اند مزاج آن را معتدل نوشته اند افعال او
معدل و مسکن و مقوی و تلخ و تیز و شیرین و صاف است چونکه در گوشت پخته بخورند
باد و صفرا دور کند دانه های اندرونی او سبک است سرفه و ضیق و هچک را مفید
اشتها و هاضمه زیاده کند و نزله را مفید دوران سر صفراوی را نافع و ریح را دفع کند

وبلغم لزج رقیق راه دور کند و ادرار بول نماید و بے مزگی دہن بُر باید وکلمه یعنی کلانی
شکم را و نفخ و بواسیر و درد شکم را زایل کند و طعام ہضم سازد و نیز نوشته اند که شیرین
است بادو صفرا شکند سبک و سرد و مزه دار است کرم شکم دور کند و بجوله را مفید

(حاشیه: سنسکرتی)

ترکگڑی به فتح فوقانی و سکون راے مهمله و دو کاف اول مفتوح و دوم ساکن و کسر
راے ہندی و سکون تحتانی **ماہیت آں** خیاری ست دراز تا به نیم ذرعه مشابه
به گھیاترائی اما در حجم از و کمتر و سفید رنگ با اندکے زردی و با خطوط مستطیل و تخمش
مانند تخم خیار در مزرعه خربزه می کارند و ہمراه خربزه می شود **مزاج او** سرد و تر **افعال**
او مرطب و مسکن حرارت و مسمن ابدان و در سایر افعال قایم مقام خیار است

(حاشیه: ترمڑے)

ترمڑے به ضم فوقانی و سکون راے مهمله و کسر میم و راے ہندی و سکون تحتانی
در سنسکرت کچوری و چھوری و پیچن پترا و بهنی هاری و مرد بهوا و دیرکه مول و کشا
پیج و دراوین و کمیه بهنڈنی نامند **ماہیت آں** نباتی ست بے ساق شبیه به نبات
کلو وغیره برگ آں شبیه به برگ کچور و ازاں تیز و زمخت و بخش بسیار در از و زمخت
مزاج آں گرم و تر و نزد بعضے سرد و خشک **افعال آں** دشمن مار و زہر آں
و خواب بسیار می آرد و دافع استسقا و سنگ و ریگ گرده و مثانه و مولد باد ست

(حاشیه: ترڑوڑ)

چوں مطبوخ کرده به دہند باد را دفع کند و بیقراری تپ زایل سازد **ترڑوڑ** به فتح
فوقانی و سکون راے ہندی و فتح واو و سکون راے ہندی دوم و آن بهدرک
نیز گویند در کتب ہندیه به نام هاے او تنگیر و به فتح فوقانی و خفاے نون و کسر کاف
فارسی مجهوله و سکون تحتانی و ضم راے ہندی و سکون واو و گوریهها به ضم کاف فارسی

ع دیگر اسما حسب ذیل :—

(انگ) می چورنی ترمڑے (ھ) ترڑوڑ (گج) آواله (مرا) ترودا (تل)
تنگ گلے ترو (تامل) آودائی (کن) ترووڑا گیڑا (مل) آویرا محی موتی
(لا) گیبنسیا اودری کوٹا تا۔

مجہولہ وسکون واو وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی مجہولہ وفتح موحدہ وخفاے ہا والف
یعنے بچہ مادہ گاو ورشبہا شریانی بہ ضم واو وسکون راے مہملہ وفتح شین معجمہ وموحدہ
وخفاے ہا والف وکسر شین معجمہ وراے مہملہ ہر دو مجہولہ وسکون تحتانی وکسر نون و
سکون تحتانی دوم یعنے گلہ نرگاوان گوشریانی بہ ضم کاف فارسی مجہولہ وسکون واو
وکسر شین معجمہ وراے مہملہ وسکون تحتانی وکسر نون وسکون تحتانی دوم یعنے گلہ
مادہ گاو وتلپوکھا بہ فتح فوقانی ولام وضم باے فارسی مجہولہ وسکون واو وفتح فوقانی
ہندی وکاف وہا والف بمعنے دردسر حاصل ازیں چہار اسم ایں کہ بستن برگہاے
ایں درخت بر سر بچہ مادہ ونر از گاو دردسر آنہا را فایدہ میدہد چارپی جیا بہ فتح
جیم فارسی والف وفتح راے مہملہ وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وفتح جیم
فارسی دوم والف یعنی گرمی راراری میہان بہ فتح الف وکسر راے مہملہ وسکون
تحتانی وکسر میم وسکون تحتانی دوم مجہولہ وفتح ہا والف ونون یعنے دشمن مرض بول
غرض از دو نام این است کہ جہت گرمی ودیگر امراض اعضاے بول دشمن است
ودر بعضی کتب شاروی بہ فتح شین معجمہ والف وفتح راے مہملہ وکسر دال مہملہ وسکون
تحتانی یعنے شبنم شمبری بہ فتح شین معجمہ وسکون میم وفتح موحدہ وکسر راے مہملہ وسکون
تحتانی یعنی سوزش وگرمی بول غرض ایں کہ استعمال ایں دوا جہت مرض گرمی و
سوزش بول مانند شبنم ست مر ایں عالم را آمدہ است پشپ ہیا بہ ضم باے
فارسی وسکون شین معجمہ وضم باے فارسی دوم وکسر ہا وسکون تحتانی مجہولہ وفتح میم
والف یعنے گلش زرد وطلائی رنگ می باشد بڑاکلی بکسر موحدہ وفتح راے ہندی
والف وضم کاف وکسر لام وسکون تحتانی یعنے برگ گل ہاے او مقعر مانند چمچہ
می باشد وقسم دیگر از تڑ وڑ ست کہ آں را پگڑی بنگرد بہ فتح باے فارسی وسکون
کاف فارسی وکسر راے ہندی وسکون تحتانی یعنے سرخ ودر بعضے نسخ پیری
بجاے کاف یاے تحتانی آمدہ مہاکلی بہ فتح میم وہا والف وضم کاف وکسر لام وتحتانی
یعنی تڑ وڑ کلاں پاپاگھن بہ فتح باے فارسی والف وفتح باے فارسی دوم والف

وفتح کاف فارسی وخفاے ها وضم نون یعنے گناه وعذاب را دور کند می گویند و
قسم سوم از تڑوڑ که آں را نیا لا انگیر ڈومی گویند به کسر نون وخفاے تحتانی والف و
فتح لام والف یعنے بهوتڑوڑ چناں به تحقیق ایں اضعف آمده که ایں قسم سوم سنا ست
ماهیت آں درختے ست صحرائی بلند می شود و از نیم قد آدم تا بلندی دیگر درجهاے
کلاں وشاخهاے بسیار می کند برگ او مانند برگ سنا و بر سر هر شاخ گلها مجتمع میشود
زرد رنگ و در گل ریشه ها مختص بمانۂ سرماست وپس از اں ثمر می کند غلافے
تنک وعریض و دراں تخم مثل حب القلت لیکن در سیاهی از و کمتر وسخت و
اندک لزوجتی دارد وقسم دوم را گل سرخ می باشد وپس همیں فرق میان هر دو
است و در هر دو قسم صمغ ست و از پوست او دباغان دباغت می کنند ومجموع اجزاے
او بکار می آید مزاج او در دوم سرد وخشک ونزد بعضے سردی او کمتر از خشکی
است پوست او در طعم زمخت با تلخی و در برگ اندکے عفوصت بالزوجت
است لهذا قیاس مقتضی است که پوستش در مرتبه سوم خشک است وتجربه هم شاهدی
مید هد چناں که بیاید افعال او قابض وحابس در اوع ومحلل ومجفف رطوبات
کف وصفرا را می شکند و باصره را روشن سازد وحرارت وکرم شکم وخارشت
بدن را دور سازد و بیماری هاے فساد بول را مفید وهر شش چیز یعنے گل وبار و
برگ و پوست و بیخ وصمغ مفرد یا مجموع مستعمل ست و فقط پوست درخت را خشک
کرده سفوف نموده با نبات یار کرده مقدار سه ماشه ونیم جغرات چکه زیر و بالا داده
بخورانند جهت اسهال مزمن وسوزاک کهنه تجربه هندیان ست و از برگ یا گل او بنگ
را تلجیف نموده کشته می کنند پس از اں بنگ به پرمیو و ذیابیطس وتغلیظ منی وسرعت
انزال و دیگر امراض اعضاے تناسل بکار می آید وما لیدن قسم گل سرخ او بر قوبائی
منتشر نافع ست وصمغ آں جهت سیلان رحم ومنی وکلانی شکم را مفید وضماد او بر
پستان نافع بزرگ شدن ونرم گشتن سست وبهوی تڑوڑ یعنی سنا را چنیں نوشته
اند که دواے جلاب ست قبض را می شکند و مولد صفرا و بجهت قوبا وخارش وکرم مفید

تروٹا به فتح فوقانی و به کسر نیز آمده وضم راے مهمله وسکون واو وفتح فوقانی هندی
والف و تروٹو نیز می گویند به فتح فوقانی وضم راے مهمله وسکون واو اول وفتح
واو دوم وضم فوقانی هندی وسکون واو سوم اسم بیواڑ است و در باب الباء
گذشت ترشک به ضم فوقانی وراے مهمله وسکون شین معجمه وکاف وگاهے
ترشکم باضافه میم وگاهے ترشکو به اضافهٔ واو بجاے میم می گویند نام درخت
عود لوبان ست وبعضے ترشکر بزیادتی راے مهمله مضمومهٔ دوم و در سنسکرت یون
پندا و یناک و کریتم و دهومر پرن و بچاک وشل ملتیا و سوکندهک میگویند ماهیت
وافعال وخواص آں در لوبان نوشته شود انشاء الله تعالے در عربے
حصی لبان الجاوی و در فارسی احسن لبه و در هندی لبان نامند تری پرنی به کسر
فوقانی وراے مهمله وسکون تحتانی وفتح باے فارسی وسکون راے مهمله وکسر نون و
سکون تحتانی دوم و تربینی به کسر فوقانی وسکون راے مهمله وفتح موحده وسکون
تحتانی وکسر نون وسکون تحتانی دوم نیز می گویند تری گھا به فوقانی وراے مهمله
وتحتانی وضم کاف فارسی وفتح ها والف بمعنی سه کنگره دار برگ او اسم سالپرنی ست
که در هندی پنامی گویند به ضم باے فارسی وفتح نون مشدده والف و در باب البا
گذشت ونیز اسم اموتی ست معنی لفظ سه برگه تربسی به کسر فوقانی و با فتح
آں وسکون راے مهمله وکسر موحده و با ضم آں وسین مهمله وسکون تحتانی وبحذف
آں نیز واضافهٔ میم یعنے مغز بش بسیار سرد اسم بادرنگ است تربسیم به فتح
فوقانی وسکون راے مهمله وضم باے فارسی وفتح سین مهمله وسکون میم اسم قلعی است
ترودشا به کسر فوقانی وسکون راے مهمله وکسر دال مهمله وفتح شین معجمه والف اسم
مهامید است ترتبا به کسر فوقانی وسکون راے مهمله وفتح فوقانی دوم وموحده
والف اسم نسوت وآں تربد است ترکارے به فتح فوقانی وسکون راے
مهمله وفتح کاف والف وکسر راے مهمله دوم وسکون تحتانی اسم بقولات ونیز نام
درختے ست که آں را ارنی می گویند ترکنٹک به کسر فوقانی وسکون راے مهمله

تروٹا — ترشک — تری پرنی — تری گھا — تربسی — تربسیم — ترودشا — ترتبا — ترکارے — ترکنٹک

وفتح کاف وسکون نون وفتح فوقانی ہندی وسکون کاف دوم نام گوکھرو گدان را
در فارسی خارخسک می گویند وبعنایش صاحب سه خار ونیز اسم سنگھاره است
ترائی مانا بہ فتح فوقانی ورائے مہملہ وسکون الف وتحتانی وفتح میم والف وفتح
نون والف وبجاے تحتانی ہا نیز آمده است در ہندی کلوکرانک را گویند
ووائے مجہول الماہیت ست وانچه بمشاہدۂ فقیر پیوست تخمی ست برابر دانه
شالی پوست او تنک وسیاه ومغزش سفید با اندک تلخی وتیزی وصاحب تحفه
ترایمان غافث را گفته بالجملہ ہندیان **افعال** او چنیں نوشته اند که سرد وشیرین
است ونزد بعضے گرم وخشک براے دفع قولنج وبلغم وغلبۂ خون وصفرا وگردش
سر وتشنگی وزہر وبیہوشی وقے موثر است **ترسندہیا** بہ کسر فوقانی وسکون راے
مہملہ وکسر سین مہملہ وسکون نون وکسر دال مہملہ وخفاے ہا وفتح تحتانی والف نام
قسم چیاپہت است **ترشنگھن** بہ ضم فوقانی وراے مہملہ وسکون شین معجمه وفتح
نون وکاف فارسی وخفاے ہا وسکون نون دوم نام برٹانک یعنے ہزار دانه
است وتشنه وتشنا نیز می نامند **ترونی** بہ فتح فوقانی وضم راے مہملہ وسکون
واو وکسر نون وسکون تحتانی اسم درخت رمبارک است **ترنراج** بہ ضم فوقانی
وسکون راے مہملہ وفتح نون وراے مہملۂ دوم والف وضم جیم یعنی بیرون واندرون
درخت مانند گیاه می باشد اسم درخت تاڑ است یعنی چوب او خلال دار ست
تری بیجہا بہ کسر فوقانی وراے مہملہ وسکون تحتانی وکسر موحده وسکون تحتانی دوم
وفتح جیم وہا والف اسم میوۂ درخت تاڑ است باین وجه که اندرونش سه تخم
می باشد **ترن پشپک** بہ ضم فوقانی وسکون راے مہملہ وفتح نون وضم باے
فارسی وسکون شین معجمه وکسر باے فارسی دوم وفتح کاف یعنے گل مثل کاه ہریالی
می شود اسم قسم مادۂ درخت تاڑ است **ترن کیسری** بہ ضم فوقانی وراے مہملہ ونون
وکسر کاف وسکون تحتانی مجہوله وفتح سین مہمله وکسر راے مہمله وسکون تحتانی اسم
نیاکھیر است یعنی سبز کاہی رنگ وزرد زعفرانی رنگ می شود **ترن بیندو**

بہ فوقانی و رائے مہملہ و نون وکسر موحدہ وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون واؤ
ترندہوجہ
یعنی تخم گاہ کہ درگاہ پیدائش دارد اسم ساتوا است ترندہوجہ بہ فتح فوقانی
ورائے مہملہ و نون وضم دال مہملہ وخفائے ہا وسکون واو وفتح جیم و ہا یعنے برگ
ایستادہ بقدر یک دست و یا ایں کہ برائے علمہا بکار می آید اسم بانس ست
ترمرہ
ترمرہ بہ کسر فوقانی وسکون رائے مہملہ وکسر میم وفتح رائے مہملہ و وقف ہا نام
ترکٹوک
جر جیر است ترکٹوک بہ کسر فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح کاف اول وضم فوقانی
تروگھن
ہندی وسکون واو وکاف وتروگھن نیز گویند بہ کسر فوقانی وضم رائے مہملہ وواو
مجہول وفتح کاف فارسی وخفائے ہا وسکون نون اسم مرکب است از فلفل گرد
دار فلفل وزنجبیل مساوی الوزن و بعضے وزن دار فلفل پھل و فلفل گرد و زنجبیل دوازدہ
پھل قرار دادہ اند وگویند کہ نام ایں ترکیب در سنسکرت ویوشتکٹو است
بہ کسر واو وضم تحتانی وسکون واو وضم وشین معجمہ و فوقانی وفتح کاف وضم فوقانی
ہندی وسکون واو سوم افعال او مشتہی طعام وہاضم ودافع تنگی نفس وسرفہ
وبیماری ہائے پوست وباد گولہ وپرمیو وکف وصفرا وگرانی سامعہ وبیماریہائے
گلو وخرخرہ آں واجابت را خلاصہ کند وبرائے زانوہ دار الفیل نافع ومزاج را
خوش دارد ودافع ورم خصیہ وبیماری ہائے چشم یعنے بطلان حسن بصر ونزول آب
ترگندا
وبیاض ترگندا بہ کسر فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح کاف فارسی وخفائے نون
ترجاتک
وفتح دال مہملہ والف وترجاتک نیز گویند بہ کسر فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح
جیم والف وفتح فوقانی وسکون کاف اسم مرکب ست از قاقلہ صغار وقرفہ وساذج مساوی
افعال او ہاضم ومشتہی ومجیب طبع ودافع امراض دہن وکف وصفرا ودافع فساد
تری پھل
بلغم نوشتہ اند تری پھل را در زبان شلوک سہ بشیتا وسینو تمار او پھل ترمنیت
ترپھلا
گویند ترپھلا بہ کسر فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح بائے فارسی وخفائے ہا وفتح
لام والف اسم مرکب ست از ہلیلہ یک وزن وبلیلہ دو وزن و آملہ چہار وزن
کوفتہ بیختہ در شکر یا شہد یا روغن زرد یا روغن کنجد یک چلہ تناول نمایند بوقت

ساعت شب باقی مانده افعال او جهت بسیاری گریه و کرم بدن و آفات
دماغی و کف و زهر و تپ هاے سمی و روشنائی چشم و امراض بادی را مفید باید
که امراض بادی را به روغن کنجد و امراض صفراوی را بروغن زرد و بیماریهاے
کف را در شهد یا شکر بخورند بهمه امراض مفید است و مستحب است گرفتن بلیله
از درخت در ماگه ماس و بلیله در ماه پهاگن و آمله در ماه چیتر او مضر است و اون تری
پهل به مسافران دور و دراز و پیر فرتوت و حامله و طفل و دایم المرض و صاحب دق
چنیں نوشته اند **ترلوه** به کسر فوقانی و سکون راے مهمله و ضم لام و سکون واو و ہا اسم
مرکبی که از طلا و کانسه و مس حاصل شود **ترکل** به فتح فوقانی و سکون راے مهمله و فتح
کاف و سکون لام نام ثمر تاڑ است **ترتیا** به ضم فوقانی و سکون راے مهمله و کسر
فوقانی دوم و فتح تحتانی مشدده و الف یعنی قسم اسم گچی سیاه و اسم نیند و جامن آبی
تریکا به ضم فوقانی و کسر راے مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و در بعضی نسخ
ترلا به لام و الف بمعنی کفچه مار اسم درخت چکدن است چون گلش مانند کفچه مار
میشود لهذا المسمی بایں اسم کرده اند **تردوا** به کسر فوقانی و سکون را و کسر دال مهملتین
و فتح واو و الف یعنی سه پهلو **تردنود بهوا** به کسر فوقانی و سکون را و کسر دال مهملتین
و ضم نون و سکون واو و دال مهمله دوم و فتح موحده و خفاے ہا و فتح واو دوم و الف
یعنی سه قسم دارد هر دو اسم الایچی کلان ست **ترڈی** به ضم فوقانی و سکون راے
مهمله و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی اسم بار الایچی خرد است **ترون** به فتح
فوقانی و ضم راے مهمله و سکون واو و نون بمعنی مقوی ضعیف اسم زیره است
ترپوٹنی به کسر فوقانی و سکون راے مهمله و ضم باے فارسی و سکون واو مجهول و
کسر فوقانی هندی و نون و سکون تحتانی یعنی سه زواید دارد اسم ترید سفید است
و گویند که بر باره او سه زوائد مثل حباب میشود **ترونا** اسم کمرپنکی ست **تریاتندی**
اسم درختی ست که آن را لگمن کراپنڈی نامند **تریمبک** به کسر فوقانی و سکون راے
مهمله و فتح تحتانی و سکون میم و فتح موحده و سکون کاف یعنی مانند چشم مهادیو گویند که

ترلوه
ترکل
ترتیا
تریکا
ترلا
تردوا
تردنود بهوا
ترڈی
ترون
ترپوٹنی
ترونا تریاتندی
تریمبک

اوسہ چشم داشت کہ در پیشانی بود بسیار سرخ و درخشندہ بود۔ ایں مناسبت اسم تری شرنگا

تری شرنگا بہ کسر فوقانی و رائے مہملہ و سکون تحتانی و ضم شین معجمہ و رائے مہملہ دوم و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف یعنی سہ شاخ دارد اسم سنگھارہ است

تر بہرت بہ کسر فوقانی و رائے مہملہ و سکون تحتانی و ضم ہا و رائے مہملہ دوم و سکون فوقانی یعنے سہ پہلو دارد اسم تربد سفید و اسم سر بدی ست

تریکینی بہ کسر فوقانی و رائے مہملہ و سکون تحتانی و ضم کاف و کسر نون و سکون تحتانی اسم نیلینی کالیج ست

تری اچھو بہ کسر فوقانی و رائے مہملہ و تحتانی و فتح ہمزہ و ضم جیم فارسی و خفائے ہا و سکون واو مجہول یعنے سہ چشم اسم نارجیل ست

تری چہدا بہ فوقانی و رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و خفائے ہا و فتح دال مہملہ و الف یعنی سہ نقطہ دارد اسم تھہین ہنجی ست

تری پیپی بہ فوقانی و رائے مہملہ و سکون تحتانی و بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم و تحتانی یعنے سہ گل گلدر گل می شود اسم دہتورہ سیاہ است

تری پادی بہ فوقانی و رائے مہملہ و تحتانی و فتح بائے فارسی و الف و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی دوم یعنے سہ بیخ دارد اسم ہمپادی ست

فوایداسمائے فوقانی باسین مہملہ

ٹسر بہ فتح فوقانی ہندی و سین مہملہ و سکون رائے مہملہ اکثر مشہور بایں اسم پارچہ است و لیکن مراد ازاں کرمے ست سرخ رنگ مائل بسیاہی بیشتر بر درختہائے بیر و ببول میشود و خورش برگہائے آں درخت می کند و بزرگ می گردد تا بہ نصف انگشت پس خانہ میسازد مانند بیضۂ کبوتر کہ بسیار سخت می باشد و آں را

ع بعد چند روز از وجانورے پیدا میشود و بر بہر دو جانب دو آئینہ می باشند شفاف

کوشتهه می نامند به ضم کاف و سکون واو و شین معجمه و فتح فوقانی هندی و خفائے
هر دو ها مردمان آں خانه ها آورده بندها بریده بر بنا دیق می بندند و چوں آں خانه ها
بتمامه طیار شده بچختگی بهم ساند اگر آں وقت آواز رعد برسد آں کرم در خانهٔ خود
حرکت ضعیف کرده خانه را می درسوی پرد و اگر آواز رعد نرسد خانه را دریده بیرون آید
پس مردمان هند پیش از دریدن و پریدن آں خانه ها را بدست کرده در آب
گرم انداخته زمانی نهاده سر آں را بر آورده مانند تار رشته بر دوک کرده و تعلق ساخته
از چرخه رشته نموده پارچه های بافند و آں پارچه را لسر و مڑی گویند به فتح سیم و کسر
رائے هندی و سکون تحتانی و ایں کرم و خانه آو غیره نیز نقل ابریشم است اکثر
هنودان پارچه را در مصرف خود بوقت خوردن طعام و عبادت بت ها امید از مزاج
آں گرم و پارچه گرم و خشک است در سوم افعال او آں پارچه را سوخته در
بینی دمند رعاف فی الحال بند میشود و پوشیدن او بدن را گرم و لاغر گرداند و اگر
آں کرم مع خانه سوخته در عسل مخلوط کرده به اطفال لیسانند جهت ازالهٔ امراض ام الصبیان
قوی الاثر است **تسکرے** به فتح فوقانی و سکون سین مهمله و فتح کاف و کسر رائے مهمله
و سکون تحتانی یعنے تارهائے سرخ از شکستن دنباله بر آید اسم هندی است

فواید اسمائے فوقانی با شین معجمه

تشنه به ضم فوقانی و سکون شین معجمه و فتح نون و وقف ها اسم هزار دانه است

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) که از آں رو مینماید و نهایت خوبصورت بوده رنگ پرهائے او با دامی میشود و بعد چند اشدن پر وانه دو از شکمش دانه ها همچو جوار می بر آید و چوں بر میکشاید طول آں بقدر سه گره میشود و هرگاه آفتاب در برج سرطان می در آید ایں جانور پیدا می گردد ۱۲ عبد الحکیم نصر الله خان الاحمدی المخیشگی الخورجوے۔

تشاچهار
تشاچهار به ضم فوقانی و فتح شین معجمه و الف و فتح جیم فارسی و خفاے ہا و الف و سکون راے مہملہ یعنے تشنگی افزا اسم نمک شور است که گازران بآں جامہ می شویند

فواید اسماے فوقانی با کاف

تکول
تکول به فتح فوقانی و ضم کاف فارسی و سکون واو و لام و نیز در ہندی تکو پشلو با ضافۂ باے فارسی مضمومه و سکون فوقانی ہندیه و لام دوم مضمومه و سکون واو می گویند ماہیت آں در کتب ہندیه چنیں مرقوم ست که ہمنام ست و ہمچهره لتاکستوری به فتح لام و فوقانی و الف و فتح کاف و سکون سین مہمله و ضم فوقانی دوم و سکون واو و کسر راے مہمله و سکون تحتانی یعنے بیل او سیاه می شود و خوشبوئی مانند مشک دارد کانکولم به فتح کاف و الف و خفاے نون و ضم کاف دوم و سکون واو و فتح لام و سکون میم یعنی گلش زرد رنگ دارد

تکولم
تکولم به فتح فوقانی و ضم کاف و سکون واو و فتح لام و سکون میم فقط نام است کٹوکی پہلم به فتح کاف و ضم فوقانی ہندی و کسر کاف دوم و سکون تحتانی و فتح باے فارسی و خفاے ہا و فتح لام و سکون میم یعنے بار او مزۂ تیز دارد ایلاتیرم به کسر ہمزه و سکون تحتانی و فتح لام و الف و فتح باے فارسی و سکون فوقانی و فتح راے مہمله و سکون میم یعنے برگ مانند برگ الایچی بشود کرشن پہلم به ضم کاف و راے مہمله و سکون شین معجمه و فتح نون و فتح باے فارسی و خفاے ہا و فتح لام و سکون میم یعنی بار او سیاه می باشد کٹوکم به فتح کاف و ضم فوقانی ہندیه و سکون واو و فتح کاف دوم و سکون میم یعنے مزۂ او تیز و شور ہم است بھوبیجکم به فتح موحده و ضم ہا و سکون واو و کسر موحدۂ دوم و سکون تحتانی و فتح جیم و کاف و سکون میم یعنے در بار تخم او بسیار می شود و فقیر ایں را دیده است تخمہا یشش اغبر مائل بسیاه فی الجمله مشابه بصورت گرده می شود پوست او گنده و مغز او نرم و تلخ با قلیلے شیرینی و زردی و در استعمال

رواج ہمیں تخم است **مزاج او** بسیار گرم و بسیار تیز نوشتہ اند **منافع او** بادی
کہ از فساد بول حادث شود و بد ہضمی را دور کند و منی بیفزاید و آواز صاف کند
تیز و زمخت است و سردی بیفزاید و کف و باد و صفرا ببرد و چھی روگ را سفید
و ہمیزگی دور نماید و در سنسکرت سوشتوم ہم می گویند خوشبوئی می کند دافع زہر و خوشوقتی
دہد و بواسیر و کم آمدن بول را سودمند و سنگ مثانہ و پت و سوزش چشم و دہن را
نافع **تگڑا** بہ کسر فوقانی و سکون کاف فارسی و فتح راے ہندی و الف اسم تربد است
بر دو قسم سفید و سیاہ سفید را تلا تگڑا و کمبھا ترپوٹ و شوترا و چاکرا و کڑن و تری
برت و در **ماہیت آں** نوشتہ اند کہ نبات او بے ساق یعنے بیل ست سفید
رنگ و گل او آسمانجونی و سہ برگہ و بار او بصورت سبو و بر دسہ زواید مانند حباب
و سیاہ را نلہ تگڑا و شامام و سرہی دل و پالنڈے و کال منشی وار دہا چندرا و سوشربین
و مالوی و در بعضے نسخ ماشوی و تری ہرنالش نامند و در **ماہیت آں** گویند کہ
برگ او سیاہ مثل گاؤزبان سیاہ و گل او برابر دو صنف مثل نصف ماہتاب و سیاہ
مانند دانہ ماش و چوب درخت او سہ پہلو می شود و **مزاج** ہر دو گرم و خشک و
تیز و سفید درد باد دور کند و ہاضمہ آرد و غایط براند و جلندر دفع کند و سیاہ گرم
می کشد و کلانی شکم از ہر چیز کہ باشد و یرقان و بلغم و کف و خروج مقعد دور کند
و غایط براند نوشتہ اند **تکاریچھو** بہ ضم فوقانی و فتح کاف و الف و کسر راے
مہملہ و سکون تحتانی مجہولہ و ضم جیم فارسی و خفاے ہا و سکون واو یعنے تارہاے سفید
اندرون دارد اسم قلم واسطی ست **تکت کوشاتکی** بہ کسر فوقانی و سکون کاف و
فتح فوقانی دوم و کاف و واو و شین معجمہ و الف و فوقانی سوم و کاف سوم و تحتانی اسم
ترائی تلخ است **تکرم** بہ فتح فوقانی و کاف فارسی و راے مہملہ و سکون میم اسم قلعی ست
و بھوبن بڑ **تکٹ کٹوا** بہ کسر فوقانی و سکون کاف و فتح فوقانی دوم و کاف و سکون
فوقانی ہندی و فتح واو و الف یعنے تلخ و تیز اسم کسٹکی است **تگگندہا** بہ فوقانی و
و کاف و فوقانی دوم و فتح کاف فارسی و خفاے نون و فتح دال مہملہ و ہا یعنے بوے

تکتہ گدہ | تلخ اسم درخت تُودی است **تکتہ گدہ** بہ فوقانی وکاف و فوقانی دوم وضم دال مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح دال مہملہ دوم وہا یعنے شیر تلخ اسم کمکشت است

تکت مجا | **تکت مجا** بہ فوقانی وکاف و فوقانی دوم وفتح میم وجیم مشددہ والف یعنے مزہ مغز تلخ اسم بیلن است

تکلا پتا | **تکلا پتا** بہ فوقانی وکاف و فوقانی دوم ولام والف و کسر بائے فارسی وفتح فوقانی سوم مشددہ والف یعنے تلخ ومولد صفرا اسم لندلیا ست

تکمشا | **تکمشا** بہ کسر فوقانی وسکون کاف وفتح فوقانی دوم وسکون میم وفتح شین معجمہ والف اسم کارک است

تکشا کا | **تکشا کا** بہ فوقانی وکاف و فوقانی دوم وشین معجمہ والف وکاف والف دوم بمعنی شاہنہائے تلخ اسم برنا ست

تگرسا | **تگرسا** بہ فتح فوقانی وسکون کاف فارسی وکسر رائے مہملہ وفتح سین مہملہ والف نام نیوار است

تکر | **تکر** بہ فتح فوقانی وکاف مشددہ وسکون رائے مہملہ نام دوغی ست کہ چہارم حصہ آب در وبود و بعضے اطلاق بران می کنند کہ آب وجغرات مساوی بود و بہ تخفیف کاف فارسی نام اسارون است

تکا۔ تکاشہرا | **تکا** بہ ضم فوقانی وفتح کاف والف اسم طباشیر و **تکاشہرا** بہ ضم شین معجمہ وسکون موحدہ وہا وفتح رائے مہملہ والف نیز نامند یعنے بسیار سفید

تکلی | **تکلی** بہ فتح فوقانی وکاف مشددہ وکسر لام وسکون تحتانی نام تانکل است و تکاری نیز گویند۔

فواید اسمائے فوقانی بالام

تلنگا | **تلنگا** بہ ضم فوقانی وکسر لام وسکون لام دوم وفتح کاف فارسی والف ماہیت آں درختی ست خارناک شاہنہایش انبوہ وبرگش مضاعف ومیوۂ او خوشہ دار ہر دانۂ او برابر کرونده افعال او پوست درخت محلل ریاح وجہت صفرا وتپ بکار می آید

تلاوٹ آک | **تلاوٹ آک** بہ فتح فوقانی ولام والف وضم واو وسکون فوقانی ہندی

و مد الف وسکون کاف نام برگ تنبل است **تلاگنٹھا** بہ کسر فوقانی و لام مشدده والف و فتح کاف فارسی وسکون نون وکسر فوقانی ہندیه و فتح نون دوم نام ہیہلے است و در اصل التفہ گذشت **تلوک** بہ کسر فوقانی وسکون لام و فتح واو وسکون کاف و بہ زیادتی میم در آخر نیز آمده یعنے تلوکم و کھدیر وشٹراچا بہ فتح کاف و خفائے ہا وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وضم رائے مہملہ وسکون واو وشین معجمہ و فوقانی ہندی و فتح رائے مہملہ دوم والف و فتح جیم فارسی والف و بعضے عوض رائے مہملہ اول دال مہملہ دوم می آرند کھدیر وشٹراچا گویند یعنی پوتنش دندان را محکم گرداند وسکہر یسوییت بہ کسر سین مہملہ و فتح کاف و خفائے ہا وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وکسر سین مہملہ دوم و واو وسکون تحتانی دوم و فتح فوقانی یعنے بار درخت او مثل شاخ جانوران بود و رنگ سفید دارد و رودرکھا بہ ضم رائے مہملہ وسکون واو و دال مہملہ دوم و فتح رائے مہملہ دوم و کاف و ہا والف بمعنی بسیار گرم است و گویند بوده سرخ پوست ہمیں درخت سنٹ و صاحب معدن الشفا گوید کہ بدل او اسوک یعنی آسوپالو یعنی بدل بیخ او بیخ آسوپالو بگیرند یا بیخ بکاین و بکاین را ایک درنگ ہم می گویند **تلیر** بہ کسر فوقانی وسکون لام و فتح تحتانی وسکون رائے مہملہ **ماهیت آں** پرنده ایست از بلبل کلاں تر منقار و پاہا دراز پرہائے سر و گردن و ہرده بازو و دم سیاه و طاؤسی نما و پشت وشکم سفید باشد کہ سرخ در موسم بہار و افر میشود و از گل پلاس و پاکره شیرینی و سے میخورد و دیگر غلہ جوار وغیره کہ در خامی شیر دارد و شیرین میشود و کنجد و بار درختان میخورد گوشت او بے ریشہ و بسیار لذیذ می باشد **طبع او** معتدل در سردی و گرمی و تر **افعال آں** سبک و زود ہضم و دافع قبض و بواسیر و موافق اصحاب سل و دق و سل و سرفہ و مقوی جگر و دل و گرده و دماغ و باہ و مسمن بدن و مانع صعود بخار و منابنا تہیں خورانیده و مزاج بارده و حاره بے مضرت دیده و در کتب ہندیه نوشتہ اند کہ گوشتش سرد و خشک و مزه شیرین و زحمت دارد و باد انگیز و قابض

بول وقلیل الفضول ودافع بلغم وتلخہ است **تُلسی**[علہ] بضم فوقانی وسکون لام وکسر سین
مہملہ وسکون تحتانی وہندیان ارو رچرا ہم می گویند نزد بعضے اسم ہسفرم و نزد
بعضے شاہسفرم و نزد بعضے تمام وسوسنبرست وآں بر سہ قسم است
قسمی سفید کہ آں را در ہندی تلسی و چلدنی ماکما تا وسرہی و دیو دندبھی گویند
وقسمی سیاہ کہ بعربی آں را فرنجمشک وہندی رام تلسی وسر ساد کا بیتا دکرشن کا یا
وبھومنجری نامند وقسمی بسیار خرد کہ آں را بھوین تلسی و بہو تلسی وکھیر کہہ و دیکینٹھ
وچھدر پرن و ویٹرا و بلوا ے کندھے نامند ماہیت آں نبات شبیہ بریحان
و ازاں خرد تر وشاخہائے متفرقہ وکم خوشہ ہم باریک دارد وبھوین تلسی بسیار خرد
واندک از زمین برخاستہ وبوئے بیل پھل پختہ دارد ومزاج ہمہ قسم گرم در
اول وخشک افعال آں قسم اول تپ وکف وباد وکرم وبیمزگی دہن را دافع
وہاضمہ بسیار قوی کند وقسم دوم بہتر ازاں جہت سرفہ کہ ازاں بلغم بدبو برآید
کف وباد وضیق وصفرا ودرد کہ در جبین شود ویا دردزہ را دور کند وقسم سوم
قے وخفقان وکونلہ ویرقان را دافع نوشتہ اند **تلک** بکسر فوقانی وفتح لام وسکون
کاف وتلکم بزیادتی میم نیز آمدہ وبجائے میم ہا ہم می آرند وبسنکرت پور نک
سریان وچہرکا وچپا پشپکا ومکہ منڈل وکورنج وپسچر وشیشت نامند ماہیت
آں درختی ست خوبصورت وپر از رونق گل او شبیہ بہ شکل اشرا ہنود اکثر میگویند
کہ ٹیکہ برپیشانی از صندل چوب او کردن باعث رونق وخوبصورتی وطالع دری
است ودرخت شگون نیک می دانند وزنان بر وعاشق میشوند ونوشتہ اند عصارہ
او ہاضم وملین طبع است **تلاکرکا** بکسر فوقانی وفتح لام مشددہ والف وفتح کاف

علہ دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) کِرِشنامُول ۔ دِبوِیا ۔ وِشنُو پریا ۔ (انگ) ہولی باسِل ۔ مانیلیو
پلانٹ آف ساؤتھ آفریکا ۔ (لا) کالا تُلسِی ۔ (دک) رام تلسی ۔ (از انڈین میٹریا میڈیکا)

فارسی و سکون راے مہملہ و فتح کاف و الف اسم ذوب سفید است **تلسینھا**
بہ کسر فوقانی و فتح لام و سکون سین مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی مجہولہ و فتح ہا و الف
و خفاے نون اسم کنجد است بمعنی چرب **تلسمبھوم** بہ کسر فوقانی و فتح لام و سین مہملہ
و سکون میم و فتح موحدہ و خفاے ہا و فتح واو و سکون میم دوم یعنی از کنجد می شود
اسم سہاگہ است **تلشیاما** بہ کسر فوقانی و فتح لام و کسر شین مشددہ و خفاے
تحتانی و الف و میم و الف دوم اسم کلی است ہندی **تلاکلگٹی** بہ کسر فوقانی و فتح
لام مشددہ و الف و فتح کاف و سکون لام و ضم کاف فارسی و کسر فوقانی ہندی
مشددہ و سکون تحتانی اسم پاٹلی سفید است **تلاگروندا** بہ فوقانی و لام و الف و
ضم کاف فارسی و سکون راے مہملہ و کسر واو و سکون نون و فتح دال مہملہ و الف
اسم پگجی سفید است **تلاایپی** بہ فوقانی و لام و الف و ہمزہ و کسر باے فارسی مشددہ
و سکون تحتانی اسم آبی سفید است **تلاوٗلی** بہ فوقانی و لام و الف و فتح واو و الف
و واو دوم مکسورہ و لام و تحتانی اسم سنبھالو ابیض است **تلاپٹر** بہ فتح فوقانی و لام
و الف و کسر تحتانی و سکون راے ہندی اسم ہلہل است **تلاواونٹا** بہ کسر
فوقانی و فتح لام مشددہ و الف و فتح واو و الف و کسر واو دوم و سکون نون و فتح
فوقانی ہندی و الف اسم ہلہل سفید است **تلاآوا** بہ فوقانی و لام و الف و ہمزہ
و واو و الف اسم خردل سفید است **تلاگکڑا** بہ فوقانی و لام و الف و کسر فوقانی
دوم و سکون کاف فارسی و فتح راے ہندی و الف اسم تربد سفید است **تلالدگو**
بہ فوقانی و لام و الف و ضم لام دوم و سکون دال مہملہ و ضم کاف فارسی و سکون واو
اسم لودہ سفید **تلاکلو** اسم نیلوفر سفید **تلیہ تکیہ** اسم تڑوڑ است **تلپک** بہ کسر فوقانی
و سکون لام و فتح باے فارسی و سکون کاف اسم لودہ سرخ است بمعنی چرب -

تلسینھا — تلسمبھوم — تلشیاما — تلاکلگٹی — تلاگروندا — تلاایپی — تلاوولی — تلاپٹر — تلاواونٹا — تلاآوا — تلاگکڑا — تلالدگو — تلاکلو تلیہ تکیہ تلپک

فواید اسماے فوقانی با میم

تمبی

تمبیؔ بہ ضم فوقانی وسکون میم وفتح موحدہ والف مقصورہ وکمبہ ہم می گویند بہ ضم
کاف وسکون میم وفتح موحدہ ووقف ہا ماہیت آں نباتی ست کہ شاخ او
مربع بود درشت وباز غبت درجائے زراعت وخرابات می روید وبرگش مشابہ
بہ برگ ریحان واندکے خرد ازو وکنگرہ دارد وبر نہایت شاخ او قبہ گرد مانند
گردگان بر آید ودران سوراخہا باشد وازہر سوراخ گلی خرد وسفید وشیریں
ظاہر میشود وبرہر قبہ زیر وبالائیش دو دو برگ ازہر دو جانب باشد وپس ازاں
درہماں سوراخہا تخم می شود قریب بہ تخم ریحان در اوائل زمستان میرسد اکثر مرد ما
از برگ ہائے نرم ونازک او نان خورشش می سازند وہندیان ساگ آں را می گوروہ
می گویند بہ ضم فوقانی وکسر میم مشددہ وسکون تحتانی وضم کاف وسکون واؤ وفتح رائے
مہملہ ووقف ہا آوردہ اندکہ دو قسم است یکے دیوتی بہ کسر دال مہملہ وسکون تحتانی
وفتح واو وضم فوقانی وکسر میم مشددہ وسکون تحتانی کونڈ نیا بہ فتح کاف وسکون واؤ
نون وکسر دال ہندیہ وکسر نون دوم مشددہ وخفائے تحتانی والف یعنے گل او گرد چو
گردگان سوراخ دار از سوراخ ہا گلہائے ریزہ برمی آید ویکنبہا بہ فتح واؤ وسکون تحتانی
وضم کاف وسکون نون وفتح فوقانی ہندی وخفائے ہا وفتح میم وہا والف
یعنی پانڈروک وہل دیوی بود کہ آں را بسیار عزیز میداشت لہذا بایں صفت
موسوم گشتہ دروني بہ ضم دال ورائے مہملتین وسکون واو وکسر نون وسکون تحتانی
یعنے بسیار خوب چیز است دیو کا تمبکا بہ کسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح واو وکاف

عہ دیگر اسمار حسب ذیل :—
(۷) لیوکس سیپھالوٹس (س)، درونا پشپی۔ چترا پتریکا (ہن)، گل دوگ
(بنگ)، درونا پھلا۔ ھل کسا (گج)، کلنو پھول۔ (۸) گوما مدھو پتی (مر)،
بھو پھول۔ (کن)، تمبو (تل)، تو ببی (تامل)، تمپے کیرا (مل)، تمبلے۔ (از انڈین
میٹریا میڈیکا)۔

وسکون الف وضم فوقانی وکسر میم مشدده وسکون تحتانی دوم وفتح کاف والف
یعنے دیوان را بسیار خوب چیز است وقسم دوم را ینگاتی به فتح تحتانی وسکون
نون وفتح کاف فارسی والف وضم فوقانی وکسر میم مشدده وسکون تحتانی دوم یعنی
هتیاتی بمعنی ہمی فیلی ہستی چہترا به فتح ہا وسکون سین مہملہ وکسر فوقانی وسکون تحتانے
وفتح جیم فارسی وخفائے ہا وسکون فوقانی دوم وفتح رائے مہملہ والف یعنے
فیل را آرام میدہد میشا بکسر میم وسکون تحتانی وفتح شین معجمہ والف یعنی حملان یعنے
برہ ورشا به ضم واؤ وسکون رائے مہملہ وفتح شین معجمہ والف یعنے ثور بمعنی نرگاؤ
گو به فتح کاف فارسی وواؤ اتما به ضم ہمزه فتح فوقانی مشدده ومیم والف یعنے
خالص وبہتر حاصل این که خوردن او به این جانوران چہارپایہ بہتر و خالص کننده
است پوتی گندھیکا به ضم بائے فارسی وسکون واؤ وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح
کاف فارسی وسکون نون وکسر دال مہملہ وخفائے ہا وسکون تحتانی دوم وفتح کاف
والف یعنے خوشبو است کمبھہ یونی به ضم کاف وسکون میم وفتح موحده وخفائے
ہا دوہا وضم تحتانی وسکون واؤ وکسر نون وسکون تحتانی دوم یعنی گلش گرد مانند گردگان یا ماخذ بوجیہ پیاشنہ
بود ورونا پشپھی به ضم دال ورائے مہملتین بے نقطہ وسکون واؤ وفتح نون والف وضم بائے فارسی
وسکون شین معجمہ وکسر بائے فارسی دوم وسکون تحتانی یعنے گردگان این قسم
نسبت به قسم اول کلان است سارگینیا به فتح سین مہملہ وسکون الف ورائے
مہملہ وکسر کاف فارسی وخفائے تحتانی ونون وفتح تحتانی دوم والف یعنی گلش
از دنبالہ تا قریب سر سفید وسر گل مذکور قدرے سرخ می باشد کوتمبیکا به ضم کاف
وسکون واؤ وضم فوقانی وسکون میم وکسر موحده وسکون تحتانی وفتح کاف و
الف یعنے در گل او به ضم کاف فارسی ولام بوئے گل می آید به کسر کاف فارسی
ولام طبع او سرد در اولی وتر با قدرے تلخی وشیرینی ولطافت ضماد او مانع مطلق
ورام وشراب آب برگ او مفتح شده وتخم او خشک در دوم حابس اسہال مزمن
ومجفف بلاغم وبرائے دفع قوابی رطب مجرب وہندیان طبع آنرا گرم وسبک وہنگام

تمباکو ہضم شیریں و دافع کف و صفرا و مشتہی طعام و کشندۂ کرم شکم نوشتہ اند تمباکو بہ فتح فوقانے و سکون میم و فتح موحدہ و الف و ضم کاف و سکون واؤ ہندیان آں را تیلومنی بکسر فوقانی و سکون تحتانی و ضم لام و سکون واؤ و فتح میم و کسر نون و سکون تحتانی دوم نکرا بہ فتح نون و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و الف یعنے نزلہ و کف را دافع اہیدام بہ فتح ہمزہ و بکسر ہا و سکون تحتانی و فتح دال مہملہ و سکون میم یعنے مخالف مار شترکاکوی بہ فتح شین معجمہ و رائے مہملہ و کاف و سکون الف و ضم کاف دوم بے ضغطہ و سکون واؤ و سکون تحتانی یعنے دراز و سیاہ و صاف می باشد برگ او درسچکا بہ کسر واو و رائے مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و کاف و الف یعنے کژدم و یالا بکسر واؤ و خفائے تحتانی و سکون الف و فتح لام و الف یعنے زنبور دہومکا بہ ضم دال مہملہ و خفائے ہا و سکون واؤ و فتح میم و کاف و الف یعنے سفوف حاصل ازیں سہ نام این ست کہ سفوف جہت زہر کژدم و زنبور ہا مفید و دافع دہومرا پترا بہ ضم دال مہملہ و خفائے ہا و سکون واؤ و میم و فتح رائے مہملہ و سکون الف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہملہ و الف یعنے برگ و خانست و شلیوشٹھا بہ کسر واؤ و فتح شین معجمہ و سکون لام و ضم تحتانی و سکون واؤ و شین معجمۂ دوم و فتح فوقانی ہندی و خفائے ہا و الف یعنے بہ انواع حقہ نقرہ و بیدری و گلی و چٹہ و غیرہ و خانش می کشند و شنگھنی بہ کسر واؤ و فتح شین معجمہ و کسر کاف فارسی و خفائے ہا و کسر نون و سکون تحتانے یعنے دفع کنندۂ سم است سرپادمشٹرا بہ فتح سین مہملہ و سکون رائے مہملہ و فتح بائے فارسی و سکون الف و فتح دال مہملہ و ضم میم و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی

ع‍ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(لا) نِکوٹیا نا تماکوم (س) تامرکٹا (انگ) ٹباکو (ہ ف مر) تمباکو (بنگ) تمک (عر) تمبک (تل) پوگاکو (تامل) پوگاے لئی (کن) ھوگے سٹیو (مل یپکائل) از انڈین میٹریا میڈیکا۔

هندی و رائے مهمله والف یعنے دندان مار غرض این که زهر که از دندان مار بوقت گزیدن در بدن سرایت کند آن را دور کننده است می گویند ماهیت آن گویند قسمی از ماهیز هیج است که آن را نقلومس نامند نبات او بقدر زرعی یا کم و بیش و بازغب و برگش دراز و عریض به سوئے سر و باریک بطرف دنباله سبز و رخامی و سیاه بعد خشکی و ساق او تا بیک گز و برگل رنگ گلش سفید و تخم او در غلاف مانند خوب کلان و از ان سیاه و تیره مزاج آن گرم و خشک در آخر سوم افعال او معطش و مجفف و سم ماهی و زلو و مگس و زنبور و کژدم و مار و دخان او مصلح فساد هوا و درین زمان کشیدن دود او شعار کهه و مه شده با نواع اقسام طیار کرده با بخار می کشند بعضے از ان برگ هائے بهتر و خشک را گرفته با قند سیاه هموزن یا کم و زیاده مخلوط کرده نرم کوبیده بر سر قلیان یا حقه هائے سیمی و زری و بدری و گلی و غیره نهاده می کشند و این را گورا کو می گویند و اکثر در مجالس موجب زیب و زینت و در وحدت و خلوت باعث رفع فکر و همدمی ست و علامت بهتری برگها تمباکو آنست که ضخیم و چسپیده با یک دیگر و زرد مائل بسیاهی یا خالهائے سرخ مائل به تیرگی و تیز و تند باشد و اگر قند برابر او بیند از تندی و تیزی برگ غالب باشد در دکن اکثر جا فایق میشود و بعضی برگهای آنرا در آب کرده و تیزی آنرا دور کرده متعرض نموده بر سر قلیان گذاشته و اخگر نموده می کشند و این را سوکهه می نامند و بهترین سوکهه سوکهه کوهیر است چونکه علی الصباح بر نهار و خلوئے معده به کشند خمار آورد و صاف باشد و بعضے فقط برگ را ملفوف نموده با تش روشن کرده و خانش می کشند لیکن این افعال اهل قری و دهاقین است غرض در کشیدن او مختلف اند که بیان او تطویل لاطایل است و والد مرحوم ارقام فرموده اند که کشیدن تمباکو مضر دل و دماغ یابس مزاجان و مغلظ خون و مورث شده و خفقان و تکدر حواس محرورین و سوداوین و از سم است و معیار دفع تپ است زیرا که معتادین کشیدن او را چون تپ عارض گردد اگرچه قلیلی باشد لذت آن را نمی دانند

وچوں بالکلیه دفع شود لذت می یابند و مشتاق بسوئے او می شوند و خوردن او وحده یا با برگ پان چنانچه نزد نسوان این بلاد رواج است جهت تخفیف رطوبات خصوصاً معدیه و درد شکم و دفع ریاح و بواسیر و تنگی نفس و درد دندان وغیره موثر و شرط است که مرطوب المزاج و امراض رطبه باشد وگرنه به امراض یابسه و یابس المزاج مضرت بهم رساند و امراض پیدا کند که علاج آں متعذر بوده مصلحش شیر و شیرینی و تر کردن در گلاب و بیدمشک و مالیدن برگ خشک بر قوباو حکه فرج و مقعد و بواسیر مفید و تجربه این ضعف آمده و سعوط او منقی دماغ و نوشیدن آب زرد که از کثرت کشیدن حقه کشان در حقه جمع شود مستسقے شافی است با درار بول و عرق مفرط در یک روز یا سه روز و والد ماجد مرحوم اکثر می فرمودند و بعضے مردم ثقه فرمودند که سم مار را نیز به قے دفع می کند و وسخ او که بر سر نیے قلیان جمع شود گرفته فتیله ساخته در ناسور کهنه گذاشتن مندمل ست و هم چنیں کحل او جهت شب کوری نافع و نیز از تجربه والد مرحوم است که چوں برگ تماکو را شب در آب تر کرده صبح آب را محرق ساخته و در آفتاب خشک نموده کوفته و بیخته با گلاب بر سنگ سماق سائیده بقدر نخود حب ها بندد و چهار حب ناشتا بخورد هضم طعام می کند و قبض خشکی بلکه یبس افیونی دور کند و مشتهی طعام ست این مجرب است و هیچ ضرر ندارد و صاحب تحفه از نوشیدن منع کرده و از سموم شمرده خلاف تجربه است زیرا که نفع از و بمشاهده در آمده مگر با مزجۂ حاره مضر است والله اعلم تمبرلو[ع] به ضم فوقانی و سکون میم و ضم موحده و رائے مهمله و لام مشدده و سکون واؤ و بحذف لام یعنے تمبرو نیز آمده و بسنسکرت سانجاوسار و و نجاوساجوجا و بیجھن و لکاو بیجھن پھل و مهامنی گویند ماهیت آں قسمی از کدوے تلخ است که فقرا و جوگیان اکثر در دست خود ها می دارند و از و بین و ستار و تنبوره میسازند

تمبرلو

ع اسماء حسب ذیل (ہن) تُمبُو ۔ (ک) تُمبرُو (بنگ) نَیپالی دَھنے (مر) کیپ پھل دکوک) نیرپھر (از سالگرام نگھنٹو بھوشن) ۔

و بعضے گویند کہ درخت ست غیر کدوی تلخ مزاج آن بسیار گرم و تیز و تلخ و
دافع میہ و کف و بینس و سرفہ و صفرا و تپ نوشتہ اند تمبر چہم بہ ضم فوقانی و سکون
میم و ضم موحدہ و رائے مہملہ و فتح جیم فارسی مشددہ و خفائے ہا و سکون میم دوم اسم
درختی است کہ در سنسکرت و رے بابو و اکلا کاری و کشائی و ساورشہ کھلی و بجی بیان اولی
رود باد تمبرونام و سدر مہا و در بعضے نسخ پچھی ماہان و سرنا کدرمہا آمدہ می گویند
ماہیت آن گویند کہ درختی ست کہ گل او بہ صورت ستارکہ آلہ غناست می
شود و بار او نیز بدستور ہر دو سخ درخت مزاج آن گرم و خشک در سوم افعال
آن نیز دافع کف و باد و سول یعنے درد شکم و جلندر و ہاضم و کشندہ کرم نوشتہ
اند تمڑی جڑ اسورپ بہ فتح فوقانی و میم مشددہ و کسر رائے ہندی و سکون
تحتانی و فتح جیم و رائے ہندی دوم و الف و بفتح سین مہملہ و سکون واو و فتح رائے
مہملہ و سکون بائے فارسی و در سنسکرت انپی کٹو و امیراجی و بیل بہدر و پہ یا بجھا نامند
ماہیت آن نباتی است کہ برگش اندک سفید و تخم آن مانند خردل افعال
آن خوردن ساگ او مقوی و تخم او ہم مقوی و مزہ مزو ازدو گویند کہ از خوردن او
زن عاقرہ حاملہ می گردد تمال بہ فتح فوقانی و میم و سکون الف و لام گویند اسم
درخت سرو و درخت کرنج است افعالش دافع آماس اعضا و سوزش و آبلۂ آن
نوشتہ اند تمالپتر بہ فتح فوقانی و میم و سکون الف و فتح لام و بائے فارسی و سکون
فوقانی و فتح رائے مہملہ نزد بعضے نام پترج است و پتر جرا بعضے برگ صندل
نوشتہ اند و نزد بعضے نام برگ سرو و برگ کرنج معنے لفظ این کہ برگ بر ہفت
قسم تپ مثل آہو می دود یا مانند پتنگ بر ہوامی پرد و می دود تما بہ ضم فوقانی
و فتح میم مشددہ و الف اسم بول تمادر بہ فتح فوقانی و میم و سکون الف و فتح دال
مہملہ و سکون رائے مہملہ و بمرہٹی تمار بحذف دال می گویند شیرین و سرد و سنگین
و مقوی و فزاینده منی و باد و بلغم و دافع صفرا و تشنگی و حرارت و ماندگی نوشتہ اند
تمبرونام بہ ضم فوقانی و سکون میم و ضم موحدہ و رائے مہملہ و سکون واو و فتح نون و

تمبی جڑ اسورپ

تمال
زفعالش
تمالپتر

تما
تمادر

تمبرونام

تمڑی | والف و میم اسم درخت تمر ہچھم است **تمڑی** بہ ضم فوقانی وسکون میم وکسر رائے ہندی وسکون تحتانی و بعوض رائے ہندی موحدہ نیز آمدہ نام کدوئے تلخ **تمر** بہ فتح فوقانی ومیم وسکون رائے مہلہ بہ فارسی خرما و ہندی کھجور نامند **تمر ہندی** بعربی حبار او حومر بہ ہندی انبلی واملی نامند **تمساح** بہ کسر فوقانی وسکون میم وفتح سین مہلہ وسکون الف وحائے مہلہ بہ فارسی نہنگ وہندی مگر نامند **تمر الغیلم** اسم بلادر است **تمکی** بہ ضم فوقانی وسکون میم وکسر کاف وسکون تحتانی نام تیندوا است وگاہے بجائے میم نون آوردہ **تنکے** گویند۔

تمر | تمر ہندی | تمساح | تمر الغیلم | تمکی

فواید اسمائے فوقانی با نون

تن | **تن**[1] بہ ضم فوقانی وسکون نون صاحب شریفی گوید ماہیت آں درختی ست مانا بہ درخت نیب وثمرش چوں ثمر او وگلش زرد رنگ در ہند پوشاک از وی کنند **افعال او** قابض شکم مبہی وواقع رکتپت وشور وجذام **تنگامستا**[2] بہ ضم فوقانی

تنگامستا

[1] دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) نندی ورکش ۔ کوبلیرک ۔ تن (انگ) ریڈ ٹون ۔ (ھ و بنگ) ٹون (پنجابی) کھوسنگ (مر) دیودار ی ۔ (تامل) تونوم مرم (تل) نندی چٹو (مل) اراناممرم (کن) کنیوگندھ گیری دیوداری (گج) کورڈک (لا) سڈریلا ٹونا ۔ (انڈین میٹریا میڈیکا)۔

[2] دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) مستکا ۔ بھدر مستی دھتا کوٹا (انگ) نٹ گراس (ھ) کوریکھی جھا (بنگ) موتھو (گج) و (مر) باریک موتھا (تل) تنگامستی (تامل) کورائے کیلنگو

وخفاۓ نون وفتح کاف فارسی والف وضم میم وسکون سین مہملہ وفتح فوقانی والف
قسمی از موتہاست کہ آں را در ہندی کرونده و بداو کاتک کیباو مستاراجی وکیسٗکا نامند
ماہیت آں بیخ گیاہی ست کہ در جوۓ ہا وآب ہا پیدا می شود وسیاہ وخوشبو
وبرابر تخم کیار بود **مزاج آں** سرد وخشک وتلخ وزحمت ودافع کف وتپ صفراوی
واسہال وتشنگی وبینگی **تنتریک** بہ کسر فوقانی وسکون نون وفتح فوقانی دوم وکسر رائے
مہملہ وسکون تحتانی وکاف یعنی بامراض باد وکف وصفرا نافع اسم گلو است **تنگاکہی**
بہ ضم فوقانی وخفاۓ نون وفتح کاف فارسی والف وکسر کاف مشددہ وخفاۓ
ہا وسکون تحتانی یعنے معتدل اسم پنا کہہ است **تنگیڑو** اسم تڑوڑ است **تُنڈی**
بہ ضم فوقانی وسکون نون وکسر دال ہندی وسکون تحتانی نام ریتینی است کہ آں را
ناری نیزمی نامند انشاء اللہ تعالیٰ در حرف نون خواہد آمد **تنبول**[1] بہ فتح فوقانی
وسکون نون وضم موحدہ وسکون واو ولام نام برگ پان است وبیشتر اطلاق ایں
لفظ بر ترکیبی از شیرہ برگ پان وسپیاری وکتہہ وچونہ وجوز بوا وبسباسہ وقرنفل و
الایچی ونبات وگلاب وزعفران واندکی مشک می کنند وگاہے مغز بادام ومغز
پستہ ومغز خیار ہم داخل میشود وبعضی براۓ سکر قدرے برگ خیال شستہ ہم
ضم می کنند واکثر در شادی زفاف عرایس مستعمل است[2] **افعال آں** مفرح ومحلل ریاح

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) دکن تُنگا ھُولُو (مل) گِری مُتّن (ٹا) سائی پَرَس رُوتنلامن
(از انڈین میٹریا مڈیکا)

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:- (س) تنبولا۔ ناگ وَلی (انگ) بی ٹل لیف پلیپر (ٹا)
پیپر بیٹل (ھ) و (بنگ) و (پنجابی) و (گجراتی) و (مر) و (دکن) پان
(فارسی) تنبول۔ (تل) ناگاولی۔ تملا پکو (تامل)، وے ٹی لی (مل) وے پلا
(از انڈین میٹریا مڈیکا

[2] گویم مصنف مرحوم مزاج تنبول را بیان نکردہ بہ سبب ایں کہ در اں اقسام است در مزاج

و مقوی معدہ و شکر و بیوست و امساک پیدا آرد و دہن را خوشبو کند و دل را
بسرور آرد تنڈلی بہ فتح فوقانی و سکون نون و فتح دال ہندی و فتح لام و سکون ہمزہ
و تحتانی نام چولائی کہ سبزی مشہور است یعنی تخم او بسیار باریک برابر خشخاش
باشد تنتڑینکم[1] بہ کسر فوقانی و سکون نون و فتح فوقانی دوم و سکون رائے مہملہ و کسر نون
دوم و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون میم نام تمر ہندی ست و بعضے سماق را
می دانند و بحذف کاف و میم ہم آمدہ تنترنی و در سنسکرت چنچالی و جیونتی و رکت
پورک گویند افعال آں دافع تپ و گرمی آں و مواد کف نوشتہ اند تنکی بہ ضم
فوقانی و سکون نون و کسر کاف و سکون تحتانی و بجائے نون میم ہم آوردہ تمکی میگویند
تنڈکی بہ کسر فوقانی و سکون نون و ضم دال مہملہ و کسر کاف و سکون تحتانی ہر دو نام تیندو
است تنڈلو و ہنتو بہ فتح فوقانی و خفائے نون و ضم دال ہندی و ضم لام و سکون
واؤ مجہولہ و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و سکون نون و ضم فوقانی و سکون واؤ دوم یعنے
از مالیدن دست می شود اسم آب شتنہ برنج است تنمند و نمست بہ فتح
فوقانی و سکون نون و فتح میم و سکون نون دوم و ضم دال مہملہ و سکون واؤ و نون سوم
و فتح میم دوم و سکون سین مہملہ و فوقانی دوم اسم آب مجزات است ٹنکنم بہ فتح
فوقانی ہندی و خفائے نون و فتح کاف و فتح نون دوم و سکون میم اسم سہاگہ است
یعنے امراض را سوختہ پارہ پارہ می کند و نیز اسم ناگرموتھہ است تمنڈو بضم فوقانی
و سکون نون و ضم دال ہندی و سکون واؤ یعنے قطعہ قطعہ اسم سینڈ است سکے وھاری

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) ہر یک اختلاف بود لہذا ترک کردہ شد فافہم ۱۲ نصر اللہ خاں احمدی خورجوی۔

[1] دیگر اسمار حسب ذیل:— (س) تنترنی۔ امل ورکشا۔ (انگ) ٹیمرنڈ ہری (ف) اَمْلَدْ (بنگ) تَینتُل (گج) آملی (ک) اِملی (پنج) اِملی (ع) تمر الہند (م) چینچ (تل) چِنتا پَنڈو۔ (تامل) پُڑیم پالم (کن) ہنیسے ہنو (مل) پولی (انڈین میٹریا میڈیکا)

تنڈوک به اضافهٔ کاف اسم ڈندلم است تندی کیراہچل به ضم فوقانی و سکون نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون تحتانی دوم و فتح رائے مهمله و الف و بائے فارسی و ها و لام یعنے بار سرخ مانند بینی طوطا و بمعنی دافع خارش صفرا و بمعنی شیرین و خورش طوطا اسم بار کندوری است تنوچہرا به فتح فوقانی و ضم نون و سکون واو و کسر جیم فارسی و خفائے ها و سکون تحتانی و فتح رائے مهمله و الف یعنی شیرافزا اسم انباڑکی است تنکشات نیزمی گویند به فتح فوقانی هندی و خفائے نون و سکون کاف و فتح شین معجمه و سکون الف و فوقانی تنٹکارین به فتح فوقانی هندی و سکون نون و فتح فوقانی هندی دوم و فتح کاف و الف و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی و نون دوم اسم سهاگه است تنیا به فتح فوقانی و کسر نون مشدده و خفائے تحتانی و الف یعنے بدن را خواص نیک و هد اسم منڈی کلان است تنیشه به فتح فوقانی و کسر نون و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و ها اسم نمی است ـ

فواید اسمائے فوقانی با واو

توت[1] به ضم فوقانی و سکون واو و فوقانی دوم یعنے فرصاد ماهیت آن

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :ـــ
(س) ٹوت ـ توُڈ (انگ) وائٹ مُل بری (ھ) (فارسی) و (بنگالی) تُوت (دکنی و گجراتی) تُوتری ـ (تامل) کمبلی پوچ (کن) هَپّل مِرالی (پنجابی) توت شهتوت (۲) موِرَس اَلبا ـ موِرَس اِنڈیکا موِرَس پرَوِی فلورا (م) توُن سے ـ (از انڈین میٹریا میڈیکا) ـ

درختی است مشہور و معروف برگش گرد مائل بہ درازی و اندکے نوک دارد
ثمرۂ او بقدر نیم گرہ و کم و زیادہ ازاں سیاہ و سفید بود و شیریں و ترش ہم میشود
و آں کہ دراز بہ قدر انگشت سبابہ باشد آں را شاہتوت نامند **مزاج او** آنچہ
شیریں و شاداب و بیدانہ باشد گرم و تر و ترش آں سرد و تر یا خشک و خامش
سرد و خشک مطلق **افعال او** شیریں ہاضم و مقوی بدن و گردہ و باہ و مولد خون
و رافع قبض و رُبّ او جہت اورام حلق و ذُبحہ و خناق شرباً و غرغرۃً نافع و
سزاوار است کہ پیش طعام بخورند و بعد آں سکنجبین بنوشند و ترش او قابض
و مانع سیلان مواد بسوئے اعضا و خام او قایم مقام سماق است و سائر
افعال برگ و بیخ و پوست او مانند کوبیٹ است **تُوَر**[1] بہ ضم فوقانی و فتح واو
مشددہ و سکون رائے مہملہ و ارہر نیزمی گویند بہ فتح الف و سکون رائے مہملہ
و فتح ہا و سکون رائے مہملہ دوم بفارسی مَاشِل بہ فتح شین معجمہ و الف و کسر خائے
معجمہ و سکون لام و بعضے شاض بشین معجمہ و الف و ضاد معجمہ نام او گفتہ اند و در کتب

تور

[1] گویم تور غیر ارہر است زیراکہ درخت و تخم ارہر خرد و درخت و تخم تور کلاں کہ در کشت آں
سوار ہم دیدہ نمی شود و دال ارہر خوش طعم و دال تور بد طعم حتےٰ کہ درختان او را برائے
خورش گاؤ و گاؤمیش در ہندوستان می کارند و تخم ارہر برائے خورش انسان میباشد
فافہم ۱۲ نصر اللہ خاں احمدی خورجوی۔

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :۔

(س) تُوبَرِیْ کَا۔ تُوَرِیْ۔ اَدْھکِیْ۔ (گج) تُوَرِیْ۔ ڈانگری
(انگ) پیجن پی۔ کونگوپی (ھ) تُوَر۔ ارہر دال۔ (بنگ) اَرہر
(مر) تُوری۔ (تل) کَنْدولو (تامل) آدگی تُووَرا امے۔ (کن)
تُوگری (مل) اَدْھکِیْ۔ کَٹ جَن۔ (لا) کَےْ جَےْ نُس اِنْڈِی
کُوس۔ (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

هندیه آورده اند که تور را کندل به فتح کاف وسکون نون وضم دال مهمله وسکون
لام و آڈهکی بمد الف وفتح دال هندی وخفاے ها وکسر کاف وسکون تحتانی
وتوری باضافه تحتانی و متا به فتح میم وفوقانی والف حی گویند ودر زبان کنڑے
توکری نامند بزیادتی کاف فارسی وسکون واو ماهیت آن از جمله حبوب
مشهوره است که اکثر اهل هند از و دال می پزند وهمراه خشکه یا نان فطیری
باروغن بسیار تناول می کنند درخت او بقدر یک قد آدم ودر بعضے امکنه بقدر
درخت نارنج واز ان هم بلند میشود چنانچه عزیزے نقل می کرد که در شهرے چینا پٹن
درخت عظیم دیده ام که مردمان بربالاے درخت رفته باربارے او می گیرند وشاخ
هاے آن را چنان آگنده دیده ام که به صعود ونزول مردم متحمل وهیچ ضرر شکستگے
بهم نمی رساند وبعضے مردم می گویند آن که درخت او کلان باشد تور است
وآن که درخت او خرد باشد ارهر است برگش دراز واندکے عریض ونوکدار
وگلش زرد وبارش غلافے ودانه اش از عدس بزرگ وبر دانه پوست باریک
وصاف ومائل به سفیدی وبرسرش مانند نشان دانه باقلا واندرونش زرد وبعضی
دانه سرخ هم می باشد ودر بعضے امکنه دانه او برابر دانه باقلا می باشد واز خواص
اوست که به آب شور گداز نمی شود وآن دانه ها را مقشر نموده بروغن چرب کرده
در آب شیرین می پزند بهترین دال تور خاندیسی بس ملیوار است که برابر برنج
گداز می شود واکثر درین بلاد کشت زار او در خریف میشود مزاج او نزد هندیان
سرد وخشک است ونزد شریف خان مرحوم گرم وخشک ست در سوم ومختار
والد ماجد مرحوم همین است اما گرمی آن را در اول ودوم می فرمودند ونزد بعضے
اطبا که محشی تحفة المومنین اند گرم در اول وتر در دوم است بالجمله در طبیعت او اختلاف
است افعال آن مقوی معده وثقیل وبه امراض بلغمیه بارده نافع واگر دال
اورا یک دو جوش داده آب آن را دور کرده بپزند ویا در شیره وماست وآب
گوشت پاکیزه با روغن بسیار بپزند اصلاح خشکی او میشود اما جوش دادن وخوب پختن

که اجزاے لطیفه هوائیه ازه تحلیل می یابند و برگ او در آب جوش داده مضمضه
نمایند جهت درد دندان مفید و شیره برگ او سفیدی چشم که بعد از چیچک شود
ببرد و چشم را از کدورت جلا دهد و افعال او نزد هندیان دال تور زائل کننده
صفرا و کف و غصه و خوف است و زحمت و شیرین و معتدل و لایق دوام
خوردنیست بجهت تپ و بهک نافع و اشتها افزاید و امراض بول را مفید و باد
را بدر سازد و سقے که بعد خوردن طعام می شود آن را سود دهد و به بلغم فایده بخشد و
بسامعه قوت دهد و تشنگی و سوزش تمام بدن را دور کند. و آب جوشش او که آن را
کٹ می گویند به فتح کاف و سکون فوقانی هندی شیرین ست بر سخن یا دری هد
و به امراض بول که آن را پرمیهه گویند و پاندروگ یعنی یرقان و سوء القنیه را دفع
نماید و کف و باد را زائل گرداند و نیز گفته اند که دال بغیر طعام نباید خورد و از
همراهی دال دل را خوشی است اگر صد قسم ترکاری باشد دال هم باید و اگر هزار
قسم رس باشد دال ضرور و آن دال یا دال مونگ یا دال تور و صاحب معدن الشفا
گوید که ارهر اندکے باد را پیدا آرد و کف و لحه را برباید و اگر این را با روغن بخورند
لحه و باد و بلغم را دفع گرداند و آیین احوج گوید که دال تور رقیق و خوب گداز شده با پر
روغن جهت اسهال و ذرب و فساد خون نافع و غلیظ او نفاخ و بطی الهضم و قلیل الغذا
و قابض و سوزنده سینه و مظلم بصر و مضر محرورین مگر این که از خوردنش معتاد باشد و
مصلح او شیر و روغن و گوشت و لیمون و ادرک و دیگر توابل است و نزد هندیان
مصلح دال تور پیپلی و شهد است **توتیای هردنی** به ضم فوقانی و سکون واو و کسر
فوقانی دوم و فتح تحتانی و سکون الف و کسر همزه و فتح ها و ضم رائے مهمله و سکون
واو و کسر نون و سکون تحتانی دوم ماهیت آن بیخ روئیدگی است نزد آب
و آجام میروید برگ او مانند برگ ماهی زهرج و از آن خرد تر و کردند در رنگ
سبز مائل به سفیدی و گویند که آن را گل و بار نمی شود و این بیخ اکثر از نواحی مکه معظمه
و دیگر جزائری آرند مزاج آن گرم و خشک در اول اولی و در آن قوت جالیه است

توتیای هردنی

که ازاں بصارت را تیز گرداند و گویند اول کسے که ایں دوا را برائے روشنائی
چشم یافت آں ہارون برادر موسی علی نبینا و علیہما السلام بود و لہٰذا منسوب بہ سوئے
ایشاں شد والد ماجد مرحوم اکثر کحل او و شیاف او بہ گلاب پرورده استعمال می
فرمودند و بسیار بہر تقویت باصره و حفظ چشم می نمودند **تور موُرٹ** بہ ضم فوقانے و
سکون واو مجہولہ و فتح رائے مہملہ و سکون فوقانی ہندی و ضم میم و سکون واو و دوم
و فتح رائے مہملہ دوم و سکون فوقانی ہندی دوم **ماہیت آن** نباتی است
سفر و شش و مانند بیل می شود و منبت او بر زمین سرخ و سیاه و بر درخت بیل او
نمی روید برگ او مانند برگ پیلو نوک دارد و ازاں رنگ و بار او شبیہ بیار آگ
افعال آن برگ او کوبیده بر و ما میل دیدبہ بندند تحلیل می کند و بیخش قطعہ قطعہ
نموده تا وقتیکہ تازه باشد بگیرند و ہموزن آں روغن زرد بر وانداختہ ہم وزن
آرد گندم نان ساختہ بالائے آں نہاده دہن ظرف بند نموده بر آتش بہ پزند
که دراں نان بریاں گردد و برابر آں شکر سفید انداختہ مالیده نہار بدہند برای
قوت باه و پشت و گرده بکار می آید و از بار خام او چار پختہ می خورند **توری** بہ ضم
فوقانی و سکون واو و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی اسم رو ئیدگی است که آں را
در تلنگی توڑی کوره نامند و ازاں نان خورش می سازند و بسنسکرت تالیکا و در دکنا و گجرات
بجرانالی گویند **ماہیت آں** بیلے ست سرخ مرجانی رنگ برگ او مانند پنجہ کبوتر و
شاخ او مانند پائے کبوتر می باشد **مزاج آں** گرم و خشک **افعال آں** دافع
کف و باد و درد شکم و دست ہائے گرمی و تپ و پرنام سول یعنے در دیکہ وقت
ہضم پیدا می شود تا انتہائے ہضم بماند و پاند روگ یعنے سوء القنیہ است
توری کاٹی و توکر ملکی ہر دو اسم تور اشنزی است **تول پھل** اسم بار درخت
سنبل ست **توره** بہ ضم فوقانی ہندی و سکون واو و فتح رائے مہملہ و وقف ہاو آن
پرنده ایست از بٹیر خرد تر و در موسم بارش وافر میشود و گوشتش نرم و تر و لطیف
تر و معتدل در گرمی و سردی و تر جہت امراض یبسه و شکستگی استخواں را نافع

توی کام بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وکسر تحتانی وفتح کاف والف ومیم ساکنین نام قسم نیب نوشتہ اند **توی پاکجم** بہ ضم فوقانی وسکون واو وفتح تحتانی و بائے فارسی والف وکاف وجیم ومیم یعنی از آب وخاک پختہ بر می آرند اسم شورہ است **توری** بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی نام ترائی کہ ثمرۂ ترہ ہندی ست **توتیا رسبز** بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وکسر فوقانی دوم وفتح تحتانی والف وکسر ہمزہ وفتح سین مہملہ وسکون موحدہ وزائے معجمہ نام نیلا تھوتھہ است **توپ** بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وبائے فارسی اسم روغن ستور است **توریا کند** بہ ضم فوقانی وسکون واؤ ورائے مہملہ وفتح تحتانی والف وفتح کاف وسکون نون ودال مہملہ اسم سورن ست **توراج** بہ ضم فوقانی وسکون واو وفتح رائے مہملہ والف وجیم اسم شکر الست کہ از شہد ساختہ باشند **تواچھیرے** بہ فتح فوقانی وواؤ والف وکسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی اسم تباکھیر ست **توک سکند** بہ ضم فوقانی وخفائے واؤ وسکون کاف وضم سین مہملہ وفتح کاف فارسی وخفائے نون وسکون دال مہملہ یعنی پوست خوشبو اسم پوست نارنج ست **توم لاکنی** بہ ضم فوقانی وسکون واو ومیم وفتح لام والف وکسر کاف ونون وتحتانی یعنی دافع قبض وملین طبع اسم ساگ چگورہ است **تواج میوا** بہ ضم فوقانی وفتح واؤ والف وجیم فارسی وکسر میم وسکون تحتانی مجہولہ وفتح واؤ والف یعنی پوست درخت اسم دارچینی ست **تواک بپچیی** بہ ضم فوقانی وخفائے واؤ والف وسکون کاف وبائے فارسی وشین معجمہ وبائے فارسی واوم وتحتانی یعنی گلش مثل گردگان گلہائے ریزہ ریزہ وسفید اسم برمنڈی **توٹی کورہ** بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وضم کاف وسکون واو وفتح رائے مہملہ ووقف ہا **توٹ کورہ** بحذف تحتانی اسم توڑے است ۔

توی کام
توی پاکجم
توری
توتیا رسبز
توپ توریا کند
توراج
تواچھیرے
توک سکند
توم لاکنی
تواج میوا
تواک بپچیی
توٹی کورہ
توٹ کورہ

فواید اسمائے فوقانی با ہائے ہوز

ٹھیکری

ٹھیکرے[1] بہ کسر فوقانی ہندی و خفائے ہا و سکون تحتانی و کاف و کسر رائے مہملہ
و سکون تحتانی دوم و در کتب ہندیہ نوشتہ اند کہ آں را گڈلابلی بہ ضم کاف
فارسی و سکون دال ہندی و فتح لام و سکون الف و فتح موحدہ و کسر لام مشددہ
و سکون تحتانی و در شاکھویہ بہ فتح واؤ و سکون رائے مہملہ و فتح شین معجمہ و سکون الف
و ضم موحدہ و خفائے ہا و سکون واؤ نام مشترک است میان بسکپرہ و ٹھیکری
و رکتوژتا بہ فتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم واؤ و رائے مہملہ
دوم و سکون نون و فتح فوقانی و الف یعنے اطراف برگ گرد او اگر و سرخ میباشد
و یشاکہہ بہ فتح واؤ و سکون تحتانی و فتح شین معجمہ و سکون الف و فتح کاف و خفائے
ہر دو ہا یعنے بسیارے گرمی را بدرساز در کتیشکا بہ فتح رائے مہملہ و سکون کاف
فارسی و فتح فوقانی و ضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم و کاف
الف یعنے گلش سرخ می شود شوبہگنی بہ ضم شین معجمہ و سکون واؤ و فتح موحدہ و خفائے
ہا و کسر کاف فارسی و خفائے ہائے دوم و کسر نون و سکون تحتانی یعنے آماس
اعضا امیزد سوتیا سارونی بہ کسر سین مہملہ و واؤ و سکون تحتانی و فتح فوقانی
و الف و فتح سین مہملہ و سکون الف و ضم رائے مہملہ و سکون واؤ و کسر نون و سکون
تحتانی دوم یعنے اسہال سفید رنگ و ارقیق کہ بہ سبب خلط خام و بلغم و فساد کیلوس
و کیموس شود دفع می سازد پرورشانیچا بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و ضم

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:—

(س) پُونَر نَوَا ستَگنِی (انگ) سِیری ڈُنگ ھُوگ وِیڈ (لا) بُویٹ
ھَاوِیَاڈُوسَا (ھ) بشیکاپُور۔ بِھیکری گَدّ ھایَر تَا سَنُت (بنگ) گَندھا پُور
(گج) وَاگھا گھاپُو سَٹوری مُوڈ (تل) اَٹّاپی یُری (تامل) مُوکِھی پِتی
(کن) سَادِیکا۔ گُونا چلی (مل) تاپِی لِما (مر) کھوپرا وَاسُو (انڈین
میٹریا میڈیکا)۔

واؤ وسکون رائے مہملہ وفتح شین معجمہ والف وکسر ہمزہ ونون وسکون تحتانی وفتح جیم
فارسی وسین مہملہ والف بہ امراض ہائے کہ از کثرت جماع وشرب آب وخواب
روز و بیداری شب و بند داشتن بول و بر از حادث گردد دفع گرداند و بدر سازد
ماہیت آں روییدگی ست مفروش بر زمین و شاخہائے باریک وسرخ
رنگ دارد و با مائیت برگ او کرد مانند برگ انگہالہ و گرد اگرد برگ سرخ و گلگون
و ایں را لال ٹھیکری می گویند وقسمی دیگر است کہ آں را در کتب ہندیہ اٹکی ہامری
بفتح ہمزہ وسکون فوقانی ہندیہ وکسر کاف وسکون تحتانی وفتح میم وسکون الف
وکسر میم دوم ورائے ہندی وسکون تحتانی دوم بڈلکی بہ کسر موحدہ و دال ہندیہ
وسکون لام وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی شنا ڈیچو بہ کسر شین معجمہ وفتح نون الف
وکسر رائے ہندیہ وسکون تحتانی وضم کاف وسکون واو یعنے برگ بر پشت سفید
وتنک وگرد است رگت پشو بہ فتح رائے مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی
وضم بائے فارسی وسکون شین معجمہ وضم بائے فارسی دوم وسکون واو یعنی گل او سرخ
است وشاکھو بہ کسر واو وفتح شین معجمہ وسکون الف وضم کاف وخفائے ہا وسکون
واؤ یعنے شاخہائے او دراز است و باریک منڈ پچھدا بہ فتح میم وسکون نون
وفتح دال ہندیہ ولام وجیم فارسی مشددہ وخفائے ہا وفتح دال مہملہ والف یعنے
برگ او گرد ست ماہیت آں رستنی ست مانند بیارہ و شاخہایش دراز وباریک
و اندکے بہ سرخی زند و لبنیت بہ قسم اول مائیت کم دارد و برگ ایں قسم گرد اما
از اول تنک و بر پشت سفید و اندکے نوک دار و بر کنارش سرخی می زند و ایں را
سفید ٹھیکری می گویند و گل ہر دو قسم سرخ و ریزہ و خوشہ دارد و تخم ہر دو برابر نانخواہ و
لیکن از نانخواہ دراز و بیخ ہر دو سفید مزاج ہر دو سرد و خشک و ہیچ طعمی غالب
نیست افعال آں تشنگی بہ نشاند و قسم اول کف و باد را دور سازد و تپ آماس
اعضا و یرقان و سوء القنیہ و درد سر و سرفہ و درد شکم را نافع خواہ عصارہ برگ و
شاخ وغیرہ بہ دہند خواہ مطبوخ نمودہ استعمال کنند و قسم دوم نازک و با مزہ است

انجرہ صفراوی را بنشاند و تحلیل سازد و بواسیر و استسقا ضد و بے مزگی و تپ را دفع
نماید و بیخ ہر دو مرقق رطوبات و مفتح احشاست تھکار بہ فتح فوقانی و خفائے ہا و
فتح کاف و سکون الف و رائے مہملہ ماہیت آں درختی ست تا بیک قامت
و زیادہ بر آں و شاخہائے پراگندہ و پر گرہ و بر ہر گرہ یک دو شاخ باریک بر آنہا
برگ ہائے کوچک و پہن و بے کنگرہ و مزہ آں تلخ و اندک زمخت و گلش کوچک
تا ساقی بلند سفید رنگ بعد خشک شدن ساقی باریک از آں ظاہر می گردد و بر سر آں
برگہا ریزہ زرد و در وسط آں تارہائے باریک و سفید رنگ گویند کہ ایں درخت
در بنگالہ وافر میشود مزاج آں گرم و خشک اما گرمی او تا آخر دوم و خشکی تا اول آں
افعال خوردن دو سہ درہم با زنجبیل ترکہ ہندی ادرک گویند جہت رفع تپ بلغمی
و درد اعضا خصوص دست و پا مفید و باید کہ بعد خوردنش از ہوا محافظت کند و پوشش
نماید کہ تا عرق آید و خشک گردد بخور آں نیز ہمیں اثر دارد و غذا آب گوشت
با مصالح گرم کند تا سہ روز تھوہر[1] بہ فتح فوقانی و خفائے ہا و سکون واو و فتح ہائے
دوم و سکون رائے مہملہ و گاہے ہائے دوم را حذف کردہ واو را مشدد نمودہ
تہور ہم می گویند اہل دکن سینڈ گویند بہ کسر سین مہملہ بے نقطہ و سکون تحتانیے و
خفائے نون و سکون دال ہندیہ و ستھیلا صاحب معدن الشفا اسم نوعی از زقوم
نوشتہ و ہندیان آں را جمرو بہ فتح جیم و سکون میم و ضم رائے ہندی و سکون
واو گویند و نوشتہ اند کہ بر چہار نوع است یکے را بربا جمرو بہ کسر موحدہ و فتح
رائے مہملہ و میم مشددہ و خفائے ہا و الف و فتح جیم و سکون میم و ضم رائے ہندی

[1] (س) سِی هُنڈ، کرِسَن گداہ (ھ) تھُوھَر سِی هُنڈ (بنگ) سَنُسَا
کانٹچھ (مر) نِیوڈنگ (گج) تھُوروانڈ لیو (کن) نیوڈنگو (تل) چِلیُن
مُوڈو (انگ) مِلک ھِج (لا) یُوپارڈیا ٹرُکیُولائی (ف) زُقُوم (ع)
زُقُوم (ازسالگ رام کھنشو) -

وسکون واو یعنے تدہاری سینڈ و جرم بہ فتح واؤ و سکون جیم و فتح رائے مہملہ و سکون
میم یعنے سہ پہلوست و الماس را می شکند و بعضے گویند کہ وجہ نام الماس ست
یعنی ایں ہم مثلث است مانند الماس لہذا بہ ایں اسم مسمی گشتہ تنڈو بہ ضم
فوقانی و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون واو یعنے قطعہ قطعہ می باشد مہاوروچھا
بہ فتح میم و ہا و سکون الف و ضم واو و رائے مہملہ و سکون واؤ دوم و فتح جیم فارسی
و خفائے ہا و الف یعنے ایں درخت بزرگی دارد گنڈیرا بہ فتح کاف فارسی و
سکون نون و کسر دال ہندیہ و سکون تحتانی و فتح رائے مہملہ و الف یعنی ہر دو طرف
خار و در میانش مانند راہ می باشد سنگرکو بہ ضم سین مہملہ و خفائے نون و کاف
فارسی و ضم رائے مہملہ و ضم کاف بے ضغطہ و سکون واؤ یعنے بہ امراض فساد بول
سود مند است دگداستہاسمرہی بہ ضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح دال
مہملہ دوم و خفائے ہا و الف و فتح سین مہملہ و فوقانی و خفائے ہائے دوم و الف
و سکون سین مہملہ دوم و ضم میم و سکون رائے مہملہ و کسر ہائے سوم و سکون تحتانی
دگدہا یعنے شیر او ستہا بہ معنی امرت سمرہی یعنے نام سینڈ حاصل ایں کہ شیر ایں قسم
سینڈ برائے امراض فساد بول مثل غلظت و غیرہ امرت است یعنی مانند تریاق
است و دوم را کولجمہ د بہ ضم کاف و سکون واؤ و فتح لام و جیم و سکون میم و ضم رائے
ہندی و سکون واؤ یعنے آں درخت سینڈ کہ شاخہایش راست و تراکم و ہموار مثل
قلم واسطی و کرمدار است سنمتا دگدہوا بہ فتح سین مہملہ و میم و سکون نون و فتح فوقانی
و سکون الف و ضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی و ضم دال مہملہ دوم بے ضغطہ و
سکون واؤ یعنے شیر او چنیں چیز را سیون منڈو بہ کسر سین مہملہ و خفائے تحتانی
و واؤ و نون و فتح میم و سکون نون دوم و ضم دال ہندیہ بے ضغطہ و سکون واؤ
یعنے گرفت اعضا و ورم زانو و درد آں را امرت ست و سوم را براجمڑ و
بہ ضم موحدہ و فتح رائے مہملہ مشددہ و الف و جیم و میم و رائے ہندی و واؤ
یعنے آں درخت سینڈ کہ شاخہایش گرد و مجوف است و جرو بہ فتح واؤ و سکون جیم

وضم رائے مهمله بے ضغط وسکون واو یعنے آله آهنی کوه شکن که آں را در هندی
ٹانکی گویند به فتح فوقانی هندی والف وخفائے نون وکسر کاف وسکون تحتانی
مراد این است که این دارو جهت شکستن امراض مانند ٹانکی ست برائے شکستن
کوه یا اَل کنشکا به فتح تحتانی وسکون الف وفتح میم ولام وکاف وسکون نون وفتح
فوقانی هندیه وفتح کاف دوم والف یعنے از بیخ تا نهایت درخت همه پرخار
ست وچهارم را آکوجمڑو بمد الف وضم کاف وسکون واو وجیم ومیم ورائے
هندیه دو واو برگ دار سینڈ است دل سمرہی به فتح دال مهمله ولام وسکون سین مهمله و
ضم میم وسکون رائے مهمله وکسر ہا وسکون تحتانی معنے این لفظ نیز سینڈ برگ دار
است زیرا که دل به فتح دال مهمله ولام نام برگ است وسمرہی نام سینڈ است
ستانه جیوہان به فتح شین معجمه وسکون الف وفتح نون وخفائے ہا وکسر جیم وخفائے
تحتانی و واو ونون وفتح ہائے دوم والف دوم ونون یعنے زبان سگ زیرا
که شانه نام سگ است وجیوہان نام زبان است یعنے برگ او مانند زبان
سگ تنک ونرم است ودر صورت نیز مانند آں پترسنکو به فتح بائے فارسی
وسکون فوقانی وفتح رائے مهمله وضم سین مهمله وسکون نون وضم کاف وسکون واو
یعنے برگ سینڈ زیرا که پتر نام برگ وسنکو نام سینڈ است سواریچنی به ضم سین مهمله
وکسر واو ورائے مهمله وسکون تحتانی وفتح جیم فارسی وکسر نون وسکون تحتانی
یعنے خوب دست آور است می گویند وهمه اقسام را بسیار گرم نوشته اند صفت
اول کف وباد را می شکند وگلانی شکم ودرد آں را فایده دهد صفت دوم وسوم
ضیق وپیچش یعنے امراض بینی وهشتاد قسم باد را ضماد او موثر و چهارم دلبلبائی
زنان را سود دهد ودردهائے تمام بدن را مفید واسهال می آرد مزاج آں
گرم وخشک در سوم وشیر آں تا چهارم صاحب دستور الاطبا گوید اگر برگ آں را
در آب یا دوغ ویا نمک جوش داده وفشرده آب او ریخته به روغن ستور داغ داده
بخورد قبض شکم بکشاید ودرد سپرز وقولنج وسیلان منی دفع سازد وزهره وگرانی شکم

وعلت هیضه و بسیار انواع علت را برد وصاحب شریفی گوید تیز و گران و
مسهل ومشتهی طعام و دافع استسقا و فساد باد و زهر و بیماری سپرزه و جذام و خبط و
زردی بدن و خله شکم و نفخ و بادگوله و آماس وشکننده سنگ مثانه و بهترین
انواع او سرخ وگلگون که شیر او نیز سرخ باشد اگر بر جامه شوخگن انداخته بمالند سفید
گرداند و بعد ازاں زرد و تند بار او ازیں دو قسم هرتال و سیماب قایم می شود و
بعد ازاں بے خار و ازیں سنبل قایم می شود و زبون ترین آنها خار دار است
مهر گوید که شیر او برائے ضماد صلابت شکم و طحال و درد اعضا مانند رکبه و کعب
و عقب و پا و جز آں بکار آمده که به سبب جذب ماده از عمق بسوی ظاهر و تفتح نموده
بعضے از آنها فایده مرتب گردیده بتجربه راقم آثم آمده که قے و اسهال آورده
استسقا و ضیق و درد مفاصل و امراض بلغمیه دفع کند شیر سینڈ چهار توله در پاؤ سیر
شیر گاؤ حل کرده صاف نموده بپزند که بسته گردد پس حبه ها بسته نگاه دارند
و بکار برند از یک حب تا چهار حب و زیاده برآں هم جائز بقدر احتمال مزاج
و مکرر به امتحان رسیده و چوں در شیر سینڈ آب برگ هلیل داده بر آتش بپزند
مثل لاک می شود و دو قسم از سینڈ که یکے را تیگی جهر گویند به کسر فوقانی و سکون تحتانی
اولی و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی دوم و جیم و میم و رائے هندیه و واو یعنی
بیلیه سینڈ و آں را کهیر کهیپ هم می گویند ان شاء الله تعالی در حرف کاف خواهد
آمد و دیگرے را چیل سینڈ گویند به فتح جیم فارسی و بائے فارسی مشدد و سکون لام
و کسر سین مهمله و تحتانی و نون مخفی و دال هندیه شاخهایش عریض مانند کفچه مار
و پر خار و باز غب و بار او مانند هلیله و تخم او مانند دانه هائے قرمز باشد و به تجربه والد
مرحوم برائے وجع مفاصل و فالج و استرخا آمده شخصے را استرخا بود و معالجه ها
فرموده و آخر الامر حکم کردند که از بار او تا نخورش کن و باقی همه اجزائے آنرا
در روغن کنجد بریاں کرده صاف نموده هر روز ازاں بر موضع مسترخی بمال
پس از مدت سه ماه بکر دیده و نیز روغن او برائے ایں امراض عجیب غریب

وعزیز ست و روغن تخم او مانند روغن بادام بر آرند در صورت روغن زیتون
می شود و لذت او مانند روغن بادام می شود و بشاعت ندارد و برائے قوت
باه و شدت انعاظ و استرخائے آلت بسیار مؤثر است ۔

فواید اسمائے فوقانی باتحتانی

تیندو بہ کسر فوقانی و خفائے تحتانی و نون و ضم دال مہملہ و سکون واؤ و ہندیان
در کتب ہندیہ نوشتہ اند کہ آں را تنکی می نامند بہ ضم فوقانی و سکون نون و کسر
کاف و سکون تحتانی و گاہے بجائے نون میم آوردہ تمکی می گویند دو قسم است
کلاں و خرد بزرگ را دستیہور جنی و کرنی تندکی و برلا مسمر تا دبیلا سار اجا
و ستیہو رے ترنیا کا کا مندکا و کوچک را پنا تنکی بہ کسر بائے فارسی و فتح نون مشدد
و الف و کسر فوقانی و نون و کاف و تحتانی و نیز کیپلو و ستیہو رجنی و پیلو کا دانند
و لپشکا اند و کسنجا ماہیت او آنچہ بتحقیق فقیر آمدہ تیند و بار درخت صحرائی ست
درختش بلند می شود تا بہ قامت انسان و بیشتر شاخ و برگش مانند برگ سپستان
و از آں در طول و عرض بیشتر و نازک و ریشہ ہا فی الجملہ بوئے خوش دارد و گلش
سفید با اندکے زردی و بار او گرد در خامی سبز و در رسیدگی زرد با اندکے
زعفرانیت و خوش منظر و خوشبو و بر سرش قمعی مانند کلاہ و پوست آں
صلب و مغز آں در خامی سبز و زمخت و در رسیدگی شیرین و اندرونش رطوبتی
سفید و دراز و بہمزہ و وقت خوردن آں را دور باید کرد و تخم آں طولانی و سیاہ و
صلب و لامع و مغز تخم آں سفید و سخت و زمخت و اندکے خوشبو و بر تخم رطوبتی
لزج و سفید و ہر دو طرف تخم یک خط محتوی دو قسم ست قسم بزرگ بہ دیدن
نیامدہ اما شنیدہ شد کہ در نواح رامنات و جگنات وغیرہ آں قدر کلاں می شود کہ

منقول از کتاب هندی ست و قسم خرد در نواح بلدهٔ حیدرآباد صانها الله عن الفتن
والفساد اکثر میشود بملاحظه رسیده و هم خورده شده و مردمان از صحرا آورده می
فروشند خام و پختهٔ او بکار ها می آید و هنگام رسیدن او تابستان ست و چوب
او گران از درخت کهنه سال سیاه و پوست آن همه سیاه و چون در آتش اندازند
شررها ازان بر آید و گویند چون درخت وے کهنه شود آبنوس میشود لیکن در جوهر
آبنوس و تیندو تفاوت عظیم ست و طعم پوست و برگ وغیره عفص و اندکے
لزج و قبض مزاج پوست سرد در اول و خشک در سوم مطبوخ برائے تپ و
درد شکم تجربهٔ راقم آمده و بار خام که هنوز بقدر دانهٔ فالسه یا کمتر از و باشد هم
سرد و خشک و آن را در هندی بال تیندو گویند و نیم خام او با اندکے گرمی و پختهٔ او
گرم در اول و خشک در دوم افعال بال تیندوی خام سبک و قابض شکم و باد انگیز
و جهت سیلان رحم و منی و مذی و پرمیو مفید و باه بے افزاید و پختهٔ او دافع دنبل
و شوره و فساد باد و خون گران و دافع فساد صفرا و خون و پرمیو و صاحب شریفی هر دو
قسم را سرد و لیکن قسم دوم را بسیار سرد و سبک و حابس اسهال نوشته و صاحب
معدن الشفا گوید که تیندوی خام مزهٔ زمخت دارد و باد انگیز و قابض است و
تیندوے پخته مزهٔ شیرین دارد و خوشبو و دیر هضم و علت تلخه و بلغم را بر دارد
و هندیان نوشته اند که میوهٔ او با مزه است و شیرین فربهی بدن آرد و درد
و باد و بمزگی تپ و اسهال بلغمی دور کند و در مضار او نوشته اند که اکثار خوردن او
تپ و ثقل معده و کف و صفرا و پاندروک یعنے یرقان و سوء القنیه و چهی روگ
و باد و سردی و پرمیو پیدا می کند فقیر گوید که چون آب میوهٔ تیندوی خام مع تخم
و پوست کوبیده و افشرده صاف نموده برادهٔ آهن یا فولاد با نمک و کانجی سه روز
سحق نموده پس به آب شیرین شسته و پاک کرده در قرعهٔ شیشه نموده عصارهٔ مذکور بر سر
آن چندان ریزند که تا پنج انگشت بالایش بایستد و دهن شیشه را محکم کرده در
تاب آفتاب بدارند و هر روز هر وقت بجنبانند پس هر دو باهم ممزوج شده

جوش می شود بعد نشستن جوش و خشک شدن باز عصارهٔ تازه بیندازند و همچنان
چند بار تکرار عمل نمایند پس برادهٔ آهن یا فولاد مکلس می گردد و آن مکلس فایدها
دارد و اگر از قرع و انبیق شیشه عرق بکشند هم متقطر می گردد افعال آن مقوی
معده و مشتهی و مبهی و دافع امراض باد و بواسیر و استسقا به تجربه در آمده و موجد این
چنین تکلیس و بر آوردن عرق این فقیر است والله الموفق للصواب و نیز عرق
تیندوی خام در اسهال و تقویت قوت ماسکه به اختراع و امتحان این احوج
الناس است و حلوای مغز پخته او یک آثار با مغز پسته و نیم دانه از هر یک
ثمن او در روغن بادام چهار و نیم توله و دانه هیل دو توله چهار ماشه کتیرا دو توله و
چهار ماشه زعفران یک درهم و نبات سفید دو آثار و گلاب نیم آثار مسمن و مبهی
و مقوی پشت و گرده و مولد منی و از مخترعات و ممتحنات فقیر است تیل به کسر
فوقانی و سکون تحتانی و لام فارسی روغن و در عربی دهن گویند و مراد از و روغن حبوب
است هندیان گویند که روغن کنجد مالیدن او بفرج زنان و زراقه کردن در
رحم بعد ولادت آلایش دور می کند و فرج را مستحکم گرداند تیز و گرم است
نوشیدن او کف پیدا کند و لاغر را فربه و فربه را لاغر سازد و قبض دفع نماید
و دست خلاصه می آرد و کرم شکم می کشد و به امراض چشم و تپ و جذام و برص و قوبا
وغیره اسهال و بھگندر و خفقان و مالیخولیا مضر مگر مالیدن او به امراض جلدیه و چشم
و مو و بدن بهتر و روغن بید انجیر شیرین و فزاینده اشتها و بیرقے که بعد طعام شود
بواسیر و مرض شوهه یعنی کلانی شکم و آماس اعضا و درد کمر و درد یک جانب بدن
و سوزش کف پا و امراض چشم و گرمی و تلخی و کف و باد نافع و برای نوشیدن حب
است مگر بی مزگی دهن آرد و به صاحبان اسهال و پرمیو و قے و دوران سر
و خفقان و سنگرهنی و صفراوی مزاجان مضر است و صفرا بیفزاید روغن مال
کنگنی خوردن مقدار قلیل از ان فساد باد و خون و تعقد مفاصل و درد سر و درد سینه
را مفید و تلخ و بسیار گرم است صفرا زیاده کند و عقل و فهم و حافظ بیفزاید بالجمله

به امراض بارده مفید است روغن نیب بسیار گرم و تیز است به اقسام دمامیل و
بثور و خارش از پا تا گلو و امراض جلدیه و ابتلا پائی و بواسیر مفید و کرم شکم می کشد روغن
کرنج طلاء او به امراض جلدیه متقرحه که گرد در افتاده باشد و دمامیل را مفید
و منقی چرک آنهاست خارش و آماس بدن را دور کند روغن تخم قهوه مسقط اشتها
و مولد کف و صفرا و سرسام و گرمی سیت و این را از زهر نوشته اند روغن تخم کرونده
مالیدن او بدست و پا جهت تقشر و تشقق آنها مفید روغن سوجنه تیز و گرم و لزج
باشد باد و بلغم و انواع سمی مانند برص و بهق و قوبا و غیره با و زخم ها و خارش و اماس را
مفید روغن تخم انبه مسهل است شیرین و تلخ و ترش بود و قوت دهد و اشتها آرد
و زخم ها را نیکو بود و بعضی روغن تخم انبه را زمخت و خشک هم نوشته اند و گویند باد
و کف را دور کند و تلخه را سخت زیان نه دارد روغن تخم چار و تخم بیتهه شیرین و دیر
هضم و سرد است موی را قوت دهد و نور افزاید و بلغم و صفرا دفع نماید روغن هنگن زود
هضم و شیرین و سرد بود و نور بدن و قوت افزاید و موی را قوت دهد و نور افزاید و بلغم
زیاده کند و صفرا دفع سازد و تند و بعضی گفته اند که تلخ و سبک است و دافع کرم و بیت
و نقصان کننده منی و نظر و قوت است روغن تخم بهل مزه تیز دارد و وقت هضم
تیز تیز و سبک و گرم و مسهل است باد و کیف و کرم و بیت و سیلان منی و علت
سر را دفع گرداند و همچنین روغن تخم کتان و تخم معصفر و تخم تیرب و زیره سیاه و تخم نیلوفر
و بائی برنگ و تخم توری دشتی و تخم آک است و روغن تخم حیاپته و جوز هندی
و کنار و جوز فارسی و کچنار سرد و شیرین است بول و غایط براند و در گرسنگی نقصان
آرد و در وقت هضم شیرین شود باد و تلخه را آرام دهد و روغن تخم گل چکان و کهاره
و پلاس شیرین و زمخت است و آخر مزه تلخ دارد باد و کف و تلخه و بیت و چربی و
کرم و سیلان منی را بر دارد و مرض های اعلی و اسفل بدن را سود دهد روغن
بج که آن را دج نامند تیز و تند است باد را می خورد سفیدی دست دور کند و
کرم را می کشد و به زهر موش نافع و به درد گوش و قروح و بواسیر و کف موثر و منی را

چار یعنی چارولی

صفرا است روغن دیوه‌دار تیز و تلخ و زمخت است درد گوش و قوبا و خارش تن را
دور کند و عجیب طبیعت است روغن صندل رگبیت و صفرا و باد دور کند و سردی
می کند و دست آرد و کف دفع نماید و کرم می کشد و بامزه است و اشتها افزاید و خوشی
آرد و بینیس و تلواسه را مفید و مالیدن او بدن را صاف و سبک می کند و روغن مجموعه
همه امراض را دور کند و دملها و بثورها را دفع نماید و باید دانست که افعال روغن
بار و بهار درختان از افعال و خواص آنها معلوم می شود از اینجا تفحص نموده بر آرند که
هر یک در محل او مذکور نموده شد و این جا بخوف تطویل مختصر نمودم **تیل تیلکم** به فتح فوقانی و
سکون تحتانی و فتح لام و کسر بای فارسی و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی دوم و کاف
و سکون میم یعنی روغن او زرد می شود اسم استهونیک و نیز اسم صندل زرد و سفید است
تیلومنی به کسر فوقانی مجهول و سکون تحتانی و ضم لام و سکون واو و فتح میم و کسر نون و
سکون تحتانی دوم اسم تمباکو است **تینز** به کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح فوقانی دوم
و سکون رای مهمله در عربی دراج نامند و هندیان گونزو به فتح کاف و خفای واو
و نون و ضم زای معجمه و سکون واو دوم و کنجل به فتح کاف و کسر بای فارسی و
سکون نون و فتح جیم و سکون لام گویند ماهیت آن مرغی ست قریب بحجم
کبک چهار نوع می شود یکی بر ابر جبد چکور و خاکستری رنگ مائل به سیاهی و منقش
به سیاهی دوم کوچک تر از آن و سیاه و منقش به سفیدی و خاکستری و سوم از آن کوچک
تر و سفید مائل به خاکستری و منقش و چهارم از همه کوچک تر و خاکی رنگ و بالای
منقار آن خطوط سیاه و سفید و آن را بهث تیتر نامند بجهت آنکه در زمین کشت زار
بهم می رسد و بلند پرواز می باشد و پای او نسبت به پای بٹیر کوتاه می باشد گوشت
این کبیار ثقیل و دیر هضم و صلب می باشد طبیعت هر قسم گرم در دوم از گوشت
اینها کرم بر می آید افعال گوشت او آنچه هندیان نوشته اند مزه دار است
بدن را قوت دهد و فربه گرداند و رنگ بشره افزاید و تپی که از کف شود آن را
دور کند صفرا و تپ صفراوی را نافع نوشته اند لیکن از تجربه خلاف ظاهر شد و تپی که

تیل تیلکم

تیلومنی

تمنبا

شش ماه گذشته باشد مفید و آن را در هندی چهی روگ گویند و بدن را گرم دارد و اشتها افزاید و به چشم ها روشنی بخشد و قوت باه دهد و کلانی شکم و گرانی اعضاء و آماس آنها را سود کند اما او جهت ذرب و خلفه بتجربه محرر آمده و تو تا این مضر محرورین و مصلحش ترشیها نوشته اند و نیز و هندیان مصلح گوشت او شیرهٔ برگ کریلا ست

تیترے ‌: تیترے به کسر فوقانی اول و سکون تحتانی و فوقانی دوم و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی دوم ماهیت آن جانورے ست مشابه به جراد البحر در موسم برشکال خصوص در مرغزارها بهم رسد چشمانش برآمده و پرهائے او باریک مثل کاغذ حریرے و مختلف الالوان و نقشهائے رنگین دارد و از عفونات متکون گردد مزاج او گرم و خشک معلوم می شود افعال او قریب به نبات در دان و ملخ است

تیمی ‌: تیمی به کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی و کسر فوقانی هندی دوم و سکون تحتانی دوم نام میوه کریل است

تیتا لسند ‌: تیتا کسند به کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح فوقانی هندی و الف و فتح کاف و کسر سین مهمله و سکون نون و دال مهمله برگ آن را تیتا گسندا ک می گویند به زیادتی الف ممدوده ماهیت آن بیلے ست تا به درازی سه گز یا زیاده از آن برگش سه انگشتے و کنگرهٔ باریک دارد چون که او را به بدن کسے بزنند فی الحال بدن خراشش می کند و ضماد او منعظ است مصلحش تمر هندی

تیرن ‌: تیرن به کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح رائے مهمله و سکون نون سرد و تلخ بود ریشها را منفعت بخشد و رنگ رخسار برافروزد

تیزبات ‌: تیزپات به کسر فوقانی و سکون تحتانی و زائے معجمه و فتح بائے فارسی و الف و فوقانی و بعضے بجائے زائے معجمه

ع‌ه (س) تیج پتر - تمال پتر (ع) ساذج هندی (ف) ساذج (د - ۸) جنگلی دارچینی - تیج پات (م) ناناحدال - تیج پات (تامل) کٹو کرنب (مل) کرون توئی - دکن) ادوی لونگ پتے (تل) اگو پتری (کا) سیناموموم اتراس (انگ) فولیا مالا باتھی (گرتا) پترک (گج) تمال پتر (از انڈین میٹریا میڈیکا) -

جیم آورده تیج پات گویند اسم ساذج هندی ست و هندیان آں را اکیتری بحذف الف
مفتوحه و ضم کاف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی
و تمالیترک به فتح فوقانی و میم و الف و فتح لام و بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح
رائے مهمله و سکون کاف و بزیادتی میم در آخر کلمه هم آمده یعنے بر پتها مثل آهو میده
ورو مشا به فتح رائے مهمله و سکون واو و فتح میم و شین معجمه و الف یعنے موی بر دیانند
واملکیدلم به فتح الف و میم و لام و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و لام دوم و
سکون میم یعنے مزاج ایں برگ معتدل ست بدن را معتدل گرداند و کساذم به ضم
کاف و سین مهمله و فتح میم و الف و فتح دال مهمله و سکون میم دوم و سوپترم به ضم سین مهمله و
سکون واو و بائے فارسی و فوقانی و رائے مهمله و میم یعنے برگ خوب است و بوی
خوش دارد و گویند مزاج او گرم و مزه تلخ و زمخت افعال او شکننده کف و باد و تیز
و مزه دارد و تپ و بیماری هائے دهن و فزاینده اشتها و مقوی در و یاننده موی
بسیار و دراز و سیاه کننده آں و در مصالح گوشت انداختن اولی نوشته اند تیگا
گرکا به فوقانی مکسوره و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی و الف و فتح کاف فارسی دوم
و سکون رائے مهمله و فتح کاف و الف دوم اسم بلیه است تیوتش به فتح فوقانی
و ضم تحتانی و سکون واو و فتح فوقانی دوم و سکون شین مهمله یعنے پوست نرم اسم
آپیاست تیگ ترمڑی به کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی و فوقانی
دوم و رائے مهمله و میم و رائے هندی و تحتانی اسم هیلی ست که آں را ترمڑی
هم می گویند در انجا نوشته شد تیجبل[ع] به کسر فوقانی و سکون تحتانی و جیم و فتح موحده و

تیگرکا
تیوتش
تیگ ترمڑی
تیجبب

ع دیگر اسماء حسب ذیل:—
(س) ترِمِبُورُو۔ تیجُبَلْ (ہ) تُمرُو۔ (بنگ) نَبیَالی دَھُنیا
(م) تِلِنَ بَانی۔ (دکن) جَلدھِری (انگ) ٹُوتھ اَک ٹری (لا) جَن
تھاک سِل ھَاسٹِل (ازانڈیامیڈیا میڈیکا) و (س) تیجُووَتی (ہ) تیجُبَلْ

تیچھن بسار
تیچھن ولکا
تیچھن پھل تیچھن پتر
تیچھن گندہا
تیچھنوشن
تیچھن تھندولا
تیجبی چتاروی
تیچھن ورچھا
تیچھنک
تیچھند ہوتا

وسکون لام یعنے مردم ایں را نارجیل صحرائی نیز می گویند پوست درختی ست گندہ
وصاف وسرخ رنگ چرب ونرم کہ آں را تراشیدہ دہن بند شیشہ سازند و گویند کہ
جہت تغلیظ منی وتقویت لمراہم بکار می آید از تجربے رسیدہ کہ خورانیدن اویہ سبب
سقط متہاہے یعنے ثوالیل است تیچھن بسار بہ کسر فوقانی وسکون تحتانی وجیم فارسی
وخفاے ہا وفتح نون وسین مہملہ والف وراے مہملہ تیز دارندہ طبع اسم مہوہ و ببول است
تیچھن ولکا بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون وفتح واو وسکون لام وفتح کاف
والف یعنے پوست تیز و تیچھن پھل یعنے بار تیز تیچھن پتر یعنے برگ تیز ہر سہ اسم
تومر اکدوی تلخ کلان است تیچھن گندہا بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون وفتح
کاف فارسی وسکون نون دوم وفتح دال مہملہ وہا والف یعنے بوے تیز دارد اسم
ریحان وبہونا بکس وسوجنا ست تیچھنوشن بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون و
سکون واو وفتح شین معجمہ وسکون نون یعنے تیز وگرم اسم کرلا است تیچھن تھندولا
بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون وفتح فوقانی دوم وخفاے نون دوم وضم دال
ہندی وسکون واو وفتح لام والف یعنے تخم تیز اسم پیلی است تیچھن ورچھا
بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون وضم واو وسکون راے مہملہ وفتح جیم فارسی
دوم وخفاے ہاے دوم والف یعنے درخت تیز اسم درخت پیلو است تیچھنک
بہ فوقانی وتحتانی وجیم فارسی وہا ونون وضم فوقانی وسکون کاف یعنے پوست تیز اسم
آپتا ست تیچھند ہوتا بہ کسر فوقانی وسکون تحتانی وسکون جیم فارسی وخفاے ہا
وفتح نون وضم دال مہملہ وخفاے ہاے دوم وسکون واو وفتح میم والف یعنی دخان

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (بنگ) تیجبَل (م) تیوبانی (گج) تیجبل (دک) جلدھری
(انگ) ٹوتھک ٹری (لا) زن تھاکسی لان ھاسٹل ازمانگرام تکھنتو بھوشن ۔
مکرر بہ تجربہ پیوستہ کہ خورانیدن آں بمقدار چہار ماشہ با شیر تازہ براے دفع جذر بسیار
مفید است (از حکیم محمد اعظم صدیقی) ۔

تیپتین تیپنکش تیپیکیو تیپیوی

تیز و تلخ اسم درخت آڑو ست تیپہنکش اسم خار ببول است تیپتین بتیرا بفوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ہا و نون و بائے فارسی و فوقانی دوم و رائے مہملہ و الف یعنے برگ تیز اسم ترا ڑی ست و برگ آن سفید را نیز گویند تیپیکیو بہ کسر فوقانی و سکون تحتانی و ضم جیم و سکون تحتانی و ضم کاو سکون واو اسم ساکون است تیپیوی بہ کسر فوقانی و سکون تحتانی و ضم جیم و سکون واو و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی دوم تلخ و تیز و گرم و مشتہی و ہاضم و دافع فساد بلغم و تنگی نفس و سرفہ و بیماری دہن نوشتہ اند مخفی نماند کہ حرف ثائے مثلثہ در ہندی نیست لہذا آن را بسین مہملہ مبدل می سازند و آنچہ کہ متعلق باین حرف است انشاء اللہ تعالیٰ در حرف سین مذکور خواہد گردید۔

فواید اسمائے جیم با الف

جامون

جامون ؏ بہ فتح جیم و سکون الف و ضم میم و سکون واو و نون و گاہے واو را حذف کردہ جامن نیز می گویند اسمائے ہندیہ الکثیر و بہ فتح ہمزہ و ضم لام مشددہ و کسر نو

؏ دیگر اسماء حسب ذیل :۔

(س) جمبو۔ مہاجمبو (ہ) جامن (بنگ) جام گاچ (مر) موٹے جامبھو (کوک) راجیملے۔ (گج) راج جامبو (کن) نیرلو (تل) نیرنیرڈی (انگ) جامبی ٹری (لا) یوجی نیا جامبولینا (از سالگرام نگھنٹو بھوشن گوش) (دیگر از انڈین میٹریا میڈیکا) (س) نیلا پھلا۔ راج پھلا۔ منیگھ ورن (انگ) جمبول۔ دی بلیک پلم (ہ) جامن (بنگ) کالا جم (گج) جمبو ڈو (مر) جامبول (تل) نیری ڈو (تامل) ناگو مر (مل) نول (کن) نیرلو۔ (از حکیم محمد ظفر الدین ناصر (پنج) جمو، راجمو۔

وسکون تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی دوم وضم رائے ہندی وسکون واو جمبو
بہ فتح جیم وسکون میم وضم موحدہ وسکون واو یعنی در بار او سرخی می باشد سرہی پترا
بہ ضم سین ورائے مہملتین وکسر موحدہ وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح بائے فارسی
وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ دوم والف یعنی برگ او عریض ودراز می باشد
راج جمبو بہ فتح رائے مہملہ والف وفتح جیمین وسکون میم وضم موحدہ وسکون واو
یعنی این قسم جامن سردار جامن ہاست ولایق خوردن پادشاہان وراجہ
ہاست مہا پھل بہ فتح میم وہا والف وفتح بائے فارسی وخفائے ہا وفتح لام یعنی
بار این قسم کلان می شود جنبا نیریڑو بہ کسر جیم وفتح نون مشددہ والف وکسر نون
دوم وسکون تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی دوم وضم رائے ہندیہ وسکون
واو یعنی جامن خرد بعضی مردم بجائے جیم بائے فارسی آوردہ پنبا می گویند
معنی لفظ جنبا و پنبا خرد آمدہ است قسم دوم است ودر زبان ہندی قسم دوم را
دتیا گویند بہ کسر دال مہملہ وفوقانی وفتح تحتانی مشددہ والف مدہو سپتی بہ فتح میم ودال
مہملہ وخفائے ہا وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وکسر نون و
سکون تحتانی یعنی برگ این قسم قدرے شیرینی دارد سلپ پھل بہ فتح سین مہملہ و
سکون لام وفتح بائے فارسی اول ودوم وخفائے ہا وفتح لام دوم یعنی بار این قسم
بسیار خورد می شود دیدلی بہ فتح داو وسکون تحتانی وفتح دال مہملہ وکسر لام وسکون
تحتانی دوم یعنی زمخت ونزلہ آور است کاکا جمبو بہ فتح کاف والف وکاف
دوم والف وجیم ومیم وموحدہ وواو وکاکی جمبو بہ اضافہ تحتانی بجائے الف دوم نیز
می گویند وقسم سوم دا در زبان ایشان ترتی بہ ضم فوقانی وسکون رائے مہملہ وکسر فوقانی
دوم وفتح تحتانی مشددہ می گویند نیز نیریڑو بہ کسر نون وسکون تحتانی ورائے مہملہ و
نون دوم وتحتانی دوم ورائے مہملہ دوم وتحتانی سوم ورائے ہندیہ وواو جل جمبو بہ
فتح جیم ولام وجیم دوم ومیم وموحدہ وواو معنی ہر دو لفظ آب اسم جامن است
نادیھا بہ فتح نون وسکون الف وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وکسر ہمزہ وسکون تحتانی

دوم یعنے در رُودہا و نہرہا پیدا می شود معنی نادیئی جامن دریائی نوشتہ اند دیر گھابلوا
بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی و رائے مہملہ و فتح کاف فارسی و خفائے ہا و الف و فتح
بائے فارسی و لام مشدد و واؤ و الف یعنی برگ او دراز است و در بعضی نسخ ایسگدہ
بلوا آمدہ بکسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و کسر میم و سکون کاف فارسی و فتح دال مہملہ و و
با معنے لفظ چرب است یعنی برگ این قسم چرب می شود ماہیت آں والد ماجد
مرحوم نوشتہ اند کہ جامن بار درختیست باغی و صحرائے بزرگتر از درخت جوز برگش
برابر یک وجب دراز و عریض کم از سہ انگشت و در اول و آخر ازاں ہم کمتر و چوں
بہ انتہا رسد باریک تر گردد و با ملاست و مشابہت برگ انبہ اما ازاں تنک و
نوک دار از مالیدنش تیز بوے خوش می آید و شگوفہ آں سفید و بسیار ریزہ مانند
قراضہ نقرہ و ریشہ دار و خوشبو و ثمرہ آں مستطیل و مستدیر کلاں تر از انگور حبشی رنگ
ظاہر او سیاہ سرخی مائل و شفاف کہ در سیاہی او حسن و ملاحت و لطافت است و
رنگ باطن او احمر قانی و ہنگام رسیدن او اوائل برشکال و او آخر فصل انبہ است
چنانچہ مشہورست کہ بر آمدن این رو سیاہ علامت رخصت انبہ است و این میوہ
ہر چند قسم ست باغی و صحرائی و آبی باغی نیز بر دو قسم است یکے ثمر آں بزرگ
و بالیدہ و بسیار شاداب و چاشنی دار و کوچک تخم و باندک عفوصتی و این بار آئے جامن
می نامند و دومی بدین مرتبہ نیست والد ماجد مرحوم می فرمودند کہ شخصے صادق القول
نقل کرد کہ جامن مضاعف دیدہ ام یعنے جامن در شکم جامن کہ اول شیرین و دوم
ترش بود و اللہ اعلم و در صحرائی نیز صغیر و کبیر می شود بزرگ برابر بندقہ و خرد برابر دو
نخود دیدہ شد و نیز بہ استماع رسیدہ کہ در ملک ارکاٹ و کرناٹک قسمی از جامن ست
کہ در خامی و پختگی سفید می شود و شیرین لیکن ازیں جامن خرد می شود و چوب او بی ریشہ
از کہنہ تختہ ہا می سازند بسیار ملیح المنظر می شود مزاج مطلق آں سرد و خشک در آخر
دوم اما زیادت و نقصان مراتب سردی و خشکی بحسب شیرین و ترشی و زمختی بر
دانایان ظاہر و باہر است مگر صاحب دستور الاطبا قسم باغی را کہ شیرین و زمخت

باشد گرم و قابض نوشته اند و بعضی گویند که در اول سوم و در آخر آن خشک است اما
این قول بعید از صواب بنظر می آید افعال او قابض و حابس اسهال مزمن بواسیری
و مقوی معده و جگر گرم و تسکین حدت خون و صفرا و تشنگی و دافع ذیابیطس و مشتهی و
و محرک باه محرورین و بجهت جوشش دهان بسیار موثر و مجرب و صاحب دستور الاطبا
گوید که آواز را صاف کند و ماندگی و تشنگی و اسهال بلغمی و دمه و سرفه و گرانی دهن
دفع نماید این افعال جامن کلان و بیشتر نیست و آن که از نسبت این خرد باشد در
افعال ضعیف تر بود صفرا و حرارت و امراض حلق و کرم معده دور کند و اشتها پدید
آورد و دیگر افعال قسم اول هم دارد جامن صحرائی را زمخت و ترش و دیر هضم و فزاینده
منی و مسمن و مقوی بدن و دافع حرارت و کوفت اعضا و اسهال نوشته و خوردن جامن
بناشتا ممنوع است انتهی کلامه و صاحب معدن الشفا گوید کف و تلخه را برباید و قابض
است و باد را سخت افزاید و صاحب تالیف شریف گوید که قسمی از جامن است که
خسته ندارد و بسیار لذیذ می شود آن را بیدانه گویند و بهترین اقسام ست و بعد از آن
رائے جامن و آنچه در موسم برشگال در ماه بهادون بهم رسد آن را بهدیه گویند و بهترین
اقسام است و مقوی معده و دل و زیاده خوردن جامن باعث ثقل و گرانی و قبض
و بسبب زمختی و ترشی مضر حلق و مصلحش نمک لاهوری و جنبانیدن در ظرفی و هندیان
گویند که انبیرپٹر خوش منظر ست و بسیار سرد و بادو بیت دور کند و زمخت و شیرین
دگران ست و دقت هضم بادی می کند و امراض بول را مفید و چنانیرپٹر و دیدن
را بسیار خوش است و از خوردن او گرمی زیاده می شود و تقطیر بول و بے مزگی و تپ
پیدا می کند و نبرنبرپٹر و در خوردن مزه دار ست اما تپ و باد زیاده می کند و ادهیا
بائی مرضی ست آن را پیدا می کند صاحب مخزن ادویه گوید که طلاے ثمر او که رسیده
باشد جهت داء الثعلب و رویانیدن موی آن موثر است در چند مرتبه و مغز تخم او
یا مغز خسته انبه کهنه باران رسیده با هلیله بریان جهت اسهال مزمن مجرب و
بامتحان این راقم نیز آمده و با نمک جهت استحکام لثه مفید و آهن و فولاد در ابراده

نموده در آب برگ آں بریزند و در آفتاب گذارند کشته نرم و سبک گردد بحدے که
جوش خورده بالائے او آید و اگر بگیرد در آب برگ آں ترتیب نمایند پس شسته
استعمال کنند جهت تقویت اشتها و رفع اسهال مزمن و استسقا و امثال ایں ها
نافع و یک نوع آں را گلاب جامن نامند و آں اندک مدور و باشیرینی و بعضے اندک
آبدار و خوشبو و شبیه برائحه گلاب و در جوف بعضے یک دانه و دو دانه و بعضے سه دانه
بهم پیوسته و مغز آں سبز و سیاه رنگ و درخت ایں به بزرگی درخت نوع اول میباشد
و برگ ہائے ایں نیز در طول از آں کمتر و اندک عریض تر و نازک تر و سبز ورد شش
طبیعت ایں معتدل مائل برودت و یبوست افعال او مفرح قلب و دماغ
و مقوی معده و کبد حار و نفاخ سنت پس راقم خاکسار گوید گل او جهت رعاف نفوخا
مفید و بار خام او قابض و چوں خشک کرده سویق آں بدهند جهت اسهال معدی و
سیلان شکم و رحم و منی مفید اما نخش امعا ست مصلح او روغن بادام و یا روغن بنفشه
بادام پخته او جهت اسهال دوری و ذیابیطس با دیگر فواید مذکوره موثر و افشره او در
شربت نبات و گلاب بسیار خوش رنگ و خوش مزه و مقبول طبع خصوصاً با یلاد بسیار
لذت میدهد و خوردن او تنها و با کثار آں بلغم زیاده کند و حلوائی مغز او که پخته باشند
با مغز پنبه دانه و روغن بادام یا کاوه و دانه ہیل و دارچینی و بسباسه و کتیرا و نبات و گلاب
مسمن بدن و مقوی باه و کمر و مغلظ منی و فزاینده او و از جمله مخترعات فقیر است و مجرب
و مولد ریح دراں و اکثر موجب سل می شود و مصلحش نمک و زنجبیل و نزد هندیان مصلح
جامن آمله است و عصاره پوست و بیخ و زر و برگ خشک او جهت استحکام لثه مجرب
و شیره برگ تازه که نرم باشد بر آورده مضمضه نمایند جهت قلاع الفم خبیثه آزموده و بجنهیں
تمضمض به آب مطبوخ او موثر و شستن بغل را از سلافه برگ برائے بدبوئی آں ہا مفید
جامن بهل [عه] به فتح جیم و سکون الف و میم و فتح بائے فارسی و خفائے ہا و سکون لام

جامن بهل

عه دیگر اسما حسب ذیل :— (س) پترووک - امرت پهل (ہ) امرود - (مر)

و بهندیان جام پنڈو به فتح بائے فارسی و سکون نون و ضم دال هندیه و سکون واو گویند
و در سنسکرت یاماپهلم به فتح تحتانی و الف و فتح میم و الف و فتح بائے فارسی و خفائے ها
و فتح لام و سکون میم می نامند ماهیت آں بار درختی است مشابه به درخت سیب
و غیر موزوں و برگ او نیز مانند برگ سیب و با خشونت و بے کنگره و چوب آں پر ریشه
که اکثر از آں خلال می سازند و درختش زود مثمر میشود و کهنه سال خورده آں کم اثر می
باشد و چوں تنهٔ آں را ببرند و از اطراف آں شاخها بر آمده در یک سال بار ثمره میدهد
و گلش سفید و بارش در حجم مثل امرود و صنف است صنفے جلد و مغز آں سفید مائل
بزردی اندکے و صراحی شکل و آں را جام آبی نامند و صنفی مغز آں سرخ رنگ و
اکثر آں مدور و سبز پوست و ایں را جام گلابی نامند و بار کردن او مختص بزمانی و
درست مغزش تخم هائے گرد و ریزه و سخت و بهترین او رسیده و بالیده و شاداب
و شیریں و خوشبو و کم تخم است خصوصاً قسم آبی بسیار خوب میشود و در بالیدگی مقدار
بست توله دیده شد و اهر دو شیریں و در شیرینی او خصوصا گلابی یک کیفیت مائل بسوے
ترشی می شود و در آنچه لطیفه دارد و مزاج او سرد و تر و صاحب مخزن گرم و تر با رطوبت
لزجه و قوت قابضه نوشته و نزد فقیر در کیفیات فاعلیه معتدل است و رطوبت
لزجه فضلیه بیشتر دارد افعال او مفرح و مقوی معده و مدر و حابس اسهال و دافع
بواسیر خونی و منفتت حصاة و مضر مبرودین و مرطوبین و صاحب قولنج و مصدع و
محرک نزله و اخلاط ساکنه و مهیج آنها و گران و نفاخ و مولد ریاح و قراقره باعث حمی در
ابدان مستعده و بصاحبان مراق مضر تر و مصلح او نمک و سفرجل مسهل و هندیان گویند
که صفرا و بلغم لزج و باد دور کند و دل خوش سازد تیز و صاف است و مزه میدهد

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) یَانْڈُ پُرُو۔ تَامْڑِی پیُرُو (گیج) جَامْبھَلْ (تل) دَھاجِیُ
پَنْڈُورو(انگ) گُوا (ﻻ)، سِپَی ڈِیم پوُمِیُ فِرمبَائی رَس کُومِنِلِیس (ف) اِمرُود
(ع) کُمَشْرِیٰ۔ (ازسالگرام نگھنٹو بھوشن)

بدن را گرم کند و ناقوتی دور کند و چهی روک و صفرا دفع نماید و تپ صفراوی که بعد طعام شود و درد شکم را بمنزلہ آفتاب نسبت مر تاریکی را لیکن بعد امتحان در بعضی امور مخالفت معلوم می شود مضمضه به آب برگ و بیخ مطبوخ آں جہت تقویت لثہ و استحکام دندان متحرک و تسکین درد آں موثر است و در جام قسمی است که آں را گلاب پهل و گلاب جام می نامند و دراں تخم بزرگ در بعضے یک و در بعضے دو می شود و جلد او گنده و شیریں و اندرونش مغزیت و ندارد و بوے او مثل بوئے گلاب می باشد مزاجش مائل به گرمی معلوم می شود مفرح و مقوی دل است و فقیر از جام پهل مربا و رُب ساخته بسیار لذیذ و کم مضرت گردید و در قلیه گوشت با روغن و مصالح و پیاز و ترشی بسیار بالذت گشته و اگر خواهند که مربائے او ترشی دار شود باید که خام را مقشر نموده چهار قاش کرده و محاجم زده در آب لیموں یک شبانه روز تر نموده با اندک گلاب و نبات بپزند و اگر در مربائے جام اندک زعفران و گلاب و مشک و دانه الایچی زیاده کنند اولی است چارولی عه بفتح جیم فارسی و الف و ضم رائے مهمله و سکون واؤ و کسر لام و سکون تحتانی و چار بحذف واؤ و لام و تحتانی نیز گویند و بعضے می گویند که چار نام آں میوه است و چارولی مغز تخم آں را می گویند لیکن اطلاق هر یک بر دیگری می شود و چارائی به فتح جیم فارسی و الف و فتح رائے مهمله و الف و سکون تحتانی و چرونجی نیز می نامند بکسر جیم فارسی و ضم رائے مهمله و خفائے واؤ و نون و کسر جیم و سکون تحتانی و هندیان آں را مُرلی به ضم میم و فتح رائے مهمله و کسر لام و سکون

چاروجی

چارائی

عه دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) پیاله - چارا - چیریکا (ﻫ) پیار - چیرونجی (بنگ) پیال (بنج) چیرولی (دک) چرگی چرولی - (گج) چارولی (تام) کٹماموڑا (تل) چارامامڑی (مر) پیال چری (ﻫ) لیجنا نیالیٹی فولیا - از انڈیا میڈیکا - و (کن) چارپیج (ف) نقل خواجه - از سالگرام لکھنؤ بہوشن

تحتانی پر یالا به کسر بای فارسی و سکون رائے مهمله و فتح تحتانی و سکون الف و فتح لام
والف کهرس کند به فتح کاف و خفائے ها و فتح رائے مهمله و سکون سین مهمله و فتح کاف
و سکون نون و ضم دال مهمله یعنی پوست شاخهایش ریشه دار است و آن را در
هندی نارانیزمی گویند به فتح نون و الف و فتح رائے مهمله و الف چار به فتح جیم فارسی
والف و فتح رائے مهمله بهو دلکلا به فتح موحده و ضم ها و سکون واو اول و فتح واو دوم
و سکون لام و فتح کاف و لام دوم و الف یعنی درخت آن را پوست باریشه بسیار است
درا چهاپهلا به کسر دال مهمله و فتح رائے مهمله و الف و فتح جیم فارسی و خفائے ها و الف
و فتح بائے فارسی و خفائے هائے دوم و فتح لام و الف یعنی میوه او مانند موئید است
پهسجهودرا به فتح رائے مهمله و سین مهمله و جیم فارسی و خفائے ها و سکون واو و دال مهمله و
فتح رائے مهمله دوم و الف یعنی رنگ میوه او مانند عسل می باشد مدهوراملاپهل به فتح
میم و ضم دال مهمله و خفائے ها و سکون واو و فتح رائے مهمله و سکون الف و میم و فتح لام
والف و فتح بائے فارسی و خفائے هائے دوم و فتح لام یعنی آن میوه شیرین و ترش
می باشد ماهیت آن میوه ایست صحرائی در صورت و رنگ مشابه آلو بالو و پوست
بالائے آن تنک در خامے سبز و بعد از رسیدن سیاه با اندکی سرخی می شود و لحم آن در
خامی سخت و در رسیدن نرم و چاشنی دار می باشد و در اوایل تابستان می رسد این میوه
را در آب افشرده شربت می سازند بسیار لذیذ و خوش طعم میگردد و تخم آن گرد به پهن
مانند تخم آلو بالو پوستش صلب و نازک از پوست پسته و ضخیم از پوست حبة الخضراء و
سیاه و بر و پوست دیگر سبز و مغزش برابر دانه تور و سفید و چرب و شیرین و لذیذ و
بعضی گمان برده اند که حب السمنه همین است و حال آن که غیر آن ست زیرا که صورت
درخت و شتردی مغایرت درخت چار برابر درخت نارنج و برگ آن گرد و عریض و
بزرگتر از برگ انجیر و بے کنگره و نرم و باریک و نبات حب السمنه به قدر ذرعی و شیرادار
و برگ آن سفید و اغبر و دانه او به قدر فلفلے مندیر و سیاه رنگ و املس نوشته اند
مزاج بار او سرد و تر در دوم و افعال او صفرا شکن است قے و در شکم را مفید

وغلیان خون وستی خمار بنشاند ودوران سر دہ رکند اما اکثار او نفاخ است ومغز تخم او
گرم در دوم و تر در اول جالی ومسمن ومنعظ ومقوی باہ وگردہ وپشت ومغلظ منی او
کثیر الغذا وفزایندہ شہوت نکاح وہندیان آں را چرب وشیریں وفزایندہ منی
وصفرا ودافع حرارت وبناشتا خوردن ممنوع نوشتہ اند ونیز بعضے ازانہا گویند
کہ شیریں وزمخت است صفرا وباد را دور کند وسبک وسرد وفزایندہ منی است
ومغز آں سار اپیو وپریالو بیجم می گویند بہ فتح سین مہملہ والف وفتح رائے مہملہ والف
وفتح بائے فارسی اولی وضم بائے فارسی دوم مشددہ وسکون واو نام عرفی است
ونام لغوی پریایو بیجم بہ کسر بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح تحتانی والف و
ضم لام وسکون واو وکسر موحدہ وسکون تحتانی وفتح جیم وسکون میم **افعال** او تر د
اینان شیریں وگراں ومزہ دار است طبع را خوش وبدن را فربہ کند باد وتلخہ دور نماید
بلغم لنج دفع سازد وتپ سردی بیرون می کند وصاحب معدن ودستور الاطبا نیز
مطابق ایں نوشتہ اند **جالک** بہ فتح جیم والف وفتح لام وسکون کاف یعنی برگ
مانند خطوط اسم سرد است **جالور جھا** بہ فتح جیم والف وفتح لام وضم واو وسکون رائے
مہملہ وفتح جیم فارسی وخفائے ہا والف دوم اسم درخت بہکائی است بہ معنی ہولد بیماری
ہائے ہمہ قسم **جاگمھاس** بہ فتح جیم فارسی والف وسکون میم وفتح کاف فارسی وخفائے
ہا والف وسین مہملہ **ماہیت آں** صاحب مخزن الادویہ گوید کہ گیاہی ست کہ در ہند
وبنگالہ بسیار ودر جاہائے نمناک میروید وشاخہائے بلند بہ قدر ذرعی ویا کمتر ازاں و
بر سر ہر شاخ سہ برگ بہم پیوستہ با بورقیت وصلابت وگل آں سہ برگی عریض تہ طرف
مابین آں پیچیدہ واز جانب پیچیدگی مثل مخروطی شکل روییدہ در ہر گل آں گرہے صراحی
شکل وبیج باریک سفید وبخش سفید بہ قدر پیاز کوچکے وباحدت ولزوجت است
مزاج او گرم وخشک **افعال** وخواص خوردن ساق وبرگ پختہ جہت استسقا مفید و
بیج او با فلفل سائیدہ حبہا بندند بہ قدر فلفلے یا نخودی سہ چہار حب جہت حبس قے و
ہیضہ سودمند وخوردن فقط بیج بمقدار باقلا در موز پختہ آں مقدار کہ بلع تواں کرد بالا

جالک
جالور جھیا
جاگمھاس

یک دو لقمہ خشکہ برنج نرم بے روغن و بے نمک می خورند و ہمیں دستور چند روز پے
در پے استعمال نمایند جہت تحلیل طحال مؤثر است و چوں مقدار بست و چار تولہ
برنج آں را نرم سودہ در ظرف چینی کنند و ہموزن او روغن گاو داخل نمودہ خوب بہم
زنند پس آب لیموں کاغذی شانزدہ عدد تا بست عدد داخل کردہ خوب برہم زدہ در
جاے نمناک نگہدارند و بر قروح خبیثہ و ساعیہ کہ بہندی کھر کھرہ نامند روزی دو مرتبہ
بطریق مرہم استعمال نمایند التیام می دہد و اگر بعد التیام و چاق شدن خارشی دراں
موضع بماند از تدہین روغن مذکور زائل گردد و قوت این زیادہ از یک ہفتہ نمی ماند
باید کہ در ہفتہ دوم تجدید نماید جاناپنڈو بہ فتح جیم و الف و فتح نون و الف و فتح
باے فارسی و سکون نون دوم و ضم دال ہندی و سکون واو ماہیت آں میوہ ایست
بقدر دانہ نخود و پوست آں تنک و سرخ رنگ و تخم مانند انار و ازاں خرد تر و مزہ
او شیریں و ترش و در سنسکرت و بستی گویند بہ کسر واو و فتح فوقانی و سکون سین مہملہ و کسر
فوقانی دوم و سکون تحتانی و درخت او مانند درخت سیب و فالسہ می باشد و اکثر در
بیابان می شود و در کتب ہندیہ ہمیں دریافتہ شد کہ گران است یعنی گرانی بر معدہ پیدا
می کند چالمری بہ فتح جیم فارسی و الف و ضم میم و سکون کاف فارسی و کسر راے مہملہ و
سکون تحتانی ماہیت آں صاحب مخزن الادویہ گوید ثمر درختی است ہندی در
غلاف اندک نازک صلب و اغبر و ظاہر مغز آں سیاہ و باطن تازہ آں سفید مائل بزردی
و بے طعم و رایحہ غالب ہر چند کہنہ گردد مائل بہ زردی و سیاہی می نماید بہتر و مستعمل
تازہ آں است مزاجش گرم و خشک در سوم و تریاقیت افعال آں مفتح و جالی
و منضج خون فاسدہ جہت جرب متقرح و قوبا و اکثر امراض و موبہ و سوداویہ شرباً و ضماداً
نافع و مضر محرورین است چانول[1] بہ فتح جیم فارسی و الف و خفاے نون و فتح واو

جاناپنڈو

چالمری

چانول

[1] یونانیان نوشتہ اند کہ بالخاصیت در محرور المزاج حرارت و در بارد المزاج برودت پیدا میکند
و لہذا ابن صنیع نفرمودہ و مخصوص باصحاب الستہ چہ کہ در مرضی احداث کیفیت متضادہ و در اصحا

وسکون لام در فارسی برنج و بعربی ثمن و بیونانی اوریزا و ارز معرب و بسریانی روزی و
تورانی کرنج نامند و در ہندی تندلی بہ فتح فوقانی و سکون نون و ضم دال ہندی و کسر لام و
سکون تحتانی گویند و آنچہ با سبوسہ باشد دہان بر فتح دال مہملہ و خفائے ہا و الف و نون
و شالی بہ فتح شین معجمہ و الف و کسر لام و سکون تحتانی می نامند و شالی بر دو قسم است
سرخ و سیاہ و ایں ہر دو قسم را اصناف بسیار است مگر ایں دو قسم آنچہ ہندیان نوشتہ
اند بہ تجربہ می آید سرخ را پراراجنال بہ فتح تحتانی و رائے مہملہ مشددہ و الف و فتح رائے
مہملہ دوم و سکون الف و جیم و فتح نون و الف و لام یعنے شالی سرخ سوگندہ بہ ضم سین
مہملہ و سکون واؤ و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و خفائے ہا یعنے خوشبو
می شود پرسوہا بہ فتح بائے فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح سین مہملہ و سکون واؤ و ہا و
الف یعنی طرہ دار است رکتشالی بہ فتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
و شین معجمہ و الف و لام و تحتانی یعنے سرخ شالی افعال آں چنیں نوشتہ اند باد و
امراض بول و پت و تشنگی و سوزش بدن را دور کند و مطبوخ او بول براند و عقل بیفزاید
و سیاہ را دوس وڈلو بہ ضم دال مہملہ و سکون واؤ و فتح سین مہملہ دو واؤ و سکون دال ہندی
و ضم لام و سکون واؤ دوم یعنے سیاہ شالی آکرشتا بمد الف مفتوحہ و ضم کاف و رائے
مہملہ و سکون شین معجمہ و فتح نون و الف یعنے سیاہ رنگ می شود پاکی بہ فتح بائے فارسی
و الف و کسر کاف و تحتانی یعنے برنج او بسیار پاکیزہ و خوشبو باشد نیوارا بہ کسر نون و

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) کیفیت متوافقہ شرط است ۱۲ منہ

دیگر اسماء حسب ذیل :—

(س) دھی۔ تَنڈُلِ (ا نگ) رَائس۔ (ھ) و (د) (پنج) چاوَلْ (بنگ) چاوُل (کشمیری) ھومُول (گج) چُوکھا (م)۔ تَنڈُل بھات (ع) اُرُز (ف) برنج (تل) بیَری بیَم (تامل) عَرِشی۔ بِیْلی (کن) اَکِی۔ بھاتَا (مل) اَرِی (لا) اُوری زا سٹیوا۔ (از انڈیا میٹریا میڈیکا)۔

سکون تحتانی و فتح واؤ و الف و فتح رائے مهمله و الف دوم یعنی از خوردنش بیماری ها
دفع گردد و در جمیع اقسام خود بهتر است افعال او تپ را دفع کند سبک است
و بدن را سبک دارد و اشتها آرد و اجابت را صاف نماید و قسمی از برنج وحشی است
که آن را شکرنتابه بکسر شین معجمه و سکون کاف و ضم رائے مهمله و سکون نون و فتح فوقانی
و الف یعنی در دشت زیر دامن کوه پیدا میشود دُرشی بهوجنا به ضم رائے مهمله و کسر شین
معجمه و سکون تحتانی و ضم موحده و خفائے ها و سکون واؤ و فتح جیم و نون و الف یعنی
لائق خوردن صحرانشینان مرتاض ست و در دیگر کتب ها آورده اند که برنج سرخ سبک
و از همه اقسام برنج برائے پرهیز بهتر و به سرسام نافع و برنج سفید ادرار بسیار میکند
و برائے حفظ صحت چشم و امراض سینه و بے مزگی دهن را مفید و مشتهی است
و برنج سیاه روشنائی چشم بخشد و صفراشکن و شیرین و سبک است و طعام پخته او
بامزه و دافع سنبات و به امراض چشم خوب و مشتهی و مقوی بدن و باه و لائق پرهیز
و مسکن تشنگی و مصفی بول و سنگ بود و طعام برنج کهنه از شالی یک ساله باد و کف و
تپ دور نماید و از شالی سه ساله کرم شکم دور شود و بسیار بهتر چیز و سبک و روشنائی
بخش بدن و زنان را در حالت نفاس افضل و این سخن واجب است و اشتها افزا
و در جوشانده و غیره بهتر و در و ددائی است بیشتر و در دسر و دوران آن را نافع خواه
در شیر خورند یا جغرات بهمه امراض نافع و در درد گوش را هم مفید و آش او هم بهتر میشود
و شب مانده از آن شیرین است صفرا دور کند و قوت دهد اما خواب و سستی و گرانی
و باد و کف و زهر پیدا می کند خوردنش ممنوع است و خشک که در آب کانجی پخته باشند
و یا در آب کانجی انداخته شب داشته باشند در ظرف گلی نو و این رسم در بعضی بلاد دکن
است بسیار بادی ست و سرد وقت صبح خوردن او دافع صفرا و مشتهی و مسکن تشنگی و طعلم
خیراتی که از خانه ها می گیرند و همه نوع در آن جمع می شود افعالش گران و رونق بخش چهره
و مشتهی و دافع سرفه و بیش از پیچ و بهتر نوشته اند چام کوره[1] به فتح جیم فارسی و سکون

چام کوره

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :— (تل) چام کورۂ (لا) کری آف دی لیوز کولا کیسا انی گوار؟

الف و فتح میم وضم کاف وسکون واؤ وفتح رائے مہملہ ووقف ہا وگاہے الف را دور ہم
می کنند یعنی ساگ چکورہ کہ بیخ او اردی ست و نیز اوراشکٹی بہ فتح شین معجمہ وکسر کاف
وضم آں نیز وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی توملاکنی بہ ضم فوقانی وسکون واؤ وفتح میم
ولام والف وکسر کاف ونون وتحتانی و انع قبض و اجابت خلاصہ آرندہ دو قسم
نوشتہ اند سفید وسیاہ مزاج سفید معتدل مائل برطوبت و با بورقیب گزندہ زبان و دہن
چونکہ درآب جوش دہند و بادر برگ تر ہندی بیزند ضرر آں دور گردد افعال او ہاضم
و مزہ او شیریں بیماری ہائے مثانہ وفساد بول را مفید وکرم شکم می کشد وطبع را خوش
سازد ومنی را فی الفور بیفزاید واجابت بہ فراغت آرد و بجمیع امراض جلدیہ مانند
قوبائے منتشر وجرب وجذام وغیرہ مفید و از غذاہائے پرہیزی ست وسیاہ مسقط
اشتہا ووقت ہضم گراں و بادی ست وکف پیدا می کند و بہ امراض جلدیہ و صفرا مفید
و آواز را صاف کند و بر سخن یاوری دہد و ادرار بول نماید وقبض دور کند و برائے پرہیز
خوب است و گویند کہ چوں آں را در آب اندکے بمالند و یک ساعت گذاشتہ آب
صاف گرفتہ سہ جرعہ بنوشند مسہل می شود و چوں خواہند کہ قطع عمل شود دست و پا را
بہ آب سرد بشویند چاتراسی بہ فتح جیم فارسی والف وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ
والف وکسر سین مہملہ وتحتانی نام شاہترہ است وساگ آں را چاترا سی کورہ می نامند
و نیز شاہترہ را جہرسی بہ فتح جیم وخفائے ہا وکسر را وکسر سین مہملتین وتحتانی ہوتہ کیجا
بہ ضم میم وسکون واؤ وفوقانی وفتح رائے مہملہ والف وضم کاف وسکون موحدہ وفتح
جیم والف یعنی کثرت بول را مفید پیترپکا بہ فتح بائے فارسی وسکون فوقانی وکسر رائے
مہملہ وسکون تحتانی وفتح کاف والف کھر پترپکا بہ فتح کاف وخفائے ہا وفتح رائے مہملہ و
بائے فارسی وفوقانی ورائے مہملہ وتحتانی وکاف والف یعنی برگ تیز وگندہ وتلخ

چاتراسی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (رانگ) آرہ گولا کیسیا (س) کجھو - دی لکنڈو (ھ)
کجھو - ڈی دِی اکو (از وستوگناڈی پیکا) -

کپیده پترا به فتح کاف وکسر بائے فارسی وفتح دال مشدده وخفائے ہا وفتح بائے فارسی
وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ والف یعنی برگ او درصورت برگ کویٹ می ماند

جاتی پترکا

جاتی چترکا بہ فتح جیم والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی وکسر جیم فارسی وسکون فوقانی
وفتح رائے مہملہ وکاف والف یعنی ذات او سرخ است ودر افعال چنیں نوشتہ اند
کہ ساگ او شیریں وتلخ است خوردن او امراض بول وباد وصفرا وکرم شکم دور کند
و ہر روز از خوردن بے مرگی دہن ومزاج وتپ دفع نماید جاتروپا بہ فتح جیم
والف وسکون فوقانی وضم رائے مہملہ وسکون واو وبائے فارسی اسم طلاست جاتیرس
بہ فتح جیم والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح را وسکون سین مہملتین اسم بول یعنے
مرمکی است یعنے عصارۂ درخت جاتی جاجی بہ فتح جیم والف وکسر جیم دوم وتحتانی

جاجی

نام گل عباس است جاتی بہ فتح جیم والف وکسر فوقانی وتحتانی نیز نام گل عباس است

جاتی

درعباسی مذکور است ونیز اسم درخت مراست یعنے بول جاتی چترکا بجیم والف

جاتی پترکا

وفوقانی وتحتانی وکسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وکاف والف یعنے
ذات او رنگارنگ است اسم شاہترہ چاپ بہ فتح جیم فارسی والف موحدہ ثقیل

چاپ

ثمراوست انشاء اللہ تعالے خواہد آمد چاتک بہ فتح جیم فارسی والف وفتح فوقانی

چاتک

وکاف اسم پرندہ ایست کہ قطرۂ باران از بالا گرفتہ می خورد چار بہ فتح جیم فارسی والف

چار

ورائے مہملہ اسم آبجوشش دال ہاست وتیز چونکہ آب زلال تر ہندی گرفتہ نمک
ومصالح دادہ جوش سبک دادہ از زیرہ سفید وقدرے روغن داغ کنند وآنہم بہ اسم
چار اطلاق کردہ می شود افعال او سبک است وملین بہ صفراوی مزاجان وبیماران
غلط صفرا مفید است چارا بہ زیادتی الف اسم چر وبجی است چاروپرونی بہ جیم

چارا چاروپرونی

فارسی والف وضم رائے مہملہ وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ
وفتح واو وکسر نون وسکون تحتانی یعنے گرہ دار اسم قسمی از بہارنگی است چارو

چاروتنڈا

تنڈا بہ جیم فارسی والف وضم رائے مہملہ وسکون واو وضم فوقانی وسکون نون و
وفتح دال ہندی والف اسم کیمری است یعنی انجیر دشتی بمعنی پوست تلخ ومغز شیریں

جاروں درسن — جامگادر — جاپتری — جاتی پترے — جاتی کوشنا — جاۓ پھل

جاروں درسن بہ فتح جیم فارسی والف وضم راۓ مہملہ وسکون واؤ وفتح دال وسکون را وفتح سین مہملات وسکون نون یعنی در دیدن خوشنما اسم برگ درخت جوہی جامگادر بہ فتح جیم فارسی وسکون الف ومیم وفتح کاف فارسی والف وفتح دال وراۓ مہملتین نام غناکش جاپتری بہ فتح جیم والف وفتح باۓ فارسی وسکون فوقانی وکسر راۓ مہملہ و سکون تحتانی نام بسباسہ است وجاتی پترے[1] بہ اضافہ فوقانی مکسورہ وتحتانی ساکنہ و جاتی کوشنا بہ فتح جیم والف وفوقانی وتحتانی وضم کاف وسکون واؤ وفتح شین معجمہ و الف یعنی سرخ رنگ وصاحب طبقات است سوگمنا بہ ضم سین مہملہ وسکون واؤ وفتح میم ونون والف ودر بعضے نسخ سومنا پترکا آمدہ یعنی دل را خوش کند پوت کا جا بہ ضم باۓ فارسی وسکون واؤ وکسر فوقانی وفتح کاف والف وفتح جیم فارسی وسین مہملہ والف یعنی خوشبوئی دہندہ نیز می گویند مزاجش نزد ہندیان گرم وسبک ونزد یونانیان گرم در دوم وخشک وبعضی در اول گرم ودر دوم خشک گفتہ اند افعال او نزد ہندیان ہاضم وعجیب طبع وفزایندہ منی وشکنندہ کف ودافع امراض بدن است تیز وتلخ وخوشبو وچوں درماست اندازند پارہ پارہ می کند واز خوردن بدن را رنگ نو می دہد وروشن نماید وزہر را دور گرداند وقاتل کرم شکم ودافع فساد بلغم ونزد یونانیین با قوت قابضہ وحرارت ملطفہ وجوہر ارضیہ غالبہ وباقی افعال در مبسوطات اینا مرقوم است جاۓ پھل بہ فتح جیم والف وکسر ہمزہ وفتح باۓ فارسی وخفاۓ ہا وسکون لام نام جوزالطیب وہندیان آں را جاتی کا یا بہ فتح جیم والف وکسر جیم دوم و تحتانی وفتح کاف والف وفتح تحتانی والف وجاتی پھل[2] وجاسارم بہ فتح میم وجیم

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل ہے — (انگ) میلیس۔ (ھ) (کن) (گج) (تل) (مر) جاۓ پتری (بنگ) جوتری (پنجابی) جوتری (کشمیری) جوتری (تامل) (مل) جلادی پتری (عربی) بسباسہ (ف) بسباسہ (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

[2] جاتی پھل کے دیگر اسماء حسب ذیل ہے — (س) جاتی پھلو (انگ) نٹ میگ (ھ)

مشدده و الف و فتح سین مهمله و الف و فتح رائے مهمله و سکون میم یعنی رنگ اندرون او
سفید می باشد **جائی جم** به فتح جیم و سکون میم یعنے سرخ رنگ پیدا میشود و مدشوند اجم
به فتح میم و دال مهمله و فتح شین معجمه و سکون واو و نون و فتح دال هندیه و الف و فتح جیم
و سکون میم یعنے از ان بار قوت و سکر میشود و منی افزوده گردد **ماهیت** صاحب
مخزن الادویه خوب نوشته **مزاج او** نزد هندیان معلوم نشد و نزد یونانیان در آخر
دوم گرم و در سوم خشک و با قوت قابضه و رطوبت فضلیه و لهذا ابزودی آن را گرم
می خورد **افعال او** نزد هندیان شکننده باد و بسیار مقوی و منجمد منی و بسیار امراض را فایده
دهد و باسهال مرکب از باد و صفرا و بلغم سودمند و نزد یونانیان به تفصیل با دیگر فواید آن گذشت

جال به فتح جیم و الف و لام نام بار بیلوست و بجیم فارسی قسمی از ماهی است
چاکوت به فتح جیم فارسی و الف و ضم کاف و سکون واو و فوقانی نام ساگ پالک
یعنی اسفاناخ است **چاکرا** به فتح جیم فارسی و الف و کاف فارسی و فتح رائے مهمله و الف
دوم اسم تربد سفید است **چاکا** به فتح جیم فارسی و الف و فتح کاف فارسی و الف نام چوب چشم است **چاندی**
به فتح جیم فارسی و الف و خفائے نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی نام رویه است
جانگلی کنڈو به فتح جیم و الف و خفائے نون و فتح کاف فارسی و کسر لام و سکون
تحتانی و فتح کاف و سکون نون و ضم دال هندی و سکون واو اسم کانکھوریلی خرد
است **چاناکھی** به فتح جیم فارسی و الف و فتح نون و الف و کسر کاف مشدده و خفائے
ها و سکون تحتانی اسم ترب است **چالکرے** به فتح جیم فارسی و الف و سکون لام و
فتح کاف و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی اسم منجیٹ یعنے فوة الصبغ است
جامبک به فتح جیم و الف و سکون میم و ضم موحده و سکون کاف نام ارلو است

جائی جم — جال — چاکوت — چاکرا — چاکا، چاندی — جانگلی کنڈو — چاناکھی — چالکرے — جامبک

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (د) دبنگ ہجائے پھل (کشمیری) نراقل (پنجابی) جاٹھل
جونتری (بل) جاجی کایا (تامل) جادی کے (دکن) ججی کانٹے (مل) جاتیکا
(ع) جوز بوا (ف) جوز بویہ (لا) مائی رسٹیکا فرگرنس مائی رسٹیکا آفی سینی نالس (از انڈین میٹیریا میڈیکا)

جامبوندم به فتح جیم والف وسکون میم وضم موحده وسکون واوٌ وفتح نون ودال مهمله
وسکون میم ودوم یعنے در دریائے جامبو پیدا میشود اسم طلاست وچامی کرم بجیم فارسی
والف وکسر میم وسکون تحتانی وفتح کاف ورائے مهمله وسکون میم دوم یعنے دولت
افزاست هم اسم طلاست چاملک به فتح جیم فارسی والف ومیم ولام وکاف
یعنے دافع مرض اسم بهوآمله است چامپیا به فتح جیم فارسی والف وسکون میم وکسر
بائے فارسی وفتح تحتانی والف دوم یعنے گل مانند چمپا اسم سرنیاست جائی
به فتح جیم والف وکسر همزه وسکون تحتانی اسم گل مشهور است وهندیان آن را ملا به ضم
میم وفتح لام مشدده والف کندا به ضم کاف وسکون نون وفتح دال مهمله والف یعنے
غنچه او باریک ودراز وبرگ هائے گل خرد ونازک می باشد مکرندا به فتح میم وکاف و
ورائے مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله والف یعنی قدرے شیرینی دارد سدا پشپی
به فتح سین مهمله ودال مهمله والف وضم بائے فارسی وسکون شین معجمه وکسر بائے فارسی
وسکون تحتانی یعنے گلش همیشه تمام روز می ماند وللبها به فتح واوٌ ولام مشدد وموحده
وخفائے ها والف یعنے در همه گلها گل خوب ست یودهکا به ضم تحتانی وسکون واوٌ
وکسر دال مهمله وخفائے ها وفتح کاف والف یعنی گل در گل می شود وبالاشپا به فتح
موحده والف وفتح لام والف وضم بائے فارسی وسکون شین معجمه وفتح بائے فارسی
دوم والف یعنی گل او نازک است که بقدرے مضمحل میشود پشپا گندها به ضم بائے
فارسی وسکون شین معجمه وفتح بائے فارسی دوم والف وفتح کاف فارسی وسکون نون
وفتح دال مهمله وخفائے ها والف یعنی گلش خوشبو میشود گونجولا به فتح کاف فارسی و
سکون واوٌ وضم نون وسکون واوٌ دوم وضم جیم وفتح واو سوم وفتح لام والف یعنی از بوئے

عه (لا) جَسِمنِ گرِ بنڊِي ڦلُورَهُ (من-لا) جتي (انگ) ڊِيُ سَيا نُش جَاسمن (لا) جَاهِي (بنگ دگج) چَمبيلِي (تل) کن-تامل) جَاجِي ملّي (مل) پيچلم-مَالتِي (کن) جَائي جي مُوگري سَنُ جَوتِي - (از انڊين ميٽريا ميڊيکا) -

او روح خوش می شود چنانچه از سماع آواز موسیقی خوش می گردد زیراکه کونو نام راگ است
جولا یعنی خوش روح و دل است بدان که در لفظ جولا هندیان را اختلاف بسیار است
بعضی گویند که نام موگره است و بعضی گویند که نام جائی و جوئی و بعضی می دانند که نام
رائی بیل است لیکن در تحقیق فقیر آمده که این همه نام هائے جائے است و تحقیق
باقی اشیا نیز بعون الهی در محل آنها خواهد آمد **ماهیت آن** آنچه بمشاهده راقم
آمده نبات او تا بدو گز بلند می شود و شاخها بسیار می کند و این بنت مابین شجر و یقطین
است یعنی نه مانند درخت استاده و نه مانند یقطین بر زمین منفرش برگهائے او مانند
برگ هائے موتیا اما ازان خرد و دراز و تنگ و نرم و غنچه هائے او مانند غنچه هائے
چنبیلی اما ازان خرد تر و مجتمع و گل او را برگ هائے تنگ و نازک تا هشت عدد می باشد
و این گل بسیار نازک و خوشبو می شود **مزاج گل** سرد در اول و تر فقیر او را معتدل
در رطوبت و یبوست میداند و مزه او اندکے تلخ و بالزوجت است **افعال او**
بوئیدن آن مقوی و مفرح دل و دماغ و نوشیدن و یا مضمضهٔ عصارهٔ او جهت
بثرات دهن که از حرارت باشد و علت هائے باصره و ریش ها دور کند و بستن او بر سر
برائے دفع شقیقه و جنون و مالیخولیا مجرب دانسته اند و هندیان نوشته اند که دل را خوش
کند و مرض پتیس را مفید و زهر را دافع کند و جذب می نماید و شیاف او شب کوری
ببرد و روشنائی بیفزاید اجزائے آن پلپل در از ۲ عدد و گل جائی پنجاه عدد
و پلپل گرد شانزده عدد برگ سوجناسی عدد باشیرهٔ برگ بهنگره یا گل جائی حل کرده
شیاف بسته نگاه دارند و در سرکهٔ هندی سوده در چشم کشد آب شور و تلخ رفته
چارد انه
چشم ها صاف گردد **چاردانه** بفتح جیم فارسی و سکون الف و رائے مهمله و فتح دال مهمله
و الف و فتح نون و وقف ها عبارت از چهار تخم است و آن الف و ح و ک و
م که مجموع آن احکم بود از الف اجواین و از ح حالون و از کاف کلونجی و از میم
میتهی و نزد بعضے چاردانه عبارت از تخم مالکنگنی و تخم پنوار و باپچی و حالون است
وزن ترکیب اول همه مساوی وزن ترکیب دوم ۳ مساوی و یک حالون برابر همه

افعال آن ترکیبن نفع امراض بارده است چارٹے به فتح جیم فارسی و الف و فتح رائے
مهمله و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی بمعنی عریض اسم انترکنگی و استهونیک و ثمر و را است
بمعنی مزهٔ تلخ چاتک به فتح جیم فارسی و الف و فوقانی و کاف گویند اسم پرنده ایست
که قطرهٔ باران در دهن از بالا می گیرد و بر زمین رسیدن نمی دهد چاروپشپم بجیم فارسی
والف و ضم رائے مهمله و سکون واو و بائے فارسی و شین معجمه و بائے فارسی دوم و میم
اسم طلا است چارناچهی به فتح جیم فارسی و الف و رائے مهمله و نون و الف دوم و جیم
فارسی دوم و ها و تحتانی یعنی گل مانند نصف چشم و سرخ رنگ فی الجمله مشابه برگ تمر هندی
و برگ گرد برابر چشم مار اسم جهتر اچهی است چارتهاگل به فتح جیم فارسی و الف و رائے
مهمله و فتح فوقانی و خفائے ها و الف دوم و فتح کاف فارسی و سکون لام یعنی چنبیلیست
که بنگو سفر بار بهکائی ست چاسون به فتح جیم و الف و ضم سین مهمله و سکون واو نام گل
گذل است چالامکهی به فتح جیم و الف و فتح لام و الف و ضم میم و کسر کاف و خفائے
ها و سکون تحتانی دوائی است مجهول ماهیت و گویند اسم شبطرج هندی است افعال او
صاحب دستور الاطبا گوید چون بسایند و بر مس طلا کنند بجوشد و به شده برنگ اصلی باز آید
لیکن بعد از مدتے باز عود کند چاکسو به فتح جیم فارسی و الف و سکون کاف و ضم سین مهمله
و سکون واو بفارسی چشمک و بعربی حب السودا و تشمیزج و هندیان چاکسو را اردی کول
به فتح همزه و سکون رائے هندی و کسر واو و سکون تحتانی و ضم همزه دوم و سکون لام و فتح
واو و ضم لام دوم یعنے دشتی کلتهی چچیوشرکو به فتح جیم فارسی اول و ضم جیم فارسی دوم مشدده
و خفائے ها و سکون واو و کسر شین معجمه و سکون رائے مهمله و ضم کاف و سکون واو یعنی با مرض
چشم شکننده است ارنیاکلهو به فتح همزه و رائے مهمله و کسر نون مشدده و خفائے تحتانی

له دیگر اسماء حب قول: —
(۵) چاکوڑ، چاکسو، بنو (تامل) کنڈولول (تل) چنگو، پلادِ تلو (مل) کرین کلا (مر)
چملرا، کنکنی (گج) چمر، چنوکا (بنج) چاکسو (ف) چشمک (ع) تشمیزج، حبة السودا
(۷) کنیا ابسو (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

والف وضم کاف ولام وفتح دال مشدده وخفائے ہا وفتح واو یعنے صحرائی کلنہی است میگویند
ماہیت آں آنچه بمشاہده رسیده این ست نباتی ست اکثر در زمین سخت می روید
و بلند می شود تا یک گز برگ او شبیه ببرگ زیتون و از آں دراز و عریض و ملایم و شاخہایش
باریک و قایم مثل اذخر و بر اطراف شاخہا نیز و برگ تخم می شود که در رسیدگی سیاه و براق
می شود و بموسم تابستان می رسد مزاج وافعال آنچه والد ماجد مرحوم تحریر فرموده اند
این ست گرم و خشک در دوم مفتت سنگ و مدر بول و طمث و دافع ربو و بواسیر و لب
حب او که بعد تقشر گیرند که برائے امراض چشم بغایت سود مند و از مضر صابب و مصلح او مغز
حب القطن است و از تجربه شریف خاں مرحوم ست که چوں بست و یک عدد دانه او
را کوبیده با آب براده صندل که شب در ظرف گلے آب نرسیده تر کرده باشند برائے
بول الدم کلوی نافع است و به تجربه راقم ہم آمده لیکن چنداں نفع نمی کند و کحلی مقشر او
جہت امراض چشم مانند رمد و درد و تیغ کہنه خصوصاً از اطفال و صبیان دور گرداند و
گوشت زایده را که بر طبقه ملتحمه و اندرون پلک چشم گردد که آں را در ہندی کوکره نامند
می برد بضم کاف و سکون واو و کاف دوم و فتح رائے مہمله و وقف ہا۔

فواید اسمائے جیم با موحده

چپچوٹا

چپچوٹا بفتح جیم فارسی وضم بائے فارسی مشدده و سکون واو و فتح فوقانی ہندی مشدده
والف نام دارو ئے ہندی که بزبان متعارف است و بزبان خاص ہندیان آں را
کاکانڈا بفتح کاف والف و فتح کاف دوم والف دوم و سکون نون و فتح دال ہندیه
والف یعنے بر برگ او خطوط ہائے سفید می باشد و چرمالہ بفتح جیم فارسی و سکون رائے
مہمله و فتح میم والف و فتح لام و وقف ہا یعنے آں برگ نرم و ملایم مانند چرمینه کفش
می باشد یا پہناں بفتح بائے فارسی والف و فتح نون و ہا والف و نون دوم بمعنی نوشیدن

شیر آمده کانجهتی پریا به فتح کاف والف وسکون نون وفتح جیم فارسی وخفاے ها وکسر فوقانی
وسکون تحتانی وکسر باے فارسی وسکون راے مهمله وفتح تحتانی ودوم الف یعنی قی می آرد
وصفرا بیفزاید حاصل ازیں دو اسم ایں که از نوشیدن عصاره برگ او قی نشیند و صفرا
افزوده گردد ماهیت آں فقیر مشاهده کرده که نبات او مفروش بر زمین مانند نبات
گوکهرو بازغبت سفید وخاکستری و برگ او خرد وگرد مائل به درازی از طرفے ونباله
محرف و به طرف سر عریض و بے کنگره وگنده و ملایم ونرم مانند نرمی گوش بز و یا چنین و
خطوط مانند خطوط نقش اتو که بر جامه اطلس می سازند و یا مانند نقش که بر ظرف نقره می کنند
وگلش باریک که بر سر شاخها و ثمرش خوشه دار و مثل قبه باریک و دراں قبه چهار تخم فی الجمله
مشابه به تخم پنبه و ایں روییدگی در هنگام برشکال به سبب کثرت آب پوسیده و متعفن می گردد
و در زمستان و تابستان تر و تازه می باشد و راقم او را به اسم جریاله شهرت داده مزاج
او گرم و خشک تا قریب سوم مزه او تیز و شیرین است افعال او فزاینده صفرا و
محلل و ملطف و مسهل بلغم و مقی جهت و مائیل و اورام شرباً و ضماداً نافع و هندیان نوشته
اند که ولها و کرمی را دفع کند و نزد ایں احوج نوشیدن عصاره او مضر محرورین مصدع
است و مصلحش آب انارین و سکنجبین ساده و عصاره برگ او تا ده توله شربت دارد و
و اصلاح او بازیره سبز و شکر سفید بهتر است چپلا به فتح جیم فارسی و باے فارسی و لام والف
بمعنی دراز و گنده برابر انگشت اسم پیپلی است چپاتیت اسم گذهل است چپک
به کسر جیم فارسی و ضم موحده و سکون کاف قسمی از کهرنی ست چپکلی به کسر جیم فارسی و سکون
باے فارسی و فتح کاف و کسر لام تحتانی سپلک را گویند به عربی وزغه بری را سام ابرص
و بلدی را وزغه و به فارسی چلپاسه نامند چپلکے به کسر جیم فارسی و سکون موحده و کسر لام و
کاف و سکون تحتانی اسم دارویی ست بهندی که آں را به سنسکرت کالنکیدکے و ناکبیل
و برکند و نشانکش و شوید یوهی و جٹاکالا و برسوانک و دیدیکا نامند و ماهیت آں
درختی ست که بیخش اندکے سرخی دارد و گلش مانند رنگ زرد چوب بود و پوست او
مانند موے جوگیان بافته و پیچیده و سفید رنگ مزاج آں سرد و افعال آں

چپلا
چپاتیت
چپکلی
چپلکے

مقوی مانند قوت فیل و دافع اذیت بدن و لاغرے آں نوشته اند.

فواید اسمائے جیم با فوقانی

چیترچاتکم به فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون رائے مهمله و فتح جیم و الف و فتح فوقانی
دوم و کاف و میم و چیترچاتٹ بحذف کاف و میم و چاترجات به زیادتی الف نیز
می گویند و او اسم ترکیب است از الائچی و دارچینی و تیزپات و ناگیسر افعال او
صفرا و سودا اند و باد را دور کند و بک ست ماضمه بیفزاید جیمٹ به کسر جیم فارسی و سکون
فوقانی هندیه و کسر میم و سکون فوقانی هندیه دوم و با اسم چیمٹ پنڈ و مشهور است پنڈ به فتح بائے فارسی و سکون نون و ضم دال
هندی و سکون واو و پنڈ و در زبان هندی نام میوه است و خواص هندیان آں را اچولم و
اچھول پاره و تیجا به فتح همزه و ضم جیم فارسی و خفائے ها و واو و فتح لام و نیز میم را حذف
کرده و لفظ پاره و تیچا زیاده می کنند به فتح بائے فارسی و الف و سکون رائے مهمله و فتح واو
و کسر فوقانی و فتح تحتانی مشدده و جیم فارسی دوم و الف معنی ایں لفظ ایں که ایں میوه
زرد مائل به سرخی مانند رنگ زردچوب می باشد پهلسنیهان به فتح بائے فارسی و خفائے
ها و فتح لام و سکون سین مهمله و کسر نون مجهول و سکون تحتانی و فتح ها و الف و نون مخفی یعنی
پر میوه مانند لائے گل می شود گرکسریا به ضم کاف فارسی و فتح رائے هندیه و کسر سین مهمله و
سکون رائے مهمله و فتح تحتانی و الف یعنی مغزش شیریں می باشد کیرشٹو به فتح کاف
و سکون تحتانی و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی دوم و شین معجمه و ضم فوقانی هندی و سکون واو
یعنی بارش طوطه یعنی بجا برغبت تمام می خورد کرپلم به فتح کاف و سکون رائے مهمله
و فتح بائے فارسی و رائے مهمله دوم و الف و فتح لام و سکون میم نام سنت نقد سوادودیا
به ضم سین مهمله و خفائے واو و الف و ضم دال مهمله و سکون واو دوم و فتح میم و کسر دال
مهمله مشدده و خفائے تحتانی و الف یعنی مزه سیندی دارد و پرچه به ضم بائے فارسی

پترچاتکم
پترجات
پچمٹ

وسکون رائے مہملہ وضم دال مہملہ وفتح جیم فارسی مشدده وخفائے ہا وفتح دال مہملہ یعنے سیندہی
فقط نہ تاڑی ماہیت آں بار درختی است صحرائی درخت او مانند درخت سیب شاخہائے
متفرق و پوست گنده وسفید دارد و برگش بہ شاخ چسپیده و بے ونبالہ برابر برگ موتیا اما
بسوی سر عریض و بسوے پائین عرض کمتر دارد وگلش سفید وخرد و بار او بہ شکل بلیلہ وہلیلہ
و بر ظاہر آں میوه چیزے مفروش مانند حنا سوده کہ در پختگی جدا بہ آسانی شود و در
خامی بہ او چسپیده می باشد و آں پوست بالائے اوست و زیر او پوست دیگر صاحب
قاشات و اندکے سخت و تنک و زرد رنگ و اندرون آں قاشہا پر از مغز مانند حلوائی
بادام و دراں مغز دانہ ہائے باریک مانند خردل قدرے ازاں ہم بزرگ و پہن و طعم
آں مغز در خامے اندکے ترش و در رسیدگی شیریں مائل بانندکی ترشی در فصل اوسط برشکال
می رسد و بر سر شاخہا رطوبت زرد رنگ سبزی مائل مانند دانہ ہائے مصطکی مجتمع می شود کہ
آں را چیده جمع می کنند درین صمغیت او است و مردمان آں را دکامالی می گویند بکسر دال
ہندیہ وفتح کاف والف وفتح میم والف وکسر لام وسکون تحتانی و چوب او نازک و
زود شکن می شود و دکامالی را ہندیان کارنگامی گویند بہ فتح کاف والف وکسر رائے مہملہ
وخفائے نون وفتح کاف فارسی والف مالیدن او برعضو رکود کاں برائے زود بر آمدن
دنداں مؤثر است مزاج او والد ماجد مرحوم گرم وخشک در اول اولی فرموده و با ستعمال
ایں فقیر گرمی او ازیں ہم کمتر معلوم شده و افعال او بامزجہ صفراوی موافق است
و بجہت مرفہ نافع و ہندیان گویند کہ برگ او صفرا پیدا کند و پوست و بیخش مدر است
مرض گرمی و سوزش بول و دیگر امراض فساد بول وغیره را مفید و برائے تپ کہنہ مطبوخ او
بہ تجربہ فقیر رسیده و بیخش واقع تپ است چچڑه بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی ہندیہ وفتح جیم فارسی
دوم و رائے مہملہ و وقف ہا نام الکھاڑہ است وگذشت چترکھن بہ فتح جیم فارسی وضم
فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح کاف وخفائے ہا وسکون نون چونکہ برتر کتوئنگ پیپلا مول
زیاده نمایند بہ ایں نام می گویند و در افعال موافق تر کتوئنگ است کہ گذشت چیتر
دھمول بہ فتح جیم فارسی وسکون فوقانی وضم رائے مہملہ وفتح دال مہملہ وخفائے ہا وضم میم

چترااچھی

وسکون واو ولام اسم گذرست **چترااچھی** بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ والف وکسر جیم فارسی دوم مشددہ وخفائے ہا وسکون تحتانی یعنے گلش مانند چشم مار رنگین میباشد وچار ناچھی بہ فتح جیم فارسی اول والف وفتح رائے مہملہ ونون والف وکسر جیم فارسی دوم وخفائے ہا وسکون تحتانی وسارکی بہ فتح سین مہملہ والف وفتح رائے مہملہ وکسر کاف وسکون تحتانی یعنے شیراو وشتناشنی بہ کسر واو وفتح شین معجمہ ونون الف وفتح شین معجمہ دوم وکسر نون دوم وسکون تحتانی یعنے نیست کنندہ زہر دست **ماہیت آں** ریہیدگی ست بسیار خرد وبزرگ گردبرابر چشم مارگلش فی الجملہ مشابہ برگ تمرہندی واز ان خسر وتر وسرخ رنگ نزد بعضے ایں نیست از قسم مار اچھی خسرد است وبعضی علیحدہ میدانند **مزاج او** گرم وخشک ومزہ تیز دارد **افعال او** خارش شدید وقوت باہ ودرد ہائے چشم رانافع نوشتہ اند

چترگندہر

چترگندہر بہ کسر جیم فارسی سکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وکاف فارسی وکسر نون وکسر دال مہملہ وخفائے ہا وسکون رائے مہملہ اسم بید انجیر است

چترمندل

چترمندل بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ دفوقانی وسکون نون وضم دال ہندی وسکون لام یعنے بر تخم نقطہائے سرخ اسم بابڑنگ است

چترکاپتر

چترکاپتر بجیم فارسی وفوقانی ورائے مہملہ وکاف والف وبائے فارسی وفوقانی دوم ورائے مہملہ دوم یعنے برگ رنگین اسم درخت پکل است

چترکرت اسم درخت نبی است

چتروشدہ

چتروشدہ بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وسکون واو وفتح شین معجمہ ودال مہملہ ووقف ہا یعنے دوائی کہ از تے بدرساز دچیزے راکہ زنان درشکم مردان برائے مطیع کردن خود دادہ باشند اسم گولر دشتی است

چترک

چترک[1] بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وسکون کاف نام شیطرج است

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:۔

(س) چِتْرَكْ۔ (ہ) چِیْتَا رِبنگ) چِیْتے گاچ (م) چِتْرَک (کی) چَترمُول۔ (تل) چِتْرمُلَمْ (گج) چِیْتُو (ل) پِلَمْ بِیْگوڈِیْلا نِیْکا۔

ونیز در ہندی چیتر مولم بزیادتی میم و حذف آں نیز بہ کسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح
رائے مہملہ و ضم میم و سکون واؤ و فتح لام و سکون میم و چیترکا بزیادتی الف نیز می گویند
و چیتا ماچا بہ کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و فتح بائے فارسی و نون و الف و فتح میم و الف
و فتح جیم فارسی و الف یعنی اشتہا افزا و ہاضم ایں چنیں نام است یا چنو بہ فتح بائے
فارسی و الف و فتح جیم فارسی و ضم نون مجہول و سکون واو یعنی وست آور است
و نہیں نامکا بہ فتح واو و کسر نون مشددہ و خفائے ہا و تحتانی و نون و دوم و فتح نون و
الف و فتح میم و کاف و الف یعنی سوزندہ مانند آتش است پاوی بہ فتح بائے فارسی
و الف و کسر واو و سکون تحتانی یا پھی بہ فتح بائے فارسی و الف و کسر تائے ہندی و خفائے
ہا و سکون تحتانی گھٹ شکھی بہ فتح کاف فارسی و خفائے ہا و فتح فوقانی ہندی و کسر شین
معجمہ و کاف و خفائے ہا و سکون تحتانی یعنے ایں آتش کاکل باد را گرفتہ از اندرون بدن
برآوردہ می سوزاند و را افعال چنیں نوشتہ اند کہ کف و شوبہ یعنے کلانی شکم و سمبرا
یعنے باد و خروج مقعد و بواسیر و کرہنی و خارش را دفع کند چٹنی بہ فتح جیم فارسی و سکون
فوقانی ہندی و کسر نون و سکون تحتانی اسمی ست ہندی موضوع بہر ترکیبی کہ از چیزہائے
شور و ترش و تیز سازند برابر است کہ آب در وداخل کنند و ہندیان آں را پچڑے
بہ فتح بائے فارسی و جیم فارسی مشددہ و کسر رائے ہندیہ و سکون تحتانی و پچھڑا بہ فتح بائے
فارسی و سکون جیم فارسی و خفائے ہا و فتح رائے ہندیہ و الف نیز می گویند و در سنسکرت
کھنم می نامند بہ فتح کاف و خفائے ہا و فتح نون و سکون میم و انواع چٹنی بسیار است
مگر آں کہ در کتب ہندیہ یافتہ شد مع افعال اینہا و اسامی نوشتہ می شود الپ پچڑے
بہ فتح الف و لام مشدد و سکون بائے فارسی یعنے چٹنی اورک ترکیب آں مرچ سرخ
نمک گشنیز تر آب لیموں ہمہ را سائیدہ اندک زمانے بدارند کہ تا امتزاج گیرد پس استعمال

چٹنی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (ف) ہیج بُرندکا (ع) شِیطرج دانگ، پلمبیے گوگری للبن
(از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

کند افعال او بلغم لزج را دور کند و مزه میدہد باد و مرض سفیده دور کند و امراض مینی و گوش
و حلق و بواسیر و نفخ که بعد طعام شود سود مند است و چٹنی فقط نمک و ادرک که ہر دو مساوی
یک دیگر باشد تپ را دور کند و اشتہا افزاید و بر سخن یاوری دہد و دندان را مفید گلو
را بہتر و درد ہائے سینہ را ببرد و البتہ ہمراہ طعام باید خورد ماڑ کا ے پچڑی بفتح میم و الف
و کسر میم دوم و سکون رائے ہندیہ و فتح کاف و الف و تحتانی یعنے چٹنی انبہ خام بمزگی
دور کرده مزه می دہد سُرفه و ضیق و کف و صفرا پیدا کند و امراض چشم را مضر است و شکست
و اسہال خونی پیدا آرد و سوزش شکم می کند گر کا ے پچڑے بفتح کاف فارسی و رائے
مہملہ و فتح کاف و الف و تحتانی یعنے چٹنی املہ طبیعت را تیز کند و مزه دار شود و سُرفه و
ضیق و امراض سمی را مفید و امراض بدنی را ببرد چنانچہ درد را میزند و باد برآرد و بول را براند
کاکرکانی پچڑی بفتح کاف و الف و فتح کاف دوم و سکون رائے مہملہ و فتح کاف سوم و الف
و ہمزه و تحتانی یعنے چٹنی کریلہ تلخ است زردی بدن را دور کند و مزه دار است و کرم شکم
دفع نماید و بواسیر را مفید و شدت کف زائل گرداند ارٹی بندی پچڑی بفتح ہمزه و سکون
رائے مہملہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی و ضم موحده و سکون نون و کسر دال مہملہ و سکون
تحتانی دوم یعنے چٹنی قلب درخت موز در ہندی گابہ نامند بفتح کاف فارسی و الف و
فتح موحده و وقف ہا و آں را در لغت ہندی کرتم میگویند بضم کاف و سکون رائے مہملہ و فتح
فوقانی و سکون میم افعال آں سردی میکند پیرا میورا دفع نماید قسمی از چٹنی تمر ہندی
است کہ آں را اور بنڈے بضم ہمزه و سکون واو و رائے مہملہ و کسر موحده و سکون نون
و کسر دال ہندی و سکون تحتانی ترکیب او تمر ہندی خام از رگ و ریشہ پاک کرده کوفتہ
و کشنیز تر نمک رائی ہلدی میتھی بریان مرچ سیاه و سرخ و ادرک قند لہسن آب لیموں ہمہ
را سائیده کنجد بریان سائیده آمیختہ در کچہ روغن کنجد انداختہ بر آتش نہاده پیاز و لہسن سوختے
مصالح دار و بریان کرده دراں داخل ساختہ داغ دہند و بکار برند افعال او مشتہی و مزه
آور و مدر بول و مقوی استخوان و بواسیر مفید باد و صفرا دفع کند چنتا الپ پچڑی بکسر جیم فارسی
و سکون نون و فتح فوقانی و الف و فتح ہمزه و لام مشدده و سکون بائے فارسی یعنے چٹنی

تمر هندی و ادرک ترکیب نمک مرچ بال املی یعنی آل تمر هندی که هنوز طفل باشد و تخم ورده
اندرونی نبسته باشد همه را سائیده به عمل آرند افعال او بیمزگی دور کند و آتش هضم تیز
نماید و برکف غصه میسازد و لگا پنڈو پچری بکسر دال و سکون لام و فتح کاف فارسی و الف
و فتح بای فارسی و سکون نون و ضم دال هندی و سکون واو و دوم یعنی چٹنی بارکوبیٹ
افعال او صفرا شکند و خوشبو شود و مزه میدهد و باد و کف و صفرا و زهر دور کند اشری پچری
به ضم همزه و سکون شین معجمه و کسر رای مهمله و تحتانی یعنی چٹنی آمله افعال او امراض چشم
و تر دو چشم سفید است و تردوش به کسر فوقانی و سکون رای مهمله و ضم دال مهمله و سکون واو
و شین معجمه بزبان هندی نام باد و کف و بیت است کمرک پنڈو پچری به فتح کاف و ضم
میم و فتح رای مهمله و سکون کاف یعنی چٹنی بارکمرک افعال او باد را دور کند و بدن را
خوب است و صفرا را نیست و نابود کند و بلغم لنج را دفع نماید گمری کا یا پچری به ضم کاف
فارسی و فتح میم مشدده و کسر رای هندی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و فتح تحتانی
و دوم و الف یعنی چٹنی کدوی شیرین افعال او باد صفراوی و حرکت شکم دور کند و بینس
مفید و مزه میدهد رنگ پنڈو پچری به کسر رای مهمله و سکون تحتانی و کاف فارسی
و بای فارسی مفتوحه و نون و دال هندی و واو یعنی چٹنی بیر افعال او مزه دار است
و ترش و مصلح هلیله است مولد صفرا و نیست مسقط اشتها و مولد ریاح و امراض های کف
ایرا پنڈرو پچری به کسر همزه و سکون تحتانی و فتح رای هندیه و الف یعنی چٹنی بارنارنگی
افعال او ساختن چٹنی از نارنگی پخته آتش اشتها و هاضمه برافروزد و صفرا دور کند
مزه میدهد اما مولد کف است دوس کا یا پچری به ضم دال مهمله و سکون واو و سین مهمله و فتح
کاف و الف و تحتانی و الف یعنی چٹنی کنکڑی از پخته و زرد شده او ساختن مزه دهد
و ادرار میکند ... ی زیاد نماید بلغم و صفرا و کرم و امراض سینه و باد و گرانی پیدا نماید و
بواسیر مفید از پیاز مزه کنکڑی برود مصلح او ست میڑی کا پنڈی پچری به کسر میم و سکون
تحتانی و فتح کاف و الف و کسر بای فارسی و سکون نون و کسر دال هندی و تحتانی یعنی
چٹنی آرد گوله خام ترکیب او گوله خام را آرد کرده در آب پخته کشنیز خشک و زیره و

رائی و تمر ہند و نمک انداختہ بخورند **افعالش** باد و کف و خون را مفید **الی مڑی** بہ فتح
ہمزہ و کسر لام و سکون تحتانی و کسر میم و رای ہندیہ و سکون تحتانی یعنے چٹنی بار ببنی ترکیب
او بادرنی خام در آفتاب خشک کردہ سائیدہ نمک و قند و زرد چوب و مرچ سیاہ و سرخ و
زیرہ سائیدہ آمیختہ بخورند جہت درد شکم و حبس بول و قلت آن را مفید و باد دفع نماید و مولد
کف و صفرا است **تل پنڈی پچڑی** بہ کسر فوقانی و فتح لام و ہائے فارسی مکسورہ و سکون
نون و کسر دال ہندی و تحتانی یعنے چٹنی کہلے کہ بہ فارسی کنجابرہ و بہ عربی کسب نامند
افعال او مدر بول و مولد باد و تپ و اسہال است و اگر در سنری ہا داخل کردہ
بخورند بدی او دور شود کندی پنڈی پچڑی بہ فتح کاف و سکون نون و کسر دال مہملہ
و سکون تحتانی یعنے چٹنی آرد دال تور **ترکیب او** زمین کند کشنیز تر و خشک
تمر ہندی ہلدی نمک رائی آب لیمو شکر روغن کنجد ادرک ہینگ قدرے از روغن
داغ نمودہ در ظرفے کردہ بکار برند بسیار خوب فواید دارد و وقت خوردن در روغن
بریاں کردہ باید خورد **افعال** بے مزگی ہائے ہمہ اقسام دور کند و امراض مثانہ و
بول و گرمی و انشقاق دست و پا و قی کہ بعد طعام شود و ضیق را مفید و اشتہا بسیار
می کند **ارنی گڈہ پچڑی** بہ فتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ و کسر فوقانی ہندی و تحتانی و فتح
کاف فارسی و دال ہندی مشددہ و وقف ہا یعنے چٹنی بیخ موز **ترکیب او** بیخ موز
را کوبیدہ تمر ہندی و رائی در روغن بریاں کردہ بخورند مزہ مید ہد و بہ بواسیر مفید

چترال

مفید است **چتر اِمل** بہ فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون رائے مہملہ و فتح الف
بعد و سکون میم و فتح لام عبارت است از ترکیب چہار ترشی یکے تمر یاک دوم
انار ترش سوم تمر ہند چہارم کیپٹہ تنتریک نزد بعضے نام تمر ہند سرخ است و نزد بعضی
سماق و کیپٹہ نام کوبیٹ است **افعال و خواص** او موافق بسایط اوست **چتر دلا**

چترولا

بہ فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون و او فتح دال مہملتین و لام و الف بمعنی چہار برگے

چترنگل

اسم چنچل کورہ **چترنگل** بہ فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و فتح رائے مہملہ و خفائے نون
و فتح کاف فارسی و سکون لام یعنی چہار بیخ ہر چہار جانب دارد اسم درخت الکتاں

چترمدا
چترمنجری

است چترمدا بفتح جیم فارسی وضم فوقانی وسکون راے مہملہ وفتح میم و دال مہملہ و
الف یعنے چہار پہلو نیز دارد اسم مال انگنی است چتر منجری بکسر جیم فارسی و
سکون فوقانی وفتح راے مہملہ وفتح میم وخفاے نون وفتح جیم وکسر راے مہملہ و
سکون تحتانی یعنے درخت زنگار رنگ و به امراض زنگار رنگ نافع اسم اشوک

چٹک

است چٹک بکسر جیم فارسی وفتح آں نیز آمده وفتح فوقانی ہندی وسکون کاف
نام کنجشک خانگی وصحرائی است وسکون فوقانی ہندی وفتح کاف وبزیادتی الف

چترا
چترہ
چترہ چترپھل

بعد کاف نیز آمده است چترا بکسر جیم فارسی وسکون فوقانی وفتح راے مہملہ والف
یعنے زرد وسفید وسبز رنگ دارد اسم پریاکست چترہ بفتح جیم فارسی وسکون فوقانی و
فتح راے مہملہ ووقف ہا نام شیطرج است وچترکا نیز می گویند چترپھل بفتح جیم
فارسی وفوقانی وسکون راے مہملہ وفتح موحده وخفاے ہا وسکون لام گویند اسم سیند
است که نوعی از خربزه می نویسند والله اعلم بالصواب چٹا ورگما بکسر جیم وفتح فوقانی
ہندیہ والف وفتح واو وسکون راے مہملہ وفتح کاف فارسیہ ومیم مشدده والف نام

جٹا کالا
جٹای کالا
جٹاماسی

پیلو است جٹاکالا بفتح جیم وفوقانی ہندیہ والف وفتح کاف والف ولام والف یعنی
مانند موی یافته جوگیاں اسم جلکی ست وجٹای کالا به اضافه تحتانی مضمومه اسم مشترک
است میان مقل ودرال جٹاماسی[1] بفتح جیم وفوقانی ہندی والف وفتح میم والف و
کسر سین مہملہ وسکون تحتانی اسم سنبل الطیب است و ہندیان بعد میم والف میم دوم
اضافه می کنند وبجاے سین مہملہ شین معجمه آورده جٹاماشی میگویند ودیگر نام ہاے ہندی
ایں است پشاچی بکسر باے فارسی وفتح شین معجمه والف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل :—
(س) جٹاماسی۔ (ہ) (بنگ) (مر) جٹاماسی۔ (گج) وال چھڑ
(کن) بھولگند ۂ جٹاماسی (تل) جٹاماسی (انگ) اسپیکنارڈ (لا)
نارڈ واسٹاکس (ف) سنبل (ع) سنبل الطیب (از انڈیا میڈیا میڈیکا)

یعنے سیاہ مثل شیطان ست نلدم ماشی بہ فتح نون ولام و دال مہملہ وسکون میم وفتح میم دوم والف ومیم سوم وشین معجمہ وتحتانی یعنے سنبل الطیب فزایندہ اشتہا ست جٹلا بہ فتح جیم وکسر فوقانی ہندی وفتح لام و الف یعنے بیخ مودارا ست بھوت کیشیکا بہ ضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح فوقانی وکسر کاف وسکون تحتانی وکسر شین معجمہ وسکون تحتانی دوم وفتح کاف والف یعنی دود او شیطان رامی گریزاند ماتاپوتا بہ فتح میم والف وفتح فوقانی والف وضم باے فارسی وسکون واو وفتح فوقانی دوم والف یعنے مادر بچگان ست جٹاکیشی بہ فتح جیم وفوقانی ہندی والف وکسر کاف وسکون تحتانی وکسر شین معجمہ وتحتانی دوم یعنے بیخ سوی ست وہوما بہ ضم دال مہملہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح میم وسین مہملہ والف بمعنی دخان است بھوت اچھٹا بہ ضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح فوقانی وضم ہمزہ وفتح جیم فارسی مشددہ وخفاے ہاے دوم وفتح فوقانی ہندی والف یعنے گریزانندہ شیاطین افعال او تپ دیو را دور کند بلغم وکھک و باد را دافع نماید جپٹا بہ ضم جیم وسکون فوقانی ہندی وکسر بای فارسی وفتح فوقانی ہندی دوم والف نام اترن چتوہو بہ فتح جیم فارسی وضم فوقانی وسکون واو وضم ہا وسکون واو دوم معنی چہار چہار بانگ دیگر ملاصبق یعنے بار آلی سفید است چٹیم بہ کسر جیم فارسی وسکون فوقانی ہندی وفتح تحتانی سکون میم اسم ریم آہن است چٹیلا بہ فتح جیم بکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وفتح لام والف یعنی اشتہا افزا اسم بیخ است وبحذف تحتانی اسم سنبل الطیب است بمعنی بیخ مثل مو ہاے تافتہ چٹو بہ فتح جیم فارسی وضم فوقانی ہندی مشددہ وسکون واو اسم مطلق درخت است کہ در عربی شجر نامند۔

فواید اسماے جیم با جیم

چچینڈا[1] بہ فتح جیم فارسی وکسر جیم فارسی دوم وخفاے تحتانی ونون وفتح دال ہندیہ و

[1] دیگر اسمار حسب ذیل:۔ (س) چچینڈا۔ (لا) ٹریکوسینتھیس اینگوینا (انگ) سنیک گورڈ (ہ) چچینڈا (بنگ) چچنگا (م)

والف و چنچلانڈ نیز گویند بہ فتح جیم فارسی وسکون نون و فتح جیم فارسی دوم و الف وسکون
نون دوم و دال ہندیہ و چہچونڈ انیزمی گویند بزبان دہلی ہاسیان دو جیم فارسی و واو بجاے
تحتانی و عوام ہنود آں را پسٹلاکائی می گویند بہ ضم باے فارسی وسکون فوقانی ہندی و فتح
لام والف و فتح کاف والف وسکون تحتانی با ہمزہ و خواص ہندیان پٹولا میگویند بہ فتح
باے فارسی و ضم فوقانی ہندی وسکون واو و فتح لام والف نوشتہ اند کہ بر چند قسم است تلخ
و غیر تلخ تلخ را چیچتی پٹیلا بہ کسر جیم فارسی وسکون تحتانی و کسر فوقانی وسکون تحتانی دوم و ضم
باے فارسی و فوقانی ہندی و لام والف یعنے چچنڈہ تلخ و تکتا پٹولا نیز میگویند بہ کسر فوقانی
وسکون کاف و فتح فوقانی دوم والف و باے فارسی و فوقانی ہندی و واو و لام والف یعنی
چچنڈہ تلخ سُشُوی بہ ضم سین مہملہ و فتح شین معجمہ و کسر واو وسکون تحتانی یعنے خوب تلخ
می شود کل کہ بہ ضم کاف و فتح لام و کاف دوم و وقف ہا یعنے در اقسام چچنڈہ ایں قسم
بہتر است پانڈو بہ فتح باے فارسی والف وسکون نون و ضم دال ہندی وسکون واو یعنی
رنگ او مائل بہ زردی ست راجماتا بہ فتح راے مہملہ والف و فتح جیم و میم والف و فتح
فوقانی والف یعنے مادر بادشاہ است و نزد بعضی مادر سنپات است امرت پھلا
بہ فتح ہمزہ و ضم میم وسکون راے مہملہ و فتح فوقانی و باے فارسی و خفاے ہا و فتح لام
و الف یعنے بار او مثل امرت است یعنے خلاص دہندہ از امراض و سموم آنہا و پلول
را نیز از اقسام چچنڈہ شمردہ اند چنانچہ گذشت ماہیت آں بار ترہ ہندی است
طوطانی بقدر نیم گز تا یک گز و بعضے بہ درازی یک باع ہم میرسد و بعضی گویند کہ ازیں
ہم دراز میشود و بشکل او مثل ماری گردد و بر و خطوطہاے سفید و سرخ میباشد در خامی
سبز سفیدی مائل و در پختگی سرخ گردد و تخم او مانند تخم کریلا و بر و گوشت سرخ مانند گوشت

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بڑ کانکوڑی (گج) یینڈولان (تل) پوٹلا
کاپاپا (انگ) اِسنیک گارڈ (لا) بڑی کوسنتھس ۔ (از سالگرام
نگھنٹو بھوشن)۔

تخم کریلا و در پختہ او نیز بوے کریلا می آید و نباتش بے ساق یعنی بیل می شود مانند ترائی و کریلا و بیارہ می کند و برگش مانند برگ توری و منشق مثل برگ کریلا و بازغب و خشن و گلش سفید و خرد و بار ریشات و اہالی ہند از بار خام او قلیہ با گوشت و روغن و پیاز و دیگر مصالح گرم و سرد میسازند و گوشت نیز می پزند و حلواے او با شکر نیز خوب میشود مزاج غیر تلخ او سرد و تر در دوم افعال او سبک و ہاضم است صفرا و تپ و بلغم لزج دور کند جہت یبوست و لاغرے بدن و صفراوی مزاجان بہتر است و فقیر چند مرتبہ قلیہ او خوردہ قبض را دور می کند و دیگر فواید خوب می دارد اما چنان محسوس شدہ کہ موجب بلادت ذہن و تکدر حواس می گردد و اگر چند روز متواتر بخورند باعث نسیان شود و مضعف قوت حافظہ است و قسم تلخ او گرم و خشک در دوم و تیز و مسہل صفرا و بلغم و حرارت و خون فاسد و دافع سستی بدن و برگ ہرد و نیز دافع صفرا و بلغم لزج و بیخ او مسہل است و صاحب دستور الاطبا و شریفی نیز این چنین نوشتہ اند و ہندیان نوشتہ اند کہ شیرین بامراض جلدیہ و برص سود دہد و مائل سود دہد و تلخ و سبک و گرم است اشتہا آرد و بلے مزگی و صفرا و باد را دور کند و طبیعت را خوش سازد و در نسخہ دیگر یافتہ شد کہ تلخ و گرم است صفرا و سرفہ و کف و خارش و امراض جلدیہ کہ آں را در ہندی کشٹ روگ گویند و تپ و گرمی بخار را دور کند چچھوشرکو بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم فارسی مشدد دوم و خفاے ہا و سکون واو و کسر شین معجمہ و سکون راے مہملہ و ضم کاف و سکون واو نام چاکسو است و معنے آں بامراض چشم شکنندہ است چچھوشیا بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم مشددہ دوم و خفاے ہا و سکون واو و کسر شین معجمہ و خفاے تحتانی و الف نام ہندی است و معنیش ساگ او امراض چشم را نافع است و گل پچپند ریک را نیز می گویند چچھوشہ بہ دو جیم فارسی و ہا و واو و شین معجمہ و وقف ہا یعنے نافع امراض چشم اسم زنبیل ست و بمیم عوض ہا اسم توتیاے سفید است چچھوندر بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم فارسی دوم و خفاے نون و فتح دال مہملہ و سکون راے مہملہ و تبانہ و کھر کھیرہ نیز میگویند و بہ فارسی کور موش و بہ عربی خلد نامند و آں حیوان است مانند موش کوتاہ دم خاکستری

چچھوشرکو

چچھوشیا

چچھوسہ

چچھوندر

رنگ وخرطوم سفید ونرم ونزد بعضے بے چشم ونزد بعضے چشمانش زیر پوست می شود ودر زمین
نمناک می باشد وہمیشہ سوراخ می کند وریشہائے درخت می خورد خصوصاً گندنا وپیاز وجائے
کہ می باشد خوشبوئی آید مثل بوئے مشک مزاج او بغایت گرم وبا رطوبت واز سموم قتالہ
نوشتہ اند وگویند کہ از گزیدن او عوارض مانند گزیدن سگ دیوانہ می شود بلکہ ازاں ہم
بدتر ولادوا است افعال او بستن گوشت او بر خنازیر نافع وگویند تا بحدے کہ استخوان
را زم کند ومالیدن او بر دہن گل گداختہ بمبروص ومبہق مفید چچرہ بہ کسر جیم فارسی اولیٰ وفتح
جیم فارسی مشددہ وفتح رائے مہملہ ووقف ہا نام الکھاڑہ است۔

بیچھو

فواید اسمائے جیم با دال مہملہ

جدوار

جدوار[1] بفتح جیم وسکون دال مہملہ وفتح واو والف ورائے مہملہ معرب زدوار بزبان عجمی
بہ عربی انتلہ وبیونانی شاطریوس یعنے مخلص الارواح وبہندی اتیوسا بہ فتح ہمزہ وکسر
فوقانی وسکون تحتانی وفتح واو وسین مہملہ والف بھنگوراتی بہ فتح موحدہ وخفائے ہا ونون وضم کاف
فارسی وسکون واو وفتح رائے مہملہ والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی یعنے شکم را بند میکند
وشاشرنگی بہ کسر واو وفتح شین معجمہ والف وضم شین معجمہ دوم وفتح رائے مہملہ وسکون نون
وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی وشا بمعنی زہر شرنگی بمعنی شاخ حیوان آمدہ پس غرض ازیں
دو لفظ ایں کہ صورت او مانند صورت زہر سینگیا میشود نوشتہ اند کہ نام این چنین است

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:—
(س) نرودی سی (ہ) نرودی گھاس (بنگ) نرودی سی گھاس
(مر) نرودی سی (گج) نرودی سی (کن) نرودی سی (ف) جدوار
(ہ) ڈلمینم ڈینوڈیٹم (ازسالگرام نگھنٹو بھوشن)۔

امااز ہر نیست وگویند کہ بر وقت بر کندن بچپاکی اگر ایں را در دہن داشتہ برآرند خوب است گرنہ بر آرند ہلاک می شود شکلاکندا بہ ضم شین معجمہ وسکون کاف وفتح لام والف وفتح کاف وسکون نون وفتح دال مہملہ والف یعنی بیخ او سفید میشود وگہن پریا بہ ضم کاف فارسی وخفائے ہا وفتح نون وکسر باے فارسی وسکون راے مہملہ وفتح تحتانی والف یعنی خون را خوب ست می گویند ماہیت آں انچہ بہ تحقیق فقیر آمدہ ایتو سا غیر جید وارست مگر مشابہت تامہ دارد وآں بیخی ست گرہ دارد نرم ظاہرش سرخی مائل ودر باطن سفید اندک چرب فی الجملہ شبیہ بہ شقاقل صحراے وگویند کہ شقاقل صحرائی ست مزہ او اندک شیریں ولزج باور قیت کہ بزبان می خارد مصلحش مالیدن تمر ہند ومسکہ ودر آں اندکے سمیت است افعال او نزد ہندیان دافع کف وصفرا وتپ واسہال بلغمی وسرفہ دقی است۔

فواید اسماے جیم بارا مہملہ

بہ چرپوٹا

چرپوٹا بہ فتح جیم فارسی وسکون راے مہملہ وضم باے فارسی وسکون واو وفتح فوقانی ہندے والف نام دواے ہندی است سرد وخشک وملین ودافع تنگی نفس وسرفہ

بہ چرچرہ

چڑیا

چرچرہ بہ فتح جیم فارسی وسکون راے مہملہ وفتح جیم فارسی دوم وراے مہملہ دوم ووقف ہا اسم اکھاڑہ است چڑیا بہ کسر جیم فارسی وسکون راے ہندی وفتح تحتانی والف نام کنجشک است وچٹک ہم می گویند دو قسم ست اہلی وبری اہلی را ہندیاں اوربچکا بہ ضم ہمزہ وسکون واو وراے مہملہ وکسر موحدہ وسکون جیم فارسی وفتح کاف والف در سنسکرت کلنگم بہ ضم کاف وکسر لام وخفاے نون وفتح کاف فارسی وسکون میم وچٹکا بفتح جیم فارسی وسکون فوقانی ہندی وفتح کاف والف میگویند افعال او گوشتش رگت پت را نافع ومسمن تمام بدن وفزایندہ منی ودوازدہ قسم دوش یعنے مرض سخت وسیزدہ قسم سنپات را مفید وخوردنش خوب نوشتہ اند وبری را اڑدی بچکا بہ فتح ہمزہ وسکون راے ہندی

وکسر واؤ وسکون تحتانی وکسر موحده وجیم فارسی وکاف والف یعنی صحرائی کنجشک **افعال**
گوشت او دافع سردی وباد وفزاینده صفرا ودور کننده کف وزهر وخشک کننده منی وطعم
او قدرے زمخت نوشته اند **چرکو** به فتح جیم فارسی وسکون رائے مهمله وضم کاف و
سکون واو نام عشکراست **چرونجی** به کسر جیم فارسی وفتح رائے مهمله وسکون واؤ وخفائے
نون وکسر جیم وسکون تحتانی نام حب پیار دلی ست وگذشت **چراییتا** به کسر جیم فارسی وفتح
رائے مهمله والف وکسر تحتانی وفتح فوقانی والف نام قصب الذریره است وهندیان بهوی
نیب را چراییتا می دانند **چرپال** به فتح جیم فارسی وسکون رائے مهمله وفتح ها وسکون لام نام
اسن ست **چرناسی** به ضم جیم وسکون رائے مهمله وفتح نون والف وکسر سین مهمله ونون
دوم وسکون تحتانی یعنی دافع تپ نام کلوست **چرچیٹه** به کسر جیم فارسی وسکون رائے
مهمله وفتح جیم فارسی دوم وفتح فوقانی هندی وقف ها نام اگهاڑه است **چرچبٹله**
به فتح جیم وسکون رائے هندی وفتح جیم دوم وسکون فوقانی هندی وفتح لام وهای موقوف
دو قسم می باشد سرخ وسفید سفید را تلاچ جبٹه گویند **ماهیت آں** روئیدگی ست
نموی آں از یک شبر یا بالائے آں هفت هشت انگشت می شود زیاده ازیں دیده نشد
وتنه آں سرخ وشاخهاش به کاه متعدد باشد تا هفت هشت وکم وزیاده هم باشد ودر رنگ
نیز سرخ وبرگش چوبرگه هر بند هر چهار طرف شاخ مشابه برگ خردل لیکن قدرے در طول از
برگ خردل کم باشد وگندگی ازاں زیاده وگلش سرخ مثل گل رتن پرس در شکل وشباهت
مزاج وافعال آں معلوم نشد مگر این قدر خواص او شنیده شد که از آب ایں بوٹی سیماب
بسته میشود **چرهٹی** به فتح جیم فارسی ورائے مهمله وسکون ها وکسر فوقانی هندی وسکون تحتانی
نام خیار بزرگ است در عرف کورکهه ککڑے گویند **چرماله** به فتح جیم فارسی وسکون
رائے مهمله وفتح میم والف وفتح لام ووقف ها نام چپوٹدست وگذشت کفش نرم مانند
چرم کفش **چڑوه** به ضم جیم فارسی وسکون رائے هندیه وکسر واؤ ووقف ها ودر هندی
اُکل نیز می نامند به فتح همزه وسکون فوقانی هندی وضم کاف وسکون لام **طریق ساختن**
او این ست که شالی را در آب ترکرده وجوش سبک داده کوبیده خشک نمایند پس جوش

آں را دور میکنند افعال او چوں در شیر و شکر انداختہ بخورند قوت دہد و فربہ نماید

چرسبے

و رونق بخشد و بیمزگی دفع سازد اما گران ست چربے بہ فتح جیم فارسی و سکون
تحتانی نام سمین است و ہندیان آں را کو وبہ ضم کاف و واو اول مشددہ و سکون واو
دوم و مجیا بہ فتح میم و کسر جیم و فتح تحتانی مشددہ والف میگویند افعال آں بدن را

چرٹ

چرب گرداند و سخن را قوت دہد و فربہ نماید و سبک مولد کف است چرٹ بہ فتح جیم و سکون

چرز

رائے ہندی نام پیخ است چرز بہ فتح جیم فارسی و رائے مہملہ و سکون زائے معجمہ نام جانوری
است ماہیت آں مرغی ست بری منقار و پاہائے آں دراز و بر سہ نوع است
یکے آنچہ پر او ابلق اند کہ بزرگ از خروس خانگی و دیگرے خاکستری رنگ منقش بسیاہے
و از نوع اول اند کہ کوچک و سومی بسیار کوچک و آں را لک نامند بکسر لام و سکون
کاف مزاج او گرم و خشک در آخر دوم افعال او موافق مبرودین و مضر محرورین

چرپاکے

مصلح او سرکہ و دارچینی چرپلکے بہ کسر جیم فارسی و فتح رائے مہملہ و بائے فارسی و الف

چربلوا

و کسر کاف و سکون تحتانی یعنے درخش مدت ہامی ماند اسم درخت تار است چربلوا
بہ کسر جیم فارسی و فتح رائے مہملہ و کسر موحدہ و سکون لام و فتح واو و الف یعنی داغ تپے

چرمکا

کہ از مدت مدید در بدن باشد اسم نملی نار ست چرمکا بہ فتح جیم فارسی و سکون رائے مہملہ

چرمسا

و فتح میم و کاف و الف چرمسا بہ زیادتی را و سین مہملتین مفتوحتین و الف عوض کاف و الف

چریکورہ

ہر دو اسم یا ہم است معنی لفظ ایں کہ برگ گندہ و شیر غلیظ ست چری کورہ بہ کسر جیم فارسی
و فتح رائے مہملہ مشددہ و سکون تحتانی و ضم کاف و سکون واو و فتح رائے مہملہ دوم و خفائے

چرجیومی

ہا اسم ساگ چولائی ست چرجیوی بہ کسر جیم فارسی و فتح رائے مہملہ و کسر جیم و سکون تحتانی

چری بیت نوارن

و کسر واو و سکون تحتانی دوم یعنے حیات بخش طفلاں اسم جیوک و سنبل است چری
بیت نوارن بہ فتح جیم و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح فوقانی و سکون بائے فارسی
و فتح فوقانی دوم و کسر نون و فتح واو و الف و فتح رائے مہملہ و سکون نون دوم یعنی زائل

چرمرنگاہ

کنندہ تپ و تلخی آں اسم ریحکی ست چرمرنگا بہ فتح جیم فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح
و فتح میم و رائے مہملہ دوم و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف یعنی پوست سبز

ونازک گویا کہ ہست یا نیست اسم مٹرو (پھلی) است چروریسے بہ کسر جیم فارسی وضم رائے مہملہ وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ دوم وکسر نون وسکون تحتانی یعنے برگ ترشی دارد اسم برگ کشتماکورست جرداہوناشن بہ فتح جیم ورا ودال مہملتین والف ہا وکسر واو وفتح نون والف دوم وفتح شین معجمہ وسکون نون دوم یعنے دافع تپ وسوزش اسم انجیر است چرچہرم بہ فتح جیم وسکون رائے مہملہ وفتح جیم دوم وخفائے ہا وفتح رائے مہملہ دوم وسکون میم وجرکم بہ فتح جیم ورائے مہملہ وکاف ومیم ہردو اسم دبل است اول بمعنی مدد وسقی بول دوم بمعنی ضعیفی وپیری آمدن نی دہد چیرکہ بہ کسر جیم فارسی وفتح رائے مہملہ وکاف ہا یعنے عمر دراز اسم درخت ساگون است چرپدم وچیرپدماوتی ہردو اسم کنول وشتی است

فواید اسمائے جیم باکاف

چکوترہ[۱] بہ فتح جیم فارسی ویا بہ ضم آں وضم کاف وسکون واو وفوقانی ویا بہ فتح فوقانی ورائے مہملہ ووقف ہا ماہیت آں بار درختی ست از درخت نارنج بزرگتر وگل وبرگ آں نیز بزرگتر از برگ وگل نارنج وبار او گرد وبزرگ تا بمقدار ہندوانہ پوست او ضخیم تر وزرد رنگ وبے چین ومغز او دانہ دار گلابی رنگ وکم آب وچاشنی دارد ایں میوہ را پیلموس نیز نامند بہ فتح بائے فارسی اول وبائے فارسی دوم مشدد وسکون

---

[۱] دیگر اسماء حسب ذیل :—

(لا) سٹروس ڈیکومنا (انگ) پومیل۔ شیڈوک (ھ) سدا پھل۔ ٹیوپی ینبو (د) مہانیبو (بنگ) بجور نیبو (پنج) چکوترہ (گج) بجوارو، کوسترو (مر) باپ نسا۔ (تامل) بامبلی نس۔ یا ملی ماداھرو (تل) ایڑا ملو، (کن) سکوترا ھنو (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

لام وضم میم وسکون واو وسین مهمله احکام او مانند احکام ترنج است لیکن ازان لطیف
تر زیراکه در دانه‌ی شیرینی ست و در ترنج صرف ترشی ست مزاج او در دوم سرد و تر
افعال او مسکن تشنگی و حرارت و صفرا و مشتهی و مقوی و دافع سعده و مفرح و مناسب
امزجه صفراویه و دمویه

چگور

چگور به فتح جیم فارسی وضم کاف فارسی وسکون واو وراء مهمله

چکروج

و چکروج به فتح جیم فارسی و تشدید کاف وضم راء مهمله وسکون واو و جیم نام قبیج
است معرب کبک و به عربی حجل گویند و گویند که او آتش میخورد و لهذا آن را عوام
آتش خوره نیز می نامند تفصیل ماهیت آن صاحب مخزن الادویه خوب نوشته است
هرکه اطلاع بران خواهد مطالعه آن نماید مزاج او گرم در اول دوم و خشک در آخر آن الله
مرحوم نوشته‌اند که این طائر بر ماهتاب عاشق چنانکه پروانه بر شمع و طاؤس بر آواز رعد
افعال گوشت او لطیف تر و کثیر الغذا و سریع الهضم و مولد خون صالح جهت امراض
دماغیه و صدریه و معدیه و کبدیه مفید و جهت محرورین مضر مصلح او ترشیهاست

جگنا

جگنا به ضم جیم وسکون کاف فارسی و فتح نون و الف در تلنگی مرکل و مرکژ و در فارسی کرم
شب تاب و در عربی حباحب ماهیت آن کرمی است پرنده از مگس کوچک تر
و دراز و باریک و اغبر و زرد در غایت سبزی و در شب مانند اخگر می درخشد و اکثر
تکون او از سرگین حیوانات است و بیشتر در ایام برشگال و زمستان وافر می گردد و در بلاد
ما از وی اطفال لعبت می کنند مزاج او گرم و حار و باسمیت افعال او چون که
سه عدد خشک کرده و سر ادور نموده با دوازده مثقال آب نقوع حلبیت بنوشند اخراج سنگ
گرده و مثانه میکند و با روغن گل جهت برآوردن چرک گوش مجرب و گویند چون در روغن
کنجد اندازند و آن روغن را بر رو بمالند موجب دوستی با مردم و قضای حاجات ست

چکدانه

چکدوانه به فتح جیم فارسی و کاف مشدده وسکون ها و فتح دال مهمله و الف و فتح نون و وقف
ها اسم دانه ایست اغبر رنگ و صلب مشابه به حب بلسان و از دانه کلان لیکن در حب
بلسان هر دو طرف نوک است و درین دانه نیست و از درون مغز باریک برآید
مزاج او گرم و خشک افعال او مسهل اطفال ست

چکرورتم

چکرورتم به فتح جیم فارسی و سکون

کاف و فتح رائے مہملہ و واو و سکون رائے مہملہ دوم و فتح فوقانی و سکون میم و بعضے بجائے
میم بائے فارسی آوردہ چکروتپ میگویند نام جیندن بٹوہ است چکروتکہ بزیادتی کاف
و ہا عوض میم نیز آمدہ بمعنی برگ گردہ کنگرہ دار چکرچھپنا بجیم فارسی و کاف و رائے مہملہ
و فتح لام و سکون جیم فارسی و خفائے ہا و فتح میم و نون و الف بمعنی مانند چکرچھن است
مردیوان را اسم کلو است چکرکایا بہ کسر جیم فارسی و ضم کاف مشدد و سکون رائے ہندیہ
فتح کاف دوم و الف و فتح تحتانی و الف نام ہلپی سیم است انشاء اللہ تعالیٰ در حرف
سین مہملہ خواہد آمد و در سنسکرت آنرا انشپا گویند بہ کسر نون و سکون شین معجمہ و فتح بائے
فارسی و الف و فتح واو و الف چکونڈ بہ فتح جیم فارسی و ضم کاف و سکون واو و نون
و دال ہندیہ نام پنوار است و گذشت چکرک بہ فتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح
رائے مہملہ و سکون کاف دوم نام کلتھی ست چکرواک بہ فتح جیم فارسی و سکون کاف
و فتح رائے مہملہ و واو و الف و کاف دوم اسم جانور آبی کہ رنگش مانند رنگ نارنج میشود و بمعنی
گرد نیز آمدہ اسم چکری نارنگی است چونکہ این قسم نارنگی چکر و لک را بسیار محبوب است
لہذا باین اسم موسوم گشتہ چکرکا بہ فتح جیم فارسی و کسر کاف مشدد و سکون رائے مہملہ
و فتح کاف دوم و الف قسم سفید از عین الدیک است کہ در ہندی گھونگچی گویند انشاء اللہ
تعالیٰ خواہد آمد چکرورچھک بہ فتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و ضم واو و سکون
رائے مہملہ دوم و فتح جیم فارسی دوم و خفائے ہا و سکون کاف و چکرورچھا باضافہ الف عوض
کاف یعنی پوست درخت طفلان را مانند درخت میکند اسم پوست کالاکوڑا است چکروارنی
بجیم فارسی و کاف و رائے مہملہ و فتح واو و الف و فتح رائے مہملہ دوم و کسر نون و سکون تحتانی
یعنے کشندۂ امراض سردی اسم پاپڑہ است چکرکارک بجیم فارسی و کاف و رائے مہملہ و فتح کاف دوم
الف و فتح رائے مہملہ دوم و کاف سوم و در بعضے نسخہ چکروالک بہ فتح واو و الف و ضم لام
و سکون کاف اسم باگ نکھہ است چکرپرنئے بجیم فارسی و کاف و رائے مہملہ و بای فارسی
و رائے مہملہ دوم و نون و تحتانی یعنے برگ گرد اسم تلسی است چکرن بہ کسر جیم فارسی
و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و سکون نون نام سکرن ست و بیاید چکرورد ہک بہ فتح

جیم فارسی وسکون کاف وفتح رائے مہملہ وواؤ وسکون رائے مہملہ دوم وفتح دال مہملہ و
خفائے ہا وسکون کاف نام گل پنوار است معنیش گرد و سرخ وروشن ودرخشندہ چکر
شتیر شتاک بکسر شین معجمہ وسکون تحتانی ورائے مہملہ وفتح شین معجمہ دوم وسکون کاف نام پنوار
است معنیش این کہ آبے کہ ازاں زرد آب برآید دور کند چکرانگی بفتح جیم فارسی و
سکون کاف وفتح رائے مہملہ والف وخفائے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی نام
مشہور دوی ہیتکی ست چکرے بفتح جیم فارسی وسکون کاف وکسر رائے مہملہ وسکون
تحتانی قسمی از نارنج وکونلا ست چکندر بضم جیم فارسی وفتح کاف وسکون نون وفتح
دال مہملہ وسکون رائے مہملہ نام سلق ست چکا بضم جیم فارسی وفتح کاف مشددہ والف وگاہے بعد
جیم واو زیادہ کردہ چوکا میگویند نام حماض بستانی است چکابنڈا بضم جیم فارسی و
فتح کاف مشددہ والف وکسر موحدہ وسکون نون وفتح دال ہندیہ والف نام کنگہی ست
کہ در فارسی شانہ نامند چکارہ بکسر جیم فارسی وفتح کاف والف وفتح رائے مہملہ ووقف ہا
قسمے از آہو ست کہ دمش سیاہ باشد انشاء اللہ تعالے در حرف ہا خواہد آمد زیرا کہ در ہندی
ہرن میگویند چکوا بفتح جیم فارسی وسکون کاف وفتح واو والف جانورے ست پرندہ کہ اکثر در
شب ماہتاب می پرد و آواز میکند ومادہ او را چکوے می نامند بابدال الف بیائے تحتانی
ومردمان ہند آں را جوسی میگویند یعنے نجومی واز وشگون نیک وبد میگیرند وچونکہ بہکاری
میروند از آواز او فال نیک وبد میکنند گوشت او بطعم شیرین ودر مزاج سرد وتر ونزد بعضے
گرم وخشک آب گوشت او ملین وجرم گوشت گراں وحابس ومقوی اعضا وبرائے سیلان
شکم وسلسل البول نافع ودافع باد وصفرا وکثافت خون است وگویند مداومت کباب آں
صالح الغذا وجہت صاحبان قولنج واوجاع مثانہ نافع ومحرق مجموعہ آں جہت ذات الجنب
ودرد جمع فواد بسیار موثر ومضر محرورین ومصلح او ترشیہا وروغن بادام چگنا بکسر جیم فارسی و
سکون کاف فارسی وفتح نون والف اسم قسمے از ساگ پات چکھمنیا اسم گل درخت مدی

چکرشنک
چکرانگی
چکرے
چکندر
چکا
چکابنڈا
چکارہ
چکوا
چگنا
چکھمنیا

فواید اسمائے جیم بالام

چلکامکو بکسر جیم فارسی وسکون لام وفتح کاف والف وضم میم وکاف مشدده دوم وسکون
واو چلکا نام طوطه است که بعربی ببغا نامند ومکو نام بینی ست وجهت تسمیه این است
که گل این گیاه مانند بینی طوطه سرخ رنگ میشود آن را در زبان تلوگ شکناس بضم شین
معجمه وسکون کاف ونون والف وفتح سین مهمله معنے این لفظ نیز بینی طوطه است زیرا که
شک نام آن پرنده وناس هم بینی ست وسوچهانالا بضم سین مهمله وسکون واو وجیم
فارسی وخفاے ها وفتح میم والف وفتح نون والف وفتح لام والف یعنے برگ او بسیار
تنگ وباریک مانند زبان طوطه میشود نالیکا بفتح نون والف وکسر لام وسکون تحتانی وفتح
کاف والف یعنی بیخ او مهیکا چبا بفتح میم وکسرها وسکون تحتانی وفتح کاف والف مهیدکا یعنی
سرخ رنگ چبا یعنی میباشد غرض این که بیخ این رویدگی سرخ رنگ می باشد می گویند
ماهیت آن انچه بمشاهده فقیر آمده این ست نباتی ست که از زمین بسیار بلند نمی شود برگ
او ریزه وگرد وتنگ ونازک وشاخهایش باریک واین از قسم بقولات هندیان ست
وگلش سرخ مائل بسیاهی وبار او مانند بار هلیل پر از تخم برابر بذر البنج ومشابه آن وبطعم تلخ
وتیز واکثر هنودان از تخم هاے او اطعمه رقیقه را داغ کرده تناول میکنند وقسمے دیگر از وست
که رویدگی او استاده نمی شود بقدر نیم گز یا کم وزیاده از ان وشاخها میکند وبرگ او مانند
برگ رتن ریش بے کنگره اگر گویند که فی الجمله مشابهت ببرگ نائی دارد میتوان شد وگلش
خرد وزرد وبارش نیز مانند کچلی قسم اول ودران هم تخم سیاه برابر دانه نانخواه وبیخ
هر دو قسم سفید بنظر آمده مزاج برگ او سرد ودر مزه شیرین است تخم او تیز وتلخ وگرم و
خشک معلوم میشود هندیان نوشته اند که آب او پرمیو دفع میکند وساگ آن کف را می
شکند واگر طبیب کامل بحکمت خود بدهد بهر کاری که دهد سودمندیها از و مشاهده نماید و
تخم او محلل ومقطع بلغم ومرقق اخلاط ومشتهی وهاضم ومقوی معده بارده وبصاحب لن
ذیابیطس که بسبب فساد معده باشد واخلاط ورطوبات معدی ترش ومتعفن گشته باشد
بتجربه راقم آمده تا بمقدار نیم توله داده شد سفوف کرده یا شیره بر آورده استعمال کنند
جل پیلی بفتح جیم ولام وکسر پاے فارسی اول ودوم مشدده وکسر لام وسکون تحتانی

جل نیب اسم تان است وگذشت **جل نیب** بہ فتح جیم وسکون لام وکسر نون وسکون تحتانی وموحدہ
ماہیت آں رویدگی ست نزدیک آب ہا پیدا میشود و بر زمین افتادہ میباشد وشاخہائے
باریک دارد وبرگ او کوچک مثل برگ لوبیا وجہ تسمیہ او بجل نیب ایں کہ جل بہندی نام آب
است ومزہ او تلخ بسیار میشود لہذا مسمی بہ ایں اسم گشتہ **مزاج او** گرم وخشک در دوم
افعال او مسہل اخلاط ثلثہ برائے جرب وخارش وآتشک نافع وچوں او را مقدار نیم تولہ
در آب سائیدہ بدہند اسہال مفرط آرد وباز او دیہ اقویہ است نہ ضعیفہ **چلی** بکسر جیم فارسی
چلی ولام مشددہ وسکون تحتانی مشہور بہ ساک چل است وگوپھی ہم میگویند بہ ضم کاف فارسی
وسکون واو وکسر بائے فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی **ماہیت آں** رویدگی ست
اگر در مواضع تر وتازہ وکنار خیابان ہا میروید خصوصاً در موسم برشکال ونبات او تنہا بہیت
تا نیم گز بلند میشود وبرگہایش مشابہ ببرگ کاہو کہ نورستہ باشد اما ازو تنک ونازک
است وسبز مائل بہ نیلجی وشاخہایش مجوف وبشر دارد وغنچہ او مانند غنچہ صد برگ وگلش مشابہ
بگل بنتری وخوبصورت وچوں بعد شگفتن بند میشود مانند صورت سر ومنقار غلیواز میشود
بہ ہمیں سبب بہ اسم ساک چیل مسمی گشتہ وچوں باز کشاید مانند قبہ کاہو میگردد ومظنہ
حقیر است کہ شاید از قسم کاہوی بری ست وتخمش ہم مشابہ بہ تخم کاہو اما ازاں ریزہ وبیخش
تلخ مزہ وافیونیت دارد وقائم مقام بیخ لفاح است در ہمہ آثار مردماں اختلاف میدارند
بعضے گویند کہ ایں را دو دہی کلاں ہم نامند وبعضے گویند کہ ایں ساک طوطہ است
واکثر طوطیاں رانمی خورانند پس طوطیان میخورند موجب نصاب وتصفیہ آواز میگردد
واللہ اعلم وبعضی از اقسام گوپھی نوشتہ اند وگویند کہ سرد ست ومسک وقابض ومقوی دل
ودافع فساد بلغم وصفرا وخون وپریمو ومرض دماميل وشور وتپ وباد افزا **مزاج او** سرد
وخشک **افعال او** مسک وملین ومشتہی طعام وخرد افزا ومقوی اعضا ودافع امراض
سبز وفساد خون واخلاط ثلثہ وقاتل کرم شکم وگویند از اقسام قطف یعنی بہوتہ است
چلمٹے **چلمٹے** بہ فتح جیم فارسی وسکون لام وکسر میم ورائے ہندیہ وسکون تحتانی وچلمٹ
کورہ تحتانی را دور کردہ ورائے ہندیہ بہ فوقانی ہندی بدل نمودہ واضافہ لفظ کورہ کردہ

وگاہے فقط چلیٹی نیز گویند نام راگ چونلائے ست جلیٹر بہ کسر جیم ولام مشددہ وسکون تحتانی ورائے
ہندیہ نام درخت آک است چلپا بہ کسر جیم فارسی وفتح لام مشددہ والف اسم ترلی چلکا بہ کسر جیم
فارسی وسکون لام وفتح کاف والف نام طوطہ است جل بہ فتح جیم وسکون لام اسم آب است
جل کھنی بہ فتح جیم وسکون لام وضم کاف وخفائے ہا وکسر نون مشددہ وسکون تحتانی اسم
مطرطیوطیس است جل پنڈو بہ جیم ولام وکسر موحدہ وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون
واو یعنے در آب پیدا میشود اسم سنگھاڑہ کسیرو است جل بھدرا بجیم ولام وفتح موحدہ
وخفائے ہا وسکون دال وفتح رائے مہملتین والف یعنے آب را در معدہ بند میکند اسم ساک
انباڑہ است جل تاستی بہ جیم ولام وفتح فوقانی والف وفتح سین مہملہ وکسر فوقانی دوم
وسکون تحتانی اسم درخت بیکا است ومعنیش موقوف بر قصہ است وایں جا بیاید
جل نابھا بہ جیم ولام ونون والف وموحدہ وہا والف یعنی در آب ہائے عمیق می شود اسم
دبھانک ست جلجا اسم سنکھ است جل کھبوتک بہ فتح جیم ولام وفتح کاف وضم موحدہ
وخفائے ہا وسکون واو وفتح فوقانی وسکون کاف دوم یعنے شے آبی ودافع انبوہی شیاطین
اسم جھاؤ است جلوتیس بجیم ولام وکسر واو وسکون تحتانی وفتح فوقانی وسکون سین مہملہ نیز
گویند جلجہبو بہ جیم ولام وفتح جیم دوم وسکون میم وضم موحدہ وسکون واو اسم جانیست جلپترک بہ فتح جیم
فارسی ولام وبائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ وسکون کاف یعنے برگ درخت
اسم درخت پلیل است جلنو پر یعنی در آب پیدا میشود اسم کرنب آبی ست جل شپا
اسم گل ماہتاب پرست یعنی چندر رکھی ست ۔

فواید اسمائے جیم با میم

جمّی بہ فتح جیم وکسر میم مشددہ وسکون تحتانی وینگر بہ کسر سین مہملہ وسکون تحتانی وخفائے
نون وفتح کاف فارسی وسکون رائے مہملہ وہندیان آں را پوتر پتر بہ فتح بائے فارسی و

وکسر واو وسکون فوقانی وفتح رای مهمله وفتح بای فارسی دوم وسکون فوقانی وفتح رای
مهمله دوم یعنی برگ آب دهنده بانگلیا بفتح میم والف وخفای نون وفتح کاف فارسی
مشدده وسکون لام وفتح تحتانی والف یعنی دافع عذاب شمی بفتح شین معجمه وکسر میم وسکون
تحتانی نام است سوچهاپتریکا بضم سین مهمله وسکون واو وجیم فارسی وخفای ها وفتح میم والف
وفتح بای فارسی وسکون فوقانی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی
برگ های او بسیار باریک میشود این نام های قسم کلان است وقسم خرد را تیالاچهی بکسر
نون وخفای تحتانی والف وفتح لام والف یعنی بهوی چهی البپاسمی بفتح همزه وسکون لام وفتح بای
فارسی والف وفتح سین مهمله وکسر میم وتحتانی یعنی زمینی چهی انیاپهل یعنی بار او هم خرد میباشد
سمی سکتا بفتح سین مهمله وکسر میم وتحتانی وفتح شین معجمه وسکون کاف وفتح فوقانی والف یعنی این
درخت سمی موافق مقدور خود شواپهل بکسر شین معجمه وفتح واو والف وبای فارسی وبای لام
بار بخشش میدهد حاصل ازین دو اسم اینکه چون درخت را تسخیر کنند موافق مقدور خود بخشش
میکنند میگویند **ماهیت آن** آنچه بمشاهده فقیر آمده درختی ست مشهور که هنود آن بروز دسهرا
روز عید ایشان است برای پرستش او بکمال تکلف وجلوس بیرون شهر رفته می پرستند وثمن [illegible] اکثر
درخت او برابر درخت آمله بلکه چون نزدیکی آب باشد قریب بدرخت نیم میشود وبرگ او مانند برگ
آمله یا تمر هندی وچیزی مانند حبوب بر برگهای او پیدا میشود ازمقدار دانه جوار تا بدانه نخود دانه
هم بهم میگردد وفی الجمله مشابه بکرنارچ وگل او زرد رنگ وخوشه دار پس بار می بندد وغلافی پهلی
یعنی در درازی یک وجب ومزه پهلی او شیرین بعد رسیدن ویا خشک شدن میخورند در غلیه وغیره
وقسم دوم مفروش بر زمین ویا اندکی بلند میشود ودر همه اجزا مشابه بقسم اول **مزاج آن**
هردو سرد وخشک در اول **افعال او** جهت حرقت بول وقروح مثانه نزد عوام مشهور است
وعصاره برگ او مقوی نیچهای مود بر ودی میرد یاند ودرین باب اثر قوی دارد و رافع اورام
حاره وبار وتخم او هم سرد وخشک وحابس شکم وقاطع اسهال ومجفف رطوبات رحم وبثور آن تجربه
واو مضر طحال است ومصلحش تخم تریج وسکنجبین ونبات وصاحب تشریفی گوید که سرد وسبک ملین
ودافع تنگی نفس وجذام وبواسیر وفساد بلغم وتمرش خشک وخر دافزا وصفرا انگیز ومو بردیاند وصاحب

معدن الشفا نوشته که بار او دیرهضم و شیریں و گرم و خشک است و چوں شیرهٔ برگ او که
یک توله با یک و نیم توله باشد با ربع آں زیره سفید و مثل او شکر سفید آمیخته در پاؤ آثار آب
برآورده صبح و شام بنوشانند جهت دفع پرمیو نو و کهنه به تجربهٔ راقم آمده و پرہیز دارد
چمّا به فتح جیم فارسی و میم مشدده و الف نام کٹھل است جمرٹو به فتح جیم و سکون
میم و ضم راے هندیه و سکون واو نام سینڈ ست جمرکا به ضم جیم و سکون میم و فتح کاف
و الف نام آبنوست جمبو به فتح جیم و سکون میم و ضم موحده و سکون واو جمبیرا به فتح جیم و
سکون میم و کسر موحده و سکون تحتانی و فتح راے مهمله و الف اسم لیمون است جمبو
جمبیرا نیز میگویند جمیله هم اسم اوست معتش یں که درخت لیمون اولا در جمبودیپ
پیدا شده و آں اقلیمی از اقالیم نام جامن است جمبگا اسم کوا است چمڑا به فتح جیم فارسی
و سکون میم و فتح راے هندیه و الف به فارسی پوست و به عربی جلد نامند جمسنانتی به فتح
جیم و میم و سکون سین مهمله و فتح شین معجمه و الف و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنے
به پرمیو مفید است دونه را گویند چمّش به فتح جیم فارسی و میم مشدده و سکون شین معجمه ماهیت
آں مرغی ست شبیه مینڈو اما منقارش مانا بکفچه باشد افعال گوشتش مثل مینڈو جمال[له]
گوٹه به فتح جیم و میم و الف و سکون لام و ضم کاف فارسی و سکون واو و فتح فوقانی هندیه
و وقف ها و جیپال نیز گویند به کسر جیم و سکون تحتانی و فتح باے فارسی و سکون الف و لام به
عربی نام دند است و صاحب دستور الاطبا ماهودانه را جمال گوٹه میدانند و حال آں که هردو
متغایر الماهیت اند افعال او مسهل قوی اخلاط ثلثه و استعمال او بے ترتیب و اصلاح مفرط
و موجب هلاکت است مصلح آں متقشر نمودن و پرده درمیان دور کردن و یک شبانه
روز در آب لیمون خیسانیدن و یا در سرگین گاو پختن و کتیرا و نشاسته و مقل بداند کی زعفران

جمہو — جمرکا — جمبیرا — جمبو — جمبیر — جمیله — جمبگا — جمڑا — جمسنانتی — جمش — جمال — گوٹه

له دیگر اسما حسب ذیل: — (س) جَیپال (ھ) جمال گوٹه (بنگ) جَیپال (انگ)
کروٹن (مر) جیپال (گج) نیپال (کن) جیپال (لا) کروٹن (ع) حب
السلاطین (ف) بیدانجیر خطائی (از سالگرام نگھنٹو)

یا رنمودن است و نزد ہندیان مصلح او لٹھی ست۔

فوایداسمای جیم با نون

چنپا | چنپک | چنپکہ

چنپا بہ فتح جیم فارسی و خفاے نون و فتح باے فارسی و الف و ہندیان آں را سمپنکا بہ فتح سین مہملہ و سکون میم و کسر باے فارسی و خفاے نون و فتح کاف فارسی و الف پشپیندرہا بہ ضم باے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر باے فارسی دوم و سکون تحتانی و خفاے نون و سکون دال مہملہ و فتح راے مہملہ و الف و ہا یعنی سردار گلہاست چنپک بہ فتح جیم فارسی و خفاے نون و فتح باے فارسی و ضم کاف مجہول چنپکہ یعنے نام آن گل کسمپہا بہ ضم کاف و سکون سین مہملہ و ضم میم بکسر ہا و سکون تحتانی مجہولہ و فتح جیم و الف یعنی گل طلائی رنگ ششپدا پہ بہ فتح شین معجمہ و سکون فوقانی ہندیہ و فتح بای فارسی و دال مہملہ و الف و فتح بای فارسی دوم و ہا یعنی دشمن زنبور سیاہ است کہ می گشد میگویند ماہیت آن درختی ست ہندی بردو قسم باغی و صحرائی باغی بر سہ[۲] صنف ست یکی گل آن زرد طلائی رنگ کہ آنرا رائی چنپا میگویند و دیگری گل آن سرخ گلابی درخت این ہر دو کوچک از درخت گردگان و برگ آن باریکتر از برگ آن صنف اول بسیار خوش رنگ کہ معشوقان را بآن تشبیہ دادہ اند و اکثر در باغہا میان درختہای سرو میکارند و درخش بسیار است میشود و شاخہایش متفرق میگردد و چوب او سفید مائل بزردی و زود شکن و گل او صنوبری شکل و خوبصورت اکثر بینی محبوبان را با و مشابہت مید ہند و گل او چون بشگفد پنج برگ دارد

ا‍‍ــہ دیگر اسما حسب ذیل:—

(س) چنپکا۔ کوسوما (انگ) گولڈن چنپا (ف) چنپک (ھ) (بنگ) چنپا (مر) سون چنپا (پنج) جموٹی (گج) راے چنپک (تل) سم پگی پوو (تامل) شمپنگ (کن) چمپے (ملیباری) چم پکم (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔۔

نازک و بلند تا بقدر دو بند انگشت و خوشبو و تند میان گل او چوبی باریک و ریزه ریزه باد ملاصق که
چون برگهای گل بریزد آن ریزه در چند ایام ترقی کرده بار آورد و خوشه دار مانند خوشه انگور
و چون بار او برسد شگفته گردد و تخمها یافته مانند تخم های بر صعل اما گلابی رنگ و صنف سوم درختش
عریض تر و برگ آن کوتاه تر و گل آن طولانی و سفید رنگ و آن را ناک حِنا میگویند و صحرائی
برد و صنف است یکی آنکه درخت او کلان و گلش بسیار تند بود و دیگرے درخت آن بسیار خرد و ملاصق
زمین که آنها بهومین حِنا می نامند و موسم گل کردن او در فصل بهار و تابستان ست و در برشکال
یا تیر هم بهاری کنند اما کمتر مزاج آن قسم اول و دوم را سرد و تیز و تلخ نوشته اند و قسم سوم وحشی است
و بهومین حِنا گرم و خشک میدانند لیکن نزد فقیر جمله اصناف او گرم و خشک است اما این قدر تفاوت
که در رائی حِنا باعتبار دیگر اقسام گرمی کم ست چنانچه آنها در دوم یا سوم و این در اول است
افعال او صاحب دستور الاطبا گویا که خامهٔ معجز طراز از توصیف گل او عاجز و قاصر ست
حرارت در خارش و سستی در تشنها او در کند و ناک حِنا منور بدن و باصره را مفید و اشتهای
طعام بر دو باد و بلغم دور کند و صاحب تشریفی گوید که قسم حِنا که کثیر الوجود است دافع
دشواری بول و فساد بلغم و خون و غشیان و خارش بنی و ناک حِنا تشنجے دور کنندهٔ تشنها
وغیره است بالجمله بوئیدن او مقوی دل و دماغ و بعضی مجربین نوشته اند که طلای او با سرکه
دافع ورم گوش اگر آب در گوش رود از چکانیدن آب گل حِنا نیم گرم به شود و نیز قطور آن جهت درد گوش
مفید و صاحب مخزن الادویه گوید که استشمام آن مقوی دل سرد و خوردن آن دافع بلغم
و ریاح و قاطع اشتهای طعام و گویند چون درخت آنرا بریده و تنه ها بقدر سه چهار ذرع
گذاشته بران لته بسیار پیچیده روغن چراغ بران ریخته مانند مشعل مشتعل سازند تمام آنچه از زمین
بیرون ست بسوزد پس بیخ آنرا برآورند فاذهر اکثر سموم است شرباً و ضماداً و طلاءً و هندیان
گویند که گل او سوزش بدن دفع کند و پوست درخت به ریحو و نفس مفید ست و این گل
لایق پرستش دیوان است و از اعتقاد ایشان که اگر مغز تخم لیمون و فلفل و زنجبیل و بسیل
و جوز بوا با گل حِنا خوب کهرل کنند و حب بسته نگاه دارند و با آب در چشم صاحب تپ
کنند زائل گرداند فقیر گوید والد ماجد مغفور نوشته اند که **مزاج او** گرم و خشک در دوم

بلکہ سوم علی الخصوص پوست درخت او مقطع مقی تا وقتیکہ در معدہ است وچوں ازاں بگذرد اسہال
قوی آرد و اگر چیزے در طبقات امعا بماند مغص و کرب میکند خصوصاً پوست قسم جنگلی و
جہت درد مفاصل و نقرس بار مفید و آب برگ چینپا یا بول مادہ گاؤ نیم گرم در گوش
چکانیدن ریم وخاریدن و بوئے بد دفع کند وضماد برگ او برائے ورم قضیب نافع و
گل و تبیخ او با شیر گوسفند سودہ بخورد ریگ مثانہ دفع شود وگویند کہ بیخ چینپا بآب
سودہ بخورد جہت رشتہ نافع آید و نیکو گردد و اگر رشتہ گسستہ باشد و باچیزے برون
آمدہ باشد دو بیگر نمی آید روغن گل او کہ مشمس باشد جہت تقویت باہ و انعاظ و مفاصل
موثر و عرق گل او کہ مانند گلاب برآوردہ باشد چوں سعوط نمایند جہت تفتیح سدد خیاشیم
و دفع فضلات دماغی از راہ بینی وآوردن رعاف بہ امتحان آں ضعف آمدہ و عطر
گل او بدستور عطر گلہائے دیگر خوب تیز و تند بو میشود **چنبیلی**[1] بہ فتح جیم فارسی وخفاء
نون و کسر موحدہ و سکون تحتانی و کسر لام و سکون تحتانی دوم و جاتی نیز گویند بفتح
جیم و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی و ہندیان آنرا درجاجی بہ کسر واو و فتح رائے
مہملہ و فتح جیم و الف و کسر جیم دوم و سکون تحتانی و اسنتی بہ فتح واو و الف و فتح سین مہملہ
و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنے بوئے خوش دارد سکمایچا بہ ضم سین مہملہ
و فتح کاف و میم و الف و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح جیم و الف یعنے گلش بسیار
نازک نیمالی بہ فتح نون و سکون تحتانی و فتح میم و الف و کسر لام و سکون تحتانی دوم یعنی
مثل ہو تیا و موگرا مستعمل میشود کرملیکا بہ فتح کاف و رائے مہملہ و میم و کسر لام مشددہ و سکون
تحتانی و فتح کاف و الف یعنی بر گہائے گل او پنج میشود زیرا کہ کرنام دست است و

چنبیلی

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:-
(س) (ھ) جاتی (ﻻ) جسمینم گرانڈی فلورم (انگ) دی سپینش
جیسمین (بنگ - من گیج) چمیلی (تل - تا - کن) جاجی ملی (مل) پچکم (ف)
یاسمین سمن - یاسمن (از انڈیا مٹریا میڈیکا)-

ودر دست پنج انگشت می شود همچناں برگہائے گل او نیز پنج می شود لہٰذا بہ ایں اسم مسمّی گشت
ماہیت آں گلی ست خوشبو ہر دو قسم است باغی و دشتی و باغی بر سہ صنف است سفید
و زرد و سرخ لیکن ایں ہر دو قسم کمیاب ست و دشتی را برگ و گل نسبت بباغی خرد تر شود و نزد
اطبائے یونان چنبیلی دشتی ظیانست و عشبۃ انمار و حشیشہ معربی عبارت ازاں ست
و نبات او ما بین درخت و یقطین ست خصوص سفید آں و نبات دیگر قریب شجر است
مزاج آں ہمہ اقسام گرم و خشک در دوم تا سوم **افعال** آں سک درد سر و چشم
و دندان و واصیل و بثور و فساد خون و مفرح و مفتح سُدّہ و مسخن بدن و صاحب دستور الاطباء
نوشتہ کہ شیرہ بیخ آں را چوں با شیر بادہ گاؤ بخورند حبس بول برطرف شود و روغن او درد
مفاصل را نیکوست و گدازندہ بلغم و پاک کنندہ رطوبات از دماغ است و ہندیان گویند
اندک باد و صفرا و امراض چشم دفع کند و مضمضہ آب مسلوق برگ او جہت جوشش دہان
بہ تجربہ ایں عبد ضعیف آمدہ **جنتوہرت** بفتح جیم و سکون نون و ضم فوقانی و سکون واو
و ضم ہا و رائے مہملہ و سکون فوقانی دوم یعنے کشندہ حبابات و دیدان اسم بالی ٹرنگ
است **چندن**[1] بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و سکون نون دوم نام صندل

جنتوہرت

چندن

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :—

اسماء چندن سرخ ۔ (س) (بنگ) (مر) (کن) رکت چندنن ۔ (انگ) ریڈ
صندل وڈ (گج) رتنجلی (تل) رکت چندن ہو (مل) چین چند انم (لا)
پٹے رو کارپس سن ٹلی نس ۔
اسماء چندن سفید ۔ (س) سری گندھا چندنا (انگ) وائٹ صندل وڈ
(لا) سنٹل پلانک (ہ ۔ د ۔ پنج) سفید صندل (بنگ) سوت چندن ۔ بیت
چندن (مر) پاندرا چندن (گج) سگاد (تل) گندھ پوچکا (تامل)
چندنا کٹائی (مل) چندنا مرم ۔

(از انڈیا میڈیکا)

است و هندیان آن را بر پنج قسم نوشته اند اول صندل سرخ که او را گوچندنم میگویند
به ضم کاف و سکون واو و فتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال مهمله و نون و سکون میم و این
قسم سرخ مائل بسیاهی میشود در گیت کاشتم به فتح رای مهمله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
و کاف و سکون الف و شین معجمه و فتح فوقانی هندی و سکون میم یعنی چوب او سرخ میباشد
و دوم را رگت چندنم به فتح رای مهمله و کاف فارسی ساکنه و فوقانی مفتوحه و فتح جیم فارسی
و سکون نون و فتح دال مهمله و نون و سکون میم و تیم به کسر دال مهمله و فوقانی و فتح تحتانی
مشدده و سکون میم یعنی قسم دوم است رگت کاشتم اسم مشترک ست میان قسم
اول و دوم لاکن معنی این اسم اینجا این ست که سرخ مانند خون میباشد لوهتم به ضم
لام و سکون واو و کسر ها و فتح فوقانی و سکون میم یعنی بدرقه خاک فلزات ست هری
چندنم به فتح ها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال
مهمله و نون دوم و سکون میم یعنی این قسم دافع امراض است و سوم را سیری گنده پچا
به کسر سین و رای مهملتین و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مهمله
و خفای ها و فتح بای فارسی و جیم فارسی مشدده و الف و این قسم بسیار خوشبوی میشود
و عصاره او برآورده خشک کرده نگاه میدارند و در خوشبوها داخل میسازند کالیکم بفتح کاف و الف
و کسر لام و فتح تحتانی و کاف و سکون میم یعنی درخت او سیاه میشود و پیتا سارم بکسر
بای فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و فتح سین مهمله و الف و فتح
رای مهمله و سکون میم یعنی چوبچه او را بسیار بسایند زرد رنگ میشود پتنگا بفتح بای فارسی
و ضم فوقانی مشدده و خفای نون و فتح کاف فارسی و الف فقط نام ست پشپا چندنم بضم
بای فارسی و سکون شین معجمه و فتح بای فارسی دوم و الف و جیم فارسی و نون و دال
مهمله و نون دوم و میم یعنی پهول صندل که بسیار خوشبو میشود میگویند و چهارم را
پچاولی بفتح بای فارسی و جیم فارسی مشدده و الف و فتح واو و کسر فوقانی هندیه و
تحتانی این قسم سفید است و پنجم بهدرسرکم بفتح موحده و خفای ها و سکون دال مهمله و فتح
رای مهمله و کسر سین و رای مهملتین و فتح تحتانی و سکون میم یعنی عذاب دور کرده

ثواب میدہد و عمر درازے دفایدہ و رونق بخشد ملیجم بہ فتح میم و لام و تحتانی و جیم و سکون میم
دوم یعنے در کوہستان میشود گوشیرشم بہ ضم کاف فارسی مجہول و سکون واؤ و کسر شین معجمہ و
سکون تحتانی و رائے مہملہ و فتح شین معجمہ دوم و سکون میم یعنی درجائے کہ این درخت می شود
گاوان بسیار مجتمع میشوند سویت چندنم بہ کسر سین مہملہ و واو و سکون تحتانی و فتح فوقانی و جیم
فارسی و نون و دال مہملہ و نون دوم و سکون میم یعنے صندل سفید و بیخم را سری گندہم بہ کسر
سین مہملہ و رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و خفائے
ہا و سکون میم ششرن گندہم بہ فتح ہر دو شین معجمہ و رائے مہملہ و سکون نون و کاف فارسی و نون
دوم و دال مہملہ و ہا و میم یعنی سفید مانند مہتاب می باشد سارنتم بہ فتح سین مہملہ و الف و فتح رائے
مہملہ و سکون نون و فتح فوقانی و سکون میم یعنے عصارۂ او و سودۂ او تیلا پنتکم بہ فتح فوقانی و
سکون تحتانی و فتح لام و الف و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی و کاف و سکون
میم یعنے روغن[1] او زرد میباشد میگویند و گویند کہ قسم اول امراض بول و جلد یہ را دور
میکند و مطبوخ او سردی می نماید و کف زیادہ میکند و صفرا می شکند و دوم معتدل ست ہیجان
خون دور کند و غلبۂ صفرا دفع نماید و سوم مولد صفرا است و خون را صاف کند و درد چشم
دور نماید و قوت و رنگ بیفزاید و چہارم بسیار گرم ست امراض بول دفع سازد و زنان
را بسیار بر شوق ست و مرداں را بر قوت مجامعت یاری دہد و بیخم سرد است صفرا شکند
و خون صاف کند و گرمی شکم را دفع **چندن بہتوا** بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و سکون دوم
و فتح موحدہ و سکون فوقانی و خفائے ہا و فتح واؤ و الف و بعضے بتقدیم ہا بر فوقانی میگویند
و ہندیان آن را چکرورتم بہ فتح جیم و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و واؤ و سکون رائے مہملہ
دوم و فتح فوقانی و سکون میم او اشک بہ فتح واؤ و الف و سکون سین مہملہ و ضم فوقانی و کاف و بجائے

چندن بہتوا

[1] گویم روغن صندل و ہر عطریکہ بران کشیدہ شود اگر بر گزیدۂ زنبور زرد یا سیاہ و سیخ مالند فوراً
درد را ساکت میکند و ورم را دفع می نماید و یقین کہ بہ زہر گژدم ہم مؤثر باشد اما دریں بہ تجربہ نیامدہ
است قابل لحاظ و امتحان ست ۱۲ نصر اللہ خاں الاحمدی الخیشگی۔

واو بای موحده نیز آورده باشک میگویند موشکروت بضم میم و سکون واو و فتح شین معجمه و کاف
و سکون بای فارسی و ضم رای مهمله مجهول و سکون واو دوم و کاف تازی و فتح فوقانی یعنی
تخم موش است و ورکننده در تلها بفتح واو و سکون رای مهمله و فتح فوقانی و لام و ها و الف چکبوتر کهیا
بفتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح رای مهمله و واو و سکون رای مهمله دوم و فتح فوقانی و کاف و ها
والف یعنی برگش گرد و کنگره دار است **ماهیت آن** رستنی است که در کشت زارها و جاهای
نمناک روید و تا نیم گز بلند میشود و برگهایش تنده و به درازی نصف انگشت و عریض بطرف دنباله
دندانه کنگره دار و خوشه های دانه دار مانند توت میکند و بران خوشه های گلها ریزه زرد و سفید و اندرون
خوشه ها تخم سخت سرخ و پهن و برد و سبوسه سفید و بعضی را تخم سیاه مانند تخم خرفه دشتی اندان
دشتی هم میشود **مزاج او** والد ماجد مرحوم سرد و تر نوشته اند سرومان او را جوش داده در گوشت
یا بی گوشت با روغن و مصالح پخته نانخورش میسازند **افعال او** شکم میراند و صفرا دور نماید و
سودا هم دور نماید و تپ یومی و صفراوی و سوداوی را نافع و مدر شیر است و با مراض الطحال مفید
تجربه والد مرحوم و این فقیر و صاحب معدن الشفا گوید که چوه و چیندن بهتوا هر دو در افعال مانند
یکدیگر بول و غایط براند مزه شیرین دارند کمی شور دارد و هنگام هضم تلخ شود و باد و بلغم دفع کنند و
آرزوی بر طعام آرد و زور و عقل دیگر نیک افزاید و کرم را دور کند و مسهل است و صاحب تشریحی گوید
کرم مفسد و دافع فساد اخلاط ثلثه اسم قلقه است و صاحب مخزن الادویه گوید که قطف بفارسی
اسفناج رومی و بهندی پالک و بقول دیگر قطف را بهندی بهتوا گویند لاکن راقم را از کتب هندیان
چنان ظاهر شد که او غیر پالک و قطف است و هندیان نوشته که ساگ او وقت هضم شور و تیز است
کرم شکم می کشد و مزه میدهد و همه امراض دور کند عقل و هاضمه افزاید و قوت بخشد و غذاب
بدن را دور کند و اشتها پیدا آرد و سبک ست و کشنده کرم معده باشد و بیخ او بسیار گرم ست و قوت
آرد و دیگر افعال سابقه هم دارد راقم گوید مضر سرد امزجه و معده و مولد ریاح غلیظ است و مصلح
آن پختن با بازیر جاره و دارچینی و آنکه مربا باشد **چیندن پنشپک** بجیم فارسی و نون و دال مهمله و نون
دوم و بای فارسی و شین معجمه و بای فارسی دوم و کاف یعنی مثل گل صندل اسم گل تنقل است
چنچل گوره بفتح جیم فارسی و خفای نون و فتح جیم فارسی دوم و سکون لام و کاف مضموم و سکون

چیندن پنشپک

چنچل گوره

واو و فتح دال مهمله و وقف ها یعنی ساگ چنچل و سر کلک نیز گویند بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله
و ضم کاف فارسی و فتح لام و سکون کاف هندیان آنرا چنچلیم تریاد سے میم و سنی نشا بضم سین
مهمله و کسر نون مشدده و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و نون مشدده دوم و الف یعنے برای پرهیز
هر مرضے خوب است و در بعضی نسخ سنی سر نهاده ستنکها آمده یعنی برای مرضی بد است و
اصحاب را هم بد شو جهاتر بضم سین مهمله و سکون واو و جیم فارسی و خفای ها و فتح میم و الف و فتح های
فارسی و سکون فوقانی و فتح رای مهمله یعنی برگ او نازک و تنک است سنتی کستی بضم سین مهمله
اول و سکون سین دوم مهملتین و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون سین مهمله
و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی بوے او مانند بوی او تند بوی بریانی مانند نخود و دیگر اشیا که
در روغن بریان کنند میباشد چترولا بفتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون رای مهمله و فتح دال
مهمله و لام و الف یعنی چهار برگ میباشد و قسمی از وست که آنرا نیز چنچلیم میگویند بکسر نون و سکون تحتانی
و رای مهمله یعنے آب چنچل کوره زیرا که این قسم در آب پیدا میشود جیتنم بکسر های فارسی و سکون
تحتانی و فتح فوقانی و سکون سین مهمله و فتح نون و سکون میم یعنی زرد میباشد سنی تنشکم بضم سین مهمله
و کسر نون مشدده و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و نون مشدده و کاف و میم یعنے برگ او باریک
میشود و خوشبو میدهد ماهیت آن رویید گیست معروف اکثر در باغها و کشت زارها میروید
و بقدر نیم گز بلند میشود و شاخهای باریک دارد و برگش بقدر طول نیم انگشت ابهام و بعضی اطرف
و نباله و نوکدار و اطراف برگها خط سبز مانند محیط دائره دار متصل برگ شاخی خرد برمی آید
برگل بنفشجے رنگ که نزدیک انتهایش تخم پیدا میشود و سیاه و سخت و بیخش بقدر یک بالشت یا کم و زیاده
بر ریشه هاے باریک و سفید رنگ دار برگهای او نا نخوردش غرابیت مزه او مانند کے زمخت و لزج
مزاج او گرم تا آب تری افعال او هندیان نوشته اند که ساگ او دافع زهر و شهوت مهیج بلغم
لزج و صفرا و باد در کند و بسیار مزه دار میشود و گرمی میکند بواسیر و درد شکم و امراض چشم پیدا کند و اثر مجرب
رسیده که چون برگ او را مالیده آب آنرا بر کژدم بفشرند همان دم ترفیده بمیرد چنا چترولا

له دیگر اسما حسب ذیل ہیں۔ (س) سوکو اُنشیپہ کا۔ گرہ گٹی لاڈگلیکا۔ اگنی سیکا دانگ، سوپ بنب للی

بفتح جیم فارسے و نون مشدده و الف و فتح جیم و سکون رای مهمله و فتح لام و الف نام دار دی هندی ست
که آنرا لانگلی بفتح لام و الف و خفای نون و فتح کاف فارسے و کسر لام و سکون تحتانی یعنے
گردون وجه تسمیه آنکه بیخ این دو بهمدگی مانند گردون میشود و کلهار سے بفتح کاف و سکون
لام و فتح ها و الف و کسر رای مهمله و سکون تحتانی نیز گویند فقط نام ست و اگنی بفتح همزه و سکون
کاف فارسے و کسر نون و سکون تحتانی یعنی آتش است در معده و بدن آتش می اندازد
و در کتاب دیگر اگنی مکهی بضم میم و کسر کاف و خفای ها و سکون تحتانی یعنی آتش اشتها بسیاری
افروزد و مهادیتیا پهلم بفتح میم و ها و الف و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و بای فارسے و فتح
فوقانی و الف و فتح بای فارسی دوم و خفای ها و فتح لام و سکون میم یعنی ثمره او بسیار اشتها دهنده است
اردهیندو پشپکا بفتح همزه و سکون را و کسر دال مهملتین و خفاے ها و سکون تحتانی و نون و ضم
دال مهمله دوم و سکون واو و ضم هاے فارسی و سکون شین معجمه و کسر بای فارسی دوم و فتح
کاف و الف یعنی گلش مانند نصف ماهتاب میشود کاری کاری بفتح کاف و الف و کسر رای
مهمله مجهول و سکون تحتانی و فتح کاف دوم و الف و کسر رای مهمله دوم و تحتانی یعنے دشمن
کف ست و در بعضے نسخ گگی کاری آمده بکسر کاف فارسے و لام و سکون تحتانی و فتح کاف
و الف و کسر رای مهمله و نون و سکون تحتانی دوم و اگنی جیوهان بفتح همزه و سکون کاف فارسی
و کسر نون و سکون تحتانی و کسر جیم و خفای تحتانی و واو و نون و فتح ها و الف و خفاے نون
دوم یعنی گلش سرخ مثل زبانه آتش دیا مانند صورت زبان میشود و در بعضے نسخ اگرجیوهان
آمده بضم همزه و سکون کاف فارسے و فتح رای مهمله و شلیا بکسر واو و فتح شین معجمه و سکون
لام و فتح تحتانی و الف یعنے شکم کلان گربهه نیا لنگی بفتح کاف فارسے و سکون رای مهمله و فتح

(بقیه حاشیه صفحه گذشته) (ه) کری هادی. (بنگ) بشا لانگلی (گج) کهدیانگ
(مر) ناگ گوریا. کوریانک (ت) اَدری نابهی. اگنی شکها لانگلی (تامل) کوٹیکا
کلنگو (کن) نُنگولیکا. (لا) گلوری اوسا سوپروا.

(از انڈین میڈیا میڈیکا)

موحده وخفای های ین وکسر نون وفتح بای فارسی والف وکسر فوقانی ونون وسکون تحتانی یعنی
حمل را ساقط میکند غرض ازین دو اسم اینکه شکم کلان مانند حمل شکش با په وسپت وسنت ونه
باپه را اسقاط میکند **ماهیت** آن آنچه که بمشاهدهٔ راقم آمده نباتی ست مشابه به نبات گل شبو
وبرگ او هم مانند برگ آن اما از برگ گل شبو خردتر بطرف و نباله و نوکدار و هر سر برگ پیچیده مانند
پیارهٔ انگور و اندمیان برگها شاخی بحجم خنصر بر می آید و بلند میشود بقدر یکباع که بر انتهایش گل میشود
و سرخ و شش برگه و اندرونش ششش ریشه و یک ریشه در وسط بر سر هر ریشه مانند دانه
تسالی میباشد و بار او مانند خرما آبدار و سبز رنگ و بجثه دراز مانند تا نویا بادنجان دراز که
بدو پوست تنک سرخ رنگ محتوی و اندرون سفید مثل کتیرا و اکثر مزدوج میباشد تا وقتیکه
تر است نرم میباشد و چون خشک شود سخت گردد و باید که او را در چونه پخته نگاه بدارند
بعضی از ان بیخ بدرازی یک بالشت و بعضی بقدر بند انگشت و بعضی غلیظ و بعضی
دقیق بمقدار انگشت خنصر و بنصر دیده شد و این بیخ را هندیان جرلا کند اهم میگویند بکسر جیم
فارسی و سکون تحتانی و رای مهمله و فتح لام و الف و فتح کاف فارسی و دال
هندیه مشدده و وقف ها و نیز در بعضی کتب هندیه بنظر آمده که نبات او بر دو گونه
است یکی آنکه سرخ گل چنانچه گذشت و دیگری را گل سفید میشود **مزاج** بیخ او که مستعمل در
طب است گرم و خشک در سوم و مسکر قوی و مهلک است و طعم او تیز **و افعال** او
صاحب شریفی و دستور الاطبا گویند که دافع فساد و باد و بلغم و ریشهای معده و امعا و
مسهل شکم و مسقط حمل است و هندیان نوشته اند که تیز و تلخ ست و گرم است و ضماد
او و بدبیلهٔ شکم که از سبب اجتماع کف شود نافع و حمول او بزنان موجب اسقاط
میشود و اگر بوقت حاجت قدری ازان بسایند و بناف و زهار و فرج بمالند و در زمان
حمل با قند و ضماد او باستا و روبانند جهت آماس خصیه و ذکر مفید و چون در عسل حل کرده
بر خنازیر طلا کنند محلل قوی ست و اگر در آب لیمون سوده در گوش بچکانند ریم را پاک
کنند و کرم آنرا میراند و اگر در سیماب و آب برگ ترب حل کرده سه روز متواتر بر
ترو سا قین که آنرا در هندی الیپف میگویند بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و سکون

چناچورے

فا بمانند خشک می سازد **چناچورے** بضم جیم فارسے و نون مشدده و الف و ضم جیم فارسے دوم و سکون واو و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی بمعنے تخم گرد و سفید و پوست

چنچوگڈه

باز غب دارد اسم ہندی است **چنچوگڈه** بفتح جیم فارسے و خفاے نون و ضم جیم فارسی دوم و سکون واو و فتح کاف فارسے و دال ہندیہ مشدده و خفاے ہا و پلا چنگڈه ہم میگویند بفتح نون و لام مشدده و الف و کسر بای فارسے و جیم فارسے مشدده و سکون تحتانی **ماہیت آن** ایخی ست جذری مانند پنڈالو و یاز تالو و نبات او بیل کلان میشود و شاخہای سیاه و خارہا باریک دارد و برگہای او مانند برگ گوندنی و بر ہر شاخ پنج برگ و نباله علیحده علیحده مشابہ برگ سنبل دار پنج کم و زیاده ہم میشود و گلش خوشه دار و باریک و سفید مانند خوشه انگور و بار او مثل مالکنگنی و در صورت ماناپ پشنگ تنتر اما خرد تر از دو پوست او سیاه میباشد بخوردن نمی آید و بیخ آنرا اکثر غربا جوش داده یا در برگ تمر ہندی بریان

چنڈول

کرده میخورند از جملۂ ماکولات ست و گویند مہی ست واللہ اعلم **چنڈول** بفتح جیم فارسی و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون واو و لام و قنبر نیز میگویند بفتح قاف و سکون میم و فتح موحده و سکون رای مہملہ **ماہیت آن** طایری ست برابر گنجشک و شکل آن اما رنگ اندکے سبزی دارد و بر سرش چند پر مجتمع که آنرا در ہندے چوٹی نامند و قسمی از وست که بر سرش چوٹی نمی باشد و آنرا موسوم باسم اگن میکنند بفتح ہمزه و کاف فارسی و سکون نون دوم قسمی از وست که آنرا بہارت مینامند بفتح موحده و خفاے ہا و الف و فتح رای مہملہ و سکون فوقانی بعینہ مثل صورت ہر دو ست اما پایہای این قسم دراز میشود ہر سہ قسم آواز طیور را جوش میکند و بلبل ہزار داستان دکن است و پاتک قسم دوم و سوم از اول بسیار تیز میباشد و بلند پروازی ہم بسیار دارد و اگر قدرے پستہ و ملح بخورانند فصاحت زیاده پیدا میکند و برای تعلیم اصوات منقشتہای دیگر ہم می کنند **مزاج او** گرم و خشک **افعال او** خون تازه او مطفی آواز و چون در آب توت حل کرده غرغره کنانند برای تسنی ہاضمہ مفید است

چنابنڈو

جنابنڈو بضم جیم و فتح نون مشدده و الف و فتح بای فارسی و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون واو **ماہیت آن** بازنباتی ست دغتی کہ شاخہاے

انبوه دارد و برگِ او گِرد و خُرد و سبز و بار او خوشه دار برابر دانهٔ جوار و سفید رنگ و چهین
وجه باین اسم موسوم گشته زیرا که چنا نام جوار و بنڈ و نام بار است مزهٔ او میخوش یعنی
مرکب از شیرینی و ترشی **طبع** او سرد و تر **افعال او** قامع صفرا و غثیان و تپ های
صفراوی و مقوی معده و مشهی و موافق طحال و امزجهٔ حاره و مضر ریه و مصلح او انار
شیرین و گران است و دافع گرانی نمک دا و رک است **جنتیکا** بفتح جیم و سکون نون
و کسر فوقانی و سکونِ تحتانی و فتح کاف والف یعنی دافع درد سر اسم سودمند است
جنتو پهل اسم گولرست **چنچلاند** بفتح جیم فارسے و سکون نون و فتح جیم فارسے
دوم و لام و سکونِ الف و نون دوم و دال هندیه نام چحینڈه است **چنچلا** بفتح جیم فارسی
و سکونِ نون و فتح جیم فارسی دوم و لام والف یعنی برگ گرد و اطراف سرخ اسم
سر پهوکهه است **چنچا** بکسر جیم فارسی و سکون نون و فتح جیم فارسے دوم والف اسم
تمر هندی است و بر تخم آن نیز اطلاق میکنند **چنچا ملیکا** بسکون میم و کسر لام و سکونِ تحتانی
و فتح کاف والف بمعنے بسیار ترش تخم گویند اسم تماق است **جنجهنی** بفتح جیم و سکون نون
و فتح جیم دوم و خفای ها و کسر نون دوم و سکون تحتانی اسم جنجهاست بمعنی بار صاف
و خالی از اندرون و دراز **جنت مکه** بفتح جیم و نون ساکنه و فوقانی و ضم میم و سکون
کاف و ها قسم شالی ست بطعم شیرین و با فعال مساوی بباسهی **جنتو ورچهه** بفتح جیم و
سکونِ نون و ضم فوقانی و سکون واو و ضم واو دوم و رای مهمله و فتح جیم فارسے و خفای
هائیں یعنی درخت کرم دار اسم درخت انباڑی ست بمعنے دافع کرم و مرض اسم اگر سیاه است
و در بعضی نسخ **جنتو جگڈه** بفتح جیم فارسے و سکون کاف فارسے و فتح دال مهمله و وقف
ها بمعنے کشندهٔ کرم اسم هینگ ست **جنانیرڑو** اسم جامن خرد ست **جُنا** بضم جیم و فتح نون
مشدده والف نام جوارست بعربی ذره گویند و هندیان الف را حذف کرده لام مضموم
و واو ساکنه زیاده کرده **جنلو** هم میگویند و جورستو بضم جیم و سکون واو و رای مهمله و فتح
نون و سکون سین مهمله و ضم فوقانی و سکونِ واو و باو نام بفتح تحتانی والف و فتح
واو و نون والف و فتح لام و سکونِ میم هم نام دارد در **افعال او** نوشته اند که از خوردن

جوار باد وسردی پیدا شود ومنی بیفزاید و بواسیر می آرد وقوت بدن بیفزاید وکف وصفرا
پیدا کند و در کتاب دیگر نوشته اند که خوردن طعام جوار پخته همیشه بلغم می کند وصفرا دور نماید
وخوردنش خوب نیست امراض قی که بعد طعام شود حادث گردد **چنه** بفتح جیم فارسی
ونون ودو قف ها بفارسی نخود وبعربی حمص نامند هندیان نوشته اند که نخود سفید زحمت
وشیرین وسرد است نخود سرخ صفرا کند وباد ساز د نخود سیاه زحمت ست باد وسردی
میکند برای اسپان دوست ویار ست واسم هندی او تشکل ست بفتح شین معجمه وسکون
لام ودر سنسکرت هرنیا بفتح ها وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح نون والف خورش اسپ است
ووستیانجا بفتح واو وسین مهمله وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح نون والف وسکون نون
ودوم وفتح جیم فارسی والف نام ست فقط **چنگا** بفتح جیم فارسی وسکون نون وفتح
کاف فارسی والف اینهم نام ست تری پھوتا بکسر فوقانی ورای مهمله وسکون تحتانی
وضم بای فارسی وفوقانی هندی وسکون واو وفتح میم وفوقانی والف این هم نام
چنگے بکسر جیم فارسی ونون مشدده وکسر کاف فارسی مشدده وسکون تحتانی
ماهیت آن نباتی ست بر دو قسم بزرگ وخرد وکوچک او بقدر یک گز بلند میشود واکثر
ازان وبزرگ او نهایت تا به نیم گز بلند میشود وبر هر دو شاخهای باریک وبران
برابر دو صنف برگهای بزرگ وخرد او مانند برگ انار وازان تنگ تر و عریض تر وبرگ
کلان او گرد مائل بدرازی فی الجمله مشابهه ببرگ ٹھیکرے اما ازان نوکدار وناز کتر و
گلش زرد و بارش غلافی ودران تخم گل وبار او مانند بنوار وتخمش هم مثل او ولیکن ازو
خرد تر ومنبر از برگ او چٹنی میسازند ومیخورند **مزاج او** گرم وخشک در اول دوم واندک

له دیگر اسماء حسب ذیل :—
(س) چناک (انگ) چکن پی کہ (گجر) (هندی) چنا (بنگ) چوٹ بوٹھ
بوٹ کڈلی (مر) ھادبرے هریوی (تل) چن گلو (تل) کوڈلائی (دکن) چنو پنجابی
چھولا (کا) سی سرا ئی اریٹین ٹم (از انڈین میٹریا میڈیکا)

تلخ و نیز افعال او مقوی معده و مشتهی و دافع سنبات و تپ و گرفتن هیچ او در دہن بکلن تشنگی و دافع خشکی و گرفتگی زبان **چنکهال** بفتح جیم فارسی و خفاے نون و فتح کاف خفاے ہا و الف و لام اسم جانوران چہارپایہ صحرائی مثل آہو و نیکا است **چندرکانت** بفتح جیم فارسی و خفاے نون و فتح دال و سکون راے مهملتین و فتح کاف و الف و خفاے نون دوم و سکون فوقانی نام حجر القمرست **ماهیت آں** صاحب مخزن الادویہ گوید سنگیست سفید مائل با غبریت و شفاف کہ نقرہ را جذب میکند و در وقت زیادتی نور قمر اغبریت آن مبدل بہ سفیدی میگردد و گویند شبنمیست کہ بر سنگہا افتد و منجمد میگردد و دراز و باد نور قمر بسیار سفید میشود و بہترین آن ست کہ در اوصاف مذکورہ بہتر می باشد **مزاج آں** در دوم سرد و معتدل نیز گفتہ اند و ہندیان نوشتہ اند کہ بطعم شیرین و زمخت و سرد و ملین و مقوی چشم و مصلح فربہی مفرط و دافع دمامیل و بثور و فساد زہر و صاحب معدن الشفا گوید کہ چندر کانت من گوہریست کہ اگر بمقابل ماہتاب بدارند آں شعاع ماہ آب ازان بچکد خاصیت آب مذکورہ این ست کہ بنوشیدن آں آب آسیب دیو دفع شود و سرد است و آرام و صحت حاصل آید تپ و بیہوشی و سوختگی و مالیخولیا و تلخی زائل گردد و خورندہ زہر نیکو شود و یونانیان نوشتہ اند کہ آشامیدن یک عدسہ و سعوط آں جہت صرع و وسواس و جنون و خفقان و نزف الدم مفید و تعلیق آن در پارچہ کبود باعث قبول جاہ و رفعت خوف و فزع و آویختن آں بر درخت خرما حافظ ثمر آں و باعث تولید ثمر مضر گردد و مصلح او کتیرا **چندر مکہی**

چھنکہال[1]

چندرکانت[1]

چندرمکہی[2]

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:—

(بنگ۔ ھ۔ س) چَنْدرکانت (مر) چندرکانت منی (کن) چندرکانت (تل) چَنْدرکانتم (از سالگرام نگھنٹو)

[2] دیگر اسماء حسب ذیل:—

(س) جل پِپّلی (بنگ) جھلائی (مر۔ گج) جھرمنڈلا (بالوفے) تُلُسْ شن لٹے شمیم (از سالگرام نگھنٹو)۔

به فتح جیم فارسی و خفاۓ نون و فتح دال و سکون راۓ مهملتین و ضم میم و کسر کاف و خفاۓ
ها و سکون تحتانی و هندیان آن را سندرهیوتم به فتح سین مهمله و خفاۓ نون و دال مهمله
و ها و فتح تحتانی و واو و سکون راۓ مهمله و فتح فوقانی و سکون میم یعنے گل او به شب
می شگفد و میگر د دبوی ماهتاب و در سنسکرت اند و بهگتی به کسر همزه و سکون نون و ضم
دال مهمله و سکون واو و فتح موحده و خفاۓ ها و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی و سکون
تحتانی و در بعضی نسخ غلط بهگتی آمده یعنے غلام و پرستنده ماهتاب ست یو دمیکا بضم تحتانی
و سکون واو مجهول و کسر دال مهمله و خفاۓ ها و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی خوبصورت
مانند زنان شگفیله میشود جل پشپ به فتح جیم و لام و ضم باۓ فارسی و سکون شین معجمه و باۓ
فارسی دوم یعنے گل او در آب پیدا میشو و سکهندی به کسر سین مهمله و فتح کاف و خفاۓ
ها و سکون نون و کسر دال هندی و سکون تحتانی یعنے گلش سفید میشود پنیا گند صیکا به ضم
باۓ فارسی و کسر نون مشدده و خفاۓ تحتانی و الف و فتح کاف فارسی و خفاۓ نون
دوم و کسر دال مهمله و خفاۓ ها و سکون تحتانی و کاف و الف یعنی دیدن و داشتن گل او
ثواب و خوشبوست میگویند مزه گل آن تیز و تلخ افعال آن جهت درد شکم که بعد
طعام شود و اسهال و تپ که به پانزده روز نوبت کند سود و هد و حافظه و عقل زیاده
کند نوشته اند چندرولی بضم جیم فارسی و سکون نون و دال و فتح راۓ مهملتین
و واو و کسر لام مشدده و سکون تحتانی یعنے بیل ماهتابی اسم درخت گل موتیاست
چندرهاتک اسم نقره است چندرنم اسم سیندور است چندرسو بفتح جیم
فارسی و خفاۓ نون و فتح دال و سکون راۓ مهملتین و ضم سین مهمله و سکون واو
و راۓ مهمله دوم نام مالون ست جنمو بفتح جیم و سکون نون و ضم میم و سکون واو
نام مس است چنڈرا بفتح جیم فارسی و خفاۓ نون و سکون دال هندیه و فتح راۓ
مهمله و الف نام درخت کمیر است چنتا بکسر جیم فارسی و سکون نون و فتح فوقانی
و الف نام تمر هندی است چندنوت پلاشا ریهها بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح
دال مهمله و ضم نون و سکون واو و فوقانی و فتح باۓ فارسی و لام و الف و فتح شین

چندرولی
چندرهاتک
چندرنم
چندرسو
جنمو
چنڈرا
چنتا
چندنوت پلاشا ریهها

معجمه والف وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح موحده وخفاے ہا والف این اسم
مرکب ست از چند الفاظ یکی چندن یعنی صندل دوم وتیلا یعنی گل او سیاه مانند
گل سیاه کلو دشار تہا نام با منا یعنی مجموع الفاظ اینکه ما منارا گل سیاه وخوشبو مانند
بوے صندل میباشد **چنڈالی** بفتح جیم فارسی وسکون نون وفتح دال هندیه والف
وکسر لام وسکون تحتانی نام درخت نیل ست **چنڈا ایتکا** سکون فوقانی وفتح کاف
والف یعنی بد مایل مفید اسم گیر سرخ ست **چندر ریکھا** بفتح جیم فارسی وسکون
نون و دال مهمله وفتح رای مهمله وکسر رای مهمله دوم مجهول وسکون تحتانی وفتح کاف
وخفای ہا والف نام بجاذبی ست منقش اینکه بر تخم او خط ہلالی شکل میباشد **چناپلیرو**
بکسر جیم فارسی وفتح نون مشدده والف وفتح بای فارسی وکسر لام وسکون تحتانی وضم
رائے مهمله وسکون واو واسم گوہر وخرد است **چندرانوہنان** بفتح جیم فارسی وخفاے
نون و دال وفتح رائے مهملتین والف وخفائے نون و واو و نون وفتح ہا والف وخفائے
نون سوم یعنے سفید مثل ماہتاب اسم کیورا ست **چنتیچھنا** بفتح جیم و نون وسکون سین
مهمله وکسر فوقانی وسکون تحتانی وضم جیم فارسی وہا وفتح نون سوم والف یعنے بچه را درد شکم
تیز میکند اسم بہوتانکس است **چنگرے** بفتح جیم فارسی وخفائے نون وکسر کاف فارسی و
سکون تحتانی وکسر رائے مهمله وسکون تحتانی گویند نام درخت کنگھی ست **چنگلی پیپلی** بفتح
جیم وخفائے نون وسکون کاف فارسی وکسر لام وسکون تحتانی وبائے فارسی وتحتانی دوم
وبائے فارسی دوم وکسر لام دوم وسکون تحتانی سوم اسم پلیل دشتی است و در حرف
موحده گذشت **چنگا** بفتح جیم فارسی وسکون نون وفتح کاف فارسی والف اسم نخود است
چنگلو اکوشٹه بفتح جیم فارسی وخفائے نون وفتح کاف فارسی وسکون لام و
فتح واو والف وضم کاف وسکون واو مجهوله وشین معجمه وفوقانی هندی وہا قسمے
از قسط ست **چنہان** بکسر جیم فارسی وفتح نون مشدده وخفاے ہا والف
ونون دوم اسم گلو است **چنگلو** اسم کنیولی کہ گل او بشب بشگفتد۔

فوائد اسمای جیم با واو

چولائی [1] بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح لام و الف و کسر همزه و سکون تحتانی و عوض لام رای مهمله هم آمده و در زبان کنتری ترگساگی می نامند بکسر فوقانی و سکون رای مهمله و فتح کاف فارسی و سین مهمله و الف و کسر لام و تحتانی و هندیان آنرا چری کوره بکسر جیم فارسی و رای مهمله مشدده و سکون تحتانی و ضم کاف و سکون واو و فتح رای مهمله و وقف ها چلمڑے بفتح جیم فارسی و سکون لام و کسر میم و رای هندی و سکون تحتانی و عوض رای هندی فوقانی هندیه نیز آمده تندلی بفتح فوقانی و سکون نون و ضم دال هندیه و کسر لام و فتح تحتانی مشدده یعنی تخمش بسیار باریک مثل خشخاش ست بهندیا بفتح موحده و خفاء ها و نون و کسر دال هندیه و فتح تحتانی مشدده و الف یعنی سیاه و درخشنده است منڈیا بضم میم و سکون نون و کسر دال هندیه و فتح تحتانی مشدده و الف یعنی دافع آنرا و دیه است گهن ناسکا بفتح کاف فارسی و خفاء ها و فتح نونین و الف و فتح میم و کاف و الف یعنی آنقدر که ناسهای سبغ در هندی ست ناسهای چولائی ست میگویند ماهیت آن سبزی است مشهور که از ان نانخورش میسازند و بوٹه او نهایت تا به نیم گز میشود و شاخها میکند و برگهایش تنک و گرد مائل بدرازی سوی گل و تخمهایش ریزه مانند تخم خرفه و چون برگها و سر شاخهای نازک آنرا بگیرند باز شاخها و برگهای تازه میکند و باز می برند و همچنین چند مرتبه و در هند اکثر مزروع میسازند و آن بر دو نوع است

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :-
(س) تندولیا (ﮬ) چولائی کا ساگ (بنگ) نٹ سو ڈ نٹے (مر) تاندولجا (گج)، تان جل جو (تل) مولا کوریا دکن، تی رو کشال (تامل) ملاٹ کیرا (انگ) هرفوڈ ایڈ امرنتھ (لا) امے رنتھس ٹے جی نولیس (ع) نقله الیمانیه (از سالگرام گھنٹو)۔

سبز و سرخ و صاحب شریفی گوید کہ قسمے ازان مسمّٰی بہ کندھر بفتح کاف و سکون نون و فتح دال
مہملہ و خفائے ہا و سکون رائے مہملہ و قسم دیگر مسمّٰی بہ مرسا بفتح میم و سکون رائے مہملہ و
فتح سین مہملہ و الف است و حکیم عبدالمجید در حاشیۂ تحفہ نوشتہ کہ در شبانکارہ فارس در دیہ
موسوم تبریز دیدہ شدہ و آن را سلیمانی می نامند و اہل آنجا بورانی می پزند و اہل ہند
در گوشت و مصالح در روغن و بی گوشت ہم می پزند بسیار لذیذ میشود و مزاج او والد ماجد
مرحوم مغفور سرد و خشک نوشتہ اند و نزد بعضی گرم در اول مائل بہ یبوست و برخی ازان
مائل بقدرے گرمی و اکثر ہندیان متفق بر سردی او اند افعال او والد مرحوم نوشتہ اند
عصارۂ برگ او جہت پرمیو کہنہ مجرب و شیرۂ بیخ او با شیر و شکر یا شہد حکہ رحم و استحاضہ را
نافع و تخم او دو درہم بساید و باده درم غسالہ برنج سہ ہفتہ نہار بخوردن استحاضہ بایستد و بیخ
چولائی سرخ نیز ہمین اثر دارد و جہت قی الدم و نفث الدم مفید است و ساگ او باصحاب دق
نافع و صاحب شریفی گوید قسمیکہ مسمی بہ کندھر است سرد و خشک و سبک و دافع فساد صفرا و
بلغم و خون و مدر بول و مسہل مادۂ خام و مشتہی و ہاضم و دافع رکتیت ست و مرسا سرد و
گران و ملین و دافع پرمیو و اخلاط ثلثہ بعربے بقلہ یمانیہ است و صاحب دستور الاطبا گوید
سرد و شیرین و سریع الہضم و دافع صفرا است و بیخ آنرا چون با آب سائیدہ بر نارو یعنی
رشتہ طلا کنند نافع آید و صاحب معدن الشفا گوید چولائی سخت سرد است و خشک و وقتیکہ
شیرین شود و مزہ شیرین دارد و رکتیت و زہر و مستی ہر چیزے را دفع آرد و صاحب
مخزن گوید چون بیخ آنرا کوفتہ یک مثقال حضض ہندے و یک مثقال نار قیصر سائیدہ
حب ہا بندند بقدر فندقی و ہر روز یک حب با یک پیالہ آب آن بیاشامند جہت
بواسیر سائلہ مجرب لیکن در ایام خوردن اجتناب نمایند از خوردن ادویۂ مضر بواسیر و
ہندیان نوشتہ اند کہ خون و صفرا و رفتن شکم را نافع و شکنندۂ سرفہ و بیخ او جہت زہر مفید
و ساگ او تپ و دور کند و بصفرا و دیوانگی غصہ میکند و ہمہ اقسام زہر مار مفید و خوردنش
بریان بہتر است و بیخ او را روز یکشنبہ در دست راست بندند بھوت جری یعنی
تپ شیطانی دفع گردد و شیرۂ او مصلح بچناگ و کچلہ است و اگر ساگ او مضرت بہم رساند

چونچ

مصلح او روغن کنجد و کتیرا دوست **چونچ** بضم جیم فارسی و سکون واو و خفای نون و سکون جیم
فارسی دوم از اعراب مسموع شده که در نواح مکه معظمه و مدینه منوره زادهما الله تعظیما و توقیرا
بیشتر میشود و اهالی آنجا ملوخیائی نامند و در کنتری جول گویند و در **کتب یونانیین** ستگه
خبازی بستانی مخصوص باسم ملوخیا و طوکیه است **ماهیت آن** رستنی ست بر دو قسم
بزرگ و کوچک بزرگ او تا نیم قد آدم میشود و شاخها میکند و برگش گرد و کنگره دار فی الجمله
مشابه برگ کنار و خرد و نیز بر دو صنف است **صنفی** برگ آن از قسم اول اندکی خرد
و دراز صنف دوم برگ آن دراز و این قسم در خوردن بهتر ست و گل هر دو قسم خرد
و زرد رنگ و پنج برگ و اندکی **تضعیف** دارد و در میان او ریشه های باریک میباشد
و بسیار نازک و نرم میشود و پهلی او باریک و دراز مانند پهلی مونگ اما اندکی خیاره دار
و دران تخمهای ریزه و باریک و در همه اقسام و اجزای آنها لغایت لزجه است
مزاج آن هر دو قسم گرم و تر اما صنف دوم از قسم دوم معتدل ست مائل برطوبت
و در طعم شیرین و زمخت و تیز بود **افعال او** قابض و مشتهی و قولنج و درد سپرز و درد شکم
و بواسیر دور کند و جهت سنگ گرده مفید و مغلظ منی و مقوی باه است و برای این دوا
تجربه راقم درآمده و تخم و برگ او در روغن بزرگتان خوب میشود و هم مصلح اوست
و گویند تخم او نیز خاصیت برگ دارد **جوانسه** بفتح جیم و واو و سکون الف و خفای

جوانسه

نون و فتح سین مهمله و وقف ها بفارسی خارشتر گویند و گویند حاج اسم جوانسه است
ماهیت آن نباتی است بلند می شود تا بیک ذرع و شاخهایش باریک و پرخار
و برگهایش فی الجمله مشابه برگ حنا و ازان خرد تر و منبت او در دیار دکن کنار دریای
کشنا و در اماکن دیگر هم یافته میشود و گلش ریزه و پهلی او باریک و دران **تخم** ریزه
مزاج او در اول گرم و در دوم خشک و بعضی سرد نوشته اند و طعم او اندکی شیرین
و تلخ **افعال او** مسکن و ملین و دافع فساد صفرا و دوران سر و عرق او بدستور عرق
شاهتره وغیره برآورده اگر بجای آب استعمال نمایند جهت اخراج سنگ گرده و مثانه
و منع تولید آن بتجربه این احقر آمده اما مضر محرورین است و مصلحش انارین **جوار**

جوار

بضم جیم وفتح واو والف وسکون رائے مہملہ اسم غلہ معروف است کہ آں را بعربی ذرہ گویند وہندیان آں را جناجی نامند وگذشت **جورنست** نیز میگویند بضم جیم وسکون واو و رائے مہملہ وفتح نون وسین مہملہ وفوقانی **جو**[1] بفتح جیم وسکون واو بعربی شعیر وہندیان آں را یو بفتح تحتانی وواو و**اسهول مجیا** بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وضم فوقانی وخفائے ہا وسکون واو وفتح لام ومیم وکسر جیم مشددہ وخفائے تحتانی والف یعنی اوفربہ وگندہ است و**یوپر وگتا** بفتح تحتانی وواو وضم بائے فارسی ورائے مہملہ وسکون واو وکاف فارسی وفتح فوقانی والف و**سوپترکا** بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وکسر رائے مہملہ وفتح کاف والف ایں ہر دو نام است فقط میگویند **افعال او** نزد اینان ایں است کہ سردی میکند وتپ آرد گراں وسقط شہوت ومزہ وخوشبو است قبض شکم وباد پدید آرد صاحب معدن الشفا ودستور الاطبا گویند کہ سرد است ومزہ شیریں وزحمت دارد وودقت ہضم تیز شود ودیر ہضم شود وتلخہ را ببرد وبرائے جراحت مثل گنجد مفید است وباد را از شکم براند وجو درا محکم کند وغایط ازیں زیادہ شود وگرسنگی وآہنگ حلق وعقل ورنگ را فزاید وفربہ را لاغر سازد وشکم کوچک کند وباد وچربی وتشنگی را ببرد وماسک بول وسخت خشک ست خون وتلخہ را صاف گرداند ومنی افزاید وپیس ودمہ وسرفہ وکف را ببرد وپت وباد را کہ در آہنا شود دفع کند ودرد سینہ ہم دور نماید **جو کھار**[2] بفتح جیم وسکون واو وفتح کاف

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(س)، یَوا (انگ) بارلے (فرانسیسی) آرج (ف)، جَو (تل) یَجّا یَلوَ (تا)، یَادِھی اِرہِی سِیْ (کن گج) بَاجَرِی (ھ) جَوِّ (بنگ) جَبُ (ع) شعیر (پنجابی) جَون از انڈین میڑیا میڈیکا و (س) یَو دَھانِیا (تل) یُو دَھان یموا از سالگرام نگھنٹو۔

[2] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(انگ) پَٹاشِیم کاربونس امپیورا (س)، یَوکَسَار۔ ڈاڈلا وال

وخفائے ہا والف وسکون رائے مہملہ در ماہیت آں اختلاف است نزد بعضے نطرون است و بعضے بورہ ارمنی میدانند وہندیان گویند کہ نمک کاہ جوست چناں کہ از سلوک استفادہ میشود جوکھار یو چہار ہم بہ فتح تحتانی و واو و جیم فارسی وخفائے ہا والف وفتح رائے مہملہ وسکون میم یادتوک بہ فتح تحتانی والف وفتح واو وضم شین معجمہ مجہول وسکون واو وضم کاف مجہول یعنے کاہ جو در سایہ خشک کردہ یعنے یوبھسمجا بہ فتح تحتانی و واو و موحدہ و خفائے ہا وسکون سین مہملہ وفتح میم وجیم وہا والف یعنی جو را خاکستر کردہ در آب ممزوج نمائند از اں نمک حاصل شود آں را یوچہار نامند بایں طریق کہ آب آں را بچکانند و بہ آتش منعقد سازند کہ تلخ گردد **مزاج او** گرم وخشک در سوم **افعال او** تیز و مسہل و دافع باد و بلغم و استسقا وخلا شکم و معدہ و سنگ مثانہ و تقطیر بول نوشتہ اند وہندیان در کتب خود ہا آوردہ اند کہ بمرض گلما بہ ضم کاف فارسی وسکون لام وفتح میم والف یعنے آں مرض کہ بعد خوردن طعام قے شود و سنگرہنی و پانڈروک یعنے سوء القنیہ و یرقان وخروج مقعد و امراض گلو و بلغم و ضیق و کلف و بواسیر و باد را مفید واشتہا پدید آرد وچشمہا را خوب است و ہر جائیکہ میشود ہمانجا بہتر است چونہ[1] بہ ضم جیم فارسی وسکون واو وفتح واو وفتح نون و وقف ہا بہ عربی کلس و نورہ وجیر و بفارسی آہک نامند وہندیان سُنَم بہ ضم سین مہملہ وفتح نون مشددہ وسکون میم میگویند و آنچہ سفید تر و اجزائے آں متساوی ونرم وخالص باشد بہتر است چونہ کہ از سنگ میشود باد و کف وصفرا دور نماید و سبک است وچونہ شنگ و صدف باد و صفرا دور کند

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (ھ) جوا کھار (دکھنی) جس کا نمک (گجراتی) کھار و (س) جوکھا (کن) یاپڑ کھار (تامل) مادا اُوُتو سمبل اُدُپو۔ (تل) منوا دُتو (کنڑی) مادرا اُدُتو (ملیالم) کارہر (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:— (لا) کیلسیم آکسائڈ (س) سوُدھا۔ شُدھک شاد (انگ) بورنٹ لائم۔ (ھ۔ بنگ) کلی کا چونہ (پنجابی) چونا (گج) کلی چونا (مر۔ کن) چُونا (تامل) چُنَم مُو (تل) سُنَم (ملیالم) لُوڈہ (از انڈین میٹریا میڈیکا)۔

وچون گهونگا امراض بلغمی را نافع وگهونگا حیوانی است آبی که خانهٔ او پیچ در پیچ میباشد وچون مروارید
بادی شکنند صفرا وبلغم لزج وامراض بول را مفید ومنی بیفزاید واشتها بیفزاید چون قاتل بخشکی
دهن وبثورات آن ودرد معده وکشیدگی آن ومغص وعسر بول وغشی واسهال موی
مصلح آن ادهان ولعابات شرباً وادهانا وخوردن آبیکه مکرر آهک در ان ریخته وتصفیه
نموده باشند وطبخ نمایند کشنده است در اندک زمانی واز اسرار مکتومه است چنانچه صاحب
مخزن هم نوشته وصاحب دستور الاطبا گوید که چونه گرم وتیز باشد صفرا پدید آرد وبلغم
قلع نماید وچونه اقسام ست بهترین آنها چونه سیهنه واک وکرنج وبلور وصدف ست
جوئی بضم جیم وسکون واو وکسر همزه وسکون تحتانی وگاهی بجای همزه ها نیز زیاده کرده
جوهی هم گویند نام گل هندی کوچک خوشبو ست نباتش مشابه به نبات موتیا اما برگهایش
درازتر ونوکدار وگلش مانا گل جائی اما اندکی سرخی دارد ودر وهم ترے آورده که
سه قسم ست یکی گل سفید دوم زرد سوم مائل بسیاهی وصاحب شریفی گوید که بعضی از نوع
یاسمین نوشته اند ومشهور در دار الخلافه بجای جوئی اسم گل دیگر است وجوهی اسم
گل دیگر است وصاحب دستور الاطبا گوید که بر چهار گونه است وآن چهارم رنگ کبود
دارد وجمله در خواص موافق باشند ودر مزاج او اختلاف ست بعضی گویند که سرد است
وشیرین سنگ مثانه وصفرا وحرارت دور کند ودافع درد سر وچشم وفزاینده باد وبلغم نوشته اند
وصاحب اسرار الاطبا گوید که مانند یاسمین گرم وخشک ست بلغم بگدازد ودماغ را از رطوبات
پاک نماید در روغن او جهت مفاصل نیکوست ونیز فرشته گوید هر چهار تلخ است وسرد بود وصفرا
وبلغم وتپ وزخم را دور نماید والله اعلم بالصواب جوی بضم جیم وکسر واو مشدد وسکون
تحتانی اسم داروی هندی متعارف است وهم نام های او در هندے پلچهکا بفتح بای فارسی
ولام وجیم فارسی مشدده وخفاے ها وفتح کاف والف وچهتیهنه شرنگی بکسر فارسی وسکون
تحتانی وفتح فوقانی ونون وخفاے هر دو ها وضم شین معجمه وفتح رای مهمله وخفاے نون
وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی یعنی زرد شاخ او زرد از ین دو اسم آنکه شاخهای زرد
میشود وپیار ستوا بضم شین مهمله وفتح بای فارسی وسکون الف ورای مهمله وضم شین معجمه وخفائی

جیئی

جوی

واو والف یعنی چون نزدیک اورونده بوئی میدهد و چارو ورسهان بفتح جیم فارسی والف وضم رای مهمله وسکون واو وفتح دال مهمله وسکون رای مهمله وفتح سین مهمله ونون دها والف ونون دوم یعنی برگ او برای دیدن بسیار خوشنما است وتیلوا بفتح واو ؤ فوقانی هندیه و بای فارسی ولام مشدده و واو دوم والف یعنی برگش صورتاً مشابه ببرگ بهر است گردبهانڈ بفتح کاف فارسی وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله وموحده وخفاے ہا والف وسکون نون وفتح دال هندیه مانند بیضه غلیواز میشود پلونگا بفتح بای فارسی ولام و واو وخفاے نون وفتح کاف فارسی والف نام پرنده ایست پہلستہتا بکسر بای فارسی وفتح بای فارسی دوم وخفاے ہا وفتح لام وسکون شین مهمله وفتح هردو فوقانی وخفاے ہا والف یعنی بار او آن چنان میباشد ماہیت آن نباتی ست میان سنگها میروید دو قسم است خرد و بزرگ خرد برگش مشابهت ببرگ بهر دارد اما خردتر لیکن برگ قسم کلان نسبت بخرد بزرگ میشود وشاخهایش سبز مائل بزردی مزاج او سرد وخشک ومزهٔ او زمخت و افعال او جهت شوبه یعنی کلانی شکم ودبلها وبول شیرین نافع و ہا ضم نوشته اند چویم بفتح جیم فارسی وسکون واو وفتح تحتانی وسکون میم ناگلی بفتح نون والف وضم کاف وکسر لام وسکون تحتانی یعنی تپ کهنه را نافع است چویکا بفتح جیم فارسی وکسر واو وسکون تحتانی وفتح کاف والف نام اوست گنڈرم بفتح کاف فارسی وسکون نون وکسر دال هندیه وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وسکون میم یعنی چوب او ذو طبقات است وریشه دار میشود کاروپلیا بفتح کاف والف وفتح رای مهمله و واو وکسر لام مشدده وسکون تحتانی یعنی افعال نبات کریله میشود ودر بعضی نسخ کولولی بضم کاف مجهول وسکون واو وفتح لام و واو ولام دوم وتحتانی یعنی نبت او بیل میشود وبسیار دراز میگردد وبالجمله این دارو رویدگی ست که نبت او بے ساق میشود مانند نبات کریله وچوب شاخهایش توبرتو مانند برگ می باشد کلکما مستاکها

چویم

چویکا

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:۔ (لا) پاپر چبا (س) چویکا گج پھل (مر) کنکولا چپ چینی (بنگ) چینی کاچ انڈیا میڈیا میڈیکا (پھ) چپو از نگھنٹو۔

بضم کاف اول وکاف دوم مشدده وفتح فوقانی هندی والف وضم میم وسکون سین
مهمله وفتح فوقانی والف وفتح کاف وبا والف یعنی برگ او مانند برگ تنگا کفلیان میخورند میشود
ونیز معنی او این است که این وارد مصلح گوشت مرغ ست ودر تالیف شریف است
کرتا نکلی اسم تولی است وتولی ساپرنی را گویند ماهیت آن انچه درین بلاد مروج است
چوبے ست تو بر تو مانند برگ ریشه دار وگره دار مانند یاسمن مزاج آنرا گرم ومزه آن تیز و
افعال آن کشنده کرم ودافع قوت وشدت کف وباد وگران ودافع تپ وتنگی نفس
وبلغم وغثیان ومقوی باه واعضاء تناسل واز جمله رساین نوشته اند ودر دهونتری
آورده که تپ کهنه وسیلان منی وآماس را ببرد وبرای پرمیو بتجربه راقم نیز آمده
چوک بفتح جیم فارسی وکسر واو وسکون کاف نام بیخ فلفل گرد است ودر همه افعال
اضعف از فلفل گرد و بضم جیم وواو مجهول وکاف ساکن اسم چیزی است از قبیل رب
ترشیها که در کوهستان نیپال ونواح آن ساخته می آورند وترش بعضی فقط ترشی انار ترش است
که منعقد ساخته باشند چوکهه بضم جیم فارسی مجهول وسکون واو وکاف وهره دها
ماهیت آن بیخی ست پر گره دراز وگنده برابر کندگی نر انگشت یا فی الجمله مشابهه
بقسط رنگ او اغبر مائل به تیرگی خوشبو وسبک مزاج او گرم وخشک درسوم و
مزه او تلخ افعال او ملین ومخدر ومنقی ودافع فساد خون وبلغم وزهر وکرم شکم ونفخ
آن وضرب وجذام نوشته اند واکثر شتران را با گندهک یار کرده برای خارش ضماد
میکنند جودهان بفتح جیم وسکون واو وفتح دال مهمله وخفای ها والف ونون نام
برنج سرخ است که آنرا رکت شالی نامند جونک بضم جیم مجهول وسکون واو وخفای
نون وسکون کاف نام زلو است که بعربی علق نامند وصاحب تالیف شریف گوید که
نیز چونک اسم تهال هندی ست بقدر یک گز و کم وزیاده از ان بلند میشود وبرگ آن
خرد وبهلی های او بقدر گره مثل جونک آویزه می باشد در موسم برشکال اکثر میشود وبر دیوار
ها وبر زمین وبر خراب ها بسیار رسیده مستعمل برگ ست لعابیت دارد واطفال بان
بازی میکنند وظاهرا اسم جهنجهنا باشد مزاج او سرد ومزه شیرین وافعال گران دارد

و برای سوزاک و گرمی و دفع باد و کف و صفرا موثر **چونگکهہ** بضم جیم و سکون واو و خفای
نون و فتح کاف فارسی و کاف و وقف ہا یعنی دافع بهق و برص سفیدا اسم گرست **جواکو**
بفتح جیم و واو و الف و ضم کاف و سکون واو ہرگاه برنج را در شش برابر آب بپزند
تا نیم شود بآن اسم خوانند **افعال** او قابض شکم و دافع تشنگی و تپ و صاف کننده مثانه
از ریگ و سنگ **چوتها** بضم جیم فارسی و سکون واو و فتح فوقانی و خفای ہا و الف اسم ابتداست
چوکہ بضم جیم فارسی و سکون واو و فتح کاف و ہا ہرگاه دال یکے از حبوب در شیره برابر
او آب بپزند آن آب را بدین اسم خوانند **چوکا** بالف در آخر کلمہ نام حماض ست و ہندیان
آنرا چکہ کوره بضم جیم فارسی و فتح کاف مشدده و خفای ہا و ضم کاف دوم و سکون واو و
فتح رای مهمله و وقف ہا و نجهتر شالکهه بفتح نون و کسر جیم فارسی و خفای ہا و سکون فوقانی
و فتح رای مهمله و شین معجمه و الف و فتح کاف و خفای ہر دو ہا دومی مزید او کوداوای و بهرلیک و
املیک کیٹوانک و نزد بعضے این اسمای بیل بکلاست میگویند و در **افعال** او نوشته اند
که صفرا بسیار پیدا میکند و موہا را استاده کند و تشنگی بیفزاید و کف پیدا کند و گران است
و خون را بد بو کند و موجب امراض است و نقیر گوید آنچه مقوله ہندیان است که
صفرا بسیار پیدا می کند یقین است حال انکه ترش ست و سبب او آنکه بذہن
فاتر گذشته این ست که بسبب خوردن ساگ او خون عفن میشود و چون خون عفن شد
صفرا گردد چنانچه جالینوس قائل ہمین گردیده و گفته که ان الدم اذا عفن صار صفراء
و شیخ الرئیس مر این قول را درست داشته ہر که مزید تحقیق این خواہد لازم ست بر مطالعہ[1]
قانون در کتاب چہارم و رحمی و موبه نوشته پس ساگ او بسبب سابق صفرا می شود

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :—
(لاطینی) کروٹن آب لان جی فولیم (بنگالی) بارا کچی - چوکا (ملیالم) کوٹ کوڈل
(مرهٹی) گناسورا (کنڑی) گهان سونگ (س) چکرُ (ھ) چوکا
(از سالگرام نگھنٹو)

چونگکهہ
جواکو
چوتها
چوکہ
چوکا

چوہار بضم جیم وسکون واو وفتح ہا والف وسکون رای مہملہ ازاجواین ست
مشہور باجواین کرمانے **چوانے** بفتح جیم وواو والف وکسر نون وسکون تحتانی
نام اجوان کہ بعربی کمون وملوکے وبفارسی نانخواہ خوانند **چول** بکسر جیم
فارسی وفتح واو وسکون لام اسم ساگ لونیاست ونیز چول بفتح جیم فارسی وسکون
واو ولام نام توہ است کہ بفارسی رونامس نامند **چوتھکا** بضم جیم وسکون واو
وفوقانی واخفاے ہا وفتح کاف والف اسم جوہی نوشتہ اند **چوتری** بفتح جیم واو وسکون
وفوقانی وکسر رای مہملہ وسکون تحتانی نام لسانہ است **چوہا** بضم جیم فارسے
وسکون واو وفتح ہا والف بفارسی موش وبعربی فارہ گویند وہندیان آنرا
یلکا بفتح تحتانی وسکون لام وفتح کاف والف وموشک بضم میم وسکون
واو وفتح شین معجمہ وضم کاف میگویند ودر **افعال** گوشت چنین نوشتہ اند
کہ شیرین ست اندکے امراض راسود مند است وگوشت موش سفید منی
پیدا میکند **چوبچنا** بضم جیم فارسی وسکون واو وموحدہ وکسر جیم فارسی دوم
وفتح نون مشددہ والف یعنے چوبچنی ست وآنرا اسنای بزرگ خوانند
چوٹے بضم جیم فارسی وسکون واو مجہولہ وفتح رای مہملہ وکسر فوقانی ہندی
وسکون تحتانی یعنی بسیار سبز است اسم انتر کنکا وکنول وشتی ست **چوچین**
بضم جیم فارسی وسکون واو وفتح جیم فارسی دوم وسکون نون وبعوض نون
الف ہم آمدہ یعنی چوچیا اسم مشترک است میان نارجیل وقرنفل **چورامنی**
بضم جیم فارسی وسکون واو وفتح راے ہندی والف وفتح میم وکسر نون و
سکون تحتانی یعنے بموی زبان بستن خوبصورت اسم پچی سرخ ست **چورکا**
بضم جیم فارسی وسکون واو وفتح راے مہملہ وکاف والف اسم بچورا ست
چوریکا بضم جیم فارسی وسکون واو وکسر راے ہندی وسکون تحتانی وفتح کاف
وہا اسم برنکا ست **چوڑاکھی** بضم جیم فارسے وواو وفتح راے ہندی والف
وکسر کاف مشددہ واخفاے ہا وسکون تحتانی اسم بار دچیا ست **چورجی**

جوتشتی بفتح جیم و سکون واو و فتح راے مہملہ و کسر جیم دوم و سکون تحتانی اسم بادنجان
سرخ است **جوتشمتی** بضم جیم و سکون واو و کسر فوقانی و سکون شین معجمه
و فتح میم و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی نام مالکنگنی است بمعنے حرارت
غریزی را ہوشیاری سازد **جوتشمان** بحذف فوقانی دوم و تحتانی
و زیادتی الف و خفاے نون نیز میگویند **جوتشکا** بجیم و واو و کسر فوقانی
و سکون شین معجمه و فتح کاف و الف یعنی بسیار تیز اسم چترک است ۔

فواید اسماے جیم با ہاے ہوز

جهنبیرے بفتح جیم و خفاے ہا و نون و کسر موحده و سکون تحتانی و کسر راے مہملہ و
سکون تحتانی دوم جمبیرے و جنبیرے نیز خوانند ماہیت آن ثمر ترش درخت
ہندی است مانند لیمون و از آن کلان و دراز میباشد قسمی از و شیرین باندکے تلخی
میشود و نیز ہندیان جهنبیرے نام مطلق نیبو ست انشاء اللہ تعالی در حرف نون خواہد
آمد **جهنجنا** بضم جیم و خفاے ہا و سکون نون و ضم جیم دوم و فتح نون دوم و الف ہندیان
انرا گلی گیرنتا بکسر کاف فارسی و لام و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی دوم و مجهول و سکون
تحتانی دوم و فتح رای مہملہ و سکون نون و فتح فوقانی و الف **جهنجهنی** بفتح جیم و سکون نون
و فتح جیم دوم و خفاے ہا و کسر نون و سکون تحتانی یعنی بار او از اندرون خالی و بالا
صاف و اندکے دراز میباشد در نجهی کیتا بفتح رای مہملہ و سکون نون و فتح جیم و خفای
ہا و کسر نون و سکون تحتانی و کسر کاف و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی و الف یعنی ازو
سیده و در بعضی نسخ **جنگهنی** آمده بفتح جیم و خفاے نون و کسر کاف و خفاے ہا و کسر نون
دوم و سکون تحتانی و موچکی بضم میم مجهول و سکون واو و فتح جیم فارسی و کسر کاف و سکون

تحتانی و در بعضی نسخ بجای واو تحتانی آمده یعنی بیرون میکند وگری منجرے بکسر کاف
فارسی و رای مهمله و سکون تحتانی و فتح میم و خفاے نون و فتح جیم و کسر رای مهمله دوم
و سکون تحتانی یعنی سنگ را بدر ساز د و در بعضی نسخ گر منجری بضم کاف فارسی و فتح
رای هندی یعنی گل او شیرین میشود و خوشه دار است **ماهیت** آن فقیر دیده نباتی
بلند میشود تا یک گز و در جاهای نمناک کنارهای باغ وغیره میروید برگ او گرد و اندکے
دراز و باریک و نرم فی الجمله مشابه برگ اکهاڑه و شاخهایش پهلو دار و خشن بر سه قسم است
یکی را گل سفید و دوم را بنفش و سوم را زرد در صورت مشابه یکدیگر مانند گل باقلا و پهلی
او مثل پهلی سن و در شکل مانند مثانه منفوخه و خطی بر و محتوی مانند خط بنفشتین و اندرون او
تخم ها پیوسته مانند صورت گرده اما خرد تر و باریک چون خشک گردد آواز میکند و اکثر اطفال
بر پایا بسته حرکت میکنند برای صدا که خوش آینده میشود و قسمی از و بیلیه میشود و در کشت
زارها میروید و گلش بنفشجی رنگ و بصورت کبوتر میشود که پرها واز کرده باشد **مزاج او**
گرم و خشک و مزه تلخ و تیز و شیرین دار د **افعال او** دافع زهر و برص و بهق و کلف و تحلل
ریاح نوشته اند از تجربے رسیده که چون برگ آنرا کوبیده بر زخم گولی که اندرون بدن مانده
باشد بر بندند اخراج آن میکند و زخم عمیق که از نیزه شود به کند والله اعلم **چهتری** بفتح جیم
فارسی و خفای ها و سکون فوقانی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی اسم کماة ست و هندیان
بهاگلو بضم بای فارسی و فتح فوقانی هندی مشدده و الف و ضم کاف اول و تشدید دوم
و سکون واو و سرپا جهترم بفتح سین و سکون رای مهملتین و فتح بای فارسی و الف و فتح
جیم فارسی و خفاے ها و سکون فوقانی و فتح رای مهمله دوم و سکون میم یعنی سرا و مثل سمار
باشد و گلو بهو بفتح کاف اول و ضم دوم و سکون واو و ضم موحده و خفای ها و سکون واو
یعنی سفید باشد و بهو سمت پهوٹا بضم موحده و خفاے ها و سکون واو و سین مهمله و فوقانی
و ضم بای فارسی و خفاے ہاے دوم و سکون واو و فتح فوقانی هندی و الف یعنی
زمین را ترقانیده بیرون می آید و بهومی کندا بضم موحده و خفاے ها و سکون واو و کسر
میم و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و فتح دال مهمله و الف یعنی برابر زمین میباشد

چهتری

میگویند فقیر گوید که دران دو قسم است ماکول وغیر ماکول ماکول را مخصوص باسم کماة کرده اند و مخصوص با نواع غیر ماکول قطر را نموده اند و بعضے عکس این مید هند و بعضے قطر و کماة را اسم جنس ماکول وغیر ماکول دانسته اند بفارسی سمارو غ و بعربے بنات الرعد منتهی ماهیت آن از کتب یونانیه مفصلاً ظاهر است و هندیان در **افعال او** این قدر نوشته اند که خشک کرده و سوخته در میان موے سر بمالند که موجب روییدگی درازی ست دیگر فائده یا مضرت او در کتب ایشان بنظر راقم نیامده **چهتیسم تهوم** بکسر جیم فارسی و خفاے ہا و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و سکون میم و ضم موحده و خفاے ہای دوم و سکون واو و فتح فوقانی دوم و سکون میم دوم یعنی از زمین پیدا میشود اسم شوره است **چهیر پترا** بکسر جیم فارسی و خفاے ہا و سکون تحتانی و رای مهمله و فتح باے فارسی و فوقانی مشدده و رای مهمله دوم و الف اسم رای جامن است **چهتون** بکسر جیم فارسی و سکون ہا و فوقانی و فتح واو و سکون نون درختی ست هندے **افعال او** ملین و دافع فساد بلغم و باد و جذام و دمامیل و بثور **جهول پتر** بضم جیم و خفاے ہا و سکون واو و لام و فتح بای فارسی و فوقانی مشدده و سکون رای مهمله نام قسمے از آشیر[2] است **چهیر کاکولی**[1] بکسر جیم فارسی و خفاے ہا و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و کاف و الف و ضم کاف دوم مجهول و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی قسم از کاکولی ست انشاء الله تعالی

ہا تھیم پھوم

ہا ہیر پترا

ہا ہتون

ہا ہول پتر

ہا ہیر کاکولی

---

[1] اسماء آں بزبان سنسکرت حسب ذیل است:—

(س) پَیَسْیا۔ کَھاوَترا۔ پَیسْوِنِی۔ اِکْھسیرَ کاکولی گا۔ اِکْھسیر شُکْلا شُوکُولی۔ آسْپنی۔ : کھسیرِ وِلیسانِکا۔ جِیُوَ وَلّی۔ وَیستَھا۔ اِکْھسیرِ مَدھُو رَا۔ دُگْدھاڈھ یا جاسکہ نبات جہاں میده می روید اینهم می روید و بیخ آں مشابه بستاور می باشد و ازاں شیره خوشبو برمی آید۔ کاکولی شابه با کهیر کاکولی می شود فرق فی مابین این است که رنگ کاکولی بہ نسبت با کہیر کاکولی سیاه تر می باشد ۱۲ [2] آشیر یعنی خس که بالا است ۱۲

(از سالگرام نگھنٹو بھوشن)

چھکنے
چھیرچھل
چھدرڈہان

در حرف کاف خواہد آمد چھیر چھل یعنے بار شیر دار اسم کرونده است چھکنے بکسر جیم
فارسی وخفای ہا وسکون کاف وکسر نون وسکون تحتانی اسم نکچھکنی است چھدر ڈہان
بضم جیم فارسے وخفاے ہا وسکون دال مہملہ وفتح راودال دوم مہملتین وخفاے
ہای دوم والف ونون نام برنج سرخ ست کہ آنرا کت سال نامند چھدرا مبرا بضم
جیم فارسے وخفاے ہا وسکون دال وفتح رای مہملتین وہمزہ وسکون میم وموحدہ و
فتح رای مہملہ والف اسم امباڑی یعنے امڑہ است یعنی انبہ کوہے میدانند چھدرا

چھدرا
چھدرپرنا
چھپلے

اسم نلی کورہ است چھدراپرنا بفتح بای فارسی وسکون رای مہملہ وفتح نون والف
یعنے برگہای خرد اسم بھوتلسی چھپلے بکسر جیم فارسی وخفای ہا وسکون تحتانی وکسر لام
وسکون تحتانی دوم وبجای لام رای مہملہ آوردہ چھیری ہم میگویند وبکری نیز میگویند
وبعربی معز است وہندیان آن را میاکابہ کسر میم وخفاے تحتانی و
الف وفتح کاف والف واجا بفتح الف وجیم والف وبمشیم بکسر میم مجہول وسکون تحتانی
وفتح شین معجمہ وسکون میم دوم ویکا نشو بفتح تحتانی وکاف فارسی مشددہ وفتح بای
فارسی وضم شین معجمہ وسکون واو میگویند گوشتش تروگران وہنگام ہضم سبک ودافع فساد
اخلاطہ ثلثہ ولی سوزش معدہ منی افزا ودافع بطلان قوت شامہ مقوی ومسکن تشنگی وتپ را

جہنگا

نافع وعرق میراند وباد خونے دور کند ومزاج خوش دارد وسرفہ وکلانی شکم کہ مستحکم باشد
وچہی روگ وقی کہ بعد طعام شود وپانڈروگ ویرمیو را دور کند وفتق امعا را مفید نوشتہ اند جہنگا
بکسر جیم وخفاے ہا ونون فتح کاف فارسی والف بزیادتی تحتانی بعد ہا نیز آمدہ بفارسی ملخ
وبعربی اجرا والبحر وصاحب دستور الاطبا گوید کہ ماہی رو بیان عبارت ازین است و
حالانکہ نہ آنست ونہ این ست بلکہ حیوانی آبی وبادست وپاہا بلند وسرخ رنگ وگوشت آن
نیز سرخ وصلب ودیر پختہ گردد وکوچک آن بقدر ملخی وبزرگ آن تا نیم ذرع ہم مشوو ونمک
سود میکنند وبغیر نمک ہم خشک نمودہ میدارند باروغن وپیاز ومصالح ودوپیازہ کردہ میخورند
وخشک آنہم ور آتش بریان کردہ تناول می نمایند مزاج تازہ آن گرم وتر در دوم ونمک
سود آن خشک افعال تازہ آن مبہی ومولد خون صالح ومنی ومسمن گردہ ورحم معین

بر حمل و کثرت اولاد و گدازندهٔ موی شیر است و با سکنجبین مسهل و مخرج حب القرع و چون
با روغن گردگان و یا نارجیل و یا پیاز ورق کرده بریان نمایند و با تخم مرغ نیم برشت
تناول نمایند بغایت محرک باه و مسخن رحم و اکتحال خشک سائیده با فلفل جهت دفع
شبکوری نافع و ضماد کوبیده آن محلل اورام صلبه و جاذب پیکان و خار از بدن و طلای
پخته بهرائی آن در روغن زیتون جهت وجع مفاصل و نقرس نافع و نمک سود آن
محرک باه مبرودین و مولد سودا و حکه و امراض سوداوی و مغلی خون و صفرا و مصلح آن آبکامه
و سرکه و انار ترش و سفرجل مسهل جهنکار بفتح جیم و خفای ها و نون و فتح کاف و الف
و سکون رای هندیه نام بارتنگهاست جهندی لون بکسر جیم و خفای ها و سکون نون و
کسر دال مهمله و سکون تحتانی و ضم لام و سکون واو و نون ماهیت آن قسمی از نمک
سوئے پنج لون ست مزه تلخ لوار دار افعال آن دافع زهر مار و باد و کف و صفرا شکن
جهینگر بکسر جیم و خفاے ها و سکون تحتانی و خفای نون و فتح کاف فارسی و سکون رای
مهمله بعربی صرصر گویند چهاچ بفتح جیم فارسی و خفاے ها و الف و سکون جیم
فارسی دوم بفارسی دوغ و بعربی مخیض و هندیان آنرا سلا بفتح سین مهمله و لام
مشدده و الف و نگرتو بفتح فوقانی و کاف فارسی ساکنه و فتح راے مهمله و سکون نون
و ضم فوقانی دوم و سکون واو و گهورا بالضم کاف فارسی و خفای ها و سکون واو و فتح
راے مهمله و الف و سنگهوشم بفتح سین مهمله و خفاے نون و ضم کاف فارسی و خفای
ها و سکون واو و فتح شین معجمه و سکون میم و تدهبیدا بالفتح فوقانی و سکون دال مهمله و کسر موحده
و خفای ها و سکون تحتانی و فتح دال مهمله دوم و الف و کالاشیکم بفتح کاف و الف
و لام و الف و کسر شین معجمه و فتح تحتانی مشدده و کاف و میم این همه نامهاست
و ساندرم دنداهتو و در بعضی نسخ ساندرم وندا هستا آمده این همه یک نام است و معانی
الفاظ مفرده این که ساندرم بفتح سین مهمله و الف و سکون نون و دال مهمله و فتح رای
مهمله و سکون میم یعنی رسن دندا بالفتح دال مهمله و سکون نون و فتح دال مهمله دوم و الف
یعنی چوب روی هتو بفتح ها و ضم فوقانی و سکون واو و یا هستا بالفتح ها و سکون سین مهمله

جهنکار

جهندی لون

جهینگر

چهاچ

وفتح فوقانی والف یعنی دست حاصل اینکه رسن را بر چوب رونی پیچیده از دست
جنبانیده میسازند و مدهی کنجا پر کیر تهتا بفتح میم و کسر دال مهمله و خفائے ها و سکون تحتانے
و فتح کاف و سکون نون و فتح جیم فارسی والف و فتح بائے فارسی و سکون رای مهمله
و کسر کاف و سکون تحتانی و رای المهمله دوم و کسر فوقانی اول و فتح فوقانی دوم و ها و
الف معنیش معلوم نشد میگویند طریق او اینست که در سبوچه آب و جغرات یکجا کرده
تا یکپاس روی کنند که تا اجزائے آب و جغرات یکسان گردد پس مسکه از آن بردارند
و بکار برند پس دوغ بایں نوع کردن امراضها نافع است ودوغ که از جنبانیدن
دست میکنند این نوع فقط مشتهی و مقوی و دافع اعضا شکنی است ودوغ را نوشته
اند که در مزه ترش و زمخت و اندکے شیریں و بامزه است افعال او بادوپت
وکف و پرمیو و پانڈروک و قی که بعد طعام میشود و بیمزگے دهن دور کند و شوتهه یعنے
کلانے شکم و بواسیر و کرم هم دور نماید ودوغ گاو سنجتی دفع کند و پرهیز را خوب است
و همه بیماری نافع خصوصا بواسیر و پرمیو و پانڈروک و شوتهه و قی و سنگرهنی و اسهال
و دوغ گاومیش بسیار سرد است باد پیدا کند و کوله را نافع و پانڈروک را مفید و
مقوی بدن و مسقط اشتهاست و دوغ بز و گوسفند یعنے مفروضان نباید نوشید که
باد و کف و صفرا پیدا کند و دوغ پخته میش کف و ضیق آرد و گرمی میتماید و ذرب و خلفه
پیدا می کند و نوشیدن دوغ ترش نمک انداخته و تلخ شده خواه خوشبو یا بدبو یا بدمزه
یا بے مزه باشد منهی عنه است زیرا که پینس و امراض چشم دوما میل و تپ را مضر
و لاغری که از گرمی باشد و تپ دق و دق الدم و سوزش و تشنگی و دوران سر که آنرا
مورچهه میگویند و بهرماوتتی بهرما یعنی صاحبان مالیخولیا و سوداوی مزاجان اپهار
پیداست و در ایام گرما که بسیار خشک باشد و لاغر کند هم ممنوع ست و آب منقطر
از دوغ دست خلاصه می آرد و طبع را هوشیاری دهد و سامعه را قوت بخشد و قبض دفع
کند و اوار نماید چهارسرشٹ بفتح جیم فارسی و خفائے ها والف و فتح رای
مهمله و کسر سین و رائے دوم مهملتین و سکون تحتانے مجهوله و شین معجمه و فوقانی

چکار سیت

ہندی یعنی کہار خوب نشود و اسم درخت پلاس است چہارکری بجیم فارسی وہا والف و رائے مہملہ و فتح کاف وکسر رائے مہملہ دوم وسکون تحتانی یعنی تیزی او بگلو نافع اسم ہوکہہ است وچہار سیر شٹ بکسر سین

بہ چھاری پرپا

بوزن ہے مہملتین وسکون تحتانی وشین معجمہ وفوقانی ہندی تیز مانند یعنی نمک او بسیار خوب است چھاری پرپا بفتح جیم فارسی و خفائے ہا والف وفتح تحتانی وکسر بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح تحتانی دوم

بہا چہرسی

والف یعنی سایہ او محبوب ست اسم درخت کرنج نوشتہ اند چہرسی بفتح جیم وخفائے ہا وفتح رای مہملہ وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی اسم چاتراس لیعنی تنا ہترہ است

بہ چہاگرانڈے

چہاگرانڈے بفتح جیم فارسی وخفائے ہا والف وفتح کاف فارسی ورای مہملہ والف وسکون نون وکسر دال ہندی وسکون تحتانی یعنی میوہ مانند آویزہائے زیر

بہ چہدرسی تیسچا

گلوے بزمیباشد اسم گندہان است چہدرسی تیسچا بضم جیم فارسی وخفای ہا وسکون دال وفتح رای مہملتین وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وفتح فوقانی وسکون سین

بہا چھترا

مہملہ دوم وفتح جیم فارسی الف اسم کٹمبر[1] خرد است چہترا بجیم فارسی دہا و فوقانی

بہا چہدرا

ورای مہملہ والف یعنی سایہ بہتر اسم روسا است چہدرا بضم جیم فارسی وخفائے ہا وسکون دال مہملہ فتح رای مہملہ والف یعنی سوزانندہ کف اسم بہت کٹائی است

بہا چہدرواتاکی

چہدرواتاکی بجیم فارسی دہا ودال ورای مہملتین وفتح واو والف وسکون رای مہملہ دوم وفتح فوقانی والف دوم وکسر کاف وسکون تحتانی بمعنی باو سنجان خرد اسم کٹائی کلاں

بہ چہارک

است چہارک بفتح جیم فارسی وخفائے ہا والف وفتح رائے مہملہ وسکون کاف

بہا چہدرمولک

اسم ترب است چون مزہ اش شور دارد باین اسم موسم است چہدرمولک بضم جیم فارسی وخفائے ہا وسکون دال وفتح رای مہملتین وضم میم وسکون واو وفتح لام وسکون

بہا چہمادہونسا

کاف اسم مولی خرد است چہمادہونسا بفتح جیم فارسی وخفائے ہا وفتح میم والف وفتح دال مہملہ وخفای ہائے دوم وسکون واو ونون وفتح سین مہملہ والف یعنی دافع

بہا چہپانونہان

دردہای بدنی اسم سوجنا است چہپانونہان بفتح جیم فارسی وخفائے ہا وفتح بائے فارسی والف وخفائے نون وواو ونون دوم وفتح ہائے دوم والف وخفائے

بہ چہناگہن

نون سوم یعنی پوست سفید برابر بند انگشت میشود اسم کیلا است چہناگہن بفتح جیم فارسی وخفائے ہا وفتح

[1] اسم انجیر دشتی۔

فوقانی والف وفتح کاف فارسی وخفای ها وسکون نون یعنی چهی روگ می زند اسم لاک
است چهرکه پشتک بضم جیم فارسی وخفای ها وفتح رای مهمله وکاف وها وبای
فارسی وشین معجمه وبای فارسی دوم وکاف دوم یعنی گل شبیه به استرا اسم گل تلک
است چهدرکا بضم جیم فارسی وخفای ها وسکون دال وفتح رای مهملتین وکاف والف
یعنی هر برگ افشان دارد اسم درخت ٹلوا است چهٹنی اسم رہٹی است چهارپشک
یعنی گل شورا اسم مدنیل است چهریکا بکسر جیم فارسی وخفای ها وسکون تحتانی وکسر
رای مهمله وسکون تحتانی دوم وفتح کاف والف یعنی شیراز و برآید اسم برنگا است
چهدریتل اسم سیاه کلوا چهروی نهان بفتح جیم فارسی وخفای ها وسکون رای مهمله وکسر
دال مهمله وسکون تحتانی وفتح نون وها والف ونون دوم یعنی مقی امراض را به قی می شکند
اسم مینڈھل است چهوانگ بضم جیم فارسی وخفای ها وواو والف ونون وکاف فارسی
اسم کدوی تلخ است چهوکا بفتح جیم فارسی وخفای ها وفتح واو وکاف والف اسم مدنیل
است وبهوتانکس است چهواکه بفتح جیم فارسی وخفای ها وفتح واو والف وکاف و
ها یعنی حدت وگرمی میکند اسم رائی است چهوبهه بضم جیم فارسی وخفای ها وسکون واو
مجهوله وفتح موحده وهای یعنی واقع دردهای مفاصل اسم بلادر است چهیرمورٹا
بجیم فارسی وخفای ها وتحتانی ورای مهمله وضم میم وواو ورای مهمله وفوقانی هندی
والف یعنی تلخ شیر اسم جی کندی چهیرپادی بکسر جیم فارسی وخفای ها وتحتانی
ورای مهمله مفتوحه وفتح بای فارسی والف وکسر دال مهمله وسکون تحتانی یعنی
شیراز بخش برآید اسم کٹهلی است چهلیکا بکسر جیم وخفای ها وکسر لام مشدده وسکون
تحتانی وفتح کاف والف نام ساگ ناٹ است چهولنگ بضم جیم وخفای ها وسکون
واو وفتح لام وخفای نون وسکون کاف فارسی چهچاکهار بضم جیم فارسی
وخفای ها وفتح جیم فارسی دوم والف وکاف وخفای های دوم و
الف ورای مهمله بفارسی شوره وبعربی ملح البقر گویند چهڑ بفتح جیم فارسی و
خفای ها وسکون رای هندیه نام سنبل الطیب است چهواره بضم جیم فارسی و

چهرکه پشتک
چهدرکا
چهٹنی چهارپتپک
چهریکا
چهدریتل چهروی نهان
چهوانگ
چهوکا
چهواکه
چهوبهه
چهیرمورٹا
چهیرپادی
چهلیکا
چهولنگ
چهچاکهار
چهڑ
چهواره

چھریلہ
چھاؤ

خفاے ہا و واو مفتوحہ والف و فتح رای مہملہ و وقف ہا نام خرما یعنی کھجور است
چھریلہ[1] بفتح جیم فارسی و خفاے ہا و کسر رای ہندیہ و سکون تحتانی و فتح لام و وقف
ہا نام اشنہ است چھاؤ[2] بفتح جیم و خفاے ہا والف و ضم ہمزہ و سکون واو نام ظرفی
و ہندیان آنرا نیر پیا بکسر نون و سکون تحتانی و رای مہملہ و فتح بای فارسی و بای
موحدہ و مشددہ والف نادری. بفتح نون والف و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و
کسر ہمزہ و سکون تحتانی دوم یعنے در رود ہا میشود و گند ہا پشپ بفتح کاف فارسی
و سکون نون و فتح دال مہملہ و خفاے ہا والف و ضم بای فارسی و سکون شین معجمہ
و فتح باے فارسی دوم یعنی گل او خوشبوست و سری پرنی بکسر سین و رای مہملتین
و سکون تحتانی و فتح بای فارسی و سکون رای مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی دوم
یعنی برگ او دولت افزا و اگنی منجتھا بفتح ہمزہ و سکون کاف فارسی و کسر نون و
سکون تحتانی و فتح میم و خفای نون و فتح جیم و فوقانے و خفاے ہا والف یعنے
اشتہاد با ضمہ افزاید و جالکا ہوتک بفتح جیم والف و فتح لام و کاف والف و ضم
موحدہ و خفاے ہا و سکون واو و فتح فوقانی و کاف دوم یعنی برگ او انبوہی شیاطین
را دور کند و دولا بکسر واو و فتح دال مہملہ و لام والف یعنی برگ بدر کنندہ شیاطین

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) شیلا کھیا۔ شی لیا و رد ہا۔ (ہ) بھوری چھریلا۔ پتھر کا پھول۔ (ب) نیک
شیلج۔ (م) دگڈ پھول۔ (گ) پتھر کیھول۔ (ک) کلھو۔ کلا و۔ (تل) سیلا ڈ
جانو یو (از وستو کن دی پی کا)۔ (لا) پرمیلیا پر پیستا دانگ (دو ند ڈ لا ئیکن (ع)
اُشنہ (ف) دوالی (از سالگرام نگنڈو بھوشن)

[2] دیگر اسما حسب ذیل:-
(لا) ٹمارکس گلنیکا۔ ٹمارکس انڈی کا (س) جھوذک (انگ) منارھ (ھ) جاو (ف) گزمازج
گزانگبین۔ (گجراتی) جاب نوجھا و (پنجابی) پلچھی۔ (تلنگی) ایرو سرو منو (از انڈین
مٹریا میڈیکا)

وجلوتس بفتح جیم ولام وکسر واو وسکون تحتانی وفتح فوقانی وسین مهمله نام است
ونوشته اند که شیرهٔ او زا مخت تلخ وشکننده تپ وکف وصفرا و دمبل هاست شمطبوخ
او بسیار سرد است چهودر بضم جیم فارسی وخفای ها وسکون واو وفتح دال مهمله وسکون
رای مهمله قسمی از پیتل ست که برنگ آهن است وبالخاصیت رافع پرمیو چهیرکند
بکسر جیم فارسی وخفای ها وسکون تحتانی ورای مهمله وفتح کاف وسکون نون و دال
مهمله قسمی بداری کندست که سفید باشد چهیر تجهو نیز نامند بکسر جیم فارسی وها و
تحتانی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی دوم مجهوله وضم جیم وخفای های دوم وسکون
واو بمعنی بند بند مانند نیشکر دارد وشیر دارست چهیر تین بکسر جیم فارسی وها وتحتانی وکسر رای مهمله
ونون تحتانی ونون دوم یعنی شیر دار اسم گمگشت است چهیر شکلا بضم شین معجمه وسکون کاف
وفتح لام والف نام چهیر کاکولی است وچهیر مدبرا نیز گویند بضم میم وسکون دال مهمله
وخفای ها وفتح رای مهمله والف چهیر راجام به رای مهمله والف وجیم والف دوم
ومیم یعنی شیر سفید ازان بر آید اسم باریا لمران است چهدرسها بضم جیم فارسی
وخفای ها و دال مشدده مفتوحه مهمله وسکون رای مهمله وفتح سین مهمله وها والف نام
مدک پرنی ست جهنگیر بفتح جیم وخفای ها وسکون نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی
ورای مهمله نام کنگهی است جهنکا بفتح جیم فارسی وخفای ها وسکون نون وفتح کاف
والف نام پهکنی ست چهورک بضم جیم فارسی وخفای ها وسکون واو وفتح رای
مهمله وسکون کاف نام کلهاره است چهونجرو بضم جیم فارسی مجهول وخفای ها وسکون
واو وخفای نون وسکون جیم وضم رای مهمله وسکون واو دوم نام سرپهوکه
است جهڑبیری به فتح جیم وخفای ها وسکون رای هندیه وکسر موحده
وسکون تحتانی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی نام درخت کنار صحرائی جهاڑ بفتح جیم وخفای ها
والف وسکون رای هندیه نام مطلق درخت است که باساق باشد جهالکری بفتح
جیم فارسی وها والف ولام وفتح کاف وکسر رای مهمله وسکون تحتانی اسم فوست
چهنیتی بفتح جیم فارسی وخفای ها وفتح نون وکسر فوقانی وسکون تحتانی وکسر

چهودر
چهیر کند
چهیر تجهو
چهیر تین
چهیر شکلا
چهیر راجام
چهدرسها
جهنگیر
جهنکا
چهورک
چهونجرو
جهڑبیری
جهالکری
چهنیتی

۴۰

بہ چھیرنیا

فوقانی دوم وسکون تحتانی دوم اسم سہاگہ است چھیرتیا بکسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ وسکون نون وفتح تحتانی دوم والف یعنی شیردار

بہ چھیرے، بہ چھیتا

است اسم درخت انجیر چھیرے بہ کسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی دوم یعنی شیردار اسم سراچھی چھیتا بہ کسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف یعنی بجا دمان صحرا نشینان اسم

بہ چھیرتد ہم

سداب دشتی چھیرتد ہم بہ کسر جیم فارسی وہا وتحتانی ورائے مہملہ وفوقانی ودال مہملہ وہا ومیم اسم توتیائے دودھیہ است۔

فواید اسمائے جیم با یائے تحتانی

بہ چیگنڈے

چیگنڈے بکسر جیم فارسی مجہول وسکون تحتانی وضم کاف فارسی وسکون نون وکسر دال ہندیہ وسکون تحتانی دوم وبجائے جیم فارسی سین مہملہ نیز می آرند وگنگنی ہم گویند بہ فتح کاف فارسی وکسر نون مشددہ وسکون تحتانی ودر سنسکرت پیلو پرنی بہ کسر بائے فارسی وسکون تحتانی وضم لام وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی دوم یعنی برگ او رونق داراست ودر بعضی نسخ پلو بحذف تحتانی وپرنے ہر دو لفظ علیحدہ علیحدہ آمدہ مرنگی بضمہ میم وفتح رائے مہملہ وخفائے نون وکسر کاف وسکون تحتانی فقط نام است مورٹا بہ ضم میم وسکون واو وفتح رائے مہملہ وفوقانیہ ہندیہ والف یعنی مزہ تلخ دارد وچھیر مورٹا بہ کسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ یعنی شیراو ہم تلخ است میگویند ماہیت آں آنچہ بمشاہدہ فقیر رسیدہ نبات او مابین درخت ونبات ست ساق کمتر دارد وشاخہا پراگندہ مانند شاخہائے انار میکند وبرگ او مانند برگ صندل وکویٹ اما از برگ صندل خرد واز برگ کویٹ کلاں واندکے

دراز و سطبر و غنچہ او بصورت دانہ شبابی یا مانند غنچہ ثمر ہندی اما سبز رنگ و گلش سفید و
چہار برگی و اندرون برگہای دیگر ریزہ و ریشہ دار و سفید و خوشہ خوشہ میشود و بار او یعنی
پھلی بقدر درازے یک گرہ یا کم و زیادہ برابر حجم پھلی مونگ پوست او سبز و اندرون مغز
سرخ رنگ سیندور یہ نماد تخم او سیاہ مانند و انہائے پھل و چون پھلی او پختہ شود ترقیدہ
لب او ظاہر گردد۔ گویا کہ شاخ مرجان معلوم میشود۔ و زمان گل و پھلی معین نیست و از برگ و
شاخ و پھلی شیر برمی آید مزاج برگ او سرد و خشک و مغز و پوست نیز بدستور و تخم او گرم در دوم
و خشک **افعال او** مدر بول و شیر و عرق و ملین و مصفی خون و بادی دفع نماید و باد و پیس و
درد سر و کمر زائل سازد و برائے جذام و بواسیر و درد کمر سفوف او با شکر سفید یا کردہ تجربہ راقم آمدہ
و تخم او تیز و تلخ است و گویند جہت برص و بہق سودمند جاذب و محلل بلاغم و رطوبات ست
و در مغز او ہیچ مزہ غالب نیست منی را بیفزاید و مقوی باہ بود **جلیت** بفتح جیم و سکون
تحتانی و خفائے نون و فوقانی ساکنہ و بعضی تحتانی را حذف کردہ جنت می گویند و بعضی نون
را حذف کردہ جیت میخوانند و بجیم فارسی نیز آمدہ **ماہیت آن** درختی است بزرگتر و
خاردار پوست آن سفید و برگش شبیہ ببرگ آملی و بہارش بنفش و بار او غلافی مانند باقلا و از ان
باریک تر و تخم او و را ان کمتر از باقلا نوشتہ اند بمشاہدہ فقیر نیامدہ **مزاج او** گرم و خشک
در اول و سوم **افعال او** عصارہ برگ او مسہل بلغم و تماثیل قسام و [illegible] ان باید کہ اول ناشتہ
از اندک شیرینی کنند بعد ازان مقدار ہشت مثقال عصارہ مذکورہ بیاشامند مجرب است
و ضماد برگ تازہ آن محلل اورام و منضج دمامیل ست و سعوط او جہت تپ مرکب نافع و گویند
از گل او کاغذ رنگ می کنند و لیکن ثباتی ندارد و بستن برگ پختہ یا گرم کردہ جہت نزول آب
در ہر عضو کہ باشد و تحلیل اورام بارد مفید دانستہ اند و عرق پوست درخت کہ در چہار
چندان آب ترکردہ عرق کشند و ہر روز ناشتا از یک تولہ تا سہ تولہ بحسب قوت مزاج و
مرض بنوشند تا بست روز و یا یک چلہ موافق احتیاج و از نمک و ترشی و بادی بپرہیزند۔
جہت نزول آب کہ در ہر عضو کہ باشد قیلۃ الماء و دوالی مجرب گفتہ اند باید کہ عرق را
در ظرف طین نگاہ دارند زیرا کہ ظرف شیشہ می شکند و اللہ یعلم الغیب

جلیت

جیونتی[1] بکسر جیم وسکون تحتانی و فتح واؤ وسکون نون وکسر فوقانی وسکون تحتانی دوم
وجیونی بحذف فوقانی وجیوا باضافۂ الف وحذف نون وتحتانی نیز آمدہ نام من بالاست
ونیز جیونتی اسم سماق وکلواست معنی او اینکہ فزائندہ جان است وجہ تسمیہ این کہ زنانی
کہ بچہ در شکم ترقی نمی کند وہمیشہ در شکم می میرد آنرا حیات وجان می بخشد خوردن سبزی او
جیونتی گن باضافۂ کاف مضموم ونون ساکن عبارت است از ترکیب جیونتی وپاک
پرنی وکاکولی وجہرکاکولی ورکہبک ومیدہ ومہامیدہ ومہرتی وجیوک است مزاج
او سرد افعال آن گراں ونافع ضربہ وسقطہ ودافع خشکی دہات ہفتگانہ ولاغری
ورکت پت وسوزش اعضا وتشنگی نوشتہ اند جیونتیکا باضافۂ کاف مفتوحہ والف نام
ساگ ہاٹ است جیوکولیکا بجیم وتحتانی وواؤ وضم کاف وسکون واو وکسر لام وسکون
تحتانی وفتح کاف والف یعنی بہ کنندۂ جان اسم جہرکاکولی است جیوموت بکسر جیم
وخفای تحتانی ووائو وضم میم وسکون واؤ وفوقانی یعنی سیاہ کنندۂ مو اسم دیودانگری
است جیوکھا اسم گل ونکی است بمعنی حیات افزا جیوبردھنی بکسر جیم وسکون
تحتانی وواؤ وفتح موحدہ وسکون رائے مہملہ وفتح دال مہملہ وخفائے ہا وکسر نون وسکون
تحتانی نیز نام جیونتی است جیوتنک بکسر جیم وتحتانی وواو ونون وفوقانی وکاف نام
بہنتواست کہ ساق وارد جیتا بفتح جیم وتحتانی والف نام بلبلہ است یعنی غالب آئندہ
بہر زحمت ہا وکسر جیم اسم تکلی است جیا ورجھا بجیم وتحتانی والف وضم دال وسکون
رای مہملتین وفتح میم وہا والف یعنی با مراضِ چشم بہتر است اسم نندی ورچھا ست جیپال
بفتح جیم وسکون تحتانی وفتح بائے فارسی والف ولام نام جمال گوٹہ است جینا بکسر
جیم فارسی وسکون تحتانی وفتح نون والف نام ہلدی است جیتا بکسر جیم فارسی و
سکون تحتانی وفتح فوقانی والف نام چترمول است یعنی شیطرج ونیز اسم حیوانی است کہ

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:-
(م-س-ھ) جیونتی (بنگ) جیوائی (گج) راڈا رودی (کن) ھرپاھلی
(س) جیونی - جیونیاسا کاسرشنا - جیوبھدرا (لا) ڈنڈ بروبیم مکرائی (ازانڈیامیڈیکا)

چیتل
چیل
چیتا
چینڈہ
چیکنی

آنرا بهند نامند **چیتل** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی وسکون لام نام جانوری
است صحرائی سفید وسیاه وابلق گوشتش در منافع موافق گوشت آهو است **چیل**
بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی ولام بفارسی غلیواز وبعربی حداة گویند **چیتا** بکسر جیم فارسی
وخفائے تحتانی وفتح نون والف بفارسی ارزن وبعربی دخن گویند **چینڈہ** بکسر جیم
فارسی وسکون تحتانی وفتح دال هندیه وها نام درخت صنوبر صغار است **چیکنی** بکسر
جیم فارسی وسکون تحتانی وکاف وکسر نون وسکون تحتانی دوم وبحذف تحتانی دوم نیز آمده
ماهیت آن نباتی است بسیار لعابدار ولزج که آب را بسبب لعابیت خود
لزج میگرداند در کوه و در زمین زراعت ونرم وریگستان پیدا می شود برگ او بقدر
گره نر انگشت وبسیار کنگره دار وسبز و هر برگ ظرفے بقدر دانه نخود یا کلان تر از و و در غلافش
تخمها برابر اسپند سفیدی باشد ونیز مثل این بوٹی نباتی است اشبه باول در برگ مگر
رنگ این سفید وسبز و هر برگ غنچها وگلهائے زرد کوچک وظرفها بسیار می باشد **مزاج**
اول سرد وتر ومزاج دوم گرم **افعال آن** مزلق ومنجد منی وبجهت امراض حاره
نافع ودوم مفرح اورام ومنضج وماسیل بتجربه است

جیوک

جیوک[1] بکسر جیم وسکون تحتانی و
فتح واؤ وسکون کاف وهندیان آنرا بزیادت میم بعد کاف می گویند وگاهے جیم را حذف
کرده عوض او الف آورده می گویند یعنی بخشنده جان ونیز کورچ شیرشچا بضم کاف
وسکون واو وراے مهمله وفتح جیم فارسی وکسر شین معجمه وسکون تحتانی وراے مهمله وفتح
شین معجمه وسکون شین معجمه سوم وفتح جیم فارسی دوم والف یعنی نبات او مثل کاه است و
رنگ سرخ دارد و هرسوانگا بفتح ها ورائے مهمله وسکون شین مهمله وفتح واؤ والف و

[1] دیگر اسمہا حسب ذیل
(س) اِکسوِید ـ رِھسونگ ـ ڈِیرگھا بُو ـ سَرنگت ـ بِرے یا ـ سِرنگ کرچ
سِیرِش ـ مُدھُورَک ـ مَدھُور ـ کُرچ سِرسَک ـ جِرجیوک
جِیوَن ـ پرآئد ـ جِیوِیا ـ بھرنگ گارہ ـ چِرن جیو ـ مَنگلیہ ـ وِرِدّید
آسمان ـ جِیوَد ـ بَلَد ـ

خفائے نون وفتح کاف فارسی والف نام اوست و چرچیتوپی بکسر جیم فارسی وفتح رائے
مہملہ وکسر جیم وسکون تحتانی وفتح واو وکسر بائے فارسی وسکون تحتانی دوم یعنی طفلان را
حیات می بخشد می گویند در ماہیت او اختلاف است بعضی گویند کہ اسم گھونگچی است
ونزد بعضی غیر اوست آنچہ از کتب ہندیان تحقیق شدہ ہمان است کہ مذکور شد صاحب تالیف
شریف گوید کہ مزاج او سرد وافعال او بہی وفزایندہ منی ودافع فساد صفرا و
باد وسوزش معدہ ولاغرے بدن ودق ودیگر ہندیان نوشتہ اند کہ خون صفراوی وگرمی

جل کو

تپ وچہی روگ یعنی تپ شش ماہ را نافع وکف ومنی زیادہ میکند جیل کو بکسر جیم و
سکون تحتانی ولام وضم کاف فارسی وسکون واو وگاہے واو را حذف کردہ ولام را ضمہ

جیلک

دادہ جیلک نیز می گویند اسم درختی است ہندی کہ دیگر نامہائے ہندیہ اکھا بضم ہمزہ
وسکون فوقانی وفتح کاف فوقانیہ ہندی والف وسوچہا پتر بضم سین مہملہ وسکون واو وجیم
فارسی وخفائے ہا وفتح میم والف وفتح بائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ یعنی
برگہائے او باریک می شود این اسم مشترک است میان این نبت وبرگ بجار وهیر
دوسا دری ودیرکہ لوہتا نیشکا بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی ورائے مہملہ وفتح کاف فارسی
وخفائے ہائین وضم لام وسکون واو وکسر ہا وفتح فوقانی والف وفتح تحتانی وسکون
شین معجمہ وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی چوبش دراز وسبک و
شیرین باشد وسیتا بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف یعنی سرد است وبریا
بکسر واو وسکون تحتانی ورائے مہملہ وفتح تحتانی دوم والف یعنی فزایندہ منی وسرناپشپی بفتح
سین مہملہ وسکون رائے مہملہ وفتح نون والف وضم بائے فارسی وسکون شین معجمہ وکسر
بائے فارسی دوم وسکون تحتانی یعنی گلش رنگ طلائی دارد وسارورچہا بفتح سین مہملہ و
الف وفتح رائے مہملہ وضم واو ورائے مہملہ دوم وفتح جیم فارسی وخفائے ہا والف یعنی ہمہ
اجزائے درخت اوژا ہمرتا بضم رائے مہملہ وفتح ہا والف وسکون سین مہملہ وضم میم وسکون
رائے مہملہ دوم وفتح فوقانی والف یعنی دافع تپ است ودر دوم مزاج او بسیار

چلی پٹلا

سرد وہمہ بیماریہائے گوشت سود مند ومولد صفرا ودافع جذام نوشتہ چلیتی پٹلا بکسر

جیم فارسی وسکون تحتانی وکسر فوقانی وسکون تحتانی دوم وضم بای فارسی وسکون فوقانی
هندی وفتح لام والف نام چچیندۀ تلخ است **چیتی دنڈا** بالضم دال مهمله وسکون نون و
فتح دال هندی والف کندری تلخ را گویند **چیتی انگم** بهمزهٔ مفتوحه وسکون نون و
فتح کاف فارسی وسکون میم کدوی تلخ را گویند **چیتی ودرا** بفتح واو وسکون دال
وفتح رای مهملتین والف هم اسم او است **چیتی بیرا** بکسر موحده وسکون تحتانی وفتح رای مهمله والف
ترای تلخ را گویند **چیلکرا** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی وفتح کاف ورای مهمله مشدده والف نام زیره است **چیراک**
نیز میگویند بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وسکون کاف **چیرنی** بکسر جیم فارسی سکون تحتانی وفتح
رای مهمله وکسر نون وسکون تحتانی یعنی بالضم طعام است اسم سیاه زیره است **چیرنا** به جیم
فارسی وتحتانی ورای مهمله ونون والف یعنی بالضم اسم لودهٔ سفید است **چیڑمی** بکسر جیم
فارسی وسکون تحتانی ورای هندیه وسکون تحتانی نام بلادر است **چیڑلا گڈھ**
بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی ورای مهمله وفتح لام والف وفتح کاف فارسی ودال هندیهٔ
مشدده وها نام چیناچرلا است وگذشت **چیشتا مبها** بکسر جیم وسکون تحتانی مجهول وشین معجمه
وفتح فوقانی هندی والف وسکون میم وفتح موحده وخفای ها والف اسم آب شستهٔ برنج
است **چینک** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی ونون وکاف درختی است هندی گرم
ودافع ومایل وشور وبسیار بهای دل وفساد وباد وحابس اسهال **چیاپهپ** بفتح
جیم وتحتانی والف وضم بای فارسی وخفای ها وسکون بای فارسی دوم مشهور در بلاد دکن
عقیق البهار است **ماهیت** آن نباتی است تا به ونیم گز ویک گز بلند می شود و
اکثر در بستان ها میان درختهائی سرو وبسیاری می نشانند برگ او سبز ونرم ودراز و
عریض فی الجمله مشابه ببرگ موز اما از و خردتر واز میانش شاخی بر آید وبر آن گلها
می شود دو قسم است قسمی سفید گل وقسمی سرخ وسفید گل را سندبهاپی وسرخ جیا نیز گویند و
بعد از گل ظرف می شود خاردار فی الجمله مانند ظرف بید انجیر ودران تخم گرد وسیاه می شود که
از ان تسبیح می سازند **مزاج** او سرد وخشک **افعال** او حابس رعاف ولثهٔ
دامیه ونفث الدم وسیلان منی در رحم وقابض شکم وضماد او رادع اورام ونطول او

مانع خروج مقعد و انقلاب رحم و قطور آب برگ او کہ ملتین کردہ در خاکستر گرم بپختہ آب آں را افشردہ گرما گرم در گوش بچکانند مسکن درد آں و متقوی موے سر و سیاہ کنندہ و رویانندہ آں **فوایداسماۓ حاۓ مہملہ** در کلان ہندیاں یافتہ نشد و حاۓ حطی را بہ ہاۓ ہوز مبدل می سازند لہذا اکتفا بحرف ہا نمودہ شد۔

فوایداسماۓ خاۓ معجمہ

خبث الحدید ہندیاں آں را منڈورم و کٹم می گویند **ججّر** بفتح خاۓ معجمہ و تشدید جیم فارسی و سکون راۓ مہملہ بفارسی استر و بعربی بغل گویند **خس** بفتح خاۓ معجمہ و سکون سین مہملہ نام بالاست و گذشت **خمرک** بفتح خاۓ معجمہ و سکون میم و فتح راۓ مہملہ و سکون کاف اسم کمرک است **خرگوش** اسم ہندی سیاست **خلائی** اسم گل گذہل است و ہمچنین حال حرف خاۓ معجمہ کہ آں را بحرف کہا تعبیر می کنند بکاف و ہا۔

خبث الحدید، ججّر، خس، خمرک، خرگوش، خلائی

فوایداسماۓ دال مہملہ باالف

دارمبا بفتح دال مہملہ و الف و کسر راۓ ہندیہ و سکون میم و فتح موحدہ و الف بفارسی انار و بعربی رمان گویند و نیز آں را ہندیاں دارمو بفتح دال مہملہ و الف و کسر راۓ ہندیہ

دارمبا

ئے دیگر اسمار حسب ذیل :-

(لا) اُونیکا گرانیئم (انگ) یُومی گرانیٹ (جرمنی) گرانیٹ یُوم (رس) ڈیریسا پھلم کوچ پھلا (ھ) اناز (بنگ) و دکنی، ڈاڑم (گج) ڈاڑم (مر) و دکن) دالمبا (تل) داڑمّا۔ دتاملی) مدلی ملی مَتالم + ازانڈین میٹریا مڈیکا۔

و ضم میم و سکون واو و شکیشٹا بضم شین معجمہ و کسر کاف و سکون تحتانی و شین معجمہ دوم و فتح فوقانی ہندیہ و ہا و الف یعنی طوطی بسیاری خورد و رگت ہیسا بفتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کسر موحدہ و سکون تحتانی و فتح میم و سین مہملہ و الف یعنی دانہائے او سرخ می باشد و پھل شاڑبہا بفتح بائے فارسی و خفائے ہا و فتح لام و شین معجمہ و الف و فتح رائے ہندیہ و موحدہ و خفائے ہائے دوم و الف یعنی بار او اندرون زرد می باشد۔ و مدہوراطا بفتح میم و ضم دال مہملہ و خفائے ہا و سکون واو و فتح رائے مہملہ و سکون الف و میم دوم و فتح لام و الف شیرین و ترش است پھل رگت بفتح بائے فارسی و خفائے ہا و ضم لام و فتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی یعنی بار او بیرون سرخ میباشد و کسم رگتپور کا بضم کاف و سکون سین مہملہ و ضم میم و فتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم بائے فارسی و سکون واو و فتح رائے مہملہ دوم و کاف و الف یعنی گل او مثل خون سرخ می شود و نوشتہ اند کہ مزاج او سرد است و دانہ او قابض و حابس اسہال و صفرا شکن برگ او بامراض چشم و گل بامراض مبنی مفید و انار پختہ و ترش بادی کند و صفرا دور می نماید و بہ سنگرہنی مفید و دہن را مزہ می دہد و بسیار است و اسہال را بند می کند و معدہ و جگر گرم را پاک کند و سرفہ و کوفتگی بدن را زائل سازد و اگر انار ترش و آملہ صحرائی و کوفتہ پختہ جمع نمایند بسیار فوائد دارد و صاحب معدن الشفا گوید کہ انار ترش اندکے تلخی انگیزد و از طب چرک ظاہر شد کہ ہمہ ترشہا تلخہ انگیزد و مگر انار و آملہ کہ تلخہ پیدا نیارند و در شرح تشریح است کہ انار ترش نہ تلخہ زیادہ کند و نہ کم و انار شیرین گرسنگی و آرزوے طعام زیادہ کند و دل را مفید و قوت باہ و آب منی بیفزاید و تلخہ زیادہ نہ کند و اندکی بر آید و فقیر از انار شیرین ترکیبی اختراع نمودہ مسمی بہ رمانیہ کردہ اینست آب انار شیرین یک آثار و باؤ بالا بگیرند و تا آن زمان بدارند کہ دردی آن تہ نشین گردد پس بر حلقہ مقطر ساختہ خمس آن شکر سفید و دہ ماشہ زنجبیل سفوف ساختہ بیامیزند و در شیشہ کنند یک ثلث آن خالی باشد و در آفتاب گزارند و ہر روز حرکت می دادہ باشند بعد یک ہفتہ باستعمال می آرند پس طعام یا صبح یا شب بہر ہر وقت کہ مطلوب باشد بمقدار سہ تولہ تا ۵ تولہ بہ امور مذکورہ نفع کلی

داک

بخشد **داک** لـه بفتح دال مهمله والف وکاف انگور را گویند ودر آ **افعال او** چنین
نوشته اند که تشنگی وصفرا او پر میوه منی وتپ بلغمی وتلخی بدن وقی واو ساخ معده دور کند
وسردوگران وملین ومقوی بصر ومبهی ودافع تنگی نفس وفساد وباد وصفرا وخون و
یرقان ووشواری بول است وترش او بلغم ورگت بیت دور کند وسیدا نه رانیز همین
افعال است وانگور کوہے ترش وسبک ودافع فساد وبلغم واند کے صفرا زیاده کند **داؤدی**

داؤدی

بفتح دال مهمله والف وضم همزه وسکون واؤ وکسر دال مهمله دوم وسکون تحتانی **ماهیت**
آن گلی است گرد وپہن با لبیاری برگهاے ریزه وبسیار خوشنما وخوشبو بر سه گونه است
سرخ مائل به سیاہی که دران بو نه دارد وسفید وزرد وایں هر دو خوشبو وبرگ هر سه مشقق
وکنگره دار ونباتش در کوهستان ودشت می شود ودر باغها هم مبنت می شود وروئیدگی
او از یک گز تا دو گز هم میگردد وتمامی اجزاے او بوے خوش دارد مانند رائحه ابی لبد
که ازان بروح ونفس سرور حاصل آید **مزاج او** گرم در اول ومعتدل در رطوبت
ویبوست وبعضی در اول وخشک نوشته اند والد ماجد مغفور در کیفیات انفعالیه هیچ حکم
نه فرموده **افعال** به خفقان مفید اگرچه شمیدن آید ومفتح سدود ومقوی حواس ودافع
ابخره وغثیان وقولنج ویرقان وبجهت ضعف جان برابر مروارید ومرجان وضماد وش
بر داء الفیل وبواسیر مفید وقدر شربتش یک مثقال صاحب مخزن گوید که در جمیع افعال
قریب به برنجاسب وعرق آن مفرح ومقوی دل وآشامیدن گل آن با شراب محلل
ودافع خون منجمد در معده ومخرج سنگ گرده ومثانه ومدر حیض ومحلل ریاح معده وگرده
ومثانه ورحم ومقدار شربت آن بطریق سفوف سه مثقال ودر مطبوخ تا پنج مثقال و
ضماد عصاره گل مطبوخ زرد آن مجفف قروح وجهت سرطانات متقرح از مجربات اهل فرنگ

دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) ڈِرَاکُسَا۔ (ھ) دَاکھ (بنگ) دَا رَکھیا۔ (تی) (م) دکن) (تامل)
دَرَخْشَا۔ (انگ) گریپ۔ رِیْزِنْس۔ (لا) وِیْٹِیْس وِیْنِیْ فِیْرَا۔ ازانڈین میڑیکا میڈیکا

واگر گل خشک آن مقدار یک مشت کشادہ انگشت با یک درہم بادیان و نیم درہم زیرہ سفید
در آب خوب بپزند که مانند مرہم گردد و ضماد کنند و بر اورام در تزاید تحلیل میکند و مجرب
و بیبدیل است و گویند روغن او قایم مقام روغن اقحوان است و روغن او بدستور
روغن گل سازند **دال** بفتح دال مہملہ و سکون الف و لام از جملہ اغذیہ است که از
حبوب دو لپ مقشر کردہ مرتب سازند طریقش اینست که حبوب مذکورہ مانند مونگ
و تور و غیرہا در آب شیرین بپزند که تا در آب یکسان شود پس از چمچہ چوبے حل کردہ
مصالحہ سبز و گرم و ترشی دادہ از روغن داغ کنند و ہمراہ خشکہ یا نان تناول نمایند و
ہندیان نوشته اند که دال مونگ خواہ پخته و خواہ بریان شیرین است پخته او پاندروگ
را مفید و قبض می کند و صفرا دفع نماید و سرفہ و ضیق و کف و بلغم را مفید و جوشاندۂ او ہم سودمند
گرمی بدن را بسردی مبدل می نماید و خوشی می آرد و منی زیادہ کند و تپ را زود نیست کند و
روشنی بخش طبیعت است سوزش شکم و تشنگی دور کند و مالیخولیا و توحش را نافع و امراض
آدمیان را دور سازد و دال لوبیا قدرے شیرین است گرانی و سقوط اشتہا بسیار میکند
و دال تور تپ و غصہ و کف و دنبل زائل کند و سائر افعال او در تور گذشت و دال کلتھی
کف و صفرا را نیست کند و قی طعامی و کلانی شکم و بواسیر را مفید و کرم شکم و سرفہ دور کند و
دال اُڑد گران و قوی است و بدن را رونق دہد و خوشوقتی آرد و بلغم پیدا سازد و باد برآرد
و کف و صفرا پیدا کند و دال ملر زہر و ہم باد و صفرا پیدا میکند و گران است و دال نخود گران
است و قبض و امراض جلدیہ زائل نماید و مُسقط اشتہا است و بامزہ و شیرین است و
خفقان صفراوی می برد و قی طعام و سیلان و استحاضہ و بھگندر را سود دہد و مقوی باہ
است و در کتب نوشته اند که دال بغیر شرکت طعام دیگر نباید خورد از ہمراہی دال دل را
خوشی است اگر صد قسم ساگ باشد دال ہم باید و ہزار قسم رس باشد دال ضرور و آن دال مونگ
است یا دال تور و **دارہلد**[1] بفتح دال مہملہ و الف و رائے مہملہ ساکنہ و فتح ہا و لام و سکون

دال

دارہلد

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل ہے۔
(س) دَارُوْ ھَرِدْرا (ھ) دَارُوْ ھَلْدِیْ (بنگ) دَارُوْ ھِرِدْرا

دال مہلہ دوم وآنرا دارچوبہ وہلدو نیز گویند و بعضی ریوندرا دارہلد دانستہ و ہندیان آنرا مان پسپو بفتح میم والف و نون وفتح بائے فارسی وسکون سین مہلہ وضم بائے فارسی دوم وسکون واو

داروپیچم

دارو پیچم بفتح دال مہلہ وسکون الف ورائے مہلہ وکسر واو وسکون تحتانی وفتح بائے فارسی وجیم فارسی وسکون میم نام است بلفظ پچا پیتا بفتح بائے فارسی وجیم فارسی والف وکسر بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف یعنی از نوشیدن او ہاضمہ میشود

دارودارو

دارو دارو بفتح دال مہلہ وسکون الف وضم رائے مہلہ وفتح دال مہلہ والف وضم رائے مہلہ دوم وسکون واو نام است نشا بدا بکسر نون وفتح شین معجمہ والف وکسر موحدہ وفتح دال مہلہ والف این ہم نام است کنٹ کٹیری بفتح کاف فوقانی ہندی وسکون نون وفتح کاف دوم وکسر فوقانی ہندی دوم وسکون تحتانی وکسر رائے مہلہ وسکون تحتانی دوم یعنی امراض فساد بول می شکند پرچنیا بفتح بائے فارسی وسکون رائے مہلہ وفتح جیم وکسر نون مشددہ وخفائے تحتانی و الف یعنی مانند برق درخشندہ میکند بدن را کالی یکا بفتح کاف والف وکسر لام وسکون تحتانی وفتح تحتانی دوم وکاف دوم والف یعنی سیاہ رادبا اینکہ سیاہ می شود کسمبلا بضم کاف وسین مہلہ وسکون میم وفتح موحدہ ولام والف یعنی گل غرض ازین دو اسم اینکہ گل درخت او سیاہ می شود **مزاج آن** را گرم و **منافع او** جہت تپ کہنہ و دمبل بادیر میوہ ودرد گوش وگرمی آنرا مفید نوشتہ اند **ماہیت آن** درختی است چوب آن زرد ونرم وخوشبو وچون چوب تازہ رانیم کوفتہ در آب بجوشانند تا تمامی قوت آن در آب درآید پس صاف نمودہ مساوی آن شیر گاو تازہ اضافہ نمودہ جوش دہند کہ تا غلیظ وبستہ گردد ہمان رسوت است کہ آنرا حضض ہندی نامند بجہت امراض چشم وبواسیر وسموم بغایت نافع **مزاج** دارہلد گرم وخشک ومزہ او تیز وتلخ وبعضی ترش نوشتہ اند **افعال** دافع فساد باد وبلغم وصفرا وخون وجوشیدگی و

(بقیہ حاشیہ ص۴۰۱) (م) دَارُوهَلَدُرُ (ک) مَرُدَرُسِي نَادِل) مَنِيْ پَسُوْ پُوْ (تامل) مَارُمَنجِلُ (ک) بَرَبَرِي اِمْرِيْ سَاتُّنَا (ف) دَارْچُوبَهٗ (ع) دَارْهَلد

پرمیو و آماس اعضا و زردی بدن و دمبلها و بثور و دافع امراض چشم و درد گوش و شکننده
سنگ مثانه و مجلی و مندمل جراحات و تروح و محلل ورم و رادع اورام و مزه دهن را نیکو
گرداند و تپ بلغمی و جرب و حکه نافع و ضماد او با سفیدی تخم مرغ مجبر شکستگی استخوان و مانع
انجماد خون در آن موضع **دارچینی**[1] بهندی نونگپ چیکا و رال و بهیدر و تواح میوای
چوچا و در انگلک می نامند **ماهیت آن** معروف **مزاج** بسیار گرم و دافع تپ
دوست بلغم و خون و سوزش قی در گت پت و بهک و عرق و سرفه و امراض دهن و
حابس اسهال نوشته اند **دارو چینا** بدال مهمله و الف و رای مهمله و سکون واو
و کسر جیم فارسی و فتح نون مشدده و الف اسم راسنای بزرگ است بمعنی رنگ گلابی و
دافع امراض بول **دارو دارو** بدال مهمله و الف و رای مهمله و سکون واو و دال
دوم و الف دوم و رای مهمله دوم و واو دوم یعنی در همه چوبها چوب فائق و بهتر اسم
درخت ساگون است **داتون** بفتح دال مهمله و الف و ضم فوقانی و سکون واو و
نون و **دانت** بخفای نون و سکون فوقانی و **دانتی** باضافه تحتانی بعد فوقانی
مکسوره نیز آمده **ماهیت آن** بیخ حب السلاطین یعنی جمال گوٹه است **منافع**
آن مسهل بی زحمت و تن را قوت دهد و محلل ریاح و مقطع و منضج بلغم خام **مزاج او**
گرم و خشک در دوم و مزه تیز و تلخ دارد همه بیماری های پوست و باد و صفرا و بلغم برد
علی الخصوص از مفاصل و زانو و درد نقرس و خون فاسد و دنبل و جذام را نفع بخشد
استعمال مطبوخ او با روغن بادام اولی است و نیز داتون اسم درخت پیلو است
ڈابه بفتح دال هندیه و الف و فتح موحده و هاء مختفی از کاه نوشته اند **منافع او**

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل
(لا) سینا موسم کیشیا (انگ) سینے مَن (س) دار و سیتا (ه) تج دال چینی
(بنگ) دار چینی (گج) تج (کر) لج (تل) سن لی گو۔ دال چینی
سنال لیگ پوتا (تامل) کاردکھا (ف) دار چینی (ع) سلیخه (از گنجو)

جہت دشواریٔ بول وتفتیت سنگ و درد مثانہ و دافع فساد صفرا و بلغم و خون و
تشنگی موثر است **دادر** بفتح دال مہملہ و الف وضم دال مہملہ دوم و سکون رائے مہملہ
اسم ضفدع است کہ در ہند مینڈک ہم می گویند **دارمیسار** بفتح دال مہملہ و الف
و کسر رائے مہملہ و میم و سکون تحتانیے و فتح سین مہملہ و الف و رائے مہملہ ساکنہ
انار دانہ را گویند **دارم** بدال مہملہ و الف و کسر رائے ہندی وضم میم اسم انار است
دارما بدال مہملہ و الف و کسر رائے مہملہ و فتح میم و الف نوعے از سم الفار کہ برنگ
انار دانہ باشد **ڈانگر** بفتح دال ہندی و الف و خفائے نون و فتح کاف فارسیہ و سکون
رائے مہملہ قسمی از خربزہ است **داونے کند** بفتح دال مہملہ و الف و فتح واؤ و
کسر نون بسکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و دال مہملہ دوم و در زبان کنڑی
کرکون گویند قیاس این فقیر مقتضی است کہ این نام زمین کند باغے باشد از کتاب
ہندی ظاہر شد کہ نام بھٹ کٹائی است یعنی بھوئیں ڈورلی را داونی می گویند و بیخ او را
داونی کند نامند بمعنی دافع ضیق صاحب دستور الاطبا گوید کہ سریع التاثیر و مشہی بود و
خنازیر و قولنج و علتہائے بادی و بلغمی را نافع **ڈانگری**[1] بفتح دال ہندیہ و الف و خفائے
نون و سکون کاف فارسیہ و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و دیو ڈانگرے باضافہ لفظ دیو
بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی و سکون واؤ و بیرن کھری بکسر ہا و فتح رائے مہملہ و سکون
نون وضم کاف و خفائے ہا و کسر رائے مہملہ دوم و سکون تحتانی ہم گویند و بعضی گویند کہ
اسم ہندال است **ماہیت آن** نباتی است بیلیہ بر زمین مفروش و شاخہا باریک

دادر
دارمیسار
دارم
دارما
ڈانگر
داونے کند
ڈانگری

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل :-
(لا) لُوفَا اِکِنی ناٹا۔ لُوفَا بِنْدَال (س) کوشاٹکی وَرَاٹا کوشا (ھ)
بِنْدَال گھا گربیل۔ کُوکُوْلَتا (بنگ) گھوشا لتا۔ (گج ومر) کُوکَار
ویلی وَ یالا۔ دیوڈانگری از انڈین میٹریا میڈیکا۔ (مرہٹی) دیوڈانی (تلنگی)
دَاتر گَنْدِی (کنڑی)، دیوڈنگرِ (انگریزی) بِرِسْٹِلِی لُوفَا از ہُگمنو۔

ویرگرہ ونزدیم گرہے دو دو برگ دراز نوک وگلش خرد و بارش گرد و سرخ مائل بہ
تیرگی و پرخار **مزاج** برگ وشاخ سرد و در اولی خشک وچون خشک آنرا کوبیدہ
درآب بمالند منجمد سازد و بار او گرم وخشک در دوم **افعال او** چونکہ بار او درآب
حل نمودہ سعوط نمایند تنقیہ سر از رطوبات کند و یرقان چشم نافع وبجہت سم موش و
گھونس کہ گزیدہ باشد دافع وبتجربۂ راقم آمدہ از یک عدد تا سہ عدد بار او در کانجی
یک شبانہ روز تر کردہ نیک صاف نمودہ علی الصباح بنوشند قی بلا عنف آرد و
اسہال ہم میکند واخراج بلغم وصفرا نمودہ سدہا بکشاید و یرقان لا دوا وغیر العلاج
را سریع النفع وہندیان آنرا دا ورڈنگی بفتح دال ہندیہ والف وضم واو وسکون رائے
مہملہ وفتح دال ہندیہ دوم وخفائے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی یعنی
دیو دانگری است گردہ انگرنیکا بفتح کاف فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح دال مہملہ
وموحدہ وخفائے ہا وفتح ہمزہ وسکون نون وفتح جیم وکسر نون دوم وسکون تحتانی
وفتح کاف والف یعنی چون سرمہ یا کاجل یعنی دخان او گرفتہ در چشم کشند بصارت را
چنان روشنائی دہد ونظر را تیز کند کہ مانند چشم غلیوا میشود زیرا کہ گردبہ نام غلیوا از است
وانجنیکا نام سرمہ یا کاجل است دیہی جیو موت بکسر واو وسکون تحتانی وکسر نون و
سکون تحتانی وکسر جیم وخفائے تحتانی وسکون واو وضم میم وسکون واو وضم
فوقانی یعنی مور را سیاہ کنندہ است زیرا کہ دیہی مور را گویند جیو موت یعنی سیاہ کنندہ
یعنی مخضب است ویو دالیکا بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح واو و دال مہملہ دوم
والف وکسر لام وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی سیاہ مثل زنبوری سازد و ددہی پشپا
دال مہملہ اول مفتوح و دوم مکسور وخفائے ہا وسکون تحتانی وضم بائے فارسی وسکون
شین معجمہ وفتح بائے فارسی دوم والف یعنی گلش مانند جغرات میشود کرکولی بفتح کاف و
سکون رائے مہملہ وضم کاف دوم وسکون واو وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی یعنی
سرطان موشکا بضم میم وسکون واو وفتح شین معجمہ وکاف والف یعنی موش وشناشنی
بکسر واو وفتح شین معجمہ ونون والف وفتح شین معجمہ دوم وکسر نون دوم وسکون تحتانی

یعنی دافع سم غرض ازیں نسخہ نام ایں است کہ زہر گزیدن سرطان و موش را دفع نماید و اہل
و ہندیان نوشتہ اند کہ اگر ہیچ ضرر از وے رسد سومو کی یعنی کلو بد ہند کہ مصلح او است
داسن بفتح دال مہملہ والف و فتح سین مہملہ و سکون نون نام گندل و ہندیان در آخر
الف را یا میم را زیادہ کردہ داسنا یا داسم می گویند و در زبان کنڑی و ماشار بفتح شین معجمہ
والف و را اے ہندیہ و گل او را داشار ہو بضم ہا و فتح واؤ والف گویند داروے
بفتح دال مہملہ والف و سکون رائے مہملہ و کسر واو و سکون تحتانی داروبیتو باضافہ
فوقانی مضمومہ و فتح واؤ والف داروکا بحذف تحتانی و زیادتی کاف والف نام
کور ندست کہ آنرا چکرن و سکرن ہم می نامند داشی کند بفتح دال مہملہ و الف و کسر شین معجمہ
و سکون تحتانی یعنی دافع قروح و دمامیل نام گھاؤ کاری است کہ انرا سی می نامند داروی
کند بفتح دال مہملہ و الف و سکون رائے مہملہ و کسر واؤ و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون
و دال مہملہ نام سورن یعنی زمین کند دشتی است معنی ادانیکہ کندہ تلخ است داشکمہ بفتح دال مہملہ و الف
فتح شین معجمہ و ضم میم و خفائے کاف و میم و ہر دو ہا اسم ناگر موتھہ است معنیش اینکہ دہ روست آنرا داشا
پرم بہ فتح دال مہملہ و الف و فتح شین معجمہ والف دوم و فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و سکون
میم یعنی بسیار جامی شود و در بعضی نسخ داشا نکمہہ آمدہ ہر دو اسم ناگر موتھہ است
دامرا اسم کنول است دامارک بفتح دال مہملہ والف و میم والف دوم و فتح
رائے مہملہ و سکون کاف بمعنی خیارہ او مانندرا ہہا است داروئے کواد نام رسوت یا
صمغ سینڈھی است دارسیات بفتح دال مہملہ و الف و ضم رائے مہملہ و کسر سین مہملہ مشددہ
و خفائے تحتانی والف و سکون فوقانی یعنی پوست او سرخ باشد نام دیودار است

فوائد اسمای دال مہملہ با بائے موحدہ

ڈھپہریا بضم دال مہملہ و فتح بائے فارسی و سکون ہا و کسر رائے مہملہ و فتح تحتانی والف

اسم گلی ست معروف اندکے شباہت بہ گل لالہ دارد و بر شش گونہ است سُرخ و زرد و سفید بوقت استوار آفتاب یعنی نصف روز کہ دو پاس میشود می شگفد و نہالش تا بہ نیم گز ہم میرسد و برگش صنوبری و دراز و کنگرہ دار **مزاج** گل گرم در اول اولیٰ و تر **افعال** او شیکب و قابض و دافع فساد و باد و بلغم و صفراو قطور افشردہ او در مینی دافع درد و نیم سر دشقی رطوبات دماغیہ **ڈُپلے** بضم دال مہملہ و کسر بائے فارسیہ مشددہ و سکون تحتانی نام پارہ سنکھیا ست

فوائد اسمائے دال مہملہ با فوقانی

دتیاپاٹلی بکسر دال مہملہ و فوقانی و فتح تحتانی مشددہ و الف و فتح بائے فارسی و الف و کسر فوقانی ہندی و لام و سکون تحتانی نام سفید کلوکٹی است معنی لفظ اینکہ قسم دوم پاٹلی است **دتیم** بکسر دال مہملہ و فوقانی و فتح تحتانی مشددہ و سکون میم نام قسم دوم صندل سُرخ است و در چندن گزشت **دتورا** بضم دال مہملہ و ضم فوقانی و سکون واؤ و فتح رائے مہملہ و الف اسم دہتورہ است یعنی دیوانہ می کند **دتیا** بکسر دال مہملہ و کسر فوقانی و فتح تحتانی مشددہ الف اسم مشترک است میان تیندوی خرد و جامن خرد دلودہ سفید و چہر کا کولی معنی لفظ قسم دوم است **دتیاپرچیوا** چونکہ لفظ پرچیوا بفتح بائے فارسی و سکون رائے مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح واؤ و الف زیادہ کنند نام ترشی است

(حاشیہ صنہ) دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) بَنْدُ ڈھوک (ھ) دیھریا (بنگ) بَاندھولی ۔ پھلیز گا تھاَ (مرہٹی) ڈیابری لَین پھُول (گجراتی) بَگُوریُو (کنڑی) بَنْدھُوری (تلنگی) نے پِی مَلّی (پنجاب) گُل دھپاریا (لاطین) پِن ٹاپیٹس فوئری نیشیا ۔ ازگھنٹہ

فوایداسمای دال مہملہ با جیم

دچھنا ورتا بفتح دال مہملہ وسکون جیم فارسی وخفاے ہا وفتح نون والف وفتح واؤ وسکون رائے مہملہ وفتح فوقانی والف بار درخت دوی است یعنی لفظ اینکہ بر بار او خطوط گردد وسفید مائل بسوے چپ میباشد وصاحب شریفی ازقسم دودی شمارده است دچھنا نونہال بفتح دال مہملہ وسکون جیم فارسی وخفاے ہا وفتح نون و الف وخفاے نون دوم وواؤ ونون سوم وفتح ہا والف وخفاے نون چہارم نام درخت سریوپشتک است دُجاج بکسر وفتح وضم دال مہملہ وفتح جیم والف وجیم دوم بفارسی خروس وبہندی لکڑ ومرغ نر را وماده را کگڑی ومرغی نامند دُخان بضم دال مہملہ وفتح خاء معجمہ والف ونون بفارسی دود وبہندی دھوان ودھوانسہ نامند۔

پدچھنا ورتا
پدچھنا نونہال
دُجاج
دُخان

فوائداسمائے دال مہملہ با دال مہملہ

ددہی بفتح دال اول وکسر دوم مہملتین وخفاے ہا وسکون تحتانی نام جغرات است ودر دہی مذکور است ددہی ستا بزیادتی لفظ ستا بضم سین مہملہ وفتح فوقانی والف نام سیندھی تاڑی است معنی لفظ خترجغرات ددہی چہتر بزیادتی لفظ چہتر بفتح جیم فارسی وخفاے ہا وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ و ددہی پشپا بدو دال مہملہ وہا وتحتانی وضم بائے فارسی وسکون شین معجمہ وفتح بائے فارسی دوم والف یعنی گل سفید مثل رنگ جغرات اسم گل چاندنے وگل زرکے ودیو دانکرے ددہیمکت منجری اسم گل گلاب وسیوتی ددہیانک اسم سریوپشتک است ددگدہی بفتح اول وکسر دوم وسکون کاف فارسی وفتح دال مہملہ سوم وخفاے ہا والف ددہی چہتر یعنی اسم دوم اینکہ بر میوۂ او سایۂ جغرات است غرض اینکہ ازمیوہ پختہ مزہ و

دداہی
ددہی ستا
ددہی چہتر
ددہی پشپا
ددہیمکت منجری
ددہیانک ددگدہی
ددہی چہتر

بوی جغرات می آید و معنی اول اسم اینکه سفید می باشد گویا که جغرات بر او چسپانیده اند
نام بارکویٹ است **ددروگھن** بہ فتح اول و سکونِ دوم و ضم رائے مہملہ و سکونِ واؤ
و فتح کاف فارسی و خفائے ہا و ضم نون نام ہنوار است معنی لفظا اینکہ دافع قوبا و خارش **ددر**
چھلی بضم اول و سکونِ دوم و فتح رائے مہلہ و کسر جیم فارسی و خفائے ہا و کسر لام و سکون
تحتانی نام گل کیوڑہ است **ددہالی** بضم دال مہملہ و فتح دوم و خفائے ہا و الف و کسر لام
و سکون تحتانی اسم شتقاقل است یعنی شیر دار چون در تازگی شیر او شل شیر بر می آید لہذا این
اسم خوانده اند **دویرکھا** بفتح دال مہملہ اولی و کسر دوم و سکونِ تحتانی و رائے مہملہ
و فتح کاف فارسی و خفائے ہا و الف یعنی دافع خارش و قوبا اسم کرنج است

(حاشیہ: ددروگھن — ددرچھلی — ددہالی — دویرکھا)

فوائد اسمائے دالِ مہملہ با رائے مہملہ

دراچھا بہ کسر دال و فتح رائے مہملتین و الف و فتح جیم فارسی و خفائے ہا و الف
نام مویز است کہ بعربی زبیب نامند۔ **دراچھاپھل** اسم بارچرونجی است چونکہ بار
او مانند مویز میشود بہ این موسوم گشت **دراچھاجنکھا** بدال و رائے مہملتین و الف و جیم
فارسی و ہا و الف و فتح جیم و خفائے نون و فتح کاف و خفائے ہا و الف یعنی معتدل اسم گھاو کاریاست
دریچیوا بفتح دال و سکونِ رائے مہملتین و فتح بائے فارسی و جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح واؤ
و الف اسم مشک است **دردہ پھل** بضم دال و سکونِ رائے مہملتین و فتح دال ہندی
و وقفِ ہا و فتح بائے فارسی و خفائے ہا و سکون لام یعنی بار سخت و کلان و گندہ اسم بار زاجیل
و کویٹ **درڈھستر** بضم اول و سکون دوم و فتح دال ہندیہ و خفائے ہا و فتح فوقانی
و ضم رائے مہملہ و سکونِ واؤ نام درخت ولماست **درڈہ جمبیرا** بدال و رائے مہملتین و دال
ہندی و ہا و جیم و میم موحدہ و تحتانی و رائے دوم و الف اسم لیمو کلان است **دردہرشا**
بضم دال و سکون رائے مہملتین و فتح دال مہملہ دوم و خفائے ہا و سکون رائے مہملہ و فتح شین

(حاشیہ: دراچھا — دراچھاپھل — دراچھاجنکھا — دریچیوا — دردہ پھل — درڈھستر — درڈہ جمبیرا — دردہرشا)

معجمہ والف نام اُپی سفید است و بعضی اطلاق بر سفید و سیاہ ہر دو قسم آن می کنند در ڈ
ہپادی بضم اول و سکون دوم و فتح دال ہندیہ و خفاے ہا و فتح باے فارسی والف و کسر
دال مہملہ و سکون تحتانی یعنی بیخ کندہ وازد نام کندی است و ہندیان میم در آخر کلمہ زیادہ
کردہ کنہیمی گویند در اونی بکسر دال و فتح راے مہملتین والف و فتح واؤ و کسر نون و سکون
تحتانی یعنی خواب بسیار می آرد ہم ترمری است در اول ترنی بفتح اول و دوم والف و کسر واؤ و
لام ساکنہ و ضم فوقانی و سکون راے مہملہ دوم و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی نام الائچی
خرد است در اول بمعنی خوشبو است و ترنی بمعنی بار یعنی بار او خوشبو است و نیز انجدا آن را
می گویند درونی بضم دال مہملہ و راے مہملہ و سکون واؤ و کسر نون و سکون تحتانی نام
دیوتی است بمعنی لفظ این است کہ بسیار خوب و تیز است درونا پشپی بضم اول و دوم
و سکون واؤ و فتح نون والف و ضم بای فارسی و سکون شین معجمہ و کسر بای فارسی و سکون تحتانی
نام ہتیاتی است معنی لفظ این کہ گل او در گردگان می شود و از گردگان قسم اول کلان است
و ہر دو در حرف تاے فوقانی گزشت در اول بکسر دال مہملہ و فتح راے مہملہ والف و فتح
واؤ و سکون لام درلا بہا بضم اول و سکون دوم و فتح لام والف و فتح موحدہ و خفاے ہا
والف ہر دو نام کپور بہندی در کدا دل دیس بہم نمی شود و پیدا نمی گیرد و باقی در ہمہ جا میشود
در اول نام دیس اقلیمی است از اقالیم دروم بفتح اول و دوم و سوم و سکون میم نام شگوفہ است
بمعنی درخشندہ درالبہا بضم اول و فتح دوم والف و فتح لام و موحدہ و خفاے ہا والف خام را
کردہ کلان است در انمتا بضم اول و فتح دوم والف و فتح نون اول و سکون دوم و فتح
فوقانی والف نام راکر دولغر است معنیش این کہ خارش بسیار می کند درسنم
بکسر اول و سکون دوم و کسر سین مہملہ و فتح نون و سکون میم نام مرس است در
مہان بضم اول و سکون دوم و فتح میم و ہا والف و نون نام مطلق درخت کلان است
درمویادھی بضم اول و سکون رای مہملتین و فتح میم و کسر واؤ و خفاے تحتانی والف و کسر
دال مہملہ دوم و خفاے ہا و سکون تحتانی بمعنی شکنندہ مرض اسم لاک است درم لونت
اسم کیکر بمعنی نہ قسم آہن را پیوند می دہد دربہا بفتح اول و سکون دوم و فتح موحدہ

در ڈہپادی
در اونی
در اول ترنی
درونی
درونا پشپی
در اول
درلابہا
دروم
درالبہا
درانمتا
درسنم
درمہان
درمویادھی
درم لونت
دربہا

درکهبر
در نکلے
دراشریا
درکنام

وخفائے ہا والف نام کاہ و دوب است درکھبر بفتح اول وسکون دوم و فتح موحدہ وخفائے ہا وسکون رای مہملہ دوم قسمی از لوا است درد نکلے بدال ورا و دال دوم مہملات وہا والف ولام وتحتانی اسم شقاقل است دراشریا بضم دال مہملہ وفتح رائے مہملہ و الف وکسر شین معجمہ وسکون رائے مہملہ دوم و فتح تحتانی والف اسم موشاکنی یعنی دافع امراض درکنام بضم دال وسکون رائے مہملہ و فتح کاف فارسی و نون والف و میم یعنی دافع بیست اسم مقل درال است -

فواید اسمائے دال مہملہ باسین مہملہ

وسیر
دس پرسیا
دسمول

دسیر بضم دال مہملہ وکسر سین مہملہ مجہولہ وسکون تحتانی ورائے مہملہ نام دوای تیکی است وساگ آن را دسیر کورہ می گویند دس پرسیا بضم دال مہملہ وسکون سین مہملہ و فتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وکسر سین مہملہ دوم وخفائے تحتانی والف نام راکر وله خرد است یعنی مانع احتلام وخواب وصاحب شریفی نوشته اسم کشائی خرد است و معنی لفظ اینکه دشوار بود مساس کردن آن را اتم گوید شاید اسم مشترک باشد میان هردو وبدین رو ئیدگی هم مس کردن دشوار است زیرا که چون دست باو رسد بجرد خارش شدید می شود و نیز قسم کلان را و پچر شاگویند بضم اول وسکون دوم و فتح جیم فارسی وسکون رائے مہملہ و فتح شین معجمہ والف یعنی خوب قوت بخشد و منی را مستحکم گرداند دسمول بفتح اول وسکون دوم وضم میم وسکون واؤ ولام یعنی ده بیخ زیرا که دس را گویند و مول بیخ را نامند و آن عبارت از بیخ مول کلان و پنج مول خرد است و پنج مول بزرگ این است بیل و اگنمنت و پاول کا سمرے وشیوناک دبهلوک هم گویند یعنی ارلوست و پنج مول خرد گهو کهرو و ساپرنے یعنی سانونی و پرشت پرنے یعنی پٹهونے وکٹائے بزرگ و خرد ست

فوایدِ اسمائے دالِ مہملہ با شینِ معجمہ

دُشٹدونشٹر بضمِ دالِ مہملہ وسکونِ شینِ معجمہ وفتحِ فوقانی ہندی و دالِ مہملہ دوم وضمِ واؤ وخفائے نون وسکونِ شینِ معجمہ دوم وفتحِ فوقانی ہندی دوم ورائے مہملہ والف نامِ بھٹ کٹائی است معنیش اینکہ خارِ او مثلِ دندان اضراس وسفید می باشد و در بدن می خلد دشٹاپتر کا بفتحِ اول وسکونِ دوم وفتحِ فوقانی ہندی والف وفتحِ بائے فارسی وسکونِ فوقانی و کسرِ رائے مہملہ وفتحِ کاف والف یعنی برگ ضخیم است نامِ درختِ گل موگرہ است دُشپشکا بضمِ دالِ مہملہ وسکونِ شینِ معجمہ وفتحِ فوقانی ہندی وضمِ بائے فارسی وسکونِ شینِ معجمہ دوم وکسرِ بائے فارسی وفتحِ کاف والف در بعضی کتبِ ہندیہ دیدہ شد کہ گل موگرہ را گویند دُشٹپکایا بضمِ دالِ مہملہ وسکونِ شینِ معجمہ وضمِ فوقانی ہندیہ وسکونِ بائے فارسیہ وفتحِ کاف والف وفتحِ تحتانی والف نامِ باری است افعالِ او تیز وگرم وتلخ و دافعِ زہر ویرصفرا وغصہ می کند واین میوہ را خالص ونمکین وبمزہ دار وسبک نوشتہ اند۔

فوائدِ اسمائے دالِ مہملہ با کاف

ڈکرسے بکسرِ دالِ ہندیہ و مہملہ نیز وسکونِ کاف وکسرِ رائے مہملہ وسکونِ تحتانی گیاہی ست کہ بیشتر میانِ دیوارہائے گرداگردِ باغ می شود برگ او مانندِ برگ اروسہ باشد گویند کہ اگر او را با خود دارند زخمِ چوب وسنگ بر حالِ او کارگر نمی شود و بوقتِ جنگ حربہ برد

(افگ) گرین فروٹ آف اِ ڈین ووڈیس (تل) لِینا کایالا کورہ ﴿
ازوشنو کوناڈی پیکا۔

کار نه کند و اگر سوسته نزد خود بدارند هم برین معنی مؤثر است والله اعلم **ڈکورے** بکسر دالِ
هندیه و ضم کاف مجهول و سکون واو و کسر رائے مهمله و سکون تحتانی **ماهیت آن**
نوعے از مگس است بر سه قسم است یکی یک رنگ سرخ و دوم سرخ مگر هر دو پر هاے بازو سبز و
بر خطهائے سفید و سوم هر دو پر او سیاه با دو خط سفید و خانهٔ خود از گل می سازد بسیار سخت و
اکثر جنس کرم یا مگس را در آنجا برده مدت چندروز به و نظر خود می اندازد و پس در زمانی آن
کرم و یا مگس بصورت او منقلب می گردد و روح در و از مبدأ فیاض فائز می شود و می پرد
مزاج او گرم و خشک در چهارم **افعال و خواص** او سم است شارب او را
خلاصی نیست بخناق و کرب و مغص و طلاے او مقرح جلد و جهت ازاله برص و بهق مؤثر
و چون مورا بکنند و بر و طلا نمایند مانع بر آمدن است و چون بدن را گزد آماس می کند مصلح او
قی فرمودن و شوربائے مرغ مسکه و روغن ها ضماد نمودن مفرح است **ڈکا مالی** بکسر
دال هندیه و فتح کاف و الف و فتح میم و الف و کسر لام و سکون تحتانی نام صمغ درخت چنمٹ
و هندیان کارنگا می گویند **ڈگدھکا** بضم دال مهمله و سکون کاف فارسی و ضم دال مهمله دوم
و خفائے ها و فتح کاف و الف نام دودهی است و بعضی گویند که بهٹ کٹالی را نیز این نام
احتمال دارد که اسم مشترک باشد. **ڈگدھکامل** به سکون میم و فتح لام یعنی شیر ترش
اسم با ملی است **ڈگدہاستھا** به فتح دال مهمله و سکون کاف فارسی و فتح دال مهمله و خفائے
ها و الف نام قسمی اول از شیر سینڈ است **ڈگرہا** به ضم دال مهمله و سکون کاف فارسی و فتح
رائے مهمله و ها و الف یعنی دخان برگ او گریزاننده شیاطین است نام درخت المتاس است
و اکهاڑه را نیز می گویند بمعنی مسواک بخشش گندگی دهان را ببرد **ڈگل کوره** بضم دال مهمله
و فتح کاف فارسیهٔ مشدده و سکون لام و ضم کاف و سکون واو و فتح رائے مهمله و وقف ها نام
سبزه ایست که آن را در سنسکرت دُوُرچهی نامند بهر دو دال مهمله اول مضموم و دوم ساکن
و فتح رائے مهمله و کسر جیم فارسی خفائے ها و کسر لام و سکون تحتانی نوشته اند که افعال
او دافع زهر و کشنده کرم است۔

ڈکورے
ڈکامالی
ڈگدھکا
ڈگدھکامل
ڈگدہاستھا
ڈگرہا
ڈگلکوره

فواید اسمائے دال مہملہ با لام

دلسرهی بفتح دال مہملہ ولام وسکون سین مہملہ وسکون رائے مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی نام قسم چہارم سینڈ است کہ برگ دارد و بعضی نسخ دلسہتین بکسر نون وہا وخفائے تحتانی وسکون نون کتہ آمدہ دلدل بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مہملہ دوم وسکون لام دوم اسم پپیل است دل پسند بکسر دال مہملہ وسکون لام وفتح بائے فارسی وسین مہملہ وسکون نون ودال مہملہ دوم ڈینڈس را گویند دلا بفتح دال مہملہ ولام والف و دلم باضافہ میم عوض الف اسم برگ درخت است دل بکسر اول وسکون دوم اسم قلب است

دلسرهی
دلدل
دل پسند
دلا
دل

فواید اسمائے دال مہملہ با میم

دمپہ گڑہ بضم دال مہملہ وسکون میم وفتح بائے فارسی وخفائے ہا وفتح کاف فارسی و دال ہندیہ مشددہ ووقف ہا ودر سنسکرت جلبندو نامند بفتح جیم ولام وکسر موحدہ وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون داؤ یعنی در آب پیدا می شود اسم مشترک است میان این ونگہا دکنیرو بفتح کاف وکسر سین مہملہ مجہولہ وسکون تحتانی وضم رائے مہملہ وسکون واؤ نیز می نامند وکنیر وک وکنیرو وکم بزیادتی نقطہ کاف وکاف ومیم ہر دو نیز آمدہ ودر دیگر کتب یافتہ شدہ کہ آن را نیما ٹیلو بکسر نون وسکون تحتانی وفتح میم مشددہ والف وکسر فوقانی ہندیہ وسکون تحتانی دوم وضم لام وسکون واو وکنیرو وکم بفتح کاف وکسر سین مہملہ مجہولہ وسکون تحتانی وضم رائے مہملہ وسکون واؤ وفتح کاف وسکون میم یعنی بار او ہمچو بار بیری شود یعنی گرہہای او برابر بیری شود کپڈہنجا بفتح کاف وکسر بائے فارسی وفتح دال مہملہ مشددہ وخفائے ہا وسکون نون وفتح جیم فارسی والف یعنی بوئے او مانند بوئے کویٹ است پپشتی بضم سین مہملہ و

دمپہ گڑہ
پپشتی

بائے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر بائے فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی گلش خوشبو باشد بد ہرا
چسا بفتح میم وضم دال مہملہ و خفائے ہا و فتح رائے مہملہ والف و فتح جیم فارسی و سین مہملہ والف
یعنی مزہ شیرین دارد **ماہیت آن** بیخہائے گرد واند کے دراز فی الجملہ مشابہ بہ اروی
وبعضی بقدر جوز بوا و پوست او پُر از ریشہائے سیاہ و باریک مانند موی و مغزش سفید وشیرین
ولذیذ و خوشبو روئیدگی او در تالابہا و آبہا ایستادہ و نبات او بیل است دراز کہ بیخ آن
در تہ آب و بیل بر روئے آب مفروش و بہ بیخ این گرہہائے متعدد می شود و برگش مانند تیز پات
ولیکن از ان خورد و تر در طول و عرض **مزاج** این بیخہا سرد و خشک و بعضی مرکب القوی
و سرد و تر در دوم باندک حرارت دانستہ اند و چون آنہا را در آبجوش دادہ و از پوست پاک نمودہ
بخورند لذیذ می شود و بعضے مردم قوی معدہ تا بقدار پاؤ آثار ہم می خورند از جملہ چیزہا است کہ
غذائیت در و غالب بود **منافع آن** مقوی دل و مسمن بدن و دافع فساد صفرا و خون و سوزش
اعضا و مولد منی و تشنگی و زائل کنندہ سوزاک و اسہال صفراوے و دموی در انفع سمیت ہوا و
باتریاقیت است **مضار او** گران و قابض شکم و دیر ہضم و مولد بلغم لزج و باد **مصلحش** سعد
یعنی ناگر موتھ است داگر او را بخایند و آبش فرو برند و ثفل را بیفگنند باعث تبرید و عدم
ثقل است داگر او را در شربت نبات و گلاب حل کردہ صاف نمودہ بخورند باعث برودت و دفع
سوزش حمیات صفراویہ و دمویہ و اسہال است و نیز ہندیان در افعال و خواص او نوشتہ اند کہ
گل او فساد امراض بول و دمامیل را نافع و بیخہائے او بسیار کف پیدا می کند و ضماد او جہت
ورام پستان و قروح او مفید **دمنہ بسحلی** بضم دال مہملہ و سکون میم و خفائے ہا و فتح موحدہ
و جیم فارسی مشددہ و کسر لام و سکون تحتانی قسمی از بسحلا است دگذشت **دمنا** بفتح اول و سکون
دوم و فتح نون و الف اسم دونہ است **دُمبہ** بضم اول و سکون دوم و فتح موحدہ و سکون ہا نام
دُنبۂ گوسفند است کہ بعربی الیہ خوانند **مزاج او** گرم و تر **افعال او** محلل و ملین اعصاب
و بستن او ورق ورق بر عضو تا اینکہ متعفن شود جہت تشنج صبی و کزاز و سواد متجر مجرب **ڈھول**
بضم دال ہندی و فتح میم مشددہ و ضم دال ہندی دوم و سکون واو مجہولہ و لام اسم جذریست
کہ آنرا اشواگندھی نامند **دمیرا سنا** بضم اول و سکون دوم و فتح بائے فارسی و رائے مہملہ

دمنہ بسحلی
دمنا
دُمبہ
ڈھول
دمیرا سنا

دمره

دمره بفتح اول وسکون دوم والف وسکون سین مهمله وفتح نون والف نام راسنای غرو است دمره بفتح اول وسکون دوم وفتح رائے مهمله ووقف ها باریله راگویند یعنی پلاس پاڑو۔

فوائد اسمائے دال مهمله با نون

دندنانه

دندنانه بفتح دال مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله دوم وسکون نون دوم وفتح دال مهمله سوم والف وفتح نون سوم وسکون ها ماهیت آن نهالی است که از یک گز کم وزیاده بگش مانند برگ کنار وپوست دانهٔ او سه پهلو ودر هر پهلو یک دانه بعد رسیدن خودبخود ترقیده دانه بیرون آید بقدر دانهٔ معصفر دراز وپهنا در رنگ سفید مائل باغبریت واکثرے سفید وسخت وصاف وبراق مزاج او گرم وخشک در دوم افعال او مسهل اطفال است وضماد او در سرکه سوده رافع قوابے وجرب ۱۲ دندلم به ضم دال مهمله وسکون نون وکسر دال مهمله دوم وفتح لام وسکون میم وگاہے باضافه تحتانی بعد دال دوم یعنی دندیلم وبعضی مردم بجائے میم بائے فارسیه زیاده کرده دندلیپ هم می گویند ودر سنسکرت بهلوکا بفتح موحده وخفائے ها وضم لام مشدده وسکون واؤ وفتح کاف والف وبحذف الف وسکون کاف وبضم کاف وزیادتی واؤ عوض الف نیز آمده معنیش اینکه درخت او مانند دب یعنی ریچه است زیرا که بهلو نام آن جانوری است وجه تسمیه اینکه رنگ وصورت وچوب او سیاه مانند رنگ وصورت وپوست ریچه

دیگر اسمائے حسب ذیل:۔

(ک) ادرودک سی لو انڈی کم (س) پراتهو سنبهی۔ شیونا ک آسرلو۔ سکا نا س (ه) سونا پاٹها (بنگ) سونا نا سونا۔ سونڈ هلا (م) کهار سنگا۔ (پنج) مولن مونگا۔ تال مرنگ۔ (گج) ٹے لو سونا انا (تل) دندلو (تامل) دنگا مرم (مل) پے امر۔ از میٹریا میڈیکا انڈیکا۔

میشود وبعضی گویند که نامهائے این درخت مانند نامهائے ریچه است وتنڈ وکو بضم فوقانی و
سکون نون وضم دال ہندیه وسکونِ واؤ وضم کاف وواؤ دوم وبے واؤ نیز نام اوست
نقلیے بلحاظ معنے وبہوت بضم موحده وخفائے ہا وسکون واؤ وضم فوقانی معنی از دخان او بھوت
وپلید یعنی ارواح خبیثه وشیاطین می گریزند ودرچہاآشو بضم واؤ وسکون رائے مہمله وفتح جیم فارسی
وخفائے ہا والف وضم شین معجمه وسکونِ واؤ دوم یعنی درخت او برائے همه دردہا دارو هست و
آنهارا می بردناگ جمبکا بفتح نون والف وفتح کاف فارسیه وجیم وسکون میم وضم موحده وفتح کاف
والف یعنی مثل مارِ سیاه میباشد پوست او ماہیت آن درختے است کوہی برگ آن
آن مانا ببرگِ میوۂ خرد وگلش سفید مانند گل کدو وبار او مثل مار آویزان ودران تخم
مانندِ تکر وپوست ساقِ او سفید وسبک وصاحب تالیف شریف پہلوک را باسم ارلو نوشته
وگفته که از ادویه دمسول است ہندیان نوشته اند که افعال او میه یعنی بیماریهای
فساد بول واستی ورتم یعنی ورم استخوان وپت یعنی صفرا وسلیشما یعنی بلغم لزج وکرم و
اسهال وسُرفه وضیق وبیمزگی دہن را دور کند ومستعمل بیخ وپوست درخت اوست
ودرتشریفی است که مزه تیز دارد وبلغم ببرد واشتها آرد وقابض بود وتن را ہوشیار کند و
جذام دفع نماید وہندیان نوشته اند که بارخام او گرم وکف وبیمزگیٔ دہن وکلما و
سفیده وبواسیر وسُرفه وضیق وکلانی شکم وباد ومیه دور کند واشتها افزاید ڈنڈا
بضم اول وسکونِ دوم وفتح دالِ ہندیه والف اسم کندوری است ڈنتی به فتح اول
وسکونِ دوم وکسر فوقانی وسکون تحتانی نام درخت بیکل است دنتشتها بفتح
اول وسکونِ دوم وفتح فوقانی وشین معجمه فوقانی ہندی وخفای ہا والف یعنی از
دندان سفیدتر باشد ویا اینکه دندان را کند نماید نام لیمون کاغذی است که قسم
خرد باشد دنتدہا نوبہان بفتح دال مهمله وسکون دوم وفتح فوقانی ودال مهمله
دوم وخفائے ہا والف وضم نون دوم وخفائے واؤ ونون سوم وفتح ہائے دوم
والف ونون مخفی چہارم یعنی برائے مالیدنِ دندان ومسواک کردن از چوب او
خوبست نام درختِ چندر است دہہل بفتح دال وسکونِ دوم وفتح ہا وسکون

ڈنڈا
ڈنتی
دنتشتہا
دنتدہانوبہان
دہہل

لام نام کوہہ است

فواید اسمائے دال مہملہ با واؤ

دود

دُود بضم دال مہملہ وسکون واؤ و دال مہملۂ دوم بفارسی شیر و بہ عربی لبن و بہندی پال بفتح بای فارسی والف ولام و چھیر بکسر جیم فارسی وخفائے ہا وسکون تحتانی ورائے مہملہ و آن از خاصۂ ماکولات است و مرکب از سہ چیز ترکیبا طبیاً و آن مائیت و دُہنیت و جبنیت و طبیعت ہریک از شیرہا و اینہا در حرارت و برودت و رطوبت و یبوست اعتدال مختلف میگردد بحسب امزجہ ہر حیوانی از حیوانات وانچہ احوال و افعال کہ یونانیین نوشتہ اند از کتب آنہا روشن است و بالفعل فقیر نیز اقوال ہندیان از کتب معتبرۂ ایشان ترجمہ کردہ بیان می کند کہ تا بہمہ مردمان احوال فریقین لائح گردد بدانند کہ افعال مطلق شیر نزد ہندیان این است شیرینی دہن می بخشد وخوشی بر طبع آرد و بدن را نرم و ملائم گرداند و قوت باہ و عیش و آرام و قوت دل و اشتہا افزاید صفرا و باد دفع نماید و بلغم و کف پیدا شیر گاو مادہ نوشیدن رونق بخشد و سستی دفع کند و ہول و نسیان و کہی روگ و محولت و او ساخ شکم دور کند و قی بعد طعام و استحاضہ و سفیدہ و دمہ و کف و سرفہ و تلواسہ و کرم شکم و سوزش آن و تشنگی و سستی و بیہوشی و پت و باد را نافع و موثر و پناک و سوختگی نیارد و تپ کہنہ و راجروک و رگت پت و گولہ اسماد و دوران سر و ماندگی بستی و تشنگی و علتہای سینہ و مثانہ و سنگریہنی و بواسیر و بیماریہای فرج و علت استقاط حمل زائل و پیری را دور کند و جوانی بر پا دارد و قوت و عمر و عقل و اوج زیادہ کند و جراحتہا را بہ کند و آنکس را کہ از جراحت و گرسنگی و کثرت جماع لاغرے و ضعیف شدہ باشد سخت نیک و مفید است و شیر مادہ گاو سفید باد را نافع و سیاہ صفرا شکن و سرخ کف دور کند و مرکب از رنگہا باد و پت و

شیر گاو مادہ

کف را دور کند و شیر مادر گاوے کہ بچۂ اوّل زائیدہ باشد بادمیز ند و شیر جوان صفرا
دور کند و پیر صفرائے کہنہ دفع سازد و از شیر مادہ گاؤ بلغم رقیق لزج دور شود و شیر آن
کہ کھلی خورانیدہ باشند کف ومنی پیدا کند و مقوی است و آنچہ کاہ خشک خوردہ باشد
تردوش را دفع کند و آنکہ کاہ سبز خوردہ باشد یک از سہ را نفع و آنکہ کدوی نوشیدہ باشد
شیر بسیار می دہد و مزہ پیدا کند و خوشی بمزاج دہد و گران است بہنس و دیگر امراض را
مولد شیر حیوانات کہ تازہ زائیدہ باشد شور بود نباید خورد بدن را خراب سازد و امراض
خونی پدید آید و آنکہ نزدیک بوضع حمل رسد نیز ممنوع است و شیر حوامل ہم بد است و
شیر گاو مادہ کہ اول بچہ زائیدہ باشد قوت دہد و صفرا شکند و دومی باد را بدر سازد و
سومی کف را و باد را و چہارمی تردوش را دفع و پنجمی طفلان و صبیان و مشایخان را
موافق و منی بیفزاید و باد دفع نماید و شخص پنجاہ سالہ شیر آنکہ دو بچہ در دو سال زائیدہ
باشد بنوشد و شخص پیر را چہارمی و پنجمی بہتر است و شیر سفید رنگ باد دور می کند و سیاہ صفرا
شکند و سرخ آواز گلو صاف نماید و خون افزاید و زہر دور کند و زرد دافع صفرا و چشمہا
خوب است و جان را بہتر و مرکب از سرخی و سفیدی مقوی باہ و دافع امراض جلدیہ
و رنگارنگی ہمہ بیماریہا مفید و دل را خوش کند و فربہی آرد و مقوی باہ است باید کہ شیر
مادہ گاؤ گرما گرم کہ ہنوز گرمی و کف دوشیدگی پستان نرفتہ باشد بنوشند کہ مانند امرت است
و عمر درازی بخشد **شیر گاو میش** خوشبو و شیرین و مقوی و مشتہی و مبہی و منجمد منی طبع را
خوش دارد مولد صرع و سنبات و خواب و کف و مزیل صفرا است جوانان را موافق بود
سرد کردہ نوشیدن بہتر است **شیر بز کلان** خوشبو بود و مشتہی و مسکن تشنگی و دافع باد
پت و کف بدن را صاف سازد و اسہال و تپ را نافع و مقوی و مسخن و پرہیزی است
شیر بز بربری بسیار سرد است و مسقط اشتہا و دہات بند نماید و بدن را نرم سازد و
کف دور نماید و بر مسخن یاوری دہد و صفرا شکن بود و بدن را مستحکم گرداند و **شیر علیندھی**
سفید مسقط اشتہا و دافع باد و صفرا و کف جائے دیگر گفتہ اند کہ مولد صفرا است و در دیگر
جا آمدہ کہ مسقط اشتہا و مولد کف و صفرا و دافع ابتلا بائی و ضیق و ہکھک و سرفہ و شیر

چھیلی خر مقوی بدن و ملایم کنندهٔ آن خوش دارندهٔ طبع و مزه دار است اما صفرا
و آتش گرسنگی را نابود کند و شیر بز سفید مولد کف و دافع باد و صفرا و شیر مینڈھی سیاه
مفید سرفه و دافع باد و مقوی سینه و صفرا شکن و ہہک را نافع باد و ضیق صفراوی و کف
پیدا کند و مینڈھی میخ را از پوشیدن کمل او باد برود و نوشیدن شیرا و سردی و کف و باد
و صفرا پیدا گردد و شیر بز معتدل بنوشند و مینڈی گرما گرم و شیر بز بطفلان و مینڈی بجوانان
مناسب بوده شیر بز دشتی رنگ رو بیفزاید و بچشمها موافق و اندکے بادی است و مزه
شیرین و زمخت و تلخ و تیز دارد سرفه و کف و شوبه یعنی کلانی شکم و تپ و چھی روگ
و اسہال زائل سازد و اگر قدرے آب آمیخته استعمال نمایند باد را دور گرداند **شیر**
عورت سردی میکند و برہمن یاوری دہد و بدن را نرم کند و قوت بخشد و صفرا دور
نماید و خوشبو است امراض چشم و سنیات یعنی سرسام و تشنگی و رگت پت و درد چشم
را نافع و روشنائی چشم دہد و در شلوک دیگر گفته اند تپ و درد سینه را ہم نافع است
و گرانی دوری کند و مزه زمخت دارد باد و ضیق و سرفه دور نماید و حیات بخش و فزاینده
اشتہا و سبک است و پرہیزی بود **شیر اسپ ماده و فیل** اگر ہر دو آمیخته بنوشند
اندکے گرم است و ترش و شیرین شاکھ دات قسمی از اقسام باد است آنرا دور کند
و فقط شیر فیل بدن را سخت و مستحکم گرداند و اندکی گرمی را کم کند و مسقط اشتہا و سردی
دہد و مقوی باه و مسمن بدن و شیر فیل سفید پانڈ روگ و تپ را دفع نماید و خون بیفزاید
و شیر فقط اسپ گرم و دافع تپ و باد و نظر چشم تیز کند و مقوی باه و مولد رگت پت بود
شیر شتر [1] اعضاء را محکم کند و طبع را خوش و روشن سازد و عذاب مرض را نیست کند

[1] سبب شوریت شیر شتر آنچه بتحقیق فقیر آمده این است چون غذا از کیلوسیت بکیموسیت میرسد و اخلاط
گردد خون در ہمه اعضای رود و غذائے اعضا میشود پس ہمه اعضا محتاج اویند و لہذا او را مغز غه نیست
و ہمچنین بلغم که خلیفهٔ او است در ہمه جا موجود عند فقدان غذا خون می گردد و غذائے اعضای شود بنا برین
او را مغز غه نیست و اندکے از ان بدرقه خون شده در عروق و مسالک خلیفه جہت ترقیق و تنفیذ آن و غذائے

* بعضی اعضا مرود در انجا فضله و یا ... تعفن بماند ... از راه آب رجعت ... بمقوی ... ہمشانه می آید ... فلہذا بول شور ... میشود چنانچه بلغم از اعضای مغزا ... دوری گردد ... باقی در مرارہ ... می رود که صفرا ... او ست جہت ... غسل امعا از ... ثقل و سود ا ہم ... ہمین قسم انجا با ... خون میرود باقی ... بطحال ... (بقیه حاشیه بر صفحه ۴۳۱)

ومقوی بدن و باه و گویند که بسیار گرمی و قی را نافع است و شیر شتر سیاه اند کے بادی کف وصفرا دور کند و شور و شیرین می شود رنگ و رونق می دهد و کرم و بواسیر و گرانی دور کند و پرهیزی و مولد خون صالح و از شتر سفید مقداری مهر د بر سخن قوت دهد و مولد صفرا بسیار است و از سرخ سنپات را نافع **فائده** اگر شیر و مسکه و شکر و دانه الائچی یار کند اند کے گرانی کند و مزه دهد و طبع را خوش نماید و مقوی باه و دافع پرمیو و پانڈورک و بلغم و رگت پت و امراض چشم و سوزش آن و روشنی دیده و رونق بدن و منی بیفزاید **فائده** اگر روغن زرد و شکر باهم آمیخته بخورند بلغم و پانڈورک و صفرا زائل کند گرانی و کف پیدا کند **فائده** اگر شیر و روغن و شکر مخلوط کرده بزنان حامله دهند زود خلاصی یابد صفرا و باد و قی طعامی هم دور نماید و مزه مید هد خوشی و قوت بخشد **فائده** اگر در شیر هموزن آب آمیزند آنرا لسّی نامند بفتح لام و کسر سین مهمله مشدده و سکون تحتانی مقدارے گرم است اجابت خلاصه آرد و بدن را موافق و بحال دارد و اند کے اشتها کم کند **فائده** اگر شیر را در ظرف مسی دوشیده نوشند باد را دور کند و در طلائی صفرا و در نقرری کف و در کانسی رگت پت و در آهنی تردوش را نافع و در گلی مقوی باه و منی و دافع باد و کف **فائده** نوشته اند که شیر شبینه نه نوشند یعنی شیر یکه تمام شب در پستان باشد و صبح بدوشند نوشیدن او ممنوع است خواه پخته و خواه خام یعنی امیر اند و شیر روزانه امرت است **فائده** نوشیدن شیر وقت صبح گرمی می کند و بر سخن یاوری بخشد و اشتها آرد و وقت دوپهر بدن را قوت بخشد و کف میزند و بدن را گرم می نماید و مشتهی است و وقت شام کهی روگ دفع نماید و تپ کهنه ببرد چنانکه دزد اسباب خانه می برد بیماریها دفع شود و پرهیز خوب است و چشم ها را روشنی بخشد و غرغره بدان جهت خناق و ورم ملازه سودمند **فائده** در بیان یاران شیر روغن زرد و شکر و آمله و مویز و ادرک و زنجبیل و شیره آنبه و الائچی و مرچ سیاه و مسکه

(بقیه حاشیه صفحه ۴۲۰) برائے دغدغهٔ فم معده و تنبیه اشتها چنانچه این بحث ضرورتاً و منفعتاً در مطولات حاصل اینکه همچنین تصرف طبیعت در همه حیوانات موجود اما در بعضی حیوانات بعضی از منفعتین نیست چنانچه شتر که مفقود مرارهٔ

این چیزہا در شیر آمیختن و پس و پیش خوردن بہتر است و اگر اینچنین شیر در گوشت دوند و
پرند اندازند افضل است و اگر در شیر شہد و شکر و روغن فلفل و راز آمیزند این را ہندیان حیج
ساگر نامند **فائدہ** در بیانِ مخالفانِ شیر سبزی ہائے ترش و تمر ہندی و روغن
کنجد و نمک و کلتھی و گوشتِ ماہی و کنجارہ و خردل و پیاز و جغرات و دوغ و منج نیشکر و منج
درختِ مونگ و لیمون چون این چنین چیزہا آمیزند یا پس و پیش بخورند موجب امراض
است خصوصاً گشٹ باید کہ چنین شیر را مانند مار باید دید **فائدہ** در بیانِ امراضی کہ
شیر مضر است و آن زحیر و اسہال و بلغم و پت و صاحبانِ دمامیل و کشٹ و کف و میہ
و بھگندر و اسہال و سوزاک و پرمیو و بدنی کہ در و کرم افتادہ باو و زرب و خلفہ **فائدہ**
شیر را خواہ گرم خورند خواہ سرد با غلہ یا بے غلہ پان و سپیاری نباید خورد کہ از دان
بیماریہائے کشٹ و میہ و سیلان منی پیدا می شود **فائدہ** باید کہ بوقتِ جوشانیدن
شیر یک چہارم آب ممزوج نمودہ بآتش ملایم جوش دہند کہ آن آب زیادہ کردہ شدہ
برود **فائدہ** ملائی بفتح میم و لام و الف و کسر ہمزہ و سکون تحتانی و آن دہنیت
شیر است کہ بوقتِ جوشیدن شیر بر آتش بالا آید و آن میگڑا بکسر میم مجہول و سکون
تحتانی و کافِ فارسی و فتح رائے ہندیہ و الف و سنتارم بہ فتح سین مہملہ و سکون میم
و فتح نون و تائے فوقانی و الف و فتح رائے مہملہ و سکون میم ہم می گویند **افعالِ او** اشتہا کم کند
و اعضاء را مستحکم و قوی ساز و صفرا و باد دفع نماید و قوت بخشد و مزہ دہد و اسہالِ صفراوی
را نافع **فائدہ** پیوسی را ہندیان پیوسٹم می گویند خوشبو و کم کنندۂ قوت و پیدا کنندۂ
باد و بسیار راننده بول نوشتہ اند **فائدہ** اندر بیانِ مسکہ مسکہ تازہ را اندکی سرد نوشتہ اند
تفصیل او در حرف میم خواہد آمد ان شاء اللہ تعالیٰ **فائدہ** اقسام شیر بصاحب پرمیو نباید
و صاحب کشٹ را گوشت مضر صاحب تپ را روغن و اسہال را طعام سخت و امراض چشم را
جماع مضر است **دُودھی** [1] بضم دال مہملہ و سکون واؤ و کسر دالِ مہملہ ددم و حفائے ہا

دُودھی

---

[1] دیگر اسماء حسب ذیل :- (س) دُگدِ پھینی۔ ناگارجونی۔ (بقیہ حاشیہ برصفحہ ۴۳۲)

وسکون تحتانی ودوگدہکا بضم دال وسکون کاف فارسی وضم دال وخفائے ہا وفتح کاف والف ہر گیاہیکہ از شکستن او شیر مانند رطوبت از وے برآید آنرا دودہی نامند عموماً وخصوصاً اطلاق او بر گیاہی ست کہ دو قسم بود قسم اول بر زمین مفروش کہ پہنائی او یک وجب یا کم وزیادہ بر آن میشود شاخہایش بسیار باریک وگرہ دار وسبز رنگ و باز غبیت دقیق سفید و برگ کوچک وکنگرہ دار ومحرف ونزد ہر گرہے خوشۂ گرد دانہ دار مانند توت ودر آن تخم مانند خشخاش وپستہ رنگ وقسم دوم قایم بقدر یک شبر وکم وزیادہ از آن وشاخہاے او سرخ رنگ و برگہا ہم اندکے سرخی دارد قسم اول ازین بہتر ست ومسموع شدہ کہ دودہی سواے اترن بہ نہ قسم است مزاج او گرم وخشک در دوم ومزہ زمخت وشیرین وتیز افعال او مقوی باہ و بدن وفزا ئندۂ منی وچون سبز او را در سایہ خشک نمودہ کوفتہ وبیختہ ہر روز با شکر سفید یار کردہ بقدر یک کف دست بخورند باہ را بسیار فائدہ وعصارۂ برگ او مزیل سوزاک ومنقی مثانہ ودافع استسقا وضماد او جاذب خار وپیکان وچون ہمہ اجزاے او خشک نمودہ بطریق معروف عرق بکشند و بہ صاحبان استسقا بجاے آب بدہند بسیار مفید از تجربے رسیدہ کہ بیخ دودہی بمقدار دو ماشہ در برگ پان بخایند ولعاب او فرو برند وثفل آن بفکنند از جہت تپ غب مفید است چنانچہ بامتحان راقم نیز آمدہ راست شد وبعضی نوشتہ اند کہ جہت بندام ورفع فساد خون وباد وبلغم وقتل کرم شکم نافع وگویند کہ محلل ونفاخ است وقسمی از وست کہ برگہائش خورد از و ودر زمین سنگلاخ روید کہ آن را میندا دودہی گویند بکسر میم وسکون تحتانی وخفاے نون وفتح دال ہندی والف واقوے از ہر دو قسم اول وصاحب تالیف شریف نوشتہ کہ قسمی از دودہی کہ آن را دوچہنا ورنا نامند بفتح دال مہملہ وسکون جیم فارسی وخفاے ہا د

(ھ) دُدِّیْ۔ دُوْدِھِیا۔ (بنگ) دُوْدُولِے (م) نَگھُوْ دُوْدِھِیْ۔ گھُوْر دُوْدِھِیْ (گج) دُوْدِھِیلی مُوْنْی (کن) مَرِیْجْ بَنِ گے۔ (تل) پِنَ پَالاچِنُو (لا) یُوْفَاربِیَا ھِیْرْتا۔ از سالک رام نگھنٹو۔

و فتح نون والف و فتح واؤ و سکون ہائے رائے مہملہ و فتح نون دوم والف تلخ و ہنگام ہضم

تیز خشک و باد انگیز و دافع سرفہ و دمباد بثور و فساد بلغم و صفرا و چشم و نقیر معجون دی

از کتب ہندیہ منقول ساختہ اجزائے آن ہلیلہ بلیلہ آملہ ملکہ ہفت درہم معدہی بنگ

سی درہم و براده آہن مدبرده درہم نار مشک بہنگره باپچی فلفل و دار فلفل سندہی کلوی

برنج کابلی ملیپنج درہم و آرد ہا آتش کرده با روغن ستور مالیده با ہموزن دارو ہا قند آمیختہ

معجون سازد شربتے از سہ درہم تا چہار درہم جہت زردی و سفیدی رنگ بدن و درد مفاصل

نافع و بلغم ببرد و شکم نرم گرداند **دونہ** بہ فتح دال مہملہ و سکون واؤ و فتح نون و وقف ہا و

ہندیان آنرا دونم بفتح دال مہملہ و واؤ و نون و سکون میم و در شرح دونا بضم رائے مہملہ و کسر

شین معجمہ و سکون رائے مہملہ دوم و فتح دال مہملہ و واؤ و نون والف یعنی صحرا نشینان را

بسیار عزیز است و کو دانتا بضم کاف و سکون واو و فتح دال مہملہ دالف و سکون نون و

فتح فوقانی والف یعنی برگ بصورت تخم کنگرے می باشد و دیتہ بکسر واو و نون و سکون

تحتانی و فتح فوقانی و خفائے ہا یعنی برائے بزرگان بکار می آید و پانڈو رنگہا بفتح بائے فارسی

والف و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون واؤ و فتح رائے مہملہ و خفائے نون و فتح کاف

فارسی و ہا والف یعنی رنگ او مرکب از سفیدی و زردی می باشد جنس شانتی بفتح جیم و میم و

سکون سین مہملہ و فتح شین معجمہ والف و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی بہ پرہیو

مفید است پرس سواد بہ فتح بائے فارسی و رائے مہملہ و سکون سین مہملہ اول و ضم دوم و

خفائے واؤ والف و دال مہملہ یعنی سوائے این فائدہ خوشی مزاج ہم می دارد ساد ہکا بفتح

سین مہملہ والف و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و فتح کاف والف یعنی در جائیکہ می باشد

دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) دَمْنَکْ - (ھ) دَوْنَہْ (بنگ) دُوْنْ (م) دَوْنا -
(گج) ڈمْرُوْ - (کن) دَوْنا - (انگ) وَارْنْ وُوْڈْ - (لا) آرْٹِیْ
مِیْشِیَا اِنْڈِیْکَا - از سالک رام لکھنؤ

دونہ

سوادو گنند بحکا بضم سین مہملہ و خفائے واو و الف و فتح دال مہملہ و سکون واو و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و فتح کاف و الف یعنی آن جا را ہمہ خوشبو می کند **ماہیت آن** نباتی است خرد و صحرائی و گاہی مستنبت ہم می کنند روئیدگی او مانند نعناع است و شاخہائے باریک و سفید باندکی زردی دارد و آب دادن بزرگ ہم میشود و در ایام سرما کم می گردد و برگ او مشابہ بہ نعناع و خرد تر از و و خوشبو تر گلہائے او سبز و تخم او از تخم ریحان کوچک تر و تند بو و بعضی برانند کہ قسمی از مرزنجوش است **مزاج او** گرم در آخر دوم و خشک در اول آن **افعال او** مزیل صداع و درد سینہ و معدہ کہ از بلغم شود و دافع ریاح و نفخ و مفرح دل و مقوی جگر و طحال و جہت اورام و شدود قتل دیدان و اخراج جنین مردہ و ادرار فضلات طمثیہ شرباً موثر و ضماد او با عسل دافع زہر خصوصاً گزدم و زنبور و طلا و نطول او دور کنندۂ سپش و عرق بسیار و در رحم و شرب او جہت فساد اخلاط ثلثہ و جذام و غثیان نافع و مصلح محرورین و زیادہ بوئیدن او خشکی دماغ آرد و صحرائی در ہمہ افعال اقوی است امساک آرد و بدن را قوت دہد و ہندیان نوشتہ اند کہ زہر و تپ دموی و شرو بائی و خارش و دمبل و ترقیدگی بدن و کلانی شکم دفع نماید **دوب** بضم اول و سکون دوم و موحدہ بفارسی مرغ نامند و ہندیان آنرا دربھا بفتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ و فتح موحدہ و خفائے ہا و الف گویند و بر دو قسم گفتہ اند یکی سیاہ کہ آنرا کہر ستو بفتح کاف و خفائے ہا و فتح رائے مہملہ و سکون سین مہملہ و ضم

دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) گرَنتی - سَویتا - دُوَرو (انگ) ھَریالی گراس - کَری پنگ پنیک گراس - (ھ) (بنگ) دُربا - (تل) گَریک ھَریالی - (تامل) ارُگُو - مُویاریول (کرناٹک) گاریکے - اَنبیٹ ھلو (مل) کارُوک پُلو - (م) ھَربالی - دوُروا (پنج) تلاَ - کبرَ - دُوب - (کا) سِنُو ڈون ڈمے لِی تُون - از انڈیا میٹریا میڈیکا - ۱۲

فوقانی و سکون واو یعنی در سیاهی مانند خس سیاه میشود و دیگر سفید که آنرا نرجها جهیری
بکسر نون و فتح رای مهمله و جیم الف و کسر جیم فارسی و خفای ها و سکون تحتانی و کسر رای
مهمله و سکون تحتانی گویند و مردود رجها بضم و سکون رای مهمله و ضم دال مهمله و سکون
واو و فتح دال و سکون رای مهملتین و فتح موحده و خفای ها و الف یعنی این گاه نازک
است کشولوه بضم کاف و شین معجمه و سکون واو و فتح لام و واو و سکون ها یعنی نرم و ملایم
می باشد این هر دو اسم مشترک است میان هر دو قسم و نیز در دوب دیگر شش قسم است که یکی
تبگ گر کا بکسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی اول و دوم و سکون رای مهمله
و فتح کاف و الف یعنی بیلیه دوب مهادوروا بفتح میم و ها و الف و ضم دال مهمله و سکون واو
و رای مهمله و فتح واو دوم و الف گاندالی به فتح کاف فارسی و الف و خفای نون و فتح
دال هندی و الف دوم و کسر لام و سکون تحتانی یعنی بند بند مثل نیشکر دارد وارتی بفتح ها و
و الف و ضم رای مهمله و کسر نون و سکون تحتانی اسم مشترک است میان این قسم دوب
و سیندی و پاپرا شکلاجهک بفتح شین معجمه و ضم کاف و فتح لام و الف و فتح جیم فارسی مشدده
و خفای ها و سکون کاف دوم یعنی مانند چشم خرگوش میشود و دوم سا تملاگر کا بکسر فوقانی
و فتح لام مشدده و الف و کاف فارسی و رای مهمله و کاف و الف یعنی دوب سفید و سهسر
دیرا بفتح سین مهمله و ها و سکون سین مهمله دوم و فتح رای مهمله و کسر واو و سکون تحتانی و
رای مهمله دوم و فتح تحتانی دوم و الف یعنی هزار بار قطع منی می کند و لهذا آنرا اکثر فقرا برای
قطع باه و منی شیره اوی نوشند سیتا بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف یعنی سرد است
انسنت سمدبهوا بفتح الف و نونین اول مفتوح و دوم ساکن و فتح فوقانی و سین مهمله و ضم میم و
سکون دال مهمله و فتح موحده و خفای ها و فتح واو و الف یعنی بیشمار پیدا می شود و قسم
سوم را تلاگر کا بفتح نون و لام مشدده و الف یعنی سیاه و دوب نیل دوروات بکسر نون
و سکون تحتانی و فتح لام و ضم دال مهمله و سکون واو و رای مهمله و فتح واو دوم و الف
و فوقانی یعنی دوب نیلگون است هریتا بفتح ها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح فوقانی
و الف یعنی سبزی غالب دارد ستاکسا بکسر سین مهمله و فتح فوقانی و الف و ضم فوقانی دوم

و فتح سین مهمله دوم و الف دوم یعنی بسیار سرد میشود شاذ لنجا بفتح شین معجمه و الف و فتح دال
هندی و لام و سکون نون و فتح جیم فارسی و الف یعنی اقسام پرمیو و بیماریهاے بول را
مفید است می گویند بعضی از هندیان گفته اند که اول اسماے هریالی است دوم اسمای
دوب و بعضی بالعکس میدانند **ماهیت آن** گیاهی است خرد و بر زمین نمناک و
سیلاب ها میروید و روئیدگی او مانند بیاره و مفروش و شاخهاے او بسیار منشعب و گره دار
و نزد هر گرهے ریشه می کند و برگش باریک و دراز نوک و تیز **مزاج او** سرد و خشک
باتریاقیت **افعال او** مسمن اسمن امراس و مفتت سنگ گرده و مثانه و مدر بول و جهت
قروح مثانه نافع و خاکستر سوخته قاطع نزف بواسیر و شربت عصاره او اکثر بتجربه فقیر
آمده که براے قروح گرده و مثانه مفید آمد و هندیان گویند که درد شکم شدید و تیزی
طبع را سود مند و نیز ضعفی از دوساست که شاخهاے او گر هدار نمی شود و خورانیدن بدو آ
یا چرانیدن قاتل است **ڈورے** بضم دال هندی و سکون واو و کسر راے مهمله
و سکون تحتانی **و ڈوڈو کا** هم گویند بضم دال هندی و سکون واو و فتح دال هندے
دوم و کاف و الف اسم دار و ے هندی است که در کنڑی سر سرنا مند **افعال او**
تیز و تلخ و شتهی ریشها دور کند و مزه دهن ناخوش سازد و فزاینده خون و صفرا و دافع
شدت بلغم و کف و تلخه و بواسیر و کرم و گوله و زهر نوشته اند **دو لگو و لاگره** بضم دال
مهمله و سکون واو و فتح لام و ضم کاف فارسی مجهول و سکون واو و کسر واو دوم و فتح لام دوم
و الف و سکون کاف فارسی و فتح راے مهمله و وقف ها کانچ کوری خورد را گویند **دوروا
ورنا** بضم دال مهمله و سکون واو و راے مهمله و فتح واو دوم و الف و سکون راے
مهمله دوم و فتح واو سوم و سکون زاے مهمله سوم و فتح نون و الف یعنی سبز رنگ اسم
هندی است **دو دی تیگی** بضم دال مهمله و سکون واو و کسر همزه و سکون تحتانی و کسر فوقانی
و سکون تحتانی دوم و کسر کاف فارسی مجهول و سکون تحتانی سوم و چهارمی بفتح واو دو
جیم فارسی مشدده و خفاے ها و الف و فتح دال مهمله و کسر نون و سکون تحتانی اسم مشترک
است میان این دار و ساگ چولائی و کلو ... نفتح دال و سکو ...

مهملات و فتح سین مهمله دوم و نون و الف و کسر کاف مشدده و خفاے ہا و سکون تحتانی
و بعضی الف زیاده کرده تحتانی را فتح داده سُدرسناکهیا می گویند معنیش اینکه برگش گرد
و کنگره دار است چکرانگی بفتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح راے مهمله و الف و سکون
نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی یکی دایرهٔ آهنی که آلهٔ ضرب است کاریکیس بفتح
کاف و الف و کسر راے مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف دوم و سکون سین مهمله یعنی امراض
فسا و بول را قطع می کند چنانچه آن آله ضرب سر آنی را می برد **ماهیت آن** نباتی
است بے ساق و باشاخ دراز و دیگر شاخها اطراف و جوانب هم می دارد و برگ او کمنوع
مشابهت ببرگ دائودی دارد اما پنج کنگره دارد که چهار از ان خرد و یک وسطی کلان
مثل انگشت خنصر و بے بود و بعضی از ان برگ بے کنگره مانند یک انگشت می شود **افعال**
او اسهال و بر میورا نافع و بیخ او دافع تقطیر بول که آنرا هندیان موتر کریچهڑا گویند و
برگ او فزایندهٔ صفرا **ڈول پهل** بضم دال هندی و سکون واو و فتح لام و باے فارسی
و خفاے ہا و فتح لام دوم بار میوه را گویند معنی لفظ اینکه بار او سه پهلو و زرد رنگ است
دودهی پهل بضم دال مهمله و سکون واو و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح باے
فارسی و خفاے ہا و سکون لام **ماهیت آن** میوه ایست بمقدار کنار خامش سبز باندکی
سیاهی پُر از شیر سائل و لزج و شیرین و در رسیدگی سُرخ مائل به سفیدی برنگ گل گلاب
می شود و شیر در و بسته گردد و لزوجیت او باعتبار خامی کم گردد **مزاج او** گرم و تر
افعال او مغلظ منی و مهیج باه و مقوی پشت بشدت است **ڈوڑله** بضم دال هندی
مجهوله و سکون واو و راے مهمله و فتح لام و خفاے ہا بادنجان صحرائی است که آن را
کنائی هم می گویند انشاء الله تعالی در حرف کاف خواهد آمد **دو پوسین** به فتح اول و
سکون دوم و ضم باے فارسی و سکون واو و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و نون **ماهیت**
آن رو سید گیست بر روے زمین پهن می شود و برگهایش مانند برگهاے کرم و بی زغب
افعال او در دستور الاطباء است که چون برگ او را باندکے نمک سوده بر خصیتین
ضماد نمایند هر آبیکه در خصیه فرود آمده تحلیل یابد اما خارش بسیار خواهد شد مجرب است

ڈول پهل

ڈوڑله

دو پوسین

له حاشیه صـ۴۲۹ پر تحریر ہے۔

دودبھین بضم دال مہملہ وسکون واو ودال مہملۂ دوم و فتح موحدہ و خفاے ہا و تحتانی
وسکون نون در دستور الاطبا است کہ تلخ و تیز بود و سرد است ضرر زہر و ریشہا دور
کند و مزۂ آن خوش سازد و اگر با مصلح خورند بسیار نفع بخشد دو سُوڈ لو بضم دال مہملہ
وسکون دوم و فتح سین مہملہ و واو وسکون دال ہندیہ و ضم لام وسکون واو نام شالی
سیاہ است دوسا بضم دال مہملہ وسکون واو مجہولہ و فتح سین مہملہ والف اسم کنگڑی است
کہ در زراعت اہتمامی شود . دو اپنچھا بفتح اول و دوم والف وسکون نون و فتح جیم
فارسی وخفاے ہا والف در بعضی کتب ہندیہ دیدہ شد کہ گیہی سفید را گویند دو اپنچھا
جنکھا بفتح جیم و نون و کاف و ہا والف نام گھاؤ کارے کہ آن را سی گویند معنی او
اینکہ معتدل است مزۂ دہن را بدمزہ می کند دو اپچی بضم دال مہملہ و فتح واو والف
وضم کاف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی اسم تخم بابچی است دو اگنی بفتح دال مہملہ
و واو والف وسکون کاف فارسی وکسر نون وسکون تحتانی یعنی داروے اشتہا
اگنی جوالا است دوجا گچھیتا بکسر دال مہملہ و خفاے واو و فتح جیم والف وضم
کاف فارسی وکسر جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا وسکون تحتانی و فتح فوقانی والف نام
قسم کلان گوندنی یعنی سپستان معنی او اینکہ کلان و خوشہ خوشہ می باشد دوبی کدمبا
بضم اول وسکون دوم وکسر باے فارسی وسکون تحتانی و فتح کاف و دال مہملہ وسکون
میم و فتح موحدہ والف نام قسم سوم کدمب ست و آن را ہندیان رور کتمو گویند معنی او
اینکہ بخور زدن او بدن گرم می شود تا اینکہ دخان از بدن بر آید دوپی شترو
بکسر دال مہملہ و واو وسکون تحتانی وکسر باے فارسی وسکون تحتانی دوم و فتح شین معجمہ

دودبھین — دوسودلو — دوسا — دو اپنچھا — دو اپنچھا جنکھا — دو اپچی — دو اگنی — دوجا گچھیتا — دوبی کدمبا — دوپی شترو

(حاشیہ از صفحہ ۴۲۸) دیگر اسما حسب ذیل :-
(س) ٹِکتا دُگدا (ھ) دُودھ لتا ۔ (بنگ) کھی رائی ۔ (پنج) گھروٹ
(گج) دُودھی (تل) دُودِ ی یلا ۔ (م) (کن) دُودِھنی (ھ)
آدکِسش ٹلما ۔ اِس کیو لِن تم ۔

وسکون فوقانی وضم راے مہملہ وسکون واو بمعنی دو دو برگ اسم ستاوری است
دو ینی بنون وتحتانی نیز ی گویند یعنی بنہاے خورد وکلان **دویتی پرچو**
بکسر دال مہملہ و واو وسکون تحتانی وفوقانی وفتح تحتانی دوم وفتح باے فارسی وسکون
راے مہملہ وضم جیم فارسی وسکون واو یعنی قسم دوم بچپناک اسم نربسی است **دویتی
نتر و** بکسر دال مہملہ و واو وسکون تحتانی وفوقانی وفتح تحتانی دوم وفتح باے فارسی
والف وسکون نون وفتح فوقانی وضم راے مہملہ وسکون واو یعنی در اقلیم دوم می شود
اسم راسنا ہے بزرگ است **دوی لودہک** بکسر دال مہملہ و واو وسکون تحتانی و
ضم موحدہ وسکون واو مجہولہ وفتح دال مہملہ دوم وخفاے ہا وسکون کاف اسم بھوتاکس
است **دودی پھل** یعنی بار مزدوج اسم بار درخت ملکوست

فواید اسماے دال مہملہ باہاے ہوز

دہی بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی بہ فارسی جغرات وبعربی لبن الحامض نامند
وآن شیر بستہ وترش از عمل مخصوص گشتہ کہ مائیت ودہنیت وجبنیت فی الجملہ متمایز
شدہ باشد ودر زبان ہنود آنرا پرگو بکسر باے فارسی وسکون راے مہملہ وضم کاف فارسی
وسکون واو مانک کلیم بفتح میم والف وخفاے نون وسکون کاف فارسی وفتح کاف
فارسی دوم وسکون لام وفتح تحتانی وسکون میم دودہی ہند دال مہملہ اول مفتوح
ودوم مکسور وخفاے ہا وسکون تحتانی **افعال او** ہندیان میگویند کہ جغرات خوشبو و
خوش منظر وترش می باشد دل را خوش آیندہ است اماکف پیدا می کند وسستی طبع و
قوت ناطقہ آرد وجغرات مادہ گاو ترش وزمخت وشیرین وبامزہ است وبرسخن یاوری
دہد ودل را خوش نماید وآرام می دہد ومشتہی ودافع باد وسفرا وکف وجغرات گاومیش
خوشبو ومقوی بدن ودافع رگت پت وخون استحاضہ وباد گولہ وبرسخن یاوری دہد وتشنگی

بنشاند مولد منی و باد و جغرات بزبواسیر وکہی روگ وضیق و سرفہ و امراضِ کف را نافع وشوہہ یعنی کلانے شکم وقی وغشیان وتہوع و اسہال دُور کند و بر سخن یا وری دہد و اشتہا افزاید و باد را می خورد و جغرات مینڈی اندکی خوشبو و متقداری کہی روگ را نفع دہد و باد را دفع نماید صفرا و اسہال را نافع و سرفہ وضیق وکف پیدا نماید و جغراتیکہ آنرا بستہ آب اورا دُور نمایند باد و صفرا و کف رباد حونی زائل گرداند و قوت دہد گلو و گوش وچشم را خوب و آب جغرات را تمند و مست بفتح فوقانی وسکون نون وفتح میم وسکون نون دوم وضم دال مہملہ وسکونِ واؤ و نون سوم وفتح میم دوم وسکونِ سین مہملہ و فوقانی و تدا ترسجا بفتح فوقانی و سکونِ دال مہملہ وضم ہمزہ وفتح فوقانی مشددہ و راے مہملہ وسکونِ سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف میگویند و نوشتہ اند کہ آبِ او زمخت است تپ وکف و باد دور نماید و سامعہ را تیز کند و عقل بیفزاید و مزہ دہن بخشد و اشتہا آرد و نیز چنین نوشتہ اند کہ آب جغراتِ انسان را مثل امرت است مردیوان را و جغرات ترش باد را دُور کند و شیرین صفرا شکند و تلخ و زمخت کف دور نماید وقت شب و در بسنت رُت و شرورت نخورند و جغرات و دالِ مونگ و شہد و روغن زرد و سیتا پھل و میوہ ہاے سرد و آملہ در ہنگام بسنت رُت و شرورت خوردن ممنوع است زیراکہ مسقط اشتہا و محدث تپ و مولد صفرا و برص و دق و تقشر جلد و داء الحیہ وسفیدہ میشود و بصاحبانِ سُرفہ وکہی روگ و پرمیو وضعیف الاشتہا و دامیل و ضیق و اسہال بلغمی و تپ و امراض جلدیہ شیر و جغرات نباید خورد دہمانیہ بفتح اول و

و مصلح جغرات تجربہ فقیر عسلِ خالص است ولیکن باید کہ پاؤ آثار جغرات را شش تولہ عسل بدہند!!
دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) دُرَال بَھَا۔ سُدُ رَانْتَار (ھ) دھماسہ۔ (بنگ) دُرَال بَھا۔ (م) دَھماسہ؟ (گج) دَھماسُو۔ (کن) دَلّی دُرُ دُوِسے (تِل) پِلْ رِسے گِتّی۔ (لا) نگونیا اَرُوِتی کا۔

خفاے ہا و فتح میم والف و فتح تحتانی دو تف ہا و بجاے تحتانی سین مہملہ با ہاے ہوز آورده
و ہماسہ نیز گویند ماہیت آن گیاہے است مفروش و خاردار و فی الجملہ مشابہ
بگیاہ جوانسہ و در کنار آبہار روید و گلہا کند اول سبز رنگ و کوچک از عنب الثعلب و
خیارہ دار و تخم کے نما و بعدہ بشگفد و صاحب دستور الاطبا گوید کہ آن باد آورست و
اہل ہند آنرا دوراتبہ نیز می گویند و بتحقیق فقیر رسیده کہ شکاعی او باد آورست اما از بشاہت
او ہم خالی نیست و یا اینکہ شکاعی این بلاد باین صورت باشد بعضی از قسم جوانسہ میدانند
مزاج او نیز بعضی گرم و خشک در دوم و بعضی معتدل و بعضی سرد و خشک گفتہ اند و
قول باعتدال قریب بصواب است افعال او قابض و زمخت دافع دوران سر
و تپ و زہر و خفقان و صفرا و بلغم و سرفہ و ضیق و جوشش دہان و قی و تشنگی و استسقا
زقی و سیلان منی و بیہوشی و مصفی خون تا اینکہ مزیل دمامیل و جذام و مقوی اعضا و چون
آنرا سایدہ گرم نمودہ بر دملہا طلا نمایند بسرعت تحلیل آن نماید دہتورا بفتح دال مہملہ
و خفاے ہا و ضم فوقانی و سکون واو و فتح راے مہملہ و الف و ہندیان آنرا اَنتا بضم
ہمزہ و کسر میم مشددہ و سکون نون و فتح فوقانی والف و بر دو قسم نوشتہ اند سفید کہ آن را
تلا انتا بکسر فوقانی و فتح لام مشددہ و الف و مار تلو بفتح میم و سکون الف و راے مہملہ
و ضم فوقانی و لام و سکون واو یعنی مثنی و مخدر است دہورتا بضم دال مہملہ و خفاے
ہا و سکون واو و راے مہملہ و فتح فوقانی و الف نام است دو تورا بضم دال مہملہ و سکون
واو و ضم فوقانی و سکون واو دوم و فتح راے مہملہ و الف یعنی دیوانہ می کند کنکا بفتح کاف
و نون و کاف دوم و الف یعنی ہم نام طلا است امنتکا بضم ہمزہ و سکون نون و کسر میم و
فتح فوقانی مشددہ و کاف و الف نام است مدنکہہ بفتح میم و دال مہملہ و نون و کاف و
خفاے ہر دو ہا یعنی آلت را قایم کند کستوری کلہہ بفتح کاف و سکون سین مہملہ و ضم فوقانی
و سکون واو و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف دوم و لام و خفاے ہر دو ہا یعنی از
مشک می جنگد و سیاہ کہ آنرا نلا امنتا بفتح نون و لام مشددہ و الف و تری پشپی بکسر فوقانی و
راے مہملہ و سکون تحتانی و ضم باے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر باے فارسی دوم و سکون

دہتورا

دہورتا

تحتانی دوم یعنی سه گل گل رگل دارد موهنی بضم میم مجهول وسکون واو وکسر ہا و نون وسکون تحتانی یعنی تپ را دکدی بفتح دال مہملہ وسکون کاف فارسی وکسر دال مہملہ دوم وخفاے ہا وسکون تحتانی یعنی می سوزاند مدنین بفتح میم ودال مہملہ وکسر نون وخفاے تحتانی ونون دوم یعنی شہوت افزا است کرشن پشپکا بضم کاف وراے مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح نون وضم باے فارسی وسکون شین معجمہ دوم وکسر باے فارسی دوم و فتح کاف والف یعنی گل او سیاه می شود قسمی از دہتوره است کہ آنرا مرلو نتامی گویند چوں آب برگ او سر مرد را بمالند مطیع زن مانده گردد ماہیت آن دہتوره را بعربی جوز ماثل گویند وآن نباتے است بقدر نبات بادنجان نہال او از یک گز کم و زیاده بلند گردد وشاخہا بسیار واز خودرو مزروع ہم می باشد برگش مابین برگ عباسی وبادنجان وگلش مانند بوق وبر چہار قسمی دیده شده قسمی گل او بشکل بوق وسفید ویک رنگ وبعضی منقش مائل بسیاہی ودومی ہم مانند بوق اما مضاعف یعنی گل در گل از سہ تا پنج گل ہم می گویند وسیاه یک رنگ با دیگر اجزاے درخت او وسومی سرخ وچہارمی زرد ولیکن گل زرد مانند گل نرگس وپنج برگی ویا مانند چشم فرنگیان ولہذا اکثر مردمان اورا فرنگی دہتورا گویند برگش مثل برگ اونٹ کتاره وپرخار باشیر زرد وبر شاخہا وبرگہا اندکے سفیدی ودر بیابان ومقابر وویرانہا وکنار کشت زار می روید وبار ہر چہار قسم بقدر گردگان واندکی ازان زیاده وخاک ناک مثل بار بید انجیر ودر جوفش دانہاے بسیار وکوچک فی الجملہ مشابہ بدانۂ سماق وخردل وخوش طعم وقسم سیاه کمیاب و سرخ ازان ہم کمیاب ودو قسم دیگر پر فور است مزاج او نزد یونانیان در اول چہارم سرد وخشک ونزد بعضے در دوم خشک وبرخی در خشکی قریب الاعتدال میدانند ونزد ہندیان گرم وخشک وتیز وتلخ فقیر گوید کہ اختلاف فریقین در امزجہ اکثر ادویہ واقع اما درین قول ہندیان قریب بصواب معلوم میشود وقسم چہارم کہ زرد است از قیاس وتجربہ حار و یابس در چہارم ظاہر گشتہ ومضمضہ پوست بیخ مسلوق با تمک منجن دندان است ومجلّی واللہ اعلم بحقیقۃ الحال افعال او از غایت یبوست بدن را کرخت وبے حس سازد و

و دوران سر پدید آرد خارش و بینی و تپ دفع نماید و اگر در عصارهٔ برگ دهتورهٔ سیاه
پنبه تر کرده فتیله ساخته در سایه خشک کنند و از روغن مادهٔ گاو یا گوسفند تر کرده بر
افروزند و دود آن گرفته در چشم کشند دمعه و سلاق و ریختن موی پلک دور شود و مو بروید
وگویند که شیرهٔ برگ او گرم کرده در گوش صاحب رمد متعاکس بچکانند مفید است و
برای صداع مزمن هم سودمند است و اگر تخم دهتورهٔ سیاه شش ماشه با شش ماشه
فلفل سیاه باریک سوده به قدر دانهٔ فلفل حب بسته یک حب با یک تولهٔ بادیان بخورد جریان
منی رفع گردد و از ترشی و بادی پرهیز نمود و نیز از مجربین رسیده که ضماد برگ دهتورهٔ فرنگی
جهت صلابت و تحجر آن و درد زانو مفید و کشیدن آب زرد او پیش از طلوع آفتاب در چشم
جهت رمد مزمن خصوصاً از صبیان نافع و مجرب شخصی نقل کرده که پوست بیخ او هر روز از
یک عدد گرفته در برگ تنبول میخوردم بعد یک دو روز دست شدن شروع شد روزی سه چهار
دست تا هفت روز خوردم روز هفتم بست دست شد و بسیار گرمی و خشکی شد و نوبت بهلاکت
رسید پس معلوم شد که پوست بیخ او مسهل عنیف است و بعضی از دباقین درخت آنرا
کوفته شیره برآورده می نوشند با وجود این مضرت کم میشود و برگ او را چون کوبیده بر
جراحتها و ناسورها ببندند گوشت زائد میخورد و اندمال زخم می کند و بر زخمهای گاوان
و اسپان می نهند و شخصی بر ناسور پای خود بسته بود ناسور مدت مدیده به گردید و اینحالت
بمشاهده و معائنه شد و **افعال و خواص** بیشتر در بیخ نوشته اند خصوصاً از سیاه او
چنانچه بیخ سیاه در خانه نگاه داشتن باعث ازدیاد محبت و آبادی است و اگر هر روز
هشت درهم با غسالهٔ برنج بخورند تمام موی سفید ریخته موی سیاه بروید و اگر خشک کرده
سائیده صد و شصت درم در هشتاد درم روغن گاو در ظرف پاک معجون کرده سر آن استوار بسته
در شالی برنج مدت چهل روز گذارند بعد آن غسل کرده تصدق داده برآورده هر روز مقداری
که در دو انگشت آید بخورند و غذای شیر و برنج سازند و از ترشی پرهیزند اعضا را
قوی کند موی سفید نشود مشهی و ممسک بود و مضمضهٔ پوست بیخ با نمک مجلی دندان و مقوی
و اگر دهتورهٔ سیاه تیک سائیده با شیر بز و پارهٔ نبات یا شکر تری یار کرده بجوشانند و

عقیمہ بخورد حاملہ گردد و گل قسم سیاہ و زعفران و روغن گاؤ سائیدہ و با قدرے خون خود
مخلوط کردہ اندکے از ان روئے خود را بمالد ہر کسی کہ او را ببیند از ذکور یا اناث
مطیع او گردد و اگر زن میان دو ابرو کشد شوہر او را دوست دارد اگر سفوف بیخ دھتورۂ
سیاہ با شہد و روغن گاؤ زن عقیمہ ہر روز بخورد حاملہ گردد و چون بیخ سیاہ با پلپل دراز
سودہ سعوط نماید جملہ تپ ہا دفع گردد و چون بیخ سفید روز یکشنبہ برکندہ در دست چپ
بندد تپ یکروزہ برود و بیخ سرخ روز یکشنبہ در دست راست بندد تپ چہارم برود و
قسم سفید امراض جلدیہ و سفیدہ و دما میل را مفید و ضماد او رنگ بیفروزد و تپ ہائے ہر
قسم را اسود و بدو سیاہ بادشکن است پوست درخت او منی زیادہ کند و ضماد او جہت ورم
استسقا و کلانی شکم نافع و سم است مصلح او شیر و نبات و پائے زہر تخم او و تخم او منبہ در برگ را
برگ و گل را گل است و مصلح تخم سیاہ شیرۂ لیمون نیز نوشتہ اند **دہنا بھل** بہ فتح دال
مہملہ و خفاء ہا و فتح نون و الف و فتح بائے فارسی و ہا و لام یعنی بار ہر ار تخم اسم بار
کپاس است **دہنا گنیک** بفتح دال مہملہ و خفاء ہا و فتح نون و الف و سکون
کاف فارسی و کسر نون دوم و فتح تحتانی و سکون کاف یعنی تخم سوزان مثل آتش اسم
اگنی جوالہ است **دہنجوا سا** بفتح دال مہملہ و خفاء ہا و سکون نون و فتح جیم و واو
الف و فتح سین مہملہ و الف قسمی از جوانسہ است و در افعال مطابق است **دہمن**
بفتح دال مہملہ و خفاء ہا و الف و کسر میم و سکون نون و دہنون نیز گویند درختی است
خاکناک مزہ رمخت دارد **افعال او** سہک و فساد بلغم و صفرا و خون و سرفہ دور
نماید **ڈھاڈون** بفتح دال ہندیہ و خفاء ہا و الف و فتح دال ہندیہ دوم و سکون واو
و نون درختی کہ فساد بلغم و باد و زہر و جذام و بواسیر و سنیپات دور نماید **دہاوا** بفتح
دال مہملہ و خفاء ہا و الف و فتح واو و الف گویند کہ درختی است خاکناک **مزاج** او
سرد **افعال** آن دافع فساد صفرا و بلغم و بواسیر و سردی بدن در کتب ہندیہ
بنظر رسیدہ کہ نام درخت دہاوا است **دہاوے** بفتح دال مہملہ و خفاء ہا و الف و
کسر واو و سکون تحتانی **دہاتکی** بہ فتح دال مہملہ و خفاء ہا و الف و فتح فوقانی و

دہنا بھل
دہنا گنیک
دہنجوا سا
دہمن
ڈھاڈون
دہاوا
دہاوے
دہاتکی

دھنیا

بکسر کاف وسکون تحتانی ہر دو نام درخت آری یعنی ابتدا یعنی زنگ آمدہ می بخشد وگذشت
دھنیا بفتح دال مہملہ وخفاے ہا وسکون نون وفتح تحتانی والف تخم کشنیز را گویند و
بعربی کزبرہ نامند وکشنیز سبز را کوتمیر بضم کاف مجہول وسکون واؤ وفوقانی وکسر میم وسکون
تحتانی وراے مہملہ و ہندیان سبز را کستبر بضم کاف وسکون سین مہملہ وضم فوقانی وسکون
میم وضم موحدہ وراے مہملہ گویند یعنی برابر زمین می روید وخشک را دھنم بفتح دال مہملہ
وخفاے ہا وفتح نون وسکون میم و دھانیم بزیادتی الف وتحتانی و وی تورنم بکسر واؤ
وسکون تحتانی وضم فوقانی وسکون واو وراے مہملہ وفتح نون وسکون میم و وی یعنی
سبوسہ و تورنم بمعنی زرد و دھانیا کند ہم ودھانیا یعنی تخم کشنیز کند ہم بفتح کاف وسکون نون
وفتح دال مہملہ وخفاے ہا وفتح نون دوم وسکون میم بمعنی گرمی است غرض این اسما این کہ
سبوسہ کشنیز خشک زرد و گرمی را دفع می کند **مزاج او** نزد یونانیان مرکب القوی بقراط
سرد وخشک در دوم یا در آخر اول یا در سوم سرد وخشک در دوم وابوجریح در سوم خشک
وشیخ الرئیس خشک آن مائل باندک گرمی وجالینوس جمیع آن مائل بہ گرمی با جوہر حار لطیف
وذیقوریدوس با قوت مبردہ گفتہ اند بالجملہ اکابر حکما و اطبا در مزاج او تنازع بسیار
است و ہندیان گویند کہ سرد و معتدل در خشکی وتری است مزہ او زمخت و تیز وشیرین
و وقت ہضم ہم شیرین گردد۔ **افعال او** خشک وقابض دیدہ و مقوی دل ومشتہی و
گوارندہ طعام ودافع فساد باد وبلغم وصفرا وخون وتنگی نفس وسرفہ ومسکن تشنگی حرارت
وبہ بواسیر نافع وقاتل کرم شکم ومقلل منی وسبز او تلخ وشیرین وکم کنندہ بول وتلخہ نوشتہ اند

دیگر اسما حسب ذیل:۔
(س) کُستُمْبرِی۔ دَھنیاکْ (جرمنی) جے می نرکوری اِنڈر۔ (کا) کوری اِنڈر سے تِی وَمْ (ھ) کوتمبر۔ دَھنیا (عربی) کزبرہ (بنگ) (گج) (م) دَھانے (ف) کشنیز۔ (تل) کوتی میر۔ (تامل) کوت مَلّی۔ (کن) کوتم بری (مل) کوتمپلری۔ از انڈیا میڈیکا ۱۲۔

ونیز نوشته اند که بسیار کم باید خورد زیرا که موجبِ نسیان و مخفف منی است و مصلح او خشخاش
گفته اند و در دیگر کتب ها بنظر آمده که بهمه امراض مفید و سنگِ مثانه و دردِ شکم دفع نماید و
زحمت و شیرین و مزه دار است و در معدن الشفا است که کشنیز تر خوشبو و شیرین و مزه دار
دل را فائده دهد و آنکه خشک شود مجرب است و وقت هضم شیرین شود تا پاک و تشنگی و غلبه
اخلاطِ ثلثه را بدفع آرد و مقداری تلخ و تیز است راه هاے خلاصه طعام را صاف دارد
دهیاماک بکسر دال مهمله و خفاے ها و تحتانی و الف و فتح میم و سکون کاف اسم
دارو ئیست که آنرا در سنسکرت جاپک و شیری کنده و کتورن و بهوری کترن و جل نابها
و بند و چیتره و هردو بند کنده و در بعضی نسخ کرترن و بهومی کرترن و چاچی دبهو دیو شرگی
آمده **ماهیتِ آن** مجهول **افعالِ آن** آب او شیرین و معتدل و خوشبو و دافع
میه و بیمزگیِ بدن و بیماریهاے چشم نوشته اند و گویند که از خوردن این بویدگی عذاب
و گناه دور شده مشغول بسوے یاد حق میشود **دهو** بفتح مهمله و ضم ها و سکون واو گویند کام
رک است **دهاترے پهل** به فتح دال مهمله و خفاے ها و الف و سکون فوقانی و
کسر راے مهمله و سکون تحتانی و فتح باے فارسی و خفاے ها و سکون لام آمله را گویند
دهاتشن جیوا بفتح دال مهمله و ها و الف و ضم فوقانی و فتح شین معجمه و سکون نون و فتح
جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح واو و الف یعنی افزائش دهاتهای کند اسم سلاجیت
است **دهاتکاستیش** اسم قسمی از کیس است **دهان ماچهی** اسم قسمی از سون
مکهی است **دهاک** بفتح دال مهمله و خفاے ها و الف و سکون کاف اسم پلاس
است **دهان** بفتح دال مهمله و خفاے ها و الف و سکون نون اسم برنج سبوسه دار
است که نا کوبیده باشند **دهانکی** به فتح دال مهمله و ها و الف و فتح نون و کسر
کاف و سکون تحتانی اسم سلکرو است **دهانیملا** بفتح دال مهمله و خفاے ها و الف و کسر نون
مشدده و خفاے تحتانی و سکون میم و فتح لام و الف یعنی آب شسته برنج که از آفتاب یا
آتش ترشی پیدا کند **دهانیاماشست** بدال مهمله و ها و الف و نون و تحتانی و
الف و فتح میم و الف و فتح شین معجمه و سکون سین مهمله و فوقانی اسم ماس است

دهیاماک
دهو
دهاترے پهل
دهاتشن جیوا
دهاک
دهان
دهانکی
دهانیملا
دهانیاماشست

دہسیاپنچھا بکسر دال مہملہ و خفاے ہا و تحتانی و الف و سکون نون و فتح جیم فارسی و ہاے دوم و الف یعنی بیخ گچی سفید است دہرتی و بادہی اسم گل گلاب و سیوتی است دہاو و نتی بہ فتح دال مہملہ و خفاے ہا و الف و فتح واو و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی پرشت پرنی را گویند دہماکھتی اسم قسمے از نرکندی است دہمنی بہ فتح دال مہملہ و خفاے ہا و سکون میم و کسر نون و سکون تحتانی کتائی خورد را گویند دہیر بکسر دال مہملہ و خفاے ہا و سکون تحتانی و راے مہملہ رکھ بھک را گویند دہنوپنچہد بہ فتح دال مہملہ و خفاے ہا و سکون نون و فتح واو و جیم فارسی مشددہ و خفاے ہاے دوم و فتح دال مہملۂ دوم یعنی سردی می کند اسم درخت سپندی است دہنچڑی بفتح دال مہملہ و خفاے ہا و سکون نون و کسر جیم فارسی و راے ہندی و سکون تحتانی گویند کہ اسم حواصل است ڈہوک بضم دال ہندی و سکون ہا و واو و کاف و بعضی بعوض کاف خاے معجمہ نیز می آرند ماہیت آن پرندہ ایست تارک سرش بے مو و چشم گلرنگ امرنگ سیاہ و منقار زرد و دراز و گندہ پرہاے بالای بادخانہ گلابی و شاہ پر و بادخانہ سیاہ و ہر دو کتف سیاہ و سفید مثل سلیمانی و پشت و شکم سفید باندک سیاہی و دُم کوتاہ و سیاہ طاؤس و پاہا دراز آبی رنگ باندک سُرخی راتم قلیہ و کباب او خوردہ گوشت او زہیم الرائحہ از رگ و ریشہ دار مزاج او گرم و خشک یافتہ شد مصدع و معطش محرورین و مصعد الابخرہ و دیر ہضم و گران و ملین طبع و مکدر حواس کنار آبہا میباشد و اکثر ماہی و گوشت میخورد دہمسانونہان بضم دال مہملہ و خفاے ہا و سکون واو و فتح میم و سین مہملہ و الف و خفاے نون و واو و نون دوم و فتح ہا و الف و نون سوم نام درخت استہونی است کہ آنرا ہندیان استہونیکم گویند یعنی اسم مذکور این است کہ دُخان او گریزانندہ شیاطین است و بحذف حروف از نون اول تا نون سوم اسم سنبل الطیب یعنی دہومسا اینہم یعنی دخان گرد است دہامارگو بفتح دال مہملہ و خفاے ہا و الف و فتح میم و الف و سکون راے مہملہ و فتح کاف فارسی و واو و بعضی ہا را حذف کردہ داماگو گویند اسم ترائی است

معنی لفظ اینکه جیارهٔ بار او مانند را ہها است **دهومرپتر** بضم دال مهمله وخفاے ہا وسکون واو ومیم وفتح راے مهمله وبلے فارسی وسکون فوقانی وفتح راے مهمله دوم برگ تماکو را گویند معنی او اینکه برگ انواع دخان است زیرا که دهوم دود را نامند وپتر برگ را گویند **دهومیکا** نیز نام برگ تماکو وگویند که اسم درخت آکرا هم است پس این نام مشترک است میان درخت آک وتماکو **دهومرپرن** به باے فارسی وراے مهمله ونون بمعنی برگ دخان اسم برگ عود ولوبان است **دهینو شرینی** بکسر دال مهمله وخفاے ہا وسکون تحتانی وضم نون وسکون واو وکسر شین معجمه وراے مهمله مجهولتین وسکون تحتانی دوم وکسر نون دوم وسکون تحتانی سوم نام سفید سیلی یعنی پهلی است ودر اصل التقه گزشت ومعنی اسم مذکور اینکه اجزاے درخت او مجتمع می باشد مانند مجتمع باشیدن گاوان **دهرتراشٹا** بضم دال مهمله وخفاے ہا وسکون راے مهمله وفتح فوقانی وراے مهمله دوم والف وسکون شین معجمه وفتح فوقانی هندی والف یعنی روشنائی چشم میدهد نام ہمپادی است ورتن جوت هم می گویند ومها بیت موافق ابوخلسا است **دهنویاشا** بفتح دال مهمله وخفاے ہا وسکون نون وفتح واو وتحتانی والف وفتح شین معجمه والف اسم مشترک است میان راکر دوله بزرگ وخرد معنی او اینکه دافع خمیدگی اعضا یعنی تشنج که آنرا هندیان کمان بائی گویند **دهونپریسها** بضم دال مهمله وخفاے ہا وسکون واو وفتح باے فارسی وکسر نون وسکون راے مهمله وفتح تحتانی وسین مهمله وہا والف وبعضی بعد تحتانی الف را زیاده کرده وہا را حذف کرده دهونپریاسا گویند نام درخت کلان اند کواست معنی او اینکه کف این درخت یعنی صمغ او سیاه یعنی مانند رنگ دخان می شود **دهوپی کدمبا** بضم دال مهمله وخفاے ہا وسکون واو وکسر باے فارسی وسکون تحتانی وفتح کاف ودال مهمله دوم وسکون میم وفتح موحده والف نام قسم سوم کدم است و هندیان آنرا درکتمو گویند ومعنی اسم مذکور اینکه از خوردن او بدن چنان گرم میشود که دود از مسامها برآید ودر بعضی نسخ یافته شده که فقط دهوپی هم می گویند

دهنونور چها بفتح دال مهمله و خفاے ہا و سکون نون و فتح واو و ضم واو دوم و رای
مهمله و فتح جیم فارسی مشدد و ہ خفاے ہا و الف درختیست که آنرا گویند یعنی درختیکه از
چوب او کمان می سازند دهنو بفتح دال مهمله و خفاے ہا و سکون نون و فتح واو و
ضم نون دوم و سکون واو دوم هم نام درخت کمان است که آنرا در هندی درخت
تنڑا گویند دهاتکا شیشم بفتح دال مهمله و خفاے ہا و الف و ضم فوقانی و فتح کاف
و الف و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و فتح شین معجمه دوم و سکون میم قسمی از اقسام هیرا
کسیس است دهنم بفتح دال مهمله و ہا و نون و سکون میم برگ درختهارا گویند
دهولورن بفتح دال مهمله و خفاے ہا و فتح واو و سکون لام و فتح واو دوم و رای
مهمله و سکون نون یعنی سفید رنگ اسم سیماب است دهو بضم دال مهمله و ہا و سکون
واو یعنی نرم اسم کنج کیموں است

دهنونور چها
دهنونو
دهاتکا شیشم
دهنم
دهولورن
دهو

فواید اسماے دال مهمله با یای تحتانی

دینڈس

دینڈس بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و خفاے نون و فتح دال هندی و سکون سین
مهمله و اکثر مردمان ہا را بعد دال اولی زیاده نموده دهینڈس می گویند ماهیت
آن ثمر نباتی است یقطینی در مزارع خربزه میکارند و در دکن در سیالی بیکبار همراه
خربزه دران فصل می شود و شکل او گرد کوچک بمقدار نارنج یا بهی پوستش سبز و مغز او
سفید و بسیار نازک و لذیذ و از جمله اصناف کدو است لیکن از و بهتر و لطیف تر و نازکتر
که دل بسوے او راغب میشود لهذا او را پسند می نمایند از قشر و تخمها پاک کرده در گوشت
و مصالح و روغن قلیه می سازند و اچار و مربا و حلواے او هم می کنند بسیار لذیذ و لطیف
می شود مزاج سرد و تر در دوم افعال او دافع حرارت و صفرا و زود هضم و
سریع الانحدار است جهت خفقان صفراوی و دموی نافع و بسیار خوردن او مولد بلغم

دیودار

ونفخ معدہ است مصلحش ابازیر حارہ **دیوڈار** بہ کسر دال مہملہ وسکون تحتانی و واو وفتح دال مہملہ و الف وسکون رائے مہملہ **ماہیت** آن درختی است بسیار بلند کہ از چوب او عمارات و دول جہازمی سازند و برگش اند کے عریض طولانی و نازک و بے کنگرہ بقدر برگ ساذج و ازان کوچک تر و ہندیان آنرا دیودار و بزیادتی واو بعد رائے مہملہ گویند یعنی دار وے درد شکم است و آن بر پنج قسم است یکی مطلق دیودار کہ چوب آنرا چوب ناز خوانند بفتح نون و الف و زائے معجمہ و در ہندی بہدر دارد و بفتح موحدہ و خفائے ہا و سکون دال مہملہ و فتح رائے مہملہ و دال مہملہ دوم و الف وضم رائے مہملہ دوم وسکون واو یعنی برگ خوشبو و دافع صفرا دار سیاٹ بفتح دال مہملہ و الف وضم رائے مہملہ و کسر سین مہملہ مشددہ وخفائے تحتانی و الف وسکون فوقانی یعنی رنگ پوست او سرخ است اتکا لا و چہکا بفتح ہمزہ وسکون فوقانی وفتح کاف و الف وفتح لام و الف وفتح جیم فارسی مشددہ وخفائے ہا و فتح کاف دوم و الف معنی اتکا لا دافع کرم شکم و دچہکا یعنی موجب قرار نطفہ در رحم میشود یعنی بزنان عاقرہ خورانیدن باعث آبستنی است و در بعض نسخ کالیتر یکا آمدہ بفتح کاف و الف وفتح لام و تائے فارسی وسکون فوقانی و کسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح کاف دوم و الف یعنی برگش سیاہ میشود شنیدہ شد کہ از برگ نرم او نانخورش پختہ می کنند ومیخورند و در ہنگام بارش برگ تازہ می کند و برگ کہنہ می ریزد و چنیں نوشتہ اند کہ ساگ او خوردن کرم شکم می کشد و با دو صفرا و کف دور نماید و امراض معدہ و شکم و تپ زائل سازد و مزہ دیودار را تیز و تلخ و مولد باد و صفرا

دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) دَیوَدارُو۔ دِیُوادَرُو۔ (انگ) پَیْنَس۔ دِیُودارَ۔ ھمالین سِیْ دارَ (ھ) دَیُودارَ۔ تُونَا۔ (بنگ) تُونَ۔ (تامل) تُونَ مَرَمْ۔ (تل) (کن) دِیُودارِی (م) دِیُوا تَرُمْ۔ (پنجابی) پَھاڑِیْ کیلی۔ (لا) سیڈرس دِیُودارَ۔ از انڈیا میڈیکا ۱۲

وکف و دافع دردِ سر گفته اند در دہونتری آورده که چون او تلخ و چرب و گرم بود باد
و بلغم و قبض و بواسیر و تپ دفع نماید و در کتاب دفع المضار است که دیودار مصلح استخوان
بگلا است و دوم سرل دیودار بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله و فتح لام یعنی
دیودار خوشبو و سر لپوتیکاشٹھ بفتح سین و سکون رای مهملتین و فتح لام و ضم بای فارسی
و سکون واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون شین معجمه و فتح فوقانی
هندی و سکون میم یعنی چوب او خوشبو مانند بوی مقعد گربهٔ مشکی میشود پرنکیهان داروکا
بفتح بای فارسی و سکون رای مهمله و فتح نون و کاف و سکون سین مهمله و کسر نون دوم
و سکون تحتانی و فتح ها و الف و خفای نون و فتح دال مهمله و الف و رای مهمله و واو و
کاف و الف یعنی برگ و چوب او با دهنیت میباشد و در بعضی نسخ پرنیکا داسنی هی داروکا
آمده و مکهاپیپ بضم میم و فتح کاف و خفای ها و کسر لام مجهول و سکون تحتانی و ضم بای فارسی
یعنی ضماد او بر رو از سیاهی وغیره صاف سازد و منور گرداند دیراگها و رچها بکسر دال
مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله و فتح کاف فارسی و خفای ها و الف و ضم واو و رای مهمله
دوم و فتح جیم فارسی مشدده و خفای های دوم و الف یعنی درخت این قسم بسیار دراز و
عمر دراز میشود و پیتاورن بکسر بای فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و فتح واو
و رای مهمله و نون یعنی زرد رنگ دارد و استول گندکا بکسر همزه و سکون سین مهمله و ضم
فوقانی و سکون واو و فتح لام و کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و کاف دوم و
الف یعنی خارا و گنده و ز وج زوج میشود و این را معتدل و بکف و باد نافع و بلغم و پرمیو
دافع و مزه تلخ و تیز و شکم را سود مند نوشته اند و سوم چیر دیودار بکسر جیم فارسی و فتح رای مهمله
و این قسم را گرم و مشتهی و دافع بلغم و صفرا و مولد صفرا و سستی اعضا نوشته اند و چهارم شوآنه
دیودار بضم شین معجمه و خفای واو و الف و فتح نون و خفای ها یعنی مانا بول فیل مست دارد و
بعضی گویند که مشابه بوی سگ است و این نوع را تلخ و تیز و گرم و مشتهی و دافع زحمتهای
باد و بلغم و صفرا و خون و گرم نوشته اند و پنجم کاشٹهه دیودار بفتح کاف و الف و سکون شین معجمه
و فتح فوقانی هندی و خفای هر دو ها نامند و این قسم را هیچ خواص و فعل بنظر نیامده

دیودار

دیودار رچها

دیرگھا پترھا بکسر دالِ مہملہ و سکون تحتانی و رائے مہملہ و فتح کاف فارسی و خفائے ہا و الف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہملہ و ہا و الف یعنی درازبرگ اسم مشترک است میان برگ تاڑ و برگ کیور و برگ اروبدی و برگ بسکھپرہ دیرگھاترچھد بفتح فوقانی و ضم رائے مہملہ و فتح جیم فارسی مشددہ و خفائے ہا و فتح دال مہملہ یعنی دراز درخت ہر دو اسم درختِ تاڑ است دیرگھا پتریکا بکسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی صاحب دراز برگ نام درختِ موز است دیرگھا لوہتایشٹیکا بضم لام و سکون واؤ و کسر ہا و فتح فوقانی و الف و فتح تحتانی و سکون شین معجمہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف نام درختِ جیلکو است معنی او اینکہ دراز و سبک و شیریں چوب است آن را دیرگھا مولاچا بضم میم و سکون واؤ و فتح لام و الف و فتح جیم فارسی و الف یعنی دراز می باشد بیخ او باین معنی کہ درختِ او ہر جا کہ باشد بیخ در و دربا ست نہ در زمین نام اکاس بیل ست و آن را پاچی ہم نامند و گزشت دیرگھا ورنتا بضم واو و رائے مہملہ و سکون نون و فتح فوقانی و الف یعنی دراز و گرد و سطبر نام درختِ پداماں یعنی مہانیب است چونکہ درخت او بسیار دراز و ساقِ او بسیار گرد و ضخیم و سطبر میباشد لہذا باین نام نامیدہ اند و نیز اسم سنکاہلی و معنی لفظ دراز و گرد و صنوبری شکل است دیرگھا پھل بفتح بائے فارسی و خفائے ہا و ضم لام بار یا ملتاس را گویند معنی دراز میوہ دیرگھا تیجا بکسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم و الف یعنی رنگ و رونق و دُہنیت کہ بدن را از اثر استعمال او حادث شود و برپا می نماید نام مانک برہمی است و بعضی این را از قسم بھرمی یعنی زرتب نوشتہ اند دیرگھا پترکا یعنی دراز برگ نام بیت است کہ آن را بہ فارسی خوزران و خیزران نامند بمعنی برگ ہائے دراز و برگ درختِ ہدی سرخ را نیز می گویند دیرگھا ولیکا بہ فتح واؤ و کسر لام مشددہ و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی دراز بیل این ہم بیت است دیرگھا کہکا گویند کہ نام زیرہ سفید است دیرگھا ولا بہ فتح دال مہملہ و لام و الف یعنی برگ دراز اسم لہسن است دیرگھا کولکا بضم کاف مجہولہ و سکون واؤ و فتح لام و کاف دوم و الف نام انکولا است دیرگھا کالک

بدال مہلہ و تحتانی و رائے مہلہ و کاف فارسی و ہا والف و فتح کاف والف و فتح لام و کاف دوم یعنی دراز و سیاہ اسم سرو دیرگھانگلی بخفاۓ نون و فتح کاف فارسی و کسر کاف و سکون تحتانی نام درخت بندیلم است یعنی شاخہاۓ دراز دارد دیرگھاپلوا بفتح باۓ فارسی و لام مشددہ و واو والف نام جل جامن است یعنی او دراز برگ دیرگھایوہو بضم تحتانی و سکون واؤ و ضم ہا و سکون واو دوم نام درخت بیل است بمعنی دراز عمر یعنی این درخت تا بسیار مدت زندہ می ماند دیرگھامولا بضم میم و سکون واو و فتح لام والف اسم بیل تڑی است کہ در ہندی تیکی تمڑی گویند و نزد بعضی اسم ساپرنی است چونکہ بہر دو بیخ درازمی باشد مسمی باین اسم گشتہ زیرا کہ دیرگھا بمعنی دراز و مول بمعنی بیخ است و نیز اسم جواسا نوشتہ اند دیرگھاآیو بمد الف و ضم تحتانی و سکون واؤ یعنی دراز کنندہ حیات اسم مہامیدا است دیرگھانسونا بکسر نون و سکون سین مہلہ و فتح واو و نون والف یعنی دراز و بلند او از میدا اسم شنکہ دیوسہا بکسر دال مہلہ و سکون تحتانی و فتح واو و سین مہلہ و ہا والف دیوگندہ بفتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہلہ و تخفیف ہا ہر دو اسم شہد بوۓ است معنی ہر دو آنچہ از بوۓ دو درخت یا شمیدن برگ درخت کہ بیدہ دیوان و تپ ہاۓ شیطانی را میگریزاند دیونل بکسر دال مہلہ و سکون تحتانی و واو و فتح نون و سکون لام اسم بدنال است و در پیتر لو گزشت دیوداسی بفتح دال مہلہ والف و کسر لام و سکون تحتانی یعنی سیاہ مانند زنبور می کند موہا را نام دیودانگری است و در دانگری مذکور شد دیومن بکسر دال مہلہ و سکون تحتانی و واو و فتح میم و سکون نون و بزیادتی تحتانی نیز آمدہ است معنی لفظ سرخ مانند لعل و دیوانست درخت او اسم مہامید دیپتاپھلنی بکسر دال مہلہ و سکون تحتانی و باۓ فارسی و فتح فوقانی والف و فتح باۓ فارسی دوم و خفاۓ ہا و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی دوم یعنی فائدہ اشتہا داونی اسم جیناچرا است و گزشت دیوگندھک بفتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہلہ و خفاۓ ہا و سکون کاف بچہ گلوڑا گویند و نیز نام ہینگ است دیوکسم بکسر دال مہلہ و سکون تحتانی و فتح واو و ضم کاف و سکون سین مہلہ و فتح میم اول و سکون

دیرگھانگلی
دیرگھاپلوا
دیرگھایوہو
دیرگھامولا
دیرگھاآیو
دیرگھانسونا
دیوسہا
دیوگندہ
دیونل
دیوداسی
دیومن
دیپتاپھلنی
دیوگندھک
دیوکسم

میم دوم یعنی گل دیو انست **دیپیاپشپک** بکسر اوّل و سکون تحتانی و باے فارسی
اول و فتح تحتانی دوم و الف و ضم بائے فارسی دوم و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی
سوم و ضم کاف یعنی گل ناضم و اشتہا افزا ہر دو اسم گل لونگ است **دیپنام** بکسر دال
مہملہ و سکون تحتانی و فتح باے فارسی و نون و الف و فتح میم یعنی اشتہا افزا و ناضم اسم
چترک است **دیپاکہ** اسم اجموده و اجواین است بمعنی مشتہی و ناضم **دیپا** بمعنی برافروزندہ
آتش ناضمہ اسم زردکمو **دیوڈندوبھی** بکسر اول و سکون تحتانی و فتح واو و دال مہملہ
دوم و سکون نون و ضم دال مہملہ سوم و سکون واو دوم و کسر موحدہ و خفاے ہا و سکون
تحتانی یعنی از و پرستش دیوان می کنند اسم تلسی است **دیوتمی** بضم فوقانی و کسر میم مشددہ
و سکون تحتانی تمبارا گویند و گزشت و **دیوکاتمی** بہ اضافہ کاف و الف نیز
می گویند **دیوکاکھیا** بضم میم و سکون کاف و خفاے ہا و فتح تحتانی و الف یعنی بدیوان
پسند است مشک را می نامند و در بعضی نسخ دیو لمشا آمد بشین معجمہ و الف **دیوولبھا**
بہ فتح واو دوم و لام مشددہ و موحدہ و خفاے ہا و الف اسم سرنیا است بمعنی لفظا اینکہ از
گل او دیو پرستش ہمہ دیوان شود **دیودھوپا** بضم دال مہملہ دوم و خفاے ہا و سکون واو و فتح باے
فارسی و الف یعنی از دخان او خوشنودی خدا است نام درخت شجر سم یعنی عود لوبان است
دیونرمت بکسر نون و سکون رائے مہملہ و کسر میم و فوقانی یعنی اسونی دیوت نام
حکیمی بود کہ این دوا را استخراج کردہ لہٰذا باین اسم موسوم کردند اسم گلواست
دیودنی بدال مہملہ و تحتانی و واو و فتح دال مہملہ دوم و کسر نون و سکون تحتانی اسم
پاپڑا است **فوائد اسماے ذال معجمہ** در لغت ہندیہ یافتہ نشد۔

فوائد اسماے رائے مہملہ با الف

[۱] **رامپھل** بفتح راے مہملہ و الف و سکون میم و فتح بائے فارسی و خفاے ہا و سکون لام

[۱] حاشیہ بر صفحہ (۷۶۴)

ماہیت آن بار درختی است کلان برابر درخت انبہ با ساقِ ضخیم و شاخہاے بسیار برگِ او مشابہ بہ برگِ جامن و ازان دراز و پہن و میوہ مانند میوۂ شریفہ اما پوستش صاف و رنگ سرخ و مغز سفید و شیرین و با زہومت رایحہ و تخمش از تخم شریفہ کلان و اندکے سرخ رنگ و آن میوہ در برشکال میرسد **مزاج او** سرد و تر **افعال او** قابض و گران و نفاخ و ناگوار ندۂ طبع و متعفن و مولد خِمی و منی و ہندیان آں را سومرو م بضم سین مہملہ و سکون واو و فتح میم و ضم راے مہملہ و سکون واو دوم و فتح میم دوم و بہو شُکر بضم موحدہ و خفاے ہا و سکون واو و شین معجمہ و ضم کاف و راے مہملۂ مجہولہ و راو ہت بہوتی بضم راے مہملہ و سکون واو و کسر ہا و ضم فوقانی و موحدہ و خفاے ہا و سکون واو و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی و بہوتی سُتود ہا بضم موحدہ و خفاے ہا و واو و فوقانی و تحتانی و ضم شین معجمہ و سکون واو دوم و فتح دال مہملہ و خفاے ہا و الف و کنبہا بضم کاف و کسر فوقانی ہندی و سکون میم و فتح موحدہ یا کسر آن و فتح کاف دوم و ہا و الف یعنی بارا او گرد و پر از تخم است و مالا بفتح میم و الف و فتح لام و الف و ترناسیاہ بضم فوقانی و سکون راے مہملہ و فتح نون و الف و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف و نا و ہانسچا بفتح ہا و الف و فتح لام و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف چہترادی بفتح جیم فارسی و خفاے ہا و سکون فوقانی و فتح راے مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی چہتر کستنہا بفتح کاف و سکون سین مہملہ و فتح ہر دو فوقانی و ہا و الف یعنی درخت او مانند چتر میباشد می گویند **افعال او** فزایندۂ صفرا است و مزہ شیرین دارد و سبک و کف و باد را میزند و از خوردنش اندکے قوت می آید و کرم شکم می کشد

(حاشیہ ص۴۴۵) دیگر اسما حسب ذیل:-

(م) (گج) (کن) رام پھل - (بنگ) نونا - (ھ) لونا - (انگ) بُلز ہارٹ - (تامل) رام سیتا پھلم - (تل) رام سیتا پنڈو - (جرمنی) رامہ ھپ فل - (لا) اینونا ریٹی کلاٹا -

از انڈین میٹیریا میڈیکا -

نوشته اند رامم ملکا بضم میم دوم وسکون لام و فتح کاف والف وهندیان آن را
لپسر ملکا بفتح کاف و بائے فارسی مشدده وسکون رائے مهمله وضم میم وسکون لام و فتح
کاف والف و مالا پچھو بفتح میم والف و فتح لام والف وضم موحده وخفائے ها وسکون واو
یعنی بیل می شود بر زمین افتاده ملیکا گاتو بفتح میم وکسر لام مشدده وسکون تحتانی و فتح کاف
والف و فتح کاف فارسی والف وسکون نون وضم فوقانی وسکون واو یعنی ماندیل چنبلی میشود
وکٹھارتا بضم کاف و فتح فوقانی هندی وخفائے ها والف وسکون رائے مهمله و فتح فوقانی و
الف یعنی خرد وگرد است یعنی بیل او خرد و بارا وگرد می باشد کٹموتو بضم کاف وکسر فوقانی
هندی وسکون میم وکسر واو وضم فوقانی وسکون واو دوم یعنی تخم او بسیار و باریک و تنگ
میشود ماهیت آن نباتی است بے ساق و درازے برگ ها ئے او مثل برگهائے بادنجان
و خاردار و گلش هم مانند گل بادنجان و بارا و خوشه خوشه برابر دانه نخود و اندکے از و کلان
افعال او در کتاب دفع المضار نوشته اند که میوهٔ او مصلح سلح الحیه است وسلح الحیه را در
هندی نام کوسم یعنی کیچلی سانپ می گویند و نیز درد هونتری آورده که جهت سوزش تمام بدن
وتشنگی و قی نافع وبچگان را در شکم مادری پرورد اگڑدولا به فتح رائے مهمله والف
و فتح کاف فارسی وسکون رائے هندیه وضم دال مهمله وسکون واو و فتح لام والف
ماهیت آن انچه فقیر دیده است نباتی است بے ساق یعنی بیل وساقها می کند و برگ او مثل
برگ کالی زیری بود از آن دراز و گلش باریک و زرد و ثمرش شش عدد یکجا بهم پیوسته و دران تخم
برابر تخم ترب اما از و کلان و بالائے ثمر و برگ زغب چون دست باو رسد یا بر بدن
چسپد فی الحال خراش و آماس میکند و چون بخایند زبان را می گزد و میخارد و بر دو قسم است
خرد و بزرگ کلان را هندیان پدار اگڑدوله بکسر بائے فارسی و فتح دال مشدده والف و
دراالبها بضم دال مهمله و فتح رائے مهمله والف و فتح لام وموحده وخفائے ها والف نام است
دهنویاشا بفتح دال مهمله وخفائے ها وسکون نون و فتح واو وتحتانی والف و فتح شین معجمه و
الف یعنی مرض تشنج که آنرا هندیان کمان بائی گویند نافع است یاشا بفتح تحتانی والف و فتح
شین معجمه والف نام است دسچرشا بضم دال مهمله وسکون سین مهمله و فتح جیم فارسی وسکون رائے مهمله

رامیم ملکا

اگڑدوله

و فتح شین معجمه والف بمعنی اینکه بخمیدگی کمر که مانند کمان شده باشد دور کرده خوب قوت دهد و منی را قوی گرداند و در بعضی نسخ پاشنا و دسورسیا و کربورا و بهادرا بهاً گویند و قسم خورد را پنا را گرز دوله پنا بکسر بائے فارسی و فتح نون مشدده والف بمعنی خرد است و هنو پاشنا نام مشترک است میان بزرگ و کوچک و در انتنا بضم دال مهمله و فتح راے مهمله والف و فتح نون اول وسکون نون دوم و فتح فوقانی والف یعنی خراش بسیار می کند تامر پرنی بفتح فوقانی والف وسکون میم و فتح راے مهمله و بائے فارسی وسکون راے مهمله دوم و کسر نون وسکون تحتانی یعنی برگ او اندکے سرخی دارد و دسپرسیا بضم دال مهمله وسکون سین و فتح باے فارسی وسکون را و کسر سین دوم مهملتین و خفاے تحتانی والف یعنی دست رسانیدن او دشوار و خور دنش مانع احتلام است و سوچهاپتر بضم سین مهمله وسکون واو و جیم فارسی و خفاے ها و فتح میم والف و فتح باے فارسی وسکون فوقانی و فتح راے مهمله یعنی برگ او منقسم خرد و باریک میشود و کشا جیو بفتح کاف و شین معجمه والف و فتح جیم فارسی وسکون تحتانی و فتح واو یعنی زحمت می کند سرپا دشتا و شاپها بفتح سین مهمله وسکون راے مهمله و فتح باے فارسی والف و فتح دال مهمله وسکون شین معجمه و فتح فوقانی هندی والف و کسر واو و فتح شین معجمه دوم والف و فتح باے فارسی دوم و ها والف یعنی براے مارگزیده دافع است و در بعضی نسخ سرو دشتا و شاپها بفتح واو و بجاے باے فارسی یعنی زهر همه حیوانات گزیده را دور کننده است

افعال کلان چنین نوشته اند که مزه دار است تشنگی و سوزش بدن و تپ سوزان و قی سمی را نافع و بمورچها یعنی سکوت و سندی که بعد اضطرار و قلق تپ شود آنرا مؤثر است و قسم خرد سرد مزه دار است و اندکی تلخی دارد و سوزش بدن و تپ سمی و قی و هول دل را نافع

رائی — رَائی بفتح راے مهمله والف وسکون همزه با تحتانی بعربی خردل و بفارسی سپندان گویند و هندیان آن را آوا بعد الف مفتوحه و فتح واو والف گویند و بر دو قسم نوشته اند سرخ و سفید سرخ اسوری بعد الف مفتوحه و ضم سین مهمله وسکون واو و کسر راے مهمله وسکون تحتانی یعنی بوقت طلوع آفتاب سرخ همرنگ آفتاب می شود و سرشپا بفتح سین و راے مهملتین و فتح شین معجمه و باے فارسی والف یعنی تخم بسیار باریک و

راجی — راجی بفتح راے مهمله والف

وکسر جیم وسکون تحتانی نام است وناسانم بفتح نون والف وفتح سین مہملہ والف وفتح نون دوم
وسکون میم یعنی از شمیدن او تیزی بدماغ میشود واوشنکشو بضم ہمزہ وسکون واو وشین معجمہ وفتح فوقانی
ہندی ونون وسکون میم وفتح کاف وضم فوقانی ہندی دوم وسکون واو بسیار گرم وتیز است
وراجا بفتح رائے مہملہ والف وجیم والف نام است چھوا کا بفتح جیم فارسی وخفائے ہا وفتح واو
والف وفتح کاف والف یعنی گرمی وحدت میکند در سیچکا بضم واو ورائے مہملہ وسکون سین مہملہ وکسر جیم
فارسی وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی ضماد او بر ہر کثرم رافی الفور میکشد ورگتسرشپا بفتح رائے
مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وسین ورائے مہملتین وشین معجمہ وبائے فارسی والف یعنی خردل
سفید راتلا آوا بکسر فوقانی وفتح لام مشددہ والف یعنی سفید خردل وبعضے بجای فوقانی واو آوردہ
ولا آوا گویند زیرا کہ ولا بمعنی سفیدی زردی آمیز است در ین قسم ہمچنین رنگ میشود وسدہارتھک
بکسر سین وفتح دال مشددہ مہملتین وخفائے ہا والف وسکون رائے مہملہ وفتح فوقانی وخفائے ہای دوم
وضم کاف نام است بھوتناشا بضم موحدہ وخفائے ہا وسکون واو وفتح فوقانی ونون والف و
فتح شین معجمہ والف یعنی دخان او بدلوان وشیاطین را دور میکند روچھا کھن بضم رائے مہملہ وسکون واو
فتح جیم فارسی مشددہ وخفائے ہا والف وفتح کاف وخفائے ہا وضم نون یعنی بہ تیہائے بلغمی وبادی
میزند گورسرشپ بفتح کاف فارسی وسکون واو وفتح رائے مہملہ وسین ورائے مہملتین وفتح شین معجمہ
وبائے فارسی یعنی خردلی کہ رنگ مرکب از سفیدی وزردی دارد کٹوتشنا بفتح کاف وضم فوقانی ہندی
وسکون واو وشین معجمہ وفتح نون والف یعنی تیز وگرم است گرہگن بکسر کاف فارسی وسکون رای
مہملہ وفتح ہا والف وفتح کاف فارسی دوم وخفائے ہائے دوم وفتح نون یعنی آسیب چشم بد را دور کند
کٹوکھرا جکا بھلا بفتح کاف وضم فوقانی ہندی وسکون واو وفتح کاف دوم وخفائے ہا وفتح رائے مہملہ
والف وکسر جیم وفتح کاف والف وفتح بائے فارسی وخفائے ہای دوم وفتح لام والف یعنی تیز است
بال بھلی او نیز قسم خورد وبزرگ نوشتہ اند **مزاج** ہمہ قسم گرم وتیز وبعضی تر وبعضی خشک **افعال**
سرخ تیز طعم ومسقط جنین ومشتہی وہاضم وسفید بادو کف وتپ لازمہ کف را دور کند وکرم میکشد و
ہاضم ومقطع بلغم وجہت درد گوش وامراض کشتہ مفید وبخور او شیاطین کہ بدن را ہلاک سازد
دفع نماید ومضر بصر وبدماغ ومصلحش محرق بول ومصلح او سرکہ است یا کانجی وساگ اوکہ آں را

سرشپ شاکا و آوا کورا گویند باد و کف و صفرا پیدا کند و گرم است و ہاضم بسیار و سوزش اندام و تقطیر بول پیدا کند و نیز در کتب دیگر بنظر آمده که رای سُرخ تیز است و سفید خون را خشک کند و مولد صفرا و تند و گرم کف و باد دور کند و لاغری که از سبب باد باشد آنرا بقوت و غصه دفع نماید **راب** بفتح رای مهمله و سکون الف و موحده اسم شکریست که آبش هنوز بخشکی نرسیده باشد **افعال او** گران و مقوی اعضا و مدر عرق و مولد اخلاط ثلثه و بول را صاف نماید و تپ صفراوی و درد سر و پنس پیدا میکند **راج آنبر** بفتح رای مهمله و الف و جیم و مد همزه و خفاے نون و فتح موحده و سکون رای مهمله دوم. **ماهیت آن** میوهٔ هندی ست شیرین **مزاج او** سرد و تر قابض شکم و دافع فساد صفرا و مولد بلغم نوشته اند **راجاکہ** بفتح اول و الف و فتح جیم مشدده و الف دوم و سکون کاف و ها مجهول الماهیت است و بطعم ترش و خشک و گران و قابض و باد انگیز و مسقط اشتها و فزاینده شیر و کثیر الفضول بعد از هضم نوشته اند **راج نیبو پھل** به رای مهمله و الف و جیم و کسر نون و سکون تحتانی و ضم موحده و سکون واو و فتح بای فارسی و خفاے ها و سکون لام اسم لیموی شیرین است و آن را امرت پھل نیز گویند بکسر همزه و سکون میم و فتح رای مهمله و سکون فوقانی و هندیان آنرا ددی نامند و راج نمبک بفتح نون و سکون میم و فتح موحده و سکون کاف گویند و ددی به ضم دال مهمله و سکون واو و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و کسر نون و فتح میم مشدده و الف و فتح بای فارسی و سکون نون و ضم دال هندیه و سکون واو **ماهیت آن** باری ست گرد بمقدار نارنج پوستش باریک و املس مانند لیمون کاغذی ملاصق بمغز رنگ او سبز و بعد پختگی زردی بهم رساند و درختش شبیه بدرخت نارنج **طبع او** سرد و تر و نزد هندیان بسیار سرد است **افعال او** مسکن حرارت و تشنگی و مقوی دل و مفرح هندیان گویند که دافع ورم اعضا و فزاینده رنگ رو و برافروزنده رو و مقوی و دافع ماندگی **راجهنس** به رای مهمله و الف و جیم ساکنه و فتح ها و سکون نون و سین مهمله پرسیاد شان را گویند **راجاون** به رای مهمله و الف و جیم و الف دوم و فتح دال مهمله و سکون نون باردرخت پالمران معنی لفظ بار لایق خوردن اکابره است **راجا** برای مهمله و الف و جیم و الف دوم اسم بهنگره است و رائی را نیز نامند **راجی** **راجنتو پانیا** به رای مهمله و الف

راب
راج آنبر
راجاکہ
راج نیبو پھل
راجھنس
راجاون
راجا
راجی
راجنتو پانیا

وکسر جیم مجہولہ وتحتانی وفتح رائے مہملہ دوم والف دُوم مُفتح جیم دوم وسکون نون وضم فوقانی وسکون
واؤ وفتح بائے فارسی والف وکسر نون دوم مشدّدہ وخفائے تحتانی والف در ہندی نام آکوتیچی
است معنی لفظ شاہستاہان شیرہ اوی نوشندر آسنا بفتح رائے مہملہ والف وسکون سین مہملہ
وفتح نون والف ماہیت آں داروی است ہندی کہ ہندیان آنرا بردو قسم نوشتہ اند خرد
وکلان خرد را دمیراسنم بضم دال مہملہ وسکون میم وفتح بائے فارسی ورائے مہملہ والف وسکون
سین مہملہ وفتح نون وسکون میم وسوگندہا بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح کاف فارسی وسکون نون
وفتح دال مہملہ وہا والف یعنی خوشبو وسوہار اسنا بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح ہا والف ورا و
الف وسین ونون والف یعنی ایں راسنا خوب چیز است وناکلی بفتح نون والف وضم کاف وکسر
لام وسکون تحتانی نام اوست وبعضی آنرا گندہا ناکلی میگویند بزیادتی لفظ گندہا بفتح کاف فارسی
وسکون نون وفتح دال مہملہ وہا والف ازیں جہت کہ سودہ صندل اوبرآوردہ اگر بسرفہ دہند خرد
نفع می بخشد وسوگندہ مولا بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال
مہملہ وخفائے ہا وضم میم وسکون واو وفتح لام والف یعنی بخشش خوشبو است ونکہتا نوتہان بضم
تحتانی وسکون کاف وفتح فوقانی والف وخفائے نون دوا ودنون وفتح ہا وخفائے الف و
نون سوم نام است وسیور جہیا بفتح سین مہملہ وسکون تحتانی وفتح واو وضم واو دوم ورائے مہملہ
وفتح جیم فارسی وخفائے ہا والف یعنی ہمہ اجزائے درخت او رہا ہمرتا بضم رائے مہملہ وفتح ہا
والف وسکون سین مہملہ بضم میم وسکون رائے مہملہ دوم وفتح فوقانی والف یعنی دافع امراض است
ودردہو منتری آوردہ کہ راسنائے خردیخی است خوشبو وتیز دلذاغ کف را دور نماید وتلخ وگرم است
بند شدن ریح ودرد گلو را تحلیل کند وباد زہر را دفع نماید فقیر گوید کہ بیخ است سبک وریشہ دار
باطنش اغبر وظاہرش سرخ فی الجملہ مشابہ بہ بیخ پان وخوشبو وتیز وکلان را مہارا سنا بفتح

دیگر اسماء حسب ذیل:-
(۳) رَاسْنَا - وَنْڈکْ گَنْدَ ھَا نَاکُلِیْ - (۵) ہَنگ (گج) (۶) رَانُسْنَا
نَاکُلِیْ (تل) کَنَایَا چِتُّو - بَدَارنِکِیْ - (۷) وِنڈَا رَاکَسُ سُرگَھی -

میم و واو و الف یعنی بزرگ را سنار مدہمری بفتح میم وضم دال مہملہ وخفاے ہا وسکون سین مہملہ
وضم کمیم وسکون راے مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی یعنی شیرین و سوزندہ است و گدہر نکھی بضم کاف
فارسی وسکون دال مہملہ وخفاے ہا وفتح راے مہملہ ونون وکسر کاف وخفاے ہاے دوم و
سکون تحتانی یعنی ناخن زغن وبعضی بغیر ہاے اول گویند ومعنیش میکنند کہ مانند تخم خر میشود وسو
برنیکا بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی
وفتح کاف والف یعنی برگ او خوبصورت بہ شکل ناخن پنجہ زغن میشود و لکھو کدرا بفتح لام وضم کاف
وخفاے ہا وسکون واو وفتح کاف وسکون دال مہملہ وفتح راے مہملہ والف یعنی سک ومخفف
است واجادگدہم بہ فتح ہمزہ و جیم والف وکسر دال مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح دال مہملہ دوم و
خفاے ہا وسکون میم وبعضی بجاے الف میم می آرند ومجادگدہم میگویند یعنی ہاضم وملین طبیعت
مدہوکودہوی بہ فتح میم وضم دال مہملہ وخفاے ہا وسکون واو وضم کاف وسکون واو دوم ودال
مہملہ دوم وفتح موحدہ وخفاے ہا وکسر واو سوم وسکون تحتانی یعنی برگ او شیرین مانند عسل میشود
ودی یانتر وبکسر دال مہملہ وواو وسکون تحتانی وفتح باے فارسی والف وسکون نون وفتح فوقانی
وضم راے مہملہ وسکون واو وبہوس تسیا بفتح موحدہ وخفاے ہا وکسر واو وسکون سین مہملہ وفتح فوقانیہ
وکسر سین مہملہ دوم مشددہ وخفاے تحتانی والف یعنی در اقالیم دوم پیدا میشود وبہرنگی نامکامر بکسر
باے فارسی وخفاے ہا وفتح راے مہملہ وخفاے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی وفتح نون
والف وفتح میم وکاف والف وضم میم دوم وسکون راے مہملہ وفتح فوقانی وسکون میم یعنی پیہ
فرنگیان بسیار عزیز است وچوبچینا بضم جیم فارسی وسکون واو وموحدہ وکسر جیم فارسی دوم وفتح
نون مشددہ والف یعنی چوبچینی است دارو چینا بفتح دال مہملہ والف وضم راے مہملہ وسکون
واو وموکیتا بضم میم وسکون واو وفتح لام معنی ہر سہ اسم اینکہ گلابی دارد دوا امراض بول را مفید
است پنج او وسوپرنی بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح باے فارسی وسکون راے مہملہ وکسر نون
وسکون تحتانی وتامرپرنی بفتح فوقانی والف وسکون میم وفتح راے مہملہ وبہدر پسنی بہ فتح موحدہ و
خفاے ہا وسکون دال وفتح راے مہملتین معنی ہر سہ اسم اینکہ برگ او خوبصورت وسرخ رنگ
مانند رنگ مس ودوا نع صفر است گرندہنی بکسر کاف فارسی وفتح راے مہملہ وسکون نون وکسر

دال مہملہ وخفاے ہا وکسر نون وسکون تحتانی یعنی بصلابت شکم نافع است مینور حتبا بکسر میم و سکون تحتانی وفتح نون و واؤ وسکون راے مہملہ وکسر جیم وفتح فوقانی والف یعنی ماہی خوردن برین بیخ بد است ازان پرہیز باید کرد دوروہا دارو بضم واو وسکون راے مہملہ وفتح دال مہملہ وخفاے ہا والف وفتح دال مہملہ دوم والف دضم راے مہملہ وسکون واو یعنی سالہا در زمین می باشد دوہادارو یعنی داروے کلان است ومزاج او گرم بسیار ومزہ او تیز و شیرین وافعال او بسیار پختہ او جہت کف وباد وپت وتپ آنہارا وسردی وتاپاک و قی بعد طعام ودرد شکم وامراض فساد بول وبستگی خون در شکم وحیض وبول وسرفہ واقسام امراض جلدیہ وپنس ودملہای قوی ونواسیر وتپ لیے قروح ودمامیل وسختی شکم ورعشہ وجنبیدن دماغ ودرد سر وبیماریہاے چشم وکم اشتہاے وچھی روک وپانڈ روگ وگولہ وسنگ گردہ ومثانہ استخوانہ وبرص وہمہ انواع وباد را نافع ومردی بیفزاید مطبوخ او جہت سقوط اشتہا شہوت مفید وبرباد غصہ میکند وہر جا کہ قروح باشد بخوشی نفع دہد وبہ پرمیو سود مند ومزہ میدہد وسرفہ وضیق واسہال را مفید ومطبوخ یا سفوف یا حلوا ویا ارچہا خوردن موافقت است تا یک چلہ صبح وشام باید خورد وہمہ قسم پنیسی واقسام فساد بول مفید وطبع را خوش کند وروشنی بخشد وخارش وکرم شکم دور کند وپیر مرد را جوان سازد وچوبچینی بہتر آنست کہ بالاے آب نایستد ورنگ او سرخ باشد وگرہ دارنہ بود و دراثناے خوردن چوبچینی پارہ وساگ ناکلی کہ آنرا توئی کور گویند وماہی وقند وادرک ولہسن و نخود ومونگ وماش وروغن گاو ومیش ومرچ سبز وبار کپاس وبرگ او وابرک سیاہ نباید خورد وصاحب تالیف شریف دستور الاطبا گویند کہ اطلاق راسنا بر سہ چیز است یکے برگ دوم بیخ سوم گیاہ لیکن قسم اخیر بکار نیاید وگویند کہ راسنا زنجبیل شامی است واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

راَلک بفتح اول وسکون الف ولام بعربی قیقر وقار نامند وہندیان آنرا گگلم بضم کاف

دیگر اسما حسب ذیل:—

(ھ) رال، رنگ) گھوناگھون۔ (مہ) رال بیونڑی۔ (گج) رال۔ (کرناٹک) سرجرس۔ (تل) سرجرسمو۔ (انگ) پلوراسی رال (لا) رینز ناقلینا

فارسی اول وکسر کاف فارسی دوم مشدده وفتح لام وسکون میم وجنالیو کالا بفتح جیم وخفاے
ہندیہ والف وضم تحتانی وسکون واو وفتح کاف والف ولام والف یعنی درخت او سیاه میشود
بیتانر یاسا بکسر بائے فارسی وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف وکسر نون وسکون رائے مہملہ
وفتح تحتانی والف وفتح سین مہملہ والف یعنی صمغ زرد است درگا نام بضم دال وسکون رای
مہملتین وفتح کاف فارسی والف وفتح نون والف وفتح میم یعنی امراضِ جلدیہ را نافع واز سوختن
بوے بدی آید پھلنکشا بفتح بائے فارسی وخفاے ہا وفتح لام وسکون نون وفتح کاف وشین معجمہ و
الف یعنی کرم ودامیل می کشد ودرد ہوسنری آور، ده کہ گرم است گرمی میکند وآسیب شیاطین
دفع کند وصفرا افزاید وسم است تیز وتلخ وزمخت میشود وہمہ اقسام دامیل را اندک ہم باقی
ندارد ودرخت او قوت باه را می شکند وآن صمغ درخت است گویند کہ از درخت سکوه بہ فتح
سین مہملہ وضم کاف وفتح واو وتخفیف ہا از زیر پوست آں بری آید **مزاج او** سرد ومزه او
تلخ وزمخت و **افعال او** گران وقابض ودافع آسیب دیو وجن وجوشیدگی اعضا ودامیل و
شور وتپ وترقیدن یا شنہ وحابس عرق نوشتہ اند ونزد یونانیان مزاج او در سوم گرم و
خشک وافعال او محلل وجالی ومنضج ومنقی دماغ **رائی بیل** بہ فتح رائے مہملہ والف وکسر
ہمزه وموحدہ وسکون تحتانی ولام کنداہم نام دارد واسم گیاہ گل جائی است وگذشت وگویند
کہ یاسمین مضاعف است یعنی گل موگره وگویند کہ گل رازقی عبارت ازین است وآن برده گونہ
است باغی وبری **مزاج گل** او ہندیان سرد نوشتہ اند اما فقیر اینقدر میداند کہ از حرارت
لطیفہ خالی نیست **افعال آں** سبک ودافع بدی بلغم وصفرا ودرد سر وزہر است و
روغن گل او کہ کنجد دران پرورده بدستور مقرر بر آرند لطیف ومعطر ومقوی اعضای رئیسہ و
چوں آب لیموں وآنبی جلدی حل کرده بر بدن بمالند جرب وحکہ را زائل کند وصاحب دستور الاطبا
گوید کہ گل او صفرا وحرارت وتپ وہذیان وفواق وقی وماندگی را نفع بخشد **راسے کسینہ**
بہ رائے مہملہ والف وہمزه وضم کاف وسین مہملہ وخفاے نون وفتح موحدہ وتخفیف ہا معصفر دقی

رائی بیل

راسے کسینہ

(حاشیہ گزشتہ از صفحہ ۴۵۳) (پنجابی) سپال آرلو (ع) قیقهنر (از سالگرام گھنٹو)

را گویند و در زبان کنڑی کال کسنبا نامند **مزاج او** گرم و خشک و مزه تلخ دارد و بلغم
دفع نماید و مشتهی بود **راجگیره** به راے مهمله و الف و سکون جیم و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی
و راے مهمله دوم و وقف ها و لاک ساک بفتح لام و الف و کاف و سکین مهمله و الف و کاف فارسی
و پوکلا بضم باے فارسی و سکون واو و کاف و فتح لام و الف بفارسی مزرو و بعربی عصار الراعی
نامند و هندیان آنرا توته گوره بضم فوقانی و سکون واو و فتح فوقانی نهندی و خفاے ها و ضم کاف
و سکون واو و فتح راے مهمله و وقف ها و شات پلا بفتح شین معجمه و الف و سکون فوقانی و ضم باے
فارسی و فتح لام مشدده و الف گویند **ماهیت آن** نباتی است تا یک و نیم گز بلند میشود
و ساق او مجوف و برگش عریض و طولانی فی الجمله مشابه بگوش گوسفند با دنباله دراز و سبز و نرم بید و
گونه است بعضی را ساق و برگ سرخی مائل و بعضی را فقط سفید و بر شاخها خوشه ها بر آید که بیان
گل است و در و تخمهاے ریزه و انبوه **مزاج او** سرد و خشک و مزه اندک شیرین و داخ صفرا
و دهن را خوش مزه سازد و خون رفتن از تمام مواضع و آب رفتن از چشم باز دارد و لبوا سیر مفید و
هاضمه کم کند و کرم شکم می کشد و گران است امراض چشم پیدا کند و نمود از برگش نا نخورش و از تخم او
آرد کرده نانهاے تنک می سازند **درامسر** بفتح اول و الف و سکون میم و فتح سین مهمله و سکون
راے مهمله قسمی از سر کنده است که مانا به نیشکر در صورت و برگ سخت از و را کهه براے مهمله
و الف و سکون کاف و خفاے هر دو ها بفارسی خاکستر و بعربی رماد نامند **راے دوری** بفتح
راے مهمله و سکون الف و تحتانی و ضم دال مهمله و سکون واو و کسر راے مهمله دوم و سکون تحتانی
جیونتی را گویند **راشٹکا** به فتح اول و سکون اول و شین معجمه و فوقانی هندیه و فتح کاف و
الف و در بعضی نسخ راشٹرکا آمده بزیادتی راے مهمله بعد فوقانی هندی اسم برتهاست

راجگیره
راسن
راسنه
رادوری
راشٹکا
راسنی

دیگر اسما حسب ذیل :-
(لا) اَمَرَنْتَھَسْ پےنِی کیُولےٹس - (بنگ) چَوْ کَا - یا تھُوْ - (گج) رَاجگرُوْ
(دکنی) رَاجْگِیْرَہْ - (فارسی) بُسْتَان اَفْرُوْزْ - تَاجِ خُرُوْس (ھ) چُوْمَرْسَا
کَنْ ھَرْ - از انڈین میٹریا میڈیا -

راگنی بہ فتح اول والف وفتح کاف وکسر نون وسکون تحتانی بدگرنی را گویند
راجپتری بہ فتح اول والف وفتح جیم وضم باے فارسی وسکون فوقانی وکسر راے مہملہ و
سکون تحتانی قسمی از ککڑی است کہ آنرا اربہ ہم گویند وبہ تخم سبنہالو نیز این اسم نامیدہ اند
ومعنی لفظ اینکہ دختر بادشاہ است وبفتح باے فارسی نام درخت جاے پھل ونیز اسم گل عباسی
نوشتہ اند راجکوشناکی بہ راے مہملہ والف وفتح جیم وضم کاف وسکون واو وفتح شین
معجمہ والف وفتح فوقانی وکسر کاف دوم وسکون تحتانی شاہ ترائی را گویند کہ قسم بزرگ
اوست راجگمٹی براے مہملہ والف وجیم وضم کاف فارسی وفتح میم مشددہ وکسر راے
ہندیہ وسکون تحتانی نام لدوے سرخ است راگگا بہ راے مہملہ والف وفتح کاف فارسی
والف یعنی صاف کنندہ آواز ہلدی را گویند راجی براے مہملہ والف وکسر جیم وسکون
تحتانی ہم اسم رای یعنی خردل است راجماتا براے مہملہ والف وجیم وفتح میم والف و
فتح فوقانی والف نام قسمی از جیند است معنیش نزد بعضی مادر بادشاہ ونزد بعضی مادر سنپات
است راجپاتنگنی براے مہملہ والف وجیم وفتح باے فارسی والف دوم وفتح فوقانی و
خفاے نون وکسر کاف فارسی ونون دوم وسکون تحتانی بادشاہ مزہ ہا واسم درخت ملکرد است
راجادومبر براے مہملہ والف وجیم وفتح الف دوم وسکون واو وضم دال مہملہ وسکون
میم وفتح موحدہ وسکون راے مہملہ راجمیٹی براو الف وجیم وکسر میم مجہولہ وسکون
تحتانی وکسر راے ہندیہ وتحتانی دوم ہر دو اسم انجیر است راجماش براے مہملہ والف
وجیم وفتح میم والف وشین معجمہ یعنی سردار ماشہا اسم موٹھ است وبعضی لوبیا را می گویند
راجارکا براے مہملہ والف وجیم والف دوم وسکون راے مہملہ دوم وفتح
کاف والف سوم یعنی بادشاہ اشیاے حارہ اسم درخت آگ است
راج جمبوک اسم جامون یعنی لائق خوردن بادشاہان راجنیاس براے
مہملہ والف وجیم وکسر نون وسکون راے مہملہ وفتح تحتانی والف وسکون سین مہملہ یعنی سردار
صمغہا اسم صمغ آکی است راج رال براے مہملہ والف وجیم وراے مہملہ دوم و
الف ولام بمعنی دود از عود ونظر چشم بد دور کند اسم لوبان است راجورچھا بہ را

راگنی
راجپتری
راجکوشناکی
راجگمٹی
راگگا
راجی
راجماتا
راجپاتنگنی
راجادومبر
راجمیٹی
راجماش
راجارکا
راج جمبوک
راجنیاس
راجرال
راجورچھا

والف وجیم وضم واو وسکون راے مہملۂ دوم وفتح جیم فارسی وخفاے ہا والف یعنی سردار
درختہا اسم درخت املتاس ونیز درخت زرد آلو را گوینددکنی وہندر اگوید را الپنڈ تہہ براے
مہملہ والف وفتح لام وکسر باے فارسی وسکون نون وکسر دال ہندیہ وسکون تحتانی وفتح
فوقانی وخفاے ہر دو ہا یعنی جسم خاکستری نام درخت ینڈ پھل است وجہ تسمیہ اینکہ رنگ درخت
او مانند استخوان سوختہ میشود راجمیشا براے مہملہ والف وفتح جیم وکسر میم وسکون
تحتانی وفتح شین معجمہ والف اسم بھنگرہ است راجبرنی براے مہملہ والف وجیم و
فتح باے فارسی وسکون راے مہملۂ دوم وکسر نون وسکون تحتانی نام پرسارنی است کہ عوام
ہنود آنرا لتکنولر گویند راجیکا کانڈا براے مہملہ والف وکسر جیم وسکون تحتانی و
فتح کاف والف وفتح کاف دوم والف وسکون نون وفتح دال ہندیہ والف شاخہاے او
شکنندۂ راج روگ وباد گولہ نام درخت کریلا است راجیکا پھل براے والف وجیم تحتانی
وکاف والف وباے فارسی وہا ولام اسم بار غلافی خردل است راجبوم اسم گل
کنول است راجیکال براے مہملہ والف وکسر جیم وسکون تحتانی وفتح کاف و
الف ورا جمرتا پھل براے مہملہ والف وجیم وضم میم وسکون راے مہملہ وفتح فوقانی
والف وفتح باے فارسی وخفاے ہا وسکون لام معنی اسم اول اینکہ مشابہہ بہ ترائی است
ومعنی اسم دوم اینکہ بار او بادشاہان را امرت است وگویند کہ بار او مرض تشنگی وپریشانی
دہن را مثل امرت ہر دو نام پلول است راسی براے مہملہ والف وکسر سین مہملہ وسکون
تحتانی نام داروی ہندی است کہ آنرا رده ہم میگویند انشاء اللہ تعالی خواہد آمد راما
نونہال براے مہملہ والف وفتح میم والف وخفاے نون وواو ونون دوم وفتح ہا و
الف وخفاے نون سوم نام درخت سرو است وآنرا مبارک نیز گویند راتی پوؤ
براے مہملہ والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی وضم باے فارسی وسکون واو وضم ہمزہ و
سکون واو دوم اسم گل سنگ کہ آنرا بعربی خراز الحجر نامند ودر ہندی پتھر کا پھول
راتی پنڈو براے مہملہ والف وفوقانی وتحتانی وضم باے فارسی وسکون نون وضم
دال ہندی وسکون واو نام حجر الیہود است راتیارتہہ بہ فتح راے مہملہ والف وسکون

فوقانی و فتح تحتانی و الف و سکون راے مہملہ دوم و فتح فوقانی دوم و وقف ہا یعنی شکوری
دافع وبا بوقت شب پرستش این درخت کردن باعث عبور بہر معانی معقول و کثرت
فرزندان است اسم درخت سِرس راوی براے مہملہ و الف و کسر واو و سکون
تحتانی درخت پلیل را گویند راگی براے مہملہ و الف و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی اسم
مشترک است میان سس و جنسی از غلہ کہ گیاہ او مثل گیاہ باجرا می شود و خوشۂ او مانند
انگشتان پنجۂ دست و دران تخمہاے خرد باجرا و سرخ رنگ مانند دانۂ خردل و ہنود آنرا
منڈوا و پچھنا و بتدا و توو او کوادہو کا بفتح کاف و واو مہملہ و الف و ضم دال مہملہ و خفاے ہا و
سکون واو و فتح کاف و الف و گوجیو نہاں بضم کاف فارسی و سکون واو و کسر جیم و خفاے
تحتانی و واو و نون و فتح ہا و خفاے الف و نون و کرشنیا بفتح کاف و سکون راے مہملہ
و فتح شین معجمہ و کسر نون و فتح تحتانی مشدد و الف سِتنبہہ بکسر سین مہملہ و فتح فوقانی و سکون
سین مہملہ دوم و فتح فوقانی دوم و وقف ہا یعنی سرد است می گویند مزاج او سرد و
خشک افعال آن گران و قابض بشدت و دافع دیوانگی صفراوی حتی کہ بر و غصہ
میکند و فربہی بدن و قوت بخشد و باد و بلغم بافزاید و ہاضمہ را کم کند و مصلحش شکر و روغن است
رالہ براے مہملہ و الف و فتح لام و ہا و گنگنی ہا را گویند رامٹھم بہ فتح راے مہملہ و الف
و فتح میم و فوقانی ہندی و خفاے ہا و سکون میم دوم یعنی دافع درد شکم اسم ہینگ است۔

راگی

راوی

رالہ

رامٹھم

فوائد اسماے راے مہملہ با موحدہ

ریودگی بہ ضم راے مہملہ و باے فارسی مجہولہ و سکون واو و فتح دال مہملہ و کسر کاف
و سکون تحتانی و بعضی عوض راے مہملہ ہمزۂ مضمومہ آوردہ ریودگی گویند اسم ساگپتی است

ریودگی

فوائد اسماے راے مہملہ با فوقانی

رتالو بفتح رائے مہملہ و فوقانی والف وضم لام وسکون واو و گاہے بسکون فوقانی و به زیادتی نون مفتوحه میگویند یعنی رتنالو و ہندیان آنرا روس بضم رائے مہملہ وسکون واو و فتح میم وسکون سین و رگتال بفتح رائے مہملہ وسکون کاف فارسی و فتح فوقانی والف و لام و رگت کند برائے مہملہ وسکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کاف وسکون نون و دال مہملہ یعنی جذر سرخ میگویند و گویند که از قسم پنڈالو است و نیز ہندوان آنرا مگہلم بضم میم و فتح کاف فارسی و خائے ہا و فتح لام وسکون میم دوم و رتناپرے بفتح رائے مہملہ وسکون فوقانی و فتح نون والف وضم بائے فارسی و کسر رائے مہملہ وسکون تحتانی و جل کند بفتح جیم ولام و کاف و نون و دال مہملہ یعنی جائے نمناک میشود و دما کند بفتح دال مہملہ و میم و الف و کاف و نون و دال مہملہ یعنی بوی خوش دارد و بعضی گویند که اسم مان کند بمعنی شیرین است ماہیت آن بیخی است نرم و دراز فی الجملہ مشابہ به موز در شکل بعضی کج و پیچدار و بعضی راست دو قسم است سرخ و سفید یعنی پوست قسمے سفید و قسم دیگر سرخ و اندرون ہر دو سفید و شیرہ ہر دو مثل شیر و چونکه او را در آب جوش دہند و یا در خاکستر گرم نہادہ بیاورد از پوست تنک وی مقشر نمودہ بخورند بسیار لذت و ذائقه میشود و اگر در ظرفے اندکے آب انداخته

دیگر اسماء حسب ذیل:—

(س) رَتَالُو۔ پِنڈَالُو۔ (ھ) رَتَالُو۔ پِنڈَالُو۔ شَاکَرکَندِی (بنگ) لَال پِنڈَالُو۔ (مر) لَال رَتَالُو۔ پَانڈرِی رَتَالُو (گج) رَتَالُو۔ شَکَرکَند۔ شُوتَالُو۔ (تل) چِرَگِیڈُو۔ (تامل) یَامرَاسَکُولَا (انگ) سُوِیٹ پُوٹیٹو (لا) بِٹَاٹَاس اِسکیُولینٹس (ف) زَہَدَک لَاہُورِی (از سالکرام) گمنتو

گوئیم این شکر کند در ہند است اما رتالو بیخ دیگر است شاید که مصنف مرحوم او را در ہند ندیدہ باشد ورنہ شکر کند را رتالو نمی نوشت چه اگر رتالو را گرم کردہ بخورند زبان و قصبة الریه را انگیزد بلکه بعض وقت ہنگام خراشیدن و تراشیدن بدست خارش میشود و رتالو را در گوشت می پزند نه شکر کند را فافہم ۱۲- عبدالعلیم و نصر اللہ خان انخیشگی الاحمدی الشخورجوی۔

وگاه شالی بر آب فرش کرده رتالو را برو گزاشته آتش کنند تا اینکه نرم شود بسیار خوب
می گردد و خام او را در قلیهٔ گوشت دادن و با حلوا و یا بڑی ها ساختن و در قوام نبات و گلاب
و زعفران و مشک انداختن بهتر میشود و روئیدگی او در جائے سیراب میشود و بیل یعنی بی ساق
است و اگر شاخ او را بزمین بپوشند بیخها میکند و چوں بشکنند و در جائے دیگر بنشانند قائم
میشود و جنڈر میکنند و غیر مسلوق مانند شرب نرم خائیده میشود و هر دو خالی از لذت و فائده
نیست مزاج او سرد و تر و شیریں و غذائیت در و بیشتر افعال او دیر هضم و دافع
حرارت و صفرا و رکت پت و کوفت بدن و در آں مولد منی و مقوی بدن و فربهی آرد و کف انگیز
است مصلحش قند و عسل بود و در د هو نتری آورده که ایں بیخ سرخ رنگ میشود و از آب شور
زود تری میکند و بیمزگی دهن را دور نماید و دنداں را خوب است و مزهٔ شیریں دار و گراں
و قابض شکم و بلغم و باد و کف و صفرا دور نماید رتن جوت بفتح رائے مهمله و فوقانی و سکون
نون و ضم جیم و سکون واو و فوقانی دوم و رتن پرس بضم بائے فارسی و سکون را و سین مهملتین نیز
میگویند و در ماهیت آن اختلاف است بعضی برآنند که رتن جوت چوبے است سفید
و متخلخل که چوں در آب بیند از ند آب را جذب میکند و از اگر یکطرف بد مند آن آب از طرف
دیگر حباب شده بر می آید درخت او در کوهستان میشود و اگر آں چوب را سوده در چشم کشند
روشنائی بخشد و گروهے میگوید که نباتی است بر دو قسم یکی آنکه بباره میدار دو لعابیت بسیار
دارد و هنود اکثر آنانچه میخورند و دوم تخم نهالی است کوچک و برگ سبز و سرخ و زرد دارد
و در ادویه مستعمل است و آنچه بتحقیق فقیر رسیده اینکه نباتی است از یک وجب کم و زیاده بلند میشود

دیگر اسما حسب ذیل:-
(ھ) رتن جوت (بنج) لال جڑی۔ (لا) اونوسما امبی کی اوڈس۔
ارانڈین میریا سیڈیکا (س) برھ دنتی (ھ) مغلای انڈ۔ (م) تھو رد نتی (گج)
رتن جوت (کن) آرندنے دنتی (انگ) ڈمی فائی رک نٹ (لا) گرکس
ملٹی فیڈس (فارسی) (عربی) ربو خلسا (از سالگرام نگھنٹو)۱۲۔

برگش مانند برگ پودینہ اما دراز تر و سر و دنبالہ باریک و در میان اندکے پہنا این چنین در وقت تر و تازگی و چوں بانتہا برسد برگش باریک می گردد و گلش خورد و باریک و بنفشجی رنگ مابین دو برگ و بارا و مدور بقدر دانہ فلفل گرد و در برگ و شاخ و بیخ او لعابیت است
مزاج او سرد و تر در دوم **افعال او** لعاب او جہت زحیر و سعفہ نافع و بسبب قوت ازلاقیہ خود تفتیح شدہ با معاکردہ زحیر را نفع میدہد و مخرج حصاۃ است و چشمہا را روشن کند و اگر آنرا سوختہ بروغن کنجد بر سر بمالند سعفہ دور شود و بعضی گفتہ اند کہ رتن جوت نام ابو خلسا است و اللہ اعلم **رتن** براے مہملہ و فوقانی و سکون نون اسم جواہر است **رتی نیلی** بفتح رائے مہملہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی و کسر نون و سکون تحتانی و کسر لام و سکون تحتانی دوم یعنی مبطل افعال درخت نیل سم پھکی سیاہ است **ریتمکتک** اسم نمی است۔

فوائد اسماے راے مہملہ با جیم

رچھبا بہ فتح راے مہملہ و تشدید جیم فارسی و خفاے ہا و فتح موحدہ و الف یعنی حافظ از زحمتہا اسم نسوت یعنی تربد است **رچیکم** بضم راے مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون میم یعنی مزہ دار اسم نمک سیاہ است **رجت** اسم نقرہ **درجرا** ہم اسم نقرہ است **رجی پتری** بضم راے مہملہ و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح باے فارسی و سکون فوقانی و کسر راے مہملہ دوم و سکون تحتانی دوم یعنی برگ مزہ دار اسم درخت چکرن است کہ مزہ برگ او ترش می شود **رچھا گندیکا** بہ ضم راے مہملہ و فتح جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی مفید بہ تپی کہ از شنیدن او آواز سخت و بوے خوش و بد آید اسم گندہان است **رچھی رچھدا** بہ ضم راے مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح راے مہملہ دوم و فتح جیم فارسی

دوم مشدده وخفاے ہا وفتح دال مہملہ والف یعنی مزہ میخوش انچنیں است نام بار درخت الندامست رجنی بفتح راے مہملہ وکسر جیم ونون وسکون نون تحتانی ہلدی را گویند رجالو براے مہملہ وجیم والف وضم لام وسکون واو شرمندی را گویند رجرپترک اسم درخت مدی سرخ رجاکر بضم راے مہملہ وفتح جیم والف وفتح کاف وسکون راے مہملہ دوم یعنی مولد امراض اسم پھکائی است

رجنی
رجالو
رجاکر

فوائد اسماے رای مہملہ با دال مہملہ

رُدونتی

رُدونتی بضم راے مہملہ وسکون دال مہملہ وفتح واو وسکون نون وکسر فوقانی وسکون تحتانی وبزیادتی راے مفتوحہ بعد دال مہملہ نیز آمدہ رُدورونتی ویا بزیادتی واو ساکنہ بعد راے مہملہ یعنی رُدودونتی واُدَرُونتی بضم ہمزہ وفتح دال مشددہ وسکون را ہم می گویند ماہیت آن رتنی است کثیر الفوائد بزرگ وملت اکثر در زمین سخت ونمناک وہوا خلع آفتاب رویہ وشورہ زار ودر موسم تابستان میروید مانا گیاہ نخود در شکل وبرگ اما از وخرد تر ولیشت برگ آں بطرف آسمان وروے آں بطرف زمین وہموارہ آب ازاں میچکد وزمین زیر آں برابر دورہ بوٹہ او نمناک وسیاہ مانند آنکہ بروغن کنجد چرب کردہ باشند میباشد ودرانجا مور چہا بسیار گرد می آیند ودو قسم است نر ومادہ نر آن بزرگ بقدر یک ذراع پست وشاخہائش پس از بلند شدن زمین چہار پنج انگشت باز سوی زمین مائل شدہ اند کی از زمین بلند می باشد ومادۂ آن بقدر یک وجب تا یک ونیم وجب وبعضی بر زمین گویا گستردہ سر شاخہا پر از گلہاے ریزہ مانند گل بابونہ ونشان دیگر مادگی وی آں است کہ از بعضی برگ آب ہمیشہ مترشح می شود۔

دیگر اسما۔ (س) رُودَنتی۔ (ھ) لانا۔ لاتو۔ رُودرُونتی (م) رُودنتی (گج) یالیو (کن) اُوگوی۔ لا۔ کرنیا۔ کرنٹکا۔ (از سالگرام نگھنٹو)

وسبب چکیدن آب چنان قرار داده اند که این روئیدگی گریه میکند باین وجه که در من فوائد
بسیار حق تعالیٰ مضمر داشته است و هیچکس قدر من نمی داند افسوس صد افسوس میکند و می گرید و
گویند که چهار رنگ دارد سفید و زرد و سرخ و سیاه فقیر قسم سفید آنرا دیده که بسیار نازک و خوبصورت
میشود و شنیده که در نواحِ قلعه رهتگیر بهم میرسد و گویند در صوبه اله آباد قریب شاه جهان آباد متصل
بنارس نگ سازان و نواحِ برهان پور بسیار است میشود مزاج او گرم در اولی و تر و نزد بعضی
خشک و با رطوبت فضلیه و مزه او تلخ و تیز و برگ او خوش طعم مائل بشوری افعال او مقوی
و مشتهی جهت کپهروگ یعنی سل و کرم معده و خون صفراوی و بلغم و ضیق و پرمیو و جمله درد دست و
پا را نافع گویند برگ وی حکم اکسیر دارد و چونکه برگ قسم تر خشک نموده سائیده سه درهم تا دو هفته
بخورند مو سفید نشود و اگر یک درهم با چهار درهم عسل او ده درهم روغن گاو سرشته هر صبح بخورند
بدن را فربه کند و قوت باصره بیفزاید و سیاهی مو را نگاه دارد و سعوط آب برگ دافع زهر و دو درهم
با نبات سفید مشتهی و دافع پرمیو و درد شکم بود و اگر مجموع گیاه با بیخ و برگ و غیره در سایه خشک نموده
کوفته جامه بیز کرده هر روز سه درهم با آب تشنه بخورد و غذاے لطیف و مرغن بعمل آرد و از ترشی
و بادی پرهیز و بسیار فوائد عجیبه کند و گویند که در لکهنه بهتر که روز یکشنبه داخل شود بگیرند بحیثیتیکه
سایه خود بر وے نه افتد و پنج شب در شبنم نگاه دارد پس در سایه خشک نموده و سوده هر روز یک درهم
با نبات و عسل هموزن بخورند و تقویت عظیم بخشد و بدن را فربه سازد و اشتهاے طعام در نهار روها خصم
را قوت دهد و باه را زیاده گرداند و هیچ ضرر نرساند و اگر در شیرهٔ درخت موز بست او یک تسقیه
در عرق منڈی هفت تسقیه دهند و بروغن گاو چرب نموده الاچی یکتوله و قرنفل یکتوله و مشک
نیم توله و کافور نیم توله سائیده با و یار کرده در عسل یا نبات مقوم سرشته هر روز از یک درهم تا سه
درهم با شیر مادهٔ گاو تازه دوشیده بخورند و تقویت باه بمرتبه کنند و نیز گویند که اگر آب تازه او بر
طلق محلول ریزند که وزن هر دو مساوی باشد و هر روز قدرے از ان بخورند آثار عجیبه بینند و
بهوسین گویند که برگ قسم مادهٔ او را اگر بر نقره بمالند و در آتش کنند زرد گردانند و اگر در عصارهٔ
وے قلعی گداخته اندازند مانند نقره بسته میگردد و چون چهل روز پی درپی سفوف آنها را هر روز
مقدار دو درهم با نبات مساوی الوزن بزنِ عاقره بدهند قابلِ آبستن گردد و چون سفوف آن

یک سیر و تر پھلہ نیم سیر و ترکٹہ ربع سیر و شکر برابر جملہ یکجا کردہ ہر روز یک کف دست بخورند و بالاے آن یک پیالہ شیر مادہ گاو تازہ دوشیدہ بنوشند واز ترشی و بادی بپرہیزند ہمہ دردہا را بپرد و تقویت بخشد رودراج بضم راے مہملہ وسکون دال و فتح راے مہملتین و الف و سکون جیم و بعضی رودراچھہ ہر دو ہا میگویند یعنی چشم مہادیو ماہیت آن گویند کہ تخم بار درخت است صحرائی درختش راست میروید بسیار بلند میشود ثمرش مانند شفتالو و ترش مزہ و دران تخم با خطوط و زوائد و کاواک و جائیکہ این ہمہ جمع میشود آنجا مثل روئی پیدا میشود کہ آنرا مکھہ گویند بضم میم و سکون کاف و دو ہاء یعنی از ان تخم یک مکھی و بعضی دو مکھی و بعضی سہ مکھی تا نہ مکھی میشود و یک مکھی عزیز الوجود است و گویند کہ اگر یک مکھی بہم رسد باعث ازدیاد دولت و موجب یمن و برکت است و ہنودان ازین تخمہا تسبیح و مالا میسازند و تبرک میدانند و نیز از بعضی دیگر مسموع شدہ کہ درخت او مانند درخت تمر ہندی و آملہ میشود و بر دو قسم است صغیر و کبیر مزاج او گرم و خشک در دوم افعال او مرقق رطوبات غلیظ و دافع رگت پت و کرم معدہ و درد سر و زہرہ و مزہ تلخ و تیز دارد و بامراض طفلان و زچکان نافع و اکثر اطبای ہنود ہمراہ مرجان و مراورید جہت ضعف دل و خشکی زبان با شیر نسا میدہند رُدّو[1] بجر راے مہملہ و فتح دال مشددہ و وقف ہا دارو ئیست ہندی مجہول الماہیت مزاج او سرد و تر افعال او گران و در حالت ہضم تیز و شیرین گردد و مقوی اعضا و دافع فساد باد و صفرا و بلغم و منی زیادہ میکند ردہا ورک اسم ہندی است رو تدر مہ اسم ہندی رد ہیرا اسم مس رُدر کنمو بضم راۓ مہملہ و سکون دال و فتح راے دوم مہملتین و فتح کاف

[1] رُدّہ - دراصل رُدّی است اسمار آن بزبان سنسکرت حسب ذیل است.
(س) برا پریا - ورسبا پرانڈا - سمبندا ھنیا - یوگیا سِدّی - گکشمی - پران پردا - دھیو دانری - سِدّا - چتنیان - دتھانگی - منگلیا - لوک کانتا - جیو سرنیشتا - یشسیا - از قسم تیج است - مبنت آن کوہ گوسل باز عب سفید مبرقش میشود - ۱۲ - (از سانگ رام گھنشو ہوشن)

وسکون نون وضم میم وسکون واو از اقسام کنموست انشاء اللہ تعالیٰ در حرف کاف خواہد آمد ردہی را نوان ہی بضم را وکسر دال مہملتین وخفاے ہا وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ دوم والف وخفاے نون وواو ونون دوم وفتح ہا وتحتانی زعفران راگویند بمعنی گدازندہ مرض رُدر پشپی بضم را وسکون دال وفتح رائے دوم مہملات وضم بائے فارسی وسکون شین معجمہ وکسر بائے فارسی دوم وسکون تحتانی یعنی گل پرستش دیوان اسم رواسن سرخ و گذارل ردر جٹرا براو دال ورائے دوم مہملات وفتح جیم ورائے ہندی والف اسم تلسی است ردر اچھا بضم را وسکون دال وفتح رائے دوم مہملات والف وفتح جیم فارسی وخفاے ہا والف اسم نارنگی چکری است یعنی از چشم مہادیو پیدا شدہ رریتس براو دال ورائے دوم وکسر رائے سوم مہملات وسکون تحتانی مجہولہ وفتح فوقانی وسکون سین مہملہ از منی سداشیو شدہ اسم سیماب است ۔

فوائد اسماے رای مہملہ باسین مہملہ

رسکپور بفتح را وسکون سین مہملتین وفتح کاف وضم بائے فارسی وسکون واو ورائے مہملہ سوم از اعظم ادویہ اطباے ہندی است واز مجربات ایشان دستور صناعت آن نمک سیندہ ۹ ٹانک سیماب ۹ ٹانک پھٹکری ۹ ٹانک گیرو ۹ ٹانک در کانجی وآب ترنج حل کردہ اقراص سازند ودر سبوچ دو آتش کنند چہار پاس از سہ چوب وچہار پاس از چہار چوب وچہار پاس از پنج چوب وچوب سہ دست دراز ویک وجب برابر رشتہ گرفتہ گندگی چوب را ازان پیمائش نمایند وبر سبوچ بالای پارچہ ترکردہ گزارند چونکہ خشک شود باز تر نمایند پس از سرد شدن برآرند وآنچہ مثل ست سفید متصاعد شدہ اندرون سبوچ بالای نماند بگیرند وپس آنرا در شیر گھی گنوار ونوشادر انداختہ بست وکرد رجق نمایند ودر سایہ خشک کنند ودر شیشہ کردہ در سبوچیکہ مقدار شش انگشت از ریگ پر باشد آن شیشہ را نہند وباز ریگ تا بگلوی شیشہ کردہ تا بست ، چہار

پاس آتش دهند و بر سر شیشه سفال نهند و بند کنند و دوا را از سیخ آهنی حرکت میداده باشند تا
اینکه دخان زرد سمی او برود و خالص بر گردن شیشه متصاعد گردد و چونکه سرد شود شیشه را
آهسته شکسته بر آورند و متصاعد را نگاهدارند و باید که شیشه را مطین از گل حکمت نموده باشند
مقدار شربت او تا دو سرخ است در روغن گاو انداخته بلیسند **مزاجش** در اول چهارم
گرم و خشک **افعال و خواص آن** باد تمام اندام را ببرد و امرت ست هشتاد قسم باد را
نیست کند و سیزده قسم کشت را و هشت قسم میه و دمامیل و جرب و حکه و آتشک و جهگندر و کهبا آور
یعنی استسقای زقی و سنگرہنی و در دکیه در معده بعد قی) طعام شود و چهی روک و پانڈو روک و
شش قسم بواسیر را و اقسام قروح گرده و مثانه و مجاری بول و دیگر امراض جلدیه هر قسم که باشد
دور نماید و برائے سرعت انزال و ضعف باه با عسل تناول کنند و باید که سیماب منقی باشد و یا از
شنگرف بر آورده باشند و ترتیب تنقیه و بر آوردن از شنگرف در سیماب مذکور خواهد شد انشاء الله
تعالی مصلح او نزد هندیان عسل است **رسم** بفتح راے و سین مهملتین و سکون میم اسم سیماب رس
شیره هر چیز را می نامند چونکه رونق اشیاء از آب اوست همچنان سیماب بدن را رونق می دهد لهذا
بایں اسم موسوم کرده اند و **رسندر** نیز میگویند بفتح را و کسر سین مهملتین و سکون نون و فتح دال
و سکون راے مهملتین یعنی در همه رسها این رس بادشاه است **رس پہل** بضم را و سکون سین
مهملتین و فتح باے فارسی و خفاے ها و سکون لام اسم پارسی از مهوا نوشته اند انشاء الله تعالی
در حرف میم خواهد آمد **رسانجن** بفتح را و سین مهملتین و فتح همزه و سکون نون و فتح جیم و سکون
نون دوم بعضے گویند که اسم رسوت است و بعضی گویند که اسم صمغ درخت سیندی است انشاء الله
تعالی در حرف سین خواهد آمد **رسوت** بفتح راے مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و فوقانی
در هندی رسانجن و تارشی تیل و رسانده در سوابهوا و ہنی دارو ی و کوا دودہوا و رسالک کرم
و بال بہتیشی می نامند **ماهیت آن** عصاره دارهلد است که بعمل مخصوص می سازند و در حرف
دال گذشت و نزد بعضی عصاره هلیله است که در نگرکوٹ و نواحی لاهور می سازند **مزاج او**
سرد و مزه او تلخ و **افعال او** روشنی بخش قوت باصره و دافع خون صفراوی و دافع هر دو
قی و فواق و اسهال و آب را دور کننده و بدن را مستحکم و قوی گرداند و اصنم و مشتہی و با شیره ادرک

رسم
رسندر
رس پہل
رسانجن
رسوت

قوتِ نامیه را قوی گرداند و داروے طفلان است نوشته اند رسواولی بفتح را و سین مهملتین و واو و الف و کسر واو دوم و لام و سکونِ تحتانی اسم قسمی از زرکندی سیاه است رسانیم بفتح را و سین مهملتین و الف و کسر تحتانی و فتح نون و سکونِ میم اسم مشترک است میان سیندی و شراب و سلاجیت رساوشا بفتح را و سین مهملتین و الف و کسر واو و فتح شین معجمه و الف اسم زیرجی سیاه است رساموچا برا و سین مهملتین و الف و ضم میم و سکون واو و فتح جیم فارسی و الف دوم اسم درخت اندکوست رساستمتا بفتح را و سکون سین مهملتین و سکونِ الف و کسر سین مهمله دوم و فوقانی و ضم میم و سکون راے مهمله دوم و فتح فوقانی دوم و الف اسم قسمی از راسنا است رسچهودر بفتح را و سین مهملتین و ضم جیم فارسی و خفاے ها و سکون واو و دال و فتح راے دوم مهملتین یعنی رنگ مانند عسل می شود اسم بارکچورنجی است رسهاچهو بفتح را و سکون سین مهملتین و فتح ها و کسر همزه و ضم جیم فارسی مشدده و خفاے هاے دوم و سکونِ واو اسم شیرهٔ نیشکر است رسالک بفتح را و سین مهملتین و الف و فتح لام و کاف اسم نیشکر سفید است یعنی شیرین شیره دار رسالا به را و سین مهملتین و الف و لام و الف اسم انبه شیرین است رسانلا بفتح را و سین مهملتین و الف و کسر نون و فتح لام و الف اسم لهسن است رساملک برا و سین مهملتین و الف و سکونِ میم و فتح لام و کاف یعنی شیرهٔ ترش اسم دُرد کانجی است رس بفتح را و سکون سین مهملتین آبِ افشرده را گویند رسورس به فتح را و ضم سین مهملتین و سکونِ واو مجهوله و فتح راے دوم و سکون سین دوم مهملتین یعنی بهترین عصاره در عصاره ها اسم مریعنی بول است

فوائد اسماے راے مهمله با شین معجمه

رشبهک بضم راے مهمله و سکون شین معجمه و ضم موحده و خفاے ها و سکون کاف نام ورشبهک و عوام هنود انرا ایدار گوگو بیند یعنی پاے گاو ازاں جهت که برگِ او صورت مثل پاے گاو میشود بحکمِ الهی در حرفِ واو مذکور خواهد شد رشی پهوجن بضم راے مهمله و کسر شین معجمه

رشنہ

وسکون تحتانی وضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح جیم ونون اسم مشترک است میان برنج وشتی وشالی سیاہ معنی او لائق خوردن مرتاضان صحرانشین و اولیا است رشنہ بجسر راے مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح فوقانی وہا مشہور ناروگی بوٹی چون نعلش ظاہر شد وامش سواي ایں دیگر نبود ونارو را در فارسی رشتہ می نامند بہماں اسم موسوم کردہ بتحریر در آمدہ ماہیت آن نباتی است از زمین بقدر چہار انگشت بلند شدہ شاخہا باریک تارہا وانبوہ میکند مانند مجموع رشتہہا یا کاکل وہر دو طرف رشتہای مذکور ریشہ ہای باریک مثل مو میشود و گلش پنج برگے وخوشنما وخوش رنگ مائل بہ گلابی وخرد وبعد از ان ظرف میکند خرد از دانہ کشنیز و مانند آں زور آں تخمہاے باریک مجموع ایں بوٹی را کوفتہ بر نارو می بندند فی الحال میگداز د

رشدونہ / رشیاپیروگت

از ادویہ جدیدہ است رشدونہ بضم راي مہملہ وکسر شین معجمہ وسکون راے مہملہ دوم وفتح دال مہملہ وفتح واو ونون وخفاے ہا یعنی بہ صحرانشینان عزیز و نام دونہ است رشیا پیروگت بضم راے مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح تحتانی والف وضم باے فارسی وراے مہملہ دوم وسکون واو وکاف عجمی وفتح فوقانی یعنی از کرامت صحرانشینان پیدا شدہ اسم مشترک است میان کانچکوری

رشتہی

کلاں ومتوالک کلاں رشتہی بضم اول وفتح دوم وکسر موحدہ وخفاے ہا وسکون تحتانی نیز نام کانچکوری کلاں است فوائد اسماے راے مہملہ با صاد وضاد وطاد ظاد عین وغین وفا وقاف یافتہ نشد

فوائد اسماي راي مہملہ با کاف

رکادنی / رکھبہک

رکادنی بضم راے مہملہ وفتح کاف والف وفتح دال مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی یعنی از دیدنش مرض گریختہ در جای پوشیدہ می گردد اسم بنداست رکھبہک بکسر راي مہملہ وسکون کاف وخفاے ہا وفتح موحدہ وخفاے ہاے دوم وسکون کاف دوم وبحذف کاف دوم یعنی رکھبہ نیز آمدہ یعنی دوای ہاضم مزاج او تسرد افعال و مقوی اعضاء

ومولد منی وفزائندهٔ بلغم ودافع فساد صفرا وخون وسوزش معده ولاغری بدن و باد و دق و
کف پیدا کند **رگت چندن** بفتح رای مہملہ وکاف عجمی وسکون فوقانی وفتح جیم فارسی و
سکون نون وفتح دال مہملہ وسکون نون دوم یعنی سرخ صندل در چندن مذکور شد و نیز اسم
چوب بقم است **رگت پندو** به رای مہملہ وکاف فارسی و فوقانی وکسر موحدہ وسکون
نون وضم دال مہملہ وسکون واو یعنی سرخ نقطہ دار اسم لچھمن جھنجی است **رگت پرنے** بفتح
رای مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وبای فارسی وسکون رای مہملہ دوم وکسر نون و
سکون تحتانی یعنی سرخ برگ اسم رمباک است **رگتنچا** برای مہملہ وکاف فارسی وفتح
فوقانی وسکون نون وفتح جیم فارسی و الف اسم نیشکر سرخ است **رگت سچا** برای
مہملہ وکاف فارسی و فوقانی وسین مہملہ وجیم فارسی و الف یعنی سرخ می باشد اسم شنگرف است
رگت ناڑا برای مہملہ وکاف فارسی ساکنہ و فوقانی مفتوحہ وفتح نون والف وفتح رای
ہندیہ والف دوم بمعنی شاخ سرخ ساگ ماٹ را گویند **رگت شالی** برای مہملہ و
کاف فارسی و فوقانی وفتح شین معجمہ والف وکسر لام وسکون تحتانی برنج سرخ را گویند
رگت پھل بفتح بای فارسی وخفای ہا و لام بار درخت بڑ و بار گلاب و بار کندوری
را گویند بجہت آنکہ چون بار او پختہ شود سرخ گردد و بمعنی ثمرہ سرخی میدہد اسم لاک است
رگت کاشٹھ برای مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وفتح کاف والف وسکون
شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی و ہر دو ہا صندل سرخ را گویند **رگتم** برای مہملہ وسکون
کاف وفتح فوقانی وسکون میم گل کنول سرخ وزعفران را گویند **رگتم رینو** اسم سیندور
است **رگت پشپ** برای مہملہ وکاف فارسی وفوقانی وضم بای فارسی وسکون شین معجمہ
وبای فارسی دوم یعنی سرخ گل اسم مشترک است میان گل دہانکی وگل سنبل وگل کنیر سرخ
وگل پلاس وگل نولی برا یعنی مرطوڑ پھلی وکنیر سرخ ورویید کی ٹھیکری وگل زد اسن سرخ
رگت پشپی باضافہ تحتانی اسم گل مڑوڑپھلی ست و بکاف عوض تحتانی اسم گل درخت
پانگرہ است **رگت پورک** بضم بای فارسی وسکون واو وفتح رای مہملہ دوم وسکون
کاف یعنی سرخ گل نیز اسم مشترک است میان گل کمپلیک وگل پانگرہ سرخ وتخم آن

وگلِ انار وسماق وگلِ تمر ہندی اما در بعضی از ینہا گل اندکی زردی ہم می باشد لاکن غالب
سُرخی است لہٰذا در گلہاے سُرخ شمردہ شدہ ودر بعضی کتب آمدہ کہ چوں گلِ کمپلیک خون
می افزاید لہٰذا باین اسم موسوم است **رگت پادی** براے مہملہ وکاف فارسی وفوقانی
وفتح باے فارسی والف وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی اسم ہمساپادی است یا ابوجنسا یا سواک
او باشد ونیز اسم شرمندی است **رگتال** براے مہملہ وکاف فارسی وفتح فوقانی
ومیم والف ولام درخت کرنج را گویند **رگت منجری** بفتح راے مہملہ وسکون کاف
فارسی وفتح فوقانی ومیم وسکون نون وفتح جیم وکسر راے مہملہ دوم وسکون تحتانی اسم پیلی
کا است **رگت مول** بفتح راے مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وضم میم وسکون
واو ولام یعنی سرخ بیخ اسم شرمندی ولگڈہل **رگت وپہل** اسم گل کنول کہ رنگش شگفتہ
رنگ شیر **اشتاک** اسم سرپوشک **رگت لوہ** اسم مس بمعنی آہن سرخ **رگتاشما** براے
مہملہ وکاف فارسی وفوقانی والف وسکون شین معجمہ وفتح میم والف **رگت شانتی**
براو کاف فارسی وفوقانی وفتح شین معجمہ والف وسکون نون وکسر فوقانی وتحتانی یعنی باستحاصہ
نامع اسم گیرو است **رگت رود** براے مہملہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وراے
مہملہ وسکون واو ودال بفتح راے دوم مہملتین والف یعنی جنگ میخواہد وخون روان میکند
اسم فولاد است **رگت سرشپ** براے مہملہ وکاف فارسی وفتح فوقانی وسین مہملہ وسکون
راے مہملہ دوم وفتح شین معجمہ وسکون باے فارسی اسم راے سُرخ است **رگتورنت**
براے مہملہ وضم کاف وفوقانی وضم واو وراے دوم مہملہ وسکون نون وفوقانی دوم معنی
سُرخ وگرد اسم زوییدگی ٹھیکری است بر گش آنچناں میشود **رگت کیسر** براے مہملہ و
کاف فارسی وفوقانی وکسر کاف وسکون تحتانی مجہولہ وفتح سین وراے مہملتین والف یعنی
گل سُرخ اسم بناکہ است **رگتا تچھے** براے مہملہ وکاف فارسی وفتح فوقانی والف
وکسر جیم فارسی مشددہ وخفاے ہا وسکون تحتانی یعنی سُرخی چشم دور کند اسم گھتلی وجہ تسمیہ اینکہ
گل او جہت سُرخی چشم مفید است **رگتستو** براے مہملہ وکاف فارسی وفتح فوقانی وسکون
سین مہملہ وضم فوقانی دوم وسکون واو اسم پرایدنم وگذشت **رکمم** بضم راے مہملہ و

سرت بجب — وسکون کاف وفتح میم اول وسکون میم دوم اسم طلا است رگت بیجس براے مہلہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وکسر موحدہ وسکون تحتانی وفتح جیم وسکون سین مہلہ یعنی دانۂ سرخ اسم انار است رگت پیرا براو کاف فارسی وفوقانی وسکون سین وفتح راے دوم مہلتین والف یعنی در اجابت خون می آرد وبعضی گویند کہ نام املیتت است وبعضی گویند کہ نام خمرک است رگت سنگی براے مہلہ وفتح کاف فارسی وسکون فوقانی وکسر سین مہلہ وخفاے نون وکسر کاف فارسی دوم وسکون تحتانی زہری است کہ چوں اورا برکمر مادۂ گاو دلبستہ باو شند شیر سرخ رنگ برآید رگتکہہ بفتح راے مہلہ وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وکاف وہائین اسم اسوک یعنی سرخ دنبالہ۔

فوائد اسمای رای مہلہ بالام

رلو بکسر اول وضم لام مشددہ وسکون واو اچھوالیکا بکسر ہمزہ وسکون جیم فارسی و خفاے ہا وفتح واو والف وکسر لام وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی بند بند مثل مشکر میشود تکار یچھو بضم فوقانی وفتح کاف والف وکسر راے مہلہ مجہولہ وسکون تحتانی وضم جیم فارسی وخفاے ہا وسکون واو یعنی اندرونش تارہاے سفید می باشد کانڈیچھو بفتح کاف والف وسکون نون وکسر دال ہندیہ وسکون تحتانی وضم جیم فارسی وخفاے ہا وسکون واو یعنی کاہ او مثل نیشکر میشود اپچھوکا بہ فتح واو والف وتحتانی با ہمزہ وفتح جیم فارسی اولی و ضم جیم فارسی مشددۂ دوم وخفاے ہا وسکون واو وفتح کاف والف یعنی بروانند چشم زاغ می باشد شوتیا چامر بالضم سین مہلہ وکسر واو مجہولہ وسکون تحتانی وفتح فوقانی والف و فتح جیم فارسی والف وفتح میم وراے مہلہ والف یعنی سفید وسیاہ میشود کروشو بضم کاف و راے مہلہ وسکون واو وضم شین معجمہ وسکون واو یعنی مثل چینور یا تلگی میشود کرد ہر بضم کاف فارسی وراے مہلہ وسکون دال مہلہ وخفاے ہا وفتح راے مہلہ دوم یعنی غلیواز کپھا

پتپک بضم کاف فارسی و فتح جیم فارسی مشدد و خفاے ہا والف وضم باے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر باے فارسی و ضم و فتح کاف یعنی گلش خوشہ دار میشود و حاصل ازین اسما اینکہ گل او سفید مثل چنور یا قلگی و خوشہ دار مانند بنچہ غلیواز میشود نظاہراً ازین اسما مستفاد میشود کہ نامہاے قلم و اسطی است کہ صنفی از اصناف قصب است چنانچہ صاحب جمع الجوامع بتفصیل نوشتہ افعال او نزد ہندیان بادوپت رامی شکند و در دیکہ بسبب فساد بول حادث شود آنرا و درد شکم گرمی را و بسیاری گرمی را زائل گرداند و منی بیفزاید و امساک آرد۔

فوائد اسماے راے مہملہ با میم

رمیاک بفتح راے مہملہ و سکون میم و فتح تحتانی والف و سکون کاف یعنی بسیار سرسبز و بابر و بہار ماہیت آن درختی است مانند بیل یعنی بے ساق کہ در دشت جاے زمین سرخ پیدا میشود و بسیار سبز می باشد برگ او مانند برگ جام و گل سفید خوشہ دار و بار غلافی مانند بار کلتھی و بر پوست او خطوط دور خشندہ مانند خطوط شعاعی آفتاب ظاہر آن سیاہ و زیر آن خطوط سرخ و زیر آن خطوط سفید میشود و اکثر در اعمال طب بکار می آرند و عوام ہنود آنرا اسلگر و بضم سین مہملہ و سکون لام وضم کاف فارسی و راے مہملہ و سکون واو و سر ولو بضم سین و سکون راے مہملتین وضم واو و راے ہندیہ و سکون واو دوم میگویند و خواص آنہار میاک و راما تو نہان بفتح راے مہملہ والف و فتح میم والف و خفاے نون و واو و نون و فتح ہا والف و نون و کلتارا مابہ فتح کاف و لام و فوقانی والف و راے مہملہ والف و میم والف و ترونی بفتح فوقانی وضم راے مہملہ و سکون واو و کسر نون و سکون تحتانی یعنی درخت او و ہانکھی بہ فتح و ال مہملہ و خفاے ہا والف و فتح نون و کسر کاف و سکون تحتانی یعنی منی را مستحکم کند و در بعضی نسخ بجاے تو د ہانکھی بزیادتی تحتانی مفتوحہ والف وضم فوقانی و

سکون واو آمده و سوریا ولی بضم سین مہملہ و سکون واو و رائی مہملہ و فتح تحتانی و الف و فتح واو و کسر لام مشدده و سکون تحتانی یعنی بر نباتِ بے ساق او و مانند خطوط سرخ شعاع آفتاب میشود ورگت پنی بفتح رائے مہملہ و سکونِ کافِ فارسی و فتح فوقانی و باے فارسی و سکون رای مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی یعنی برگ سرخ دارد مزاج او سرد و مزہ او تیز و شیرین افعال او دافع خارش و فزایندۂ شہوتِ نکاح و منی و نور و پراگندہ کنندۂ صفرا و مسکنِ تپ و تشنگی و دور کنندۂ جوشش دہان و قی نوشتہ اند رمبھا بفتح رائے مہملہ و سکون میم و فتح موحدہ و خفاے ہا و الف درختِ موز را گویند رمبھا پتر بفتح رائے مہملہ و سکون میم و فتح موحدہ و خفاے ہا و الف و فتح باے فارسی و فوقانی مشددہ و سکون رائے مہملہ یعنی مانند برگِ موز اسم درختِ اند کوست۔

فوائد اسماے رائے مہملہ با نون

رنگنام بضم رائے مہملہ و خفاے نون و سکون کافِ فارسی و فتح نونِ دوم و الف و میم برص را گویند اسم گوشنہہ است چونکہ برص مفید لہذا باین اسم مسمی گشتہ رنگترہ برای مہملہ و خفاے نون و سکون کافِ فارسی و فتح فوقانی و رائے مہملہ دوم و سکون ہا اسم سنگترہ است رنجنیکا بفتح رائے مہملہ و سکونِ نون و فتح جیم و کسر نونِ دوم و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی بسیار رونق دارد و تر و تازہ اسم رنجکی است کہ آنرا کیلیک نیز گویند رنجھنی کینیا بفتح رائے مہملہ و سکون نون و فتح جیم و خفاے ہا و کسر نونِ دوم و سکون تحتانی و کسر کافِ فارسی و سکون تحتانی و خفاے نونِ سوم و فتح تحتانی دوم و الف یعنی آواز می کند اسم جھنجھنا است رنا لوک بضم رائے مہملہ و سکون نون و الف و ضم لام و سکونِ واو و کاف اسم بیر است و گاہی درنالوک بزد یا دتی واؤ مضمومہ و سکونِ رائے مہملہ نیز گویند۔

فوائد اسمائے رای مہملہ با واو

رواسن بفتح اول و دوم والف وکسر سین مہملہ و سکون نون ۔ ماہیت آن
درختِ تمنشی است کہ در جاے سیلاب و خانہا و باغہاو اطراف ملبت برگِ تنبول میکارند و نہالش
راست میروید و یک ساق دارد و بقدر درختِ کنار و زیادہ ہم از ان میشود و دیرپا نیست و در
دو سہ سال ضائع می گردد و بر دو قسم است خرد و کلان و سفید و سرخ برگہایش بر شاخہاے
باریک او از ہر دو طرف میروید مثل برگِ تمرہندی و از و اندکی دراز و سفید و گل مائل بہ زردی
و کلان و ریشہ دار و آویزان مانند پرندہ و ہندیان این قسم را اگیشا بفتح ہمزہ و کسر کاف فارسی
و سکونِ تحتانی و فتح شین معجمہ و الف و اگستیک بہ فتح ہمزہ و کاف فارسی و سکون سین مہملہ و کسر فوقانی
و سکونِ تحتانی و کاف و منرنام بضم میم و کسر نون و سکون رائے مہملہ و فتح نونِ دوم و الف و میم دوم
و کیشاپچی بکسر کاف و سکونِ تحتانی و فتح شین معجمہ و الف و سکون نون و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی
دوم و مدہوشکر و کا بفتح میم و ضمِ دال مہملہ و خفاے ہا و سکونِ واو و کسر شین معجمہ و سکون کاف
فارسی و ضم رائی مہملہ و سکون واو دوم و فتح کاف و الف گویند و سرخ را یرا گیشا بفتح تحتانی و
رای مہملہ مشددہ و الف و کاف فارسی و تحتانی و شین معجمہ و الف و اماتشی بضم ہمزہ و فتح میم و
الف و فتح فوقانی و کسر شین معجمہ یا مہملہ و سکون تحتانی یعنی گلش سرخ مثل ٹیکہ زنانِ ہنودان کہ
بر پیشانی میکنند میشود و بعضی معتقش میگویند کہ پیدائش این درخت از نامِ زنِ مہادیو است زیرا
کہ نام او پاروتی و اماتشی بود و یلیشپی بکسر لام و سکونِ تحتانی و فتح لامِ دوم و ضم بای فارسی

دیگر اسماء:۔
(س) جیانتیکا ۔ (ھ) جیت ساسن (د) دواسن (پنجابی) یتر (بنگ) جاینتی
(م) جن جان ۔ شیوسی ۔ (تل) جلوگو ۔ سوماتی (تامل) جیاپی (کن) کاری
جی ننگی مارا (مل) کے ڈنگو (انگ) سیسبانیا اجیپٹیکا (ازانڈین میٹریا میڈیکا)

وسکون شین معجمه وکسر باے فارسی دوم وسکون تحتانی یعنی گلش سرخ مثل ٹیکه سرخ میشود
ولاشبی بفتح لام والف ولام وکسر شین معجمه وباے موحده وسکون تحتانی یعنی برگ تنک ونازک
ونرم دارد ورگت پتشپی بفتح رای مهمله وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وباے فارسی وشین معجمه
وباے فارسی دوم وتحتانی یعنی سرخ گل است پتم شاته بکسر باے فارسی وفتح فوقانی مشدده
وسکون میم وشین معجمه والف وفوقانی وگدهر پرنگا بضم کاف فارسی وسکون دال مهمله وخفای ها
وفتح رای مهمله وبای فارسی وسکون راے مهمله دوم وکسر نون وسکون تحتانی وفتح کاف والف
یعنی برگ او مانند پر غلیواز میشود ودر بعضی نسخ ردرپشپکا آمده بضم راے مهمله وسکون دال و
فتح راے مهملتین وضم باے فارسی وسکون شین معجمه وکسر باے فارسی دوم وکاف والف یعنی گلش
براے پرستش دیوان بکار می آید گویند وبرگ قسم بزرگ درصورت مانند کدو اما ازان بزرگ وگل
قسم سرخ بسیار خرد ودر شکل مخالف سفید است وبعضی نوشته اند که بر چهار قسم ست سفید وزرد وسرخ
وکبود وسبب اختلاف رنگ گل باصناف شده لیکن بیشتر در دیدن سفید وسرخ در رد آمده وهنگام
گل کردن او اکثر موسم زمستان است وبار او غلافی غلاف قسم کلان گنده بقدر خنصر وبنصر ودراز تا
به نیم گز وقسم خورد را مانند غلاف لوبیا انبوه بسیار تخم مثل آن ودراز تر ازان ودر بعضی مواضع بار و
بهار کردن او مختص بزمانی نیست وگویند که برگ او شب مجتمع میشود وصبح جدا گردد وچوب او
سنگ وبدیر مسیعه زرد وشعل نمی کند **مزاج** پوست وبرگ وپهلی گرم وخشک در اول اولی وگل او
معتدل وفقیر گل او در گوشت پخته خورد بسیار لذیذ وبافائده شد وپختن پهلی او هم در گوشت وبے
گوشت خوب می شود **افعال او** چون برگ او سائیده بر اورام منفجره ضماد نمایند جذب ماده
بقوت نماید وبیرون آرد ومزه تلخ دارد وگرانی ودافع باد وبلغم وآماس اعضا وتنگی نفس ورکت
پت وخله واستسقا ومنفج ماده خام بتکمید برگ گرم کرده او محلل اوجاع وریاح مفاصل وشیر منی
زیاده کند وساگ او پخته خوردن تیز وتلخ ووقت هضم هم گرم وتیز است کرم شکم می کشد وبادکه
بدن را گرفته گندیده دور نماید وخارش زائل کند وخون صاف پیدا کند وصفرا هم دور نماید و
پهلی او که آنرا در سنسکرت منی چهل بضم میم وکسر نون وسکون تحتانی وباے فارسی وخفاے ها و
سکون لام گویند زمخت وترش است لاغری او دور کند وسمهار ده بفتح سین مهمله وسکون میم وفتح

موحده وخفاے ہا والف وفتح رائے مہملہ ووقف ہا نام کرڑی است یعنی بے گوشت پختہ و درد
مصالح وترشی داده از روغن داغ نمایند خوردن او رنگ برافروزد ودادا تحیہ را نافع وزہر
دفع کند و باید کہ پھلی او بسیار پختہ وسخت شده نباشد چراکہ در لذت فرق میشود وگل او گرانی
وصفرا و باد دفع سازد ومزه دار ومقوی است وعصاره قسم سرخ او خناق را مفید وادا ورت
ودہنشو مشبہ این دو قسم او است از ہشتا و قسم آنہارا سود بخشد وشیره برگ رد او کن صاف کننده
سم الفار نوشتہ اندر روشنا بفتح رائے مہملہ وسکون واو وفتح سین والف بفارسی کورگیاه وبعربی (ب)
اذخر امند وہندیان آنرا کامنچی پوری بفتح کاف والف وفتح میم وسکون نون وکسر جیم فارسی و
سکون تحتانی وضم بائے فارسی وسکون واو وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی یعنی کاه. گنجنی بہ فتح کاف
فارسی وخفاے نون وسکون جیم وکسر نون وسکون تحتانی وبھوسترنا بضم موحده وخفاے ہا و
سکون واو وسین مہملہ وضم فوقانی وسکون رائے مہملہ وفتح نون والف یعنی در گنجہ کاه پیدا میشود
وشرنگرات بضم شین معجمہ ورائے مہملہ وخفاے نون وفتح کاف فارسی ورائے مہملہ دوم والف و
سکون فوقانی ہندیہ یعنی غنچہ او مثل شاخ حیوانات میباشد وگنہیپا بضم کاف فارسی وخفای تحتانی
ونون وفتح ہا وکسر موحده وسکون تحتانی وفتح جیم والف یعنی اندرون تخمہائے باریک است
وکانچیرداکی بفتح کاف والف وسکون نون وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ وواو
والف وکسر سین مہملہ ونون وسکون تحتانی یعنی دراد کانچی را پاره پاره میکند اما این معنی بصحت
نرسیده ونزد بعضی معنی این است کہ کاه خوشبو است چہترا یعنی چہترا بفتح جیم فارسی وخفائے ہا و
سکون فوقانی وفتح رائے مہملہ والف وکسر فوقانی وسکون تحتانی وفتح جیم فارسی دوم وخفائے ہا

دیگر اسمار حسب ذیل:-

(س) اَجَاپَدَا - اَلْپَلَا بِھنْدَا - اِنْدُرْپَرْنِی - (انگ) تِھکْ لِیوَڈ
لِیوَنڈہ - (ھ) پَچِیْرِی - سِنْکِیْ - (گج) اَجَامَنُوْ پَتْرِیْ (م) گَیوُہ لِیْ -
(تل) رُوسَہ چِنُوْ - (تامل - مل) کَامُیوہ اَوَلِّی (کن) دُفُدّا پَتْرِیْ -
گَادَاوِیہُوْ - سَوِیْہ - سَمْبَھرُوْ - (از انڈین میٹریا میڈیکا)
۴۸

دوم وسکون فوقانی دوم وفتح زای مہملۂ دوم یعنی سایۂ او و پوستش برا کمنہ سایہ بسیار محبوب
است وپاکے گھن بفتح بائی فارسی والف وفتح لام وکاف فارسی وخفاے ہا وضم نون یعنی
شیر را می شکنند وبعضی گویند کہ بمعنی پرورش سایۂ او بہتر مالترنگا بفتح میم والف وفتح لام وضم
فوقانی وسکون رائی مہملہ وفتح نون وکاف والف یعنی کاہ مانند بیل وکرہ دار میباشد ور وہنشا
بضم راے مہملۂ مجہولہ وسکون واو وکسر ہا وفتح شین معجمہ والف یعنی دافع مرض است می گویند
ماہیت آن کاہی است بلند میشود تا بقامت انسان وبرگ دراز ولوکدار وبر نہایت
او نفاخ نخالی اندرونش تخمہاے ریزہ وبسیار انبوہ وباعطریت وعطاران از وی عطری سازند
وتند طعم وگزندہ بزبان واین اذخر ہندی است وشنیدہ شد کہ بر کاہ او کرمی پیدا می شود و
بقدر کرم کنجاہ واندکی از ان دراز وسیاہ رنگ دبرپشت خطوط سرخ ونقطہای سفید وباریک
از خردل وگل روسا غذای اوست جہت تاکل لحم وقروح وانفجار اورام ودنبلات از تیزاب
قوی تر است **مزاج** گیاہ وشگوفہ وبیخ او گرم وخشک در دوم **افعال او** مفرح ومفتح و
ملطف وقابض ومقوی دل ومفتت حصات ومدر بول ومذیب طحال ومحلل ورام وتیز کنندۂ
معدہ وبا مصطکی مانع غثیان وفرزجہ او مسخن ومجفف رطوبت فرج وغدود مبہج شاہیتن ودروغن
وعطر او کہ روغن کنجد تا ہفت ہفتہ با وی پروردہ باشد جہت درد رحم وقروح سر وجرب وحکہ وخراز
ودرد عصب وگردہ ورعشہ وکزاز و درد شقیقہ وقوت سامعہ وغیرہ عجیب الاثر وہندیان نوشتہ اند
کہ گیاہ او نازک وشیرین ست قوت پرمیو دفع کند وعصارہ در چشم انداختن پٹلیہ بضم بای
فارسی وسکون فوقانی ہندی وفتح لام ووقف ہا یعنی ظفرہ کہ مانند کفچۂ مار بر چشم محیط گردد ودرسا
وخارش را نافع وصفرا بیفزاید روپیہ بضم راے مہملہ وسکون واو وفتح باے فارسی وخفاے ہا
بفارسی نقرہ وبعربی فضہ وہندیان آنرا ونڈی بکسر واو وسکون نون وکسر دال ہندیہ وسکون
تحتانی ورو بیک بضم راے مہملہ وسکون واو وبای فارسی وفتح تحتانی وسکون کاف ورجتم
بفتح رائی مہملہ وکسر جیم وفتح فوقانی وسکون میم وتارم بفتح فوقانی والف وفتح راے مہملہ و
سکون میم یعنی امراض قدیم کہ در بدن مستحکم گردد ودیرپاے این چنین امراض را پراگندہ وتار
بتار میکند وترپوبیرو بفتح فوقانی وسکون راے مہملہ وضم باے فارسی وسکون واو وکسر موحدہ

روپیہ

ے حاشیہ نمبر ۲ پر تحریر ہے۔

وسکون تحتانی وضم رائی مہملہ دوم وسکون واو دوم یعنی دشمن قلعی وکلاخویا بفتح کاف ولام و
سکون الف وخاے معجمہ وفتح واو وتحتانی والف گداختہ نقرہ یا گداختہ قلعی ہر یکے گرے را دشمن
بود ومعنی دوم آنکہ نقرہ بدن را از بیماریہا صاف وخالص نماینده است وکلدہوتم بفتح کاف ولام
ودال مہملہ وخفاے ہا وسکون واو وفتح فوقانی وسکون میم یعنی نام آں چاندی کہ در آتش گداختہ
وصاف نمودہ باشند وتپاروپم بفتح فوقانی وبای فارسی والف وضم راے مہملہ وواو ساکنہ وفتح
باے فارسی ومیم ساکنہ نقرہ در آتش سرخ کردہ ورجرم بضم راے مہملہ وکسر جیم فارسی وفتح رای
مہملہ دوم وسکون میم یعنی بیماریہاے بدنہا دور کردہ خیات بخشد وچندر ہا تکم بفتح جیم فارسی و
خفاے نون وسکون دال ورائی مہملتین وفتح ہا والف وفتح فوقانی ہندی وکاف وسکون میم
یعنی مانند ماہتاب روشن می نماند **مزاج او** سرد وخشک باعتدال ومزہ او ترش وزمخت
وچرب وبعد از کیموس شیرین گردد وبعضی از ہند آں سرد وتر ہم گویند وتولد او از سیماب بہتر و
گندک خالص کہ برابر دہم حصہ سیماب باشد زیرا کہ مکلس نقرہ وقتیکہ از گندک خالص شود دہ برابر
خود سیماب می نوشد وتکون او منظر ماہتاب ومساعدت مشتری در سہ سال است از موالید صغار و
معادن او بسیار است وبہتر او آنکہ نرم وسنگین وبراق وسفید بود ونشکند باید کہ آنرا پاک کردہ
وکشتہ بخورند وگرنہ اشتہا ببرد **افعال او** ملین ومقوی دل ومعدہ وحافظہ وحافظ جوانی
وگوشت وپیہ ومغز استخوان ومنی ومصلح فربہی مفرط ودافع فساد باد وصفرا واز جملہ رساین است
وکشتہ او را روبیدرس نامند در فوائد مذکورہ اقوی وبیغائلہ است وگویند کہ آب نقرہ تاب کف را
می شکند **طریق** کشتن نقرہ بیار د نقرہ مصفی ومنقی وا وراق سازد ووزن آں گوگرد را باشیرہ صبر
حل کردہ بر آنہا طلا نماید ودر دیگ گلی نصف پر از نمک کردہ ورق ہاے نقرہ بر آں نہادہ باز از
نمک تا دہن دیگ پر کردہ کاسہ گلی بر و نہادہ ودرز ش بگل حکمت گرفتہ دیگ را بر دیگدان گذاشتہ
تا شش ساعت آتش متوسط دہند بعد شش ساعت دیگر آتش تند کنند چوں سرد شود بر آوردہ

(از صفحہ ۴۷۷) دیگر اسما حسب ذیل۔ (س) رَجَت۔ (ھ) چاندی۔ رُوپَہ (بنگ) رُوپٗ (م) رُوپٗن
(گم) رُدُپُون (کن) بلِّی۔ (تل) وِینڈی (انگ) سِلوَر۔ (لا) ارجنٹم (ف) نُقرہ (ع) فِضّہ۔
(از سالگرام نگھنٹو)

بهیں پنج بار دیگر عمل نمایند پس بماست و روغن گاو چٹ دہند و مرتبه با آتش بنہند پس برآورده
نگاه دارند و بکار برند و بعضی نیم وزن نقره سیماب و ہموزن ہر دو گندک را با شیرۂ صبر حل کرده
بر اوراق طلا می کنند طریق تنقیه و تصفیه نقره بگیرند نقره را و اوراق تنک کرده نمک و پیخال
کبوتر و شیرۂ پوست بیخ درخت آک با شیرۂ برگ سنبھالو سحق نموده بر آنہا طلا نماید و در سفال
گلی کرده در آتش یا پاچک دشتی گذاشته بعد سرد شدن برآورده اوراق را پاک سازد و بکار آرد
و فقیر با این عمل کشته کرده راست آمد باید که کشته او سفید باشد روہنی بضم رای مهمله و سکون
واو و کسر ہا و نون و سکون تحتانی ده قسم است و این دارو را ہندیان سوہملان بضم سین مهمله و
سکون واو و کسر میم مجهوله و سکون تحتانی و میم دوم و فتح لام و الف و ضم نون و مشهور در عوام
سومرا نوست معنی لفظ اندکی تلخ و ترش و سوتیکسار بکسر سین مهمله و واو و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و سین مهمله دوم و الف و ضم رای مهمله یعنی اسهال سفید آرد و مہا ولکا بفتح میم و ہا و
الف و فتح واو و سکون لام و فتح کاف و الف یعنی بیاره کلان و دراز میشود و روہنی بضم رای
مهمله و سکون واو و کسر ہا و نون و سکون تحتانی یعنی تلخ است و سومولکلا بضم سین مهمله و سکون
واو و فتح میم و واو دوم و سکون لام و فتح کاف و لام دوم و الف یعنی نامهائی او برابر نامهای
ماہتاب میگویند و نوشته اند که خارشت و درد گوش و انترویدی قسمی از بیماریهای کلان است
فائده میدہد و نیز روہنی اسم درخت پاکره است و گذشت و قیاس فقیر چنین با قتضا میکند که این
دارو خربق ابیض باشد ہر دو زمخت و سرد و دافع کرم معده و امراض آن و حنجره پاک سازد و
صاحب دستور الاطبا گوید که این در ملک گوڑ پیدا می شود و دو قسم است ہر دو شیرین و تلخ و سرد
باشد بدن را نورانی سازد و مزهٔ دہن خوش کند و عقل بیفزاید و بلغم دور نماید روٹی بضم رای
مهمله و سکون واو و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی بفارسی نان و بعربی خبز نامند بهترین آنہا
نان گندم است که سال گذشته و آفت رسیده نبود و کم سبوس دارد و تازه باشد نه شبینه پس آرد
را آب نمک میده کرده بر آتش بپزند مشتهی است و مقوی و فزاینده تشنگی و نانی که بر تابه
بپزند دماغ را قوت دہد و روشنی طبع افزاید و باد بدر سازد و بر سخن یاوری دہد و اوجاع مفاصل
ببرد و خوبصورتی آرد و نان گرم سبک است و سرد گران صاحب تپ را مفید نوشته اند و نان جوار

روہنی

روٹی

قلیل الغذا و کثیر الفضول و با جرا نیز بدستور آما باصحاب کدّ و مہنت لایق است رُوجه
بضم رای مہملہ وسکون واو و جیم و ہا بفارسی نیلہ گاو و بعربی بقرالوحش نامند فی الجملہ شبیہ بگاو
و شاخہای آن مانند شاخہای آن بیفروع و شعب و گوشت او گرم و تر و شیرین و فزایندهٔ
صفرا و بلغم است رُوہو بضم رای مہملہ وسکون واو و ضم ہای ہوز وسکون واو دوم که اسم
شیوط است بطعم اندکی زمخت و سبک و صفرا انگیز و مقوی باہ و مولد منی و مضعف معده و اگر
ہضم جید نیابد بلغم بسیار پیدا نماید و مصلحش ادرک و عسل و دار چینی رومس بضم رای
مہملہ وسکون واو و فتح میم وسکون سین مہملہ اسم رتالو است و بعضی از نوع پنڈالو دانستہ اند
و بشین معجمہ و زیادتی الف اسم مشترک است میان ماش و جہربلہ و جنا ماسی و قسم کنکری و بیج
وسادج و بلد و قسمی از نمک که آنرا آٹ آپو نامند روی بھگتا برای مہملہ و کسر واو وسکون
تحتانی و فتح موحده و خفای ہا وسکون کاف فارسی و فتح فوقانی و الف یعنی مرید و غلام آفتاب
است اسم سورج مکھی روگسمکار برای مہملہ مضمومہ وسکون واو و فتح کاف فارسی و سین
مہملہ و ضم میم وسکون سین مہملہ دوم و فتح کاف و الف وسکون رای مہملہ یعنی سوزانندہ و
پارہ پارہ کنندهٔ بیماریہا اسم سہاگہ است روپیاشتر و بضم اول وسکون دوم و بای
فارسی و فتح تحتانی و الف و فتح شین معجمہ وسکون فوقانی و ضم رای مہملہ وسکون واو یعنی
دشمن نقره اسم رصاص قلعی است رودر بضم اول وسکون دوم و دال و فتح رای
مہملتین یعنی خواہندهٔ جنگ اسم فولاد است و بزیادتی کاف و ہا و الف در آخر کلمہ بمعنی بسیار
گرم اسم تلوک است رومناشنم بضم اول وسکون دوم و فتح میم و نون و الف و شین
معجمہ و فتح نون دوم وسکون میم یعنی نابود کنندهٔ مو اسم پشکر مول است
روچنا بضم اول وسکون دوم و فتح جیم فارسی و نون و الف یعنی دافع تپ و غایط
بخشندهٔ مزهٔ دہن اسم گولوچن یعنی حجر البقر است روچہ شمن بضم اول وسکون دوم
و فتح جیم فارسی و خفای ہا و فتح شین معجمہ و میم و ضم نون یعنی برآرنده تپ اسم عود قماری
یعنی اگر است روچھگهن بضم رای مہملہ وسکون واو و فتح جیم فارسی مشدده و خفای
ہا و فتح کاف فارسی و خفای ہای دوم وسکون نون یعنی ہمہ امراض باد و بلغم را می زند

روجه
روہو
رومس
روی بھگتا
روگسمکار
روپیاشتر
رودر
رومناشنم
روچنا
روچہ شمن
روچھگهن

اسم خردلِ سفید است روپیکا بضم اول وسکون دوم وکسر بائے فارسی وفتح تحتانی ساکنہ وفتح کاف والف یعنی سفید رنگ نقرہ اسم درختِ آگ وگلڈہل است روپیا بضم رائے مہملہ وسکونِ واؤ وبائے فارسی وفتح تحتانی والف وبدونِ الف روپیا گندھا باضافہ کاف فارسی ونون ودال مہملہ وہا والف یعنی بوے گرم وصورت ایں ست ہردو اسم کپی است روئی بضم رائے مہملہ وسکونِ واو وکسر ہمزہ وسکونِ تحتانی بفارسی پنبہ وبعربی قطن نامند روشن بضم رائے مہملہ وسکونِ واو وفتح شین معجمہ وضم نون یعنی برامراض فساد بول غصہ میکند اسم درخت سیندھی است روکھی بضم رائے مہملہ وسکون واؤ وبائے فارسی وضم میم وکسر کاف وخفائے ہا وسکونِ تحتانی اسم تارہ کہی است وازامر قشیشائی نفعی ہی نامند ودر ہیم یا چہک مذکور است روہشا بضم رائے مہملہ وسکونِ واو وکسر ہا وفتح شین معجمہ والف یعنی دافع امراض اسم روسا است روہیت بضم رائے مہملہ وسکون واو وفتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ دوم وکسر ہا وسکونِ تحتانی وفوقانی اسم ابہرک۔

فوائد اسمائے رائے مہملہ باہای ہوز

رہاسمرتا بضم رائے مہملہ وفتح ہا والف وسکون سینِ مہملہ وضم میم وسکونِ رائے مہملہ دوم وفتح فوقانی والف یعنی دافع تب وبیماریہا وحافظ جوانی ومردم را مردن ندہد اسم مشترک است میان رہامیدا وچہلک وراسنا رہاشرنگی بضم رائے مہملہ وفتح ہا والف وضم شین معجمہ وفتح رائے مہملہ دوم وخفائے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی یعنی مثل شاخ آلہ ضرب تپ است وآلہ ضرب کہ از شاخ آہو میسازند آں را در ہندی ماڑومی نامند اکثر فقرا در دست می دارند وآں اسم نکہشا است کہ درعربی اظفار الطیب نامند۔

فوائد اسمائے رائے مہملہ باتحتانی

ریچکی | ریچک | رینکا | ریگٹی | ریگو | ریالا | ریتی پیشم | ریچم | ریترپا کال

ریچکی بکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وجیم فارسی وکسر کاف وسکون تحتانی دوم داروے
ہندی است کہ آنرا کمپلک بفتح کاف وسکون میم وکسر باے فارسی وفتح لام مشددہ وضم کاف
یعنی در موسم باران پیدا می شود رنجنیک بہ فتح راے مہملہ وخفاے نون وفتح جیم وکسر نون دوم
وسکون تحتانی وفتح کاف یعنی بسیار تر وتازہ وباروق میباشد ریچک بکسر راے مہملہ مجہولہ
وسکون تحتانی وفتح جیم فارسی وضم کاف یعنی غایط خلاصہ می آرد وزگت پورگ بفتح راے مہملہ
وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی وضم باے فارسی وسکون واو وفتح راے مہملہ دوم وکاف یعنی
خون در بدن افزاید ونزد بعضی این است کہ گل او سرخ می شود وجری پتنا نوران بفتح جیم و
کسر راے مہملہ وسکون تحتانی وفتح فوقانی وسکون باے فارسی وفتح فوقانی دوم والف وکسر نون و
فتح واو والف وفتح راے مہملہ دوم ونون دوم یعنی تپ وتلخی زائل می کند ومی گویند واز بعضی ہندیان
معلوم شد کہ این نباتی است کہ آنرا تائی ہم می گویند مزاج او بسیار گرم وافعال وجہت تپ بلغمی
وکلانی شکم زیادہ بلغم وفساد وبول وکرم شکم وکرم دمامیل را نافع ودافع نوشتہ اند وفقیر ماہیت ومزاج
وافعال وخواص تائی در حرف نون نوشتہ رینکا بکسر راے مہملہ وسکون تحتانی ونون وفتح کاف و
الف تخم سنبھالو را گویند وبزیادتی واو بعد نون نیز آمدہ ریگٹی بکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وضم
کاف فارسی وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی دوم نام درخت ہندی است مانند درخت
جھڑبیری دیرا زخار برگش مانند برگ اوا ماگرد وخرد تر ازو بار وگل او گویند مثل بیر وشتی
میشود اکثر در معالجہ پوست او بکار می آید وآنرا جہنتی بہ فتح جیم وخفاے ہا وسکون نون وکسر فوقانی
ہندی وسکون تحتانی یعنی باد تمام بدن را مفید وسیچری بہ فتح سین مہملہ وجیم فارسی وکسر راے مہملہ
وسکون تحتانی یعنی بادیکہ در بدن گردش میکند آنرا نخلل است ہم می گویند ریگو بکسر راے مہملہ و
سکون تحتانی وضم کاف فارسی وسکون واو اسم بیر است ریالا بکسر راے مہملہ وفتح تحتانی
والف وفتح لام والف اسم الملتاس است ریتی پیشم بکسر راے مہملہ مجہولہ وسکون تحتانی و
کسر فوقانی وسکون تحتانی دوم وباے فارسی وشین معجمہ وہاے فارسی دوم ومیم ریچم بجیم ومیم
ہر دو اسم لشپ انجن است یعنی آنکہ نظر را تیز میکند ریترپا کال بکسر راے مہملہ و
سکون تحتانی مجہولہ وفوقانی وفتح راے مہملہ دوم وباے فارسی والف وفتح کاف والف ولام

ریٹھہ

یعنی فزایندہ منی اسم سیاہ زیرہ است ریتکا بکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وکسر فوقانی وفتح کاف
والف یعنی صاف اسم مثل است ریٹھہ بکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح فوقانی ہندی وخفائی
ہر دو ہا در زبان ہنودان کوکرٹہ گویند بضم کاف وسکون واو وضم کاف دوم وفتح رائے ہندیہ
ووقف ہا وآں بندق ہندی است در ماہیت او بعضی گفتہ اند کہ آں فوفل است ومسعودی گوید
کہ جوز او مثل بندق وبردی پوست وداخل آں لب مانند لب بندق ابن سینا گوید کہ بار او بقدر
بندق ومتخشخش ومنفلق از دانہ میشود مثل نارجیل ودیگر اقوال مختلفہ ہم دارد چونکہ فقیر ماہیت نقصان
دید لہذا ارادہ کرد کہ انچہ کمال دارد وقریب بصواب باشد بیان کند واللہ الموفق للصواب وآں
بار درختی است ہندی قایم بر یک ساق وشاخہا بسیار دارد وبرگ او مثل برگ پستان واز آں
دراز وبار گہاے مراصفہ وخشن وبا سبوسہ املس وخفی بر لیشت او وگل او سفید وریزہ وبار او خوشہ دار
وبر وے پوست چین دارد ومتخشخش کہ اگر آنرا در آب از دست بزنند کف میکند واز آں پارچہا وموہا
وصوفہا می شویند ودر آں دانہ گرد وسیاہ وشفاف وصلب کہ اندرونش مغز مائل بزردی ودر مابین ہر دو
پوست رطوبتی لزج تیرہ رنگ اندک شیریں وبسیار تلخ چوں کہنہ گردد کمتر گردد تا اینکہ بعد مدتی زائل شود
مزاج او گرم وخشک در دوم افعال او ہمہ اجزاے آں متقاوم سموم خصوصاً گزدم و
سعوط آب پوست بالای آں مخرج بلاغم کثیرہ وجہت فالج ولقوہ ودرد سر بلغمی بعد تنقیہ کلیہ
مفید وقاطع رطوبات ونزلہ است وگویند کہ مار از زیر سایہ درخت او نمی رود وبیخ درخت او جہت
ذات الجنب بارد ورلبو وسرفہ ونفث الدم نافع ومغز تخم او بارطوبت فضلیہ مقوی معدہ وجگر و
کلیہ وکمر ومحرک شہوت مالیوسین وپوست او با سرمہ سحق بلیغ کنند کہ تا مثل غبار گردد واکتحال او مانع
نزول وسبل وشب کوری واحول است وگویند کہ سبزی مغز آں باعث ثقل سامعہ میشود وبخور او

دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) اَرِشْٹَکْ - کِرِشْنُوسَرنْ (ھ) رِیْٹھَہْ (بنگ) رِیْٹھے گاچھ (م) رِیْٹھَہْ
(گج) اَرِیْٹھَہْ (تل) کُنْکُڈُ - (انگ) سُوْپْ بیری - سُوْپْ نَٹْ (لا) سِیَاپِیْ
نَسْ - اِمَارجِیْ نے ٹیس (ف) فندق ہندی (ع) بُنْدُقْ - از سالک رام گھنٹو ۱۲-

ریحان

دافع آسیب جن وپری است ریحان[لغ] بفتح رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح حائے مہملہ والف ولون مشہور اسم سبزہ است ودر ہندی سفید آنرا گگرا بفتح کاف فارسی ودوم مشددہ و فتح رائے مہملہ والف ودر سنسکرت پھنرجکا بہ فتح بائے فارسی وخفائے ہا وکسر نون وسکون رائے مہملہ وفتح جیم وکاف والف یعنی بادیکہ در بدن مثل ماری بجد آنرا نافع است ومنجریکا بہ فتح میم وسکون نون وفتح جیم وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی پنبہ بیماریہائی بادی را مثل آتش می سوزاند وتیچھنا گندا بکسر فوقانی وسکون تحتانی وجیم فارسی وخفائے ہا وفتح نون والف وفتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال مہملہ وخفائے ہائے دوم والف یعنی بوئے تیزدارم وسوگندھکا بضم سین مہملہ وسکون واو وفتح کاف فارسی وسکون نون وکسر دال مہملہ وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی بوئے خوش دارد وپرنسو بلگندھیچا بہ فتح بائے فارسی وسکون رائے مہملہ وفتح نون وسین مہملہ وسکون واؤ وکسر موحدہ وسکون لام وفتح بائے دوم وفتح کاف فارسی ونون ودال مہملہ وہا وسین مہملہ وجیم فارسی والف یعنی بوئے برگ او مانند بوی مین پھل میشود ولونا پترا بفتح بائے فارسی وسکون واؤ وفتح نون والف وفتح بائے فارسی دوم وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ والف ودر بعضی نسخ نواپترا بفتح نون دواؤ والف آمدہ یعنی برگ نورستہ او وکٹھرک بضم کاف و کسر فوقانی ہندی مجہولہ وخفائے ہا وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ وکاف یعنی درخت امراض بادی را مثل تیرچوب شکن است مر برگ او وقسم سیاہ را نلاگگر بہ فتح نون ولام مشددہ والف یعنی سیاہ ریحان وکرشنارجکا بضم کاف ورائے مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح نون والف وسکون رائے مہملہ وفتح جیم وکاف والف یعنی برائے دفع امراض مثل زہر مار سیاہ است یعنی چنانچہ از گزیدن مار سیاہ حیات

دیگر[علے] اسما حسب ذیل:۔

(س) بِسُوَا تُلسِیْ ۔ وَاِسْ دَرَا مَنْجَرِیْکِیْ (فرا) بَاسِیْ لِكْ كِلْ نِیُوْ ۔ (انگ) سَوِیْٹْ بَاسِلْ (جرمنی) بَسِیْ لِیْنْ کِرُوْٹْ (ھ) بَابُوْئِیْ ۔ کَشْمِیْرِیْ ۔ نَازْ بُوْ ۔ (د) سَبْزَہْ (بنگ) بَاتُوْئِیْ تُلْسِیْ (ف) فَرَنْجَمِشْكْ[عے] (تل) تَمُوْ تُلْسِیْ ۔ وَبِیُوْدِ بِتْرِیْ (تامل) تَرُوْ نَیْرُوْ پِچَّائِیْ ۔ گَرَانْدِیْ ۔ (کن) کَامْ کَسْتُوْرِیْ (مل) رَامْ تُلْسِیْ ۔ ازانڈین میٹریا میڈیکا

منقطع می گردد و آنچناں از خوردن ایں دوا حیاتِ مرض منقطع میشود وکاکمالا بفتح کاف والف و کاف دوم و فتح میم والف و لام والف یعنی دافع گرمی مزاج است و در شہرہا میان چمن ہا میشود وکرالا بفتح کاف و رائے مہملہ والف و فتح لام والف یعنی سیاہی وستہا دور کند وکرشنولیکا بکاف و رائے مہملہ و شین معجمہ و نون و فتح واؤ و کسر لام مشددہ وسکونِ تحتانی و فتح کاف والف یعنی شاخہائے او مانند بیل سیاہ میشود و ہندیاں اکثر شاخہائے باریک درخت را بلفظ ولی یعنی بیل تعبیر میکنند و سومکھ بضم سین مہملہ وسکونِ واؤ وضم میم و فتح کاف و خفائے ہر دو ہا یعنی خوب و آئین دفع مرض میکند و مریض را ہشیار و روشن گرداند وگندہ لیتپ بہ فتح کاف فارسی و نون و دال مہملہ و ہا و بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم یعنی در گل او بوئے مندل می آید مالکا بفتح میم والف ولام وکاف و الف یعنی اکثر در چمنستان میشود وکرشن مالکا بکاف و رای مہملہ و شین معجمہ و میم والف ولام وکاف دوم والف یعنی ریحاں سیاہ می شود و میگویند مزاج برگ او بسیار گرم و تیز است خواب بسیاری آرد و بدن را رنگ خوب مید ہد و رنگ رو برا فروزد و سیاہ آں ہم تیز است امراض دنداں و در دگلو و سرفہ کہ از سینہ باشد نافع و رنگ رو برافروزد ریگنی بکسر رائے مہملہ مجہولہ وسکونِ تحتانی و خفائی نون وکاف فارسی وکسر نون دوم وسکونِ تحتانی دوم اسم کہائی غر داست ریونتی بکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی و خفائے واو و نون وکسر فوقانی وسکون تحتانی نزد بعضی اسم ہندی او ملا است ماہیت آں گلے است خوشبو شبیہ بگل چنبلی اما مضاعف و با برگ ہائے نازک و نبات او مانند نباتِ گل معتبا لیکن برگ ایں قسم دراز میشود مزاج و افعال آں قریب بمزاج و افعال موتیا ریوتک بکسر رائے مہملہ وسکونِ تحتانی و فتح واو و فوقانی وسکون کاف یعنی ترشی و شیرینی دارد اسم نیشکر سیاہ است و فتح رائے مہملہ اسم بار املتاس است بمعنی گردوں جہت از بیخ برآوردنِ امراض ریچکم بکسر رائے مہملہ وسکونِ تحتانی مجہولہ و فتح جیم فارسی وکاف و سکون میم رینور اما بکسر رائے مہملہ وسکونِ تحتانی مجہولہ وضم نون وسکون واو و فتح رائے مہملہ دوم والف و فتح میم والف دوم یعنی سنو فش مشتہی اسم پد پانگ ست ریتو کنشک

عرقِ ریحان کہ از مجموع درخت او سازند جہت خفقان و تفریح بارہا تجربہ آمدہ ۱۲۔

ریچنا

نیز می گویند بہ فتح کاف وسکون نون وفتح فوقانی ہندی وسکونِ کاف دوم یعنی خار ہائے
او مثل غبار است **ریچنا** بکسر راے مہملہ وسکونِ تحتانی وفتح جیم فارسی ونون والف یعنی مسہل
اسم کملکشت است **ریوج** بکسر راے مہملہ وسکونِ تحتانی وفتح واو وسکونِ جیم ہر دو چیز
اطلاق کردہ میشود یکی بر رستنی کہ مزاج او سرد وا فعال او دافع دشواری بول وسوزش اعضا
وفساد اخلاط ثلاثہ وخون ودیگرے بر درخت کہ مزاج او گرم ومزہ زمخت و **افعال** او دافع
وہن وفساد زہر خارش وکرم شکم ودملہا وجراحات وفساد خون وبلغم ودفع آسیب جن ودیو نوشتہ اند

فوائد اسماے زاے معجمہ

زرازو، زعفران، زعفران عملی، زردک

زرازو بہ فتح زاے معجمہ والف وزاے معجمہ دوم مضمومہ وسکون واو اسم گیر واست **زعفران**
در ہندی ککم ہر دو کاف وسکون ہر دو میم **زعفران عملی** گل پلہ خشک بساید وسوم حصہ او
نشاستہ ششم حصہ تنکار سایدہ بروغن سر شف بمالد ونگاہدارد جہت درد بول ودرد پہلو وپشت
نافع است **زردک** بہ فتح راے معجمہ وسکون راے مہملہ وفتح دال مہملہ وسکون کاف بہندی
پیلک وبہ تلنگی پیڑی کنٹ نامند بہ فتح باے فارسی وسکونِ تحتانی وکسر راے ہندیہ وسکونِ
تحتانی دوم وفتح کاف وسکون نون وکسر فوقانی ہندیہ **ماہیت آں** پرندہ ایست برابر
کنجشک رنگ بالائی او مثل کنجشک بعینہ وزرد مائل بہ سفیدی ومنقار او دراز ودمش وچہانش

از گنجشک خرد و قسمی از آں کلاں میشود برابر مینا و زرد رنگ مگر بالاے هر دو بازو سیاه
یا بعضی پر زرد و منقار دراز مائل به سرخی و چشم هم سرخ اطراف چشم سیاهی مانند دوده
چشم هاے معشوقان یا سیاه دوم مرکب از زردی و سیاهی و ایں بسیار خوبصورت و خوش آواز
می شود **مزاج** گوشت وگرم و خشک و **افعال او** مانند افعال گنجشک شخصی
محرور المزاج خورده بود چناں حدت نمود که قاروره مثل خون گردید فقیر هم خورده گوشت او
لذیذ و بے ریشه می باشد اما هیچ اثر گرمی یا سردی محسوس نشد **زرد آلو** بعربی مشمش
خوانند **مزاج او** سرد و تر در دوم و روغن تخم او گرم و خشک در دوم بواسیر را نافع
و زرد آلو مسکن تشنگی و سریع العفونت و مولد تپ است باید که آں را بعد طعام نخورند و
خیسانیده ترش او نافع تپ و ملین شکم است **زرکی** بکسر زاے معجمه و سکون راے مهمله
و کسر کاف و سکون تحتانی اسم حب النیل است و هندیاں آں را کل به فتح کاف و سکون
فوقانی هندی و کسر لام و دهی پشپا به فتح دال اول و کسر دوم مهملتین و خفاے ها و سکون
تحتانی و ضم باے فارسی و سکون شین معجمه و فتح باے فارسی دوم و الف یعنی گل او سفید مائل
به نیلچی مانند جغرات میشود و کهدینا به فتح کاف و خفاے ها و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و الف یعنی چیز خوردنی است و کهٹوا به فتح کاف و خفاے ها و سکون فوقانی هندی
و فتح واو و الف یعنی بیل او گرهدار است و پری ینکا به فتح باے فارسی و کسر راے مهمله و سکون
تحتانی اول و فتح دوم و خفاے نون و فتح کاف و الف و پاد پا به فتح باے فارسی و الف و
کسر دال مهمله و فتح باے فارسی دوم و الف یعنی بار او همچو پایه پلنگ میشود و آں دو قسم
است خرد و بزرگ **افعال او** جهت تپ و درد پنجه پا و خارش و کرم شکم نافع
نوشته اند **زکی** بکسر زاے معجمه و کاف مشدده و سکون تحتانی پٹی را گویند و در حرف با
گذشت **زمین کند** به فتح زاے معجمه و کسر میم و سکون تحتانی و نون و فتح کاف و
سکون نون و دال مهمله اسم سورن است **زنجبیل** در هندی سونٹهه نامند **زیره** بکسر
زاے معجمه و سکون تحتانی و راے مهمله و ها اسم کمون است و هندیاں جیل کره بکسر جیم
و سکون تحتانی و فتح لام و کاف و راے مهمله مشدده و الف و اباجی به فتح الف و جیم و

حاشیہ صفحہ (۴۸۸) پر تحریر ہے۔

الف دوم وکسر جیم دوم وسکون تحتانی یعنی ہاضم طعام وجیرکم بکسر جیم وسکون تحتانی وفتح
رائے مہملہ وکاف ومیم نام است پتّم بکسر بائے فارسی وفتح فوقانی مشددہ وسکون میم یعنی
دافع صفرا است ومیدہیم بکسر میم وسکون تحتانی ودال مہملہ وخفائے ہا وفتح تحتانی ومیم دوم
یعنی غائط خلاصہ گرداند واترایدہا بضم ہمزہ وفتح فوقانی مشددہ ورائے مہملہ والف وفتح بائے
فارسی ودال مہملہ وخفائے ہا والف یعنی کثرت سیلان عرق را نافع وتروتم بفتح فوقانی وضم رائے مہملہ
وسکون واؤ وفتح نون وسکون میم یعنی بہ بیران مقوی دماد ہوا بفتح میم والف وفتح دال مہملہ وخفائے
ہا وفتح واؤ والف یعنی بیماری را بزور وقوت دفع کند وسیاہ زیرا را انلاجیل کرتا وکرشن جیرا بضم کاف
ورائے مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح نون وکسر جیم وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ دوم والف وپرتر
پاکالی بکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی و فوقانی وفتح رائے مہملہ دوم وبائے فارسی والف
وفتح کاف والف وکسر لام وسکون تحتانی یعنی فزائندہ منی ست وکالیک بہ فتح کاف والف وکسر لام
وسکون تحتانی وضم کاف دوم یعنی درازی زبان را نافع است کارشودھنی بہ فتح کاف فارسی
والف وفتح رائے مہملہ وضم شین معجمہ مجہولہ وسکون واؤ وفتح دال مہملہ وخفائے ہا وکسر نون وسکون
تحتانی یعنی بگرفتگی گلو وسینہ نافع وجیرنی بکسر جیم وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ وکسر نون وسکون
تحتانی یعنی ہاضم طعام وکاربی بونی بہ فتح کاف والف وفتح رائے مہملہ وکسر موحدہ وخفائے ہا وسکون
تحتانی وضم تحتانی دوم وسکون واؤ مجہولہ وکسر نون وسکون تحتانی سوم یعنی فزائندہ اشتہا وشو
لکھنی بضم شین معجمہ وسکون واؤ وفتح لام وکسر کاف وخفائے ہا وکسر نون وسکون تحتانی یعنی درد شکم را
دور کند وشوبہہ کنچکا بضم شین معجمہ وسکون واؤ وفتح موحدہ وخفائے ہر دو ہا وضم کاف وسکون نون وکسر جیم فارسی وفتح کاف دوم

(حاشیہ صفحہ ۴۸۸) دیگر اسماء حسب ذیل:
(س) زِیرَکَا۔ رَسونَکَا۔ کُنچِیکَا۔ اَجْمُود جِیرَکَہ (انگ) کیُومِن سِیڈ
سِیفَد جِیرا۔ (ف) زِیرَہ۔ (گج) سِیفَد جِیرُون۔ (تامل ملیباری)
چِیرَگَم (کن) جِیرَگِگہ۔ (م) جِیرَہ (ع) کَمُّون (فرانسیسی) اِیتَک
از انڈین میٹریا میڈیکا ۱۲۔

والف یعنی شکم کلاں را خورد گرداند و در بعضے نسخ سوتیا کنجو کا آمدہ بکسر سین مہملہ و واو و سکون تحتانی و فتح فوقانی والف معنا یش اینکہ کثرت سیلان عرق را نافع است میگویند مزاج زیرہ بسیار گرم و مزہ تیز افعال او کف و باد و درد شکم و کرم آں و بیمزگی دہن و بلغم و قی کہ بعد طعام شود دفع کند و آتش بدن را ہم دور نماید و قسم سیاہ تلخ و زمخت و فربہ کند و اشتہا زیادہ سازد و بدن را سبک گرداند و کف و باد دفع نماید نوشتہ اند۔

فواید اسمای سین مہملہ با الف

ساگون بفتح سین والف و ضم کاف فارسی و سکون واو و نون و سال بفتح سین مہملہ والف ولام نیز گویند و بعربی ساج نامند و سال اسم مشترک است میان ساگون و درخت قسم ظرفاکہ ٹھی باٹن در ہندی گویند و ہندیاں آنرا ٹیکو بکسر فوقانی مجہول و سکون تحتانی و ضم کاف و سکون واو و شیا کا و شیا کھا بکسر شین معجمہ و خفاے تحتانی والف و فتح کاف والف و یا بخفاے ہا والف معنی لفظ دوم شاخ است و شمبر سارا بفتح شین معجمہ و سکون میم و فتح موحدہ و راے مہملہ و سین مہملہ والف و فتح راے مہملہ دوم و ہا والف یعنی صحرانشیناں و مرتاضان از خوردن ساگون بدن ایشاں بسیار مستحکم میگردد و یا اینکہ شاخہای او بسیار مستحکم و مضبوط است و داروار و بفتح دال والف و ضم را و فتح دال دوم و الف و ضم راے دوم مہملات و سکون واو یعنی در ہمہ اقسام چوبہا چوب

دیگر اسما حسب ذیل:۔

(س) شاک۔ (ہ) ساگون (بنگ) سیگون۔ گاچھہ (م) ساگ۔ ساگوان (گج) شاگ (کن) تگو۔ (تل) ٹیکو چٹو (تامل) ٹیک۔ (انگ) انڈین ٹیک ٹری (کلا) ٹیک ٹونا گرانڈس۔ (ف) فیل گوش۔ (ع) اذن الفیل۔ ساگ۔ رام نگھنٹو ۱۲

ساگون بهتر وفائق است وکهرچهدا بفتح کاف وخفاے ها وفتح راے مهمله وجیم فارسی مشدده وخفاے هاۓ دوم وفتح دال مهمله والف یعنی چوب او بسیار مضبوط است ومهاپتر بفتح میم وها والف وفتح باۓ فارسی وسکون فوقانی وفتح راے مهمله یعنی برگ بسیار کلان دارد ومهاشاکها بفتح میم وها والف وشین معجمه والف وکاف وها والف یعنی شاخها نیز بسیار کلان دارد وچرکها بکسر جیم فارسی وفتح راے مهمله وکاف وها والف یعنی درخت او عمر دراز میشود وتلیکها بفتح تا وکسر لام وسکون تحتانی وفتح میم وکاف وها والف یعنی چوب او خراب نمیشود بخلاف دیگر چوبها که کرم خورده وپوسیده میگردد ومیگویند **ماهیت آن** مشهور ومعروف است ودر **افعال آن** نوشته اند که مزهٔ او تیز وشیرین وخوشبو است مالیدن روغن پوست او جهت درکف پا بسیار نافع وتپ وکلانی شکم وتپ استخوانی را زائل گرداند **ساںوا** بفتح سین مهمله والف وخفاے نون وفتح واو والف **ماهیت آن** از جنس غله مشهور است از باجره خورد وبراق ونوکدار وصحرائی خودسر میشود اما از اول کوچک تر بود وهندیان آنرا شاماک بفتح شین معجمه والف وفتح میم والف وکاف وترنابند بضم فوقانی وسکون راے مهمله وفتح نون والف وکسر موحده وسکون نون دوم وضم دال مهمله وسکون واو یعنی پیدایش این تخم مثل کاه درگاه است وبنی بهکش بضم موحده وکسر نون وسکون تحتانی وفتح موحده وخفای ها وسکون کاف وضم شین معجمه یعنی خورش صحرانشینان وگجپریا بفتح کاف فارسی وجیم وکسر باے فارسی وسکون راے مهمله وفتح تحتانی والف یعنی به فیلان بسیار مهربان است میگویند **مزاج او** سرد وخشک **افعال او** گران وفزاینده منی وباد وشکننده صفرا وکف وپختن خشکه او را سبک ومولد کف وباد ودافع صفرا وبعضی معتدل وسبک وبعضی خشک کننده هفت دهات نوشته اند **سادرشهپهلی** بفتح سین مهمله والف ودال وضم راے مهملتین وفتح شین معجمه وخفاے ها وفتح باے فارسی وخفاے هاى دوم وکسر لام وسکون تحتانی یعنی بصورت ستاره میشود اسم درخت تمرجیم است **سادهکا** بفتح سین مهمله والف وفتح دال مهمله وخفاے ها وفتح کاف والف اسم دونا است **سانبر** بفتح اول والف وخفاے نون وفتح موحده وسکون راے مهمله جانور صحرائی است که اکثر از پوست او شکاریان جامه ها میکنند ودوال بند شمشیر هم میسازند گوشتش وقت هضم شیرین وسرد وتر و

بنام سادهپهلی

گران و مولد بلغم و دافع خون صفراوی است **سارسل** بفتح سین مهمله و الف و رای مهمله و فتح سین مهملهٔ دوم و سکون لام در هندی آبدو و در شیوک شالیک میگویند گوشت با مصالح و قند و املی پختن باد و صفرا و کف دور کند و سرفه و دمه را نافع **سارس** بفتح اول و الف و فتح را و سکون سین مهملتین جانوری ست پرنده دراز گردن و پا و خاکستری رنگ و اطراف سرش سرخ گوشت او سرد و تر و شیرین و گران و مقوی اعضا و حابس بول و غایط و دافع فساد صفرا و خون و مولد باد **سارشتا** بفتح سین مهمله و الف و کسر رای مهمله و سکون شین معجمه و فتح فوقانی هندی و الف یعنی دافع همه بیماریها اسم گلبکت **سارنشم** به فتح سین مهمله و الف و فتح رای مهمله و سکون و فتح فوقانی و سکون میم اسم صندل زرد یا سفید **سارنیشتا** بفتح سین مهمله و الف و سکون رای مهمله و کسر نون و سکون تحتانی مجهوله و شین معجمه و فتح فوقانی هندی و الف یعنی غائط آرد و میل شکم و قبض دفع کند اسم کرجا است **سارستهبورجنک** بفتح سین مهمله و الف و را و سین مهملتین و سکون فوقانی و ضم بای فارسی و خفای ها و سکون واو و رای مهملهٔ دوم و فتح جیم و نون و کاف یعنی دافع شدت سرفه اسم درخت پٹلو است **سانپ** بفتح اول و الف و خفای نون و سکون بای فارسی بفارسی مار و بعربی حیه و افعی و هندیان آنرا سرپا بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله و فتح بای فارسی و الف عوام آنرا سرپ بفتح بای فارسی و الف و میم گویند انواع او بسیار است **مزاج** گوشت آنها گرم بنهایت و خشک و شیرین و در وقت هضم تیز **افعال او** عقل و گرسنگی افزاید و چشم را مفید و دافع بواسیر و آنکه زهر او سبب پیری رفته باشد و یا هلاک کردن نتواند انواع زخمها پدید آرد و کرم را دور کند و نفخ دارد خطوط که بر پشت دارد در وقت هضم تیز شود و مزه شیرین دارد و چشم را سخت مفید و باد و بول و غایط جاری گرداند و پوست آنرا در هندی کنچلی نامند بفتح کاف و سکون جیم فارسی و کسر لام و سکون تحتانی نامند کحل سائیده با عسل در چشم کشند نور بصر افزاید و خاکستری بداء الثعلب نافع و بستن او بر ران زنے که درد زه دارد و باعث تولد با سانیت و از بخور او مارها بگریزند بتجربه رسیده آمده خوردن پوست مار با دو چندان آرد جو بخور کردن آن به بواسیر از هر قسم که باشد نافع قدر شربت او چهار و نیم ماشه و غذای بی نمک و ترشی **سارامل** بفتح سین مهمله و الف و فتح رای مهمله و الف و

سارسل

سارس

سارشتا

سارنشم

سارنیشتا

سارستهبورجنک

سانپ

سارامل

میم ساکنہ ولام و بزیادتی کاف ہم آمدہ اسم سنگترہ است **سارنی چارنی** بفتح سین مہملہ و الف
و راے مہملہ وکسر نون و سکون تحتانی و جیم فارسی و الف و رای مہملہ و نون و تحتانی یعنی مرض را
با سہال دفع سازد اسم کٹھا کور است **سارکی** بفتح سین مہملہ و الف و فتح رای مہملہ
وکسر کاف و سکون تحتانی اسم چھترا چھی **سارگینیا** بفتح سین مہملہ و سکون الف و راے
مہملہ وکسر کاف فارسی و خفای تحتانی و نون و فتح تحتانی دوم و الف یعنی گل از پا ئین تا قریب
سر سفید و اندک نزد سر سرخ اسم گل قسمی از تماباست **سارنگ گیشٹا** بفتح سین مہملہ
و الف و فتح راے مہملہ و خفاے نون و کاف فارسی وکسر کاف و سکون تحتانی مجہولہ و شین معجمہ و
فتح فوقانی ہندی و الف یعنی محبوب آہوان اسم پنڈلم است **سارورچھا** بسین مہملہ
و الف و راے مہملہ و ضم واو و رای مہملہ دوم و فتح جیم فارسی و خفاے ہا و الف اسم جیلکوست
سالوک بہ فتح سین مہملہ و الف و ضم لام و سکون واو و کاف و بحذف واو نیز آمدہ اسم
بیخ کنول است **سالپرنی** بفتح اول و الف و لام و فتح باے فارسی و سکون رای مہملہ
وکسر نون و سکون تحتانی یعنی برگ او مانند برگ سال می شود اسم پنا است برگ او مانند برگ
آس گفیدہ باشد مشہور بسالونی است و تلسی را نیز سالپرنی میگویند **سالونی** بسین مہملہ و
الف و ضم لام و سکون واو وکسر نون و سکون تحتانی و بعضی بجائے نون لام آوردہ می گویند
ماہیت آں معلوم نشد مگر **مزاج او** گرم و تیز **افعال او** ممسک منی و فزایندہ
خون و دافع علل ہر سہ خلط و سیلان منی با سوزش و آتش معدہ زیادہ کند سنگ مثانہ و آماس
و جذام و صرع و سلسل البول و قی و سرفہ دور نماید نوشتہ اند **سالام** بسین مہملہ و الف
و لام و الف دوم و سکون میم اسم ترب خرد است **سالیکا** بسین مہملہ و الف و لام و
تحتانی و کاف و الف اسم مور و زنبور است چونکہ مور قاتل زنبور است این اسم موسوم گشتہ۔
سالپشپ اسم درخت ببول است **سالسالس** بہ فتح سین مہملہ و الف و
سکون لام و فتح سین مہملہ و الف و فتح لام دوم و سکون سین مہملہ سوم اسم درخت آس است
یا شیشم **سالی**[1] بہ سین مہملہ مفتوحہ و الف و فتح لام و سکون تحتانی **ماہیت آں** درختی است
کوہی کہ فیل آں را عزیز میدارد و چوں بخورد فربہ گردد و ہر جا کہ شاخ و ساق او بنشانند

[1] حاشیہ ص ۴۹۳ پر صحیح ہے۔

سارنی چارنی
سارکی
سارگینیا
سارنگ گیشٹا
سارورچھا
سالوک
سالپرنی
سالونی
سالام
سالیکا
سالپشپ
سالسالس
سالی

زرد و سبز گردد **مزاج آں** سرد و خشک و بعضی گرم می گویند **افعال او** فساد خون و دما میل و بثور و فساد صفرا و بلغم دور نماید و حابس اسہال و قابض شکم است **سالٹی** بفتح اول والف و فتح لام و کسر فوقانی ہندی مشددہ و سکون تحتانی اسم کپور کچری است **سالمکہہ** بفتح سین مہملہ والف و فتح لام و ضم میم و سکون کاف و خفاے ہر دو ہا اسم قسمی از برنج است **ساٹھی** بفتح سین مہملہ والف و کسر فوقانی ہندی و خفاے ہا و سکون تحتانی اسم قسمی از برنج است کہ در شصت روز طیار می شود لہذا بایں اسم موسوم گشتہ و آنرا از جمیع اقسام برنج بہتر و بطعم شیرین و ہنگام ہضم تیز و شیرین و بطعم سرد و **افعال آں** سبک و حابس شکم و دافع فساد باد و صفرا و حافظ صحت نوشتہ **سالبیا** بہ فتح اول والف و فتح سین مہملہ دوم و سکون لام و کسر موحدہ و سکون تحتانی و دال مہملہ اسم شاہ برنج نوشتہ اند **ساندل** بفتح سین مہملہ والف و خفاے نون و کسر دال ہندی و سکون لام اسم بلیت **ساکہ** بہ سین مہملہ والف و کاف و ہا اسم ستی گر بہ است غلبہ کف و باد بر دو چشم را نافع و معدہ را مفرح و مقوی **ساربا** بہ فتح سین مہملہ والف و کسر راے مہملہ و فتح موحدہ والف اسم کاسیر

(حاشیہ ۴۹۳) دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) شَلَکِیُ - کَیتَھا پَرنِیُ - (انگ) فِرنکَنْ سَائینس - (ھ) لوبان د بنگ - لُوبَانْ - سَلَائِیُ کُندُرُ - (گج) دُھوپ گوگَلِیُ - (م) بِھَاڑِیُ دُھوپ وِسِسْ دُھوپ - (تل) پَرنگِیُ سَمبرانِیُ - (تامل) کُندَرِیکَو - (مل) سَمبرانِیُ - (کن) گُگُوگَا - وِسَّا دُھوپ - ازانڈین میٹریا میڈیکا -

دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) ہَرَاشِیَانَھا (گج) کَامُوسَاکَا - بِیجَا بُود (پنج) سَمندَرسَکا - سَاتِھی - ازانڈین میٹریا میڈیکا -

---

ساتون بسین مهمله والف وضم فوقانی وسکون واو ونون اسم جهنون است. **سارپهل** بسین مهمله والف
ورای مهمله وبای فارسی وہا ولام اسم لنکوی است. مزه تلخ وشیرین درمحنت دارد افعال او
قابض ودافع باد وبلغم ومستی دبواسیر وتنحو کنند وجراحات نوشته **ساتوری گند** بسین الف وضم فوقانی و
سکون واو وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف خفا ونون وسکون دال مهمله اسم تخمی است شیرین که برکناره نهر گنگ می شود
اسم ساوری بیخ سنبهل ویخ بسکهه هم نوشته اند و مزاج او سرد وتر افعال او دافع قلع لهبه قبض صفرا وتشنگی ودوران سر نوشته
ساگرموی بسین مهمله والف وفتح کاف فارسی وسکون رای مهمله وضم میم وسکون واو وکسر لام وسکون تحتانی اسم ستاوری
نوشته اند وبجای کاف سین مهمله یا فوقانی نیز آمده یعنی ساسرمولی وساترمولی ساندے بسین مهمله والف
تحتانی وبزیادتی ما قبل تحتانی نیز آمده وآن اسم موسلی است **ساگ** بسین مهمله والف وکاف
فارسی اسم بقلا است از بقولات **ساتلا** بفتح اول والف وفتح فوقانی ولام والف اسم بام آت [?]
معنی لفظ برگ هموار است **ساگرگوٹهه** بسین مهمله والف وفتح کاف وسکون رای مهمله و
ضم کاف فارسی وسکون واو وفتح فوقانی هندی ووقف ها اسم گنجگه است وکرنجوه نیز گویند
ساگرمل اسم سمندرپهین یعنی کف دریا **ساروان** بسین مهمله والف ورای مهمله
وفتح واو والف ونون اسم ملیم [?] است که آنرا الون نیز خوانند **سایه پرور** بسین مهمله والف و
فتح تحتانی وخفای ها وفتح بای فارسی وسکون رای مهمله وفتح واو وسکون رای مهمله دوم اسم
چچونڈا نوشته اند چونکه زیر سایه درخت پرورش خوب می یابد لهذا باین اسم موسوم گشته **ساماناپا
لون** بفتح سین مهمله والف وفتح میم والف دوم وکسر نون مشدده وخفای تحتانی والف سوم و
لام وواو ونون یعنی در اقسام سوم مرتبه دارد اسم ملح الزجاج است **سامدرم** بفتح سین مهمله
والف وضم میم وسکون دال وفتح رای مهملتین وسکون میم دوم یعنی دریائی اسم نمک دریا است
سامل پشپ بفتح سین مهمله والف ومیم ولام وبای فارسی وشین معجمه وبای فارسی دوم
یعنی گل ترش اسم گرونده است **سامرانی** بسین مهمله والف ومیم وفتح رای مهمله والف
دوم وکسر نون وسکون تحتانی اسم لوبان است **ساتری** بسین مهمله والف وفوقانی وکسر رای
مهمله وسکون تحتانی و **ساتول** بسین مهمله والف وضم فوقانی وسکون واو ولام اسم سداب
است **ساندرهم دندا** بفتح سین مهمله والف وخفای نون وسکون دال وفتح رای مهملتین و

سکون میم و فتح دال مہملہ دوم و سکون نون دوم و فتح دال مہملہ سوم و الف یعنی از جنبانیدن برسن و
چوب حاصل آید اسم دوغ است **سانجار سار** بہ فتح سین مہملہ و الف و ضم نون و فتح جیم و الف و
فتح سین مہملہ دوم و الف و سکون راے مہملہ یعنی صاف و ہموار و تلخ اسم تومڑا است و
سانجونجہ نیز میگویند بہ فتح سین مہملہ و الف و سکون نون و ضم جیم و سکون واو و فتح نون دوم و
جیم دوم و وقف ہا یعنی برادر کدوے کلان است اما تلخ **ساہسری** بفتح سین مہملہ و الف و
فتح ہا و سکون سین مہملہ دوم و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی یعنی داشتن در خانہ باعث آبادی و عمر دراز
و افزائش دولت لیکن از بسیار افسون و افسانہ دعوت کردہ باید آورد اسم میور سکھی است
سانی پنڈو بہ سین مہملہ و الف و خفاے نون و کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح باے فارسی
دوم و سکون دوم و دال ہندیہ و سکون واو یعنی میوۂ مار ماہیت **آں** باری است بقدر
کدو رلہ سبز در خامی و بعد پختگی سرخ با خطوط و نقط سفید مانند آنکہ بر سر مارہا می باشد و بہمیں جہت
آنرا منسوب بماراں کردہ اند و بعضی گفتہ اند کہ وجہ نسبت ایں است کہ آنرا مارہا می خورند و ایں بار
در پختگی بسیار خوش رنگ و خوش نما میشود و گلش باریک و خوشہ دار و برگ نباتش مثل برگ انگور
و روییدگی او قطعی است با شاخہاے باریک و ریشہ می دواند مانند ریشہاے انگور و فقیر او را ثمرۃ
الافعی نامیدہ است ہیچ افعال و خواص او در کتب ہندیہ بنظر نیامدہ

فوائد اسماے سین مہملہ با موحدہ

سپاری بہ ضم سین مہملہ و فتح باے فارسی و الف و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی بفارسی گرد چوبہ
و بعربی فوفل نامند و ہندیاں آنرا پوگا بضم باے فارسی مجہولہ و سکون واو و فتح کاف و الف و
سونشری بہ فتح سین مہملہ و خفاے واو و نون و سکون شین معجمہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی یعنی دو
نیم میشود و گھونٹا بضم کاف فارسی و خفاے ہا و واو و سکون نون و فتح فوقانی ہندی و الف نام چہارم
قسم سپاری است و پھل پوتکا بہ فتح باے فارسی و خفاے ہا و فتح لام و ضم باے فارسی دوم و خفاے واو

[illegible]

حاشیہ ص ۴۹۶ پر تحریر ہے۔

سانجکارسے

سانجونجہ

ساہسری

سانی پنڈو

سپاری

ونون وفتح کاف والف این ہم نام ترلہ کہ قسم سپاری ست وچکنا بکسر جیم فارسی وسکون کاف وفتح
نون والف نام سپاری است چکنی وکرمو کا بفتح کاف وسکون راے مہملہ وضم میم وسکون واو وفتح کاف
دوم والف نام سپاری خرد است **ماہیت** **آن** مشہور ومعروف **مزاج** سرد وخشک ومزہ
زمخت و **افعال** **او** خاصش مرض وندان را نافع وباد وکف دفع نماید وبد ہمن مزہ میدہد
وبسیار سپاے مقعد را اسود ومند لود ودر دیگر کتب بنظر رسیدہ کہ سپاری زمخت وشیرین است تپ و
صفرا وباد وکف دور نماید وسپاری ملک دیگر باید خورد وچھالیہ در پان خوردن اشتہا کم کند در آنکہ اشتہا
آرد وباید کہ پارہ ہاے فوفل را از یک دو برگ پان مالیدہ ریزہ ہاے پان را بزدایند وسپاری
مذکور را از پارچہ پاک کردہ در پان خوردن خوب است خالص وامرت میشود وگرنہ موجب بیماری است
وبر گوشت خرگوش وماہی وشیر وشیرنی ونیشکر خوردن منہی عنہ است خواہ فقط خواہ با پان وآب درخت
سپاری زمخت ومقوی باہ وتردوش ودرد سینہ ومیہ دور کند ومنی بیفزاید وآب فشردہ گل او زمخت و
دافع کشٹ ومن وپت وصفرا وزہر ورادویہ داخل نمودن او بہتر وگل وخشک یا عصارہ آن جالب اسہال
کہنہ بتجربہ اما مخشن سینہ وامعا مصلح او صمغ ولعاب اسبغول وتمر ہندی **سپارشو** بالضم سین مہملہ وفتح بای
فارسی والف وسکون رائی مہملہ وضم شین معجمہ وفتح واو والف اسم درخت جوہی است **سپکا** بکسر
سین مہملہ وباے فارسی وفتح کاف مشددہ والف **ماہیت** **آن** درختی است کہ از سفیدی
استخوان پیدا شدہ است وپکا سپا بکسر باے فارسی وفتح کاف مشددہ والف وکسر سین مہملہ مشددہ
وخفاے تحتانی والف یعنی پیشانی وبراہمناد لوی بکسر موحدہ وفتح رای مہملہ والف وسکون میم
وفتح ہا ونون والف وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وکسر واو وسکون تحتانی دوم یعنی زن پارساے
برہمن وپشونا بکسر باے فارسی وضم شین معجمہ وسکون واو وفتح نون والف یعنی عرق بدن وجلتا تی

پوپل (امو) پوپھلا

(حاشیہ ص ۴۹۵) دیگر اسمار حسب ذیل:-
(س) پُوگ کا پھل (ھ) سُپاری - (بنگ) سُپاری - (م) سُپاری - (گج) سُوپاری - (کن) اَڈکے مَر - (تل) پاک کایا - (انگ) مَٹل نٹ پام - (ملا) اَڈیکا کیاٹی - چُو (ع) فُوفَل - از سالک رام لکھنؤ۔

بفتح جیم ولام وفوقانی والف وفتح سین مهمله وکسر فوقانی وسکون تحتانی یعنی آب وقت سوزانیدن
مرده غرض ازین اسما قصه ایست وآن اینکه زن پارسا از براهمنه بود که زوج او مرده و در هنود این
مرده را می سوزانند وبعضی زنان همراه مرده خود را زنده می سوزانند وآن زن را ستی می نامند بفتح
سین مهمله وکسر فوقانی وسکون تحتانی القصه بوقت سوزانیدن مرده وزنده باران وعرق از بدن
آن زن هم جاری شد همه بسوخت مگر استخوان ساق پا و پیشانی از سوختن باز ماند و همچنان در آنجا
افتاده مانده پس ازان استخوان این درخت پیدا شد آنکه از شاخ پا شد سفید رنگ شد و آنکه
از استخوان پیشانی شد زرد رنگ شد این چنین نوشته اند والله اعلم بالصواب **افعال او**
جهت تشنگی و فساد زهر کونله وتپ سفیده وگرمی نافع وسبکی بدن بافزاید و لهضمه را قوت دهد و عصاب
را خلاصه سازد **سپتپرنی** بفتح سین مهمله وسکون موحده وفتح فوقانی وباء فارسی وسکون
راء مهمله وکسر نون وسکون تحتانی یعنی هفت برگ اسم درخت چهتون است **سپتاچهدرا**
بفتح سین مهمله وسکون موحده وفتح فوقانی والف وکسر جیم وخفاء ها وسکون دال وفتح راء مهملتین
والف یعنی هفت کنگره متفرق دارد اسم ایرا گل پناه است **سپتانگ** نیز می گویند بفتح
سین مهمله وسکون موحده وفتح فوقانی والف وخفاء نون وفتح کاف فارسی بمعنی هفت شاخ دارد
سپرنی بضم سین مهمله وفتح باء فارسی وسکون راء مهمله وکسر نون وسکون تحتانی و [illegible]
والف یعنی سپرنیکا بمعنی برگ خوشنما وخوشبو اسم متوالکم خرد و اسناء بزرگ است **سپترپکا**
بضم سین مهمله وفتح باء فارسی وسکون فوقانی وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی
برگ خوب اسم ساگ امبوتی ورتن جوت ونشکر و جو **سپشپی** بضم سین مهمله وباء فارسی وسکون شین
معجمه وکسر باء فارسی دوم وسکون تحتانی اسم دمپ گره بمعنی گل خوشبو دارد **سپرسار** بضم سین
مهمله وباء فارسی وفتح راء مهمله وسین مهمله دوم والف وراء مهمله دوم یعنی عایط بر اند اسم
کنتاکور **سپرشٹا** اسم گولر **سپلی** بضم سین مهمله وسکون باء فارسی وکسر لام وسکون
تحتانی اسم اصل التفه وگزشت **سپتلا** بفتح سین مهمله وسکون باء فارسی وفتح فوقانی ولام
والف صاحب معدن اسم نوع زقوم نوشته.

فوایداسمائے سین مہملہ بافوقانی

ستاوری بکسر سین مہملہ وفتح فوقانی والف وفتح واو وکسر رای مہملہ وسکون تحتانی و بحذف تحتانی نیز آمدہ اگرچہ اصل لغت بہ شین معجمہ است اما مشہور بہ سین مہملہ بود لہٰذا دریں جا نوشتہ شدہ و ہندیاں آنرا پلی بیجرا بکسر بائی فارسی ولام مشددہ وسکون تحتانی وکسر باے فارسی دوم وسکون تحتانی دوم وفتح جیم فارسی وراے مہملہ والف گویند دو قسم است بزرگ وخرد قسم اول را پھنجیو نہاں بہ فتح باے فارسی وخفاے ہا وکسر نون وسکون تحتانی وکسر جیم وخفاے تحتانی دواو ونون وفتح ہا والف ونون دوم یعنی زبان مار وجہ اینکہ برگ او مزدوج است مانند زبان مار وکشیر و بکسر کاف وسکون تحتانی و فتح شین معجمہ وکسر موحدہ وسکون تحتانی دوم وضم راے مہملہ وسکون واو یعنی باریک وسیاہ یعنی مانند موہاست وپیوربری بکسر باے فارسی وسکون تحتانی وفتح واو وراے مہملہ وسکون نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی دوم یعنی بوئے خوش مانند بوے چیزیکہ در روغن بریان کنند ور توری بفتح واو وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وفتح واو وراے مہملہ وتحتانی دوم و در بعضی نسخ اندیور لیوری بزیادتی ہمزہ مکسورہ وسکون نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی آمدہ یعنی گلش سرخ می شود و قسم دوم را سوکچھا پتر بضم سین مہملہ وسکون واو وکاف وفتح جیم فارسی وخفاے ہا وفتح میم والف وفتح باے فارسی وسکون فوقانی وفتح راے مہملہ یعنی برگ او باریک است ودوی پکے شتر و بکسر دال مہملہ و واو وسکون تحتانی وکسر باے فارسی وسکون تحتانی دوم وفتح شین معجمہ وسکون فوقانی وضم راے مہملہ وسکون واو معنی او دو دو برگ است وشتمولی بہ فتح شین معجمہ وسکون فوقانی وضم میم وسکون واو وکسر لام

دیگر اسماء حسب ذیل:-

(ش) شتا موُلی - (بنگ) (کن) ست موُلی - (ھ) گیج (م) (تل)

(مل) ستاوری (تامل) پنیا نگو (کشمیری) سیجھانا - (تل) پلی تاگا

از انڈین میٹریا میڈیکا۔

ستاوری

وسکون تحتانی یعنی صد بیخ دارد و شرنگنین به ضم شین معجمه و راے مهمله و خفاے نون و کسر کاف
فارسی و نون و خفاے تحتانی و نون دوم یعنی شاخ جانوران است و بہوپترا به فتح موحده و ضم ها و سکون
واو و ضم پاے فارسی و سکون فوقانی و فتح راے مهمله و الف یعنی بسیار بچه دار است و ددی پنی بکسر
دال مهمله و واو و سکون تحتانی و فتح پاے فارسی و کسر نون و سکون تحتانی دوم یعنی قسم دوم ست یکے
آنکه بیخ هایش کلان دیگر آنکه بیخ هایش خرد دارد و ہنگک به فتح الف و سکون راے و فتح دال مهملتین
و خفاے ها و فتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی ہندی و کاف دوم یعنی خار لمبے نیم نیم دارد و بہرسو
پنیا بالفتح ها و راے مهمله و سکون سین مهمله و فتح واو و کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف
یعنی ہمه اقسام صفرا نافع گفته اند **ماہیت آن** بیخ نہالی است صحرائی خار دار تنه و شاخہا و خارہا
باریک دارد و بیل او بدرازی سه گز و کم و زیاده از آں می شود و برگہاے او بسیار ریزه مثل تارہاے
ابریشم فی الجمله مشابہت ببرگ سرو دارد و گلش باریک و سرخ باندکے سیاہی و خوشه دار و دانه بقدر
دانه عنب الثعلب و زیر ہر درخت بیخہاے متعدد تا صد عدد و آں بر دو نوع است نوعی بیخ ہاے او
دراز بقدر نیم گز یا کم و زیاده و نوعے بیخ ہاے او خرد و یکجا مجتمع مانند علقہاے ممتلیه و ہر دو نوع نیز بر دو
صنف است سفید و سیاه سفید آں بہتر و مستعمل بیخ و بعضی ستاوری را شقاقل دانسته اند و بعضی لونیدن
مزاج بیخ او سرد در دوم و تر در اوّل و در مزه شیرین **افعال آں** گرانی دافع فساد باد و بلغم و
صفرا و خون و اماس اعضا و مبہی و فزاینده شیر زنان و جہت سل و سرفه و دق و تقویت باه و تغلیظ
مؤثر و خرد افزا و از جمله رساین است و بعضی ہندیاں نوشته اند که بسیار سرد است و تلخ اندکے غسا
خون و قمع کند و باد و صفرا شکند و ہمه اقسام صفرا نافع و قوت ہا ہمه پیدا کند و جہت درد مفاصل و خفقان
و مالیخولیا نافع و چوں سه درہم از آں با سه درہم گلو و شش کرش آب جوش داده صاف نموده بنوشند
جہت تپ سوداوی مفید و ضماد او با بیخ کلہاری و با کسه بر ورم ذکر سود مند بود **ستاری** بضم سین
مهمله و فتح فوقانی و الف و کسر راے مهمله و سکون تحتانی آب درخت فوفل است که بعمل مخصوص مانند آب
درخت ناریل و سیندھی و تاڑی برآرند **مزاج او** سرد و خشک **افعال او** مقوی معده و مضعف
او و دنداں را قوت دہد و حمول از پارچه که در و تر کرده باشند فرج را تنگ گرداند و گندگی او دور نماید و
گویند که مسکر قوی است **ستاچہتر** اسم گل صل سفید است **ستامیوجا** اسم قسمی از کنول

ستاپشپ اسم گل ہر بندر یک ستاتوش بکسر سین مہملہ و فتح فوقانی و الف و ضم فوقانی دوم و سکون واؤ و فتح سین مہملہ دوم یعنی بسیار سرد و دافع امراض پر میو و فساد بول اسم دوب سیاہ ستی پچھرا بہ فتح سین مہملہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح نون و جیم فارسی مشدد و خفای ہا و فتح دال مہملہ و الف اسم و شنکرا انتا موسوم باسم زن و مرد ستنا کیچاپ بہ فتح سین مہملہ و کسر فوقانی و فتح نون و الف و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و سکون کاف درم یعنی ہمیشہ در دست چنو دام می باشد اسم بانس ستلا بفتح سین مہملہ و فوقانی مشددہ و لام و الف معنی لفظ بجائے آب و سرد و زمین پیدا شوند اسم بام ستپھوتکلا بضم سین مہملہ و سکون فوقانی و ضم بای فارسی و خفاے ہا و سکون واو و فوقانی ہندی و فتح کاف و لام و الف یعنی زیر برگ او دانہا مانند دانہ ہائے چیچک می شود اسم گو لیا لا۔
ستت بہ فتح سین مہملہ و فوقانی مشددہ عبارت است از گرفتن اجزاے لطیف یا راسیہ و تخفیف آں در آفتاب ستو بفتح سین مہملہ و ضم فوقانی مشددہ و سکون داو بفارسی پست و بعربی سویق بود را نامند ستری پھل بہ ضم سین مہملہ و سکون فوقانی و راے مہملہ و تحتانی و باے فارسی و ہا و لام اسم آملہ ستو بلا بکسر سین مہملہ و ضم فوقانی و سکون واو و فتح موحدہ و لام و الف اسم قسم از بکر ستپتیری بہ فتح سین مہملہ و سکون فوقانی و فتح باے فارسی و سکون فوقانی دوم و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی اسم کوجا ستسار بہ فتح سین مہملہ و سکون فوقانی و فتح سین بے نقطہ دوم و الف و راے بے نقطہ اسم قسمی از کھیر ستوا بہ فتح سین بے نقطہ و سکون فوقانی و فتح واو و الف اسم زنجبیل بے ریشہ ستکرم بضم سین مہملہ و سکون فوقانی و فتح کاف و سکون راے مہملہ و فتح میم اسم بیل بمعنی بسیار کار کنندہ ستکام اسم کنول است

فوائد اسماے سین مہملہ با جیم

سجی کھار بہ فتح سین مہملہ و کسر جیم مشددہ و سکون تحتانی و فتح کاف و خفاے ہا و الف و راے مہملہ بعربی ملح القلی و اشخار نامند و ہندیاں آنرا سج چہارم بہ فتح سین مہملہ و جیم مشددہ و فتح جیم

(حاشیہ صفحہ ۵۰۱ پر تحریر ہے)

ستاپشپ ستاتوش ستی پچھرا ستنا کیچاپ ستلا ستپھوتکلا ستت ستو ستری پھل ستو بلا ستپتیری ستسار ستوا ستکرم ستکام

سجی کھار

فارسی و خفاے ہا والف و فتح راے مہملہ و سکون میم و انیا سوورجیکا بہ فتح ہمزہ و کسر نون مشددہ
و خفاے تحتانی و الف و فتح سین مہملہ و سکون واؤ و فتح واو دوم و سکون راے مہملہ و کسر جیم فارسی
و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی مثل جوکھار است و گویند کہ گیاہ باجرا در سایہ خشک کردہ و سوزانیدہ
در آب حل کردہ زلال گرفتہ بر آتش عقد نمایند ازیں ہم مثل سجی کھار کھار میشود کہ مقابل اوست زیرا کہ
نزد بعضی سجی نام باجرہ است و سرزگین بکسر سین مہملہ و ضم زائی مہملہ و کسر فوقانی و ضم راے مہملہ دوم و کسر
کاف فارسی و خفاے نون و تحتانی و نون دوم یعنی فزایندہ آتش ہاضمہ است و ستیکا بہر دو سین مہملتین
اول مفتوح و دوم ساکن و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی براے شرفہ ضیق نافع است
میگویند مزاج او تیز و گرم و سبک دوانع کرم و صفرا و تپ و درد و شکم و قروح خبیثہ نوشتہ اند و نزد یونانیاں
گرم و خشک در چہارم و باقوت سمیہ و جالی و محرق و اکال و چوں ہفت مرتبہ در آب حل کردہ و بہر علقہ
تصفیہ نمودہ عقد ساختہ قدرے ازاں استعمال نمایند جہت تقویت معدہ و ہضم طعام و اشتہا و قطع بلاغم
و دفع فی مایوس العلاج مفید و اکتحال آں دافع سفیدی چشم حیوانات و طلاے آں خورندہ گوشت
زخمہا و ثوالیل و نواصیر و برص و بہق و جرب و رطبہ و سعفہ **سجالکیس** بضم سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف
و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح سین مہملہ دوم و سکون راے مہملہ یعنی گل خوبصورت اسم گل بولسری است
سجرس[1] بہ فتح سین مہملہ و جیم مشددہ و راے مہملہ و سکون سین مہملہ و سجر سا بزیادتی الف نیز آمدہ
نام درخت لربان **سجالونہاں** نیز می گویند **سجر کھار** بہ ضم سین مہملہ و سکون جیم فارسی
و فتح راے مہملہ و کاف و ہا و الف و راے مہملہ اسم سجی کھار است **سجی سوکرنا** اسم مدی کرخ

(حاشیہ ص۵۱۱) دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) سُوَرْ جِیکَا ـ (ہ) سَجّی (بنگ) سَاجِیْ کَھار (م) سَجّیْ
کَھار (گج) سَاجِیْ کَھارُو ـ (انگ) کَارْبُوْنیْٹ آف سَوْڈا ـ
(لا) آنَاتُھرَاک نِیْمَن ـ اِنْڈِیکَمْ رِفَارسِیْ) سَنْجَار ـ
(ازسالک رام نگھٹو)

[1] دراصل شرجس است۔

فواید اسمای سین مهمله با دال مهمله

سداب. بفتح سین و دال مهملتین والف و بای فارسی معروف است هندیان آنرا بردو گونه نوشته اند باغی و دشتی قسم اول راشی بکسر میم و شین معجمه و سکون تحتانی و مدهولیک بفتح میم و ضم دال مهمله و خفای ها و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی و فتح کاف یعنی بوی مست است و گهوشتا بضم کاف فارسی و خفای ها و سکون واو و فتح شین معجمه و الف یعنی غلاف کری گوش است و دشت پشپا بفتح شین معجمه و فوقانی و ضم بای فارسی و سکون شین معجمه دوم و فتح بای فارسی دوم و الف یعنی گل بسیار میشود و شتانونها بکسر سین معجمه و فتح فوقانی و الف و خفای نون و واو و نون دوم و فتح ها و الف یعنی گلش بر درخت انبوه میشود و اتچهترا به فتح همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و خفای ها و سکون فوقانی و فتح رای مهمله و الف یعنی بسیار سایه دار است و ولواک پشپی بکسر واو و فتح تحتانی و واو دوم و الف و سکون کاف و ضم بای فارسی و سکون شین معجمه و کسر بای فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی گل او جهت اسهال اطفال که رنگا رنگ شود و لاغر گرداند و آنرا در هندی چهوت میگویند بضم جیم فارسی مجهوله و خفای ها و سکون واو و فوقانی شود و هد و کار بهی به فتح کاف و الف و فتح رای مهمله و کسر موحده و خفای ها و سکون تحتانی و گنیکا چسا به فتح کاف فارسی و کسر نون و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و فتح جیم فارسی و سین مهمله و الف معنی این هر دو اسم اینکه بهمه امراض چهوت که بطفلان شود نافع است و به گرداند و دشتی را اثر وی سداپ بفتح الف و سکون رای هندیه و کسر واو و سکون تحتانی و سین و دال مهملتین و الف و بای فارسی و کالی بها بفتح کاف و الف و کسر لام و سکون تحتانی اولی و فتح تحتانی دوم و ها و الف یعنی سیاه رنگ دارد و چهتیا بکسر جیم فارسی و خفای ها و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف یعنی بخاد مان صحرانشینان عزیز است و ستیاسها بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و فتح سین مهمله دوم و ها و الف یعنی سردی دور کند و مشری بکسر میم و سکون شین معجمه و کسر رای مهمله بی ضغطه و سکون تحتانی اولی و فتح تحتانی دوم یعنی با مراض گرمی و کف و باد مفید و تالپرنکا به فتح فوقانی و الف و فتح لام و بای فارسی و سکون رای مهمله و کسر نون و فتح کاف و الف یعنی برگش دراز بصورت برگ تالیستری می شود و در بعضی نسخ تالپتر آمده به فتح فوقانی و

الف وفتح لام وبائے فارسی وسکون فوقانی وفتح رائے مہملہ یعنی برگش بصورت برگ تاڑمی شود اما
از وخورد تر ومیتریبا بہ فتح میم وسکونِ تحتانی وفوقانی وکسر رائے مہملہ وسکونِ تحتانی دوم وفتح بائے
فارسی یعنی بزرگانِ صحرانشینان ایں درخت را بمحبت می پرورندو آنہارا مہامتی می نامند بفتح میم
وہا والف وضم میم دوم وکسر نون وسکون تحتانی وحشی جنگلی ہم نام دارد میگویند اول را تیز وتلخ و
بسیار گرم ودافع کف وباد وزیادتی گوشت چشم وقی ودرد استخوان ودوم را تلخ وسرد ودور کنندہ
بدی جی اروک ونقصانِ قوت وباد وصفرا نوشتہ اند خوردن آں ساگ سہاب سبک است اشتہا
افزاید گلما وبواسیر پیدا کند وکف وباد میزند **سدا مست** بہ فتح سین ودال مہملتین والف وفتح میم
وسکون سین فوقانی **سدا سہاگن** بہ فتح سین ودال مہملتین وسکون الف وضم سین مہملہ دوم و
فتح ہا والف وکسر کاف فارسی وسکون نون وسند دری بکسر سین واخفائے نون وضم دال مہملتین
ودواو وکسر رائے مہملہ وسکونِ تحتانی **ماہیت آں** گلے است سرخ رنگ برگش مثلث کنگرہ دار
چونکہ بر درختِ او گل ہمیشہ می ماند لہذا بایں اسم مسمیٰ گشتہ **مزاج او** سرد وخشک در دوم **افعال**
او دافع بدی زہر وصفرا وخون واستسقاو غثیان **سدا گلاب**[1] بسین ودال مہملتین والف
وضم کاف فارسی ولام والف وموحدہ ساکنہ **ماہیت آں** گلے است مشابہ بگل گلاب اما از
نسبت گل گلاب برگہائے گل او کمتر وبے بو ودرخت مانا بدرختِ گل سرخ اما از ایں گلاں دہمیشہ بہا
می کند لہذا بایں اسم موسوم گشتہ **مزاج او** سرد وخشک **افعال او** وعرقِ گل اں جہت
فساد خون وآبلہ وشور تجربہ راقم آمدہ **سدا گرم** بہ فتح سین ودال مہملتین والف وضم کاف فارسی وسکون
رائے مہملہ وفتح میم **ماہیت آں** نباتی است برابر روئیدگی نخود برگش باریک ودوازدہ ترو

سدا مست
سدا سہاگن
سدا گلاب

[1] دیگر اسماء حسب ذیل:۔
(س) تَرُونِی (ھ) سیُوتِی (بنگ) سےُ اُتِیٔ (م) سیُوَنتی (گج) سیُوَتِی
(کن) سیُوتِی گِجے (تل) گُلاَبی بُوبُو (انگ) کیابج سُرُوشَا (لا) مُوذُہُ
(س) سینتی تُو لیُو۔ (ع) وَرْدُ اَحْمَرْ نَسْرِیْنْ۔

(از سالک رام نگہت)

تازگی جانب بالا سبز و ما بین سفید و در خشکی سفید و یک رنگ گردد و گلش سفید و خار دار یک نوع مشابہت بہ زوفا دارد **مزاج او** گرم و خشک و مزہ تلخ دارد تا **افعال او** و جہت سرفہ بلغمی و ضیق النفس مفید و اگر زنجبیل و پیپلی و پپلامول ہر دو یکتولہ و اجوائن چہار تولہ سائیدہ در عصارۂ ردیدگی مذکور باندازند کہ بالائش بایستد پس عرق آن را بکشند و نگاہدارند و ہر روز علی الصباح مقدار چہار تولہ بنوشند و غذا کہچڑی تور و چیٹنی ادرک و لہسن بخورند تا ہشت روز و چہار روز دیگر بغیر دوا بہمیں غذا اکتفا نمایند بفضل الٰہی ضیق بار دور افائدۂ عظیمہ مشاہدہ خواہد گردد و اگر گل زوفا و تلسی ہم اضافہ نمایند رواست و اگر از مرچ سیاہ سہ ماشہ و ہیرا ہینگ شش ماشہ مقدار دانہ مونگ حبوب بستہ ہمراہ عرق مذکور بدہند خوب اثری بخشد **سدھار تک** بکسر سین مہملہ و فتح دال مشددہ مہملتین و خفاے ہا و الف و سکون راے مہملہ و فتح فوقانی و ہا و سکون کاف اسم سرشب سفید است **سدرسن** بضم سین مہملہ و فتح دال و سکون را و فتح سین دوم مہملات و سکون نون بمعنی خوش دیدار و خوش منظر **ماہیت آں** نباتی است برگ او در مازو گلش سفید **مزاج او** گرم و خشک **افعال آں** روغن گل او موافق زنبق و چکانیدن عصارۂ برگ او گرم در گوش باعث تسکین درد آں **سدرسنا کہیا** بضم سین و فتح دال و سکون را و فتح سین مہملات و نون و الف و کسر کاف و خفاے ہا و تحتانی و الف بمعنی برگ گرد و کنگرہ دار اسم ودی تنکی **سدا پشپی** بہ فتح سین و دال مہملتین و الف و ضم باے فارسی و سکون شین معجمہ و کسر باے فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی ہمیشہ گل دار دا اسم درخت اکثر اوکند است **سدیو منڈل** بفتح سین و سکون دال مہملتین و ضم تحتانی و سکون واو و فتح میم و سکون نون و فتح دال ہندی و سکون لام یعنی برگ گل اندک سرخ دیگر و اسم لبسکبیرۂ سرخ **سدا پھل** یعنی ہمیشہ بار آور اسم گولر است **سدھا کہار** بہ فتح سین و فتح دال مہملتین و خفاے ہا و الف و فتح کاف و خفاے ہای دوم و الف و راے مہملہ اسم نمک ہے گیاہ است در جلای جرک ریشہا و کشانیدن دہن دمامیل بکار می آید و مضعف اعضا است **سدر مہان** اسم درخت تمبر ہیم۔

فوائد اسمائے سین مہملہ با رائے مہملہ

سرس[1] بکسر سین و را و سوم ساکنہ مہملات و بعوض سین دوم تحتانی و کاف و ہا نیز زیادہ کردہ
سریکہ می گویند و بعضی کہ آں را لحیۃ التیس دانستہ اند غلط زیرا چہ آنچہ در چہرہ لحیۃ التیس نوشتہ اند
مخالف است واگر گویند کہ لحیۃ التیس بایں معنی است کہ گل او مانند ریش بز میشود می توانند شد و ہندیاں
آں را ورسنم بکسر دال و سکون را و کسر سین مہملات و فتح نون و سکون میم و سرس شیں بکسر سین و
رائے مہملتین مجہولتین و سکون تحتانی و فتح شین معجمہ و پلوک بہ فتح بائے فارسی و سکون لام و فتح
واو و ضم کاف یعنی بہ شب کوری و بھانڈا بہ فتح موحدہ و خفائے ہا والف و سکون نون و فتح دال
ہندیہ والف یعنی بورم رو کہ بسبب آماس مثل سبوح گردد مفید و سکورہ بضم سین مہملہ و فتح کاف
و ضم دال و رائے مہملتین و وقف ہا یعنی لاغری را کہ از مرض کنولہ شود دافع است و کنکنی پھیل بفتح
کاف و خفائے نون و کسر کاف دوم و نون و سکون تحتانی و فتح بائے فارسی و خفائے ہا و فتح لام
یعنی بار اودراز و پیچ و تنک و زرد و آوازدہ است و شکلپشپ بضم شین معجمہ و سکون کاف و
فتح لام و ضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم یعنی گلش سفید میشود و در بعضی
نسخ مردو پشپکا نیز آمدہ بضم میم و سکون را و ضم دال مہملتین و سکون واو و ضم بائے فارسی و
سکون شین معجمہ و کسر بائے فارسی دوم و فتح کاف و الف یعنی گل نازک است و شامپری بہ فتح
شین معجمہ والف و فتح میم و بائے فارسی و سکون رائے مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی یعنی برگش
سیاہی دارد و راتیارتہا بہ فتح رائے مہملہ والف و سکون فوقانی و فتح تحتانی والف و سکون را
مہملہ و فتح فوقانی دوم و خفائے ہا والف یعنی شب کوری پھلدائنی بفتح بائے فارسی و خفائے ہا و
فتح لام و دال مہملہ والف و کسر ہمزہ و نون و سکون تحتانی دوم یعنی ثمرہ فائدہ میدہد و بعضی

---

[1] دیگر اسما حسب ذیل:-
(س) شِرِشْ - سَہا سَرِکیْ - بُرُدُ تھوُ شَرَنگیْ (انگ) سِرِ تَشَا
ٹرِیْ - (ہ) سِرِسْ - سِرِینْ (بنگ) سَرِیْر (گج) پِتُوْ سَرِشِیُوْ - (م) سِرِسْ
(تل) گِرِیْشَا مُوْ - (تامل) شِرِیْدَامُ (کن) سِرِیْشَا مَرَا - (مل) نَنْ نِیْنِیْ
ازانڈین میٹریامیڈیکا - (پنجابی) شَرِیْنَہ (ع) سلطان الاشجار - شجر ذکریا۔
ازحکیم محمد ظفرالدین صاحب

نوشتہ اند کہ بوقت شب پرستش این درخت نمودن ثمرہ ادراک معانی معقولہ وفرزندان و فراوانی دولت میدہد میگویند ماہیت آں درختی است موزوں کہ آنرا بادشاہ درختان میگویند با ساق وشاخہاے سطبر وبرگ او برشاخہاے باریک مقابل یکدیگر وانبوہ وسبز مائل بسیاہی ودر صورت مانند برگ کوبیٹ وگل او گرد وپر ریشہ وسفید مائل بزردی وسبزی وشبیہ بہ پہلدار ازمای ریشم باریش تکہ یعنی بڑ بزوغنچہ وبہار عجبی دارد ودر موسم اواخر بہار بہار میکند وخالی از بوے خوش نیست وبار او غلافی دراز بقدر یک شبر وعریض بقدر دو انگشت وتنک وہر دو پوست لاصق ودر خامی سبز ودر پختگی وخشکی زرد وتخمش مانند تخم المتاس در حجرات غلاف وچوں خشک گردد وباد براو بوزد آواز می میکند مانند آواز یکہ ریگ را بر ظروف گلی نوازند از ند تازہ او نرم وخشک آں بسیار سخت ودیر کوبیدہ گردد ومزہ مغز آن شبیہ بمزہ نخود خام باندکے عفوصت وتلخی وخشونت وپوست درخت او ضخیم مائل بسفیدی وقسمی از وے بجمیع اجزائہ سیاہ میشود لیکن این شاذ ونادر مزاج او سرد وخشک وبعضی گرم گفتہ اند ومزہ پوست او زمخت وتلخ وزہیم الرایحہ وگل او سرد است وخشک وبعضی معتدل میدانند وتخم او خالی از اندکی حرارت لذاعہ جاذبہ نیست افعال او مصفی ومسکن غلیان خون ومقوی ومفتح ومدر ودافع دامیل دمثورو فساد اخلاط سمی وجوشیدگی وآماس اعضا وپوست درخت وی خشک کردہ سائیدہ برزخم بپاشند بہتر سازد اگرچہ در زخم کرم افتادہ باشد واگر مطبوخ بنوشند جہت اورام بدن بالخاصیت سود مند شیخ ابو الفضل در اکبرنامہ نوشتہ کہ سلطان محمود از حضرت شاہنشاہی اظہار مخالفت نمود در قلعہ بہکر متحصن شدہ در لوازم قلعہ داری اہتمام نمود از اقبال شاہنشاہی دراں حصار قحط پدید آمد داو بواسطۂ فرط احتیاط بامزید خست ودنائت با وجود فراوانی غلہ نو حبوب بست سالہ وسی سالہ را کہ بمرور ایام در قلعہ فراہم آمدہ بود بمردم میداد مادہ اورام وا وجاع می گشت واز غضب ایزدی وبا شیوع یافت واز غرایب اتفاقات آنکہ ذران دیار کہ عارضۂ ورم پدید آمد ہرکس کہ پوست درخت سرس را جوشانیدہ میخورد صحت می یافت وآنرا بوزن طلا میخریدند وبمضمضہ او جہت تقویت دندان ولثات مجرب واگر مقدار یک ماشہ کوفتہ وبیختہ در روغن گاو دو تولہ تا چہار تولہ داغ کردہ ممزوج نمودہ بخورند پنج روز تا دہ روز یا پانزدہ روز واز نمک وترشی وبادی وبقولات

و پیاز و سیر و آب سرد و جماع او اعراض نفسانیه و بدنیه به پرهیزند جهت جذام و جذر عام بدن
و قروح خبیثه و ساعیه و استرخا و فالج و لقوه و قوبای متقرح و امراض عصبانی دا و جاع مفاصل
را نافع و بدستور عرق آن که یک وزن پوست آن را در چهار چندان آب آمیخته چهار و پنج روز گذشته
از قرع و انبیق بچکانند و روزی دو توله یا زیاده بحسب مزاج و سن و فصل و بلد بنوشند جهت امراض
مرقومة الصدر مفید و باید که سر رشته پرهیز و غیره هم از دست نه دهند و غذا منحصر بگوشت طیور و برنج
و گندم و روغن تازه دانند و اگر با آن نیم وزن تا یک وزن پوست درخت نیب کهنه اضافه نمایند
اولی و انسب بود و اگر پنج روز سفوف بخورند و بست و پنج روز تا پنجاه و دو روز احتیاط نمایند
افضل است و ضماد او جهت یرقان و دملهاء بثورها و درام و حکه و جرب و رفع زهر جانوران سمی
و فساد خون نافع و واقع زهر مار بود و طلای او با مومدی جهت بدبوئی ابغل و کنج ران و رحم و فرج
سود مند و برگ او که نرم باشد پخته بخورانند و عصارهٔ خام او در چشم بچکانند جهت شب کوری بسیار
مجرب و اگر پیاز و فلفل گرد دو عدد و دو توله برگ سابیده شیره گرفته بصاحب درد معده بخورانند
شفا یابد و عصاره در شیر تازه منی را زیاده و غلیظ کند و باه را زیاده نماید و قروح مجاری بول را سود دهد
و شمیدن گل او جهت صداع و شقیقه و فساد خون و سرفه و یرقان نافع و کذا سعوط روغن گل او و
دستور روغن او همچو روغن گل بود و ضماد او جهت دمامیل و خوردن او و برائے زهر مار علاج است
و بار او نیز ضماد دمامیل است و تخم او با آب لیموں با نمک طرز و جهت سفیدی چشم و سبل دارو است
و چون یکدرم کوفته و بیخته با نبات دو درهم با شیرهٔ تازه و چهل درهم چند روز پی درپی بنوشند و از
ترشی بپرهیزند منی را غلیظ کند و سرعت انزال دور نماید و سعوط مغز تخم او جاذب رطوبات دماغیه
از حد است و بتنهائی جهت خنازیر نافع و اگر باد و حصه وی عسل مخلوط کرده در دیگ گلی تو کرده
سرپوش آن را ماش محکم کرده دو هفته در آب نهاده پس صاف نموده هر روز یکتوله بخورند و از ترشی و بادی
دور باشند برائے قلع و استیصال ماده از اعماق بدن نوشته اند و روغن تخم وے بر برص مالیدن مفید
و اگر روز اول یک دانهٔ او سالم فرو برند و هر روز یک عدد بیفزایند تا صد دانه رسد و باز یک یک کم کنند
تا بچهل دانه رسد و بر چهل اکتفا نمایند و مداومت کنند رفع قبض بواسیر دامی کند و بیخ نوع سفید
گل را در دهن گرفتن امساک منی آرد و مضمضهٔ آب جوشاندهٔ او جهت درد دندان بار و خوب است

و ہندیاں نوشتہ اند کہ کشت و خارش و ضیق و سرفہ دفع کند و ہاضمہ آرد و غایط خلاصہ نماید و فالج
را نسود مند **سرسوتی** بفتح سین و را و سکون سین دوم مہملات و فتح واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی
اسم باندکریہی **سرسا** بضم سین و فتح را و سین دوم مہملات والف اسم تلسی سیاہ و قسمی از زنکند
و لوبان **سربالی** بضم سین و سکون رای مہملتین و فتح موحدہ والف و کسر لام و سکون تحتانی و
بعوض موحدہ واو ہم آمدہ یعنی سرو الی و آں مشہور است و ہندیان آنرا گنگ بضم کاف فارسی و
سکون نون و ضم کاف فارسی دوم و کلگی بجاے نون لام و کسر کاف فارسی مجہولہ و تحتانی و سریہستنی
بکسر سین و رای مہملتین و سکون تحتانی و فتح ہا و سکون سین مہملہ دوم و کسر فوقانی و نون و سکون تحتانی
یعنی گل او مثل خوشہ بود و کرٹک بضم کاف و فتح راے مہملہ و فوقانی ہندیہ و کاف دوم یعنی مثل غنچہ
دراز و نوکدار صنوبری شکل میشود و سجوکا بکسر باے فارسی و ضم جیم فارسی و سکون واو و فتح کاف
والف یعنی نشانندۂ تشنگی و ستنوارک بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی و فتح فوقانی و کسر نون و فتح واو
والف و فتح راے مہملہ و کاف یعنی دافع سردی بود و کرشن سوچھا پھل بضم کاف و راے مہملہ و سکون
شین معجمہ و فتح نون و ضم سین مہملہ و سکون واو و جیم فارسی و خفاے ہا و فتح میم والف و فتح باے
فارسی و خفاے ہا و فتح لام یعنی بار او باریک و سیاہ است یعنی تخم او و مستکمنجری بفتح میم و سکون
سین مہملہ و فتح فوقانی و کاف و فتح میم دوم و سکون نون و فتح جیم و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی
نام است میگویند **ماہیت آں** نباتی است کہ نہال او تا بقد و ذرع بلند میشود در موسم برشکال
و از اں ہم زیادہ و شاخہاے باریک از یک بیخ میکند و برگ او در وقت سردی مانا ببرگ تلکا و
بے کنگرہ و از اں خوردتر ہم میگردد و اطرافش مائل بسرخی و درمیان سبز یا بعضی نقط سرخ و بر انتہاے
ہر دو شاخ خوشنما خوشۂ صنوبری شکل دانہ کے کج مرکب از سفیدی و سرخی کم رنگ و بر خوشہا زغب
بسیار و درشت و دراں تخم بقدر تودری اما سخت و سیاہ براق اگر بر آتش نہند از سپند ہم زیادہ می جہد
و بیخش سفید باندکے مذاق تیزی و از برگہاے نرم او نانخورش می پزند و می خورند **مزاج او** گرم
و نزد بعضی معتدل می دانند **افعال** قبض بکشاید و گرمی دفع نماید و مقوی بدن است. براے
کثرت بول و بواسیر و خروج مقعد نافع و تخم او جہت تقویت باہ و تغلیظ منی سودمند تر است و اخراج
سنگ گردہ و مثانہ میکند و مفتت آں بود و ہمچنین خوردن ساگ او صفرا دور نماید و قوت بخشد

سرسوتی
سرسا
سربالی

وذیابیطس را فائده دہد واز مجربے رسیده که گذاشتن بیخ او در دہن دافع خشکی و مسکن تشنگی است
سر شبدی بکسر سین و راے مہملتین و باشین معجمه و ضم موحده و کسر دال مہمله مشدده و سکونِ
تحتانی و ہندیان آنرا به شین معجمه و عوام بجیم فارسی میگویند و مالوی بفتح میم و الف و فتح لام و
کسر واو و سکونِ تحتانی یعنی بیل است و در بعضی نسخ مولورتھی بضم میم و سکونِ واو و فتح لام و واو
دوم و سکون راے مہمله و کسر فوقانی و خفاے ہا و سکونِ تحتانی یعنی بیخ گرہدار آمده و تری ہرت
بکسر فوقانی و راے مہمله و سکونِ تحتانی و ضم ہا و سکون راے مہمله دوم و فتح فوقانی یعنی سه پہلو دار
است و پاتھا بفتح باے فارسی و الف و فتح فوقانی ہندی و خفاے ہا و الف نام است و در بعضی نسخ
رساپاتھا آمده بفتح را و سین مہملتین و الف و پراچینا بفتح باے فارسی و راے مہمله و الف و کسر جیم
فارسی و سکونِ تحتانی و فتح نون و الف یعنی برگِ او ژولیده ژولیده میباشد و در دہپرنیکا بضم واو و
سکونِ را و فتح دال مہملتین و خفاے ہا و فتح پاے فارسی و سکونِ راے مہمله دوم و کسر نون و سکونِ
تحتانی و فتح کاف و الف یعنی برگہایش کلان و مانند سپری باشد و در بعضی نسخ بجاے باے فارسی
کاف آمده و امبہشٹا بفتح ہمزه و سکون میم و فتح موحده و خفاے ہا و سکونِ شین معجمه و فتح فوقانی ہندی
و الف یعنی آب را خراب میکند باین معنی که برگ او در آب انداختن آب را فاسد می کند و یا مصلح مضرت
کثرت نوشیدن آب است و یا اینکه از بدن و شکم جمع میشود آنرا خوار میکند و در بعضی نسخ استاپنی بفتح
ہمزه و سکونِ سین مہمله و فتح فوقانی و الف و فتح باے فارسی و کسر نون و سکونِ تحتانی و بدی بکسر واو
و سکونِ تحتانی و کسر دال مہمله و سکونِ تحتانی دوم ہم آمده و نیوارا بکسر نون و سکونِ تحتانی و فتح
واو و الف و فتح راے مہمله و الف دوم نام مشترک است میان این دارو و شالی سیاه و بودھکیے بضم
موحده و سکونِ واو و فتح دال مہمله و خفاے ہا و کسر کاف و سکونِ تحتانی اسم است و کچیلک بضم کاف
و کسر جیم فارسی و سکونِ تحتانی و فتح لام و کاف دوم یعنی دافع بیماری بول است و در بعضی نسخ چکوچیلک
آمده به فتح جیم فارسی و ضم کاف و سکونِ واو و نبری نامند **ماہیت آں** بیلی است بدرازی
یک گز تا دو گز یا کم و زیاده از آن و شاخہاے باریک و ہر شاخ سه سه برگ مشابه ببرگ سیم و مونگ
و شبتی اما خرد تر و باریک تر از آن و بیخش گرہدار مانند درونج عقربی یا اسارون و کہٹون و تلخ و طعم
و برگ و شاخِ او ہیچ مزه غالب ندارد **مزاج او** گرم و خشک در اول و سوم **افعال و**

سرپاچهی

گراں است جهت باد و صفرا و کف وشکستگی اعضا و پیتها و اسهال ہاے مزمنہ را نافع نوشته اند
سرپاچهی بفتح سین وسکون راے مهلتین وفتح باے فارسی والف وکسر جیم فارسی مشدده و
خفاے ہا وسکون تحتانی بر دو قسم است بزرگ وخرد اول که آں چوب درختی است بر پوست
او مانند چشم مار فلسها می باشد و لهذا باین اسم موسوم است وناکلی بفتح نون والف وضم کاف و
کسر لام وسکون تحتانی یعنی برگ او مثل زبان مار سرخ رنگ و باریک می باشد و چهیری بکسر
جیم فارسی و خفاے ہا وسکون تحتانی وکسر راے مهمله وسکون تحتانی دوم یعنی شیر میدارد باین
معنی که اگر او را در حالت تر و تازگی بشکنند شیر ازوے بر می آید و سرپگنده به فتح سین وسکون رای
مهلتین وفتح باے فارسی وکاف فارسی وسکون نون وفتح دال مهمله و وقف ہا یعنی صندل ماراں
است باین معنی که صندل چوب او سوده بمار گزیده بدهند فایده بخشد و سوگندها بضم سین مهمله وسکون
واو وفتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال مهمله و ہا والف یعنی خوشبو است صندل چوب
سرپاچهی و دوم را اینا تو بفتح همزه وکسر نون مشدده وخفاے تحتانی والف وضم فوقانی وسکون واو
یعنی در روشت خورد میشود و سوگندها بفتح سین مهمله وسکون واو وفتح ہا والف وفتح کاف فارسی وسکون
نون وفتح دال مهمله وخفاے ہاے دوم والف یعنی رویدگی او بسیار خوشبو وخوش منظر است وناگلی
هم اسم دارد ونکلاپرتیا بفتح نون وضم کاف وفتح لام والف وکسر باے فارسی وسکون راے مهمله و
فتح فوقانی وتحتانی والف یعنی سوده بمار گزیده بدهند که زهر را فی الفور دور گرداند وفقیر هر دو قسم را
دیده است صغیر آن نباتی است بقدر یک بند انگشت تا سه انگشت و برگهاے ریزه مانند چشم مار و
گلش هم ریزه و سرخ رنگ مانند چشم مار وکبیر او چوب است که از کوهستان می آرند که بر و
فلوسها مانند فلوسهاے پوست مار می باشد و آں کسانیکه این چوب را می آرند بپرسیدن آمد
ماهیت آں درخت مطابق مرقوم الصدر می گویند **مزاج او** گرم وخشک و مزه
تیز وتلخ و **افعال آں** کشنده و دافع زهر مار و فساد دمها نوشته اند

سربهی

سربهی به ضم سین
وفتح راے مهلتین وکسر موحده وخفاے ہا وسکون تحتانی یعنی براے پوجا بکار می آید اسم تلسی
و اند کوست

سریرنی

سریرنی بکسر سین وفتح راے مهلتین و باے فارسی وسکون راے دوم مهمله وکسر
نون وسکون تحتانی یعنی برگ سرجوں بستن برگ او بر سر آب از سر و در آں می کشد لهذا موسوم

بایں اسم گشتہ نام ہلہل است **سُربھجہہ** بضم سین وفتح راے مہملتین وکسر موحدہ و خفاے ہا وفتح جیم فارسی مشددہ وخفاے ہاے دوم ودال مہملہ ساکنہ یعنی دست دیوان اسم کریایاک ست **سربھیدلا** بضم سین وفتح راے مہملتین وکسر موحدہ وخفاے ہا وسکون تحتانی وفتح دال مہملہ ولام والف یعنی برگ سیاہ مانند رنگ گاو سیاہ اسم تربد سیاہ **سربھی** بمعنی برگ عریض و دراز اسم جامن **سربھی پرنی** اسم کرنب **سرنجی** بکسر سین وفتح راے مہملتین وسکون نون وکسر جیم وسکون تحتانی و بہ فتح سین وضم را نیز آمدہ **ماہیت آں** روییدگی است بقدار یک وجب وشاخہاے باریک و بر انتہاے ہر شاخ گلہاے ریزہ وسفید باندکے سرخی مانند چلغوزہ و برگش نہایت باریک یک نوع مشابہ ببرگ سرو وقسمی از و تا بیک ذرعہ و یک ونیم ذرع باساق گرہدار و بر سر گرہ ہا شاخہاے گلہاے ریزہ با برگہا وتخمہای ریزہ وسفید واندک پہن و برگ نازک تر و بے طعم دارد **مزاج آں** سرد وخشک ونزد بعضی مائل بحرارت ورطوبت است **افعال** طبیخ برگ او جہت درد کمر و مفاصل و بیخ او حمیات مرکبہ را سود مند وضماد برگ باکات و اندکے تنخیل تر جہت التیام زخمہاے عسر الاندمال وداحس موثر **سرہنجی** بفتح سین وسکون راے مہملتین وفتح ہا وخفاے نون وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی **ماہیت آں** نباتی است برگ آں شبیہ ببرگ رطبہ وگل آں ریزہ وسفید و در رویدگی او بسیار بلند نمی شود **مزاج او** معتدل در حرارت وبرودت وخشک در اول **افعال او** سعوط عصارہ یک عدد آں با دو دانہ فلفل جہت تفتیح سدہ منخرین ودفع فضول دماغی وثقل سر و درد آں دیا شربا مجرب گفتہ اند **سربھوکا** بہ فتح سین وراے مہملتین بضم باے فارسی وخفاے ہا وسکون واو وفتح کاف والف قسمی از اتالی است **ماہیت آں** گذشت ونامہاے ہندی او درینجا نوشتہ می شود با دیگر افعال او ہندیاں آنرا ایمپلی بہ فتح تحتانی وسکون میم وفتح باے فارسی وکسر لام وسکون تحتانی و **شرینکھی** بفتح شین معجمہ وراے مہملہ وضم باے فارسی وخفاے نون وکسر کاف وخفاے ہا وسکون تحتانی یعنی باراو

لے اسماء آں در بیانِ اُتالی بصراحت مذکور شدہ،

مانند تیر نوکدار است و خوشه خوشه دارد و بان نکهی بزیادتی موحده والف و نون مفتوحه بجاے شین ورا آمده یعنی تیز نوک مانند سر تیر است و منیکا بفتح میم و کسر نون و سکون تحتانی و فتح کاف والف یعنی درخت او سرخ میباشد و چنچلا به فتح جیم فارسی و خفاے نون و فتح جیم فارسی دوم و لام والف یعنی برگش گرد و اطراف او سرخ باشد و در بعضے نسخ آمده که پیلی اسم آنالی است و سرہیو کارا ملو پیلی گویند بزیادتی میم و لام مضمومتین و سکون واو یعنی خار دار آنالی پس ازیں مستفاد میشود که سرہیو کا قسم انالی است و یا بالعکس بود **مزاج او** گرم و تر و بعضی سرد نوشته اند **افعال او** مفتح و مدر و مصفی خون و تلخ و زمخت و سبک و دافع امراض جگر و سپرز و دمامیل و سرفه و شوره و تنگی نفس و تپ و خارش و آتشک نوشته اند و از مجربے رسیده بستن بیخ اندرن سوده چہار درہم با ہموزن او سرہیو که بلعاب دہن سائیده بر ناروکه بعربی عرق مدنی نامند مفید و بیرون می آرد **سرا** به ضم سین و فتح راے مہملتین والف اسم تازی شراب است **سراوری** نیز نامند به فتح واو و سکون راے مہمله و کسر فوقانی و سکون تحتانی و بر سیندهی هم اطلاق می کنند **سرج** بفتح و کسر سین و سکون راے مہملتین و سکون جیم نام درخت هندی است که آنرا ساج هم میگویند **سرجمبیرا** به ضم سین و فتح راے مہملتین و جیم و میم و موحده و تحتانی و راے مہمله دوم والف اسم لیمون کاغذی خرد است **سرپند** بکسر سین و سکون راے مہملتین و فتح باے فارسی و خفاے نون و سکون دال مہمله **افعال آن** ملین و مسہل و با دو صفرا و آماس اعضا دور کند **سریباس** بکسر سین و راے مہملتین و سکون تحتانی و فتح موحده والف و سکون سین مہمله دوم اسم گوگل است در سرلوپشنک می آید **افعال او** ملین و دافع فساد بلغم و بیماریہاے چشم **سرل** به فتح سین و راے مہملتین و سکون لام قسمی از دیوار است و آنرا سرل دیودار هم می نامند مزه تلخ دارد **مزاج او** گرم و خشک **افعال او** سبک و بیماریہای گوش و گلو و چشم و فساد باد دور نماید **سرسول و سرشپ** هر دو اسم خردل است در رسائی گذشت **سرپا** به سین و راے مہملتین و باے فارسی والف اسم مار **سرپ چھترم** به فتح سین مہمله و سکون راے مہمله و فتح باے فارسی و جیم فارسی و خفاے ها و سکون فوقانی و فتح راے مہمله دوم و سکون میم یعنی سر مثل مار اسم چھتری است **سرپ دمشٹرا** به سین و راے مہملتین

وبائے فارسی وفتح دال مہملہ وضم میم وسکون شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی ورائے مہملہ دوم والف
یعنی دافع زہر دندانِ مارکہ بوقت گزیدن در بدن سرایت کند اسم تمباکو است **سرپ گندہ**
بہ فتح سین وسکون رائے مہملتین وفتح بائے فارسی وفتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال مہملہ
وخفائے ہا یعنی صندل سودہ چوب او برزہر مار دافع اسم سرپا چھی **سرپ کند ہیک**
باضافہ تحتانی وکاف یعنی برائے مارگزیدہ ضماد سودہ او بہتر اسم کھپری وبہ پنج اسرنا ہم
میگویند **سرپشٹا** بکسر سین ورائے مہملتین وسکون تحتانی وشین معجمہ وفتح فوقانی ہندی
والف یعنی چیز بہتر اسم ترپھلا **سرپدشٹا** بہ سین ورائے مہملتین وبائے فارسی وفتح
دال مہملہ وسکون شین معجمہ وفتح فوقانی ہندی والف بمعنی دافع زہر مارگزیدہ اسم راکر دولہ
خرد **سرپنا** بضم سین وفتح رائے مہملتین وضم بائے فارسی وفتح نونِ مشددہ والف اسم قسمی
از پنا **سرپہرہم** اسم کنول **سرورہم** اسم قسمی از کنول **سرلا** در مہا ل اسم
سرپوشٹک **سرپچیا** بہ فتح سین ورائے مہملتین وسکون موحدہ وکسر جیم وفتح تحتانی و
الف اسم قسمی از چاپہپ **سرپنال** بہ فتح اول وسکونِ دوم وفتح بائے فارسی ونون
الف ولام اسم زمین کند یعنی سورن **سروڑ** بہ ضم سین مہملہ وسکون رائے مہملہ وضم واو
وسکون رائے ہندیہ اسم رمباک **سرکرا** بہ سینِ مفتوحہ وسکونِ رائے مہملہ وفتح کاف و
رائے مہملہ دوم والف اسم شکر **سرکندا** بہ فتح سین وسکون رائے مہملتین وفتح کاف وسکون نون
وفتح دال مہملہ والف نام قضیب کہ نوع صغیر بود و نوع بسیار بزرگ را بانس نامند **سرن**
کیتکی بہ ضم سین وفتح رائے مہملتین وسکون نون وکسر کافِ مجہولہ وسکونِ تحتانی وفوقانی وکسر کاف
دوم وسکونِ تحتانی اسم قسمی از کیتکی **سڑا** بہ فتح سین مہملہ ورائے ہندیہ والف وسرم بمیم در
عوض الف نیز آمدہ اسم سَومَندا وبَنّ است **سرلوشٹک** بکسر سین مہملہ ورائے مہملہ وسکونِ
تحتانی وکسر واوِ مجہولہ وسکون تحتانی دوم وشین معجمہ وفتح فوقانی ہندی وسکونِ کاف وو السک
بہ فتح واو والف وکسر وفتح سین مہملہ وضم کاف یعنی گرم مثل آتش است ومحبوب باولود ددہیانگ
بدبودال مہملہ اول مفتوح ودوم بکسور وخفائے ہا وفتح تحتانی مشددہ والف وخفائے نون وضم کاف
فارسی یعنی درگل وبار وغیر ہما بوئے حشرات می باشد ور گنتشیر شک بہ فتح رائے مہملہ وسکون کاف فارسی

و فتح فوقانی و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و رای مهمله و فتح شین معجمهٔ دوم و ضم کاف یعنی رنگ او
سرخ می باشد و درشادهوپ بضم واو و سکون رای مهمله و فتح شین معجمه و الف و ضم دال
و خفای ها و سکون واو و فتح بای فارسی و نریاسا بکسر نون و سکون رای مهمله و فتح تحتانی و الف
و فتح سین مهمله و الف و رشا یعنی گاوان نر و ماده دهوپا یعنی دخان ترسایا یعنی صمغ او و مراد
اینکه دخان صمغ او جهت دفع امراض گاوان خوب است و سرواس بکسر سین مهمله و رای مهمله و
سکون تحتانی و فتح واو و الف و فتح سین مهمله یعنی بوی خوش دارد و الولیرسا به فتح همزه و خفای
نون و واو و ها و فتح لام و کسر همزه و سکون تحتانی و فتح را و سین مهملتین و الف یعنی عصارهٔ او امراض
دور کند و بدن را خوشی بخشد و در بعضی نسخ دچهالونهان به فتح دال مهمله و سکون جیم فارسی و خفای
ها و الف و سکون نون و خفای واو و نون دوم و فتح ها و الف و سکون نون چهارم و سرلدرهان
بفتح سین و سکون رای مهملتین و فتح لام و ضم دال مهمله و سکون رای مهمله و فتح میم و ها و الف
و نون آمده ظاهرا معلوم میشود که اسم درخت مقل است و نوشته اند که تیز و خوشبو است امراض
بول را نافع و انتروردهی مرضی است که آنرا نافع بود و کلانی خصیه را ضماد او نافع سرسیرس
بکسر سین و سکون رای مهملتین و فتح تحتانی و کسر سین دوم و رای دوم مهملتین و سکون
تحتانی دوم و سین مهملهٔ سوم یعنی بدن را چرب سازد و رنگ و روغن برافروزد و اسم کچیلا است
سرشی نیز مانند بکسر سین و رای مهملتین و سکون تحتانی و کسر شین معجمه و سکون تحتانی دوم
سرو به فتح سین و سکون رای مهملتین و واو اسم درخت معروف است و هندیان آنرا پپا به فتح
بای فارسی و بای موحدهٔ مشدده و الف و وتسا به فتح واو و فتح فوقانی و سین مهمله و الف یعنی
راست مانند و دست تپسیان می باشد و تپسی به فتح فوقانی و بای فارسی و کسر سین مهمله مشدده
و سکون تحتانی فقرای هنودان که دست های خود را بر سر راست کرده خشک میکنند آنرا می گویند
و نچلا بکسر نون و ضم جیم فارسی و فتح لام و الف نام اوست و ناملا به فتح نون و الف و سکون میم و
فتح لام و الف یعنی اندکی ترش و زمخت میشود و هم نام اوست و نادیئی به فتح نون و الف و کسر
دال مهمله و سکون تحتانی و کسر همزه و سکون تحتانی دوم دو معنی است یکی آنکه در بیابانها و رود ها
میشود و دیگر آنکه بهار و بار نمیکند و دیرگها کالکا بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله

وفتح کاف فارسی وخفاے ہا والف وفتح کاف والف وفتح لام وکاف دوم والف یعنی درازہ
سیاہ میشود وبخلا بہ فتح واو وسکون نون وضم جیم فارسی وفتح لام والف نام است وگندہ پشتی
بہ فتح کاف فارسی وسکون نون وفتح دال مہملہ وخفاے ہا وضم باے فارسی وسکون شین معجمہ
وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی یعنی خوشبو است ولپشت را قوت دہد وجالکا بہ فتح جیم والف
وفتح لام وکاف والف یعنی برگ او مثل خلوط دتار ہا می باشد ومنیکلیچکا بہ ضم میم وکسر نون و
سکون تحتانی وضم کاف وخفاے نون دوم وفتح جیم فارسی وکاف والف یعنی راست ومانند
کوچی موہا کہ ازوے زیور وغیرہ می شویند می باشد میگویند **مزاج او** سرد وخشک وزمخت
وتلخ ودافع دمامیل وپت وکف نوشتہ اند **سرو ماریچ** بہ فتح سین وسکون راے مہملتین
وفتح واو ومیم والف وکسر راے مہملہ دوم وسکون تحتانی وجیم فارسی یعنی دافع امراض اسم
کاموفی سیاہ است **سرگولا** بہ فتح سین وسکون راے مہملتین وضم کاف فارسی وسکون
واو وفتح لام والف اسم سنگ جراحت است ومشہور درعوام سنگزیرہ **ماہیت آں**
سنگے است نرم وبراق وسفید **مزاج او** سرد وخشک **افعال او** سبک است جہت تپ
وصفرا ودمہ ودر دسینہ ونفخ واسہال وقروح گردہ ومثانہ ومجاری بول بتجربہ راقم آمدہ ومجفف
قروح وزخمہا وجراحتہا وتسکین دردہاے آنہا اکثر ودر مراہم وذرورات بکار می آید ولہذا آنرا
باسم سنگ جراحت نامیدہ اند ومجفف رطوبات معدہ وامعا ومسقط اشتہا است **سرگبھو** بہ فتح
سین وسکون راے مہملتین وفتح کاف فارسی وضم موحدہ وخفاے ہا وسکون واو یعنی از عالم اعلیٰ
بزمین آمدہ اسم جینس **سرگتاکا** بہ فتح سین وراے مہملتین وسکون کاف فارسی وفتح فوقانی
والف وکاف والف دوم یعنی دافع صفرا وخون اسم انبہ کوہی **سرانٹی** بہ فتح سین وراے مہملتین
والف وخفاے نون وکسر فوقانی ہندی وسکون تحتانی وبزیادتی راے مہملہ مفتوحہ دوم بعد الف
نیز آمدہ اسم گوکہرو **سری پھل** بکسر سین وراے مہملتین وسکون تحتانی وفتح باے فارسی
وخفاے ہا وسکون لام اسم املہ وبیل پھل است **سری پرنی** بکسر سین وراے مہملہ و
سکون تحتانی وفتح باے فارسی وسکون راے مہملہ دوم وکسر نون وسکون تحتانی اسم مشترک است
میان ارنی وکینہار یعنی گمر دیعنی برگ بہتر بشکل گوش میشود وبعضی برگ دو است اسم جھاؤ

سرب بھدر بہ سین وراے مہلتین وفتح موحدہ اول ودوم وخفاے ہا وفتح دال مہلہ
مشددہ وسکون راے مہلہ یعنی ہمہ اجزاے او خوب است اسم کنہار **سری ہستی** بکسر
سین وراے مہلتین وسکون تحتانی وفتح ہا وسکون سین مہلہ دوم وکسر فوقانی ونون وسکون
تحتانی دوم اسم سرمالی است بمعنی گل خوشنما خوشہ مانند **سری گندہ** بہ سین وراے مہلتین و
تحتانی وفتح کاف فارسی وخفاے نون وکسر دال مہلہ وخفاے ہا اسم صندل بمعنی بسیار خوشبو و
نیز درختی است سیاہ رنگ وبسیار خوشبو عصارۂ او گرفتہ میدارند ودر خوشبوئی لیے داخل می کنند
سری پشپ بہ سین وراے مہلتین وتحتانی وضم باے فارسی وسکون شین معجمہ و
باے فارسی دوم یعنی گل عمر دراز اسم گل لونگ وگل کنول است سفید **سراونی** بفتح
سین وراے مہلتین والف وفتح واو وکسر نون وسکون تحتانی یعنی در ماہ سراون ترقی میکند
اسم منڈی است **سرکھبت** بفتح سین وسکون راے مہلتین وفتح کاف وخفاے ہا وسکون
موحدہ اسم سرسوں است **سروالا** بضم سین وسکون راے مہلتین وفتح واو والف ولام والف
اسم گیاہ معروف است کہ خارہاے کج مانند موہاے ا فتہ دارد وچون آن خارہا را آب یا لعاب دہن
رسد گردش میکند وکشیدہ می گردد وسفوف او با شکر سفید حابس استحاضہ است **سربجنپیر** بالفتح
سین وراے مہلتین وسکون موحدہ وفتح جیم ونون مشددہ وباے فارسی وسکون راے
مہلہ دوم وفتح تحتانی والف اسم رودہ است واسماے رودہ بر پردہ نیز اطلاق کردہ میشود
سرکہ ہندی اسم کانجی است **سرولہ** بہ فتح سین وضم راے مجہولہ مہلتین وسکون
واو وفتح لام وہا از جملہ اغذیہ کہ از آرد میدہ خمیر کردہ نمک دادہ از انگشت سبابہ وابہام
مانند تارہاے باریک وریزہ بسازند ودر شیر جوش دادہ وشیرنی یار کردہ میخورند بغایت
مسمن ومولد منی ومبہی است اما گران ودیر ہضم بود **سرہلی** بفتح سین وسکون راے
مہلتین وفتح ہا وکسر لام وسکون تحتانی اسم حب النیل **سرائی** بفتح سین وراے مہلتین
والف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی اسم شراب یعنی خمر است **سرمہ** بضم سین وسکون راے
مہلتین وفتح میم وہا اسم کحل یعنی اثمد است **سرکلک** بسین وراے مہلتین اول مفتوح
دوم ساکن وضم کاف فارسی وفتح لام وسکون کاف دوم اسم ساگ چنچل **سرپکانچن**

بکسر سین و راے مہملتین و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون نون و فتح
جیم فارسی و سکون نون دوم اسم قسم کچنار است و بعضی گویند کہ نام اسم سنگیسر ہم است
سرگٹنگ بفتح سین و راے مہملتین و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کاف یعنی دافع
صفرا و خون اسم اماڑی یعنی آمڑہ **سریشٹ گندھی** بکسر سین و راے مہملتین و
سکون تحتانی مجہولہ و شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مہملہ
و خفاے ہا و سکون تحتانی دوم یعنی بوے بہتر و خوب اسم جہیر کا کوی **سہری تاڑ** بسین
مہملہ و راے مہملہ و تحتانی و فوقانی و الف و راے ہندی اسم قسم مادہ درخت تاڑ **سرو
چھدا** بفتح سین و سکون راے مہملتین و فتح واو و جیم فارسی مشددہ و خفاے ہا و فتح
دال مہملہ و الف یعنی مثل شیریں میباشد اسم کویٹ **سروتروگنی** بکسر سین و ضم راے
مہملتین و سکون واو مجہولہ و کسر فوقانی و ضم راے مہملہ و سکون واو دوم مجہولہ و کاف فارسی
و کسر نون و سکون تحتانی یعنی فزائندہ آتش ہاضمہ اسم سنجی کھار **سروتو بھدر** بفتح
سین و سکون راے مہملتین و فتح واو و ضم فوقانی مجہولہ و سکون واو دوم و فتح موحدہ و
خفاے ہا و سکون دال و فتح راے مہملتین یعنی دافع امراض ہمہ اقسام اسم نیب
سروبھدریک بہ فتح سین و سکون راے مہملتین و فتح واو و موحدہ و خفاے ہا و سکون
دال و کسر راے دوم مہملتین و سکون تحتانی و کاف یعنی زائل کنندہ ہمہ اقسام سیہ اسم
کمبرری کلان است **سروگرندھی** بسین و راے مہملتین و واو و کسر کاف فارسی و فتح
راے مہملہ دوم و خفاے نون و کسرہ دال مہملہ و خفاے ہا و سکون تحتانی یعنی بہمہ امراض مایل
خوب است اسم پیلا موڑ **سروسادھک** اسم تی است

فوائد اسمائے سین مہملہ با سین مہملہ

سسا بفتح سینین مہملتین و الف ہندی کندیل بہ ضم کاف و سکون نون و کسر

دال مہملہ وسکون تحتانی ولام فارسی خرگوش وبعربی ارنب نامند وہندیان نوشتہ اند
کہ گوشتش شیرین واندکے زمخت ونرم وبراے خوردن وپرہیز بہتراست وسبک بود
مزاج را خوش سازد وبرسخن یاوری دہد وہاضمہ را قوی گرداند ومقوی ومنعظ ومبہی و
باصرہ را قوت دہد وچشم را تیز وروشن مانند چشم غلیواز تیز نماید ولاغری را کہ بسبب
تپہا پیدا شود دور نماید وتپ وتشنگی وپرمیوک در بدان خانہ سازد یعنی سومزاج مستحکم
گردد بدر کند وریح را دفع نماید ورافع ضیق وسنپات وحابس اسہال خون وازقبیل اغذیہ
ودوائیہ است **ستی** بسینین مہملتین اول مفتوح ودوم ساکن وکسر فوقانی وسکون
تحتانی اسم سلیح است ونوشتہ اندکہ چوں برگ اورا با پنج دانہ فلفل گرددمرکب نمودہ
بوقت نوبیہ تپ مرکب بدہند سود دہد **ستی کستی** بضم سین مہملہ وسکون دوم وکسر
فوقانی وسکون تحتانی وضم کاف وسکون سین مہملہ سوم وکسر فوقانی دوم وسکون تحتانی
دوم یعنی خوشبو مثل بریانی اسم ساگ جیچل است **ستیکا چس** بسینین مہملتین وکسر
فوقانی وسکون تحتانی وفتح کاف والف وجیم فارسی وسین مہملہ سوم یعنی دافع سرفہ
وضیق اسم ہیچی کھار است سیاس اسم صمغ درخت مدی سرخ

فوائد اسمائے سین مہملہ با شین معجمہ

ستشو یک بہیل بضم سین مہملہ وفتح شین معجمہ وکسر واو وسکون تحتانی وفتح
کاف وباے فارسی وہا ولام یعنی بار خوشبو اسم
باراگ تیکے است

فوائد اسمائے سین مہملہ با کاف

سکدرہ بضم سین مہملہ وفتح کاف وضم دال وراے مہملتین ووقف ہا اسم درخت سرس است یعنی دافع لاغری کذا **سکمار** بالضم سین مہملہ وفتح کاف ومیم والف وراے مہملہ والف یعنی بسیار نازک اسم موز است وبہ تحتانی عوض الف یعنی **سکماری** اسم گل چنبیلی نوشتہ اند **سکھنڈ پیکا** بہ فتح سین مہملہ کاف وخفاے ہا وسکون نون وکسر دال ہندی وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی مردمی کم کند اسم گمچی سفید وسیاہ است **سکھرے** بکسر سین مہملہ وفتح کاف وخفاے ہا وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی یعنی ثواب بخش ومصفی دل ومزگی نفس ووصل بعالم روحانی اسم موکہا است و **سکھری مشکھہ** نیز گویند بہ فتح میم وسکون شین معجمہ وفتح کاف ووقف ہا یعنی بر درخت او گمس ہا بسیاری چسپند **سکوہ** بہ فتح سین مہملہ وسکون کاف وفتح واو وسکون ہا **سکرو** بکسر سین مہملہ وسکون کاف فارسی وضم راے مہملہ وسکون واو ہر دو اسم ہبجنہ یعنی سیلوا کہ مشہور با اسم سوجنا است **سکن سدہ** بہ فتح سین مہملہ وکاف فارسی وسکون نون وکسر سین مہملۂ دوم ودال ساکنہ مہملہ ووقف ہا یعنی بسیار موافق ونیکو بود اسم ردہ است **سکھا کائی** بکسر سین مہملہ وفتح کاف وخفاے ہا والف وفتح کاف دوم والف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی مشہور بہ سین مہملہ است واصل لغت در معجمہ بود وبیاید انشاء اللہ تعالیٰ ومعنی لفظ بار لیش است ولیش بہ ضم موحدہ ویا بہ فتح باے فارسی وسکون شین معجمہ ویا بہ تشدید آں اسم کاکل آدمی است وموی گردن ویال اسپ است چونکہ ازیں میوہ موہا را می شویند وصاف میکنند لہٰذا ایں اسم مسمی گشتہ ویا اینکہ شستن موہا از وموجب ترقی ودرازی وصفائی است بایں سبب منسوب بآں نمودہ اند زیرا کہ شکھا بشین معجمہ اسم ضفیرہ یعنی لیش تافتہ وکائی نام بار درخت است **سکرن** بکسر سین مہملہ وسکون کاف وفتح راے مہملہ وسکون نون وہندیاں آں را کورندا گویند بضم کاف وسکون واو وکسر راے مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ والف وبہ سنسکرت آداری بمد الف مفتوحہ وفتح دال مہملہ والف وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی

ورچی پتری به ضم راے مهمله وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی و فتح باے فارسی وسکون فوقانی وکسر راے مهمله وسکون تحتانی یعنی پوست او ریشه دار است و کهدرولیپی به فتح کاف وخفاے ہا وکسر دال مهمله وفتح راے مهمله وواو وسکون لام وفتح تحتانی وکسر باے فارسی وسکون تحتانی دوم یعنی بیل او بسیار محکم می باشد و دارد یتوا به فتح دال مهمله و الف ورا ودال مهملتین وتحتانی وضم فوقانی وفتح واو والف یعنی رنگ پوستِ او مانند دار لهد است و دارد کا به حذف تحتانی وزیادتی کاف والف از لفظ داردی یعنی کار او مانند کار دارلهد است وتریکا به ضم فوقانی وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف والف یعنی گل آن بصورت کفچه مار میشود و در بعضے نسخ پهنرچکا آمده به فتح باے فارسی وخفاے ہا وکسر نون وسکون راے مهمله وفتح جیم وکاف والف معنی هردو لفظ یک است و در بعضے نرلا به فتح لام والف یافته شده و مرمری به ضم میم وسکون راے مهمله وضم میم دوم وکسر راے مهمله دوم وسکون تحتانی وبحذف یک میم ورا نیز آمده یعنی مری یعنی رنگ سفید دارد و مانند مرمر میشود می نامند ماهیت آن درختے است ساق دار با شاخهاے انبوه که بریک دیگر افتاده واکثر این درخت را اطراف قریه ها برابر سینه می کارند براے احتیاط مردم و جانوران و درخت او مانند درخت سکهاکائی می شود و خارهاے خرد باز گونه بر شاخها دارد و برگ او مثل برگ تمر هندی و از آن طویل وعریض ولزج واندک ترش و بزبان خارنده افعال آن نوشته اند که تیز وشیرین است پرمیو و بناے امراض را دور کند سکهری سویت بکسر سین مهمله وفتح کاف وخفاے ہا وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وکسر سین مهمله دوم وواو وسکون تحتانی وفوقانی یعنی مانند شاخ جانوران وسفید رنگ اسم بار تلوک است سکپندی اسم گل چندر مکهی

تمت جلد اوّل

فہرست اسماء ادویہ کتاب یادگارِ رضائی جلد اوّل

اس فہرست میں مختلف زبانوں کے ادویات کے نام بہ ترتیب حروف تہجی

(درج ہیں)

دوا کا نام مع مختلف زبانوں	تفصیل جس نام میں ہے ملاحظہ ہو	دوا کا نام مع مختلف زبانوں	تفصیل جس نام میں ہے ملاحظہ ہو	دوا کا نام مع مختلف زبانوں	تفصیل جس نام میں ہے ملاحظہ ہو	دوا کا نام مع مختلف زبانوں	تفصیل جس نام میں ہے ملاحظہ ہو
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
آبنوس	آبنوس	آراٹی ڈیلیا کھیر	آپتا	آبی تت وچا	بابچی	آکے شیا پلیے آنے ٹا	کی آپتا
آپتیا	آپتا	آرٹی شیا انڈیکا	دونا	آشگند	اسگند	آل	ادرک
آپتیا گیتا	آپتا گیتا	آرج	جو	آشوک	آسوبالو	آل کرشی	پلی اڑکد
آپ ٹلا منڈو	آپھیم	آرڈوسو	اڈلسا	آف اسکرپ چیر	پیلو	آلو	پنڈالو
آپیتا	آپتا	آرز	جانول	آگرنتا	جانول	آلوک	اردی
آٹا	آٹا	آرنی	ارنی	آکرکر	اکرکرا	آلین	ادرک
آجامودہ	اجمودہ	آرڑو	اروی	آکرکرا	اکرکرا	آم	آنب
آدا	ادرک	آرٹی	ایسوری	آگ	آگ	آماٹم	امباڑہ
آداری	سکرن	آریال	پیپل	آگلک	اکرکرا	آم اوا	آنبی ہلدی
آڈا پاکو	اڈلسا	آزاد درخت	بکائن	آگنٹ	ارنی	آمدم	ارنڈی
آڈا سارن	اڈلسا	آس	آس	آگنڈ	آگ	آمرٹا	آنولا
آڈو	ادرک	آس پھوٹنک	آگ	آکوتیکی	آکوتیکی	آمراتک	امباڑہ
آڈھکی	تور	آسوپالو	آسوپالو	آکوجمڑو	تھوہر	آمرے	آب
آڈھوک	امباڑہ	آسوری	راٹی	آکھنڈڑہ	اسگند		

آم کوتک	اناناس	آکھ	چونہ	اپودکی	بچلا	اتیسیلا	املی
آملا	آنولہ	آنی پومیاڈدی میٹا	بداری کند	اپوگڈوی	اپھیم	اتیسوسا	جدوار
آملاویلی	املی	اباجی	زیرہ	اپھنڈچیٹو	ارنڈی	اٹا	پتھرپھوڑی
آملک	اڈلسا	ابد	ابھرک	اپھنگ	اپھیم	اٹیل ساریوا	اروڑ
آملکی	آنولہ	ابراجتا	ابراجتا	اپھو	اپھیم	اٹامی تری	ٹھیکرے
آملکیدم	تالیس تپری	ابرکم	ابھرک	اپھیم	رر	اٹروترش سینجی	اڈلسا
آملہ	آنولہ	ابرکھ	رر	اپھین	رر	اٹروس	اڈلسا
آملی	تنتریکم	اب کلیبا	ببیلی	آپی	آس	اٹروکھ	اڈلسا
املیکا	املی	الوغلسا	زرن جوت	آپی	اپی	اٹکی مامڑی	ٹھیکرے
آمین	آنب	ابھاڑم	ابھاڑم	اتاملی	ال بیت	اجاپدا	روسا
آمنڈ	ارنڈی	ابھر	ابھرک	اتان ترک	ارنڈی	اجاچھیر	تپستی
آمندی	رر	ابھرک	رر	اتدی	پتیل	اجاگدہم	راسنا
آموگھا	بائی بڑنگ	ابھوگ	اپھیم	اترابدھا	زیرہ	اجاکرہ	بھنگرہ
آنب	آنب	ابھیا	بالا	اترائی	اگھاڑہ	اجامنوپتری	روسا
آنبی ہلدی	آنبی ہلدی	ابھیڑا	امباڑہ	اترانیو	رر	اجمود	زیرہ
آنڈبیکا	املی	اپاربارکا	اگھاڑہ	اترن	اترن	اجمودہ	اجمودہ
آنورا	آنولہ	اپاکرسنگ	ادرک	اتروشکم	اڈلسا	اجنج	پرہ
آنولا	آنولا	اپان لگ کمینی	اگھاڑہ	اتڑی	پتیل	اجولہ	برمڈنڈی
آنوہلاوی	اندگو	اپتل	چتیل	اتکالاوچکا	دیودار	اچھا	امباڑی
آوا	رائی	اپچ کھر	ابیرکا	اتما	تمنی	اچھوالیکا	رلو
آو اروسکا	اشواگندھی	اپدموترا	پوتی	اتماکیتا	پلی اڑکو	اچھورا	تال مکھانہ
آورتشاگ	ادرک	اپراجیتا	ابراجتا	اتم وارنی	اترن	اچھوتاروتنچا	چٹمٹ
آویتیابھگتی	آویتیابھگتی	اپکاششنلا	بھونا کس	اتم سیاہ	انجیر	اچھولچھمی	تانے

اچھولم	چتمٹ	اڈھالشی	اندھاہولی	اردمیندو	چناجرلا	ارنی گیتو	ارنی
احسن لبیہ	ترشک	اڈھ ڈوڑی	اڈلسا	پشیکا		ارویک	ارنڈی
ادادی چپل	بلول	اڈھلسا	″	ارزل	باجرہ	اروروٹ	تباچھیری
ادرک	اورک	اڈھوگھنٹہ	اگھاڑا	ارشامرم	پیپل	اروڑ	اروڑ
ادرونتی	رُدونتی	اڈھوموکا	اندھاہولی	ارشک	ریٹھہ	اروسندنگ	استھیداروک
ادرکھ	ادرک	اڈوسا	اڈلسا	ارش کارا	بھلاوان	اروگو	ردب
ادگی تووے	تور	اڈیٹرا پیکا	آگ	ارش کرم	″	اروندا	بھگانی
ادویکا	بھوتاکس	اڈی تکے	انکولا	ارکا	آگ	اروبلی	بھوآملہ
ادونابھی	چناجرلا	اراک	پیلو	ارکامہے	″	اروناچیندرا	نیگڑا
ادبہر بیل	اکاس بیل	ارم کولاکیا	چام کورہ	ارکمودہ	املتاس	اروی	اروی
ادھکی	تور	ارانا مرم	تن	ارلو	دندلم	اروی الو	چاکسو
ادھوانہ	ترڈا	ارلور	بدامان	ارمہیلا	الائچی	ارہر	تور
ادھوشلیا	اگھاڑہ	ارتانکا	بیگن	ارنب	سنا	ارہر دال	تور
ادہومکا	اندھاہولی	ارتیا کلد	چاکسو	ارندنی بوتی	رتن جوت	اری	چانول
ادی گھن	بنکا	ارٹھراک م	بہجی کھار	ارنڈ	ارنڈی	اسیٹھ	ریٹھہ
اذخر	روسا	نیمن اڈکیم		ارنڈ میلا	پپیا	اری کاکیاٹی چ	سپاری
اذن الفیل	ساگون	ارنی بندی کچھی	چٹنی	ارنڈخربوزہ	″	اری میہاں	ترڈوڑ
اڈاٹواور سیکا	اڈلسا	ارٹی گدہ کچری	″	ارنڈک	ارنڈی	اڑوا چپاکانڈا	اروی
اڈاسرم	″	ارٹی سیا وگریلی / سائن ای اٹڈین	الندا	ارنڈکھر لوچیر	پپیا	اڑوسہ	اڈلسا
اڈسوگ	″	ارجنٹم	ردپہ	ارنڈو انڈیکی	ارنڈی	اڑوی چپکا	چڑیا
اڈگر	اسگند	اردرک	ادرک	انڈولی	″	اڑدی سلا	سداب
اڈکے مر	سپاری	اردریکا	″	ارنڈی	″	اسادو	اسگند
اڈلسا	اڈلسا	اردہکنشک	ستاوری	ارنی	ارنی	اسار	اگر

اسارو	اشواگندھی
اساموجا	اندگو
اسپاتک نا زدڈ	جٹاماسی
اسپال	آسوپالو
اسپاناخ	پالک
اسپانڈ ریمنٹ	امبازہ
اسپانڈبزر / میانگی زیرا	″
اسپانی بیج	پالک
اسپانی نیشیا	″
اسپرکا	اسپرکا
اسپھوٹا	اسپھوٹا
اسپھوٹکا	اسپھوٹکا
اسپھوٹکا	اسپھوٹکا
استاپنی	سرشتبدی
استر درما تری پنی	پنا
استرکورم	پلکرو
استول گنٹکا	دیرگھا ورچھا
استھانو پرنی	اصل الثغہ
استھانو کرنی	″
استھانی	پاٹلی
استھرس	بھچتر
استھولا بریلا	الائچی
استھول کنٹکا	تال مکھانا

استھوا محیا	جو
استھولیلا	الائچی
استھونی	استھونی
استھونیک	″
استھونکم	″
استھیدارو	استھیدارگ
استھمی	چھیرکاکولی
اسجا	آنبہ
اسد	باگھ
اسرکایا	آنولا
اسرکو	اسرکو
اسری	اسوری
اسفاناخ	ناگک
اسکمند	اشواگندھی
اسگند	″
″	اسگند
اسکندچھری / رودرم	بڑ
اسگندھ ورچھا	ابھارم
اسکیمان	اسکیمان
اسکونیت / فلاکورٹیا	باچی
اسکیھ	پاڑہ

اسمان	جیوک
اسم گدہ	امباڑی
اسم گدہ بلوا	جامون
اسمگدہ پھل	بھنس
اسنتم تکار تیوں	آپتا
اسنگدھ	استھیداروک
اسنیک گارڈ	چھینڈا
اسنگدہ پترا	پالک
اسواروتا	اسگند
اسواروچکا	″
اسواگندھ تکا	″
اسواوردھک	″
اسوتہ	اسودہ
اسود	پیپل
اسودہ	″
″	اسودہ
اسوک مانو	آسوپالو
اسوگند	اسگند
اسوکے	آسوپالو
اسوگی	″
اسپھوٹا	بھلاوان
اسی جراڑ بری جگا	امباڑی
اسی ڈوری نولیلا	اہل بیت

اسیرنسا	اصل السوس
اسیرکمان	ہیکمان
اشبہ	اشبہ
اشغار	سجی کھار
اشردوشہ	دوتہ
اشرکی	آنولا
اشرہ	امباڑی
اشری چھپری	چٹنی
اشنہ	چھڑیلہ
اشواگندھا	اشواگندھی
اشواگندھی	″
اشو باموترا	اندگو
اشوت	پیپل
اشوردھک	اشواگندھی
اشوروہا	″
اشوروہکا	″
اشوک	آسوپالو
اشوگندھا	اسگند
″	اشواگندھی
اشوگندھی	اسگند
اشوگندھیکا	اشواگندھی
اشوکھ	آسوپالو
اشیر	بالا

اصل النفه	اصل النفه	اکلپٹا ارکپٹا	بھنگرہ	اکھندہ	اشوا گندھی	اگنی مکھی	چناجرلا
اصل السوس	اصل السوس	اکلپٹا پروٹسٹا	"	اکی	چانول	اگنی منتھا	ٹانکل
اصل الفلفل	پیپلا مول	اکل کرا	اکرکرا	اکی پولس	اونٹ کٹارا	اگنی منٹھ	ارنی
افتیمون	اکاس بیل	اکل کرو	"	اکی ماٹس	"	اگنی منجھا	جھائو
افعی	سانپ	اک لو	آگ	اگرل	اگر	اگھار مارگو	اگھاڑا
افیون	اپھیم	اکلوہ	اکرکرا	اگر جیونھال	چناجرلا	اگھاٹ	"
اک	آگ	اکلیچس	باچی	اگر دھانیا	باجرہ	اگھاڑا	"
اکار کریہہ	اکرکرا	اکلیل الملک	اسپرکا	اگر گند	بچ	اگھاڑا	"
اکاس بیل	اکاس بیل	اکوا	آگ	اگر گندھا	اجمودہ	اگھے ڈو	ا "
اکاس بیل	"	اکوٹن کولا	ترائی	اگر گنڈھا	بچ	اگیٹھو	ارنی
اکاش	ابھرک	اکورس کیلا اک	بچ	اگر گنڈھیکا	اجمودہ	اگے رن ٹھس اسپرا	اگھاڑا
اکتری	تیزپات	اکون	آگ	اگرو	اگر		
اکڈوپھل	آگ	اکوناٹم فیرکس	چیناک	اگسٹیک	رواسن	اگے رن ٹھس	"
اکرا	آنولا	اکوبی لبریا	اگر	اگل مارملوس	بیل پھل	الٹرنی نولیا	
اکراٹ	بچ	ایکے لوکا		اگن	چنڈول	الائچ	الائچی
اکرشن باکی	اکرشن باکی	اکوکورا	اکرکرا	اگنی پنڈا	اگنی جوالہ	الائچی	"
اکرکرا	اکرکرا	اکھاڑہ	چچیرہ	اگنی بیجک	ارنی	الائچی سرخ	"
اکرہا	اگھاڑہ	اکھار مدھیا	اگھاڑہ	اگنی جوالہ	اگنی جوالہ	الپا پھل	جمی
اکڑا	آگ	اکھشر کلا	چھیرکاکولی	اگنی داری	ارنی	الپا سمی	"
اکسوید	جیوک	اکھشر کاکوئی کا	"	اگنی سکا	چناجرلا	الپ پچھرٹی	پٹنی
اکشوریکا	پالک	اکھشرو کسانیکا	"	اگنی شکھالاگلی	"	الپلا بھیدا	روسا
اکشو گندہا	تال مکھانہ	اکھسوڈریلا	الائچی	اگنی کاسٹا	اگر	النک	آگ
اکشو گندھی	بداری کند	اکھیر مدھورا	چھیرکاکولی	اگنی منتھن	ارنی	الٹریا کاروی مم	الائچی

الکاچٹو
الکب
الم
النتا
النڈا
النیرپٹرو
الوک لیتا
الوگوی لاکر یسا کرٹیکا
الوی
الیمری
آلی گڈہ
الیم سیپا
اماکشتی
امارجی لے نتش
امبارم
امباڑہ
امباڑی
امبر
امبرانگ
امبلی
امبوتی
امبوڑیا کالے

الائچی
"
ادرک
النتا
النڈا
جامون
اکاس بیل
ردونتی
اروی
اسکیمان
پیاز
"
رواسن
ریٹھہ
امباڑی
امباڑہ
امباڑی
ابھرک
امباڑہ
املی
امبوتی
امباڑہ

امبھٹسا
اوڑا
امر
امرا
امرات
امراتنا
امر بریش
امربل
امربیل
امرتاوستیا
امرت پھل
"
"
امرت پھلا
"
امرت جا
امرگندھا
امرگند ہرپدا
امرنال
امرن پھیسے نی کیویسے ٹس
امرواٹیک

سترشیدی
امباڑہ
پارہ
انترتامرا
امباڑہ
امباڑی
امباڑہ
اکاس بیل
"
آنولا
امرت پھل
نیبو پھل
آنولا
جام پھل
آنولا
چھپنڈا
آنولا
آنبی ہلدی
"
بالا
راجگیر
امباڑہ

امرود
امرولی
امرویل
امل
"
املا
املانگ کرش
امل بیت
امل بید
امل بھیدک
املتاس
املج
امل چھیدا
املد
امل سار
املک
املکانڈہ
امل کند
املکی
املکبدرم
املو آٹنک
املوتیا

جام پھل
اکاس بیل
"
امل بیت
ابھرک
آنولہ
املی
امل بیت
"
"
"
املتاس
آنولا
بھچتر
تنتریکیم
امل بیت
آنولا
امل کند
"
بہو آملہ
تیزپات
امباڑہ
امل بیت

امل ویتش
امل ورکشا
امل ویتش
املو میتیم
املونیت
املی
"
املیکا
املیک کیتیوی دائیک
انتا
امگل
اموڈامو
اموکھا
اموم سکو لائم
امیرا
امیرچی
مے رنخس ٹے ہی نولسیس
امیو پیلی
انار
انارنج

امل بیت
تنتریکیم
امل بیت
"
"
تنتریکیم
املی
"
چوکا
دھتورا
ارنڈی
"
پاٹلی
الائچی
آنب
تخرچ جڑ امود
چولائی
نگجن
ڈارم
اگر

اناریک	اگر	اندر بھدرانی	اندرجو	انڈین سارسا پریلا	اروڑ	اننت	ابھرک
اناڑی	انالی	اندرجال	اکاس بیل			اننتا	ارنی
اناس	اناس	اندرجو	اندرجو	انڈین کارن میر	بھٹا	"	اروڑ
اناساٹی وا	"	اندروپکیان	بالا	انزشتنا	پالمران	"	اکاس بیل
انالی	انالی	اندرولی	اندا	انسپی کٹو	تمڑی جڑا سورپ	اننت سمدبھوا	دوب
"	مرپھوکا	اندریو	اندرجو	انکار	پورے	اننت مولی	اروڑ
انبہ	آنب	اندگو	اندگو	انکاراوکاروتی	بھانگی	اننس	انناس
انباڑی	ابھارٹم	اندوبھگتی	چندرکھی	انکارک	بھنگرہ	انوبیم	ادرک
انبٹا	پاڑہ	اندوپرنی	روسا	انگڈ	انکولا	انوہلیٹرسا	سرپوشنک
انبیچ	آنب	اندھاہولی	اندھاہولی	انگشتی ٹولیا	تیاچھیرے	انیاسودپڑھکا	ستی کھار
انبو	"	اندیورلوری	ستاوری	انکوٹ	انکولے	انی پیپل	پیپل
انبے ہڑد	آنبی ہلدی	انڈپترکا	اجمودہ	انگور	روواک اشواگندھی	انیسانی	
انبی ہلدی	"	انڈپشپی	اندھاہولی	انکول	انکولا	ٹلیپرٹرم	اکرکرا
انبیٹ ہلو	دوب	انڈرا	انڈرا	انکولا	"	اواردبی پھو	پترلو
انترتامرا	انترتامرا	انڈری	الائچی	انکولک	"	اداک پشپی	اندھاہولی
انترگنگا	"	انڈھاپھولی	اندھاہولی	انکولے	"	اوریہ	ترٹ وڑ
انترووہی	سرپوشنک	انڈیکا	اسپرکا	انکولی	"	اوانگ کھی	برمڈنڈی
انتریکھن	ابھرک	اسپیرا		انکولی ورکس	"	او بتلاؤ	او تبلاؤ
انتلہ	جدوار	انڈیکم	اردی	انکولیا	"	اوپادرہا	بڑ
انجیر	انجیر	انڈین اکو		انکولیدا	"	او پاپی	اپھیم
انجیر دشتی	پیرنی	ناٹنڈروٹ	بچناک	انمتکا	دھتورا	اوپڑتری	اروڑ
اندارو	میجھند	انڈین ٹمک ٹری	ساگون	انمودیشپاوا	بلر	اوپسکا	آگ
اندرانی	الائچی	انڈین جاگرمی	پھنس	اناسس	اناس	اوپیم	اپھیم

اوتج
اوتوت
اوڈانٹی
اوچھاکھن
اودرکا
اوراہ
اورائی
اوربھکا
اوربنڈسے
اورچیتھکھ
اورج
اورکو
اوروک سی
لم انڈیکم
اوری زائکو
اوری ٹونگم
تھپے
اوسی ڈنم
گرسیڈی
اوشٹ ٹھکٹو
اوشرکٹ
اوشنم
اوکجا
اوگرہ

پارہ
اونٹ کٹارا
رائی
برائے
بالا
ترڈور
چڑیا
چٹنی
بٹلو
پارہ
انجولا
ڈندلم
چانول
تیزپات
بھارنگی
رائی
اونٹ کٹارا
پپلامول
بانچی
اوگرہ

اول گوچ
اول گوجا
اومرناکی
اونٹ کٹارا
اونٹ کٹائی
اونٹ کوٹ کٹ
اونٹ کٹیرا
اونٹ کنٹک
اونٹ کنٹو
اوندا
اوندھاھولی
اونگا
انوسماسے کی
روڈس
اونیکا گرایتم
اوبی رود
اونیین
اومیرنی
اویرم جی سوئے
اویرے نلد
اہیرمنی
اہی بھینگ
اہیدم

باچی
"
اوبتلاو
اونٹ کٹارا
"
"
"
"
"
بھگاٹی
اندھاہولی
اونگا
رتن جوت
داڑمبا
تمرچیم
پیاز
تامراشم
ترڈڑ
بالا
آگ
اکھیم
تماکو

ایے یم گراکی
کوبلیس
ایتا
ایت چھترا
ایتاک
ایٹیرمن اڈرن
ایرم
ایرنڈ کاکڑی
ایروسمرونمو
ایڑاپنڈرو
بچیڑی
ایڑاپنڈو
ایڑاکل بنا
ایڑانڈا
ایسوری
ایسوری جٹو
السوری جٹوڑنمو
الشیت
الشپولونکھ
الشوپونکھا
لگ پلانٹ
الجنیتی
ایکل وڈ

اجمودہ
باگنکہ
سداب
زیرہ
بجردنتی
اردی
پپیا
چھاؤ
چٹنی
چکوترہ
ایڑاکل بنا
ارنڈی
ایسوری
اندا
السوری
ارنڈی
اناتی
"
بیگن
پرینڈربک
اگر

اکیم
اکھرو
اکھکنی
ایل
ایلما
ایلاپترم
ایلاکچیم
ایلاکو
ایلاکی
المچا
المچی گاگدی
المن جیم
المن جیم
لاماری
المن پھلے
مارک جی انی
المیوکلاکاپو
ایمیل کمی
رڈے لن
ایمپلیارس
اینانو
اینڈمی
اینڈمی

الائچی
تال کھانہ
پلکرو
بارہ سنگا
الائچی
تکولم
پنوار
الائچی
"
"
"
انکولا
"
"
الائچی
آنولہ
بائی بڑنگ
سرپاچی
پانچی
روپیہ

ایو چا	بھوتا کس

ب

باچی	باچی
باب تلسی	چکوترہ
بابوئے تلسی	ریحان
بابوئے کشمیری	ریحان
باپھلی	بہارنگی
باتنکی	پلکرو
باتھو	راجگیرہ
باج پتری	استھونی
باجرو	باجرہ
باجرہ	"
باجری	"
"	جو
بادک	لوتی
بادنجان	بینگن
بارانچی	چوکا
بارکا پریا	بیر
بارہ سینگا	بارہ سینگا
بارسلے	جو
باریک موتھا	سنگا متا
باریہی اری	جو

باسی لگ گلشو	ریحان
باقلا	لبر
باکچی	باکچی
باکوچی	"
باگنکہ	باگنکہ
باگھ	باگھ
بالا	بالا
بالا یلوتی	الائچی
بالاشیا	جائی
بال بہنتی	رسوت
بال پھل	تماٹر
بال پھلی	رائی
بال مندو	تمندو
بال کس	بڑکس
بال ہموندال	ربول
بامیرا	
بالنڈی	پیرتی
بام	بام
بام اسکولا	رتالو
بام گوسم	رام ملکا
باملی نس کی	
پاپیلی انام	چکوترہ
بامیہ	بھنڈی ۵۲۶

بان پنکھی	سرپھوکا
باندھولی	دوپہریا
بانس	بانس
بانسترلیم	ببول
بانسہ	اڑلسا
باوچی	باپچی
باوچی فارسی	"
باوپنچی	"
باوپھل	بانکل
باوچی کی	باپچی
بائی بڑنگ	بائی بڑنگ
بابونے ٹنس	
شن ٹیے شمم	چندرمکھی
بہا	بھلاداں
ببول	پیت لشمیہ
بنجہا	پیلو
بتندا	راگی
بتلک	بٹلو
بتنا	بٹانہ
بٹانہ	"
بٹلو	بٹلو
بٹور تہو	چکوترہ
بجرودنتی	بجرودنتی

بجوڑا	بجوڑا
بجہار	بجہار
بچ	بچ
بچاک	ترشک
بچلا	بچلا
بچنک	امباڑی
بچپانیا لٹی	
قوسیا	چاردلی
بچناک	بچناک
بچھو	بچھو
بچھکا	بچھک بیجانی
بچھک بیجانی	"
بدارکا	بدارکا
بداری کند	بداری کند
بداری کند بارم	بداری کند بلرم
بدانکی	راسنا
بدرشم	بدرشم
بدری	بدری
بدرے	بیر
بدری پترکھ	بدری پترکھ
بدری پترکی	بدری پترکی
بدم جارتی	انترتامرا
بدم ستھاوشا	انترتامرا

بدنال	پنترلو	بربرا	بربرا	برلاسمرتا	تیندو	برنج	پیپل
بدہاریا	بدہڑارا	بربراہ	بربراہ	برمنڈی	برمنڈی	"	چانول
بدہاری گندھم	پتا	بربرے	بربرے	برمنڈی کلاں	اونٹ کٹارا	برنج وشتی	اکرشن پاکی
بدہالو	پنڈآلو	بربربیل بری		برہما	پارس پیپل	برنجل	بینگن
بدہیرال	"	مسانٹے تا	وارلد	برہمائز	پلاس	برنج کابلی	بائی بڑنگ
بدہوکنڈ	بولسری	برت لی چکا	باٹلی	برہماترو	برہماترو	برنکا	برنکا
بدہی	پیپلی	برتو بہوت	اکھرک	برہماجمڑو	برہماجمڑو	برہنا	ارنڈی
بدے کورہ	بدے کورہ	برجھنگندہ	برجھنگندہ	برہماچارتھا	پارس پیپل	بسنی	اسکیمان
بڑا الائچ	الائچی	برچھیا	برچھیا	برہمادارو	"	برونی	برونی
بڑلکی	ٹھیکری	بردہ	بردہ	برہمارنڈی	برمنڈی	برہد	الائچی
بڑھل	بڑھل	بردہدار	بردہدار	برہماشت	پارس پیپل	برہدبل	برہدبل
بڑ	بڑ	بردیک	بردیک	برہماسولپ	برہماسولپ	برہ ونہتی	رتن جوت
براجمڑو	براجمڑو	برسوانک	چھلکے	برہماسوہلب	اگنی جوار	برہدبلا	الائچی
"	تھوہر	برشت لی لوتا	ڈانگرے	برہمامیرے	برہمامیرے	برہستی	برہستی
براس	پیپل	برکہتمن	برکتمن	برہمامیو	برہمامیو	برہماجمڑو	تھوہر
پراشیا تھا	ساٹھی	برکس گڈہ	بڑرکس	برہماورن	برہماورن	برہم کوس	اجمودہ
براھمیں	براھمین	برکند	چھلکے	برہمت بیلو	برہمت پیلو	برہی پرنی	برہی پرنی
براھمین	بہارنگی	برکھا	املتاس	برہمین	برہمیں	بریالہ	بریالہ
براھمن دلوی	براھمین دلوی	برگ پان	تنبول	برہمینا	پارس پیپل	بریزاف	بائی بڑنگ
برائے	برائے	برگ تنبول	پان	برمے	برمے	راجھنا	
برباد پرجانا		برگ سرو	تمالپتر	برنا	برتا	بری کانا	
دیرے	پارہ	برگ سوتار	آنائی	برنہ سیرچلا	برنہ سیرچلا	کرشنا	پیپلی
برب مری	تاڑ	برگ کرنج	تمالپتر	برنتاکے	برنتاکے	بری یارا	بریالہ

بڑ	بڑ	بسنتی	بسنتی	بکوریو	دیچھریا	بلر	بلر
بڑا ارنڈ	ارنڈی	بسوا تلسی	ریحاں	بکول	بولسری	بل کرس	بڑرکس
بڑا لکا	بڑ الکا	بسوری	پاگر	بکولا	”	بلمسو	بلمسو
بڑا کلی	نڑوڑ	بسی لین روٹ	ریحاں	بکھیلے کھیلا	تیج	بلمسو کوڑہ	”
بڑ باگل	بڑ باگل	بشاش	بشاش	بگگل	بگگل	بلمم کاری	بلمم کاری
بڑ کرس	بڑ کرس	بشالانگلی	چناجرلا	بگلا	بگلا	بلو	بیل کچل
بڑلہ	سپاری	بشکری	بھینڈی	گھوتا لیس		بلوا	بلوا
بڑم کامل	بڑمی	بشکرانٹا	بشکرانٹا	پتر	تالیس پتری	بلوائے	تلسی
بڑھی	”	بشنی	بشنی	بگیری	بگیری	کندھے	
بڑ نٹری	بڑ نٹری	بشیکا یور	ٹھیکرے	بلا	اتندا	بلو پاجھام	بیل پھل
بڑولی	بڑولی	بصل	پیاز	بلا	الیوری	بلو دت	بلو دت
بڑہ	بڑہ	بطیخ ہندی	تربز	بلا	بریالہ	بلو کندے	بلو کندے
بڑہل	بڑہل	بقلۃ الغراب	بقلۃ الغراب	بلاور	بھلاون	بلہا پھل	بلہا پھل
بڑی	بڑی	بقلۃ الیمانیہ	چولائی	بلانگ	”	بلی	بلی
بڑی الائچی	الائچی	بقم	پتنگ	بلائی گنڈ	باری کند	ہنبے	ہنبے
بزرالکتان	اجمودہ	بکائنیا	بکائن	بلبھدرا	بلبھدرا	بلمیا	(۱) اسگند
بڑا لون	بڑا لون	بکائنی نیم	”	نیم	نیم		(۲) اشوا گندھی
بسباسہ	جاتی پتری	بکائن	”	بلجا داجی	اشوا گندھی	بلمیا چیا	بلمیا چیا
بستان افروز	راجگیرہ	بکچی	باکچی	بلار	جیوک	بلی پونسا	بلی پونسا
بسر	بسر	بکری	چھیلی	بلدا	اسگند	بلیر	بلیرو
بسکھپرہ	بسکھپرہ	بکھم کاسٹ	پتنگ	”	اشوا گندھی	بلی گنکھلے	انتیا
بسم	بسم	بکنت	بکتن	بلدرن	بریالہ	بلم تور	آک
بسناک	بچھناک	بکنم	”	بلدیوا	بلدیوا	بمبی	بھبی

بم ڈنڈی
بمنی
بموچھا
بن
بنات وردان
بنبیل
بنتی
پول
بنی گوڑہ
بنجھنا
بندال
ہندہوک
بندق
بندق
ہندی
بند زانو
نہم
بندک
بندوچتر
بندوچترم
بندوچھنا
حوری
بند ہوپشنک

بم ڈنڈی
بمنی
راگڑا ودلہ
بن
پاترتی
بنبیل
بنتی پول
بنی گوڑہ
بنجھنا
ڈانگرے
دپھریا
ریٹھ
"
پر بنڈریک
بیج بند
دہیایک
بند وچھتر
بھینڈی
بند ہوپشنک

بندہوجیوہ
بندہوری
بندھیا کر
کوٹکی
بندے گڑہ
بندی گرواڈ
بنڈا
بنڈریک
بنڈی
بنلوچن
بنکا
بنگال
کنش
بنکٹ وریتو
بنگرہارہ
بن کماری
بنولا
بنی
بھکش
بوتورس
بوتیمار
بوٹے

بندہوجیوہ
دپھریا
بندھیا کر
کوٹکی
بندے گڈہ
بندی گرواڈ
بھنگرہ
بنڈا
بنڈریک
بھینڈی
بنلوچن
بنکا
بیل کھیل
بریاٹک
بنگرہارہ
الندا
بنولا
سانوا
بوتورس
بگلا
بوٹے

بوٹی
بودکی
بودہ
بودہی
بودہکی
بودہی
ورچھا
بوڈانیم
بوڈی گرڈی
بوڈھی
بورآرم
بوراٹوس
قلے بل لی
بوزس
بوردی کمڑی
بورک بنکا
بورگ
بورہ آہنی
بوڑا
بچھوکا
بوفاریا
ہیٹریا

باچی
بچلا
انکولا
پیپل
بودہی
بودہکی
بودہی ورچھا
بکائن
پیٹھ
اہل بیت
بورارم
تاڑ
بوردی کمڑی
بورک بنکا
بورگ
جوکھار
بوٹابچھوکا
دودہی

بول
بولسری
بون
بونٹ
بوئیرلاودیا
ڈنوسا
بھاتا
بھانجے
بہادرموتھ
بھارت میتا
بھارد
وارہو
بھارنگی
بھاکا
بھامو
بھانتا
بھانٹاکے
بھانٹل
بھانڈا
بھانگ
بھانگرو
بھان
بورادر

بول
بولسری
بون
بونٹ
ٹھکری
چانول
بھاجی
بہادرموتھ
چنڈول
بھاردوا
ہوا
بھارنگی
بھنگرہ
بھلاواں
بنیگن
بھانٹاکے
بھانٹل
سرس
بھانگ
بھنگرہ
اہل بیت

بھانیکی
بھاونچی
بھٹلی
بھٹاکیچی
بھٹ بھارنگی
بھٹبیک
بھٹ تیتر
بھٹ کٹائی
بھٹنکٹیا
بھٹیکاکھویہ
بھجاپترم
بھجتر
بھجی پتر
بھجک لتا
بھجنگکا
بھجنگ پھین
بھدر
بھدرا
״
بھدرادیا
بھدرایو
بھدریرنی
بھدردارو

بھانیکی
بانچی
بھٹا
بھٹاکیے
بھارنگی
نالیے
تیتر
بھٹ کٹائی
بھٹنکٹیا
بھٹیکاکھوبا
بھجاپترم
بھجتر
بھجپتر
پان
بھجنگکا
اپھیم
دارچینی
برنالے
اروڑ
بھدرادیا
اندرجو
راسنا و بھدریرنی
بھدردارو

بھدر رپلا
بھدردارو
بھدرسرتم
״
بھدرکرنی
بھدرم
بھدرستا
״
بھدرستی
بھدرموتھا
بھدر رپلا
״
بھدرمشت
بھدروہاتری
بھڈہا
بھرا
بھرنگراج
بھرتھوا
بھرج پتر
بھردوا
بھروزہ
بھرسکا
بھرگندھے

الائچی
دیودار
بھدرسرتم
چندن
بھدرکرنی
بھدرم
بھدرستا
بھدرموتھا
بھدرستی
بھدرموتھا
بھدربلا
الائچی
بھدرموتھا
بھدروہاتری
بھڈھا
بھرا
بھنگرا
بھرتھوا
بجھتر
بھردوا
بھروزہ
بھرٹکا
بھرگندھے

بھرمیکا
بھرنگ
بھرنکا
نونہال
بھرنگ پرنکا
بھرنگد
بھرنگراج
״
بھرنگ گارہ
بھرنگنین
بھرنگی
بھرنگی پھل
بھرنگی نامکا
مرنم
بھتاگندہ
بھتاندری
بھتادی
بھستگریہ
بھسکند
״
بھسکوتماند
بھسکا
بھسم

بھرمیکا
ابرک
بھرنکا } نونہال
الائچی
اگر
بھرنگراج
بھنگرہ
جیوک
بھرنگنین
بھرنگی
امباڑہ
} راسنا
بھستاگندہ
بھتاندری
بھتادی
بھستگریہ
بھسکند
تاڑ
میٹھ
بائی برٹنگ
بھسم

بھسم گریہ
بھسم کو
شتماند }
بھشاخویہ
بھشاکھری
بھکٹا
بھکٹیکا
بھگاٹی
״
بھگشاتیرا
بھلاتک
بھلاتک پھل
بھلاوان
بھلسری
بھلسنیان
بھلوک
بھلوکا
بھمکترسہا
بھمن پری
״
بھنجی
״
بھندبا

بھسم گریہ
بھسم
کوشماند
بھشاخویہ
بھکاٹی
املی
״
بھگاٹی
تیٹلا
پان
بھلاتک
بھلاداں
״
بھلسری
بھلسنیان
بھلوک
دندلم
اروڑ
اسگند
اشواگندھی
بھنجی
پرنگیمن
چولائی

بھنڈالہ
بھنڈولگا
بھنڈیہ
بھنگرہ
بھنڈکا
بھنکار
بھنگرندہی
بھنگوراتی
بھنگلے
بھوآملہ
بھوبحکم
بھوبہنگ
بھوپاپا
بھوپاوا
بھوپٹا
بھوپترہ
بھوپترا
بھوپترا
رر
رر
بھوپٹیا
بھوپتراج
بھوپھلی

بھنڈالہ
ہنگن
بھنڈیہ
بھنگرہ
بھنڈکا
بھنکار
بھنگرندہی
جلدوار
بھنگلے
بھوآملہ
تکولم
بھوبہنگ
بڑ
بھوپاوا
بھوپٹا
ابھرک
بھوپترا
املی
بھوآملہ
ستاوری
بھجتر
بھوپتراج
آنولا

بھوپھول
بھوت
بھوتا
بھوت اچھٹا
رر
بھوتار
بھوتاک
بھوتاکہہ
بھوتاکس
بھوتاکیشی
بھوتامرت
بھوتاسن
بھوت لمبیا
رر
بھوت داس
برنکہ
بھوتروڑ
بھوت کیچر
بھوت کسیچر
بھوت کیشک
بھوت کیشکا
بھوتلسی
رر

تملی
دندلم
پیاز
جٹاکیسی
بھوت اچھٹا
بھوتار
بٹلو
بھوتاکہہ
بھوتاکس
بھوتاکیشی
بھوتابرت
تلشنی
اشوا گندھی
بھوت لمبیا
برنکا
رر
ترورڑ
بٹلو
بھوت کسیچر
بھوت کیشنک
جٹلا
بھوتلسی
سجان

بھوتناشا
بھونواس
بھوت ور
جھاش
بھوت ولشا
بھوتی شورتا
بھوج پتر
بھوجھتر
بھودل
بھوداتری
بھودہویا
بھوولو شیولی
بھوڈورے
بھورج پتر
بھورج ساز
بھودری
پھلا
بھوری
چھپریلا
بھوری کترن
بھوری کترنم
بھوست پھوڈا
رر

رائی
تانے
بھوت ور
جھاش
بھوت ولیا
رامپل
بھجتر
بھوجھتر
بھودل
بھوآملہ
بھودہویا
دھیانک
بھوڈورے
بھورج پترہ
بھجتر
پاٹلی
چھڑیلہ
دھیانک
بھوری کترنم
بھوست پھوڈا
چھتری

بھوس تیتا
بھوس تیسیا
رر
بھوسیت
بھوشنرنکیکا
بھوشنکر
بھوک
بھوکر
بھوکرنکا
بھوکنٹکسہ
بھوکنٹک
رر
بھوکنٹھکہ
بھوکولو
بھوگرانڈی
بھوگیا
بھولا
بھولانوک
بھولاوریک
بھولسری
بھونگنڈہ
جٹاماسی
بھولوروچی

بروسادم بھوس تیتا
بھوس تیسیا
راسنا
انکولا
بھوشنرنکیکا
رامپھل
بھوک
بھوکر
بیر
پھنس
بھبھ
بھگاٹی
بھوکنٹھکہ
بداری کند
بھوگرانڈی
امباڑہ
الائچی
بھولانوک
بھولاوردیک
لرلسری
جٹاماسی
الائچی

بجھوم	نہیر بہوآملہ (۲)	بھوتاس	بھوتاس	بھیدھی	اہل بیت	بیالڈتنک	بیالدتنک
بھوم } آملک	بھوم آملک	بھوتنٹے	بھٹا	بھی رانڈہ	ارنڈی	بیت	انکولا
بھوم بھوم	بھوم بھوم	بھونبا	بھونبا	بھیڈسٹہ	بھکاٹی	"	بیت
بھومستجری	بھومستجری	بھون آولہ	بہوآملہ	بھیڑا	بھیڑا	بیت لشٹ	امباڑہ
بھومنجری	تلسی	بھووا	بھووا	بھیشجم	بھیشجم	بیت لشپا	اسکیمان
بھومولا	بھومولا	بھوورو	بھوورو	بھیشند	اڈلسا	بیت بھلا	بینگن
بھومولیک	بھومولیک	بھوولکا	بھوولکا	بھیشنگماتا	بھیشنگماتا	بیتت	بیت
بھوم ونہیم	بھوم ونہیم	"	چپار	بھیگیک	بھیک	بیت تاڑا	بیت تاڑا
بھومولک	بالا	بھوئی جمی	جمی	بھیکم	بھیکم	بیٹل لیف	پان
بھومی آمرا	بہوآملہ	بھوئی ٹمڈی	بھوتار	بھیلا	بھلاواں	بیٹل لیف } بیسر	تنبول
بھومی آملکی	"	بھوئیں آملہ	بہوآلہ	بھیم	اہل بیت	بیٹولا	بھچتر
بھومیامو } چپک	بھومیا } موچپک	بھوئیں آکونزا	"	بھیمراج	بھیمراج	بیج	بیج ساٹھی
بھومے تالا } مولی کان	بھوتار	بھوئیں برڑ	برڑ	"	بھنگرہ	بیجاپور	بیجا سینہان
بھومی کرتر	دھیامک	بھوئیں چھپیا	چینیا	بھیمسینی	بھیمسینی	بیجا سینہاں	ترائی
بھومی } کرترنم	بھومی کرترنم	بھوئیں تلسی	تلسی	بھیمین اشٹنی	بھیمین آشٹنی	بیجاکم	بیج بند
بھومی لگن	بھومی لگن	بھوئیں کوہڑا	بداری کند	بھینس	بھینس	بیج بند	بیج پودہ
بھومی کندا	بھومی کندا	بھوید جارس	بھوید جارس	بھینسا بول	بول	بیج پودہ	بیجک
"	چھتری	"	پارہ	بیا	بیا	بیجک	بیجم
بھون آملی	بہوآملہ	بھویم	بیر	بیاسلا } آل با	بچلا	بیجم	بیچھو
		بھوبن تلسی	تلسی	بیاسلا } دوبا	"	بیچھو	چترک
		بھیا	بالا	بیاکیٹا	تالیس پتری	بیج } برندہ	
		"	بھیا				
		بھیدن	اہل سنت				

بیج ترتون کوہی	اکرکرا
بیج حب السلاطین	داتون
بیج دھنتر سیاہ	اصل التفہ
بیج فلفل گرد	چوک
بیج جہک	اصل السوس
بید انجیر	ارنڈی
بید انجیر خطائی	جمال گوٹہ
بی ڈنگ	بائی بڑنگ
بیڈ بلا	بریالہ
بیر	بیر
بیرا	ترائی
″	بیرا
بیرالون	بیرالون
بیر بھوٹی	بیر بھوٹی
بیر کا با	ترائی
بیر کائی	″
بیشش	بچھناک
بیکل	بیکل

ببیل	بیل
″	بیل پھل
بیل بچلا	بچلا
بیل بھدر	تمڑی جڑا / سورپ
بیل پھل	بیل پھل
بیلوا	″
بیلو پرنی	بیلو پتی
بیلیہ سینڈ	توہر
بیموا	بیج
بینگن	بینگن
بینگنا	″
بی ننگ / کسامری / مسا	بیٹھہ
بیوٹیا فرن / ٹانرا	پلاس

پ

پاتاولی	آکوتیکی
پاپچ	پیرنی
پاپاکھن	آڑ واڑ
پاپیڑ	پرپھنا

۵۴۴

پاپڑا	پاپڑا
پاپڑکھار	جوکھار
پاپٹنگ	اگر
پاپٹی	پاپٹلی
پاپتھری	اندھاہولی
پاپٹا	پاپاڈہ
پاپٹ چیٹو	″
پاپڑ پھل	پاپٹلی
پاپٹل	″
پاپٹلہ گرگوری	تان
پاپٹلہ گلوری	″
پاپٹی	پاپٹلی
پاپٹی لوبڈر / کٹ	پیرنی
پاپٹھا	سرشیدی
″	بدے کورہ
پاپٹھی	چترک
پاپٹھی کاسم	پاوی پاٹھی
پاپاجی	اگر
پاپچن	ارنڈی
پاپچنو	چترک

پاچی	اگاس بیل
پادپای	زرکی
پاد کاری	ارنی
پاد پاریا	بندا
پاڈی پاٹھی	پاڈی پاٹھی
پاڈل	پاٹلی
پاڈہ	پاڈہ
پار	پارہ
پار بھدرا	پانگرہ
پار پلی	بیر
پارس پیپل	پارس پیپل
پارس پیپلو	″
پارس / بوورس	″
پار نتا	ٹانکل
پارو!	پارہ
پاروتی	اننانس
″	رواسن
پارورس / دہاتو	پارہ
پاروسا / پیپلو	بھینڈی
پاروش پیپل	″

پانگرہ	پارہ
پاریجات	پانجگرہ
پارتیش	پارس پیپل
	پھنڈی
پاڑا	بانگنگہ
پاتیشا	بھوتاکس
پاتک پرتی	جیونتی
پاکر	پاگر
پاکھر	〃
پاکر	〃
پاتھر نکھہ	باگنگہ
پاک نمایا	سپاری
پاکوگاج	پاگر
پاپل	دودھ
پالاکورہ	پلکرو
پالسہ	پھالسہ
پالک	الائچی
	پالک
پالک کا ساگ	〃
پالکھ	〃
پالکھ تی	〃
بھاباجی	
پالکمری	بداسی کند

پالکی کورہ	پالک
پالکھن	روسا
پالم شاگ	پالک
پالمران	پالمران
پالمیرا ایام	تماڑ
پالنڈی	ہگڑا
پانکی	پالک
پالنکیا	〃
پالنکی کورہ	〃
پالی پر	پان
پٹیل	
پالی لوری	اکرکرا
روٹ	
پالکری	پلکرو
پالینڈی	اردڑ
پالیو	ردونتی
پام	سانپ
پامارگ	اگھاڑہ
پامرنی	پامرنی
پان	تنبول
〃	پان
پانا	تماڑ
پان پٹریک	ارنڈی

پان نکھی	انالی
پانڈرا چندن	چندن
پانڈر پھلی	پاٹلی
پانڈ	چھنیڈا
پانڈری	رتالو
رتالو	
پانڈری وی	آگ
پانڈو	ترنز
پانڈو پھلا	پاٹلی
پھانڈو پھلی	〃
پانڈورنگھا	زونہ
پانڈیرو	جام پھل
پانڈیروا	پرنیڈریک
پانگ	جنانڈول
پانجگرہ	پانگرہ
پان ویل	پان
پانہان	چھوٹا
پانیج	اسپرکا
پانی کا	تمان
پات	
پاوک	ارنی
〃	پائی برنگ
پاوی	چترک

پاوی ملک	پاوی پاٹھی
اسم	
پاوی پاٹھی	〃
پاپال	پیپلی
پیپ	سرو
پیپارا	پیپلی
	پیپیا
پیپاکم	〃
پیپالی	پچوپکا
پیپرچیا	
پھلی	پیپلامول
پپیٹ	پیپلی
پیپلامول	پیپلامول
پپلی مولم	〃
پیپلیان	پیپلی
پھلستیتا	جوٹی
پیپیا	پیپیا
پیپیہ	〃
پیپی	〃
پیتال سری	بڑ
پیتالے پرلو	پیپل
پیتاکال	پیتاکال
پیتچھبا	پیپلی
پیچپن پتر	اپی

پت چندن	چندن	پت ماتا	ارنی	پٹاٹاس اسکیو	رتالو	پچار	پچار
پتھہن	تیرلو	پتم شاہ	رواسن	پے نس		پچاک	پچاک
پترا چھترا	ترُبز	پتنگ	پتنگ	پٹاشیم کار	جوکھار	پچاکاپا	ترُبز
پترا چرا	تماپتر	پتنگا	چندن	بوٹس امپو		پچالاٹا	پچا لاٹا
پترا الاورا	پتردنتی	پتنگ چیتو	پتنگ	〃		پچلوٹی	چندن
پترپشپی	پنڈل	پتن گھو	ارنی	پٹاکلو	پٹاکلو	پچرکندا	پچرکندا
پترکیوڑی	آٹا	بھنٹ		پٹاگلو	چھتری	پچرگندا	نیب
پترج	تماپتر	پتوسریشتو	سرس	پٹلاکاتی	پچھنڈا	پچرٹے	چٹنی
پترجیوک	پتردنتی	پتوکہ	تامکھانہ	پٹلوا	جوہی	پچکم	چنبلی
پترجیوکم	〃	پتول	پلول	پٹول	پلول	〃	جائی
پترجیونتی	〃	پتھرپھوڑی	پتھرپھوڑی	پٹولا	پچھنڈا	پچلی	بچلا
پترجیوی	〃	پتھم	بچ	پٹھکنڈا	اگھاڑہ	پچوسکا	پچوسکا
پترچھتر	بجھتر	پتھورن	بھارنگی	پٹھو	اترن	〃	سرپانی
پتردنتی	پتردنتی	پرگو		پٹی روکا	چندن	پچھا	پچھا
پترک	ارنڈی	پتیانر	رال	ڈیس پن		پچھاپٹی	پچھاپٹی
〃	تیزپات	پاسا		ٹلی لنس		پچھ درس	بڑ
پترکاکھول	چھڑیلہ	پتیاورن	ویرگھاورچھا	پٹی کا	الائچی	پچھڑا	پیٹنی
پترکھول	〃	پتی پھلا	باچی	پٹی کورہ	امباڑہ	پچھلا	املی
پتری	پتری	پتی پھلی	〃	پچھن لی	تور	پچھیا	پچھیا
پترنکا	چاتراسی	پتی گندھا	〃	پچھا	ترُبز	〃	ہلیلہ
پتنکر سنکو	توہر	پتی گندھکا	〃	پچھا بتیا	پچھا بتیا	پچیلا	پچیلہ
پتم	بیت	پتیلی	پیپلی	پچھا پچھلم	ترُبز	پدا	پدا
〃	زیرہ	پیٹا	ہاتکل ۸ ۵	پچھا پسیر	پچھا پسر	پدا الکولو	الائچی

پدرا پیرنی
پدرا راگڑ
دولہ
پدرامان
پدر پرنیاں
پدر اپھاتو
پھوٹس
پدری پچ
پدڑی
پدمچارنی
پدمچا پد
ماوتی
پدمراک
پدمسیتا
پدمک ما
پدمکم پد
ملکھ پدم
گندھیک
پدمکیا
پدم گیسر
پدمنال
پدمتی پدکم
پدموترا

پدا پیرنی
راگڑ دولہ
پدابان
پیرنی
بھارنگی
اسیرکا
پدڑمی
پدمچارنی
پدمچا پد
ماوتی
پدمراک
پدمستیا
پلوتی
پدمکیا
پدم کیسر
پدمنال
پدمنی پدم
پدموترا

پدنال
پدن پترا
پدوتر گڑ
پڈلگی
پراپریا
پراتھو شبھی
پراجیتا
ملکا
پراجیتا
پراجنال
پرسنی
پراک لشپی
پرام پورا
پچھو
پران پردہ
پراندا
پراسنے
پرپھنا
پرتھوت
پرپاٹک
پرپاتکم
پرپانی
پرپشکلا

پدنال
آنبی ہلدی
پدوتر گڑ
پڈلگی
رتّہ
ونڈلم
پنبالہ
سرشبدی
چیانول
پینگنی
اگھاڑہ
اناگی
رتّہ
رر
سینبل
پاپڑا
پاڑا
پرپاٹک
رر
بھرگاٹی
تاڑ

پرپل ٹھوو
پرپینا ٹا
پرپینڈریک
پرتاب
پرتپک
پرتھوی
پرسیا کیر پھی
پرچیاک
پرپتشی
پرچھہ کندہ
پرد چھد
پرونک پلا
سک
پرد بھشتم
پرڈولکی
پرسا تج
پرساونی
پرسواد
پرسن
پرسنا
پرسواگنا
پرسوتیا
پرسوشیک

اناگی
پنواڑ
پرپنڈریک
اگ
بڑپاٹک
الائچی
اگھاڑہ
رر
پنڈالو
چھنٹ
آنبی ہلدی
ادرک
الائچی
اگر
اروڑ
دوتہ
پلاس
تاڑ
جیوک
ستاوری
پنڈیل

پرسوہا
پرشٹ پرنی
پرکیدی
پرکوٹی
پرکرورا
پرسپے
پرکی پنڈو
پرگو
پرم کایا
پرمیلیا
پرپیتا
پرن
پرنسو ملکند
چھپا
پرن گپتا
پرنکیسر الن
داروگا
پرن گرا
ستیا
پرنگی سمرائی
پرنیا
پرنیک
پرتیشی

چانول
پرشٹ پرنی
پھنس
پاکر
بکھپر
پرکیے
رر
دہی
بڑھی
جھرٹلیہ
پان
ریحان
پان
دیو دار
پان
سالی
بالا
اگھاڑہ

پرنرنگا واسنی
بہی وار کا رو
پروتھو شیر
نگی
پرور
پرورشا
پرنیچسا
پرو ملی
پریدت پسی
پربالا
پربالو بیحیم
پرپاتجنا
پرپی ہیم
پرپرادوشا
پرتیجھن
پری گری
پرنیکھن
پری نیکا
پرٹپتر
پرتیترم
پرس
پرٹرن زن
پرٹیم پام

دیو دار
سرس
اگر
ٹھیکرے
تال مکھانا
ہیڑا کل بنا
چارائی
چار
ترٹی جڑ اسوبر
چاول
باڑہ
پرنیکھن
اسگند
پرنیکھن
زرکی
پڑبیتر
پربیترم
پلاس
اصل گند
تنتر یکم

پشنچر
پشاچی
پشانی
پشاپچند ہیم
پشاپنیدما
پشاپخچو
پشاپتجنا
پشپ پھل
پشپدلو اہی
پشکا اندو
پشپ سچا
پشپکا نیلی
پشپکیت
پشپ سیما
پشپندر ہا
پشتی
پشادہا
پشٹی پیو
میرا
پشٹی لوپرا
پشیندا
پشٹی
مدھو

تانک
جٹا ماسی
تاڑ
چندن
چائی
پشپا بخنو
پشپانجن
بھگاٹی
پاٹلی
تیندو
اصل الشفہ
پشپانجن
ٹرڑوڑ
چنیا
اصل السوس
"
اسگند
اشوا گندھی
اسگند
اصل السوس
۵۵۔

پشٹی مدھو
پشٹی مد
ہوکا
پشٹی مدھو
سرور
پشٹک
پشٹکا
پشٹپوا
پشکرا نوبہنا
پشکر مول
پشپچھوا
پشٹی
قیکا مل
پیجرا
پگاڑے مرا
پگڑی پنگڑو
پلاپجلی
پلا
پرنی
پلاپنکھ
پلادا
پلاس
پلاس گاچ

اصل السوس
"
"
"
اشوا گندھی
پشکر مول
"
آنب
سکھا کھائی
تمباکو
بولسری
"
تڑول
بجلا
(۱) اسگند
(۲) اشوا گندھی
برنکا
پلاس
"
"

پلاس
پینٹ گندھی
پلاشبہ
پلاشو
پلانڈو
پلادٹلو
پلاہک
پلپاج
پلپل دراز
پلتیا لتا
پالیچھکا
پلپھی
پلدپرکھا
پل ریے گنٹی
پلکرو
پلکس
پلم پیگو
ڈیلا نیکا
پلنکیا
پلو
پلو ا
پلوپیرنی
پلورائی ترن

اروڑ
پلاس
پھنس
پیاز
چاکسو
پلاہک
اشوا گندھی
پیلی
پلوں
جوئی
جھاؤ
پنوہان
دہماپہ
پلکرد
پاگر
چترک
پالک
پھنس
بیل پھل
چیگنڈی
رال

پلور نیتا
پلول
پلوگ
پلونگا
پلیہ
پلیہ تینگی
پلی اڑکو
پلی انگا
پلی مچرا
پلی تانگا
پلے گنم
پلی ہاریچی
پلیہ ستر دیل
پمسلی
پمسلا
پناسا
پنا پرنیا
پنار اگرا دولہ
پنام بیل
پنا تک

پنومان
پلول
پچھنڈا
سرس
جونکی
پلاس
پلیہ تنگی
پلی اڑکو
(۱) اسگند
(۲) اشوا گندھا
ستاوری
″
پیچ بند
اناالی
″
پیلی
پمیل
پینتا
پیرنی
راگڑ دولہ
پنیالہ
پلی اڑکو

پنڈکی
پنجالا
پنچ رسا
پنچ مکھی
پنچ نجیری
پنچاگ گل
پنچانکلی
پنچ چھر
پنچ کول
پنچ لوہ
پنچ مول
پنچپالک کنڈہ
پنڈالک
پنڈال
پنڈالو
پنڈالہ
پنڈپھل
پنڈریک
پنڈو
پنڈول
پنڈیاسا
پنڈتل
پنڈی گورہ

پنڈکی
پیپلی
آنولا
اڈلسا
روسا
ارنڈی
″
پنچ چھر
پنچ کول
پنچ لوہ
پنچ مول
بھوتاکس
پنڈالو
پنڈال
رتالو
پنڈال
آنب
پنڈریک
پنڈو
پنڈول
پرپنڈریک
پنڈیل
اسبارہ
۵۵۱

پتر نوا
پنس
پنسا
پیند ہارہ
پنکٹی نترا
پنکلا
پنکنٹی
پنکھیرو
پن گنٹی
پینم
پن نیل
پنوارڑ
پنوماں
پنسا
پنیا
پنی آنولا
پنیا پل
پنی امرکہ
پنیالہ
پنیا کشٹ گندھا
پنیانکو
پنیر
پوار نشہ

بکھیرہ
بھنس
″
پیند ہارہ
املی
اناملی
پنکنٹی
پنکھیرو
پتنگ
تاڑ
اناس
پنوارڑ
پنومان
پاپیڑا
اشوہ گندہی
پنیالہ
اناس
پنیالہ
″
اسگند
ستاوری
پنیر
بھینڈی

پوٹر جیٹھو
پھپے پا
پوتر پھیو
پوتر پیا
پوتر
پوترا
پوترادمبر
پوتر بتر
پوٹ کا جا
پوتھی
پوبی
پوتی
گندھکا
پوتی مازنا
پوتی میوہ
پوٹلاکا بابا
پوٹلی دا
پودیکی
پور ونتا
پورکا پھل
پورنک
سریان
پورڈلی کچی

پیپیا
″
پارس پیپل
پیپل
تامرا شم
پوترادمبرا
جمی
جاتی پترے
بچلا
″
پوتی گندھکا
بیل پھل
پوتی میورہ
چھنڈا
بیل
سرشندی
پھاسہ
سپاری
تلک
الائچی

پورے
پوڑی
پوست لوکی
بدبو
پوست رس
پوکا
پوکلا
پونگاکو
پونگاڑے
کیرے
پولی
پومی گرانیٹ
پومیل
پوناپیڑا
پونڈرگستو
پوریے
پوئے شاگ
پوئے کا
ساگ
پھادموک
پھاڈی
دھوپ
پھارسہ

بوری
املی
اجیم
″
سپاری
راجگیرہ
تمباکو
″
تنتریکم
داڑتمبا
چکوترہ
ریحان
پونڈرگستو
بچیلا
پالک
بچیلا
پادڑہ
سالی
پھالسہ

پھاروا
پھاڑی کیلی
پھالسہ
پھالکم
پکشتم
پھٹکری
پھرہد
پھرڑا
پھٹنگ ماتا
پھکرمول
پھل
پھلاپل
پھل لوکا
پھنسکا
پھل لانکا
پھلنا
پھلنکشا
پھلیش
پھن

پھالسہ
دیودار
پھالسہ
پھالکم
کشتم
پھٹکری
پھرہد
بالا
اڑلسا
پشکرمول
املتاس
ال بیت
پھنکا
سپاری
سرس
انجیر
ارن
پھلاواں
پھالسہ
رال
پارس پیپل
سنگ

پھنجی ررا
پھنجیونہان
پھتر چکا
پھتر چکا
پھانس
پھنی ولی
پھوٹی کی
پھورج پتر
پھوکلا
پھوسولا
پھنکی جھڑہ
پیار
انجیر
پیارا
پیاز
پیال
پیال جری
پیالہ
پپیا
پپیارودا
پیپے پرانی
سپزم

بھارنگی
ستاوری
ریحان
سکرن
پھنس
پان
پھالسہ
بھجتر
پھوکلا
بالا
پلکرو
اصل السوس
″
چارولی
انجیر
پیاز
چارولی
″
″
پپیا
بیت
پیلامول

پیپے برٹیل
پیپے پرروٹ
پیپے پرلونگم
پیپے پری
″
پیپے پرموڑ
پیپل
″
″
پیپل تیتو
پیپل مول
پیپلی
پیپلیا ورد
پی پیو
پیپراں
پیت
پیتا
پیتا لشی
پیتا سادم
پیت لشی
پیت ساد
پیت سنم
پیت شرنگی

پان
پیپلامول
پیلپی
پیپلامول
پاگر
پیپلامول
پیپل
پیپلی
اسودہ
پپیا
پیپلامول
″
″
بلمول
پیت
بیل پھل
ترائی
چندن
پیت پپی
انکولا
چنچل کورہ
چھوئی

پیت شاکھ
پیتل
پی تن
پیت نرباسا
پیت تک
پیٹھ
پیچ
پیچھلے
پیر اندیم
پی رتی
رائے
پیرن
پیرنی
پیروک
پیرہی
پیریا
پیرے یا
پیرٹی کنٹ
پیلیا
پیتاورن
پرساون
پیسوینی

آسوپالو
پیتل
امباڑہ
پیت نریا
سا
امباڑہ
پیٹھ
پیچ
پیٹکلی
پیر اندیم
انکل
ارنی
پیرپی
پیام پھل
ترڈور
پاگر
خشک
چیوک
زردک
چھیر کاکوی
اگر
چھیر کاکوی

پیلک
پیلو
پیلوپرنی
پیلوکا
دانہ
پیلی
پین پرپھنڈ
پی لنس
پینی سن
پیٹھم
پینی ولا
سینی
پیوزندی
پیوسی
پیوسٹم

رزدک
پیلو
پیلی
جیگنڈے
″
تیندو
پیلی
پارس پیپل
دیودار
باجرہ
پیپرکا
ستاوری
(۱) پیوسی
(۲) دود
دود

ت

تابرشی
تابھی
تاپسا
تاپسدرو

پتری
بیچ کھناگ
تاپسا
تاپسدرو

تاپون
تاپیم
تاتی سندر
تاٹروشنکم
تاج خروس
تاجوری
تاڈلی پھل
تارا کھی
تاراہی
تاریو
تارپیا
تارشیا
تیل
تارشی تیل
تارشیا
شکم
تارہم
تارم
تاڑ
تاڑپھل
تاڑی
تاغند
تاک

تاپون
تاپیم
تاٹر
تاٹرشنکم
راجگیرہ
تیاکال
الائچی
تارا کھی
بھوتار
تاریو
تاریا
تارشیا
تیل
رسوت
تارشیاشکم
روپہ
تارم
تاڑ
″
″
اکرکرا
تاک

تالاپرنکا
تال پشپک
تال پرنکا
تالپتر
تالاپتری
تال
تالامول
تالم
تال کھانہ
تال کھاڑہ
تالیس پترا
تالیس پترم
تالیس پتری
″
تالیس پترم
تالیس پتر
تالیس پتری
تالیس پر
تال مرگ
تالیسم
تالیکا
تامبت
تامبولم

تالاپرنکا
تال پشپک
سداب
″
بھوتار
تاڑ
بھوتار
تاڑ
تال کھانہ
″
پنیاد
″
″
تالیس پتری
″
″
سداب
تالیس پتری
دندلم
تالیس پتری
توری
پنیالہ
تامبولم

تامبول آلی
تامبیرا
تامراپھل
تامرالیو
تامرالوہا
تامراپھا
تامرپشپا
تامرالوچن
تامراتوڈ
تامراپرنی
تامراشیم
تامرپکا
تامرپیلو
تامرو پھل
تامرپرنی
تامرکشا
تامڑا
تامی لما
تان
تانڈرو } جا
تانبول
.

تامبول آلی
تامراشم
تامراپھل
تامراپو
تامراپوہا
تامراپھا
تامراپشپا
تامرالوچن
تامراتوڈ
تامراپرنی
تامراشیم
تامرپکا
آسوپالو
انکولا
راگرڈولہ
تماکو
تامڑا
ٹھیکرے
جل پیپلی
چولائی
پان
.

تانبہ
تانبولی
تانے
تان
"
تانبول ولی
تانبول ولیکا
تانبول ولیکا
تانڈر
تیترو پا
تباچھیرے
تبرک
تباگھیر
تبکسہ تباگھیر
تپتک
تپیلی
تپستی
تپتی
تپیاتیکی
تپتل
تپنی

تانبہ
پان
تانے
جل پیپلی
تان
پان
تانبول ولیکا
پان
تربز
تیتروپا
تباچھیرے
تبرک
تباچھیرے
"
اسپاڑی
پیپلی
تپشی
تپتی
تپیاتیکی
تپتل
امیوتی
۵۵۴

تیرلو
تپارویم
تپسی
تپودہنی
تپ نوک
تپ نیم
تپاپات
تتہم
تترے
تترے
تتہا
تتہک
تتیا
تٹلا
تج
"
تجہانت
تجہندو
تجہرا
تجہنا
تخم کالا
کواڑا
تداترسچا

تیرلو
رودبہ
سرد
تپودہنی
بابچی
تپ نیم
ٹانکل
تتہم
تترا
تترے
تتہا
تتہک
الائچی
تٹلا
تج
دارچینی
تجہانت
ارنڈی
تجہرا
اروڑ
اندرجو
درہی

تدبھیدا
"
تدبیجانو
تدتپل
تدہاری
سینڈ
تدنرابچیس
تدہم
ترائی مانا
تربد
تربز
تربلیا
ترنیسی
تربوج
ترپوبیرو
ترپوتنی
ترپی
ترپی
ترجاتک
تردوا
تردنی
ترشک
ترکاری

چھاچ
تدبھیدا
تدبیجانو
تدتپل
تھوہر
تدترابچیس
تدبہم
ترائی مانا
تیگڑا
تربز
ارلی
ترلبی
تربنہ
ردیہ
ترپوٹنی
جامون
الائچی
ترگندا
الائچی
سداگلاب
اہل بیت
ارنی

ترائی گوڈسما	} اندھاہولی
انڈیکم	
ترگی	اشواگندھی
ترگ گندھا	”
ترم اورو	تیج بل
ترناتبدو	سانوا
ترنج	بانس
ترنامل	اپل کند
ترناسچاہ	رام پھل
تروتا	تروتا
ترون	ترون
تربوج	تربز
تریابنی	پین گمٹی
ترجاٹنک	ترجاٹنک
تردوٹ	پنوار
ترشنک	ترشنک
ترش گھن	ریاٹک
ترگکڑی	ترگکڑی
ترگھوٹک	ترگھوٹک
ترگندھا	ترگندھا
ترلی	پیاز
ترمٹرے	ترمٹرے
ترن پشپکا	تاڑ

ترنج	ترنج
ترتراج	تاڑ
ترن کیسری	بتاچھیرے
ترودٹا	پنوار
تروندا	بھونتاکس
تروگھن	تروگھن
ترولو	الائچی
ترونسرد	} ریحاں
پیچھائی	
تروتم	زیرہ
ترہوج	تربز
تریاک	ابھیم
تریاسرپھل	اسپرکا
تریانسا	انارگو
تری بیجا	تاڑ
تری پھل	تری پھل
تری پٹا	الائچی
تری ڈیو	”
تری پٹی	”
تریکا	سکرنا
تری کندا	اندرا
تری پشپی	دہتورا
تری کہا	پٹنا

ترسپنپکر	تامراشم
تری سگھنی	باپچی
تری ہرت	سرشبدی
ترٹا	ترڑا
ترٹوڑ	ترڈوڑ
ترٹوڑاگیرا	ترٹوڑ
تشمیرج	چاکسو
تنکا	تنکا
تکارچھو	رلو
تکاری	تاشکل
تکت تبول	پلول
تلٹابوٹا	پھنڈا
تنباکوشرنا	پھپھر ترالی
تکرسار	پنوار
تکلی	بھنجل
تکھیا	بجکل
تکوشٹاہو	ٹیکول
تکول	”
تکولم	تکرلم
تکیتا	} اسکیان
تشاگھ	
تگرسا	تگرسا
تگڑا	تگڑا

تلا	دوب
تلااسفتا	دہتورا
تلاآدا	رائی
تلاتگڑا	گیگڑا
تلاجرچیٹلہ	جرجٹلہ
تلاگرکا	دوب
تلاوسلی چیٹو	اتالی
تلپ کیسر	بولسری
تلپ تشپپ	”
تل پنڈی	} چینی
پیچھڑی	
تل پلیدہ	پھپلی
تلیوگھٹا	ترڑ
تلسرا	(نیماہولی)
تلسی	تلسی
تلک	تلک
تلکھ	
تلنگا	تالنگا
تلوک	تلوک
تلوکم	”
تلیر	تلیبر
تلپیپی	آلی
تمال	تمال

تماپتر	تماپتر	تمرالہند	تنتریکم	تنوکھ	امباڑه	تورے	تورے
تمالپترک	تیزپات	تمرہندی	املی	شیری	دہی	تورٹھورت	تورٹھورت
تمبرچھم	״	״	چینچا	تن سہندسہت	ارنی	توری	توری
تمہک	تمبرچھم	تن	تن	تنوت	امباڑه	״	تور
تمبرونام	تمباکو	تمبول	تنبول	وکسا	بتاچھیرے	توکسار	بانس
تمبرو	تمبروچھم	تمبولا	״	تنوکھ شیر	دارچینی	توکھار	بتاچھیرے
تمباکو	تمبرلو	تنتریکم	تنتریکم	تواچھری	بربلنڈی	توکھ شیر	״
تمبرلو	تمباکو	تنتڑلی	״	تواچ ہیوا	بتاچھیرے	توکھس شیر	״
تمبو	تمبرلو	تن ٹولی	املی	تواکشیری	تور	توکیل	״
تمبی	تمبی	تندل بھاجی	چاول	تواکھیر	توت	توگری	تور
تمڑی جڑا	״	تندلی	״	توبریکا	״	تون	تن
سورپ	تمڑی جڑا سورپ	تنڈل	بائی برنگ	توت	تمبی	تونا	دبودار
تمرندس	املی	تنڈوکو	وندلم	توتری	توتیاے	تون نے	توت
تمرنڈمڑی	״	تنڈولیا	چولائی	توتی	ہردنی	تون	دیودار
تمبے گیرلا	تمبی	تنڈلی	״	تونیاے	راجگیره	تون مرم	״
تمتی گوره	״	تنڈو	تھوہر	ہردنی	الائچی	توتومرم	تن
تمک	تمباکو	تنکشات	اماڑی	توٹا گوره	بانس	توئی گوره	توری
تملاپکو	تمبول	تنکی	تینورو	توچی گھنا	راگی	تھوہر رہی	تھوہر
تمکی	تیندو	تنگا ہولو	تگامتا	توچی سار	توت	تھور ددو	ددہی
تمرو	تیجبل	تنگا متا	״	تودا	تور	تھوررنتی	رتن جوت
تمول	پان	تنگر مشت	بھدرموتھا	توڈوٹ		تھوریرن	ارنی
تمرہندی	تنتریکم	تنگی	اماڑه	مل بری		تھرٹا	بالا
		تنوچھیره	اماڑی	تور		تھس تل	اونٹ کٹارا

نام	مترادف
ٹیکوچینو	مہاگون
ٹیک	″
ٹیک لونا گرانڈس	″
لی گٹی ڈی مِن	ملی
ٹیکہ سنل مر	اونٹ کٹارا
ٹیلا جلگی دے	آگ
ٹیم رنڈری	تنفر بیکم
ٹینیڈو	دبیڈس

ج

نام	مترادف
جاب لوی جھاؤ	جھاؤ
جاپد	اونٹ کٹارا
جاترس	بپول
جاتی	چنبیلی
جاتی کی پتری	جاتی پتری
جاتی پھل	آنولا
″	جاتی پھل
جاتی پھلیم	جاتی پھل
جاتی چترکا	جاتی چترکا
جاتی تیکا	جاتی پھل
جاتی کوشا	جاتی کوشا
جاجی کایا	جائے پھل
جاجی ملی	جائی
″	چنبیلی
جارن	اہیم
جاری	بیل
جاری کے	جائی پھل
جاکورے موتھی	بھنجیر
جالاورچیا	بھگاٹی
جالکا	مرو
جامبول	جامون
جام لوبی	الیوری
جام بی ٹرنجی	جامون
جام پتی	لنڈا
″	الیوری
جام نیڈو	جام پھل
جام پھل	″
جام گاج	جام گاج

نام	مترادف
جام گلاری	جام پھل
جام گھاس	جام گھاس
جام لوئی	النڈا
جامون	جامون
جاناپنڈو	جانا پنڈو
جاورس	باجرہ
جاہی	جائی
جاؤ	جھاؤ
جائی	جائی
جائی پھل	جائی پھل
جائی پتری	جائی پتری
جائی جنتک سوالورٹ	آگ
جائی چی مورگری سن جوئی	جائی
جایک	دھیانک
جاینتی	رواس
جب	جو
جبری تیتنا لوران	ریحان
جتوبرت	بابی برنگ
جنتی	جائی
جٹا	پیلو

نام	مترادف
جٹاکیشی	جٹاکیشی
جٹاماشی	جٹاماشی
جٹالیوکالا	رال
جٹلا	جٹلا
ججل	چکور
ججی کائے	جائے پھل
جدوار	جدوار
جدی پتری	جاتی پتری
جذر سرخ	رتالو
جراد البحر	جھینگا
جرجیر	ترمرہ
جرادا ہو ماش	انجیر
جرکائی	بھلاداں
جرڑ جٹلہ	جرڑ جٹلہ
جس کا نمک	جوکھار
جسمنم گرانڈی فلورم	چنبیلی
جسمنم گرینڈی فلورم	جائی
جغرات	دہی
جگر دارنی	پاپڑا

جنگم
جگنا
جلاشی
جلبندو
جل بھدرا
جل بائی
جل پیلی
جل پترک
جل پشپ
جل جمبو
جل جمبی
جل دہری
جل گند
جبل / نابہا
جلنو
جل نیب
جلو ونیش
جلو گو
جلیت
جلیٹی
جلیسٹرو
جمال گوٹہ

پنیالہ
جگنا
بالا
دمیہ گڈہ
امباڑہ
امباڑی
جل پیپلی
پیپل
چندر مکھی
جامون
تان
تیج پھل
رتالو
دھیامک
جلنو
جل نیب
جھاؤ
رداسن
پچٹو
اصل السوس
آگ
جمال گوٹہ

جمبو
״
جمبوڈو
جمبول
جمتی کاگڑ / کاٹا
جمتی کی / بیل
جمڑو
جمس / شانتی
جمور اجمو
جمی
جمیری
جناپنڈو
جناپٹولو
جناچنیا / لور
جناسچا
جناگین / مول
جنت

(۱) الندا
(۲) الیسوری
جامون
״
״
تان
״
تھوہر
دونہ
جامون
جمی
جہنیری
جناپنڈو
پھٹا
بیر
ٹانکل
بالا
جنیت

جنتورچھا
جنتوچکرہ
جنتوور / چھا
جنتیکا
جن ٹھاک / سل ہاٹل
جن جان
جنجھجڑی
جنجروٹ
جند نبا / مرم
جنکھال
جنگلی / دار چینی
جنگوا / گوشٹہ
جنکھنی
جنو
جنیت
جنیری
جو
جوار
۵۵۹

اگر
״
امباڑی
״
جنتیکا
تیج پھل
رداسن
ادرکا
ادرک
چندن
جنکھال
تیزپات
جنگواگوشٹہ
جنکھنی
پیوسی
جنیت
جہنیری
جو
جنو

جواکو
جوانسہ
جوتیری
جونشتو
جوزالطیب
جوزبوا
جوزماثل
جوسی
جوکھار
جول
جون
جونتری
جونسیا / اسوکا
جونک / کرشن
جوہی
جوئی
جوی چیٹو
جھاڑ
جھاؤ
جھدرستیس
جھہراجام

جواکو
جوانسہ
جاتی پتری
جنو
جاوے پھل
جاتی پھل
دھتورا
چکوا
جوکھار
پچوچ
جو
جاتی پتری
آسوپالو
اگر
جوئی
״
باگر
جھاڑ
جھاؤ
پیرنی
پالمران

جھرسی
جھریر
جھڑبیڑی
″
جھلائی
جھنبیری
جھنٹی
جھنجنا
جھنجھنہ
جھنجھنی
جھننگ
جھوٹا ربی
جھوتجر
جھوڈک
جھیت
سنجے
جپا
″
جپا پھپ
جپا نٹیکا
جیپال
جینت
جے تر

چاتراسی
چندر لکھی
جھڑبیڑی
″
چندر نکھی
جھنبیری
رنگیٹی
جھنجنا
جونک
جھنجھنی
ترائی
ارنی
انانی
جھاؤ
اٹل بیت
ارنی
″
ٹانکل
جیا پھپ
رو اسن
جمال گوٹہ
جنیت
پارہ

جیت راسن
جیتو مدہنو } مول
جیتی مدہنو } سیرو
جیتمین
جیٹھی مدھہ
جیرکم
جیرگم
جیرگھ
جیرنی
جیبرہ
جیری وٹولو
جیٹ } مدہنو
جیٹا مبھا
جیلک
جیل کرہ
جیل کو
جیل کی
جے مرتر } گوری آنڈ
جینتی

رو اسن
اصل السوس
″
بھوتاکس
اصل السوس
زیرہ
″
″
″
″
بھلاواں
اصل السوس
جیٹا مبھا
جیلک
زیرہ
جیل کو
جٹا کالا
دھنیا
ارنی

جیو
جیوائی
جیو بھدرا
جیوٹ
جیود
جیوک
″
جیونتی
جیونیا
جیونتی بن
جیونہان
جیونی
جیو یا
جیولی
جے نبتر

جو
جیونتی
″
ٹانکل
جیوک
″
جیونتی
(۱) تنتربکم
(۲) جیونتی
جیونتی
″
چناجرلا
جیونتی
جیوک
چھیرکاکولی
رو اسن

چ

چاتراسی
چاتراسی } جیم کورہ
چاترجات
چاتیک

چاتراسی
″
چاترجات
چاتک

چاتھاکلم
چار
چارائی
چارامڑی
چارمیج
چارناکلیا
چارنترا
چارٹی
″
چارٹی جا
چاچی
چاردانہ
چاروبرنی
چاردتی
چارناچھی
چارودر } سنبہالی
چاکرا
چاکسو
چاکمری
چاکور
چام کورہ
چام گڈہ

بھگاٹے
چار
چارائی
چاردلی
″
بھگاٹے
املی
استھونی
اصل التفہ
ترڑ وڑ
دھیانک
چاردانہ
بھارنگی
چاردتی
چترا جھی
جوی
تگڑا
چاکسو
چاکمری
چاکسو
چام کورہ
اردی

چاملک	بہو آملہ
چاندی	روپیہ
چانول	چاول
چاول	اکرشن پاکی
چھلکے	چھلکے
چپونڈ	چھرمالہ
چپیروتیگی	تان
چپکلی	چپکلی
چپل سنیڈ	تھوہر
چپوٹا	چپوٹا
چپتر	آسوپالو
چپترا	بائی برنگ
〃	بڑمی
چتراپتریکا	تمبی
چتراپہی	چتراپہی
چترنج	ارنڈی
چترمندولہ	بائی برنگ
چترمندوالہ	〃
چترجات	چترجات
چترجاتکم	چترجاتکم
چتروالا	چنچل کورہ
چترسادہ	چلو
چترک	چترک

چترک	ارنڈی
چترکا	چترک
چترکند	ارنڈی
چترکھن	چترکھن
چتلا	انالی
چتلاور	بیج
چترمول	پاری-پاٹھی
〃	چترک
چترمنجری	آسوپالو
چترمولم	چترک
چترنکل	املتاس
چتنیان	رڈہ
چتتہ	بیج
چتری	بھلاوا
چتیرکاپتر	بیکل
چٹک	چٹرپا
چٹکا	چٹکا
چٹکاچرن	پتاکال
چٹنی	چٹنی
چٹمٹ	چٹمٹ
چھچنگا	چھچھنڈا
چھچھوشرکو	چھچھوشرکو
چھچھوندر	چھچھوندر

چچیرا	اگھاڑہ
چچھنڈا	چچھنڈا
چچھنڈاتلخ	امرت پھل
چچرپاکی	تاڑ
چچرلوٹا	چچڑلوٹا
چرجیونی	جیوک
چرجیوک }	
جیون }	〃
چرچرہ	اگھاڑہ
چردیو }	دلودار-
دار }	دیرگھا ورچھا
چرز	چرز
چرکی }	
چرولی }	چارولی
چرگنڈو	رتالو
چرلاگڈا }	
ہم }	چناجرلا
چرمالہ	چپوٹا
چرمٹا	عسیا
چرم رسا	بام
چرمکا	بام
چرن جیو	جیوک
چرن ہم ہوا	الائچی

چرونجی	چارائی
چرکی کورہ	چولائی
چرڑوہ	چرڑوہ
چرڑیا	چرڑیا
چشمک	چاکسو
چکر	ال بیت
〃	چوکا
〃	پنوار
چکرا	املی
چکرانگی	دوئی تیگی
چکرتی	تلسی
چکرکارک	باگنکھہ
چکرکارکھ	اسپرکا
چکرن	داروے
چکرنایک	اسپرکا
چکرنکھ	〃
چکروالک	باگنکھہ
چکرورچ	چکرورج
چکرورتکھا	چندن تیھوا
چکرورتم	〃
چکری	اسپرکا
چکرنگا	املی
چکوا	چکوا

چکوترہ	چکوترہ	چمپے	چنپا	چنچاملی	تنتریکم	چندرکانت منی	چندرکانت
چکوچھیلک	سرشیدی	چم تکار	اگھاڑہ	چنچرہ	اگھاڑہ		
چکورہ	چکوترہ	چم چنولا	چاکسو	چنچلا	چنچلا	چندرمرم	بھنڈی
چکوند	پنوار	چمش	چمش	"	مہرچھوکہ	چندرمکھی	چندرمکھی
چکوسے	چکوا	چلمڑا	چاکسو	چنچلانڈ	چنچلانڈ	چندر گند ہانی	آنبی ہلدی
چکہ دانہ	چکہ دانہ	چمپا	چمنپا	چنچل کورہ	چنچل کورہ		
چکہ کورہ	چوسکا	چموٹی	"	چنچلم	"	چندرم	"
چکچکر	املی	چناپشکا	تلک		ارنڈی	چندرلیکہا	باچی
چگور	چگور	چناجرلا	چناجرلا	چنچوک	"	چندریکا	الائچی
چلپاسہ	چپکلی	چناچوری	چناچوری	چنچوگڑہ	چنچوگڑہ	چندریکھا	باچی
چلرا	چارولی	چنا نیر پٹرو	جامن	چن چندام	چندن	چندری	"
چلکاسی	اسپرکا					چندرہاکم	روپیہ
چلکامکو	چلکامکو	چنبلی	چنبلی	چنچیکا	املی	چندن	چندن
بین چلابال گولو	الائچی	چنپا	چنپا	چندر	الائچی	چندنا کٹائی	"
		چمپائی	رواسن	چندراچی	باچی		
چلمٹ کورہ	چلمڑے	چنیک	چنیک	چندرا کہیا	ادرک	چندنا کرشن ولی	اڑوڑ
چلمٹی	"	چنیکہ	چنیکہ				
چلمڑے	"	چنتا	املی	چندر بالا	الائچی	چندن گوپا	"
	چولائی	چنتا الیم بچڑی	چٹنی	چندر ریر بہما	باچی	چنگیے	چنگے
چلامود	بالا					چنلا بھگتی	چندرمکھی
چلی	چلی	چنتا پیڑو	تنتریکم	چندر ریکا	چندرکانت	چنم	چونہ
چنبلی	جائی	چنتا چٹو	املی	چندا کانم	"	چنو	چاکسو
چم چم	چنپا	چنچا	۶۲ۓ			چنی توناشک	بائی بڑنگ

چینی کا	چینیا
چینی کا پیچ	چوبکا
چنہ	چنہ
چو	چوبکا
چوب سرلید	} پوٹی
بودار	کاشٹم
چوب ناز	دیودار
چوب چینا	راسنا
چوتھا	چوتھا
چوٹی	انتر تامرا
چوچا	دار چینی
چورچے	بینگن
چوری کہہ	برنکا
چوری و } اتی	پلی اڑکو
چوری } ماچو	امباڑی
چوری مہلی	اندھا ہولی
چوک	چوک
چوکا	چوکا ،
〃	راجگیرہ
چوکوشک	امباڑی
چوکہہ	چوکہہ

چوکھار	چوکھار
چولائی	چولائی
چولائی کا } ساگ	〃
چومرساگن بر	راجگیرہ
چون	چونہ
چورنج	چورنج
چونجڑو	ٹانکل
چونلائی	تنڈلی
چونہ سنگ	چونہ
چونہ سنکھ	〃
چونہ صدف	〃
چونہ گھونگا	〃
چونہ } مروارید	〃
چوبکا	چوبکا
چوبکا گج } پھل	〃
چویم	چویم
چھاچ	چھاچ
چھار سیر } پشتا	پلاس
چھار چھبرڑی	پپیا

چھالیہ	سپاری
چھانونہال	سرپونیٹک
چھترادی	رام پھل
چھتراچترا	روسا
چھتر گستہا	رام پھل
چھتری	چھتری
〃	پٹاکلو
چھتیا	سداب
چھٹیا	بہوآملہ
چھچھونشا	پرنپڈریک
چھچھوشم	〃
چھچھونڈا	چھینڈا
چھدارک	بٹلو
چھدرا } میرا	امباڑی
چھدریرن	تلسی
چھبداری	بداری کند
چھرکا	تلک
چھرکاکولی	چیونتی
چھروی } کاری بو	الائچی
چھری } کا	پاٹک

چھربکا	برنکا
چھڑلیہ	چھڑلیہ
چھلادکنا	پیپلی
چھلی	بھٹا
چھنا داریی	اروڑ
چھنیٹا	اَترن
چھواکا	رائی
چھوبھا	بھلاوان
چھوٹ الائچ	الائچی
چھوٹا } ورکس	اڈلسا
چھوٹی الائچی	الائچی
	〃
چھوٹ گنگھا	اسپرکا
چھوٹی کیری	ارنی
چھوک	بھوتاکس
چھوہو	آپی
چھیر	ددد
چھیرتیا	آک
چھیر چھو	بداری کند
چھیر شکلا	〃
چھیر کا کولی	چھیر کا کولی
چھیری	چھیلے

		ح		خ		د	
بہیری	سیرپاچی	حار	پیرنی	خنز	روٹی	داڑما	داڑمبا
چیتا	چترک	حباحب	گھگلنا	خردل	رائی	داخشا	داک
چیتو	"	حبۃ السوداء	پاکسو	خرقطان	بندا	دادرب	بڑی
چیتے }	"	حب السلاطین	جمال گوٹہ	خرگ	آگ	داراتھا	برم ڈنڈی
گلج }		حب القلب	بھلاواں	خرگوش	سسا	دارچوبہ	دارہلد
چیتی وورا	ترائی	حب النیل	زرکی	خرمائے }	تاڑ	"	آنبی ہلدی
چیچ	تنتریکم	حجر البقر	چندرکانت	بوجہل }		دارچینی	دارچینی
چیبر دیر }	ارنڈی	حس الکلب	تال مکھانہ	خروع	ارنڈی	"	سلیخہ
بیبی }		حشیشۃ السعال }	اڑلسا	خیزران	بیت	داردارو	داویچم
چیرونجی	چارولی			خلد	چھچھوندر	داردکا	سکرلی
چیردلی	"	حصۃ	ترونتی	خلاف	بیت	دارسیات	دیودار
چیریکا	"	حصی لبان }	ترشنک	خمر غلیط	لون	دارفلفل	پیپلی
چیری بجھد	پالک	الجاوی }		خنذروس	بھٹا		ترکٹوک
چینک	پھینک	حماض	چوکا	خواجا	اڑلسا	دارگھیا	داک
چیکنی	چیکنی	حمص	چنہ	خوشادلی	اصل السوس	دارنی	پپاپڑا
چیکڈی	چیگنڈی	حنظہ رومیہ	بھٹا	خوشہ }	بھٹا	دارو	آنبی ہلدی
چینٹ	املی	حیری خلا }		زرت }		داروچنا	راسنا
چین }	تھوہر	ورڈ ساگی چہم }	اُترن	خیار شنبر	المتاس	داروچینی	سلیخہ
موڑ }		حیۃ	سانپ	خیزران	بیت	داروسیتا	دارچینی
						داردن }	دونہ
						ودو }	
حاتوپو	چھڑیلہ	خارشتر	جوانسہ	داڑ گنڈی	ڈانگرے	داروسردار	دارہلد
حاج	جوانسہ	خارو ارگونہ	اگھاڑہ	داتون	(۱) داتون (۲) پیلو	داروہلدا	"

دارو ہلدی
دارو پتور
دارو ہیچیم
دار ہلد
داڑ مو
داسن
داسنا
داسنم
داک
داکھ
داگلی
دال
دال اڑد
دال بلر
دال چینی
دال کلیتی
دال لوبیا
دال مبا
دال مونگ
دال نخود
دامار { کوبر
دانت

دار ہلد
سکرن
دارو ہیچیم
دار ہلد
داڑ مبا
داسن
״
״
داک
״
پھالسہ
دال
״
״
دار چینی
دال
״
داڑ مبا
دال
״
ترائی
داتون

داتی
داور { ڈنگی
دائوٹی { کند
داؤدی
دپاری
دپڑا
دیہریا
ڈتورنگ
دتھانگی
دتیا
دخن
ددہی
ددہیانگ
ددہی پشپا
ددہی { پشپک
ددہی ستا
در
دراج
دراچھا پھلا
درال بھا

داتون
داور ڈنگی
داوٹی کند
داؤدی
دیہریا
تلسی
دیبھیر
بہو آملہ
ردّی
جامون
باجرہ
ددہی
سری دشتک
داور رنگی
زرکی
تاڑ
ادرک
تیتر
چار
دہمایہ

درالبھا
درانتا
داول { ٹرتی
دراوین
دربہا
دربھگی گیرو
درتک
درجری
درجریکا
درخت خرما { مہندی
درخت بیرو
درخت عود { لوبان
درخت { کرنج
دردا { روتا
درڈہر
ڈردہر { سا
دردہاں

راگڑ دولہ
״
الائچی
ترمڑے
دوب
اگھاڑہ
بہندا
باجرہ
״
تاڑ
تمبی
ترشک
تمال
پیٹھہ
پارہ
اندرا
ارنڈی

درشا
درشلوک { رجاکر
درکو
درکلو
درگا نام
درگرہ
درو ملتا
درمنم
دردکھن
دروتا
دروتا { پشپی
دروتا { پشپہی
دروتا { پھلا
دروتی
دروہرشا
درہ ڈہ { کنٹک
دریا
دریچن

اڈلہ
بھگاٹے
برائے
״
رائی
اگھاڑہ
توری
سرس
پنوار
اسکیان
تمبی
״
״
״
اتی
انکولا
دوب
بیلو

لفظ	معنی
دس پرسیا	دس پرسیا
دستپھوگ / چینی	تیندو
دستپھوری / ترتیا گا / کانندگا	״
دست مودا	اجمودہ
دسچ شاہ	راگڑہ دولہ
دسمول	دسمول
دسوک	آگ
دسوم / راجیک	باپچی
دسیر	دسیر
دسیر گورہ	״
دشٹپ / کایا	دشٹپ کایا
دشتی / کلتھی	چاکسو
دشہرنگی	ادرک
دشنام / شنی	چترا بچی
دکدہی	دہتورا
دکوورکو	بھارنگی

لفظ	معنی
دگداستھا / سمرہی	تھوہر
دگدبھینی	دودہی
دگدہاڈرہ	چھیرکاکولی
دگدپھول	چھڑبلہ
دل پسند	دینڈس
دل سمری	تھوہر
دمادی / کھات	املتاس
دماکند	رتالو
دمیابچلی	بچیلا
دمیہ گرڈہ	دمیہ گڈہ
دمنگ دون	دونہ
دمنگی	پتنگ
دمل	ابھرک
دمول بھل	پھنس
دینا پاتلی	پاٹلی
دناپیلی	پیلی
دنت	پترونتی
دنداک	بندا
دندانہ	دندانہ
دندلم	دندلم
دندلیپ	دندلم

لفظ	معنی
دندیلم	دندلم
دیدیلم / ارقسمے	پنوال
دنگام	دندلم
دنجی بھری	بیپل
دغال	بھوتار
دن یانی	اجمودہ
دن لوبان	״
دواپچی	باپچی
دوانی	چھڑیلہ
دوتورا	دہتورا
دوواتیری	رہسا
دوو آنبی	آنبی ہلدی
دوودولی	دودہی
دودی	نیبو بھل
دودی بھل	دودی پھل
دودی نام / پنڈی	نیبو بھل
دودہی	دودہی
״	دہی
دودھیا	دودہی
دوڈی / اجمودہ	اجمودہ

لفظ	معنی
دودھیلی	دودہی
دوراشہ	درمایہ
دوس وڈلو	چانول
دوس کلیاک / پچڑی	چٹنی
دوغ	چھاچ
دوکندی / کربھکی	بھیمراج
دوگی دندو	باپچی
دولا	بول
دولکھم / دشتی	پیاز
دوما	اجمودہ
دونم	دونہ
دونہ	״
دونیرڈی / انڈی	پنیالہ
دوی / پانترو	راسنا
دوئی تیگی	دوئی تیگی
دلہتری	آنولا
دھاتری / پھل	״

دھاتری کا	آنولا
دہاتیم	دھنیا
دہارن	اجیم
دہارگو	اگھاڑا
دھامراگوا	ترائی
دھامن	دھامن
دھامنی	پھالسہ
دھامی پنڈرو	جام پھل
دھان	چانول
دھانکی	امیاک
دھانی	دھنیا
دھانیا	״
دھست	پارہ
دھتورا	دہتورا
دہرترا شٹا }	دہرتراشٹا
دہرمنا	پھالسہ
دہ سہا	الندا
دھاشو	دہمایہ
دھاسہ	״
دھایہ	״
دہرن	تیل
دھناکیفن	اگنی جیدلہ

دھناکوٹا	تنگا متا
دھنیم	دھنیا
دہنورچھا	ترڑا
دہنون	دھامن
دہنویاشا	راگڑدولہ
دھنیا	دھنیا
دھنیاک	״
دھنی ڈی بی کا	} اجمودہ
دھواو رن	} پارہ
دھوپ ترلیس	} انڈگو
دھوپ گوگلی	} سالی
دھوج	بانس
دھورتا	دہورتا
دھوسانو نہان	} استھونی
دہولو ارنڈو }	ارنڈی
دہومرا پترا }	تمباکو

دہومرن	ترشک
دہوسا	جٹاکیشی
دھومکا	تمباکو
دہی	دہی
دہیامک	دہیامک
دہنڈس	دہنڈس
دہنوجیوا	اندھاہولی
دہنوجیر نی	} اسل التفہ
دیاگھرا تیجہ	} ارنڈی
دیاگھرڈول	״
دی ملیک پلم	جامون
دیلکیپ	اجمودہ
دیپنا ماچا	چترک
دیپیا	اجمودہ
دیتم	چندن
دیسکھ کیلک	} انکولا
دیرکھ لوتھا پشٹیکا	} جیل کو
دیرکھ مول	} ترمڑے

ویروپیپلی ڈمیا	} پیپلا مول
دیرگھا	جیوک
دیرگھا یلوا }	جامون
دیرگھا ورچھا }	دیرگھاورچھا
دیرگھا ورچھا }	دیو دار
دلیسال	اجمودہ
دی پنشن جیس من	} چنبلی
دلیس گھن	انکولا
دی سلپیا	اجمودہ
دی سوہٹا	اڈلسا
دی سیانش جاسمن	} جائی
دی سی پیلا پھلونو }	آسوپالو
دیش مر دینی }	ابسوری
دیش ونا شینی }	״

دیگر کھانگلی	پنڈیل
دینارمول	بالا
دینڈس	دینڈس
دیوا	اجمودہ
دیواترم	دیودار
دیواری	״
دیوکتی	تمبلی
دیوداارو	دیودار
دیوداری	تتن
دیودا / لیکا	داورڈنگی
دیودانگری	״
״	ڈانگری
״	پنڈال
دیوونک / بھی	تلسی
دیودیا	״
دیوڈانی	ڈانگری
دیوڈنگر	״
دی / وریشا	پان
دیوکاٹیکا	تمبلی
دیونل	پترلو

دیونی	پاپڑا
دیہند	پارہ

ذ

ذرہ	جنتو

ڈ

ڈاب	ڈاب
ڈارکسا	ڈاک
ڈارولا / ورن	جوکھار
ڈاروی کا	اندھاہولی
ڈانگری	تور
ڈانگری	ڈانگری
ڈراک	ڈاک
ڈراوڈی	الائچی
ڈکا / مالی	چنمٹ
ڈکرے	ڈکرے
ڈکوری	ڈکوری
ڈگا / ڈی	تالو

ڈلفینیم / ڈینوڈیلیم	جدوار
ڈمرو	دونہ
ڈنڈبرویم / ٹکرائی	جیونتی
ڈوڈکا	ڈوری
ڈوڈو / پیلو	پیلو
ڈوری	ڈوری
ڈونگلی	پیاز
ڈونی ریچ / بوٹیا	پلاس
ڈھاک	״
ڈہ سیر / سا	اکاس بیل
ڈھلان / گڈ	انکولا
ڈھیرا	״
ڈی دویہ دوا	الائچی
ڈیرگھہ تال	اروی
ڈی فائی / ڑکنٹ	رتن جوت
ڈی نیاکس / منسا	اترن

ڈی وی / سرگو / ڈیویاگنڈا	چام کورہ / الائچی

ر

راتاان پلو / نو	آسوپالو
راتوار / بڈو	ارنڈی
رانیار تہا	سرس
راجا	بھنگرہ
״	انجنیر
״	رائی
راجارک	آگ
راج امرت / پھل	پلول
راجابل	ال بیت
راج یانٹی	بلکرو
راج پوچیتو	بھنگرہ
راج پھلا	جامون
راج تریاں	آس
راج جامبو	جامون
راجدرن	پالمران

راج کو / شاہیمی
راجگرو
راجگیرہ
راج لیموں
راج ماتا
راج میری
راج گمبک
راج نیبو / پھل
راج ورچھا
"
راجی
راجی
راجنت
راجیلے
راڈار
راستا
راشلوک کھو
لاتواک
راگرھ دولہ
راگی

ترائی
راجگیرہ
"
امرت پھل
پچھینڈا
انجیر
نیبو پھل
راج نیبو پھل
بندا
بھوتاکس
املتاس
رائی
آکوتیکی
جامون
جیونتی
راسنا
مجتر
راگرھ دولہ
راگی

راگی
رال
رال رلو
راج یوی / نہڑی
رامانوبہا
رام پھل
رام تلسی
"
رامٹ
رام روبک
رام ملکا
راناچدال
راوی چیتو
راہ ابدو
رابچ چھنا
راہ کرنی
رائی
رائس
رائے بیل
رائی چنبا
راجیبے / چینک

تامراشم
دارچینی
رال
"
"
رمیاک
رام پھل
تلسی
ریحان
انکولا
اڈلسا
رام ملکا
تیزپات
بیپل
بھدرموتھا
ادرک
اشواگندھی
رائی
چانول
رائے بیل
چنبا
۵۶۶

رائے کسنبہ
ربالا
ربودگی
رب النوع
قدرت
ربیڈلونا
ربوتکا
رتاچارنی
رتالو
رتالوگ
رتن پرس
رتنا یری
رتنا لو
رتن جوت
"
رتیتلی
رتھک
رجاکر
رجت
رجتم
رجل ابھراد
رجل العصافیر

رائے کسنبہ
املتاس
بچلا
بندا
ترائی
املتاس
انہتر تامرا
رتالو
پنڈالو
بالا
رتن جوت
رتالو
"
رتن جوت
دہتراشتا
چندن
پیتل
بھگائے
روپیہ
"
تالیس پتری
پتاکال

رچرم
رچکی
رچھا
رچھی چھو
روہیچم
روراج
روراچہ
رورونتی
ردونہی
رڈہ
روہکی
روہن
رڈلون
ردصندل
دوڈ
رس
رساپاٹھا
رساگندھا
رسالک کرم
رسالہ
رساہل
رسانجن
رسانند

روپہ
آگ
پیلو
بداری کند
پپلامول
روراج
"
ردونتی
"
ردہ
بکھیرہ
تامراشم
تن
چندن
پارہ
سرشبدی
بول
رسوت
آنب
اہل بیت
رسوت
پارہ

رساندہ
رساین
رس چھودا
رسد زنی
رس دل نو
رسراج
رس ناتھ
رسو ابھوا
رسوت
رسو نکا
رسی آملی
رس کم میوس
رشا بھو
رشی بھوجنا
رکتا مر
رکت بیسا
رکت بیکیبد
رکت چل دو تو
رکت لیپ
رکت پشپا

رسوت
بائی بڑنگ
چار
اڈلسا
پارہ
،،
،،
رسوت
،،
تار شیا تیل
زیرہ
ارنڈی
بس کھیرہ
چانول
امباڑی
داڑمبا
آسوپالو
آگ
پلاس

رکت کشیک
رکت پشپیکا
رکت پلو
رکت پورک
رکت چندن
رکت چندن ہو
رکت چنڈولا
رکت پنڈ
رکت سار
،،
رکت سرا
رکت کندہ
رکت لوہ
رکتورک
رکت ٹارک
رکتشک
رکما
رکتیو نشوک
رگتال

پانگرہ
ٹھیکرے
آسوپالو
تنتریکم
چندن
،،
بریالہ
ارنڈی
اہل بیت
پلنگ
اہل بیت
پنڈالو
تامر اشم
پانگرہ
آگ
ارنڈی
پیلو
پلاس
ہرتالو

رگت پرنی
رگت پشپی
رگت پورک
رگتورنتا
رگت چندنم
رگتر شیاہ
رگت شالی
رگت کاشٹم
رگت کند
رگتیرشک
رگو
رمان
رمناش
رمیاک
ربت ریتہ
رنجا سل
رنجن
رنجنیک
رنجنے
رنجھنی گیتا
رواسن

رمیاک
الیسوری
رواسن
ریچک
ٹھیکرے
چندن
رائی
چانول
چندن
رتالو
سری وشیک
رلو
داڑمبا
پشکرمول
رمیاک
بالا
بولسری
پتنگ
ریچکی
بولسری
جھنجی
رواسن

روکنین
روپک
روپ
روپ بہت
روپ رس
روپک
روپ کنچیکا
روپن
روپلن
روپہ
روپیک
روپین
روپیہ
روپاکین
روٹن
روٹی
روچشمن
روچن
رونتی
رودرکھا
رودوہی
روپشپیکا
رورچرا

اگنی جوالہ
ارنڈی
روپہ
ایمرک
روپہ
،،
الائچی
پارہ
روپہ
آگ
روپہ
اسپرکا
بہت
،،
روٹی
اگر
انکولا
رودنتی
تلموک
رودنتی
رواسن
تلمعی

روزمس	پارہ
روزہ	سدا گلاب
روزی	چانول
روسا	سونا
روسہ چٹو	"
روغن	تیل
روغن بان بڑنگ	"
روغن بچ	"
روغن بید انجیر شیریں	"
روغن تخم آگ	"
روغن تخم آنبہ	"
روغن تخم پیٹھ	"
روغن تخم ترب	"
روغن تخم توری دشتی	"
روغن تخم چرائتہ	"

روغن تخم چکاں	تیل
روغن تخم قہوہ	"
روغن تخم کرونیدہ	"
روغن تخم معصفر	"
روغن تخم نیلوفر	"
روغن تخم ہلہل	"
روغن پلاس شیریں	"
روغن سوجنہ	"
روغن زیرہ سیاہ	"
روغن جوز ہندی	"
روغن جوز بری	"
روغن صندل	"
روغن دیودار	"
روغن کرنج	"

روغن کنجد	تیل
روغن کتان	"
روغن کنار	"
روغن کنجا	"
روغن مال کنگنی	"
روغن مکھاڑہ	"
" نیب	"
" ہینگن زرد	"
رومالو	اندھاہولی
رومس	پنڈالو
	رتالو
رومشا	تیزپات
روندڈولا ٹیکن	چھڑبلہ
روہت پھوتی	رام پھل
روہشا	روسا
روہنی	پانگرہ
	روہنی
روہی رالوہی	تامراشم
روئی	آگ
روی پی بچھ	اسپرکا

روپی ستروا	ستاوری
روپی پنی	"
رہاسمرتا	جیل کو
"	راسنا
ریبک ہوسنک	پاپڑا
رہسونگ	جیوک
ریترپاکالی	زیرہ
ریتی	پشپانجن
ریتی جنم	"
ریتی پیشم	"
ریتی گاچہ	ریٹھ
ریٹھ	
ریچک	ریچک
ریچی	انکولا
ریچلی	ریچکی
ریحاں	ریحان
	تخم ریحان گندھا
"	رال
ریزنافلینا	راک
ریزنس	پیپل
ریگا	ریگیٹی
ریگیٹی	
ریگ پنڈو پچھرہی	چٹنی

ریگو	بیر

ڑ

ڑی کوسن / ٹھس ککم / کرنیا	کے پلول

ز

زافل	جاتی پھل
زبان کنجشک	اندرجو
زردک	زردک
زردک لاہوری	رتالو
زرکی	زرکی
زرنب	تالیس پتری
″	بنیالہ
زرقوم	تھوہر
زرلو	جونک
زمین کند باغی	داؤنی کند
زن بٹھاک رنی / لان باشل	کے سنبھل
زنجبیل تر	ادرک
زنجبیل رطب	″
زنجبیل آفیشنل	″
زن سائی / اکسائیڈم / زنگ اکسائیڈ	پشپانجن
	″
زہرملی	الیسوری
زہرناک	آگ
زیامیز	بھارنگی
زیبق	پارہ
زیرنی فس / نمولاریا	بیر
زیرکا	زیرہ
زیرہ	″

س

سایان اوڈ	پتنگ
ساتلا	ام
ساترمولی	ساگرمول
ساٹھی	ساٹھی
ساج	ساگون
ساجی کھار	سجی کھار
ساجی کھاؤ	″
ساجک	باجرہ
سادن	اپھیم
سادھوکا	دودنہ
سادھیا	امباڑہ
ساڈریڈی	ارنڈی
ساذج	ترگنڈا
″	تیزپات
ساذج ہندی	″
سارایو	چار
سارکی	چتراچھی
سارکینڈا	اروی
سارگیتیا	تمبی
سارنتم	چندن
سارنیپھوچن	ٹلو
سارنگ	ادرک
سارنگ گنشت	پنڈیل
سارو / ورچھا	جیل کو
سارودونچا	تمبرلو
ساریور	اڈڈر
سارسرمولی	ساگرمولی
ساکھریکا	املی
ساکوٹھہ	برکنا
ساگ	ساگون
ساگ چیل	چلی
″ حکمورہ	چام گورہ
″ جوتلائی	چلہ ریجا
ساگرکا بھیبی	الانجیا
ساگرگوٹھ	ساگرگوٹھہ
ساگرمولی	ساگرمولی
ساگ طوطہ	چلی
ساگ کوا	بقلۃ الغراب
ساگون	ساگون
ساگورن	″
سال	″
سال باقی	پینا
سالیرنی	″
سالنسا	اڑوڑ
سالست	آسن
سالساس	″
سالون	پنا
سالی	سالی
سالوی ڈورا / اولی آئی / ڈیر	پیلو
سام ابرص	چھپکلی

سانپنی پھرا	اشواگندھی
سانپنی پنڈرو	سانپنی پنڈرو
سانپ	سانپ
سانجھا	تمبرلو
سانجھو جا	״
سان درم } دندا ہتو	چھاچ
سانڈھ نال	اسپرکا
سانڈے	ساگرمولی
سانوا	سانوا
سانوری	بسکھپرہ
ساوجنا } نکھ	اسپرکا
ساورشم } سیلی	تمبرچھم
سائٹروس } دل گیرس	ترنز
سائپرس } روتن دس	بھدرموتھا
سائپرس } روتندس	نگامستا
سایک } پونکھا	انالی

سبزاپٹی	بام
سبزہ	ریحان
سکنشٹا	پسندہارہ
سک تشنٹ	ادرک
سپارشوا	جوی
سپاری	سپاری
سپانیکڈم } ملٹ	اجرہ
سپت شیرا	پان
سپت لنا	״
سپرت مدہو	آنبی ہلدی
سپرسیا	راگڑدولہ
سپیتا	پیپل
سپلک	چیکلی
سپندان	رائی
سپورسیچا	ترنج
سپیہ	اسپرکا
سپہید	ارنڈی
سپیاری	پیوپل
ستاتسا	دوب
ستارۂ زمین	ابھرک
ستاور	ستاوری
ستاوری	ساگرمولی

ستاوری	ستاوری
	بالچھی
ستاباکھ	پتومان
ستتتہ	راگی
ستلا	بام
ست مولی	ستاوری
ست ویدی	ال سیت
ستھل } منجری	اگھاڑہ
ستتھیل	تھوہر
ستتے اتی	سدا گلاب
ستیلہ	بھٹا
سٹروس } ڈیکومنا	چکوترہ
سٹکی	روسا
سٹھل لیٹی	اصل السوس
	سجی کھار
سج سجھاتا	ستاوری
سجی پان	تمبرچھم
سجی کھار	سجی کھار
سچا	بولسری
سداب	سداب
سداشپ	آگ

ساپاشپی	آگ
״	جائی
سداپھل	چکوترہ
سداگلاب	سداگلاب
سداسوہلی	بہوتار
سدرسناکھی	دوئی ٹیگی
سدرسناکھیا	״
سدرمہا	تمبرچھم
سدھارتھک	رائی
سدیومنڈل	بس کھپرہ
سڈریلا ٹونا	تن
سرا	تاڑ
سرانیو	بام
سرب جیا	جیا پھپ
سربالی	سربالی
سربہی	تلسی
״	آنبی ہلدی
سربہی پترا	جامون
سربیت } دکو	الائچی
سربہی } دارو	آنبی ہلدی
سربہی دل	کمرا

سرپا
سرپا چھترم
سرپاچھی
سرپادشاہ
وشناپھا
سرپا کناپکا
سرپادمشٹرا
سرپکینڈا
سرپنیٹ
سرپوشک
سرپونکھا
سرپھوکا
سرز گنیتن
سرجبدی
سرجرس
سرجرسمو
سرج راتلا
گلچھڑو
سرپیش
سرس
سرسا

سانپ
چھتری
سرپاچھی
راگڑا دولہ
ایسوری
تباکو
سرپاچھی
سانپ
سرپاس
اتالی
سرپھوکا
سجی کھار
سرشبدی
رال
"
بسکھپرہ
سرس
"
اندھاہولی

سرساڑی
سرسیادکا
بتیا
سرسیر
سرشبدی
سرشیا
سرگنگ
سرکلک
سرکولا
سرگھیو
سرگرالشپ
سرکیوتمیکا
سشٹم
سرل درمہا
سرادلوادار
"
سرماہی خرد
سرنالیستی
سرنانگا
سرنا
کدرمہا
سرنگ
سرنگت

سرس
تلسی
ڈورے
سرشبدی
رائی
امباڑی
چنچل کورہ
سرکولا
پھٹکس
آگ
دیودار
سرپوشک
اسیپید ارک
دیودار
چتراچھی
جیل کو
آنبی ہلدی
تمبرچھم
پلنگ
جیوک

سرنگ کرچ
سرنش
سرنگی پیش
سرو
سروالی
سروآملا
سرودشتا
وشناپھل
سرورو
سروگرندی
سرولا
سریاس
سری پرن
سری پرنی
"
سری شپ
سری پھلی
سری تاڑ
سری تال
سریہ
سرشیامرا
سریکھہ
سریکھی

جیوک
بچناک
سرو
سربالی
املی
راگڑادولہ
رمیاک
بیلامول
ترائی
سریاس
ارنی
جھاؤ
ارنی
پرپنڈریک
آنولا
تاڑ
سرس
"
"
اندکو

سری گڈھ
سری گندہ
پیچا
سری گندہا
چندنا
سری گندہم
سرین
سریواس
سریون
"
سری ہستنی
سسا
سپانیا
اجبھیکا
سستیکا
سستی کیستی
سشوری
سعدکوفی
سفید آگ
سفید جیرا
سفید جیرون
سفید سرپونکھا

ارنڈی
چندن
"
"
سرس
سرپوشک
اڑوڑ
پنا
سربالی
سسا
رواسن
سجی کھار
چنچل کورہ
پچھینڈا
بھدرموتھا
آگ
زیرہ
"
اتالی

سفید صندل	چندن
سفید کویل	ایرا جتا
سکاز نالو	بھٹا
سکالی	براری کند
سکاناس	دندلم
سکتی	اسپرکا
سکراہ	اندرجو
سکرمیچ	″
سکرن	سکرن
سکسی میلا	الائچی
سکل پھل	آک
سکماریچا	چنبیلی
سکند پھلا	پھنٹس
سکند مولی	آنبی ہلدی
سکوتراہنو	چکوترہ
سکورہ	سرس
سکھاکائی	سکھاکائی
سکھ پسوت	تلوک
سکھنتا پھلا	بیر
سکھنڈی	چندرکھی
سگھارا	چندن
سل	اسپرکا

سلا	چھاچ
سلائی کند	سالی
سل پھل	تاڑ
سلیپھل	جامون
سلطان الاشجار	سرس
سلیکھپا	تاڑ
سلگرو	رمیاک
سلور	روپہ
سلیخہ	تج
″	دارچینی
سماروغ	چھتری
سماق	جیونتی
	تیز بکم
سمباگ	اطناکس
سمیرائی	سالی
سمبھارہ	رداسن
سم بھرد	روسا
سم بھوا	الائچی
سم پکھنی پلوڈ	چنیا
سمبینکا	جمال گوٹہ
سمدراگوگل	لول

سمندر پورا	پلاس
سمگندیک	بالا
سمندرسکا	ساٹھی
سنا	تیڑوڑ
سناویکا	ٹھیکرے
سنال لیگ لوتا	دارچینی
سنامن بارک	تج
سنا موم اترس	تیرپات
سنا موی کاڑکس	تج
سنبل	جٹاماسی
سنبل الطیب	″
سنبھ پرو	ازنڈی
سنتا	پاٹلی
سنتارم	دود
سنت ہرا	اُپی
سنٹل پلانٹ	چندن
سنٹی فولیو	سداگلاب
سنجا	باجرہ

سنجیار	سجی کھار
سندہما پرنی	جھپا چھپ
سنا برمیوتم	چندرکھی
سنگالی	پنڈالو
سنکھ	اسپرکا
سنکھ نکھ	″
سنکھ ہریک اسوا کودک	اصل الثقہ
سنکھوشم	چھاچ
سنکھ وراوی	اہل بیت
سنکی	اندگو
سنکیکا	ٹانکل
سنگرہی	الائچی
سنگ جراحت	سرگولا
سنگ جراحت	بلیم
سنگرسکو	ستھوہر
سنگریزہ	بلیم
″	سرگولا
سنگچین	ٹانکل
سن لنگو	نچ

سن لی گو — دار چینی
سنے من — ״
سنم — چونہ
سنمتا، دگدھوا — تھوہر
سنوڈون، ڈیے لی نولی — دوب
سنہا کنیرا — بولسرے
سنی ڈیم تو، منی ترم پتی، رس کو، ینس — جام پھل
سنی شکنم — چنچل کورہ
سوا — بھگانے
״ — آنولا
سوادد، گندھکا — دونہ
سوادویدیا — پچھمٹ
سوامی — پارہ
سوبارشوک — پارس پیپل
سوپاری — سپاری
سوپ بری — رٹھ
سوپترا — پاٹک
سوپترکا — جو

سوپترم — تیزپات
سوپتریکا — امیوتی
سوپربھا — باپچی
سوپرنا — بھنگرہ
سوپرنا، وشان، پلپھدا — ایڑاکل پنا
سوپرنی — راسنا
سوپرنیک — بھجتر
سوپرنیکا — باپچی
״ — راسنا
سوپشکلا — انتر نامرا
سوپ نٹ — ریٹھ
سوت — آنب
״ — پارہ
سوتیاج — لیمپم
سوتیاجامرا — رلتو
سوتیا، سارونی — ٹھیکرے
سوتیہار — رودرتی
سوچھم پترو — پڑپاٹک
سوچکر کنگی — املی
سوچھاتالا — چلکا ملکو

سوچھاپتر — چیل کو
״ — چنچل کورہ
״ — راگڑ دولہ
״ — الائچی
سوچھا، پتریکا — جبی
سودلا — چونہ
سوراتیا — دہمایہ
سورپللی — چناجرلا
سورجم — پرکے
سورجیکیار — سجی کھار
سورس — بول
سوریجنی — تھوہر
سوریلیا، کورفولیا — باپچی
سورلیاریاسے، گمکے تا — ״
سوریاولی — رمیاک
سوریکا — اصل التفہ
سوساپچھا — اصل السوس
سوسادو — انجیر
سوشٹوم — تکولم
سوشرا — اندگو

سوشرین — تگرا
سوشنیا — بنکا
سوکالک — آنبی ہلدی
سوکپاک — ״
سوکچس — استھونی
سوکرا، پشپہ کا — چناجرلا
سوکری — بھوتار
سوکلارک — آگ
سوکھیرا — بینگن
سوگندہ — پھانول
سوگندہا — راسنا
״ — سرپاچھی
سوگندک — بالا
״ — ترشک
״ — آسوپالو
سوگندہی — ریحاں
سوگندہکا
سوگندہی، مول — بالا
سوگندہی، مولا — ״
سوگنڈاڈیل، مری — اروڑ

لفظ	معنی
سولچھا پتر	ستاوری
سولوت گھا	باچی
سولینم	منیگن
سوما	باچی
سومانتی	رواسن
سومتی	پنا
سومراجی	باچی
سوم راجیکا	″
سومردم	رام پھل
سومکھ	ریحان
سوگندہی	بھدرموتھا
سومنا	جاتی پترے
سومناپترکا	″
سوموبکا	روہنی
سومیا	اصل السوس
″	پنا
سومیان	روہنی
سوم ولی	باچی
سوم ولی کا	″
سون چنیا	چلنپا

لفظ	معنی
سونا آتشار	دندلم
سوناپاٹھا	″
سوندنک	اناناس
سوندہلا	دندلم
سونشبا	اروڑ
سونشری	سپاری
سونانا سونا	دندلم
سونیکاکنچکا	زیرہ
سوولی	باچی
سوولیکا	″
سوہارانتا	رسنا
سوی پنلا	الائچی
سویت	آگ
سویت اگند	″
سویت اویل سری	اروڑ
سویت بندو	بلر
سویت بھوی گمیت	بداری کند
سویت پشپ	اسگیمان

لفظ	معنی
سویت چندن	چندن
سویت چندنم	چندن
سویت ٹارک	آگ
سویت تروشنا	پاٹلی
سویت دورو	دوب
سویت سرپونکھا	انالی
سویت سندا	اصل لتقہ
سویت کانڈا	بیکل
سویت کمبک	پاٹلی
سویت کھیرا	جنگن
سویت مولا	بکہیرہ
سویت مولکھ	″
سویٹ بال	ریحان
سویٹ پوٹے لونو	رتالو
سوہریہ	روسہ
سہاسرکی	سرس
سہاگہ سار	امل بیت
سہپداہنیا	ردہ

لفظ	معنی
سیچری	ریگٹی
سیہر	امل بیت
سیہر ویدی	″
سیہر ویریا	دوب
سیہ کاریچل	آمب
سیاہی لس	ریٹھہ
سیاٹ کہٹالو	انالی
سیا مالتی	اروڑ
سی ان سی فولیا	بہوتار
سیاہ اگرشن اگر	اگر
سیت سیتا	پرینڈریک
سیتارک	حبل کو آگ
سیتاسہا	سداب
سیتاتکا	ایڑاکل پنا
سیت پت ہرا	اپی
سیت پریا	پیڑ پاٹک
سیت جدنا	ایڑاکل پنا
سیت کرنی	اڈلسا

سیت بانگا	اُنابی
سیتھوارک	ہربالی
سیتھ مکھی	اڈلسا
سرشتا	انتر تامرا
سرکے	ترائی
سیری ڈنگ } ہوگ وید }	ٹھیکرے
سیرہ روپا	بہیلی
سیٹرس } دیودار }	دیودار
سی سل پی نیا } ساپان }	پتنگ
سیکرٹ } فک }	بہیل
سیکھرا	بہیل
سیکھری	اگھاڑہ
سیکھی موڈا	اجمودہ
سی گوڑی	اپیتا
سی گون	ساگون
سیلاد	چھڑ لیہ
سیلی	اصل التفہ
سی لیری } سیڈ }	اجمودہ

سیماب	پارہ
سیمی کاربوریٹ } اَلْکاریٹڈ تھیم } مارکنگ نٹ }	بھلاواں
سیتا موم } گیشیا }	دارچینی
سینپھری	اڈلسا
سینندری	بڑمی
سینندرہوا	بول
سیندر	پارہ
سینٹ جھ	تھوہر
سینڈ برگ } دار }	
سینہا	دوب
سینہا شہیا	اڈلسا
سینہپتری	"
سینہائی	"
سیوکتا	بالا
سیوتی	سداگلاب
سیوتی گے	"
سیوتھان } مکھی }	اڈلسا
سیور	اجمودہ

سیورچھا	راسنا
سیونلی	پھوتاکس
	آگ
سیونتی	سداگلاب
سیوان ہنڈو	تھوہر
سیہاپترا	اندگو
سی ہنڈ	تھوہر

ش

شاپھل	آگ
شات پلا	پھوکلا
	راجگیرہ
شات کانڈا	تباچھیری
شاڈنبی	دوب
شاردی	ترڑوڑ
شاردا	بولسری
شاروا	تان
شارہوا	داسن
شاریز	امبوتی
شاٹر	داسن
شاشرنگی	جدوار
شاض	تور
شاطرلوس	جدوار

شاک	ساگون
شاکرکندی	رتالو
شاکوٹھہ	برنگا
شاکھوٹک	تتشی
شاگ	شاگون
شالپرنی	پنا
شالی	چانول
شالی سیاہ	کرشن پاکی
شاماک	سانوا
شاماکھ	املتاس
شامام	تگڑا
شام پرنی	سرس
شام } سارک }	انڈرا
شام کانت	پرینکھن
شاملٹان	آنولا
شانہ جیونہاں	تھوہر
شاہ ترائی	ترائی
شاہترہ	چاتراسی
شاہ سفرم	تلسی
شب کھیری	بندا
شبہرا	تباچھیری
شبہرات	بچ

شتاپرچھی
شتانونہاں
شت پروا
شت پشپا
شت شکم
شتر بکالی
شت گرزیدہ
شت مولی
شٹبدایہ
شٹپرمکھا
شٹراچا
شٹی شیکھی
شجرہ المقل
شجر ذکریا
شدہک شار
شراجمپورہ
شر ببکھی
شرس
شرکاکوئی
شرگال
شرہار
شرنگبین

آگ
سداب
بانس
سداب
پرپنڈریک
بداری کند
بچ
ستاوری
چنپا
تباچھیری
تلوک
آنبی ہلدی
تاڑ
سرس
چونہ
تباچھیری
انالی
سرپیوکا
سرس
تماکو
اونٹ کٹارا
بھلاوان
بہیتانند

شرنگ بیر
شرنگ راٹ
شرنگین
شروجالیتی
شری پھل
شریدہی
شریڈم
شریبیت
گندھی
شری کندا
شرینہ
ششرنتی
ششرن
گندہم
ششی لیکھا
شعیر
شکاچھری
شکتکا
شکنٹی
شکرکند
شکرسابہ
شکرندا
شکری

ادرک
روسا
ستاوری
ترائی
بیل پھل
پراچینا
سرس
بداری کند
ایسوری
سرس
پیر
چندن
باچی
جو
بداری کند
املی
چام کورہ
رتالو
چانول
انبی ہلدی
پھالسہ
۵۷۹

شکل
شکلاچھک
شکلاکندہ
شکلاونی
شکلاوی
شکل
بشپ
شکل کند
شکلی کاملہ
شکناس
شکنکٹی
شکوڈم
شکوٹی
شکھری
شکھریکا
شکیشٹھا
شگھنی
شگھنی جا
شلاتو
شلپیا
شلکی
شلنکیتا

ارنڈی
دوب
جدوار
تان
گجن
سرس
بداری کند
امبوتی
پیناماں
چلکاکو
التدا
تالیس پتری
ارنڈی
اگھاڑ
اگھاڑہ
دارمبا
تماکو
تیشی
بیل پھل
تامراشم
سالی
اگر

شلمیا
شلیکاردی
شلیم
شلیوشٹکا
شمبر سارا
شمبری
شمپتک
شتاڈیکو
شتامولی
شنکل
شن گوٹا ملی
شوا
شواپھل
شوامرت
شوانہ دیلوا
شواہے
شوبھدرا
شوبھر
شوپونکھا
شوبھہ گنجکا
شوبہ گنہنی
شوبہلنی
شوبی

اگھاڑہ
الائچی
تمباکو
ساگون
ترڈوڑ
چنپا
ٹھیکرے
ستاوری
چنا
بھلاوان
آنولا
جھمی
پارہ
دیرگھا ورچھپا
آگ
ارونڈ
انالی
زہرہ
لب کھپر
ٹھیکری
اونٹ کٹارا

لفظ	معنی
شوتالو	رتالو
شوترا	لنگڑا
شوتراٹ	پارہ
شوتینیڑی	املی
شودپاکی	چانول
شورتابہ	اودگرہ
شورویلا	الائچی
شورہ	چھپاکھار
شوربکا	اصل لتقہ
شوکڑے	اروڑ
شوکوئی	چھرکالو
شول شٹرو	ارنڈی
شول کھنی	زیرد
شولی	پارہ
شونڈلیا	بیل پھل
شونڈھی	پیپلی
شونکاشن	اونٹ کٹارا
شونوری	پاٹلی
شووکتاک	اسپاڑی
شویت بینا	بسکھپرا
شوید لوی	چپلکی
شویک پتھل	اکونیکی
شہتوت	توت

لفظ	معنی
شیاکا	ساگون
شیاکونیا	پینا
شیاکھا	ساگون
شیاجا	اروڑ
شیام لانا	(۱) اسگند (۲) اشواگندھی
شیام لتا	اروڑ
شیت پونکھا	انالی
شیت موک	بالا
شیرکارونی فولیا	بریالا
بنیڈوک	چکوترہ
شیر	باگھ
شیبر	استھونی
شیبر	پلی
شیبر	دود
شیربز	"
شیربز سفید	"
شیربز کلاں	"
شیربز چھلی حورد	"
شیرشتر	"
شیرشتر سیاہ	"

لفظ	معنی
شیرشکھ	اگر
شیرعورت	دود
شیرگاومیش	"
شیرمادہ بز	"
شیرمادہ کنبل	"
شیرمادہ گاو	"
شیرمادہ گاوسفید	"
شیرمینڈھی سرخ	"
شیرمینڈھی	"
شیرمینڈھی سیاہ	"
شیرن درخت	تڑا
شیری کندہ	دھیامک
شیشا	امبوتی
شیشت	تاک
شیشکا	آس
شیطرج	پچترک
شیطرج ہندی	چالاگمی
شیگھربیلیا	اگھاڑہ
شیگھرپاک	"
شی لاگھا	چھرلیہ

لفظ	معنی
شیلج	چھرلیہ
شیل ملتیا	ترشنک
شیلوہا	بیل پھل
شی لیا	چھرلیہ
شیوبیج	بالا
شیوبوشیر	"
شیوری	رواسن
شیولی	پارہ
شیوناک	دندلم

ص

لفظ	معنی
صمغ درخت سیندھی	تار شیا تیل
صمغ سینبل	لوبرک بنکا

ط

لفظ	معنی
طباشیر	تباچھیری
طب طو	ٹھہری
طرفا	جھاو
طلق	ابھرک

ظ

لفظ	معنی
ظیان	رشیہ

ظیان	رشبہ

ع

عاقرقرحا	اکرکرا
عرشی	چانول
عروسک	بیربہوٹی
عشر	آک
عصاالراعی	راجگیرہ
عصرائی	بیجبند
عقیق البہار	جیاپہپ
علق	جونک
عود	اگر
عودالقرح	اکرکرا
عودغرقی	اگر

ف

فالسہ	پھالسہ
فاکس کریکا	انجیر
فان	پان
فائی سالس سامنی فیرا	(۱) اسگند (۲) اشواگندھی
فائی گسرای پی۔جی۔اوسا	پیپل
فائی لیبان تھسن نیری	بہو آملہ
فامبس ویرتس	پاگر
فرنجمشک	تلسی
〃	ریحان
فرنگکن سانگنیس	سالی
فریدبیل	تان
فضہ	روپہ
فگونیا اردی کا	دہمایہ
فافل گرد	ترکوڈک
فلفل مویہ	پیپلامول
فلکس لیسی تہافلی فاریسی	اکاس بیل
فندق ہندی	ریٹھہ
فورثون	اکرکرا
فوروثون	〃
فوفل	سپاری
فولیامالاباتھی	تیزپات
فیکولاوارا ڈیس سکند عرض فی لاکس املی	پیپل
کا	آنولا
فیل گوش	ساگون
فیناروس	بھدر موتھا

ق

قار	رال
قاقلہ	الائچی
قاقلہ صغار	〃
قاقلہ کبار	〃
قراح الجمل	بھدر موتھا
قرفہ	تج
〃	ترگندا
قصب	بانس
قطایف	پوری
قطرہ	چھتری
قلقاص	اروی
قمبر	چنڈول
قنب	بھانگ
قوبزون	اکرکرا
قوردون	۱ ھ ۵
قوم درہ	اکرکرا
قیقر	رال
قیقہرہ	〃

ک

کاپالی	الیسوری
کالترا	تڑا
کانٹ کوڑی	تان
کانٹکولم	تکول
کانٹ کیپا	تنگامستا
کاچی پتری	الندرا
کاڈواڈا	بالا
کاراپھل	بلسو
کاراساو	اروڑ
کاربونیٹ آف سوڈا	سجی کھار
کاربھی	سداب
کاربھی ورچی پچھلا	الندرا
کارپوراولی	روسا
کارشووہی	زیرہ
کارکنترا	باچی

کارم	جوکھار
کارمک	بکائن
کارمیرے	تتاز
کارنگک	آنولا
کاروپسپولو	آنبی ہلدی
کاروکھا	دارچینی
کاروگ پلو	دوب
کارولی	چوپکا
کاروی	اجمودہ
کاریھونی	زیرہ
کاری ہندو	بلسو
کاری جی جی / تنگی مارا	رواسن
کاریکا / پاپیا	پپیا
کاریکاری	چناجرلا
کاسنک	اگر
کاسرشتا	جیونتی
کاشتہا	پنڈالو
کاشتہ پاٹلی	پاٹلی
کاش تھیلی	ساگ
کاشتہ / دیودار	دیودار

کاکاجمو	جامون
کاکانڈا	چیوٹا
کاکاونی	اپی
کاکرا	اکرکرا
کاکرکاٹی / پیچڑی	چٹنی
کاکلا	بھگاٹے
کاکمالا	ریحان
کاکلو	بھگاٹے
کاکودمیریکم	انجیر
کاچھل	جیونتی
کاکولی	جامون
کاکی جمبو	اسگند
کالا	اشواگندھی
کالا پریاکرنی	دیودار
کالی بتریکا	اروڑ
کالی لیسیٹی	بڑ
کالا انسارک	تلسی
کالا تلسی	جامون
کالا جم	چھاچ
کالا شکیم	رائے کسنبا
کال کسنجا	باچی
کال مےسی	

کال مشی	ٹنگڑا
کال مشیکا	باچی
کالنڈتی	پیرنی
کالنگ	اندرجو
کالو	تربز
کالو بالو	اکرکرا
کالوکیجا / بھاوپنجی	بالا
کالوزنتا	باچی
کالوکاچٹو	پاٹلی
کالوہ	بلاس
کالی بھا	اکرکرا
کالی پاٹ	سداب
کالی زال	پاڈہ
کالی سر	انالی
کالیک	اروڑ
کالیکا	زیرہ
کالی کولا	انالی
کالی کولہ	بھگاٹے
کالی موسلی	’’
کالی ویلیا	بھوتار
کالی یکا	اروڑ
	داروہچم

کام بوجی	باچی
کام انبر / لوکا	اسگند
کام بھوجی	اشواگندھی
کام پاٹلی	پلکرد
کامتی می	پاٹلی
کاہم / روہنی	بندا
کام کستوری	اسگند
کانچی پوری	داشواگندھی
کانوسریل	ریحان
کام ورچہا	روسا
کامور کاسا	ال بیت
کانیت	بندا
کانسا	ساٹھی
کانتریک	ارنڈی
کانتی	الائچی
کانٹاہ	اگھاٹہ
کانتکی	بلیم
کانٹی وا	آنب
کانتجہتی	بیگن
کانجیروبہتی	باچی
کانداا / پشپیات	چیوٹا
	روسا
	پیگنٹی

کاڑ	پیاز
کاڑپونکھا	انالی
کاڑپچھو	رلو
کانک پکری	لسو
کانکیدرکے	چھلکے
کاہ قسمی	ڈا
کاہ گنجنی	روسا
کاہی پٹرولی	پلول
کالیستھا	الائچی
״	آنولا
کسدہ پترا	چاترا سی
کباب	چکور
״	چکروچ
کبوتت / جرنا ملی	توری
کبوت ورن	الائچی
کبب بو	پلی ازکو
کپچونا	امباڑی
کپد ہنجا	دمپہ گڈہ
کپ ملکا	رام ملکا
کپ ہرشت	بڑ
کپیرگی	اروڑ
کپوت ورنی	الائچی

کپولکھ	بکھیرہ
کپی تریا	امباڑہ
کپی تن	״
״	پارس پیپل
کپی چوت	امباڑہ
کپی چوت	پارس پیپل
کپی چوت	امباڑہ
کپی پچھو	پلی ازکو
کیتام پاپوز پیرا	پاڈہ
کنست	اسپرکا
کتسورن	دھیامک
کتوانک	پنوہان
کشیر	بہیر
کٹائی خرد	دس پرسیا
کٹابن	بالا
کٹ پھنڈ	بہیرنی
کٹ پیتی	تان
کٹ پیدر	ادرک
کٹ / کٹ	״
کمٹ جن	تور
کٹیل	زہرگی
کٹلاک	بکھیڑ

کٹماموڑا	چارولی
کٹمبکھا	رام پھل
کٹموٹو	رام ملکا
کٹرنکٹیری	داروپچیم
کٹواٹک	پداماں
کٹوبھدر	ادرک
کٹوپتولم	پلول
کٹوروکائی	بیگن
کٹوشنا	رائی
کٹوکا	اسگند اشوا گندھی
کٹوکلم	ٹیکولم
کٹوکوشاتکی	ترائی
کٹوکوپھلم	ٹیکولم
کٹوکول	چاکسو
کٹھارا	پھنس
کٹھارتا	رام ملکا
کٹھل	پھنس
کٹھل / چلکے	״
کچ پیلی	پیپلی
کچ جدوت	پاپڑا
کچ کرنا	پیپرآمیم
کچالو	اروی
	۵۸۳

کچ پریا	اندگو
کچری	بڑمی
کچ شنہا	پیپل
کچکلیا / اونپاٹہ	پنوار
کچیلی	سانپ
کچھو	چام کورہ
کچھودہارا	امباڑہ
کچھورسٹا	بداری کند
کچھوری	ترمڑے
کچھاپشیاک	رلو
کچھوری	ترمڑے
کچیلاک	سرشدی
کدہرپھل	آپی
کدہرنکھ	آپی
کدھیکا	پاٹلی
کڈلاٹی	ٹھیکرے
کڈوی پڑل	پلول
کرالا	ریحاں
کربشامو	سرس
کرپھارا	الائچی
کرپھنگنیتہ / کرملکا	پارس پیپل

کرپاکی	تاڑ
کرپرلم	چتمٹ
کرشپا	بولسری
کرپھل	پیلو
کرپور ہلدی	انبی ہلدی
کرتور / رہوید زرا	"
کرپیلی	پیپلی
کرتالی	تاڑ
کرتادیدنم	ترائی
کرت پھلا	آنولا
کرتتون	ریٹھ
کرترقون	اکرکرا
کرترن	دھیامک
کرتی تند / تند کی	تیندو
کرتیم	ترشک
کرٹک	سرپالی
کرٹیکا گلنگو	چناجرلا
کرج	اسپرکا
کرجاکھیا	"
کرج سرسک	جیوک
کرجاک	ارنڈی

کردپ	بائی بڑنگ
کردولہ خرد	دس پرسیا
کردہر	رلو
کرسن کھار	تھوہر
کرسیچ	اگر
کرشا	اندرجو
کرشاپال	"
کرشانوگا	ارنی
کرشپال	بجھک بیجانی
کرشن پھل	تاتنے
کرشن کاما	تلسی
کرشنا	پیپلی
"	ارونڈ
"	بابچی
کرشن / اویل سری	اروڑ
کرشنارچکا	ریحان
کرشنامول	تلسی
کرشن پیپکا	دھتورا
کرشن پھل	بابچی
کرشن پھلا	"
کرشن چلم	تکولم
کرشن سار	اروڑ

کرشن جیرا	زیرہ
کرشن سوچھما / پھل	سریالی
کرشن ہاکا	تاڑ
کرشن مالکا	ریحان
کرشن مولی	اروڑ
کرشنولیکا	ریحان
کرشنیا	راگی
کرشنیا پھل	بنکا
کرشپی	آپی
کرنس	اجمودہ
کرکا	بگلا
کرکٹ / پیپلی	اگھاڑہ
کرکارو	پیٹھہ
کرکش	بھنگاٹے
کرکشا	برنکا
"	اترن
کرکوٹی	داورڈنگی
کرکوٹکی	نرائی
کرکولگوائی / آٹرے ڈس	بھوتار
کرکون	داونے کند

کرکونکی	الائچی
کرکیوما / اروماٹیکا	آنبی ہلدی
کرمارن	اونٹ کٹارہ
کرمروک	بنکا
کرمڑیے	بیج بند
کرم شب تاب	جگنا
کرملکا	چلبلی
کرموکا	سپاری
کرموانی	بائی بڑنگ
کرمٹی مول	پاڑہ
کرمی چیت	بائی بڑنگ
کرمی کتھانی	پلاس
کرمی / کرن ٹک	بائی بڑنگ
کرمیہا	پیپلی
"	اترن
کرنار	بانس
کرن پور	آسوپالو
کرنج	چانول
کرنجوہ	ساگر گوٹہ
کرندہ میکم	پیپلامول
کرنڈی تگر	بڑ

کرن کلا
کرنالک
کرنیکا
کرنی کارا
کروبھاک
کروپرا
کرڈٹن
کرڈن آلان
جی مولیم
کرولی گے
کروچانٹر
کرورا
کروسار
کروشو
کرون ٹوٹی
کروندویدا
کروکھاکرو
کروہا
کروہ سمی
کری آفدی
لیوز کولاکیاں لگی
گوارم
کریانک

چاکسو
املتاس
ارتی
امباڑا
بھارنگی
بیر
جال گوٹہ
چوکا
اترن
ٹانکل
بھوتاکس
اروڑ
رلو
تیزپات
ننگا مستا
تج
اکھاڑہ
اسپرکا
جام کورہ
چناجرلا

کری ہنٹ
کری بینگ
بینیک گراسی
کری کرنی
کری کولا
کری گند
کری مگھن
کری گھنس
کری ہری
کرزدم
کرزمارج
کرٹن
کٹرو
پٹرولا
کساریہا
کسانجن
کستمبر
کستم بری
کستو
کستوری لیپو
کستوری کلمہ
کسٹ کہن
کسکیوٹاری

اروڑ
دوب
اصل التغہ
انکولا
اگر
بائی بڑنگ
امباڑی
چناجرلا
اکرکرا
جھاؤ
تگرا
پلول
پام
پشپانجنا
دہنیا
"
ببکھیرہ
آنبی ہلدی
دہتورہ
برنگا
اکاس بیل

کسم
کسمادم
کسمبان
کسمبک
کسمبلا
کسمبھا
کسمبھالی
کسم رکتورکا
کسنوٹ
پاٹن
کسیرو
کسیروک
کسیروم
کشاپیچ
کشاجبو
کشاملا
کشائی
کشایاسدرشو
پھل
کشنگھن
کشٹ گندہا
کشٹ گندھنی
کشٹ گہنی

پشپانجن
تیزپات
پترلو
پاٹلی
دارو ہیچم
چنپا
پورتی
داڑمبا
اڈلسا
دمپہ لڑہ
"
"
ترمڑے
راگڑدولہ
املی
تمبرچھم
بھگاٹے
تیسی
اسگند واشو گندھی
اشو اگندہی
باچی

کشٹ دس
کشٹ ہڑنی
کشٹرنجن
کشمیرا
کشتندرا
کشنیز
کشوراتریکا
کشورجھاوکشا
نکلڈ
کلوبھو
کلا
کلاخویا
کلاکاری
کلانجن
پرچکا
ہاریوم
کلب ونمو
کلتاراما
کلتنی یک
کلتیاک
کلیتکا
کلدہوتم
کالڈو
کلس

پشکرمول
پلپیچی
بھنگرہ
پیپرنی
پیٹھ
دھنیا
پالک
امباڑی
ریٹھ
چھتری
بولسری
روپہ
تمبرچھم
پلول
پترلو
رمیاک
اصل السوس
"
"
روپہ
چھڑیلہ
چونہ

لفظ	مترادف
کل که	پچھینڈا
کلکٹھا متسا کھا	چویکا
کل کند	بیر
کل گھنٹی	اروڑ
کل گھنٹیکا	،،
کلما	پیلو
کلموبی	بچلا
کلنکانوبہیا	اصل السوس
کلنکلو	تربز
کلنگ	اندرجو
کلنگ گڈ	ترجز
کلنگ گگبھا	اندرجو
کلنگم	چڑیا
کلنوبھرا	تمبی
کلوڈنڈرن	ارنی
کلوری ڈین	،،
کلوکرانگ	پھالندی
کلہارے	چناجرلا
کلھو	چھرٹیلہ
کلہی کٹی	پاٹلی

لفظ	مترادف
کلبیان پوشینی	پیٹھ
کلیتن	اصل السوس
کلموریا ترنیا میچورتن	اپراجتا
کلی ورنا	تانے
کلی رائی زاکلاتیرا	اصل السوس
کلی کاچونہ	چوتہ
کلی گنوبی	پاٹلی
کلی چٹو	
کم	بیر
کماتہ	چھتری
	پٹاکلو
کماریکا	اسکیمان
	الائچی
کماریکو	بیر
کماکم	بیٹھہ
کمبلی پوچ	توت
کمبھاتریوٹ	سنگرا
کمبھانڈاگی بالم	تربز
کمبھو	پالا

لفظ	مترادف
کمبہ یونی	تمبی
کمبوکا	اشواگندہی
کمبلک	ریچکی
کمبہ پھنڈلی	ترمڑے
کمٹری	جام پھل
کمرک ٹینڈو پچٹری	چٹنی
کمری کمڑی	بداری کند
کمون	زیرہ
کمیہ	تمبی
کناپاچٹو	راسنا
کنادھیک	انکولا
کنار	بیر
کنپو گندھ گیری	تن
کنتلم	اندھاہولی
کنت بھارنگی	بھارنگی
کنٹ پھل	اونٹ کٹارا
کنٹکی بھنت	اُپی
کنٹکی شوک	پانگرہ
کنٹکولی کا	تال مکھانہ
کنٹو نجیکا	اگھاڑہ
کنٹہ پونکھا	انالی

لفظ	مترادف
کنٹھیل	پچھنس
کنٹی	اگھاڑہ
،،	الائچی
کنٹیا پھل	پنوماٹن
کنٹی ریدی	اڈلسا
کنٹیک گرچٹو بھرنگ راج پوچٹو	بھنگرہ
کنجٹک	چڑیا
کنچیکا	زیرہ
کندا	جالی
،،	رائے بیل
کندیل	سسا
کند بتر	انکولا
کندر	ادرک
	اندگو
،،	،،
کندرورچھا	
کندریکم	سالی
کندسالینی	الندا-الیوری
کندل	تور
کندنم دپانیا	دہنیا
کندو گھنی	باچی

کندہ شپ
کندہ پشیکا
کندہر
کندہرس
کندہ مولا
کندی پٹی
پچڑی
کنڈا بنڈی
کنڈالا
کنڈا
ماڑی
کنڈکی پھلا
کنڈلو
کنڈلی
کنکا
کنگا راجی
کنک لشپ
کنکاٹی
کنکرات
کنکرول
کنکل کرا
کنکنی پھل

انکولا
اندہاہولی
چولائی
بول
انترنامرا
چٹنی
آنٹا
آنبی ہلدی
امباڑی
پھنس
اونٹ کٹارا
اپی
دہتورا
بگلا
〃
پارس پیپل
امباڑہ
چاکسو
امباڑہ
انکولا
بھنگرہ
سرس

کنکولا
چپ چینی
کن گڑ
کیناویرو
کواچھی
کوادودی
بہوکا
کوادہنی
کوادہوکا
کوار
کوالچھی
کواپچ
کوبیرک
کوتاپون
کوتج
کوتمبا
کوتم بری
کوتم بہیکا
کوتم ملرتی
کوتی امیر
کوٹ
بولوٹول
کوٹر

چھوٹیکا
اروڑ
〃
اصل التفہ
رسوت
اصل التفہ
راگی
بیجبند
بڑمی
پلی اڑکو
بیچار
اندرجو
بڑمی
دہنیا
تمبی
دہنیا
〃
چھوکا
انکولا

کوٹونس
کوٹیج بیج
کوچ دریبو
کنٹک
کوچھوٹیا
کوچ پھلا
کوچ پچون
کوداتنا
کوداوی
کودرسجا
کودہرکارا
کوڈنیکشا
بیج
کوراں کیل
کوراکے
کبلنگو
کورتک
کورچ
شیرششیجا
کوریچ
کورنتا
کورند
کورندا
کورشب

جمال گوٹہ
اندرجو
پرپاٹک
برنکا
داڑمبا
پلی اڑکو
دودہ چوکا
براکے
انڈرا
اندرجو
بائی بڑنگ
تنگامستا
آنولا
جیوک
تالک
انڈرا
سکران
ارنڈی
رائی

کورگیاہ
کورموس
کوروک
کوری انڈسی
ٹی دم
کوریچی
جھامر
کوسمپ
کوسوما
کوشاکھی
ڈارما کوشا
کوشامر
کوشاملا
کوشنک
کوشتھ
کوشری تی
کوشم
کوشمبہ
کوشوبھا
کوشوتلی
کوکاریلی
ویالا
کوکلاپی

روسا
چھچھوندر
تن
دہنیا
تنگامستا
پشپانجن
چنپا
ڈانگرے
امباڑی
〃
پارس پیپل
تمسر
ترروڑہ
امباڑہ
〃
املتاس
اسنھونی
ڈانگرے
اناکی

کوکلا چھکا	تال مکھانہ
کوکب الارض	ابھرک
کوکرڑہ	ریٹھہ
کوکنایا	پیلی
کوکورلتا	ڈانگرے
کوکوس	تان
ولوس	
کوکومٹڑ	پیلو
ٹڑی	
کوکھ	امباڑہ
کولاولیک	تال مکھانہ
کول پلا	اسپھوٹکلا
کول پرنی	پیلو
کولثا کی گدہ	بچلا
کول جمٹو	تھوہر
کولبا	بھمراج
کول سوندا	تال مکھانہ
کوسہ	"
کولسی	"
کولکارا	بھنگاٹے
کول کلکی	تال مکھانہ
کولگ	انالی
کولم	ببر

کول مول	پیلا مول
کول ڈل	اسپرکا
کولولی	چوپیکا
کولومی	بیج
کولی اکھیرا	تال مکھانہ
کولی لکش	"
کومرا	پیٹھہ
کومیز ورکش	پارس پیپل
کون ترن	ارل کند
کونتن بربا	پرینکھن
کونج پلانٹ	پلی اڑکو
کونچ	"
کونڈ ہینا	تھمبی
کونڑد	تیمتر
کونک کورہ	امباڑہ
کونگوپی	تور
کون کیپی	الائچی
کون ملی	دھنیا
کوہلا	بیٹھہ
کوہالا	پیٹھہ
کوہیلی کے بیج	بلی اڑکو
کہار	جواکھار
کہار چالیا	پیلو

کھپا کھکرا	پلاس
کھپرکپ	تھوہر
کھبور	اسپرکا
کھتا کرنی	انالی
کھٹالو	زرکی
کھٹیکا	بلم
کھیچ	اندگو
کھدپر	تلوک
کھدرا	انڈرا
کھدرامر	امباڑی
کھدرویسی	سکرن
کھدیاپنک	چناجرلا
کھدمر	تلوک
کھدینا	زرکی
کھھر	اسپرکا
کھراپراکر	ٹھکرے
(وسو)	
کھراڈا	اجمودہ
کھرپترا	برنکا
کھرپریا	نسکھپرہ
کھرچھدا	ساگون
کھرستو	دوب
کھرس کند	چارائی

کھرکھیرہ	چھچھوندر
کھرمنجرتی	اگھاڑہ
کھرک	ریحاں
کھس	اپھیم
پھلک سیر	
کھس کھس	"
رس	
کھکنڈ	امباڑی
کھل	ٹکن
کھن جھاکی	املی
کھنس کند	امباڑی
کھنم	چلنی
کھوسنگ	تیتن
کھوکھلہ	تال مکھانہ
کھولی	اکاس بیل
کھیجر	اندگو
کھیر بیلیا	آپیتا
کھیرکہ	تلسی
کے اوڈا	امباڑی
کیاچ روز	سداگلاب
کیالامت	بیت
کیاسٹم	ارنڈی
سیڈ	

کیاسٹرل پلاٹ	ارنڈی
کیاسیم اوکسائیڈ	چونہ
کیالوٹروپیس جائی جنٹیکا	آگ
کیالروٹروپیس پروسیرا	״
کیانڈوکی	آنولا
کیبوک	انکولا
کیتھا پیرنی	سالی
کیجے لوس انڈی کیوس	تور
کیچلی	سانپ
کیوکُو	رواسن
کیر	امباڑی
کیریچل	تمبرلو
کیرسٹو	جنٹمٹ
کیرلا	بائی بڑنگ

کیرٹ وپی	بھارنگی
کیرٹر	دوب
کیس پرنی	اگھاڑہ
کیسر	بولسری
کیسر آملا	ترنج
کیسروگا	تنگھامتا
کیسورا	بھنگرہ
کیسری	ترنج
کیسیا اسبو	چاکسو
کیشانجی	رواسن
کیش برو	ستاوری
کیش راج	بھنگرہ
کینجل	تیتر
کیشو	اروی
کیتو	پچیرلی
کیسوبن	زیرہ
کیسید کلیروڈنڈرن سپھونو تھس	بھارنگی

گ

گاچھ	ساگون
گاربی کر	دوب
گانڈالی	״
گانڈر	بالا
گاورس	باجرہ
گل	بڑیاگل
گپا پان مول	اروڑ
گبورلی	روسا
گنٹھی	آترن
گڈوراچی	الاچی
گوکرنب	تیزپات
گج پریا	ساتور
گجاپ لشتپاک	ایڈااکل پنا
گجراتی الائچی	الائچی
گج خندی	پارس پیپل
گج کرنالو	اروی
گجکہ	ساگرگوٹہ

گدھیرا پٹیکا	رواسن
گدھرنتھی	راسنا
گدھیکا	ودودی
گڈپتر	انکولا
گڈوا تیول	پٹول
گڈولیکا	انکولا
گڈپھل	راسن
گڈپاچے نیچ میچ	اندرجو
گراسوا	اجمودہ
گرامنی	پالک
گرامبا وبھا	״
گرانڈی	ریحاں
گرانیٹ لوم	دارمیا
گربھ کلٹی انگلیکا	پنجاجرلا
گربھ کٹور	انکولا
گرپیرا	آنبی ہلدی
گرپن	ارنڈی

لفظ	معنی
گنگرادمی چھو	پارس پیپل
گنگرے یا	،،
گنگی	چلگیڈے
گنیر	ارنی
گوا	جامپھل
گورچھی	پاپڑا
گوادینی	ابراجتا
گوبھی	پیلی
گوپا	اروڑ
گوپٹا	الائچی
گوپ / ودھو	اروڑ
گوپی / گوپتی	،،
گوپی نی / گرتش / ساریوا	،،
گوجیو / نہان	راگی
گوچندم	چندن
گوچھونہان	تپشی
گودوی / پیچ	پیلی اڑکو
گوریا / سارو	اروڑ
گوریہا	ترڑوڑ
گوریچ	اجھرک
گوری سر	اروڑ
گوش / پھلا	تیرال
گوشیر / شبم	چندن
گوکرلی	اصل النقنہ
گوگرلی / کاڑی / انڈری	ابراجتا
گوکل	سری باس
گول پتا	پنا
گولٹرن / چنیا	چنیا
گول کدو	پیٹھ
گولوی	اندلاہوی
گوما / ڈہوپیتی	تبی
گوناچلی	ٹھیکرے
گونڈے	ترڑا
گونوچولا	جائی
گوئے / ٹیرالائچی / ٹولیا	آسوپالو
گھاگربیل	ڈانگرے
گھان سرنگ	چوکا
گھٹ شکھی	چنترک
گھلنٹ	انکولا
گھن	اجھرک
گھن پربا	جدوار
گھندمالی کرت	الائچی
گھن ناسکا	چولائی
گھوڈان	بیج
گھورا	چھاچ
گھوسرا	پاٹلی
گھوشا	سداب
گھوشالتا	ترائی
،،	ڈانگرے
گھوٹا / گھون	رال
گھونٹا	سپاری
گھیان / آلو	اروی
گھیاترائی	ترائی
گھینے / گاہی	پارس پیپل
گیانا / گورا	اروی
گیادھیر	اجھرک
گیرج دھوج	اجھرک

نام	مترادف
گیری / جاپل	ابہرک
گیری / جاپیج	,,
گیری / کرنیکا	ارنی
گیری / کرنیکا	ابراجیتا
گیتا اردی / گیولاما	ترٹوڑ
گھیل	تاڑ
گین / ہیجا	روسا

ل

نام	مترادف
لاانخاب	بالا
لاتورو / درونتی	ردونتی
لاجی	پیچ
لاچھا / درچھا	امباڑی
لارج / کارڈمم	الائچی
لاک / ساگ	راجگیرہ
لاک ورکس	امباڑی
لامبوک	بھوناکس
لال ارنڈ	ارنڈی
لال آگ	آگ
لال بھینڈا	ارنڈی
لال پشپی	رواسن
لال / پنڈالو	رتالو
لال ٹھیکری	ٹھیکرے
لال جڑی	رتن جوت
لامجا	بالا
لانکولی	النلا
لانگل	تان
لانگلی	چناجرلا
لبان	ترشک
لبابہ	پیوسی
لبن	دود
لبن الحامض	دہی
لبن الخشخاش	افیم
لتا کستوری	تکول
لجک	بڈھل
لچھنا	راگی
لچھمی / سیرتشنا	انترامرا
لسان العصافیر	اندرجو
لک	چرز
لکا	تمبرلو
لکج	بڈھل
لکرس	اصل السوس
لکشمی	ردہ
لکھوبھیا	بالا
لکھوکدرا	راسنا
لگھوبیرن	ارنی
لگھوپیلو	پیلو
لگھوچکنا	بریالہ
لگھو / دودہی	دودہی
للی تابات	تانکل
لمب پرنک	انکولا
لمب کرن	,,
لنگورینی / پچنٹو	بھینڈی
لنگی ہیجام	ترنج
لو	اندرجو
لوبان	سالی
لوتا	ترائی
لوترا	پترونتی
لوتھا	پانگرہ

لوح مستک
لوچن
لوچنا
لورہ
لوفا ایکی
ناٹا
لوفا بندال
لوکنکا نستا
لوکیش
لوگ اوشاکر
بھا
لوم سا
لونگ پیپر
لونم
لونی
لونیامر
لوناگھیا
لوہ راجاکی
لوہستم
لوہ نام
لوہیش
لوہینہ
لیٹا کایا کورہ

اجموده
بھنگره
تبا چھیرے
چونہ
ڈانگرے
,,
رتہ
پارہ
باچی
بچ
پیپلی
اگر
اپی
اگر
,,
,,
چندن
اگر
پارہ
پتیل
دشتپ کایا

لیری بدی
لیکا درکاونی
لیکھم
لیکھا پتر
لیلیشی
لیپچی
لیموی شیرین
لین پھول
لینڈی پیپل
لیوکس
سپھالوس

بدرے کورہ
بہٹر
پیٹھ
تاڑ
روا سن
امرت پھل
دبھریا
پیپلی
تمبی

م

ماتا
ماتا پوتا
ماتر سینگھی
ماتولنگا
موتھے
ماچی پتری
مادموتھا
مادھوا
مادی پھل
مادین مارا
مادین ہنو

اڈلسا
جٹاماسی
اڈلسا
ترنج
بھدر موتھا
انیسوری
بھدر موتھا
زیرہ
ترنج
آنب
,,

مار
مارا و پوپل
او پو
مارتلو
ماردا پو
مارکوا
مارن
مارنچل
ماروتایا
مارے ڈھم
ینڈو
ماریڑو
ماس کلیتا
ماسکیٹو پلانٹ
آف ساونت
آفریکا
ماشوری
ماکدہی
ماکماتا
مالاپہلو
مالترکا
مالتی
مالکا

سانپ
جوکھار
دھتورا
جوکھار
بھنگرہ
ابھیم
دار ہلد
اسکیمان
بیل پھل
,,
پینا
تلسی
تگڑا
پیپلی
تلسی
رام ملکا
روسا
جائی
ریحان

مالک التجار
مالوی
مالے یا
ماممہ مدتی
مامڑکائے
بچڑی
مامڑی
مان پھنس
ماندکورن
مان کند
مانک کلیا
مانک کلیم
مانگلیا
ماہی گیر
مائی رسٹیکا
ٹرگرنس
مائی رسٹیکا
آفی سی نالس
مایگا
مایارڈ
مالوری
متا بہ

بگلا
سرشبدی
تگڑا
الائچی
اصل السوس
چٹنی
آنب
پھنس
پنومان
رتالو
پتر ونتی
دہی
جمی
بجلا
جائی پھل
,,
اجھرک
بجلا
اجموده
تور

مرتج نبی گی	دودہی
مریکٹم	بالا
مزدبہ	میٹھ
مزرد	راجگیرہ
مڑہی	ٹسر
مس	راگی
	تامراشم
مستگا	تنگا مستا
مستک منجری	سربالی
مستی کھین	آپتا
مسکہ	دود
مسواک	پیلو
مسوروبدلا	اروڑ
سیادل گیرلم	الیسوری
سائن اے	
انڈین	
مشا	بچ
مشاغل	تور
مشرتی	سداب
مشاک زمین	بھدرموتھا
مشی جنگلی	سداب
مشی شیر	بالا
معز	پاہچیلے

معصفردشتی	رائی کسنبھ
مغلائی انڈا	رتن جوت
مکائی	بھٹا
مکائی	”
مکرندا	جائی
مکنڈلو	پارس پیپل
مکھاڑا	تال کھانہ
مکھ دنتر	اونٹ کٹارا
مکھ لیپ	دیودار
مکھ منڈل	تلک
مگھ بھوشن	پان
مگھ لم	رتالو
ملا	جائی
مل اٹ گرا	چولائی
ملائی	دود
مل بے امر	ذندلم
ملٹھی	اصل السوس
ملپابکٹہ	تامراشم
لمح انقلی	سجی کھار
لمخ	چھینگا
ملک بچ	تھوہر
ملکہنی	الیسوری
ملک کا پنڈو	پھالسہ

مل متیالم	داڑمبا
ملنگاری	پیلو
ملوخیا	چونچ
ملوکاٹاکی	بلینگن
ملوگگی	اتالی
ملویم لپی	سرپھوکا
ملیحم	چندن
ملیگاکاتو	رام ملکا
مموسولیس	بولسری
اگنگی	
منا	جھاؤ
منزروہی	پتروتتی
منجریکا	ریحاں
منجرنیکی	”
منجل	تاڑ
منجول	انجیر
منجی پدی	بدے کورہ
منجیت	بیتل
مندار	بانگرہ
	آک
مندارکی	”
مندلچھدا	اروڑ
مندبلی تک	ترنبز
منڈ	ارنڈی

منڈلچھدا	ٹھیکرے
منڈوا	راگی
منڈیا	چولائی
منزنام	رواسن
منساکاچھ	تھوہر
منکلا	پتروتتی
منگلیپ	جیوک
منگلیا	بچ
”	ردہ
من منڈم	پاٹلی
منواولیو	جوکھار
منی پسولو	دارہلد
منی پھل	رواسن
منیکا	سرپھوکا
منیکنچکا	سرد
من نینی	سربس
موانت	پارس پیپل
موترکیچا	جاترا سی
موتھو	تنگا مستا
موتیاساولا	بالا
موتی چونچ	تاکل
موٹا	النگدا
موتھی	پیلپی

موٹی	دودہی
موٹی الیچی	الائچی
موچکی	جنکھنی
مودا	اجمودہ
موداہ کاچ	بھدرموتھا
موداہپیا	اجمودہ
مودکو	پلاس
موڈینی	اجمودہ
موریدی	ریالہ
مورناڈا	چیکنڈے
مورس انڈیکا	توت
مورس پھلم	″
فلورا	
مورس لبا	″
موسادہن	پرپنڈریک
موسکے	بہوتار
موسلی	ساگرمولی
	بہوتار
موسلی کند	″
موشش	چولا
موشنک	″
موشکا	دارورڈنکی
موشکپروت	چندن تھوا

موکتک پھل	آبی
موکھی رتی	ٹھیکرے
مول	اکاس بیل
مولا	″
مولاکورہ	چولائی
مولج	ادرک
مولجنا	راسنا
مولسری	بولسری
مولکھہ	تاڑ
مولناگن چھوڑا	پیلامول
مولنت	پشکرمول
مولن موگا	ونڈلم
مولورتھی	سرشندبی
موہنی	دہتورا
″	بچلا
موپاریول	دوب
مہا بتلا	بھنگرہ
مہا بلا	تڑا
″	بیل پھل
مہا بلیہا	پھنس
مہا بوگیشوری	ایسوری
مہا پالک	الائچی
مہا پتر	ساگون

مہا پترالوک	اروی
مہا پھل	جامون
مہا پھلیا	پھنس
مہا تالی	تاڑ
مہا تیج	پارہ
مہا جانی	ترائی
مہا جمبو	جامون
مہا دارو	راسنا
مہا دارالبہا	راگڑ گولہ
مہا درشنو	بکھیرہ
مہا دوردا	دوب
مہا دیتیا	چناچرلا
پھلم	
مہاراسنا	راسنا
مہارس	پارہ
مہارنا	اندگو
مہا سوا	پھنس
مہا سوبت	پیرنی
مہا سیاما	اروڑ
مہا شاکھا	ساگون
مہا کانتی	بلپم
مہا کلی	ترڈڑا
مہا منی	سداب

مہا میدہ	جیونتی
مہا نیب	پداماں
″	بکائن
مہا نیمب	″
مہا نیبو	چکوترہ
مہا نیلا	ابراجتا
مہاورچھا	تھوہر
مہاولکا	روہنی
مہا وید	بکائن
مہا ویرا	چھیرکاکولی
مہا یوگیسوری	اندا
مہر پتی	جیونتی
مہون	تاڑ
مہیج	ادرک
مہیرن	اندگو
مہیلا کینیا	الائچی
کماری	
میاگا	تھیلے
میانگوجنجر	آنبی ہلدی
میانگلی نیرا	آنب
انڈیکا	
میترپیا	سداب
میتورجیتا	راسنا

میٹھا تیلیہ	بچھناگ
می چونٹی ٹرٹی	ترڈوڑ
مینج میوہ	تاڑ
میدہ	جیونتی
میدہم	زیرہ
میڈی پنڈو	انجیر
میرچھد	بیکل
میورچھمیا	انجیر
میرومتی	بیج بند
میڑی کا پنڈی	چٹنی
بچھڑی	
میلیسی	جاتی پتری
میس	بھنگرہ
میشا	تمبلی
میشا چھرا	پنوار
مشیم	چھیلے
میگرا	دود
میلون جنا	بینگن
میلیا ازی	اکنائن
ڈرک	
مینج	املی
میگھون	جامون
میٹڈا رودہی	دودہی

میٹڈہا دودی	اترن
میٹڈہا سینگی	״
مینگو	آنب
مینو	باچی
مینی سپائیکڈ	پنیالہ
فلاکوریٹیا	
میورک	اگھاڑہ
میورکھا	״
میوکیونا	بلی اڑکو
پرورتس	
میوہ مار	سانپی بنڈو

ن

ناٹ ساری	اروڑ
نادیہی	جامون
نادیمی	جھاؤ
نادی بنی	ارنی
ناڈگراس	بیج بند
نارجیل صحرائی	تیج بل
نارڈوستاکس	جٹاماسی
نازبو	ریحاں
ناسا	اڈلسا

ناساتم	رائی
ناکلی	(۱) چوپیم (۲) راسنا (۳) سرپاچھی
ناکھٹو	اسپرکا
ناگارجونی	دودہی
ناگاولی	تنبول
ناگ بیل	چھلکے
ناگ پترا	(۱) اسپوری (۲) [illegible]
ناگ چمپی	״
ناگ چین	اکھیم
ناگ چمپکا	وندلم
ناگ چنپا	چنپا
ناگ دمن	(۱) اندرا (۲) ایسوری
ناگ منا	״
ناگدمنی	״
ناگدون	״
ناگدونی	״
ناگذمن	اندرا
ناگر شامی کورہ	بقلتہ الغراب
ناگرمتنا	بھدرموتھہ
ناگرموتھہ	״
ناگرموتھیا	״
ناگرویل	پان

ناگرویلی	پان
ناگرویلیا	״
ناگ کریا	چناجرلا
ناگ کرن	ارنڈی
ناگلی	سرپاچھی
ناگولی	تنبول
ناگولیکا	پان
ناگولرسی	״
ناگولی لی	״
ناگور	جامون
ناگویل	پان
ناگسینی	״
نالی	باجرہ
نالیکا	(۱) باجرہ (۲) چھلکا کمو
ناملا	سرو
نان	روٹی
ناویلی	سرو
نائی	راسنا
نبات الرعد	چھتری
نبق	بیر
نیردہ	اشوگندہی
شتالا	پنوماں

نٹ گرس	تن	نسکی	الائچی	نکھی	اسپرکا	نندی ورکش	تن
نٹ میگ	جائے پھل	نسو گنی }	پلی اڑکو	نکھیا	”	نوا پترا	ریحاں
نٹھی بائن	ساگون	سوناکوی }		نکھیاگڈہ	بجروتی	نورہ	چونہ
نچلا	سرو	نشا بدا	دارچچم	نگرنتو	چھاچ	نول	جامون
نچھا شا	تالیس پتری	نشا مکش	چھلکے	نگو	ساگون	نوکمپ چکا	دارچینی
نچھتر شاکھہ	چوکا	نصیب	پتروتی	نلا آپی	آپی	نون ترن	املکند
نخاس	تامراشم	نطرون	جوکھار	نلا امنتا	دھتورا	نوی کرن	آگ
نحاس اصفر	پیتل	نغزک	آنب	نلاچی گڈہ	بچھوگڈہ	نہالی	مانالی
ندیجا	ارنی	نقرہ	روپہ	نلاخیل کرہ	زیرہ	نے	بانس
نڈ بکا	ٹانکل	نقلی خورجہ	چارولی	نلارس	بچ	نی آچھی	تباچھیری
نرہاس	بول	نکاجس	انکولا	نلا کلی }	پاٹلی	نیاشن	پیلو
نرچھا چھری	ادب	نکامنتا	پلا	گوٹو }		نیالا	انترتامرا
نرگھ گندھا	اسگند	نکایا	بنگن	نلا گنٹھ	اصل التغہ	نیالا اٹرکی	بہوآملہ
نرلا	سکرن	نکرا	تمباکو	نلا گلرا	ریحاں	نیالا تینگڑو	ترڈڑ
نرمکت	ابھرک	نکلا پرتیا	سرپاچھی	نلا مند	ابھیم	نیالا جمی	جمی
نرمل	”	نکوٹیاتنا }	تمباکو	نلام ماشی	جٹاماسی	نینیو	جھبری
نروبل	ارنی	تماکوم }		نلہ تگرلا	تگرا	نیپالی دھنتی	تمبرلو
نروما	استھونی	نکوٹھک	انکولا	نلی	آنولا	نیپا پی دہنیا	بیج بل
نروی سی	بدوار	نکوجا	”	نلی کاول	پپیا	نیتی ٹلی	دیہریا
نروی }	”	نکھ		نلیو جیاکو }	پاٹلی	نے ڈسٹ	انکولا
گھاس }		نکھا تک	اسپرکا	پاٹرس }		نیڈ موڑہ	
نریاسا	سرپونیسک	نکھری	”	نند و جنگرو	بیر بلوٹی	ولی	اکاس بیل }
نسرین	سداگلاب	نکھلا	”	نندی چٹو	تن	نیر	چاکسو }

نیر پیا	جھاؤ
نیر پیلی	تان
نیر نیر ٹوڑی	جامون
نیر و پھر	تمبر لو
نیر و گوڑی	تال کھانہ
نیر و ٹلی	”
نیری ڈو	جامون
نیر پڑو	”
نیر ٹلو	”
نیشونی	بداری کند
نیکوچک	انکولہ
نیلا	بندا
نیلا او سرکا	بہو آملہ
نیلا پراجیتا	ابراجتا
نیلا / پیا گلنگو	بہوتار
نیلا پچلا	جامون
نیلا ڈلی	بہوتار
نیلا سارا / جا	تیندو
نیلا شاندا	اصل التفہ
نیلا / شیر ہنی	”

نیلا کری / کر نیکا	اصل التفہ
نیلا گمڑی	بداری کند
نیلا نڈی چٹو	بہوتار
نیلا نڈی / گڈہ	”
نیل پشپی	ابراجتا
نیلیتی	اصل التفہ
نیل تھپک	استھونی
نیل تیک	ارنڈ
نیل چلپے ڈر / گھوتی	آگ
نیل وروت	دوب
نیل سیپی	باجرہ
نیل کمیل	بداری کند
نیل کموڈدر	”
نیل گنا	باجرہ
نیل گنٹوکا	ابراجتا
نیلومنی	تمباکو
نیلی	چانول
نیلی چٹو	ارنی
نیلی کویل	ابراجتا
نیما ٹیلو	دمپہ گڈہ

نیمالی	چنبیلی
نیم چھد	الندا
نیمک	پاڈا
نے توپلی بد	پابچی
نیوار	چانول
نیو ارا	سرشبڈی
نیوڑنک	تھوہر
نیوڑنگو	”

و

والبوغہ	ترڑا
واتاری	ارنڈی
وات کم	پپیا
وات کمبہ پھل	”
وات / گھنی	اسگند / اشوا گندہی
واتن برگ	تروڑ
واتونی	بجر دنتی
وا ترمیلن	تربز
واجی	اڈلسا
واجی ڈنتاک	”
واجی کری	اسگند / اسوا گندہی

واجی گند	اسگند
واجی گندھا	اشوا گندہی
وارجم	پانگرہ
وادرردہ / کورہ	بقلۃ الغراب
واردی میلہ	آتشی ہلدی
وارکرنی	اسگند
وارنے	تاڑ
وارنی	دوب
وار وارا	ریحان
واسں	اڈلسا
واسا	”
واسالینیکا	”
واستوکاکارا	پالک
واسک	اڈلسا
واسناولی	تان
واسنتی	چنبیلی
واسیر	اگھاڑہ
واسیکا	اڈلسا
واگس	
واگ نکھ	باگ نکھ
واگھا گھاپرو سٹودی / موڑ	اسپرکا / ٹھیکرے

واگھہ نکھہ	اسپرکا
〃	اگ نکھہ
والا	بالا
وال چھڑ	جٹاماسی
وال دیویں	بالا
وامک	انکولا
وامن	اجموده
وامن ہاٹی	بھارنگی
وانس	بانس
وانکھن	ارنڈی
وانکی	بنگین
وانکوجی	باچی
واوڈنگ	بائی بڑنگ
واوی کونک	〃
واہ راہ پتری	اسگند اشواگندہی
واہ ہرن	بالا
وایچی	باچی
وائٹ صندل وڈ	چندن
وائٹ گارڈ ملی	جیٹھی مدھ
واکلڈ	بھارنگی

وائی وڑنگ	بائی بڑنگ
وائی ملیم	〃
واپچھو	رلو
والیسک	سرلوشٹک
وایو وڑنگ	بائی بڑنگ
وبرو مینس	پھنس
وبستی	جاناپنڈو
وپ پائی	پپنیا
وپاکائی	〃
وپرہا	تامر اشم
وپی	بارہ سنگا
وتائون	بنگین
وتباشہ	چھچھوندر
وتپلا	چندنوت پلا شاریبہا
وتسا	سرو
وتنگ	بہوآملہ
وتیان مولک	بالا
وتوبر	〃
وج	بچ
وج سول مورنی	پارہ
وجر	چوتہ

وجرونتی	بجردنتی
وجرم	تھوہر
وجنک	〃 بندا
وجرو	تھوہر
وجیا	بانکل
وجی نوکے بفکانی	اگھاڑہ
وچ	بچ
وچیا	〃
وچھارتی	دوبی ٹنگی
وچھناورنا	دوڈہی
ودرونتی	بجردنتی
ودلا	جھاؤ
ودھاک	پلاس
ودہی	چانول
ودی یودنیک	بھنواکس
وڈمل بارناشی شاپ	پیپلا
وڈمی لاچی	الاچی
وراسپیدہ	اہل بیت
ورانکاناک	دارچینی
ورانگ	تج

ورانگی	اہل بیت
ورتا	بنگین
〃	اندرا
〃	الیوری
ورتاپسیا	اندرا
ورت پشیا	الیوری
ورتاچیتا	بھلادان
ورت پچھا	اونٹ کٹارہ
ورتکو	بنگین
ورتلہا	چندن تیھوا
ورت ملیکا	سآگ
ورجاجی	چنبیلی
ورچھاشو	ذندلم
ورچھاملا	املی
ورچھاہا	بندا
ورچی پتری	سکرن
ورواجمر	سداگلاب
ورورہا	اگر
وروکرم	انیس
وردہ	اشواگندہی
وردہا	چھڑیلہ
وردہادارو	راسنا
وردہ پڑیکا	سرشندی

ورود
وردیک
ورڈھ
بنڈھنی
ورسچکا
ورسیچکا
ورتس
ورشا
ورشابھو
ورش
پاکی
ورشادہوپ
ورشاکیت
ورشتھا
شری بی
ورشنگ
ولی
ورشلوک
میالاتار
ورشیا
ورشید لوبی
ورکا

جیوک
پنوار
اروڑ
بسکھپرہ
تمباکو
رائی
اڑلسا
اتمبی
ٹھیکرے
امبارہ
سرپونسٹک
بسکھپرہ
تڑوڑ
بداری کند
بھوتار
آنولا
الیسوری

ورکارکت
پپنی
ورک شایا
ورکو
ورگاتر
کری
ورگہرشا
ورلوری
ورنالوکم
ورن سپاک
ورن پریا
ورواڑگی
ورہاڈی
گھوبا
وڑنگ
وزغہ
وساد
وسالا
وستنبویہ
وستینا نچا
وسمبو
وسنت دوہنا
وسور سیاہ
کرپوار

النذا
دیودار
پیلو
اسگند
اشواگندی
الیسوری
ستاوری
بیر
اگرہ
بالا
ترا
اروی
بائی برنگ
چپکلی
بچ
بچلا
برٹی
چسنہ
بچ
پاٹلی
راگرٹ دولہ

وس دیل
وشادہوپ
وشابھو
وشابالا
وشش
دہوپ
وشلیا
وشناشی
وشنوپرنا
وشنوکرانتا
وشوہ
وکتا
وکرہ
ول
ولاآدا
ولاچس
ولاسیری
ولائی یام
ولبہا
ولگاپنڈو
بھرڈی
ولنگ
ولنگ تچھن

تمان
سالی
ٹھیکرے
پاپڑا
سالی
پاپڑا
داورڈنگی
تلسی
ابراجتا
بھوتاکس
بسکھپرہ
املتاس
بائی برنگ
برائی
بابچی
اسپرکا
بول
جائی
چینی
بائی برنگ
اگر

ولوتینا
ولوبیٹی
مدہوک
ولی
ولی بودکی
ولی دردودے
ولی ریشا
ولی کندہاتیا
ولی می
ولے نوبر
ومپرانم
ومپلی
ونامرجنتوپا
ومے
ونتک
ونٹرچری
ونٹ سٹھا
ونجھاجاتا
ونجرشا
ونجیک
ونمارتس
برگہی

بلنگن
اصل السوس
بداری کند
بچلا
دہمایہ
پالک
بداری کند
پان
بالا
راسنا
انالی
امباڑی
ارنڈنی
اسگند
اشواگندی
اتمبی
تانے
دس پرسیا
اگر
راسنا

ونڈک گنڈہا	راستنا
ناکلی	
ونڈی	رد پہ
ونیپتی	بڑ
ونش	بانس
ونشالوچنا	تباچھیرے
ونکاد	بینگن
ون کماری	الیسوری
ون کے	بینگن
آئی	
ونگرلی	پارس پیپل
ونہین جوڑا	استھونی
ونہین نامکا	چترک
ونیامی	تباچھیرے
ومتشرا	
ونیتہ	دو نہ
وونشیاکھیا	تباچھیرے
وویہ بیلی	تان
وہ سہا	الیسوری
وہی منتھ	ارنی
وہی مول	؍؍
ویاداالودھا	اسپرکا
ویاکھرنکھہ	پیرآمدیم

ویاکھرنکھہ	اسپرکا
ویاکھرے	پیرآمدیم
ویاگھرنکھہ	باگ نکھ
ویاگ نکھی	اسپرکا
ویالا	تمباکو
ویالالوڈ	اسپرکا
ویالانیچ	؍؍
ویال کھن	؍؍
ویال مل	؍؍
ویانارمولی	بالا
دیبودوو	ریحان
پتری	
وی بھانڈیکا	ابراجتا
وی پٹلا	تنبول
وی پھلا	الندا
؍؍	الیسوری
ویت	بیت
ویتس	؍؍
ویت سوک	آسوپالا
ویت مو	بیت
ویتھانیامنی	اسگند
فیرا	اشوا گندھی
ویٹ ساکل	امل بیت

ویٹس وینی	داک
فیرا	
وے ٹی لی	تنبول
وے جاتی	بابچی
وے جنتو	ناگکل
وی جنٹیکا	ارنی
وی جیا	؍؍
ویداری	بداری کند
ویدت وک	ارنڈی
ویدلی	جامون
ویدم بند	ارنڈی
ویدہا	آگ
ویدہک	امل بیت
ویدی	سرشبدی
ویدیاماتا	اڑلسا
ویدیکا	چھلکے
ویدنگا	بائی بڑنگ
ویرامل	امل بیت
ویربھدر	بالا
ویرترو	؍؍
ویرکھا	اکاس بیل
ویرکھا	تپسل
بلودنشالا	

ویرکھہ پرلس	لسکھپڑ
ویرکھہ شپ	آگ
ویرکھورنتا	پداماں
ویرگھہ	ارنڈی
ویرگھا	تاڑ
ترچھدا	
ویرگھا کالکا	سرو
ویرگھہ مولا	اروڑ
ویرمول	بالا
ویرن	؍؍
ویرن گارڈ	؍؍
ویرنگ	ارنڈی
رنتک	
ویرن	بالا
مول خس	
ویریا	جیل کو
ویڑنگ	بائی بڑنگ
ویپاری	الندا
ویسال تبل	آنکولا
ویساوی	الیسوری
ویتھا	آنزلا
؍؍	چھیرکاکوئی
ویس وینا سینی	الندا

ویس مریتی
ویس مینک
ویشش
ویشاکھ
ویکت گندھا
ویکما کنٹک
ویکنتھ
ویکنٹھا
ویکھنڈ
ویکولم
ویکھر نکھ
ویکھلا
ویک ہم
ویگا شیپو
ویل چلی
ویلچی
ویل ڈوڈلی
ویلر یا گیری
کرنی گے
ویلم
وی لندو
ویلو سیلو
وی لو رتم

النندا
بکائن
بچھناک
ٹھیکرے
اپرا جتا
بیر
تلسی
تمبی
بچ
بولسری
باگھ نکھ
بکن
"
چھیلے
تال مکھانہ
الائچی
"
اپرا جتا
بائی بڑنگ
جام کورہ
بیل پھل
دھنیا

دے لی بارچی
وے لی ارونی
ونڈی
وینگ
وینگنا
وینی جیوموت
ویئے گرگ
ولواک
پتشیبی
ولوشنکٹو
ویوم
ویہ ستہا
وی یہا

اترن
"
بھنڈی
بنگن
"
داورڈنگی
بریالہ
سداب
ترکٹوک
ابھرک
الائچی
الیسوری

ھ

ہاڈوڈ
ہالسیا
ہانی دیوانی
ہاؤپھا
ہائی گرو
فلاسیائی
نوسنا

بھنڈی
رام پھل
اجموده
پیپل
تال مکھانہ

ہائی گرو فلا
نوگی نولیا
ہیل ورالی
ہیلی
ہیجا دہر
ہردو بند کند
ہردو را کند
ہرم نرو ڈیڈا
مرنڈ
ہرنڈ
ہرن کھری
ہرنے ٹیپ
کبچوری
ہرگریج
ہردگوجیتو
ہرومستک
ہرے
ہریالی
ہریالی
دوردا
ہریالی
گراس
ہریالی

تال مکھانہ
توت
پیپلی
پارہ
دھیاک
بیل پھل
چندن
ارنڈی
ڈانگرے
بہوتار
پارہ
اگر
ارنڈی
پارہ
دوب
"
"
جیونتی

تہرتیا
ہری چندنم
ہرنیا
ہسیادی
ہستالو
ہستی چھترا
ہستکاوری
ہستی کرن
"
ہکزا پٹیلم
ہلدو
ہل کسا
ہل مکھیا
ہلواسٹمار ڈیزم
ہلی ارشنیا
ہلیلہ
ہلیماکھا
ہلمینگ
ہماپٹیپ
ہمالین سی دار
ہمدرام
ہمسفرم
ہن تال

دوب
چندن
چنہ
دہرتراشٹا
پنڈالو
تمبلی
اجموده
اروی
ارنڈی
انکھولہ
دار ہلد
تمبی
اجموده
پلکرو
آنبی ہلدی
تانے
ساگون
بھوتاہرت
آسوپانو
دیودار
اکاس بیل
تلسی
تا*

ہن تالی	تاڑ
ہندوانہ	تربز
ہنس پدی شنم انڈلیس	اڑوڑ
ہنسنے ہنو	تنتریکم
ہنکار	بھنگاٹے
ہنمنت پٹا	بہیمراج
ہنمنت پٹی	؍؍
ہنوہتا	اسپرکا
ہنی داروی	رسوت
ہوپرنٹھ	ارنی
ہوتی سپن لیے	املی
ہودر	بیجبند
ہوراہیم	بریالہ
ہوگی سیتو	تنباکو
ہول اکنے ناٹی ڈسنٹریکا	اندرجو
ہولی باسل	تلسی
ہوما	اروڑ
ہونی سے	املی
ہونی سیہنو	؍؍

ہیا	اسگند اشواگندہی
ہیادرمان	ترنج
ہے پریا	اسگند اشواگندہی
ہیڈی سرم گیانجی ٹیکم	پنا
ہیدرجہان	پالمران
ہیرابول	بول
ہے رنب	بجردنتی
ہی کس	پارس پیپل
ہے گنڈہا	اجمودہ
ہیل خورد	الائچی
؍؍ کلان	؍؍
ہیماپیپی	بہوتار
ہیم لیپ	اسوپالو
ہیمنی دہی	پارہ
ہیویر	تان

ی

یاقوت ہانگی	رمیاک
یادنالم	جلنو
یاسمین	چنبیلی

یاسی	بچلا
یاشا	راکرودولہ
یلماپھلم	جام پھل
یاملکوٹنکا	تھوہر
یادشوک	جوکھار
یدلی	بچلا
یراگنیا	رواسن
یراناگربتی	بیکل
یرڈوگوگی	انالی
یرلاؤہونسرا	آپتی
یرہم کوسنا	اجمودہ
یڑادیر گڑہک	انکولا
یستورتا	بیج بند
لیسٹی رسلکیرا	اصل السوس
لیسٹی مدانو	؍؍
لیسٹی مدہوک	؍؍
لیسٹی مدہو تمکو	؍؍
لیکہیرہ	لکھیرہ
یکرکہیرہ نشتیاک	بہارنگی

یشمیا	ردہ
یکتانونہاری	راسنا
یکسوڈنتی	چولائی
یکسوگنڈہا	بداری کند
یکماپھل	اترن
یکموتسچا	یاگنکہ
یکمولا	پرینڈریگ
یگماپترا	ایڑاکل پنا
یلا	الائچی
یلیچیتاکورہ	امبوتی
یلکا	چوبا
یلمبے گوکوری لیکس	چترک
یمپلی	سربھوکا
یمڈوڈبکا	املی
یملپاترک	آپتا
ییکانی	تھمی
یلو	جو
یلوا	جو
یلوانال	بھٹا
یلوبہیچا	جرکھار
یلوپارڈا ڑکیولانی	تھوہر

یوبروکتا یوٹ کیتو یوجی تیاجا میو لینیا یو چہار	جو بچلا جاموں جو کہار	یو چہارم یو وتخشیان یو دمیکا یو دہانیا یو دہکا	جو کہار پلاس چندر مکھی جو جائی	یو شیرو یو کشار یو گیا سدی یو گیچ یون پیدا	بالا جو کہار رقہ اگر ترشک	یوزنو آشگنی دیوادھان یمو یہ پھلی پیپال	ٹھیکری جو بہارنگی جمال گوٹہ

یونانی طبی بورڈ

اطباء یونانی کی مجلس ہے جس کا قیام خدمت خلق کے مد نظر عمل میں آیا ہے۔ اس کے ارکین وہی ہیں جو مجلس اہتمام طبع یادگار رضائی کئے ہیں۔ غالباً انڈیا بھر میں اس وضع کی یہ پہلی نظیر ہے۔ کہ چھ تجربہ کار سند و تمغہ یافتہ اطباء باہمی بحث و مباحثہ کے بعد اہم پیچیدہ امراض اور مایوس العلاج مریضوں کی تشخیص اور علاج کرتے ہیں۔ چنانچہ تھوڑے عرصہ میں ہی اس فیض رسان جماعت کی توجہ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو کر خوش گوار زندگی بسر کر رہے ہیں۔ چنانچہ امیر و غریب۔ جاگیرداران۔ اعلیٰ عہدہ دار ہر طبقہ کے بیمار رجوع ہوئے اور مقصد میں کامیاب ہوئے۔ یہی سبب ہے کہ تشہیر و اعلان کے خاص طریقے اختیار کئے بغیر خود بخود بورڈ کی شہرت و مقبولیت روز بروز ترقی پذیر ہے۔ بلکہ نیک دل طبابت پیشہ اصحاب و ڈاکٹر بھی جن کو بورڈ کے حالات کا علم ہے یا جن کے مریضوں کو سابقہ پڑا ہے اہم مریضوں کو بورڈ میں رجوع ہونے کا مشورہ دینے لگے۔ چونکہ ارکین بورڈ اپنے ذاتی کاروبار اور پرائیوٹ مصروفیتوں کے سبب صبح کا وقت دینے سے مجبور تھے اس لئے پانچ ساعت شام سے آٹھ ساعت شب تک بہ پابندی وقت روزانہ بلاناغہ اجلاس ہوتا ہے کہ از کم تین اطباء کی موجودگی میں کام شروع کر دیا جاتا ہے۔ غیر مستطیع حضرات کے لئے خاص رعایت اور سہولتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

چونکہ صحیح اور باقاعدہ تشخیص کے بعد بھی اگر قابل اطمینان مناسب حال بھروسہ کی مجرب دوائیں میسر نہ ہوں تو بھی اصل مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور رعایت پوری نہیں ہوتی اس لئے بورڈ کے متعلق ایک دواخانہ موسوم بہ

کثیر سرمایہ لگا کر قایم کیا گیا ہے اور ہر قسم کے یونانی مرکب ادویہ از قسم معجون۔ جوارش۔ خمیرہ۔ اطریفل۔ لعوق سفوف۔ قرص۔ گولی۔ سنون۔ عرق۔ شربت۔ روغن۔ مرہم۔ قیروطی۔ نزد۔ ضماد۔ طلا وغیرہ وغیرہ کا بیش بہا ذخیرہ تیار اور موجود رہتا ہے۔ ادویہ کی تیاری باصول طریقہ پر کامل احتیاط کے ساتھ ماہر فن اطباء کی زیر نگرانی عمل میں آتی ہے نہایت خوشی کی بات ہے کہ دواخانہ ہذا کی ادویہ پسندیدہ نظروں سے دیکھی جا رہی ہیں نیز ان کی قیمتیں بالکل واجبی ہیں۔ فرمایشی نسخہ جات بھی واجبی معاوضہ میں تیار کر دئے جاتے ہیں۔ کئی سال کی پیہم تحقیق اور متواتر تجربہ کے بعد چند ادویہ مخصوص طور پر بصورت سربند (پیٹنٹ) رکھی گئی ہیں۔ جو مقررہ مقدار اور قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں ان کے خواص و افعال و فوائد اور ترکیب استعمال لیبل پر درج ہے نیز ایک مختصر فہرست علحدہ طبع کرائی گئی ہے چنانچہ یہ اور مفصل فہرست طلب کرنے پر اور اضلاع سے ٹکٹ محصول آنے پر

مفت روانہ کی جاتی ہے

ٹیٹل اور صفحہ ۱ تا ۱۴۴ شمس الاسلام پریس میں طبع ہوا